

جلد چہارم

# مُنْدَامِ اَحْمَدِ بْنِ حَنْبَلٍ

جلد نمبر: ۷۱۱۹ تا جلد نمبر: ۱۰۹۹۷

مؤلف: حضرت امام احمد بن حنبلہ رحمۃ اللہ علیہ

مترجمہ: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

پتہ: اسلام آباد، سائبر سٹیٹ، اسلام آباد  
فون: 37224228-37355743-042

WWW.IRCPK.COM



وَمَا أَكْمَلُوا لَكُمْ دِينَكُمْ إِلَّا بِمَا نَزَّلْنَا بِهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ  
اور رسول اسلام ﷺ (جو کچھ کہیں گے اور جس سے منع کریں اس سے باز آ جاؤ

# مُسْنَدُ اِمَامِ اَحْمَدِ بْنِ حَنْبَلٍ <sup>رحمۃ اللہ علیہ</sup>

جلد چہارم

مؤلف

حَضْرَةُ اِمَامِ اَحْمَدِ بْنِ حَنْبَلٍ <sup>رحمۃ اللہ علیہ</sup>  
(المؤلف الفاضل)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۷۱۱۹ تا حدیث نمبر: ۱۰۹۹۷

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

مکتب رحمانیہ



پڑھا سیکھو عربی سیکھو، اُلو و پان لائبرری  
فون: 042-37224228-37355743

www.KitaboSunnat.com

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب: ..... مُسْتَدَامِ اَحْمَدِ بْنِ حَنْبَلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ (جلد چہارم)

مترجمہ: ..... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: ..... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: ..... لعل سٹار پرنٹرز لاہور

## اسلام

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت و طباعت صحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔  
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد مشکور گزار ہوں گے۔ (ادارہ)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

www.KitaboSunnat.com

(۷۱۱۹) أَخْبَرَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي صَالِحٍ ذَكَرَ أَنَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ. [صححه مسلم (۱۶۵۳)]  
والحاكم (۳۰۳/۴).

(۷۱۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہاری قسم کا وہی مفہوم معتبر ہوگا جس کی تصدیق تمہارا ساتھی (قسم لینے والا) بھی کرے۔

(۷۱۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَهَشَامٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِرُّ جِبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جِبَارٌ وَالْعَجْمَاءُ جِبَارٌ وَهِيَ الرُّكَازُ الْخُمْسُ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۴۵/۵)].  
قال شعيب: اسناد صحيح. [انظر: ۹۳۱۶، ۱۰۴۰۰، ۱۰۴۸۹، ۱۰۵۹۵، ۱۰۵۹۵].

(۷۱۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان اور صحراء میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دفتینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۷۱۲۱) أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ عَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَاهُ يَقْبَلُ حَسَنًا أَوْ حُسَيْنًا فَقَالَ لَهُ لَا تَقْبَلُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ وَلَدْتُ لِي عَشْرَةَ مَا قَبَلْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ. [صححه البخاری (۵۹۹۷)]  
ومسلم (۲۳۱۸)، وابن حبان (۵۰۹۶). [انظر: ۷۲۸۷، ۷۶۳۶، ۷۶۳۶، ۱۰۶۸۴].

(۷۱۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عینہ بن حصن نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے دیکھا کہ نبی ﷺ حضرات حسین بن علیؑ میں سے کسی ایک کو چوم رہے ہیں، وہ کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! آپ انہیں چوم رہے ہیں جبکہ میرے یہاں تو دس بیٹے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی کو کبھی نہیں چوما؟ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو کسی پر رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔



(۷۱۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ بِقَوْمٍ يَتَوَضَّئُونَ لِقَالَ أَتَسْبِهُوا الوُضوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيَلُّ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ. [انظر: ۷۸۰۳، ۹۲۵۴، ۹۲۷۲، ۹۲۹۳، ۹۵۴۹، ۱۰۰۲۵، ۱۰۰۹۴، ۱۰۲۵۳، ۱۰۴۶۳].

(۷۱۲۲) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو ایسا فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایزبوں کے لئے ہلاکت ہے۔

www.KitaboSunnat.com

(۷۱۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الْقُرُونِ الَّتِي بَعَثَ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَقَالَ الثَّلَاثَةَ أَمْ لَا تَمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ يَجُوبُونَ السَّمَانَةَ يَشْهَدُونَ قَبْلَ أَنْ يُسْتَشْهَدُوا [صححه مسلم (۲۵۳۴)]. [انظر: ۱۰۲۱۴، ۹۳۰۷].

(۷۱۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کا سب سے بہترین زمانہ وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ سب سے بہتر ہے (اب یہ بات اللہ زیادہ جانتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ بھی بعد والوں کا ذکر فرمایا یا نہیں) اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جو موٹاپے کو پسند کرے گی اور گواہی کے مطالبے سے قبل ہی گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی۔

(۷۱۲۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَجَدَ عَيْنَ مَالِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ سِوَاهُ. [صححه البخاری (۲۴۰۲)].

ومسلم (۱۵۵۹)، وابن حبان (۵۰۳۶). [انظر: ۷۳۸۴، ۷۳۶۶، ۷۴۹۸، ۱۰۱۳۵].

(۷۱۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بے حیثیتانہ مال مل جائے تو دو مردوں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۷۱۲۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ زَكْرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتِ الدَّابَّةُ مَرَهُونَةً لَعَلَى الْمُرْتَهِنِ عِلْفُهَا وَلَكِنَّ الدَّرَّ يَشْرَبُ وَعَلَى الَّذِي يَشْرَبُهُ نَفَقَتُهُ وَيَرْكَبُ. [صححه البخاری (۲۵۱۱)، وابن حبان (۵۹۳۵)، والحاکم (۵۸/۲)]. [انظر: ۱۰۱۱۴].

(۷۱۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر جانور کو بطور رہن کے کسی کے پاس رکھوایا جائے تو اس کا چارہ مرتہن کے ذمے واجب ہوگا اور دودھ دینے والے جانور کا دودھ پیا جاسکتا ہے، البتہ جو شخص اس کا دودھ پیے گا اس کا خرچہ بھی اس کے ذمے ہوگا اور اس پر سواری بھی کی جاسکتی ہے۔

(۷۱۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَسْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اخْتَلَفُوا فِي الطَّرِيقِ رُفِعَ مِنْ بَيْنِهِمْ سَبْعَةٌ أُذْرُعٌ. [صححه مسلم (۱۶۱۳)]  
www.KitaboSunnat.com [ابن حبان (۵۰۶۷)].

(۷۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب راستے کی پیمائش میں لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو اسے سات گز پر اتفاق کر کے دور کر لیا جائے۔

(۷۱۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَهْمِ الْوَأَسِطِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرُ الْقَيْسِ صَاحِبِ لِيَاءِ الشُّعْرَاءِ إِلَى النَّارِ

(۷۱۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا امر و القیس جنم میں جانے والے شعراء کا علم بردار ہوگا۔

(۷۱۳۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَعَدَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْهِنْدِ لَإِنْ اسْتَشْهِدْتُ كُنْتُ مِنْ خَيْرِ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ رَجَعْتُ فَلَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمُحَرَّرُ [اخرجه البيهقي في السنن الكبرى: ۱۰۵۴/۳، والنسائي: ۴۲/۶].

(۷۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے غزوہ ہندوستان کا وعدہ فرما رکھا ہے، اگر میں اس جہاد میں شرکت کر سکا اور شہید ہو گیا تو میرا شمار بہترین شہداء میں ہوگا اور اگر میں زندہ واپس آ گیا تو میں ناز جنم سے آزاد ابو ہریرہ ہوں گا۔

(۷۱۳۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ إِلَى الصَّلَاةِ الَّتِي بَعْدَهَا كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا قَالَ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَالشَّهْرُ إِلَى الشَّهْرِ يَعْنِي رَمَضَانَ إِلَى رَمَضَانَ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا قَالَ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ قَالَ لَعَرَفْتُ أَنَّ ذَلِكَ الْأَمْرَ حَدَّثَ إِلَّا مِنْ الْأَشْرَاكِ بِاللَّهِ وَتَكْثِ الصَّفَقَةِ وَتَرْكِ السُّنَّةِ قَالَ أَمَا نَكْتُ الصَّفَقَةَ أَنْ تُبَاعَ رَجُلًا ثُمَّ تُخَالَفَ إِلَيْهِ تَقَاتِلُهُ بِسَيْفِكَ وَأَمَا تَرْكُ السُّنَّةِ فَالْعُرُوجُ مِنَ الْجَمَاعَةِ. [انظر: (عبد الله بن السائب او رجل من الابصار): ۱۰۵۸۴].

(۷۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک فرض نماز اگلی فرض نماز تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے، اسی طرح ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک، ایک مہینہ (رمضان) دوسرے مہینے (رمضان) تک بھی درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے، اس کے بعد فرمایا سوائے تین گناہوں کے، میں سمجھ گیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جملہ کسی خاص وجہ کی بناء پر فرمایا ہے، (بہر حال! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) سوائے اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے، معاملہ توڑنے کے اور سنت چھوڑنے کے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کے ساتھ شرک کرنے کا مطلب تو ہم سمجھ گئے، معاملہ توڑنے سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاملہ توڑنے سے مراد یہ ہے کہ تم کسی شخص کے ہاتھ پر بیعت کرو، پھر اس کی مخالفت پر کمر بستہ ہو جاؤ اور



تکوار پکڑ کر اس سے قتال شروع کر دو، اور سنت چھوڑنے سے مراد جماعت مسلمین سے خروج ہے۔

(۷۱۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ. [انظر: ۱۰۶۰۰].

(۷۱۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، اس لئے ”نماز“ کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

www.KitaboSunnat.com

(۷۱۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِكْرُ تَسْتَأْمُرُ وَالنَّيْبُ تَشَاوِرُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَجِي قَالَ سَكُوتُهَا رِضَاهَا. [صححه البحارى ۶۹۷۰، ومسلم (۱۴۱۹)]. [انظر: ۷۳۹۸، ۷۷۴۵، ۹۴۸۷، ۹۶۰۳].

(۷۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنواری لڑکی سے نکاح کی اجازت لی جائے اور شوہر دیدہ عورت سے مشورہ کیا جائے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! کنواری لڑکی شرماتی ہے (تو اس سے اجازت کیسے حاصل کی جائے؟) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی خاموشی ہی اس کی رضامندی کی علامت ہے۔

(۷۱۳۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُصُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللَّحَى. [انظر: ۷۵۳۶، ۸۶۵۷، ۹۰۱۴، ۹۴۷۷].

(۷۱۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مونچھیں خوب تراشا کرو اور داڑھی کو خوب بڑھایا کرو۔

(۷۱۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَعْنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا قَالَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ تَتَمَسَّحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتَيْهَا أَوْ عَلَى خَالَيْهَا. [صححه مسلم (۱۴۰۸)]. [انظر: ۷۴۵۶، ۹۱۱۳، ۹۴۶۱].

(۷۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خال کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۱۳۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامٌ طَعْمٌ وَذِكْرٌ لِلَّهِ قَالَ مَرَّةً أَيَّامٌ أَكَلٍ وَشُرْبٍ [صححه ابن حبان (۳۶۰۲)]. و صححه اسنادہ البوصیری. وقال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: حسن صحیح. (ابن ماجه: ۱۷۱۹). قال شعیب: صحیح لغیرہ. وهذا اسناد حسن. [انظر: ۹۰۰۸].

(۷۱۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں، ایک دوسری سند میں صرف کھانے پینے کا ذکر ہے۔

(۷۱۳۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ إِنَّ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ يُعْنَى الزُّهْرِيُّ لِحَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَجْرَةَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا فَرَعًا. [صححه البخارى (٥٤٧٤)، ومسلم (١٩٧٦)]. [١٠٣٦١، ٩٢٩٠، ٧٧٣٧، ٧٢٥٥].

(٤١٣٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام میں ماہِ رجب میں قربانی کرنے کی کوئی حیثیت نہیں، اسی طرح جانور کا سب سے پہلا بچہ بتوں کے نام قربان کرنے کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔

(٧١٣٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ. [صححه البخارى (١٨١٩)، ومسلم (١٣٥٠)، وابن

حزيمة (٢٥١٤)]. [انظر: (٧٣٧٥، ٩٣٠٠، ٩٣٠٢، ٩٣٠٩، ١٠٢٧٩، ١٠٤١٤)].

(٤١٣٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لائے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(٧١٣٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَبْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَطُوفَ اللَّيْلَةَ عَلَى مِائَةِ امْرَأَةٍ تَلِدُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَمْ يَسْتَنْ فَمَا وَلَدَتْ إِلَّا وَاحِدَةً مِنْهُنَّ بِسَبْقِ إِنْسَانٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اسْتَنْتَنِي لَوْلَدَ لَهُ مِائَةُ غُلَامٍ كُلُّهُمْ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. [صححه البخارى (٧٤٦٩)، ومسلم (١٦٥٤)، وابن حبان (٤٣٣٨)]. [انظر: (١٠٥٨٨)].

(٤١٣٧) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا آج رات میں سو عورتوں کے پاس ”چکر“ لگاؤں گا، ان میں سے ہر ایک عورت کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو راہِ خدا میں جہاد کرے گا، اس موقع پر وہ ان شاء اللہ کہتا بھول گئے، چنانچہ ان کی بیویوں میں سے صرف ایک بیوی کے یہاں ایک نامکمل بچہ پیدا ہوا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ ان شاء اللہ کہہ لیتے تو ان کے یہاں حقیقتاً سو بیٹے پیدا ہوتے اور وہ سب کے سب راہِ خدا میں جہاد کرتے۔

(٧١٣٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ قَالَ هُشَيْمٌ فَلَا أَدْعُهُنَّ حَتَّى أَمُوتَ بِالْوَتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَصِيَامٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْفَسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [انظر: (٧١٨٠، ٧٤٥٢، ٧٥٢٧، ٧٦٥٨، ٨٣٣٩، ١٠١١٥، ١٠٣٤٧)].

(٤١٣٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(٧١٣٩) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ مُعَمَّرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأُظْفَارِ وَتَنْفُ الْإِبْطِ وَالِاسْتِحْدَادُ وَالنَّحْتَانُ [صححه



البخاری (۵۸۹۱)، ومسلم (۲۵۷)، وابن حبان (۵۴۸۰). [انظر: ۷۲۶۰، ۷۸۰۰، ۹۳۱۰، ۱۰۳۴۳].

(۷۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ① مونچھیں تراشنا ② ناخن کاٹنا ③ بغل کے بال نوجھنا ④ زیر ناف بال صاف کرنا ⑤ ختنہ کرنا۔

(۷۱۴۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ بَكْرِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّى مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلَاةَ الْعَتَمَةِ أَوْ قَالَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَقَرَأَ إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا فَقُلْتُ يَا أبا هُرَيْرَةَ فَقَالَ سَجَدْتُ فِيهَا خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَرَأَى أَنْ سَجَدَهَا حَتَّى أَلْقَاهُ. [صححه البخاری (۷۶۶)، ومسلم (۵۷۸)، وابن خزيمة: (۵۶۱)]. [انظر: ۹۸۸۰، ۹۹۱۷].

(۷۱۴۰) ابورافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی، اس میں انہوں نے سورۃ انشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدہ تلاوت کیا، نماز کے بعد میں نے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ؟ (آپ نے یہ کیا کیا؟) انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں اس آیت پر سجدہ کیا ہے اس لئے میں اس آیت پر پہنچ کر ہمیشہ سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جا ملوں۔

(۷۱۴۱) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مَفْضِلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الذُّهَابُ فِي إِبْنَاءِ أَحَدِكُمْ فَإِنَّ فِي أَحَدٍ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ وَفِي الْآخَرِ شِفَاءٌ وَإِنَّهُ يَنْقِي بِجَنَاحَيْهِ الَّذِي فِيهِ الدَّاءُ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ. [صححه ابن خزيمة: (۱۰۵)]. قال الألبانی، صحيح (ابو داؤد: ۳۸۴۴). قال شعيب: اسنادہ قوی]. [انظر: ۷۳۵۳، ۹۷۱۹].

(۷۱۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ مکھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے پر میں بیماری ہوتی ہے اور وہ اپنے بیماری والے پر کے ذریعے اپنا بچاؤ کرتی ہے (پہلے اسے برتن میں ڈالتی ہے) اس لئے اسے چاہئے کہ اس مکھی کو اس میں مکمل ڈبووے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۷۱۴۲) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مَفْضِلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَهَى أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَجْلِسِ فَلْيُسَلِّمْ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ فَلْيُسَلِّمْ الْأَوَّلُ بِأَحَقِّ مِنَ الْآخِرِ. [صححه ابن حبان (۴۹۵)]. وقال الترمذی: حسن. قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۲۷۰۶). قال شعيب: اسنادہ قوی]. [انظر: ۷۸۳۹، ۹۶۶۲].

(۷۱۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی مجلس میں پہنچے تو اسے سلام کرنا چاہئے، اور جب کسی مجلس سے جانے کے لئے کھڑا ہونا چاہے تب بھی سلام کرنا چاہئے اور سلام موقع دوسرے موقع سے

زیادہ حق نہیں رکھتا۔

(۷۱۴۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ. [صححه مسلم (۱۰۱۰)]. [انظر: ۷۵۶۰، ۸۸۸۰، ۹۷۴۳].

(۷۱۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی اولاد اپنے والد کے جرم کا بدلہ بننے کی صلاحیت نہیں رکھتی (باپ کے جرم کا بدلہ اس کی اولاد سے نہیں لیا جائے گا) البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے باپ کو غلامی کی حالت میں پائے تو اسے خرید کر آزاد کر دے۔

(۷۱۴۴) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ. [صححه البخاری (۷۳۴)، ومسلم (۴۱۴) وابن حبان (۲۱۰۷)]. [انظر: ۹۳۱۸، ۹۶۵۰، ۱۰۱۵۴].

(۷۱۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا امام اسی مقصد کے لئے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سمیع اللہ لمن حمده کہے تو تم ربنا لک الحمد کہو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۷۱۴۵) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِمْسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۳۵۷۱ و ۳۵۷۲، ابن ماجه: ۲۳۰۸، الترمذی، ۱۳۲۵)]. قال شعيب: حسن. واسناد رجاله ثقات. [انظر: ۸۷۶۲، ۸۷۶۳].

(۷۱۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو لوگوں کے درمیان جج بنا دیا جائے، گویا اسے بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔

(۷۱۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْبَيَّاتَةُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا لَيْسَ فِيهِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَحْسَى مَا أَقُولُ لَهُ يَعْزِي قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ اُخْتَبِعَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهْتَهُ. [صححه مسلم (۲۵۸۹)، وابن حبان (۵۷۵۹)]. [انظر: ۸۹۷۳، ۸۹۹۷، ۹۹۰۳].

(۷۱۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے دریافت فرمایا کہ تم لوگ جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟



صحابہ نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کا ذکر ایک ایسے عیب کے ساتھ کرو جو اس میں نہ ہو، کسی نے پوچھا کہ یہ بتائیے اگر میرے بھائی میں وہ عیب موجود ہو جو میں اس کی غیر موجودگی میں بیان کروں تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہارا بیان کیا ہو عیب اس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر تمہارا بیان کیا ہو عیب اس میں موجود نہ ہو تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔

(۷۱۴۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّجَاشِيِّ لَكَبْرٍ أَرْبَعًا. [انظر: (۷۲۸۱، ۷۸۷۲، ۸۵۶۶، ۹۶۴۴، ۹۶۶۱، ۱۰۲۱۲، ۱۰۸۶۴).]

[۱۰۸۶۴، ۱۰۲۱۲].

(۷۱۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(۷۱۴۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا حَضَرَ رَمَضَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مَبَارِكٌ افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ تَفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَيُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ وَتَعْلُقُ فِيهِ الشَّيَاطِينُ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا قَدْ حُرِمَ. [قال

الألباني: صحيح (النسائي: ۱۲۹/۴)]. [انظر: (۸۹۷۹، ۸۹۸۰، ۹۴۹۳).]

(۷۱۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ماہ رمضان قریب آتا تو نبی ﷺ فرماتے کہ تمہارے پاس رمضان کا مہینہ آ رہا ہے، یہ مبارک مہینہ ہے، اللہ نے تم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں، اس مبارک مہینے میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے، اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو شخص اس کی خیر و برکت سے محروم رہا، وہ مکمل طور پر محروم ہی رہا۔

(۷۱۴۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَادَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ أَيُّصَلِّي أَحَدُنَا فِي نَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ أَوْ كَلَّكُمْ يَجِدُ نَوْبَيْنِ. [صححه البخاری (۳۶۵)، ومسلم

(۵۱۵)، وابن حبان (۲۲۹۸)]. [انظر: (۱۰۴۲۳، ۱۰۴۶۹، ۱۰۳۹۰).]

(۷۱۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی شخص نے پکار کر پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۷۱۵۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَسْلَمَ وَغِفَارٌ وَشَيْءٌ مِنْ مُزَيْنَةَ وَجُهَيْنَةَ أَوْ شَيْءٌ مِنْ جُهَيْنَةَ وَمُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ

أَسَدٍ وَغَطَفَانَ وَهَوَازَانَ وَتَمِيمٍ. [صححه البخاری (۳۵۲۳)، ومسلم (۲۵۲۱)]. [انظر: (۹۴۳۲، ۹۴۵۶).]

(۷۱۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن تیلہ، سلم، غفار اور مزینہ و جہینہ کا کچھ حصہ

اللہ کے نزدیک بنواسد، بنوعظفان و ہوازن اور تمیم سے بہتر ہوگا۔

(۷۱۵۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّيُ يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ قُلْنَا يُقَالُهَا يَزُودُهَا. [صححه البخاری (۶۴۰۰)، ومسلم (۸۵۲)، وابن حبان (۲۷۷۳)، وابن خزيمة: (۱۷۳۷)].

[انظر: ۷۴۹۰، ۷۷۵۶، ۷۸۱۱، ۱۰۰۷۰، ۱۰۲۳۹، ۱۰۴۶۴].

(۷۱۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرماتا ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔

(۷۱۵۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ إِمَّا تَفَاخَرُوا وَإِمَّا تَذَاكُرُوا الرَّجَالُ أَكْثَرُ أَمْ النِّسَاءُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ لَمْ يَقُلْ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّتِي تَلِيهَا عَلَى أَضْوَاءِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ يَتَنَانِ يَرَى مَخَّ سَاقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ وَمَا فِي الْجَنَّةِ أَغْزَبُ. [صححه البخاری (۳۳۲۷)، ومسلم (۲۸۳۴)، وابن حبان (۷۴۳۷)].

[انظر: ۸۵۲۳، ۹۴۳۳، ۹۴۵۷].

(۷۱۵۲) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگوں نے اس بات پر آپس میں فخر یا مذاکرہ کیا کہ مردوں کی تعداد زیادہ ہے یا عورتوں کی؟ تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ کیا ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے یہ نہیں فرمایا کہ جنت میں جو گروہ سب سے پہلے داخل ہو گا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوئے چہروں والا ہوگا، اس کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، ان میں سے ہر ایک کی دودو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلیوں کا گودا گوشت کے باہر سے نظر آ جائے گا اور جنت میں کوئی شخص کتوار نہیں ہوگا۔

(۷۱۵۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السَّقَاءِ قَالَ أَيُّوبُ فَأَنْبَتُ أَنَّ رَجُلًا شَرِبَ مِنْ فِي السَّقَاءِ فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ. [صححه البخاری

(۵۶۲۸)، والحاكم (۱/۴)]. [انظر: ۷۳۶۷، ۸۳۱۷، ۸۶۱۷، ۱۰۳۲۵].

(۷۱۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے، راوی حدیث ایوب کہتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ ایک آدمی نے مشکیزے کے منہ سے اپنا منہ لگا کر پانی پیا تو اس میں سے سانپ نکل آیا۔

(۷۱۵۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلٌ جَارَهُ أَنْ يَجْعَلَ خَشْبَتَهُ أَوْ قَالَ خَشْبَتَهُ فِي جِدَارِهِ [صححه البخاری (۵۶۲۷)]. [انظر: ۸۳۱۷].



(۷۱۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اپنے بڑوسی کو اپنی دیوار پر لکڑی (یا شمشیر) رکھنے سے منع نہ کرے۔

(۷۱۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَدَقَةَ إِلَّا عَنْ ظَهْرِ غَنَى وَالْهَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ [صححه البخاری (۱۴۲۸) وابن حبان (۴۲۴۳)]. [۲۳۱/۲]. [انظر، ۹۱۱۱، ۹۶۱۱].

(۷۱۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اصل صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اور پر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۷۱۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَتَى جَبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ خَدِيجَةٌ قَدْ أَتَتْكَ بِإِنَاءٍ مَعَهَا فِيهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَأَقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا وَمَنِيَّ وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ [صححه البخاری (۳۸۲۰)، ومسلم (۲۴۳۲)].

(۷۱۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ خدیجہ آپ کے پاس ایک برتن لے کر آ رہی ہیں، اس میں کوئی سالن یا کھانے پینے کی چیز ہے، جب یہ آپ کے پاس پہنچیں تو آپ انہیں ان کے رب کی طرف سے اور میری جانب سے بھی سلام کہہ دیں اور انہیں جنت میں ایک ایسے گھر کی بشارت دے دیں جس پر لکڑی کا کام ہوا ہوگا، اس میں کوئی شور ہوگا اور نہ کوئی تھکاوٹ۔

(۷۱۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَتَى جَبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ خَدِيجَةٌ قَدْ أَتَتْكَ بِإِنَاءٍ مَعَهَا فِيهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَأَقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا وَمَنِيَّ وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ [صححه البخاری (۳۸۲۰)، ومسلم (۲۴۳۲)].

(۷۱۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے متعلق اپنے ذمے یہ بات لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اگر وہ صرف میرے راستے میں جہاد کی نیت سے نکلا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہوئے روانہ ہوا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں یا اس حال میں اسے اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دوں کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بوسلک کی

طرح عمدہ ہوگی۔

اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، اگر میں سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں گے تو میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی سریہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ وہ میری پیروی کر سکیں اور ان کی دلی رضامندی نہ ہو اور وہ میرے بعد جہاد میں شرکت کرنے سے پیچھے ہٹنے لگیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کر لوں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں۔

(۷۱۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالُوا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ قَالُوا [صححه البخاری (۱۷۲۸)، ومسلم (۱۳۰۲)].

(۷۱۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! حلق کرانے والوں کی بخشش فرما، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! قصر کرانے والوں کے لئے بھی دعاء کیجئے، نبی ﷺ نے پھر یہی فرمایا کہ اے اللہ! حلق کرانے والوں کی مغفرت فرما، چوتھی مرتبہ نبی ﷺ نے قصر کرانے والوں کو بھی اپنی دعاء میں شامل فرمایا۔

(۷۱۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَكْثَرُ أَجْرًا قَالَ أَمَا وَأَبْيَكَ لَتَسْبَّاهُ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ صَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمُلُ الْبَقَاءَ وَلَا تَمَهَّلُ حَتَّى إِذَا بَلَغْتَ الْحُلُقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ [صححه البخاری (۱۴۱۹) ومسلم (۱۰۳۲) وابن خزيمة (۲۴۵۴)] [انظر: (۹۷۶۷، ۹۳۶۷، ۷۴۰۱)].

(۷۱۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ! کس موقع کے صدقہ کا ثواب سب سے زیادہ ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تیرے باپ کی قسم! تجھے اس کا جواب ضرور ملے گا، سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ تم تندرستی کی حالت میں صدقہ کرو جبکہ مال کی حرص تمہارے اندر موجود ہو، تمہیں فقر وفاقہ کا اندیشہ ہو، اور تمہیں اپنی زندگی باقی رہنے کی امید ہو، اس وقت سے زیادہ صدقہ خیرات میں تاخیر نہ کرو کہ جب ربحِ حلق میں پہنچ جائے تو تم یہ کہنے لگو کہ فلاں کو اتنا دے دیا جائے اور فلاں کو اتنا دے دیا جائے، حالانکہ وہ تو فلاں (ورثاء) کا ہو چکا۔

(۷۱۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَلَسَ جَبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنظَرَ إِلَى السَّمَاءِ لِإِذَا مَلَكَ يَنْزِلُ فَقَالَ جَبْرِيلُ إِنَّ هَذَا الْمَلَكَ مَا نَزَلَ مُنْذُ يَوْمِ خَلْقِ قَبْلِ السَّاعَةِ فَلَمَّا نَزَلَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ رَبُّكَ قَالَ قَالِمْ كُنَّا نَبِيًّا يَجْعَلُكَ أَوْ عَبْدًا رَسُولًا

قَالَ جَبْرِيلُ تَوَاضَعُ لِرَبِّكَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ بَلْ عَبْدًا رَسُولًا [صححه ابن حبان (۶۳۶۵)].

(۷۱۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ان کی نظر آسمان پر پڑی، انہوں نے دیکھا کہ ایک فرشتہ اتر رہا ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنے لگے کہ یہ فرشتہ جب سے پیدا ہوا ہے، اس وقت سے لے کر اب تک اس وقت سے پہلے کبھی زمین پر نہیں اترتا، جب وہ نیچے اتر کر آیا تو کہنے لگا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے آپ کے رب نے آپ کی طرف یہ پیغام دے کر بھیجا ہے کہ وہ آپ کو فرشتہ بنا کر نبوت عطاء کر دے یا اپنا بندہ بنا کر رسالت عطاء کر دے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اپنے رب کے سامنے تواضع اختیار کیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، بلکہ مجھے اپنا بندہ بنا کر رسالت عطاء کر دے۔

(۷۱۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَأَاهَا النَّاسُ آمَنَ مَنْ عَلَيْهَا فَلَيْلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا. [صححه البخاری (۴۶۳۵) ومسلم (۱۰۵۷)].

(۷۱۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے، تو اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو۔

(۷۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُمْ وَالْوِصَالَ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالُوا فَإِنَّكَ تَوَاصَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ فِي ذَلِكَ مِنِّي إِيَّيْ أَبِيتَ يَطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِيْنِي فَأَكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تَطِيقُونَ.

(۷۱۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمائی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس معاملے میں تم میری طرح نہیں ہو، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا ہب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۷۱۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكْفُرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَعْمًا فَلْيَسْتَقْبَلْ مِنْهُ أَوْ لِيَسْتَكْفِرْ

(۷۱۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کثرت حاصل کرنے کے لئے لوگوں سے روپے پیسے



مانگتا پھرتا ہے (کہ اس کے پاس پیسوں کی تعداد زیادہ ہو جائے) تو وہ یاد رکھے کہ وہ انگارے مانگ رہا ہے، اب چاہے تھوڑے مانگے یا زیادہ۔

(۷۱۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ (ح) وَجَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَجَبَّرَ لِي الصَّلَاةِ سَكَتَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ فَقُلْتُ يَا أَبِیْ أَنْتَ وَأُمِّیْ أَرَأَيْتَ إِسْكَاتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ أَخْبِرْنِیْ مَا هُوَ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِی وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَايَايَ كَالثَّوْبِ الْأَبْيَضِ مِنَ الدَّنَسِ قَالَ جَرِيرٌ كَمَا يَنْقَى الثَّوْبُ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَايَايَ بِالطَّلَجِ وَالْمَاءِ الْبَرْدِ قَالَ أَبِي كُلَّهَا عَنْ أَبِي زُرْعَةَ إِلَّا هَذَا عَنْ أَبِي صَالِحٍ [صححه البخاری ۷۴۴ ومسلم (۵۹۸) وابن حبان (۱۷۷۵) وابن خزیمه: (۱۰۷۹)]. [انظر: ۱۰۴۱۳، ۹۷۸۰].

(۷۱۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر تحریرہ کہنے کے بعد تکبیر اور قراءت کے درمیان کچھ دیر کے لئے سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ تکبیر اور قراءت کے درمیان جو سکوت فرماتے ہیں، یہ بتائیے کہ آپ اس میں کیا پڑھتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس میں یہ دعاء کرتا ہوں کہ اے اللہ! میرے گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ پیدا فرمادے جتنا تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان رکھا ہے، اے اللہ! مجھے گناہوں سے ایسے پاک صاف فرمادے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف ہو جاتا ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور اولوں سے دھو کر صاف فرمادے۔

(۷۱۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ ضَوْءٍ كَوَكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِصْنَاءَةً لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَتَفَلَّوْنَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ أَمْشَاطَهُمُ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَمَجَامِيرُهُمُ الْكَوْثَةُ وَأَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ الْعِينُ أَخْلَقَهُمْ عَلَى خَلْقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ فِي طُولِ سِتْنَيْنِ ذِرَاعًا. [انظر: ۷۴۲۹].

(۷۱۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، ان کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، یہ لوگ پیشاب پاخانہ نہیں کریں گے، نہ تھوکیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے، ان کی نکلیں سونے کی ہوں گی، ان کے پسینے سے مشک کی مہک آئے گی، ان کی انگلیٹیوں میں عود مہک رہا ہوگا، ان کی بیویاں بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی، ان سب کے اخلاق ایک شخص کے اخلاق کی مانند ہوں گے، وہ سب اپنے باپ حضرت آدم صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل و صورت پر اور ساتھ ساتھ ہاتھ لمبے ہوں گے۔

(۷۱۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ دَارَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَرَأَيْتُ فِيهَا تَصَاوِيرَ وَهِيَ تُبْنَى لِقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ خَلْقًا كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً أَوْ فُلْيَخْلُقُوا حَبَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً ثُمَّ دَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ حَتَّى جَاوَزَ الْمِرْفَقَيْنِ فَلَمَّا غَسَلَ رِجْلَيْهِ جَاوَزَ الْكَعْبَيْنِ إِلَى السَّاقَيْنِ فَقُلْتُ مَا هَذَا لِقَالَ هَذَا مَبْلُغُ الْحِلْيَةِ. [صححه البحاری (۵۹۵۳) و مسلم (۲۱۱۱) وابن حبان (۵۸۵۹)]. [انظر: ۹۰۷۱]

(۷۱۶۶) ابو زرہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کے ساتھ مروان بن حکم کے گھر میں داخل ہوا، وہاں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کو کچھ تصاویر نظر آئیں، وہ کہنے لگے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک ذرہ یا ایک دانہ یا ایک جوگا دانہ پیدا کر کے دکھائیں۔

اس کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے وضو کا پانی منگوایا اور وضو کیا، اور اپنے بازوؤں کو دھوتے ہوئے کہیں سے بھی آگے بڑھ گئے، اور جب پاؤں دھونے لگے تو ٹخنوں سے آگے بڑھ کر پنڈلیوں تک پہنچ گئے، میں نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ فرمایا بی زیور کی انتہاء ہے۔

(۷۱۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ. [صححه البحاری (۶۴۰۶)، و مسلم (۲۶۹۴)].

(۷۱۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے، میزان عمل میں بھاری اور رحمان کو محبوب ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ.

(۷۱۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ لَقَدْ رَأَى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي وَقَالَ ابْنُ فُضَيْلٍ مَرَّةً يَتَخَيَّلُ بِي وَإِنَّ رُؤْيَا الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ الصَّادِقَةِ الصَّالِحَةِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ. [قال شعيب: اسنادہ قوی]. [انظر: ۸۴۸۷، ۸۴۸۹].

(۷۱۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۷۱۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامَ ضَامِنًا وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمِنًا اللَّهُمَّ أَرْشِدِ الْأَيْمَةَ وَاعْفِرْ لِلْمُؤَدِّينَ [انظر: ۷۸۰، ۵، ۸۸۹۶، ۸۹۵۸، ۹۴۱۸، ۹۴۷۲، ۹۶۷۳، ۹۹۴۳، ۱۰۱۰۰، ۱۰۱۶۷۶، ۱۰۱۶۷۷].

(۷۱۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۷۱۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [انظر: ۷۲۷۸، ۵۹، ۸۵۵۹، ۸۹۸۹، ۹۲۷۷، ۹۶۵۹، ۱۰۱۲۱، ۱۰۱۲۲، ۱۰۵۴۴].

(۷۱۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۱۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالمِلْحُ بِالمِلْحِ كَيْلًا بِكَيْلٍ وَوَزْنًا بِوَزْنٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ أَزَادَ فَقَدْ أَرَبَى إِلَّا مَا اخْتَلَفَ أَلْوَانُهُ. [صححه مسلم (۱۰۸۸)].

(۷۱۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گندم کو گندم کے بدلے، جو کو جو کے بدلے، کھجور کو کھجور کے بدلے، اور نمک کو نمک کے بدلے برابر برابر ماپ کر یا وزن کر کے بیچا جائے، جو شخص اس میں اضافہ کرے یا اضافہ کا مطالبہ کرے گویا اس نے سودی معاملہ کیا، الایہ کہ اس کا رنگ مختلف ہو۔

(۷۱۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلصَّلَاةِ أَوَّلًا وَآخِرًا وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُ العَصْرِ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ العَصْرِ حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُهَا وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَصْفَرُّ الشَّمْسُ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ المغْرِبِ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَغِيبُ الأفقُ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ العِشَاءِ الآخِرَةِ حِينَ يَغِيبُ الأفقُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَنْتَصِفُ اللَّيْلُ وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الفَجْرِ حِينَ يَطْلُعُ الفجرُ وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ. [قال الدارقطني: هذا لا يصح مسنداً. قال الألباني: صحيح (الترمذی: ۱۰۱)].

(۷۱۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کا اول وقت بھی ہوتا ہے اور آخر وقت بھی، چنانچہ ظہر کا اول وقت زوالِ شمس کے وقت ہوتا ہے اور اس کا آخر وقت نماز عصر کا وقت داخل ہونے تک ہوتا ہے، عصر کا اول وقت اس کا وقت داخل ہونے پر ہوتا ہے اور اس کا آخر وقت سورج کے پیلا پڑنے تک ہوتا ہے، مغرب کا اول وقت سورج غروب ہونے کے وقت ہوتا ہے اور اس کا آخر وقت افق کے غائب ہونے تک ہوتا ہے، نماز عشاء کا اول وقت افق کے غائب ہونے کے

وقت ہوتا ہے اور اس کا آخر وقت نصف رات تک ہوتا ہے اور فجر کا اول وقت طلوع فجر کے وقت ہوتا ہے اور اس کا آخر وقت طلوع آفتاب تک ہوتا ہے۔

(۷۱۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُرْآنًا. [صححه البعاری (۶۴۶۰)، ومسلم (۱۰۵۵)] [انظر: ۹۷۵۲، ۱۰۲۴۲].

(۷۱۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ دعا کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا رزق اتنا مقرر فرما کہ گزارہ ہو جائے۔

(۷۱۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا ضِرَارٌ وَهُوَ أَبُو سِنَانٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ إِنَّ الصَّوْمَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ إِنَّ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَيْنِ إِذَا أَفْطَرَ فَوْحٌ وَإِذَا لَقِيَ اللَّهَ فَجَزَاهُ فَوْحٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفٌ لِمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ. [صححه مسلم (۱۱۵۱)، وابن خزيمة: (۱۹۰۰)]. [۱۱۰۲۲].

(۷۱۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا اور اللہ سے بدلہ عطا فرمائے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مٹک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۱۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْإِخْتِصَارِ فِي الصَّلَاةِ. [صححه البعاری (۱۲۲۰)، ومسلم (۵۴۵)، وابن حبان (۲۲۸۵) وابن خزيمة: (۹۰۸)]. [انظر: ۷۸۸۴، ۷۹۱۷، ۸۳۵۶، ۹۱۷۰].

(۷۱۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۱۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ فَلْيَبْدَأْ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. [صححه مسلم (۷۶۸)، وابن حبان (۲۶۰۶)]. [انظر: ۷۷۳۴، ۹۱۷۱].

(۷۱۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تہجد کی نماز کے لئے اٹھے تو اسے چاہئے کہ اس کا آغاز دو ہلکی رکعتوں سے کرے۔

(۷۱۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُنِلَ



رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَارَةَ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ قَالَ إِنْ كَانَ جَامِدًا فَعْبُدُوهَا وَمَا حَوْلَهَا ثُمَّ كُلُوا مَا بَقِيَ وَإِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَأْكُلُوهُ. [قال البخارى: هذا خطأ. وقال الترمذى: غير محفوظ. قال الألبانى:

ظاذ (ابوداود: ۳۸۴۲). قال شعيب: متنه صحيح. واصله ثقات الا ان معمرًا أخطأ]. [انظر: ۷۵۹۱، ۱۰۳۶۰].

(۷۱۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر چوہا بھی میں گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھی اگر جما ہوا ہو تو اس حصے کو (جہاں چوہا گرا ہو) اور اس کے آس پاس کے گھی کو نکال لو اور پھر باقی گھی کو استعمال کرو، اور اگر گھی مائع کی شکل میں ہو تو اسے مت استعمال کرو۔

(۷۱۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ضَمْصَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدِينَ فِي الصَّلَاةِ فَقُلْتُ لِيَحْيَى مَا يَعْنِي بِالْأَسْوَدِينَ قَالَ الْحَيَّةُ وَالْعُقْرُبُ. [صححه ابن حبان (۲۳۵۱)، والحاكم (۲۵۶/۱)، وابن خزيمة: (۸۶۹)، وقال الترمذى: حسن

صحيح. قال الألبانى: صحيح (ابوداود: ۹۲۱، ابن ماجه: ۱۲۴۵)، الترمذى: ۳۹۰، النسائى: ۱۰/۳] [انظر: ۷۳۷۳،

۱۰۳۶۲، ۱۰۱۵۷، ۱۰۱۲۰، ۷۸۰۴، ۷۴۶۳].

(۷۱۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دے رکھا ہے کہ دوران نماز بھی ”دوکالی چیزوں کو“ مارا جا سکتا ہے، راوی نے اپنے استاذ یحییٰ سے دوکالی چیزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کی وضاحت سانپ اور بچھو سے کی۔

(۷۱۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِشِمَالِهِ وَقَالَ انْعَلُهُمَا جَمِيعًا [صححه

مسلم (۲۰۹۷)]. [انظر: ۷۷۹۹، ۹۲۹۵، ۹۵۵۳، ۱۰۱۹۲، ۱۰۴۶۲].

(۷۱۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے، نیز یہ بھی فرمایا کہ دونوں جوتیاں پہنا کر۔ (ایسا نہ کیا کرو کہ ایک پاؤں میں جوتی ہو اور دوسرے میں نہ ہو، جیسا کہ بعض لوگ کرتے تھے)

(۷۱۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثِ صَوْمٍ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْوُتْرَ قَبْلَ النَّوْمِ وَالْفُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [راجع: ۷۱۳۸].

(۷۱۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم

تک نہ چھوڑوں گا)

① ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ② سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۷۱۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودًا يَهُودًا يَهُودًا أَوْ يَمَجَسَانِيَهُ كَمَا تَنْتَجُ الْبَيْهَمَةُ بَيْهَمَةً هَلْ تَحْسُونُ لِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ. [صححه مسلم]. [انظر: ۷۶۹۸].

(۷۱۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں، اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک جانور کے یہاں جانور پیدا ہوتا ہے، کیا تم اس میں کوئی ٹکڑا محسوس کرتے ہو؟

(۷۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ إِلَّا نَحَسَهُ الشَّيْطَانُ فَمَسْتَهْلٌ صَارِحًا مِنْ نَحْسَةِ الشَّيْطَانِ إِلَّا ابْنُ مَرْيَمَ وَأُمُّهُ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَفَرَأَوْا إِنْ شِئْتُمْ إِنِّي أُعِيدُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. [صححه البخاری (۳۴۳۱)، ومسلم (۷۳۶۶ و ۷۶۹۴)]. [انظر: ۷۶۹۴].

(۷۱۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان کچھ کے لگاتا ہے جس کی وجہ سے ہر پیدا ہونے والا بچہ روتا ہے، لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کے ساتھ ایسا نہیں ہوا، اس کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھ لو کہ ”میں مریم اور اس کی اولاد کو شیطان مردود کے شر سے آپ کی پناہ میں دیتی ہوں۔“

(۷۱۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ مَرْيَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتْرِهِ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوءَةِ. [صححه البخاری (۷۰۱۷)، ومسلم (۲۲۶۳)]. [انظر: ۷۶۳۱].

(۷۱۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤمن کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھاپلیساواں جزو ہے۔

(۷۱۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتَنْفِقَنَّ كُنُوزَهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ. [صححه البخاری (۳۶۱۸) ومسلم (۲۹۱۸)]. [انظر: ۷۲۶۶، ۷۶۶۴].

(۷۱۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۷۱۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلُ الصَّلَاةِ فِي الْحَمِيمِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحَدَّةُ حُمْسٍ وَعَشْرِينَ وَيَجْتَمِعُ

مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَقْرَأُوا إِن شِئْتُمْ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا. [صححه البخارى (۶۴۸)، ومسلم (۶۴۹)، وابن خزيمة (۱۴۷۲)]. [انظر: ۷۵۷۴، ۱۰۳۱۰، ۱۰۱۲۵، ۹۱۳۹].

(۷۱۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے ہے اور رات اور دن کے فرشتے نماز فجر کے وقت جمع ہوتے ہیں، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھ لو کہ ”فجر کے وقت قرآن پڑھنا مشہود ہے“ (اس پر فرشتے گواہ بن جاتے ہیں کیونکہ وہ اس وقت حاضر ہوتے ہیں)

(۷۱۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُلْقَى الشُّعْخُ وَتَطْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالَ قَالُوا أَيَّمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ. [صححه البخارى (۷۰۶۱)].

(۷۱۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب زمانہ قریب آجائے گا، لوگوں کے دلوں میں بخل اور کجی اٹھیل دی جائے گی، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ”ہرج“ کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل، قتل۔

(۷۱۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَقُولُونَ آمِينَ وَإِنَّ الْإِمَامَ يَقُولُ آمِينَ لِمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غَيْرَ لَهُ مَا تَقَلَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. [صححه البخارى (۲۳۶)، ومسلم (۴۱۰)]. [انظر: ۷۲۴۳، ۷۶۴۷، ۹۸۰۳، ۹۹۲۳].

(۷۱۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام ”غیر المغضوب علیہم ولا الضالین“ کہہ لے تو تم اس پر آمین کہو، کیونکہ فرشتے بھی اس پر آمین کہتے ہیں اور امام بھی آمین کہتا ہے، سو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۱۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ جَنَازَةً فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ انْظَرَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالُوا وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ. [صححه البخارى (۴۷)، ومسلم (۹۴۵)]. [انظر: ۷۷۶۲].

(۷۱۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہے اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے دو



تیرا طے کی وضاحت دریافت کی تو نبی ﷺ نے فرمایا دو عظیم پہاڑوں کے برابر۔

(۷۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي قُرَازَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتَهُ وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ وَكَأَنَّهُ يَعْزُضُ أَنْ يَنْتَضِي مِنْهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْكَ إِيْلٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا الْوَأْنُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ فِيهَا ذُوْدُ أَوْزُقٍ قَالَ نَعَمْ فِيهَا ذُوْدُ أَوْزُقٍ قَالَ وَمِمَّا ذَاكَ قَالَ لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا لَعَلَّهُ يَكُونُ نَزَعَهُ عِرْقِي. [صححه البخاری (۷۳۱۴)، ومسلم (۱۵۰۰)]. [انظر: ۷۱۹۰، ۷۲۶۳، ۷۷۴۶، ۷۷۸۷، ۹۲۸۷].

(۷۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو قریظہ کا ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے اللہ کے نبی! میری بیوی نے ایک سیاہ رنگت والا لڑکا جنم دیا ہے دراصل وہ نبی ﷺ کے سامنے اس بچے کا نسب خود سے ثابت نہ کرنے کی بڑی خواست پیش کرنا چاہ رہا تھا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے پوچھا کہ ان کی رنگت کیا ہے؟ اس نے کہا سرخ، نبی ﷺ نے پوچھا کیا ان میں کوئی خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! اس میں خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا سرخ اونٹوں میں خاکستری رنگ کا اونٹ کیسے آ گیا؟ اس نے کہا کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اس بچے کے متعلق بھی یہی سمجھ لو کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو۔

(۷۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا مِنْ بَنِي قُرَازَةَ صَاحَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ. [انظر: ۷۱۹۰، ۷۲۶۳، ۷۷۴۶، ۷۷۸۷، ۹۲۸۷].

(۷۹۰) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثِ مَسَاجِدَ إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى. [صححه البخاری (۱۱۸۹)، ومسلم (۱۳۷۹)، وابن حبان (۱۶۳۱)]. [انظر: ۷۲۴۸، ۷۷۲۲].

(۷۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سوائے تین مسجدوں کے کسی اور مسجد کی طرف خصوصیت سے کجاوے کس کر سفر نہ کیا جائے، ایک تو مسجد حرام، دوسرے میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور تیسرے مسجد اقصیٰ۔

(۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ الزُّرْعِ لَا يَنْزَالُ الرِّيحُ بُعِيْلَهُ وَلَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ يُصِيبُهُ الْبَلَاءُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَشَجَرَةِ الْأَرْزَةِ لَا تَهْتَرُ حَتَّى تُسْتَحْصَدَ. [صححه مسلم (۲۸۰۹)]. [انظر: ۷۸۰۱].

(۷۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی مثال کھیتی کی طرح ہے کہ کھیت پر بھی ہمیشہ ہوا آئیں

چل کر اسے ہلاتی رہتی ہیں اور مسلمان پر بھی ہمیشہ مصیبتیں آتی رہتی ہیں، اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو خود حرکت نہیں کرتا بلکہ اسے جڑ سے اکھیر دیا جاتا ہے۔

(۷۱۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتْرُكُونَ الْمَدِينَةَ عَلَى خَيْرٍ مَا كَانَتْ عَلَيْهِ لَا يَعْشَاهَا إِلَّا الْعَوَالِي قَالَ يُرِيدُ عَوَالِي السَّبَاعِ وَالطَّيْرِ وَآخِرُ مَنْ يُحْشَرُ رَاعِيَانِ مِنْ مُزَيْنَةَ بَنِي عِقَانَ لِنَعْمِهِمَا فَبَجَدَاهَا وَحُوشًا حَتَّى إِذَا بَلَغَا نَيْبَةَ الْوُدَاعِ حُشِرَا عَلَى وَجُوهِهِمَا أَوْ خَرَا عَلَى وَجُوهِهِمَا. [صححه البخاری (۱۸۷۴)، ومسلم (۱۳۸۹)] [انظر: ۸۹۸۷].

(۷۱۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ مدینہ منورہ کو بہترین حالت میں ہونے کے باوجود ایک وقت میں آ کر چھوڑ دیں گے اور وہاں صرف درندے اور پرندے رہ جائیں گے، آخر میں وہاں قبیلہ مزینہ کے دو چرواہے جمع ہوں گے جو اپنی بکریوں کو ہاتھتے ہوئے لے جا رہے ہوں گے، لیکن وہاں پہنچ کر وحشی جانوروں کو پائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ نعیۃ الوداع نامی گھائی پر پہنچیں گے تو اپنے چہروں کے تل گر پڑیں گے۔

(۷۱۹۴) قَالَ وَمَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهُهُ فِي الدِّينِ وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَيُعْطِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [قال البوصيري: هذا

استاد ظاهره الصحة قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۲۲۰). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۷۱۹۳) اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمالتے ہیں، اسے دین کی سمجھ عطا فرمادیتے ہیں اور میں تو صرف تقسیم کرنے والا ہوں، دینے والے تو اللہ تعالیٰ ہیں۔

(۷۱۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوسِيُّ وَزَيْدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ يَكْرُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ بِحَرَّائِ قَالَ يَزِيدُ مِنْ أَجْلِ الصَّوْمِ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَلَعَلَّوْفَ لِمِ الصَّائِمِ عِنْدَ اللَّهِ أَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ. [انظر: ۹۱۲۷، ۹۳۱۱، ۱۰۷۰۲].

(۷۱۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنا کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے لہذا روزہ میرے لیے ہوا اور اس کا بدلہ بھی میں خود ہی دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک محک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۱۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ وَسَبْعِ أَمْثَالِهَا فَإِنْ لَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَلَيْهِ سِتِّينَ وَاحِدَةً فَإِنْ لَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ. [صححه مسلم (۱۳۰)، وابن حبان (۳۸۴)]. [انظر: ۹۳۱۴، ۱۰۴۷۱].

(۷۱۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی نیکی کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کر سکے تب بھی اس کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے، اور اگر وہ اس نیکی کو کر گزرے تو اس کے لئے دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اگر عمل نہ کر سکے تو فقط ایک نیکی لکھی جاتی ہے، اور اگر کوئی شخص گناہ کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کرے تو وہ گناہ اس کے نامہ اعمال میں درج نہیں کیا جاتا اور اگر وہ اس پر عمل کر لے تو صرف ایک گناہ ہی لکھا جاتا ہے، اگر اس نے اس پر عمل نہ کیا ہو تو وہ گناہ نہیں لکھا جاتا۔

(۷۱۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُيُقَدَّتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمْ يُدْرَ مَا فَعَلَتْ وَإِنِّي لَا أَرَاهَا إِلَّا الْفَارَ لَا تَرَوْنَهَا إِذَا وُضِعَ لَهَا الْبَابُ الْيَابِلِي لَا تَشْرَبُ وَإِذَا وُضِعَ لَهَا الْبَابُ الشَّاءِ شَرِبَتْهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ كَعْبًا فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لِي ذَلِكَ مِرَارًا فَقُلْتُ اتَّفَقُوا التَّوْرَةَ. [صححه البخاری (۳۳۰۵)، ومسلم (۲۹۹۷)]. [انظر: ۷۷۳۶، ۹۳۱۵، ۱۰۴۵۶، ۱۰۶۰۲، ۱۰۶۰۵].

(۷۱۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک جماعت گم ہو گئی، کسی کو پتہ نہیں چل سکا کہ وہ کہاں گئی؟ میرا تو خیال یہی ہے کہ وہ چوہا ہے، کیا تم اس بات پر غور نہیں کرتے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور اگر بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے پی لیتا ہے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث کعب احبار رضی اللہ عنہم (جو نو مسلم یہودی عالم تھے) کو سنائی تو وہ کہنے لگے کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ میں نے اثبات میں جواب دیا، انہوں نے مجھ سے یہی سوال کئی مرتبہ کیا، بالآخر میں نے ان سے کہا کیا تم نے تورات پڑھی ہے؟

(۷۱۹۸) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ قَطَنِ وَهُوَ أَبُو قَطَنِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو قَطَنِ قَالَ فِي الْكِتَابِ مَرْفُوعٌ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعْبَيْهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْفُغْسُلُ. [صححه البخاری (۲۹۹۱) ومسلم (۳۴۸) وابن حبان (۱۱۷۴)] [انظر: ۸۵۵۷، ۹۰۹۶، ۱۰۰۸۵، ۱۰۷۵۴، ۱۰۷۵۷، ۱۰۷۵۸].

(۷۱۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے (غالباً مرفوعاً) مروی ہے کہ جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کر لے تو اس پر غسل واجب ہو گیا۔

(۷۱۹۸) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي أَنْظُرُ أَوْ إِنِّي لَأَنْظُرُ مَا وَرَائِي كَمَا أَنْظُرُ إِلَى مَا بَيْنَ يَدَيَّ فَسَوُّوا صُفُوفَكُمْ وَأَحْسِنُوا رُكُوعَكُمْ وَسُجُودَكُمْ. [انظر: ۷۲۳۸، ۸۹۱۴، ۱۰۵۷۲].

(۷۱۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے اپنے آگے اور



سانے کی چیزیں دیکھ رہا ہوتا ہوں، اس لئے تم اپنی صفیں سیدھی رکھا کرو اور اپنے رکوع و سجود کو خوب اچھی طرح ادا کیا کرو۔  
 (۷۱۹۹) حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْدُمُوا بَيْنَ يَدَيِ رَمَضَانَ بِيَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلًا كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ. [صححه البخاری (۱۹۱۴)، ومسلم (۱۰۸۲)، وابن حبان (۳۵۸۶)]. [انظر: ۷۷۶۶، ۸۵۵۸، ۹۲۷۶، ۹۶۵۲، ۱۰۱۸۷، ۱۰۴۵۵، ۱۰۶۷۲، ۱۰۷۶۵].

(۷۱۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۷۲۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتِي الْعِشِيِّ قَالَ ذَكَرَهَا أَبُو هُرَيْرَةَ وَنَسِيَهَا مُحَمَّدٌ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ وَاتَى خَشْبَةَ مَعْرُوضَةً فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ بِيَدِهِ عَلَيْهَا كَأَنَّهُ غَضِبَانٌ وَخَرَجَتْ السَّرْعَانَ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ قَالُوا قُصِرَتِ الصَّلَاةُ قَالَ وَلِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَاهُ أَنْ يَكْلَمَاهُ وَلِي الْقَوْمِ رَجُلٌ فِي يَدَيْهِ طُولٌ يُسَمَّى ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَسِيتُ أَمْ قُصِرَتِ الصَّلَاةُ فَقَالَ لَمْ أَسْ وَلَمْ تُقْصِرِ الصَّلَاةُ قَالَ كَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَجَاءَ فَصَلَّى الَّذِي تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَثُرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَثُرَ قَالَ فَكَانَ مُحَمَّدٌ يُسْأَلُ ثُمَّ سَلَّمَ لِيَقُولُ نَبِئْتُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ ثُمَّ سَلَّمَ. [صححه البخاری (۴۸۲)، ومسلم (۵۷۳)، وابن حبان (۲۲۵۳)، وابن عزيمة: (۱۰۳۵)]. [انظر: ۷۳۶۸، ۷۳۷۰، ۷۸۰۷، ۷۸۰۷]. [راجع: ۴۹۵۱].

(۷۲۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کی دو میں سے کوئی ایک نماز (جس کا نام حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا تھا، راوی محمد بھول گئے، غالباً مغرب یا عشاء) پڑھائی، اور دو رکعتیں پڑھا کر ہی سلام پھیر دیا، اور مسجد میں موجود اس تہ کے پاس تشریف لائے جو چوڑائی میں تھا، اور اپنے ہاتھ سے ایسا اشارہ کیا گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم شصے میں ہوں، جلد باز قسم کے لوگ مسجد سے نکلنے اور کہنے لگے کہ نماز کی رکعتیں کم ہو گئیں، اس وقت لوگوں میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تھے لیکن اس معاملے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کرنے میں انہیں ہیبت محسوس ہوئی، انہی لوگوں میں ایک اور آدمی بھی تھا جس کے ہاتھ کچھ زیادہ لمبے تھے، اور اسی بناء پر اسے ذوالیدین کہا جاتا تھا، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھول گئے یا نماز کی رکعتیں کم ہو گئی ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھولا ہوں اور نہ ہی نماز کی رکعتیں کم ہوئی ہیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا ایسا ہی ہے جیسے ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی تائید کی، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم او ا پس تشریف لائے اور جتنی رکعتیں چھوٹ گئی تھیں، انہیں ادا کیا اور سلام پھیر کر اللہ اکبر کہا اور نماز کے سجدہ کی طرح یا اس سے کچھ طویل سجدہ کیا، پھر سر اٹھا کر تکبیر کہی (اور بیٹھ گئے، پھر دوبارہ تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کیا جو پہلے کی طرح یا اس سے کچھ طویل تھا، پھر سجدہ سے سر اٹھا کر تکبیر کہی)۔

محمد نامی راوی سے جب پوچھا جاتا تھا کہ کیا نبی ﷺ نے پھر سلام پھیرا؟ تو وہ کہتے کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر نبی ﷺ نے سلام پھیرا۔

(۷۲.۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْبَيْتِ هُمْ أَرْقَى أَفْنَدَةَ الْإِيمَانِ بَعَانٍ وَالْحِكْمَةَ بَعَانِيَّةً وَالْفِيقَهُ بَعَانٍ. [صححه مسلم (۵۲)].  
[انظر: ۷۶۱۶، ۷۷۰۹، ۱۰۱۳۸، ۱۰۳۳۲، ۱۰۳۳۳، ۱۰۹۹۶].

(۷۲.۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس المل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ المل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۷۲.۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَنْجِيهِ عَمَلَهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا. [صححه مسلم (۲۸۱۶)]. [انظر: ۸۳۱۲، ۱۰۷۹۹، ۱۰۶۲۲، ۱۰۱۲۸، ۹۰۵۲].

(۷۲.۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یا تین مرتبہ دہرایا۔

(۷۲.۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُؤَدَّنَ الْحُقُوقُ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَفْتَضَّ لِلشَّاهِدِ الْجَمَاءِ مِنَ الشَّاهِدِ الْقُرْنَاءِ تَنْطَحُهَا وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي فِي حَدِيثِهِ بِقَادَ لِلشَّاهِدِ الْجَمَلَاءِ. [صححه مسلم (۷۹۸۲) وابن حبان (۷۳۶۳)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۷۹۸۳، ۸۲۷۱، ۹۳۲۲، ۸۸۳۴].

(۷۲.۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے ”جس نے اسے سینگ مارا ہوگا“ بھی قصاص دلوایا جائے گا۔

(۷۲.۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَجَانُ مَا قَالَا لَعَلَى الْبَادِي مَا لَمْ يَغْتَدِ الْمَظْلُومُ. [صححه مسلم (۲۵۸۷) وابن حبان (۵۷۲۸)]. [انظر: ۱۰۷۱۴، ۱۰۳۳۴].

(۷۲.۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آپس میں گالی گلوچ کرنے والے دو آدمی جو کچھ بھی کہیں،

اس کا گناہ گالی گلوچ کی ابتداء کرنے والے پر ہوگا جب تک کہ مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔

(۷۲.۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح) وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَقَصَتْ صِدْقَةٌ مِنْ مَالٍ وَلَا عَفَا رَجُلٌ عَنْ مَظْلَمَةٍ إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ عِزًّا وَلَا تَوَاضَعَ عَبْدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ رَجُلٌ أَوْ أَحَدٌ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ. [صححه مسلم (۲۰۸۸)، وابن حبان (۲۲۴۸)، وابن خزيمة (۲۴۳۸)]. [انظر: ۸۹۹۶، ۹۶۶۱].

(۷۲.۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ کے ذریعے مال کم نہیں ہوتا ہے اور جو آدمی کسی ظلم سے درگزر کر لے، اللہ اس کی عزت میں ہی اضافہ فرماتا ہے، اور جو آدمی اللہ کے لئے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ سے رفعتیں ہی عطا کرتا ہے۔

(۷۲.۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ (ح) وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَاذِبَةُ مُنْفَقَةٌ لِلْسَّلْعَةِ مُنْحَقَةٌ لِلْكَسْبِ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ الْبُرْكَاتُ. [انظر: ۹۳۳۸].

(۷۲.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جھوٹی قسم کھانے سے سامان تو بک جاتا ہے لیکن برکت مٹ جاتی ہے۔

(۷۲.۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهِيَ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَقْدَمُ شَيْئًا وَلَكِنَّهُ يُسْتَخْرَجُ مِنَ الْبَيْحِيلِ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَيْحِيلِ [صححه مسلم (۱۶۴۰)]. [انظر: ۷۹۸۵، ۹۳۲۹، ۹۹۶۴].

(۷۲.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منت ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے کوئی چیز وقت سے پہلے نہیں مل سکتی، البتہ منت کے ذریعے بخیل آدمی سے مال نکلوا لیا جاتا ہے۔

(۷۲.۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَرْفَعُ اللَّهُ بِهِ الدَّرَجَاتِ وَيَخْفَرُ بِهِ الْخَطَايَا إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ لِي الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخَطَايَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَالنَّظَارُ الصَّلَاةَ بَعْدَ الصَّلَاةِ. [صححه مسلم (۲۰۱)، وابن خزيمة: (۵)]. [انظر: ۷۷۱۵، ۹۶۶۲، ۸۰۰۸، ۷۹۸۲].

(۷۲.۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ درجات بلند فرماتا ہے اور گناہوں کا کفارہ بناتا ہے؟ طبعی ناپسندیدگی کے باوجود (خاص طور پر سردی کے موسم میں) خوب اچھی طرح



وضو کرنا، کثرت سے مسجدوں کی طرف قدم اٹھانا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

(۷۲۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يُغَارُ الْمُؤْمِنُ يُغَارُ الْمُؤْمِنُ يُغَارُ وَاللَّهُ أَشَدُّ غَيْرًا [صححه مسلم (۲۷۶۱)، وابن حبان (۲۹۲)].

[انظر: ۷۹۸۱، ۹۶۴۰]

(۷۲۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤمن غیرت مند ہوتا ہے، مؤمن غیرت کرتا ہے، مؤمن با غیرت ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے۔

(۷۲۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جُنُبٌ فَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى قَعَدَ فَأَنْسَلْتُ الرَّحْلَ فَأَغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ آيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكِرِهْتُ أَنْ أَجْلِسَ إِلَيْكَ وَأَنَا جُنُبٌ فَأَنْطَلَقْتُ فَأَغْتَسَلْتُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ. [صححه البخاری (۲۸۵)، ومسلم (۳۷۱)]. [انظر: ۸۹۵۶، ۱۰۰۸۷].

(۷۲۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ناپاکی کی حالت میں میری ملاقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہو گئی، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلا رہا، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جگہ بیٹھ گئے، میں موقع پا کر پیچھے سے کھک گیا، اور اپنے خیمے میں آ کر غسل کیا اور دوبارہ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت بھی وہیں تشریف فرما تھے، مجھے دیکھ کر پوچھنے لگے کہ تم کہاں چلے گئے تھے؟ میں نے عرض کیا کہ جس وقت آپ سے ملاقات ہوئی تھی، میں ناپاکی کی حالت میں تھا، مجھے ناپاکی کی حالت میں آپ کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اچھا نہ لگا اس لئے میں چلا گیا اور غسل کیا (پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سبحان اللہ! مؤمن تو ناپاک نہیں ہوتا۔

(۷۲۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ كُمْ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خِيَارُكُمْ أَطْوَلُكُمْ أَعْمَارًا وَأَحْسَنُكُمْ أَعْمَالًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَأَلْتُ أَبِي عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ وَسُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا ذَكَرَ الْعَلَاءَ إِلَّا بِخَيْرٍ وَقَلَّمَ أَبَا صَالِحٍ عَلَى الْعَلَاءِ [انظر: ۹۲۲۴].

(۷۲۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ تم میں سب سے بہتر کون ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سب سے بہتر لوگ وہ ہیں جن کی عمر طویل ہو اور عمل بہترین ہو۔

(۷۲۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّمِيمِيَّ عَنْ بَرَكَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُدُّ يَدَيْهِ حَتَّى إِتَى لَأَرَى بِيَاضَ إِبْطِهِ وَقَالَ سُلَيْمَانُ يَعْنِي فِي الْأَسْتِسْقَاءِ. [صححه ابن حزيمة: (۱۴۱۳)]. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: (۱۲۷۱)]. [انظر: ۸۸۱۶].

(۷۲۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ نبی ﷺ کو اس طرح ہاتھ پھیلائے ہوئے دیکھا کہ میں آپ ﷺ کی مبارک بغل کی سفیدی دیکھ رہا تھا، راوی کہتے ہیں کہ یہ نماز استسقاء کا موقع تھا۔

(۷۲۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ حَتَبَ الْجُمُعَةَ عَلَيَّ مَنْ قَبَلْنَا فَاخْتَلَفُوا فِيهَا وَهَدَانَا اللَّهُ لَهَا فَالْتَمَسْنَا فِيهَا تَبَعٌ غَدًا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ عَدِيٍّ لِلنَّصَارَى.

(۷۲۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بھی جمعہ فرض کیا تھا لیکن وہ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطا فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، کل کا دن (ہفتہ) یہودیوں کا ہے اور پرسوں کا دن (اتوار) عیسائیوں کا ہے۔

(۷۲۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ كُلْتَعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ لَا يَبْرِي بِهَا بِأَسَا بِيَهْوَى بِهَا سَبْعِينَ خَرِيفًا فِي النَّارِ. [صححه ابن حبان (۵۷۰۶)]. وقال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: حسن صحیح (الترمذی: ۲۳۱۴)]. [انظر (عيسى او الحسن): ۷۹۴۵، ۸۶۴۳، ۱۹۰۸، ۱۰۹۱۳].

(۷۲۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات انسان کوئی بات کرتا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں ستر سال تک جہنم میں لڑھک رہے گا۔

(۷۲۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَدْرَسَتْ رَكْعَةٌ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَصَلِّ عَلَيْهَا أُخْرَى. [انظر: ۱۰۳۶۴، ۱۰۳۴۴].

(۷۲۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تمہیں طلوع آفتاب سے قبل نماز فجر کی ایک رکعت مل جائے تو اس کے ساتھ دوسری رکعت بھی شامل کر لو۔

(۷۲۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أُمَّرَاتَيْنِ مِنْ بَنِي هَذِيلٍ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى فَالْقَتُ جَنِينًا لَفَضَى فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفٍ عَبْدِ أُمِّهِ. [انظر: (ابو سلمة او سعيد بن المسيب): ۷۶۸۹، ۹۶۵۳، ۱۰۴۷۲، ۱۰۹۲۹، ۱۰۹۶۶، ۱۰۹۶۷].

(۷۲۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بنو ہذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسری کو ”جو امید سے تھی“ پتھر دے مارا، اس کے پیٹ کا بچہ مر اٹھتا ہوا پیدا ہو گیا، نبی ﷺ نے اس مسئلے میں ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا۔

(۷۳۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَوْ رَأَيْتُ الطَّبَاءَ بِالْمَدِينَةِ مَا دَعَرْتُهَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حَرَامٌ. [صححه البخاری (۱۸۷۳)، ومسلم (۱۳۷۲)، وابن حبان (۳۷۵۱)]. [انظر: ۱۰۳۲۲، ۷۷۴۰].

(۷۳۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر میں مدینہ منورہ میں ہر لوں کو دیکھ بھی لوں تب بھی انہیں نہ ڈراؤں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مدینہ منورہ کے دونوں کونوں کے درمیانی جگہ حرم ہے۔

(۷۳۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ وَلَكِنَّ الشَّدِيدَ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْعُصْبِ. [صححه البخاری (۶۱۱۴)، ومسلم (۲۶۰۹)، وابن حبان (۷۱۷)]. [انظر: ۱۰۷۱۳].

(۷۳۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلوان وہ نہیں ہے جو کسی کو بچھاڑ دے، اصل پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(۷۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَكْبُرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ وَيَقُولُ إِنِّي أَشْبَهُكُمْ صَلَاةَ بَرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [انظر (ابو بکر و ابو سلمة بن عبد الرحمن): ۱۰۸۳۳، ۱۰۵۲۶، ۹۸۵۰، ۷۶۴۸، ۷۶۴۶، ۷۶۴۵، ۷۶۴۴].

(۷۳۱۹) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز پڑھتے ہوئے جب بھی سر کو جھکاتے یا بلند کرتے تو تکبیر کہتے اور فرماتے کہ میں تم سب سے زیادہ نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہوں۔

(۷۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتُرْ وَمَنْ اسْتَجَمَرَ فَلْيُوتِرْ. [صححه البخاری (۱۶۲)، ومسلم (۲۳۷)، وابن خزيمة: (۷۵)]. [انظر: ۱۰۷۲۹، ۹۱۹۹، ۸۰۶۳، ۷۷۱۶].

(۷۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۷۳۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لَأَمْرَأَةٍ تُوَمِّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَسَافِرُ يَوْمًا وَلَيْلَةً إِلَّا مَعَ ذِي رَحِمٍ مِنْ أَهْلِهَا. [صححه ابن خزيمة: ۲۵۲۴ و ۲۵۲۶، وابن حبان (۲۷۲۵)، والبخاری (۱۰۸۸)، ومسلم (۱۳۳۹)، وابن خزيمة: ۲۵۲۳ و ۲۵۲۵ وبتكرر: ۷۴۰۸]. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۱۷۲۴ و ۱۷۲۵، ابن ماجه: ۲۸۹۹)].

(۷۲۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی ایسی عورت کے لئے ”جو اللہ پر ادریوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو“ حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۷۲۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمَنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمَنْبَرِي عَلَيَّ حَوْضِي. [صححه البخاری (۱۱۹۶)، ومسلم (۱۳۹۱)]. [انظر: ۸۸۷۲، ۹۱۴۲، ۹۲۰۳، ۹۶۳۹، ۹۷۰۹، ۱۰۰۰۹، ۱۰۸۴۹، ۱۱۰۱۶، ۱۰۹۱۲].

(۷۲۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۷۲۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ فَأَكُلُهُ حَرَامٌ. [صححه مسلم (۱۹۳۳)].

(۷۲۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وہ درندہ جو کھلی والے دانتوں سے شکار کرتا ہو، اسے کھانا حرام ہے۔

(۷۲۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكِ عَنْ سُمَيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَنَوْمَهُ فَإِذَا لَقِيَ أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهِ فَلْيُعْجِلْ إِلَى أَهْلِهِ. [صححه البخاری (۱۸۰۴)، ومسلم (۱۹۲۷)، وابن حبان (۲۷۰۸)]. [انظر: ۹۷۳۸].

(۷۲۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفر بھی عذاب کا ایک ٹکڑا ہے، جو تم میں سے کسی کو اس کے کھانے پینے اور نیند سے روک دیتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص اپنی ضرورت کو پورا کر چکے تو وہ جلد از جلد اپنے گھر کو لوٹ آئے۔

(۷۲۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكِ عَنْ سُمَيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النَّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ لَأَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُوا مَا فِي التَّهَجِيرِ لَأَسْتَجَبُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُوا مَا فِي الْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا. [صححه البخاری (۶۱۵)، ومسلم (۴۳۷)، وابن حبان (۱۶۵۹)، وابن خزيمة (۳۹۱)]. [انظر: ۷۷۲۴، ۸۰۰۹، ۸۸۵۹، ۱۰۹۱۱].

(۷۲۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور صرف اوّل میں نماز کا کیا ثواب ہے اور پھر انہیں یہ چیزیں، قرعہ اندازی کے بغیر حاصل نہ ہو سکیں تو وہ ان دونوں کا ثواب حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں اور اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ جلدی نماز میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرنے



گیس اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نمازِ عشاء اور نمازِ فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں میں ضرورت شرکت کریں خواہ انہیں گھٹ گھٹ کر ہی آنا پڑے۔

(۷۳۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولَ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَكَانَكَ [صححه البخاری (۷۱۱۵) ومسلم (۱۵۷)، وابن حبان (۶۷۰۷)]. [انظر: ۱۰۸۷۸].

(۷۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک (ایسا نہ ہو جائے کہ) ایک آدمی دوسرے کی قبر پر سے گزرے گا اور کہے گا کہ اے کاش! میں تیری جگہ ہوتا۔

(۷۳۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَبْعَثَ ذَبَابُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ. [صححه البخاری (۷۱۲۱)، ومسلم (۱۵۷)]. [انظر: ۱۰۸۷۷].

(۷۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ تیس کے قریب دجال و کذاب لوگ نہ آجائیں جن میں سے ہر ایک کا گمان یہی ہوگا کہ وہ خدا کا پیغمبر ہے۔

(۷۳۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُمْ وَالْوِصَالُ كَذَاكَ عَلِمِي فَأَلَوْا إِنَّكَ تَوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ إِنِّي أَيْبُطُ يَطْعَمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي. [صححه مسلم (۱۱۰۳)]. [انظر: ۷۳۲۶، ۷۴۸۶، ۷۴۰۶، ۹۴۰۶].

(۷۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ فرمائی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۷۳۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْتُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَسْكِينُونَ وَأَنْتُمْ تَسْكِينُونَ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأْتُوا. [صححه مسلم (۶۰۲)، وابن حزيمة: (۱۰۶۵)]. [انظر: ۱۰۸۵۹].

(۷۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رتہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۷۳۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ وَرُوِيَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ رُوِيَ عَنْ سَعِيدِ

بْنِ يَسَارٍ قَالَ رَوَّحُ أَبُو الْجَبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ قَالَ رَوَّحُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الْمُتَجَابِرُونَ بَجَلَالِي الْيَوْمِ أَظْلَهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي. [صححه مسلم (۲۵۶۶)، وابن حبان (۵۷۴)]. [انظر: ۸۴۳۶، ۸۸۱۸، ۱۰۷۹۰، ۱۰۹۲۳].

(۷۲۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میرے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں ”جبکہ میرے سائے کے علاوہ کہیں کوئی سایہ نہیں“ جگہ عطا کروں گا۔

(۷۲۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى يَقُولُونَ يَتْرُبُ وَهِيَ الْمَدِينَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا تَنْفِي الْكَبِيرُ حَبَّتِ الْحَدِيدِ. [صححه البخاری (۱۸۷۱) و مسلم (۱۳۸۲) و ابن حبان (۳۷۲۳)] [انظر: ۷۳۶۴، ۷۳۷۲، ۸۹۷۲].

(۷۲۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے ایسی بستی میں جانے کا حکم ملا جو دوسری تمام بستیوں کو کھا جائے گی، لوگ اسے یرب کہتے ہیں حالانکہ اس کا صحیح نام مدینہ ہے اور مدینہ لوگوں کے گناہوں کو ایسے دور کر دیتا ہے جیسے لوہار کی بھٹی لوہے کے میل پکیل کو دور کر دیتی ہے۔

(۷۲۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْرَقِ عَنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَاءِ الْبَحْرِ هُوَ الطَّهْرُ مَاؤُهُ الْحَلَالُ مَيْتَةٌ. [صححه ابن خزيمة (۱۱۱)، وابن حبان (۱۲۴۳)، والحاكم (۱۴۰/۱)، وقال الترمذی: حسن صحيح.

قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۸۳، ابن ماجه، ۳۸۶ و ۳۲۴۶، الترمذی: ۶۹، النسائی: ۱/۵۰ و ۱۷۶ و ۲۰۷/۷)]. [انظر: ۸۷۲۰، ۸۸۹۹، ۸۸۰۸، ۹۰۸۸، ۹۰۸۹].

(۷۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سمندر کے پانی کے متعلق فرمایا کہ اس کا پانی پاکیزگی بخش ہے اور اس کا مردار (مچھلی) حلال ہے۔

(۷۲۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الدَّجَالُ وَلَا الطَّاعُونَ. [صححه البخاری (۱۸۸۰)، و مسلم (۱۷۹)]. [انظر: ۸۸۶۳].

(۷۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ منورہ کے سوراخوں پر فرشتوں کا پہرہ ہے، اس لئے یہاں دجال یا طاعون داخل نہیں ہو سکتا۔

(۷۲۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَرِدُ اللَّهَ بِهِ خَيْرًا يُصَبِّ مِنْهُ. [صححه البخارى (۵۶۴۹)].

وابن حبان (۲۹۰۷):

(۷۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جس شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں، اسے وہ بھلائی پہنچا دیتے ہیں۔

(۷۲۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَابِ أَنْ تَبَاعَ بِخَرْصِهَا فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ مَا لِي دُونَ خَمْسَةِ. [صححه البخارى (۲۱۹۰)، ومسلم (۱۵۴۱)].

(۷۲۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عربیوں کو یعنی پانچ وسق یا اس سے کم مقدار کو اندازے سے بیچنے کی رخصت عطا فرمائی ہے۔

(۷۲۳۶) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَظِيْبَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَعَ أَحَدُكُمْ مِنَ الشَّهْرِ الْأَخِيرِ فَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ. [صححه مسلم (۵۸۸)، وابن خزيمة: (۷۲۱)]. [انظر: ۱۰۱۸۳].

(۷۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قعدہ اخیرہ سے فارغ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگے، عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے شر سے۔

(۷۲۳۷) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَقِيَمْتُ الصَّلَاةَ وَصَفَّ النَّاسُ صُفُوْفَهُمْ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَامِ مَقَامَهُ ثُمَّ أَوْمَأَ إِلَيْهِمْ بِيَدِهِ أَنْ مَكَانَكُمْ فَعَرَجَ وَقَدْ اغْتَسَلَ وَرَأْسُهُ يَنْطِفُ فَصَلَّى بِهِمْ. [صححه البخارى (۶۴۰)، ومسلم (۶۰۵)، وابن خزيمة: (۱۶۲۸)]. [انظر: ۱۰۷۳۰، ۸۴۴۷، ۷۷۹۱، ۷۵۰۶].

(۷۲۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہونے لگی اور لوگ صفیں درست کرنے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف لے آئے اور اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، تھوڑی دیر بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کہ تم لوگ یہیں ٹھہرو، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو غسل فرما رکھا تھا اور سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۷۲۳۸) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ وَلَا وَالٍ إِلَّا وَلَهُ بَطَانَتَانِ يَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَطَانَةٌ لَا تَأْتُلُوهُ خَبَالًا وَمَنْ وُقِيَ شَرَّهُمَا لَقَدْ وُقِيَ وَهُوَ مَعَ الْبِئْسِ تَغْلِبُ عَلَيْهِ مِنْهُمَا. [صححه ابن حبان (۱۴/۶۱۹۱)]. قال الألباني: صحيح (النسائي: ۷/۱۵۸). [انظر: ۷۸۷۴].

(۷۲۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی نبی یا حکمران ایسا نہیں ہے کہ اس کے دو قسم کے مشیر نہ ہوں، ایک گروہ اسے نیکی کا حکم دیتا ہے اور دوسرا گروہ (اس کی بد نصیبی میں اپنا کردار ادا کرنے میں) کوئی کسر نہیں چھوڑتا، جو ان دونوں کے شر سے بچ گیا، وہ محفوظ رہا ورنہ جو گروہ اس پر غالب آ گیا، اس کا شمار انہی میں ہوگا۔

(۷۳۳۹) حَدَّثَنَا الْوَزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْقَدِ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ بِيَمِينِي نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَيَّ الْكُفْرُ بِعَيْنِي بِذَلِكَ الْمُحَضَّبِ وَذَلِكَ أَنْ قُرَيْشًا وَكِنَانَةٌ تَحَالَفَتْ عَلَيَّ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَلِبِ أَنْ لَا يَنَاصِحُوهُمْ وَلَا يَبَايَعُوهُمْ حَتَّى يُسَلِّمُوا إِلَيْهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [صححه البخاري (۱۵۹۰) ومسلم (۱۳۱۴)، وابن خزيمة (۲۹۸۱ و ۲۹۸۲ و ۲۹۸۴)]. [انظر: ۷۵۷۰، ۸۶۲۰، ۱۰۹۸۲].

(۷۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم النحر سے اگلے دن (گیارہ ذی الحجہ کو) ”جبکہ ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ ہی میں تھے“ فرمایا کہ کل ہم (انشاء اللہ) خیف بنی کنانہ ”جہاں قریش نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں“ میں پڑاؤ کریں گے، مراد وادی مہصب تھی، دراصل واقعہ یہ ہے کہ قریش اور بنو کنانہ نے بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے خلاف باہم یہ معاہدہ کر لیا تھا کہ قریش اور بنو کنانہ ان سے باہمی مناکحت اور خرید و فروخت نہیں کریں گے تا آنکہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے حوالے کر دیں۔

(۷۲۴۰) حَدَّثَنَا الْوَزَاعِيُّ حَدَّثَنِي قُرَّةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ أَحَبَّ عِبَادِي إِلَيَّ أَعْجَلُهُمْ فِطْرًا. [صححه ابن خزيمة: (۲۰۶۲)]. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۷۰۰ و ۷۰۱). [انظر: ۸۳۴۲].

(۷۲۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے مجھے اپنے بندوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ وہ بندہ ہے جو افطار کا وقت ہو جانے کے بعد روزہ افطار کرنے میں جلدی کرے۔

(۷۲۴۱) حَدَّثَنَا الْوَزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (ح) وَأَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمَعْنَى قَالَ لَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ فَعَمِدَ اللَّهُ وَأَنْتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَنِ مَكَّةَ الْفَيْلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةٌ مِنَ النَّهَارِ ثُمَّ هِيَ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يَنْفَرُ صَيْدُهَا وَلَا تَحِلُّ لِقَطْعَتِهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ وَمَنْ فَعَلَ لَهُ فَيْلٌ



فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُقْدَى وَإِمَّا أَنْ يُقْتَلَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شَاهٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْتُبْ أَلِي فَقَالَ اكْتُبُوا لَهُ فَقَالَ عَمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِدْخِرَ فَإِنَّهُ لِقَبُورِنَا وَبَيُوتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِدْخِرَ فَقُلْتُ لِلأَوْزَاعِيِّ وَمَا قَوْلُهُ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ وَمَا يَكْتُبُوا لَهُ قَالَ يَقُولُ اكْتُبُوا لَهُ خُطْبَتَهُ الَّتِي سَمِعَهَا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَيْسَ يُرَوَى فِي كِتَابَةِ الْحَدِيثِ شَيْءٌ أَصَحُّ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ قَالَ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ مَا سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَهُ. [صححه البخارى (۲۴۳۴)، ومسلم (۱۳۵۵)].

(۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر مکہ مکرمہ کو فتح کروادیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لئے کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا اللہ نے مکہ مکرمہ سے ہاتھیوں کو دور کیا اور اپنے رسول اور مومنین کو اس پر تسلط عطا فرمایا، میرے لیے بھی اس میں قتال دن کے کچھ حصے میں حلال کیا گیا ہے، اس کے بعد یہ قیامت تک کے لئے حرام ہے، اس کے درخت نہ کاٹے جائیں، اس کے شکار کو خوفزدہ نہ کیا جائے، اور یہاں کی گری پڑی چیز اٹھانا کسی کے لئے حلال نہیں الا یہ کہ وہ اس کا اعلان کر دے، اور جس شخص کا کوئی عزیز مارا گیا ہو، اسے دو میں سے کسی ایک بات کا اختیار ہے جو وہ اپنے حق میں بہتر سمجھے، یا تو فدہ لے لے یا پھر قاتل کو قضا صا قتل کر دے۔

یہ خطبہ سن کر یمن کا ایک آدمی کھڑا ہوا جس کا نام ابو شاہ تھا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے یہ خطبہ لکھ کر عنایت فرما دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ یہ خطبہ لکھ کر ابو شاہ کو دے دو، اسی اثناء میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھی کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! اذخر نامی گھاس کو مستثنیٰ کر دیجئے کیونکہ وہ ہماری قبروں اور گھروں میں استعمال ہوتی ہے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مستثنیٰ کر دیا۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے امام اوزاعی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ”ابو شاہ کو لکھ کر دے دو“ سے کیا مراد ہے؟ وہ اسے کیا لکھ کر دیتے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس جملے کا مطلب یہ ہے کہ ابو شاہ کو وہ خطبہ لکھ کر دے دو جو انہوں نے سنا ہے، نیز امام احمد رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عبد اللہ فرماتے ہیں کہ کتابت حدیث کی اجازت سے متعلق اس سے زیادہ کوئی صحیح حدیث مروی نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خود صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو وہ خطبہ لکھنے کا حکم دیا تھا۔

(۷۳۲) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ حَدَّثَنِي أَنَّ أَبَا ذَرٍّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَصْحَابُ الدُّنُورِ بِالْأَجُورِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَلَهُمْ فُضُولٌ أَمْوَالٍ يَتَصَدَّقُونَ بِهَا وَلَيْسَ لَنَا مَا نَتَصَدَّقُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَاتٍ إِذَا عَمِلْتَ بِهِنَّ أَدْرَكْتَ مَنْ سَبَقَكَ وَلَا يُلْحَقُكَ إِلَّا مَنْ أَحَدَ بِمِثْلِ عَمَلِكَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَكْتَبُ ذُبُّ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَسْبُحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ

وَتَحِيْمَهَا بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحَدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. [صححه ابن حبان (۲۰۱۵). قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۵۰۴)].

(۷۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مال و دولت والے تو اجر و ثواب کے ڈھیر لے گئے، جیسے ہم نماز پڑھتے ہیں وہ بھی پڑھتے ہیں، جیسے ہم روزہ رکھتے ہیں وہ بھی رکھتے ہیں، اور ان کے پاس زائد مال بھی ہے جسے وہ صدقہ کرتے رہتے ہیں جبکہ ہمارے پاس اتنے پیسے نہیں کہ ہم انہیں صدقہ کر سکیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتا دوں کہ اگر تم ان پر عمل کرنے لگو تو اپنے سے سبقت لے جانے والوں کو پا لو اور کوئی تمہارے مرتبے کو نہ پہنچ سکے؟ اے یہ کہ کوئی شخص تمہاری طرح ہی اس پر عمل کرنا شروع کر دے، انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرو اور آخر میں یہ کہ لیا کرو ”بِلا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحَدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“ (۷۲۴۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَفِظْنَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُبَلِّغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِيءُ فَأَمَّنُوا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُوَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينَهُ تَأْمِينِ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. [راجع: ۷۱۸۷].

(۷۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام آمین کہے تو تم بھی اس پر آمین کہو، کیونکہ فرشتے بھی اس پر آمین کہتے ہیں اور جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۲۴۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ يُؤْذِنِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي الْأَمْرُ أَقْلَبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ. [صححه البخاری (۴۸۲۶)، ومسلم (۲۲۴۶)، وابن حبان (۵۷۱۵)، والحاكم (۴۵۳/۲)]. [انظر: ۷۷۰۲، ۷۶۶۹].

(۷۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ابن آدم مجھے ایذا پہنچاتا ہے، وہ زمانے کو گالی دیتا ہے حالانکہ زمانہ پیدا کرنے والا تو میں ہوں، تمام امور میرے ہاتھ میں ہیں اور میں ہی دن رات کو الٹ پلٹ کرتا ہوں۔

(۷۲۴۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَابْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ. [انظر: ۷۸۱۶، ۷۶۰۲].

(۷۲۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو سخت کر کے پڑھا کرو۔

(۷۳۶۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْتَكْتُ النَّارَ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ أَكَلْ بَعْضِي بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفْسَيْنِ نَفْسٌ فِي الشَّأْنِ وَنَفْسٌ فِي الصَّيْفِ فَأَشَدُّ مَا يَكُونُ مِنَ الْحَرِّ مَنْ لَقِيَ جَهَنَّمَ. [صححه البخارى (۵۳۷)، وابن حبان (۷۴۶۶/۱۶)].

(۷۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ جہنم کی آگ نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کرتے ہوئے کہا کہ میرے ایک حصے نے دوسرے حصے کو کھا لیا ہے، اللہ نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دے دی، ایک مرتبہ سردی میں اور ایک مرتبہ گرمی میں، چنانچہ شدید ترین گرمی جہنم کی تپش کا ہی اثر ہوتی ہے۔

(۷۳۶۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ أَوْ يَتَنَاجَشُوا أَوْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ أَوْ يَبِيعَ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخِيهَا لِتَكْتَفِيَءَ مَا فِي صَحْفَتَيْهَا أَوْ إِذَا نَهَا وَتَلْتَكِبُ فَإِنَّمَا رِزْقُهَا عَلَى اللَّهِ. [صححه البخارى (۲۱۴۰)، ومسلم (۱۴۱۳)]. [انظر: (۷۶۸۶، ۷۶۸۷، ۱۰۳۲۱)].

(۷۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت کرے، یا بیع میں دھوکہ دے، یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۷۳۶۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَشُدُّ الرَّحَالَ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى قَالَ سُفْيَانٌ وَلَا تَشُدُّ الرَّحَالَ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ سِوَاهُ. [راجع: (۷۱۹۱)].

(۷۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صرف تین مسجدوں کی طرف خصوصیت سے کجاوے کس کر سفر کیا جائے، ایک تو مسجد حرام، دوسرے میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور تیسرے مسجد اقصیٰ۔

(۷۳۶۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قِيلَ لَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ إِذَا أَيْتِمُّمُ الصَّلَاةَ فَلَا تَأْتُواهَا وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ وَأَتُواهَا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَذِنُكُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَافْضُوا.

[انظر: (۷۲۵۱، ۷۲۵۲، ۷۲۶۰، ۷۲۶۱، ۷۲۸۱، ۷۹۵۱، ۸۹۵۳، ۸۹۹۹، ۱۰۱۰۵، ۱۰۹۰۶)].

(۷۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز لے جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جوڑہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۷۳۷۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُنَا فِي تَوْبٍ قَالَ

أَوْلَكُلُّكُمْ نَوْبَانِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَتَعْرِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُصَلِّي فِي نَوْبٍ وَاحِدٍ وَيَأْتِيهِ عَلَى الْمِشْتَجِبِ. [صححه البخارى (۳۵۸)، ومسلم (۵۱۵)، وابن حبان (۲۲۹۵)، وابن خزيمة: (۷۵۸)].

(۷۲۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شخص نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟ اس حدیث کو بیان کر کے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے کیا تم ابو ہریرہ کو جانتے ہو؟ وہ ایک کپڑے میں نماز پڑھتا تھا، اور اس کے کپڑے لکڑی کے ڈنڈے پر ہوتے تھے۔

(۷۲۵۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْتُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ تَسْعُونَ وَلَكِنْ امْسُوا إِلَيْهَا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَذْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأْتِمُوا. [راجع: ۷۲۴۹].

(۷۲۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۷۲۵۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ هِيَ مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ. [صححه مسلم (۱۳۹۴)]. [انظر: ۷۷۱۹].

(۷۲۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے "سوائے مسجد حرام کے" ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۷۲۵۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جَرَحُهَا جَبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَّارٌ وَالْبَشْرُ جَبَّارٌ وَهِيَ الرَّكَازِ الْخُمْسُ. [صححه البخارى (۱۴۹۹)].

ومسلم (۱۷۰۱) وابن خزيمة: (۲۳۲۶)]. [انظر: ۷۴۵۰، ۷۶۹۰، ۷۸۱۵، ۹۳۶۰، ۱۰۱۵۲، ۱۰۴۲۱، ۱۰۵۲۲].

(۷۲۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دینیہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں ٹس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۷۲۵۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْجُمْ مَعَنَا أَحَدًا فَالْتَبَّتْ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ تَحَجَّجْتِ وَأَسَعَا نَمَّ لَمْ يَلْبُثْ أَنْ بَالَ هِيَ الْمَسْجِدِ فَاسْرَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بَعْثْتُمْ مُسْرِينَ وَلَمْ تَبْعَثُوا مُعْسِرِينَ أَهْرِيقُوا عَلَيْهِ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ أَوْ مَسْجَلًا مِنْ مَاءٍ. [صححه ابن خزيمة:



(۲۹۸) . وقال الترمذی: حسن صحيح . قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۳۸۰، الترمذی: ۱۴۷، النسائی: ۴/۳) .

(۷۲۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی مسجد نبوی میں آیا، دو رکعتیں پڑھیں اور یہ دعاء کرنے لگا کہ اے اللہ! مجھ پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم فرما اور اس میں کسی کو ہمارے ساتھ شامل نہ فرما، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تو نے وسعت والے اللہ کو پابند کر دیا، تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ اس دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کرنا شروع کر دیا، لوگ جلدی سے اس کی طرف دوڑے، یہ دیکھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگ آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو، مشکل میں ڈالنے والے بنا کر نہیں بھیجے گئے، اس کے پیشاب کی جگہ پر پانی کا ایک ڈول بہا دو۔

(۷۲۵۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فِرْعَةَ وَلَا غَيْرَةَ. [راجع: ۷۱۳۵] .

(۷۲۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام میں ماورجب میں قربانی کرنے کی کوئی حیثیت نہیں، اسی طرح جانور کا سب سے پہلا بچہ بتوں کے نام قربان کرنے کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔

(۷۲۵۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقِيلَ لَهُ مَرَّةً رَفَعْتَهُ فَقَالَ نَعَمْ وَقَالَ مَرَّةً يَبْلُغُ بِهِ يَقُولُونَ الْكُرْمُ وَإِنَّمَا الْكُرْمُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ. [صححه البحاری (۶۱۸۳) ومسلم (۲۲۴۷)، وابن حبان (۵۸۳۳)] .

(۷۲۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ انکو کو ”کرم“ کہتے ہیں، حالانکہ اصل ”کرم“ تو مؤمن کا دل ہے۔

(۷۲۵۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَلَا تَوَلَّ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طُوِبَتْ الصُّحُفُ. [صححه مسلم (۸۵۰)، وابن حزيمة: (۱۷۶۹)] .

(۷۲۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مساجد کے ہر دروازے پر فرشتے آتے ہیں اور پہلے دوسرے نمبر پر آنے والے نمازی کا ثواب لکھتے رہتے ہیں اور جب امام نکل آتا ہے تو صحیفے اور کھاتے لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔

(۷۲۵۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُهَجَّرُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدَى بَدَنَةً ثُمَّ الْإِدَى يَلِيهِ كَالْمُهْدَى بَقَرَةً وَالْإِدَى يَلِيهِ كَالْمُهْدَى كَبْشًا حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ.

(۷۲۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کی نماز میں سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے

والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر آنے والا مینڈھا قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، یہاں تک کہ نبی ﷺ نے مرغی اور اٹھ کے کا بھی ذکر فرمایا۔

(۷۲۵۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ لَمَّا رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلْمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رِبْعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأْتِكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سَيْنِينَ كَسَيْنِي يُوسُفَ. [انظر: (ابو سلمة وسعيد بن المسيب): ۷۴۵۸، ۷۶۵۶، ۷۴، ۱۰۵۲۸، ۱۰۷۶۶].

(۷۲۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، اے اللہ! قبیلہ مضر کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف رضی اللہ عنہما کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما۔

(۷۲۶۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً رِوَايَةً خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِثَانُ وَالْإِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَتَنْفِ الْإِبْطِ [راجع: ۱۷۷۳۹].

(۷۲۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ① ختہ کرنا ② زیر ناف بال صاف کرنا ③ مونچھیں تراشنا ④ جن کا ثنا ⑤ بغل کے بال نوچنا۔

(۷۲۶۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَحَدِهِمَا أَوْ كِلَيْهِمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ. [صححه مسلم (۱۴۵۸)]. [انظر: ۷۷۴۹].

(۷۲۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما اور ابو سلمہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۷۲۶۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا قَوْمًا كَأَنَّ وُجُوهُهُمْ الْمَجَانُّ الْمَطْرُقَةُ نَعَالَهُمُ الشُّعْرُ. [صححه البخاری (۲۹۲۹)]، ومسنم (۲۹۱۲)، وابن حبان (۶۷۴۴)]. [انظر: ۷۶۶۲].

(۷۲۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک تم ایسی قوم سے قتال نہ کرو جو جن کے چہرے چھٹی کمانوں کی طرح ہوں گے اور ان کی جوتیاں بالوں سے بنی ہوں گی۔

(۷۲۶۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي قَزَاةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَمْرًا بِيَّ وَكَذَلِكَ أَسْوَدُ قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا أَوْزُقٌ قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوْزُقًا قَالَ أَنَّى آتَاهُ ذَلِكَ قَالَ عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقِي قَالَ وَهَذَا عَسَى أَنْ يَكُونَ

نَزَعَهُ عُرْقِي. [راجع: ۷۱۸۹].

(۷۲۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو فزارہ کا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے اللہ کے نبی! میری بیوی نے ایک سیاہ رنگت والا لڑکا جنم دیا ہے (دراصل وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بچے کا نسب خود سے ثابت نہ کرنے کی درخواست پیش کرنا چاہ رہا تھا) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ ان کی رنگت کیا ہے؟ اس نے کہا سرخ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا ان میں کوئی خاستری رنگ کا اونٹ بھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! اس میں خاستری رنگ کا اونٹ بھی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سرخ اونٹوں میں خاستری رنگ کا اونٹ کیسے آ گیا؟ اس نے کہا کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اس بچے کے متعلق بھی یہی سمجھ لو کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو۔

(۷۳۶۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ لِمُسْلِمٍ ثَلَاثَةَ مِنْ الْوَلَدِ فَيَلْجَأُ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ. [صححه البخاری (۱۲۵۱)، ومسلم (۲۶۳۲)].

(۷۲۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو گئے ہوں، ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہ اس کے باوجود جہنم میں داخل ہو جائے الا یہ کہ قسم پوری کرنے کے لئے جہنم میں جانا پڑے۔ (ہمیشہ جہنم میں نہیں رہے گا) (۷۳۶۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهْرًا قَالَ سُفْيَانُ أَرَاهُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ [انظر: ۹۴۲۶].

(۷۲۶۵) امام زہری رحمۃ اللہ علیہ سے مرسل مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے لیے دو گنہگاروں کو مسجد اور پاکیزگی بخش قرار دے دیا گیا ہے۔

(۷۳۶۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَايَةٌ أُسْرِعُوا بِحَنَائِزِكُمْ فَإِنْ كَانَ صَالِحًا قَدْ مَتَمَّوْهُ إِلَيْهِ وَإِنْ كَانَ سَوِيًّا فَشَرُّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِجَالِكُمْ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْرِعُوا بِالْحِنَاةِ فَإِنَّ تَكَ صَالِحَةً خَيْرٌ تَقَدَّمُوهَا إِلَيْهِ. [صححه البخاری (۱۳۱۵)، ومسلم (۹۴۴)، وابن حبان (۳۰۴۲)]. [انظر: ۷۷۵۹، ۷۷۶۰].

(۷۲۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً اور مرفوعاً دونوں طرح مروی ہے کہ جنازے لے جانے میں جلدی سے کام لیا کرو، کیونکہ اگر میت نیک ہو تو تم اسے خیر کی طرف لے جا رہے ہو اور اگر میت گناہ گار ہو تو وہ ایک شر ہے جسے تم اپنے کندھوں سے اتار رہے ہو۔

(۷۳۶۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَاللَّيْ نَفْسٌ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَسْتَفْقَنَّ كُنُوزَهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ. [راجع: ۷۱۸۴].

(۷۲۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ رہے گا اور بچ قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۷۲۶۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ أَنْ يَنْزَلَ لِيَكُمُ ابْنُ مَرْثَمَ حَكْمًا مَقْسِطًا يَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخَنزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَقْبِضُ الْمَالَ حَتَّى لَا يَبْقَاهُ أَحَدٌ. [صححه البخاری (۲۴۷۶)، ومسلم (۱۵۵)]. [انظر: ۷۶۶۵، ۱۰۹۵۷].

(۷۲۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب تم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک منصف حکمران کے طور پر نازل فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور مالِ پانی کی طرح بہائیں گے یہاں تک کہ اسے قبول کرنے والا کوئی نہ رہے گا۔

(۷۲۶۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ ابْنَ أُكَيْمَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنِ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً يَظُنُّ أَنَّهَا الصُّبْحُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ هَلْ قَرَأَ مِنْكُمْ أَحَدٌ قَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ أَقُولُ مَا لِي أَنْزَعُ الْقُرْآنَ قَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِيمَا يَجْهَرُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّ سُفْيَانُ خَفِيتُ عَلَيَّ هَذِهِ الْكَلِمَةُ. [انظر: ۷۸۰۶، ۷۸۲۰].

[۱۰۳۲۳، ۷۹۹۴]

(۷۲۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی، ہمارا گمان یہ ہے کہ وہ فجر کی نماز تھی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا کہ میں نے قراءت کی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تب ہی تو میں کہوں کہ میرے ساتھ قرآن میں جھگڑا کیوں کیا جا رہا تھا؟ امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد لوگ جہری نمازوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے قراءت کرنے سے رک گئے،

راوی حدیث سفیان کہتے ہیں کہ یہ آخری جملہ مجھ پر مخفی رہا (میں سن نہیں سکا)

(۷۲۶۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْرِعُوا بِالْجِازَةِ لِإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَرَّبْتُمُوهَا إِلَى الْخَيْرِ وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ ذَلِكَ شَرَّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ قَالَ أَبِي وَوَأَفَّقَ سُفْيَانُ مَعْمَرٌ وَابْنُ أَبِي حَفْصَةَ. [انظر: ۷۷۶۱]. [صححه مسلم (۴۹۹)].

(۷۲۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جنازے کو لے جانے میں جلدی سے کام لیا کرو، کیونکہ اگر میت نیک ہو تو تم اسے خیر کی طرف لے جا رہے ہو اور اگر میت گناہ گار ہو تو وہ ایک شر ہے جسے تم



اپنے کندھوں سے اتار رہے ہو۔

(۷۲۷۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي حَفْصَةَ.

(۷۲۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۲۷۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأَسْلَمِيِّ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيَهْلَنَ ابْنُ مَرْيَمَ بِفَجِّ الرُّوحَاءِ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا أَوْ لَيْثِيْنَهُمَا. [صححه مسلم

(۱۲۰۲)، وابن حبان (۶۸۲۰)]. [انظر، ۷۶۶۷، ۱۰۶۷۱، ۱۰۹۸۷].

(۷۲۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، ایسا ضرور ہوگا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مقام ”فج الروحاء“ سے حج یا عمرہ یا دونوں کا احرام باندھیں گے۔

(۷۲۷۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصُبُّونَ فَخَالِفُوهُمْ. [صححه البخاری (۵۸۹۹)، ومسلم (۲۱۰۳)].

[انظر: ۷۵۳۳، ۸۰۶۶۹، ۹۱۹۸].

(۷۲۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود و نصاریٰ اپنے بالوں کو مہندی وغیرہ سے نہیں رنگتے، سو تم ان کی مخالفت کرو۔

(۷۲۷۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَاعْرُجِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْفِرُ الْحَدِيثَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ الْمَوْعِدُ إِنِّي كُنْتُ امْرَأً مُسْكِنًا الزُّرْمِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلءِ بَطْنِي وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ يَشْغَلُهُمُ الْقِيَامُ عَلَى أُمُومِهِمْ فَحَضَرْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا فَقَالَ مَنْ يَسُطُّ رِدَاءَهُ حَتَّى أَقْضَى مَقَالَتِي ثُمَّ يَقْبِضَهُ إِلَيَّ فَلَنْ يَنْسَى شَيْئًا سَمِعَهُ مِنِّي وَبَسَطْتُ بُرْدَةَ عَلَيَّ حَتَّى قَضَى حَدِيثَهُ ثُمَّ قَبَضْتُهَا إِلَيَّ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا نَسِيتُ شَيْئًا بَعْدَ أَنْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ. [صححه البخاری (۱۱۸)، ومسلم

(۲۴۹۲)]. [انظر: ۷۲۷۴، ۷۶۹۱].

(۷۲۷۳) عبد الرحمن اعرج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بکثرت حدیثیں بیان کرتے ہیں (اللہ کے یہاں سب کے جمع ہونے کا وعدہ ہے، میں تو ایک مسکین آدمی تھا) اور اپنے پیٹ بھرنے کے لیے گزارے کے بقدر کھانا حاصل کرنے کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چمٹا رہتا تھا (مجھے وہاں سے اتنا کھانا مل جاتا تھا کہ پیٹ بھر جائے، پھر سارا دن بارگاہ نبوت میں ہی رہتا) جب کہ مہاجرین

مازاروں اور منڈیوں میں تجارت میں مشغول رہتے اور انصاری صحابہ اپنے اسوال و ابغاث کی خبر گیری میں مصروف رہتے تھے۔

میں ایک مرتبہ نبی ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کون ہے جو میری گفتگو ختم ہونے تک اپنی چادر (میرے پیٹنے کے لئے) بچھادے پھر اسے جسم سے چمٹالے؟ پھر وہ مجھ سے سنی ہوئی کوئی بات ہرگز نہ بھولے گا، چنانچہ میں نے اپنے جسم پر جو چادر اوڑھ رکھی تھی وہ بچھادی، جب نبی ﷺ نے اپنی گفتگو مکمل فرمائی تو میں نے اسے اپنے جسم پر لپیٹ لیا، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس دن کے بعد میں نے نبی ﷺ سے جو بات بھی سنی اسے کبھی نہیں بھولا۔

(۷۲۷۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ أَكْثَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ لَوْلَا آيَاتُنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا حَدَّثْتُ حَدِيثًا نَمَّ يَتَلَوُ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ قَدْ كَفَرُوا بِالْحَدِيثِ. [راجع: ۷۲۷۳].

(۷۲۷۳) اعرج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے لوگ کہتے ہیں کہ ابو ہریرہ بڑی کثرت سے حدیثیں بیان کرتے ہیں، اگر کتاب اللہ میں دو آیتیں نہ ہوتیں تو میں کبھی ایک حدیث بھی بیان نہ کرتا، پھر وہ ان دو آیتوں کی تلاوت فرماتے ”جو لوگ ہماری نازل کردہ واضح دلیلوں اور ہدایت کی باتوں کو چھپاتے ہیں.....“

(۷۲۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ قَدْ كَرِهْتُ. [صححه البخاری (۲۰۴۷)، ومسلم (۲۴۹۲)].

(۷۲۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۲۷۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقُرَّاءٍ عَلَيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرَزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ فَلَمَّا حَدَّثَهُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ طَاطَنُوا رُؤُوسَهُمْ فَقَالَ مَالِي أَرَأَيْكُمْ مَعْرُضِينَ وَاللَّهِ لَأَرْمِينَ بِهَا بَيْنَ أَكْفَافِكُمْ. [صححه البخاری (۲۴۶۳) ومسلم (۱۶۰۹)] (۲/۲۴۱)

[انظر: ۷۶۸۸، ۹۱۳۴، ۹۱۳۵، ۹۹۶۲].

(۷۲۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا پڑوسی اس کی دیوار میں اپنا شہتیر گاڑنے کی اجازت مانگے تو اسے منع نہ کرے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جب یہ حدیث لوگوں کے سامنے بیان کی تو لوگ سر اٹھا اٹھا کر انہیں دیکھنے لگے (جیسے انہیں اس پر تعجب ہوا ہو) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ دیکھ کر فرمانے لگے کیا بات ہے کہ میں تمہیں اعراض کرتا ہوا دیکھ رہا ہوں، بخدا میں اسے تمہارے کندھوں کے درمیان مار کر (نافذ کر کے) رہوں گا۔

(۷۲۷۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُفْيَانُ سَأَلْتُهُ عَنْهُ كَيْفَ الطَّعَامُ أَيُّ طَعَامِ الْأَغْنِيَاءِ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ شَرُّ الطَّعَامِ الْوَالِيمَةُ يُدْعَى إِلَيْهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيَتْرُكُ الْمَسَاكِينَ وَمَنْ لَمْ يَأْتِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ. [صححه البخاری (۵۱۷۷)، ومسلم (۱۴۳۲)]. [انظر: ۷۶۱۳، ۱۰۴۱۷، ۹۲۵۰].

(۷۲۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بدترین کھانا اس ویسے کا کھانا ہوتا ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے، اور جو شخص دعوت ملنے کے باوجود نہ آئے، تو اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

(۷۲۷۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالِ أَبِي سَمِعْتُهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ مِنْ سُفْيَانَ وَقَالَ مَرَّةً مِنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَالَ مَرَّةً مِنْ قَامَ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. [صححه البخاری

(۳۵)، ومسلم (۷۶۰)، وابن خزيمة: (۱۸۹۴ و ۲۱۹۹)]. [راجع: ۷۱۷۰].

(۷۲۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے، میرے والد فرماتے ہیں کہ میں نے سفیان سے یہ حدیث چار مرتبہ سنی ہے اور اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ جو شخص ایمان اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کر لے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۲۷۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْتَجَبُ فِي قِيَامِ يَعْنِي رَمَضَانَ [صححه البخاری (۱۹۰۱)]، ومسلم

(۷۶۰)، وابن خزيمة: (۲۲۰۲)]. [انظر: ۷۷۷۴، ۷۸۶۸، ۸۰۵۰-۱۰۸۵۰].

(۷۲۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قیام رمضان کی ترغیب دیتے ہوئے سنا ہے۔

(۷۲۸۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَاهُ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسُ يَدَهُ فِي إِنَائِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [صححه مسلم (۲۷۸)]، وابن خزيمة: (۹۹)، وابن

حبان (۱۰۶۲)]. [انظر: ۷۵۰۸، ۸۵۷۰، ۸۹۵۲].

(۷۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۲۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَاتَ النَّجَاشِيُّ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ قَدْ مَاتَ فَاسْتَغْفَرُوا لَهُ [راجع: ۷۱۶۷].

(۷۲۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب شاہِ حبشہ نجاشی کا انتقال ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو ان کے انتقال کی اطلاع دی چنانچہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے ان کے لئے استغفار کیا۔

(۷۲۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَلْبُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ أَدْرَكَ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِهِ فَقَدْ أَفْزَقَهُ [صححه البخاری (۵۸۱)]، ومسلم (۶۰۷)]، وابن خزيمة: (۱۵۹۵ و ۱۸۴۸)

۱۸۴۹ء، وابن حبان (۱۴۸۳)۔ [انظر: ۷۶۵۲، ۷۷۵۲، ۸۸۷۰]۔

(۷۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص کسی بھی نماز کی ایک رکعت پائے، گویا اس نے پوری نماز پالی۔  
 (۷۲۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقِ لِلنِّسَاءِ [صححه البخاری (۲-۱۲)، ومسلم (۴۶۲)، وابن خزيمة: (۸۹۴)].  
 (۷۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امام کے بھول جانے پر سبحان اللہ کہنے کا حکم مرد مقتدیوں کے لئے ہے اور تالی  
 بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے۔

(۷۲۸۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيَّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي  
 أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانَ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَلْبِسُ عَلَيْهِ حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى لَعَنَّ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلْيَسْجُدْ  
 سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه البخاری (۱۲۳۲)، ومسلم (۳۸۹)، وابن حبان (۲۶۸۳)]. [انظر: ۷۶۸۰، ۷۷۹۰، ۷۸۰۹، ۷۸۰۹، ۱۰۵۵۰، ۱۰۷۷۹].

(۷۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آکر  
 اسے اشتباہ میں ڈال دیتا ہے، یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ جس شخص کے ساتھ ایسا معاملہ  
 ہو تو اسے چاہئے کہ جب وہ قعدہ اخیرہ میں بیٹھے تو سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۷۲۸۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيَّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السُّودَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ سُفْيَانُ السَّامُ الْمَوْتُ وَهِيَ الشُّونِيزُ  
 [صححه مسلم (۲۲۱۵)، وابن حبان (۶۰۷۱)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۷۵۴۸، ۷۶۲۶، ۸۴۹۸، ۹۴۶۷، ۹۵۳۹، ۱۰۵۵۷].

(۷۲۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کلونجی کا استعمال اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اس میں موت  
 کے علاوہ ہر بیماری کی شفا ہے۔

(۷۲۸۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيَّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوْ سَعِيدٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَابِ وَالْمَرْكَبِ أَنْ يُتَبَدَّ فِيهِ وَيَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاجْتَنِبُوا الْحَنَائِمَ [انظر: ۷۷۳۸].

(۷۲۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دباب اور مرفت نامی برتنوں میں بنید بنانے اور پینے سے منع فرمایا  
 ہے اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ ”حلتم“ نامی برتن استعمال کرنے سے بھی اجتناب کیا کرو۔

(۷۲۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيَّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَفْرُعَ يُعَلِّقُ  
 حَسَنًا فَقَالَ لِي عَشْرَةٌ مِنَ الْوَالِدِ مَا قَبِلْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ لَقَطُ قَالَ إِنَّهُ مَنْ لَا يُرْحَمُ لَا يُرْحَمُ [راجع: ۷۱۲۱].



(۷۲۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ اقرع بن حابس نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو چوم رہے ہیں، وہ کہنے لگے کہ میرے یہاں تو دس بیٹے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی کو کبھی نہیں چوما؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی پر رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

(۷۲۸۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا أَهْلَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَىٰ أَمْرٍ آتَىٰ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ اتَّجِدُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ تَسْتَطِيعُ تَطْعِمُ سِتِينَ مَسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ اجْلِسْ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ وَالْعَرَقُ الْمَكْتَلُ الضَّخْمُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهَذَا قَالَ عَلَىٰ أَفْقَرٍ مِنَّا مَا بَيْنَ لَا بَتَيْهَا أَفْقَرُ مِنَّا قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَطْعِمُهُ أَهْلَكَ وَقَالَ مَرَّةً فَتَسَمَّ حَتَّىٰ بَدَّتْ أُنْيَابُهُ وَقَالَ أَطْعِمُهُ عِيَالَكَ [صححه البخاری (۶۷۰۹)، ومسلم (۱۱۱۱)، وابن حبان (۳۵۲۴)، وابن خزيمة: (۱۹۴۳ و ۱۹۴۴ و ۱۹۴۵ و ۱۹۴۹ و ۱۹۵۰)]. [انظر: (۶۹۴۴، ۷۶۷۸، ۷۷۷۲، ۱۰۶۹۸)].

(۷۲۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں ہلاک ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ تجھے کس چیز نے ہلاک کر دیا؟ اس نے کہا کہ میں نے رمضان کے مہینے میں دن کے وقت اپنی بیوی سے جماع کر لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک غلام آزاد کرو، اس نے کہا کہ میرے پاس غلام نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو مہینوں کے مسلسل روزے رکھ لو، اس نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو، اس نے کہا کہ میرے پاس اتنا کہاں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا بیٹھ جاؤ، اتنی دیر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہیں سے ایک بڑا ٹوکرا آیا جس میں کھجوریں تھیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لے جاؤ اور اپنی طرف سے ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ منورہ کے اس کونے سے لے کر اس کونے تک ہم سے زیادہ ضرورت مند گھرانہ کوئی نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرا کر فرمایا جاؤ تم اور تمہارے اہل خانہ ہی اسے کھالیں۔

(۷۲۸۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ الْحُرْفِيِّ فِي بَيْتِهِ عَلَىٰ فِرَاشِهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَيُّمَا صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ ثُمَّ هِيَ خِدَاجٌ ثُمَّ هِيَ خِدَاجٌ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَقَالَ قَبْلَ ذَلِكَ حَبِيبِي عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ قَالَ فَقَالَ يَا فَارِسِيُّ أَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَقَالَ مَرَّةً وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ حَمِيدُنِي عَبْدِي فَإِذَا قَالَ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ قَالَ مَجْدُنِي عَبْدِي أَوْ أَنْتِي عَلَيَّ عَبْدِي فَإِذَا قَالَ مَا لِكَ يَوْمَ الدِّينِ قَالَ فَوَضَّ إِلَيَّ عَبْدِي فَإِذَا قَالَ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ قَالَ فَهَدَاهُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ وَقَالَ مَرَّةً مَا سَأَلَنِي فَيَسْأَلُهُ عَبْدُهُ أَهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ

الَّذِينَ اتَّعَمَّتْ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَعْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ هَذَا لِعَبْدِي لَكَ مَا سَأَلْتَ وَقَالَ مَرَّةً وَلِعَبْدِي مَا سَأَلْتَنِي [صححه مسلم (۳۹۵)، وابن حبان (۷۷۶)، وابن خزيمة: (۴۹۰)]. [انظر: ۹۹۰۰، ۲۰۱، ۱۰۲۰۱].

(۷۲۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نماز میں سورہ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، نامکمل ہے، نامکمل ہے (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پہلے میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمائی ہے، پھر فرمایا کہ اے فارسی! سورہ فاتحہ پڑھا کرو کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان تقسیم کر دیا ہے (اور میرا بندہ جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا) چنانچہ جب بندہ ”الحمد لله رب العلمين“ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری تعریف بیان کی، جب بندہ کہتا ہے ”الرحمن الرحيم“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری بزرگی یا ثناء بیان کی، جب بندہ کہتا ہے ”مالك يوم الدين“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے اپنے آپ کو میرے سپرد کر دیا، جب بندہ ”اياك نعبد و اياك نستعين“ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرا بندہ مجھ سے جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا، پھر جب بندہ ”اهدنا الصراط المستقيم“ سے آخر تک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ میرے بندے کے لئے ہے اور جو تو نے مجھ سے مانگا وہ تجھے مل کر رہے گا، ایک دوسری روایت میں ہے کہ میرے بندے نے مجھ سے جو مانگا وہ اسے ملے گا۔

(۷۲۹۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَبِيعُ طَعَامًا فَسَأَلَهُ كَيْفَ تَبِيعَ فَأَخْبَرَهُ فَأَوْجَحَى إِلَيْهِ أَذِجْلُ يَدَكَ فِيهِ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِإِذَا هُوَ مُبْلُولٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ [صححه مسلم (۱۰۲)].

(۷۲۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک ایسے آدمی پر ہوا جو گندم بیچ رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کس حساب بیچ رہے ہو؟ اس نے قیمت بتائی، اسی اثناء میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی ہوئی کہ اس گندم کے ڈھیر میں اپنا ہاتھ ڈال کر دیکھئے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں ہاتھ ڈالا تو وہ اندر سے گیلیا نکلا، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دھوکہ دینے والا ہم میں سے نہیں ہے۔

(۷۲۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَمِينَ الْكَاذِبَةَ مُنْفَقَةً لِلْسُّلْعَةِ مَمْحَقَةً لِلْكَسْبِ [راجع: ۷۲۰۶].

(۷۲۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جھوٹی قسم کھانے سے سامان تو بک جاتا ہے لیکن برکت مٹ جاتی ہے۔

(۷۲۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِذَا تَنَاقَبَ أَحَدُكُمْ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى فِيهِ [صححه البعازي (۳۴۸۹)، ومسلم (۲۹۹۴)، وابن خزيمة: (۹۲۰)]. [انظر: ۹۱۵۱، ۱۰۷۰۶].

(۷۲۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّارٍ عَنْ عِرَاكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِن هَمَّ عَبْدِي بِحَسَنَةٍ فَاكْتُبُوهُ فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَإِنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَا تَكْتُبُوهَا فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا بِمِثْلِهَا فَإِنْ تَرَكَهَا فَاكْتُبُوهَا حَسَنَةً [صححه البخاری (۱۴۶۳)، ومسلم (۹۸۲)]، وابن حبان (۳۲۷۱)، وابن عزيمة: (۲۲۸۶)]. [انظر: ۷۴۴۸، ۹۲۷۰، ۹۳۰۳، ۹۴۴۶، ۹۵۷۵، ۱۰۰۰۵۶، ۱۰۱۸۹، ۵۰۰۷۷].

(۷۲۹۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِن هَمَّ عَبْدِي بِحَسَنَةٍ فَاكْتُبُوهُ فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَإِنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَا تَكْتُبُوهَا فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا بِمِثْلِهَا فَإِنْ تَرَكَهَا فَاكْتُبُوهَا حَسَنَةً [صححه البخاری (۷۵۰۱)، ومسلم (۱۲۸)]، وابن حبان (۳۸۰)، وقال الترمذی: حسن صحيح].

(۷۲۹۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِن هَمَّ عَبْدِي بِحَسَنَةٍ فَاكْتُبُوهُ فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَإِنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَا تَكْتُبُوهَا فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا بِمِثْلِهَا فَإِنْ تَرَكَهَا فَاكْتُبُوهَا حَسَنَةً [صححه البخاری (۷۵۰۱)، ومسلم (۱۲۸)]، وابن حبان (۳۸۰)، وقال الترمذی: حسن صحيح].

(۷۲۹۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَأْتِي النَّذْرَ عَلَى ابْنِ آدَمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَقْدَرَهُ عَلَيْهِ وَلَكِنَّهُ شَيْءٌ اسْتَخْرَجَ بِهِ مِنَ الْبُحْلِ يُؤْتِيهِ عَلَيْهِ مَا لَا يُؤْتِيهِ عَلَى الْبُحْلِ [صححه البخاری (۶۶۹۴)، ومسلم (۱۶۴۰)]. [انظر: ۸۸۴۷].

(۷۲۹۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُبَلِّغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ أَنْفِقْ أَنْفِقْ عَلَيْكَ وَقَالَ يَمِينُ اللَّهِ مَلَأَى سَحَاءً لَا يَبْقُضُهَا شَيْءٌ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ [صححه البخاری (۶۶۹۴)، ومسلم (۹۹۸۶)]. [انظر: ۱۰۰۰۷، ۹۹۸۶].

(۷۲۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَاهُ أَبُو النَّبِيِّ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَبَقَتْ رَحْمَتِي فَرَمَايَا اللَّهُ كَادَاهُنَا تَهْمُجْرًا وَأَوْخَبَ سَخَاوَتُ كَرْنِ وَاللَّهِ، أَسَى كَسَى شَيْءٍ كَسَى نَسَى، وَأَوْرَدَهُ رَاتٍ خَرَجَ كَرْتَارُهَا هُوَ - [انظر: ۱۰۰۰۷، ۹۹۸۶].

(۷۲۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَاهُ أَبُو النَّبِيِّ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَبَقَتْ رَحْمَتِي فَرَمَايَا اللَّهُ كَادَاهُنَا تَهْمُجْرًا وَأَوْخَبَ سَخَاوَتُ كَرْنِ وَاللَّهِ، أَسَى كَسَى شَيْءٍ كَسَى نَسَى، وَأَوْرَدَهُ رَاتٍ خَرَجَ كَرْتَارُهَا هُوَ - [انظر: ۱۰۰۰۷، ۹۹۸۶].

غَضَبِي [صححه البخاری (۳۱۹۴)، ومسلم (۲۷۵۱)]. [انظر: ۷۴۹۱، ۷۵۲۰، ۸۶۸۵].

(۷۲۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایہ مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔  
(۷۲۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ نَمًّا لِيَسْتَنْشِرَ وَقَالَ مَرَّةً لِيَنْشُرَ [صححه البخاری (۱۶۲)، ومسلم (۳۳۷)].  
[انظر: ۷۴۴۵، ۷۷۳۲، ۹۹۷۰].

(۷۲۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے۔

(۷۲۹۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رَجُلٌ يَمْنَحُ أَهْلَ بَيْتِ نَافَةَ تَعْدُو بِعُسٍّ وَتَرُوحُ بِعُسٍّ إِنْ أَجْرَهَا لِعَظِيمٍ [صححه البخاری (۲۶۲۹)، ومسلم (۱۰۱۹)].

(۷۲۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ یاد رکھو! جو آدمی کسی گھر والوں کو ایسی اونٹنی بطور ہدیہ کے دیتا ہے جو صبح بھی برتن بھر کر دودھ دے اور شام کو بھی برتن بھر دے، اس کا ثواب بہت عظیم ہے۔

(۷۳۰۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ وَابْنِ عَجَلَانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْلُمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهِ أَعْلَمُ بِمَنْ يَكْلُمُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْجُرْحُ يَنْعَبُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرِّيحُ رِيحُ مِسْكِ وَأَفْرَدَهُ سُفْيَانُ مَرَّةً عَنْ أَبِي الزُّنَادِ [صححه البخاری (۲۸۰۳)، ومسلم (۱۸۷۶)، وابن حبان (۴۶۵۲)].

(۷۳۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، ”اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے“ وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۷۳۰۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُنْعَبُ بِهِ وَقَالَ مَرَّةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْسِمُ وَرَيْبِي دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَتُونَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ [صححه البخاری (۲۷۷۶)، ومسلم (۱۷۶۰)، وابن حبان (۶۶۱۰)]. [انظر: ۸۸۷۹، ۹۹۷۳].

(۷۳۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے ورثاء دینار و درہم کی تقسیم نہیں کریں گے، میں نے اپنی بیویوں کے نفقہ اور اپنے عامل کی تنخواہوں کے علاوہ جو کچھ چھوڑا ہے، وہ سب صدقہ ہے۔

(۷۳۰۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُنْعَبُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ

إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ أَبِي لَمْ نَكُنْ نَكْنِيهِ بِأَبِي الزُّنَادِ كُنَّا نَكْنِيهِ بِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ [صححه

مسلم (۱۱۵۰)، وقال الترمذی: حسن صحيح].

(۷۳۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزے سے ہو تو اسے یہ کہہ دینا چاہئے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۷۳.۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْقُوا الْبَيْعَ وَلَا تُصَرُّوا الْغَنَمَ وَاللَّيْلَ لِلْبَيْعِ لِمَنْ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا بِصَاعٍ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ [انظر: ۱۰۰۰۵].

(۷۳۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تاجروں سے باہر باہری مل کر سوا مت کیا کرو، اور اچھے داموں فروخت کرنے کے لئے بکری یا اونٹنی کا تھن مت باندھا کرو، جو شخص (اس دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع و دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۷۳.۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبِعَ لِقْرِيشٍ فِي هَذَا الشَّانِ مُسْلِمُهُمْ تَبِعَ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبِعَ لِكَافِرِهِمْ [صححه البخاری (۳۴۹۵)، ومسلم (۱۸۱۸)، وابن حبان (۶۲۶۴)].

(۷۳۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس دین کے معاملے میں تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، عام مسلمان قریشی مسلمانوں اور عام کافر قریشی کافروں کے تابع ہیں۔

(۷۳.۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى مَنْكِبِهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَقَالَ مَرَّةً عَاتِقِهِ [صححه البخاری (۳۵۹)، ومسلم (۵۱۶)، وابن خزيمة: (۷۶۵)]. [انظر: ۹۹۸۱]

(۷۳۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اس طرح ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کپڑے کا کوئی حصہ بھی نہ ہو۔

(۷۳.۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَائِلِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ ثَلَاثَ عَقَدٍ بِكُلِّ عَقْدَةٍ يَضْرِبُ عَلَيْكَ لَيْلًا طَوِيلًا فَأَرْقُدُ وَقَالَ مَرَّةً يَضْرِبُ عَلَيْهِ بِكُلِّ عَقْدَةٍ لَيْلًا طَوِيلًا قَالَ وَإِذَا اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ انْحَلَّتْ عَقْدَةٌ فَإِذَا تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عَقْدَتَانِ فَإِذَا صَلَّى انْحَلَّتْ الْعَقْدُ وَأَصَحَّ طَبَّ النَّفْسِ نَشِيطًا وَالْأُصْحَى عَسَيْتِ النَّفْسُ كَسَلًا



[صححه البخاری (۱۱۴۲)، ومسلم (۷۷۶)، وابن حبان (۲۵۵۳)، وابن خزيمه: (۱۱۳۱)].

(۷۳۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان تم میں سے کسی ایک کے سر کے جوڑے کے پاس تین گرہیں لگاتا ہے، ہر گرہ پر وہ یہ کہتا ہے کہ رات بڑی لمبی ہے، آرام سے سو جا، اگر بندہ بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کر لے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، وضو کر لے تو دگرہیں کھل جاتی ہیں اور نماز پڑھ لے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں اور اس کی صبح اس حال میں ہوتی ہے کہ اس کا دل مطمئن اور وہ چست ہوتا ہے، ورنہ وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ اس کا دل گندا اور وہ خودست ہوتا ہے۔

(۷۳۰۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أُرْسِلَ عَلَيَّ أَيُّوبَ رَجُلٌ مِنْ جَرَادٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا فِي نَوْبِهِ فَقِيلَ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ يَكْفِكَ مَا أَعْطَيْنَاكَ قَالَ أَيْ رَبِّ وَمَنْ يَسْتَعْنِي عَنْ فَضْلِكَ [قال شعيب: اسنادہ صحیح].

(۷۳۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً مروی ہے کہ ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب رضی اللہ عنہ پر سونے کی ٹڈیاں برسائیں، حضرت ایوب رضی اللہ عنہ انہیں اپنے کپڑے میں سیٹھے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں جتنا دے رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے فضل سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۷۳۰۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْأَخِرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِيَدِ كُلِّ أُمَّةٍ وَقَالَ مَرَّةً بِيَدِ أَنْ وَجَمَعَهُ ابْنُ طَاوُسٍ فَقَالَ قَالَ أَحَدُهُمَا بِيَدِ أَنْ وَقَالَ الْأَخَرُ بِيَدِ كُلِّ أُمَّةٍ أُوْتِيَتْ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوْتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ هَذَا الْيَوْمَ الَّذِي كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَأَخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ لَهُ فَالْتَأَسُّ لَنَا فِيهِ تَبِعَ فَلِلْيَهُودِ غَدٌ وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ. [صححه البخاری

(۲۳۸)، ومسلم (۸۵۵)، وابن خزيمه: (۱۷۲۰)]. [النظر: ۷۳۹۳، ۷۶۹۳، ۸۴۸۴، ۸۱۰۰].

(۷۳۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرمادی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۷۳۰۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ فَايْمًا رَجُلٍ آذَيْتَهُ أَوْ جَلَدْتَهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَصَلَاةً [صححه مسلم (۲۶۰۱)]. [النظر: (۱۱۳۱۰، ۹۸۰۱)].

(۷۳۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں، جیسے دوسرے لوگوں کو غصہ آتا ہے، مجھے بھی آتا ہے (اے اللہ!) میں نے جس شخص کو بھی (نادانستگی میں) کوئی ایذا پہنچائی ہو یا کوڑا مارا ہو، اسے اس شخص

کے لئے باعث تزکیہ و رحمت بنا دے۔

(۷۳۱۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ

لِبَادٍ [انظر: ۱۰۰۰۵].

(۷۳۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان تجارت فروخت نہ کرے۔  
 (۷۳۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا  
 أَطْلَعَ وَقَالَ مَرَّةً لَوْ أَنَّ امْرَأًا أَطْلَعَ بِغَيْرِ إِذْنِكَ لَحَدَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَأَتْ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ جُنَاحٌ [صححه

البخاری (۶۹۰۲)، ومسلم (۲۱۵۸)]. [انظر: ۹۵۲۱].

(۷۳۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی آدمی تمہاری اجازت کے بغیر تمہارے گھر میں جھانک کر دیکھے اور تم اسے نکلی دے مارو جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔

(۷۳۱۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا  
 أَحَدَكُمْ فَلَا يَقُلْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ وَلَكِنْ لِيَعْزِمَ بِالْمَسْأَلَةِ فَإِنَّهُ لَا مُكْرَهَ لَهُ [صححه البخاری

(۶۳۳۹)]. [انظر: ۹۹۶۹، ۹۹۸۰، ۱۰۳۱۵، ۱۰۴۹۹، ۱۰۸۷۹].

(۷۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہہ کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے محاف فرما دے، بلکہ بجسٹل اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۷۳۱۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ الطَّفِيلُ بْنُ عَمْرٍو النَّوْمِيُّ إِلَى رَسُولِ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَأَبَتْ فَأَدْعُ اللَّهَ عَلَيْهِمْ فَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَبِيلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ النَّاسُ هَلَكُوا فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأْتِ بِهِمُ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأْتِ  
 بِهِمُ [صححه البخاری (۶۳۹۷)، ومسلم (۲۵۲۴)]. [انظر: ۹۷۸۳].

(۷۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ طفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ قبیلہ دوس کے لوگ نافرمانی اور انکار پر ڈٹے ہوئے ہیں اس لئے آپ ان کے خلاف بددعا کیجئے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی جانب رخ کر کے دونوں ہاتھ اٹھالیے، لوگ کہنے لگے کہ قبیلہ دوس کے لوگ تو ہلاک ہو گئے، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ بددعا فرمائی کہ اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور انہیں یہاں پہنچا۔

(۷۳۱۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ لَيْسَ الْيُنْيُ عَنْ كَثْرَةِ الْعُرْضِ وَلَكِنْ إِنَّمَا الْيُنْيُ غِنَى النَّفْسِ

(۷۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مالدار کی ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل

المداری تو دل کی مالداری ہوتی ہے۔

(۷۳۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ لَأَنْ بَأَخَذَ أَحَدَكُمْ حَبْلًا فَيَحْتَبِطَ لِيُحِمِلَهُ عَلَى ظَهْرِهِ لِيَأْكُلَ أَوْ يَتَصَدَّقَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا أَعْطَاهُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَيَسْأَلُهُ أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ ذَلِكَ بَأَنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

(۷۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخدا! یہ بات بہت بہتر ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی رسی پکڑے، لکڑیاں باندھے اور اپنی پیٹھ پر لاد کر اسے بیچے اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی خود کھائے یا صدقہ کر دے، یہ نسبت اس کے کہ کسی ایسے آدمی کے پاس جائے جسے اللہ نے اپنے فضل سے مال اور دولت عطا فرما رکھی ہو اور اس سے جا کر سوال کرے، اس کی مرضی ہے کہ اسے کچھ دے یا نہ دے، کیونکہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

(۷۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرُبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَزْنِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ

(۷۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جس وقت کوئی شخص چوری کرتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص شراب پیتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا اور جس وقت کوئی شخص بدکاری کرتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا۔

(۷۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ أَحَدَكُمْ إِلَى مَنْ لَوَّحَهُ فِي الْخَلْقِ أَوْ الْخَلْقِ أَوْ الْمَالِ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى مَنْ هُوَ دُونَهُ [صححه البخاری (۶۴۹۰)، ومسلم (۲۹۶۳)، وابن حبان (۷۱۴)].

(۷۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ تم میں سے کسی شخص کو جسم اور مال کے اعتبار سے اپنے سے اوپر والے کو نہیں دیکھنا چاہیے بلکہ ہمیشہ اپنے سے نیچے والے کو دیکھنا چاہئے۔

(۷۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْإِنْسَانِ كَأَفِي الْفَلَائِةِ وَالْفَلَائِةِ كَأَفِي الْأَرْبَعَةِ [صححه البخاری (۵۳۹۲)، ومسلم (۲۰۵۸)].

(۷۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کا اور تین آدمیوں کا کھانا چار آدمیوں کو کفایت کر جاتا ہے۔

(۷۳۸م) إِنَّمَا مَتَلِي وَمَتَلُ النَّاسِ كَمَتَلِ رَجُلٍ اسْتَوَقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَلَّتْ مَا حَوْلَهُ جَعَلَ الْفَرَّاشُ وَالذُّوَابُ تَطْفَحُ لِيَهَا فَانَا أَحَدٌ بِحُجْرَتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَوَاقِعُونَ لِيَهَا [صححه البخاری: ۳۴۲۶، ومسلم: ۲۲۸۴، وابن حبان: ۶۴۰۸]

(۷۳۸م) اور میری اور لوگوں کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی، جب آگ نے آس پاس کی جگہ کو روشن کر دیا تو پروانے اور درندے اس میں گھسنے لگے، چنانچہ میں تمہیں پشت سے پکڑ کر کھینچ رہا ہوں اور تم اس میں گرنے چلے جا رہے ہو۔

(۷۳۱۸م) وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بَيْتَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَكْمَلَهُ وَأَجْمَلَهُ فَجَعَلَ النَّاسَ يُطِيفُونَ بِهِ يَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا بَيْتَانًا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا إِلَّا هَذِهِ الثَّلْمَةُ فَإِنَّا بَلَّغْنَا ثَلْمَكَ الثَّلْمَةُ وَقِيلَ لِسُفْيَانَ مَنْ ذَكَرَ هَذِهِ قَالَ أَبُو الزُّنَادِ عَنِ

الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ [صححه مسلم (۲۲۸۶)، وابن حبان (۶۶۰۷)].

(۷۳۱۸م) اور انبیاء کرام ﷺ کی مثال ایسے ہے کہ ایک آدمی نے کوئی عمارت تعمیر کی، اسے خوب حسین و جمیل اور کامل بنایا، لوگ اس کے گرد چکر لگاتے جاتے اور کہتے جاتے کہ ہم نے اس سے خوبصورت کوئی عمارت نہیں دیکھی، البتہ اگر یہ سوراخ بھی بھر دیا جاتا تو کتنا اچھا ہوتا (ختم نبوت کی عمارت کا) وہ سوراخ میں ہوں (جس نے اب اس عمارت کو مکمل کر دیا ہے)

(۷۳۱۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضَرَبَ

أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوُجْهَ فَإِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ [صححه البخاری (۲۵۵۹)، ومسلم (۲۶۱۲)، وابن

حبان (۵۶۰۵)]. [انظر: ۹۷۹۸].

(۷۳۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے کیونکہ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(۷۳۲۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلْبُ قَالَ سُفْيَانُ يَكُونُ حَوْلَ بَنِيكَ الْكَلْبُ فَتَمْنَعُهُمْ فَضْلُ مَا نِكَ فَلَا يَعُودُونَ أَنْ يَدْعُوا [صححه

البخاری (۲۳۵۳)، ومسلم (۱۵۶۶)]. [انظر: ۹۹۷۲، ۱۰۵۰۰].

(۷۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے کہ اس سے گھاس روکی جاسکے، راوی حدیث سفیان اس کا مطلب یہ بیان کرتے ہیں کہ آپ کے کتوں کے پاس گھاس ہو اور آپ لوگوں کو زائد از ضرورت پانی لینے سے روکیں تو وہ لوگ اپنے جانور چرانے کے لئے وہاں دوبارہ نہیں آئیں گے۔

(۷۳۲۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [صححه مسلم (۲۶۵۹)، وابن

حبان (۱۲۳)]. [انظر: ۹۹۹۲].

(۷۳۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۷۳۲۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُصْحَكُ مِنَ الرَّجُلَيْنِ قَتَلَ أَحَدُهُمَا الْأُخْرَى بَدْخَلَانَ الْجَنَّةِ جَمِيعًا يَقُولُ كَانَ كَافِرًا قَتَلَ مُسْلِمًا ثُمَّ إِنَّ

الْكَافِرَ أَسْلَمَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ فَأَذْخَلَهُمَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ [صححه البخاری (۲۸۲۶)، ومسلم (۱۸۹۰)].

وابن حبان (۲۱۵)۔ [انظر: ۹۹۷۷]۔

(۷۳۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ان دو آدمیوں پر ہنس آتی ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو شہید کر دیا ہو لیکن پھر دونوں ہی جنت میں داخل ہو جائیں، اس کی وضاحت یہ ہے کہ ایک آدمی کا فر تھا، اس نے کسی مسلمان کو شہید کر دیا، پھر اپنی موت سے پہلے اس کا فر نے بھی اسلام قبول کر لیا اور اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کو جنت میں داخلہ نصیب فرمادیا۔

(۷۳۲۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمْرُو عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ إِنَّ نَارَكُمْ هَذِهِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَضُرِبَتْ بِالْبُحَيْرِ مَرَّتَيْنِ وَلَوْلَا ذَلِكَ مَا جَعَلَ اللَّهُ فِيهَا مَنَفَعَةً لِأَحَدٍ [إخرجه الحميدى (۱۱۲۹)۔ قال شعيب: له اسنادان: متصل ومرسل]۔

(۷۳۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری یہ دنیا کی آگ جہنم کی آگ کا ستر واں جزء ہے اور دوسرے اس پر سمندر کا پانی لگایا گیا ہے، اگر ایسا نہ ہوتا تو اس میں اللہ بندوں کا کوئی فائدہ نہ رکھتا۔

(۷۳۲۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أُمِّرَ رَجُلًا فَيَقِيمَ الصَّلَاةَ ثُمَّ أُمِرَ فَيُنَابِي وَيَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فَيُنَابِي فَيُخَالِفُونَ إِلَى قَوْمٍ لَا يَأْتُونَهَا فَيَحْرَقُونَ عَلَيْهِمْ بَيوتَهُمْ بِحَرَمِ الحَطَبِ وَلَوْ عَلِمَ أَحَدُكُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَظْمًا سَمِينًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ إِذَا لَشِهَدَ الصَّلَوَاتِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً العِشَاءِ [صححه البخارى (۶۴۴)، ومسلم (۶۵۱)، وابن حبان (۲۰۹۶)۔ وابن خزيمة: (۱۴۸۱)۔]

(۷۳۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر اپنے نوجوانوں کو حکم دوں اور وہ ان لوگوں کے پاس جائیں جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں کرتے اور لکڑیوں کے ٹکڑوں سے ان کے گھر دن میں آگ لگا دیں، اگر تم میں سے کسی کو یقین ہو کہ اسے خوب موٹی تازی ہڈی یا دو عمدہ کھریں گے تو وہ ضرور نماز میں (دوسری روایت کے مطابق نماز عشاء میں بھی) شرکت کرے۔

(۷۳۲۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَعَ اسْمُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ تَسْمَى بِمَلِكِ الْأَمَلِكِ سَأَلَتْ أبا عمرو الشَّيْبَانِيَّ عَنْ أَخْبَعَ اسْمٍ عِنْدَ اللَّهِ فَقَالَ أَوْضَعَ اسْمُ عِنْدَ اللَّهِ [صححه البخارى (۶۲۰۶)، ومسلم (۲۱۴۳)، وابن حبان (۵۸۳۵)، والحاكم (۲۷۴/۴)۔]

(۷۳۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن بارگاہ خداوندی میں سب سے حقیر نام اس شخص کا ہوگا جو اپنے آپ کو شہنشاہ کہلاتا ہے۔

(۷۳۲۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَأَخِي مِنْكُمْ إِنِّي آيَةُ يُطْعِمُنِي رَبِّي  
 وَيَسْقِينِي [راجع: ۷۲۲۸].

(۷۳۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک ہی محرمی سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو  
 بچاؤ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس  
 معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۷۳۲۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلا  
 تَعَجِبُونَ كَيْفَ يُصْرَفُ عَنِّي شَتْمُ قُرَيْشٍ كَيْفَ يَلْعَنُونَ مُدْمَمًا وَيَشْتُمُونَ مُدْمَمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ [صححه  
 البخاری (۳۵۳۳)]. [انظر: ۸۸۱۱].

(۷۳۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں اس بات پر تعجب نہیں ہوتا کہ کس عجیب طریقے سے  
 قریش کی دشنام طرازیوں کو مجھ سے دور کر دیا جاتا ہے؟ وہ کس طرح "مدمم" پر لعنت اور سب و شتم کرتے ہیں جبکہ میرا نام تو محمد  
 ہے (مدمم نہیں)

(۷۳۲۸) قَالَ قُرَيْءٌ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ أَبَا الزُّنَادِ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ إِذَا قُلْتُمْ لِصَاحِبِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَنْعَطِبُ أَنْصِتْ لَقَدْ لَقِيتُ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ أَبُو الزُّنَادِ هِيَ لَعْنَةٌ  
 أَبِي هُرَيْرَةَ [صححه مسلم (۸۵۱)، وابن خزيمة: (۱۸۰۶)]. [انظر: ۱۰۳۰۵].

(۷۳۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو  
 صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۷۳۲۹) قَالَ قُرَيْءٌ عَلَى سُفْيَانَ أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرَى  
 خُشُوعَكُمْ [انظر: ۸۰۱۱].

(۷۳۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارا خشوع و خضوع دیکھتا ہوں۔  
 قُرَيْءٌ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ أَبَا الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُ  
 سُفْيَانَ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي لَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ أَطَاعَنِي لَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاری (۲۹۵۷)]  
 ومسلم (۱۸۳۵)، وابن حبان (۴۵۵۶)]. [انظر: ۸۴۸۶].

(۷۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میرے امیر کی اطاعت کرتا ہے وہ میری اطاعت کرتا  
 ہے اور جو میری اطاعت کرتا ہے گویا وہ اللہ کی اطاعت کرتا ہے۔

(۷۳۳۱) قَالَ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ

مُسْلِمٌ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَعَتْ الذَّرْعُ أَوْ مَرَّتْ نَجْنٌ بِنَانَهُ وَتَعْفُو  
أَثَرَهُ يَوْسَعُهَا قَالَ أَبُو الزُّنَادِ يَوْسَعُهَا وَلَا تَتَّبِعُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ وَلَا تَتَوَسَّعُ. [انظر:  
(الأعرج وطاووس): (١٠٧٨٠، ٩٠٤٥، ٧٤٧٧)].

(۷۳۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں بعض اوقات کشادہ ہوتی ہے اور بعض اوقات تنگ  
(مراد آدمی کی سخاوت اور کنجوسی ہے) وہ اس کی انگلیوں کو ڈھانپ لیتی ہے اور اس کے نشانات کو مٹا دیتی ہے، اور کجوں آدمی  
کشادگی حاصل کرنا چاہتا ہے لیکن اسے کشادگی حاصل نہیں ہوتی۔

فائدہ: اس حدیث کی مکمل وضاحت کے لئے حدیث نمبر ۷۳۷۷ اور ۷۳۷۸ ملاحظہ کیجئے۔

(۷۳۳۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قِيلَ لِسُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ نَعَمْ الْمَطْلُ ظَلَمُ الْعَيْبِيِّ وَإِذَا اتَّبَعْتَ أَحَدَكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتَّبِعْ [صححه البخاری (۲۲۸۸)، ومسلم  
(۱۰۶۴)]. [انظر: (۷۴۴۶، ۸۸۸۳، ۸۹۲۵، ۹۹۷۴، ۹۹۷۹، ۱۰۰۰۳)].

(۷۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور  
جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۷۳۳۳) قَالَ قُرَّةٌ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ أَبَا الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَسَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ يَا كُمْ وَالظَّنَّ لِأَنَّهُ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ [انظر: (۷۸۴۵، ۱۰۰۰۲، ۱۰۷۱۲)].

(۷۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے  
زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے۔

(۷۳۳۴) سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ إِذَا كَفَى الْخَادِمُ أَحَدَكُمْ طَعَامَهُ فَلْيُجْلِسْهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَهُ لِأَنَّ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَأْخُذْ لِقَمَةً  
فَلْيُرْوْغَهَا فِيهِ فَيَنَالُوهُ وَقُرَّةٌ عَلَيْهِ إِسْنَادُهُ سَمِعْتُ أَبَا الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۲۹۰)].

(۷۳۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی کفایت  
کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ لے کر اسے سالن میں اچھی  
طرح تریتر کر کے ہی اسے دے دے۔

(۷۳۳۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَا أَنْ  
أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَا مَرْتَهُمْ بِالسَّوَالِكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ [صححه البخاری (۸۷۷)، ومسلم

(۷۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے اور نماز عشاء کو تاخیر سے ادا کرنے کا حکم دیتا۔

(۷۳۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَيْتُهُ قَالَ قَالَ مَرَّةً يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَلَا يَرُكُّهُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ امْرُؤٌ شَاتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ [انظر: ۷۴۸۴، ۹۹۹۹]

(۷۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۷۳۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِدُونَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَوْلَاءَ بِوَجْهِهِ وَهَوْلَاءَ بِوَجْهِهِ [صححه البخاری (۳۴۹۴)، ومسلم (۲۵۲۶)]. [انظر: ۹۹۹۸، ۱۰۷۱۱]

(۷۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں میں سب سے بدترین شخص اس آدمی کو پاؤ گے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۷۳۴۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَيَّ أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ وَالسُّوَاكِ مَعَ الصَّلَاةِ [راجع: ۷۳۳۵]

(۷۳۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے اور نماز عشاء کو تاخیر سے ادا کرنے کا حکم دیتا۔

(۷۳۴۲) وَلَا تَصُومُ امْرَأَةٌ زَوْجَهَا شَاهِدٌ يَوْمًا غَيْرَ رَمَضَانَ إِلَّا يَأْذِنُهَا وَقُرِيَتْ عَلَيْهِ هَذَا الْحَدِيثُ سَمِعْتُ أَبَا الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری

(۵۱۹۵)، وابن خزيمة: (۲۱۶۸)]. [قال شعيب: حسن]. [انظر: ۹۷۳۲، ۱۰۱۷۱]

(۷۳۴۳) اور کوئی عورت ”جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو“ ماورمضان کے علاوہ کوئی نفل روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(۷۳۴۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَيَّ أُمَّتِي الْمُؤْمِنِينَ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ لَيْسَ عِنْدِي مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَلَا يَتَخَلَّفُونَ عَنِّي [صححه

مسلم (۱۸۷۶)]

(۷۳۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں گے تو

میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی سریر سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ میں ان سب کو سواریاں مہیا کر سکوں اور کہیں وہ میرے بعد جہاد میں شرکت کرنے سے پیچھے نہ ہٹنے لگیں۔

(۷۳۱۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ وَتَرًا فَإِنَّ اللَّهَ وَتَرٌ يُحِبُّ الْوَتْرَ [سقط من الميمنية].

(۷۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص پتھروں سے استنجاء کرے تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرے کیونکہ اللہ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔

(۷۳۴۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَلَّهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدُكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ غَسَلَاتٍ [صححه البخاری (۱۷۲)، ومسلم (۲۷۹)، وابن حبان (۱۲۹۴)، وابن خزيمة: (۹۶)]. [انظر: ۹۹۳۱].

(۷۳۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

(۷۳۴۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ يُعْنَى عَنْ ظَهْرِ عُنَى وَأَبْدًا بِمَنْ تَعُولُ [انظر: ۷۷۲۷].

(۷۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے افضل صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات وغیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۷۳۴۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ وَخَلَعَ الْبِئْسَرَى وَإِذَا انْقَطَعَ سَبْعُ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسُ فِي نَعْلِي وَاحِدٍ لِيُخْفِيَهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيُنْعِلَهُمَا جَمِيعًا

(۷۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے، نیز یہ کہ اگر تم میں سے کسی کی جوتی کا تسم ٹوٹ جائے تو وہ صرف ایک جوتی پہن کر نہ پھرے بلکہ دونوں اتار دے یا دونوں پہن لے۔

(۷۳۴۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُمَانَ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَكَمْ يَشْكُ فِيهِ مَرَّةً فَقَالَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ [انظر: ۹۹۸۸].

(۷۳۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ اس پر

سوار ہو جاؤ، اس نے دوبارہ عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے اور نبی ﷺ نے اسے پھر سوار ہونے کا حکم دیا۔

(۷۳۵۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بَوَّحِيهِ فَقَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقْرَةً إِذْ رَكِبَهَا فَضَرَبَهَا فَالَتْ إِنَّا لَمْ نُخَلِّقْ لِهَذَا إِنَّمَا خُلِقْنَا لِلْحِرَاةِ فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ بَقْرَةٌ تَتَكَلَّمُ فَقَالَ لِيَأْنِي أَوْ مِنْ بَهَذَا أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ غَدَا غَدًا وَعُمَرُ وَمَا هُمَا نَمَّ وَبَيْنَا رَجُلٌ لِي غَنَمِهِ إِذْ غَدَا عَلَيْهَا الذَّنْبُ فَأَخَذَ شَاةً مِنْهَا فَطَلَبَهُ فَأَذْرَكَهُ فَاسْتَفْقَدَهَا مِنْهُ فَقَالَ يَا هَذَا اسْتَفْقَدْتَهَا مِنِّْي لَمَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبْعِ يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي قَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ ذَنْبٌ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ إِنِّي أَوْ مِنْ بِيْذَلِكَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا نَمَّ [صححه البخارى (۲۳۴۷۱)، ومسلم (۲۳۸۸)]. [انظر،

۱۰۵۳۶، ۸۹۰۰.]

(۷۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی اور نماز کے بعد ہماری طرف رخ کر کے بیٹھ گئے اور فرمایا کہ ایک آدمی ایک بیل کو بائک کر لیے جا رہا تھا، راستے میں وہ اس پر سوار ہو گیا اور اسے مارنے لگا، وہ بیل قدرت خداوندی سے گویا ہوا اور کہنے لگا ہمیں اس مقصد کے لیے پیدا نہیں کیا گیا، ہمیں تو بیل جوتے کے لئے پیدا کیا گیا ہے، لوگ کہنے لگے سبحان اللہ! کبھی بیل بھی بولتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا لیکن میں، ابو بکر اور عمر تو اس پر ایمان رکھتے ہیں جبکہ وہ دونوں اس مجلس میں موجود نہ تھے۔

پھر فرمایا کہ ایک آدمی اپنی بکریوں کے ریوڑ میں تھا کہ ایک بھیڑیے نے ریوڑ پر حملہ کر دیا اور ایک بکری اچک کر لے گیا، وہ آدمی بھیڑیے کے پیچھے بھاگا اور کچھ دور جا کر اسے جا لیا اور اپنی بکری کو چھڑا لیا، یہ دیکھ کر وہ بھیڑیا قدرت خداوندی سے گویا ہوا اور کہنے لگا کہ اے فلاں! آج تو تو نے مجھ سے اس بکری کو چھڑا لیا، اس دن اسے کون چھڑائے گا جب میرے علاوہ اس کا کوئی چرواہا نہ ہوگا؟ لوگ کہنے لگے سبحان اللہ! کیا بھیڑیا بھی بولتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا لیکن میں، ابو بکر اور عمر تو اس پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ دونوں اس مجلس میں موجود نہ تھے۔

(۷۳۴۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ خَيْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَامْرَأَةً وَابْنًا لَهُمَا فَخَبِرَ الْعُلَامُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غُلَامُ هَذَا أَبُوكَ وَهَذِهِ أُمَّكَ اخْتَرْتُمَا قَالَ التِّرْمِذِيُّ: حَسَنٌ صَحِيحٌ. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صَحِيحٌ (التِّرْمِذِيُّ: ۱۳۵۷، ابن ماجه: ۲۳۵۱)]

(۷۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی اور عورت اور ان دونوں کے بیٹے کو اختیار دیا اور لڑکے کو اختیار دیتے ہوئے فرمایا اے لڑکے! یہ تیرا باپ ہے اور یہ تیری ماں ہے، ان میں سے جس کے ساتھ جانے کا ارادہ ہو، اسے اختیار کر لے۔

(۷۳۴۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَنَا سَأَلْتُهُ عَنْ سُمْرَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ



صَلَّى عَلَى جَنَازَةِ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ اتَّبَعَهَا حَتَّى يُفْرَغَ مِنْ شَأْنِهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ أَصْفَرُهُمَا أَوْ أَحَدَهُمَا مِثْلُ أَحَدٍ [صححه مسلم (۹۴۵)].

(۷۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہے، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے چھوٹا یا ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۷۳۴۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سُمَيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ وَالْعُمْرَتَانِ أَوْ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ يَكْفُرُ مَا بَيْنَهُمَا [صححه البخاری (۱۷۷۳)، ومسلم (۱۳۴۹) برواہن حبان (۳۶۹۵)، واهن خزيمه: (۲۵۱۳)]. [انظر، ۹۹۴۲، ۹۹۴۹].

(۷۳۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج مبرور کی جزاء جنت کے علاوہ کچھ نہیں اور دو عمرے اپنے درمیان کے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔

(۷۳۴۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيدُ مِنْ هَوْلَاءِ الثَّلَاثِ ذَرَكِ الشَّقَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ أَوْ جَهْدِ الْقَضَاءِ قَالَ سُفْيَانُ زِدْتُ أَنَا وَاحِدَةً لَا أَدْرِي أَيُّهُنَّ هِيَ [صححه البخاری (۶۳۴۷)، ومسلم (۲۷۰۷)].

(۷۳۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان تین چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے، بد نصیبی ملنے سے، دشمنوں کے ہنسی اڑانے سے، برے فیصلے سے اور معیبتوں کی مشقت سے، راوی حدیث سفیان کہتے ہیں کہ ان میں ایک چیز کا اضافہ مجھ سے ہو گیا ہے، معلوم نہیں کہ وہ کون سی چیز ہے۔

(۷۳۵۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ مَوْلَى ابْنِ أَبِي رُهَيْمٍ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ امْرَأَةً مُتَطَيِّبَةً فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدِينَ يَا أُمَّةَ الْجَبَّارِ فَقَالَتْ الْمَسْجِدَ فَقَالَ وَهِيَ تَطَيَّبَتْ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّهُ قَالَ أَيْمًا امْرَأَةً خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا مُتَطَيِّبَةً تُرِيدُ الْمَسْجِدَ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا صَلَاةً حَتَّى تَرْجِعَ فَتَغْتَسِلَ مِنْهُ غُسْلَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ إِذَا

الألبانی: حسن صحيح (لبوداود: ۴۱۷۴، ابن ماجه: ۴۰۰۲). قال شعيب: محتمل للتحسين واسناده ضعيف.

[انظر: ۹۹۴۶، ۸۷۵۸، ۹۷۲۵، ۹۹۳۹].

(۷۳۵۰) البورہم کے آزاد کردہ غلام سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا سامنا ایک ایسی خاتون سے ہو گیا جس نے خوشبو لگا رکھی تھی، انہوں نے اسے پوچھا کہ اے امۃ الجبار! کہاں کا ارادہ ہے؟ اس نے کہا مسجد کا، انہوں نے پوچھا کیا تم نے اسی وجہ سے خوشبو لگا رکھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو عورت اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد

کے ارادے سے نکلے، اللہ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ اپنے گھرواپس جا کر اسے اس طرح دھوئے جیسے ناپاکی کی حالت میں غسل کیا جاتا ہے۔

(۷۲۵۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ جَاءَ نِسْوَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَقَدِرُ عَلَيْكَ فِي مَجْلِسِكَ مِنَ الرِّجَالِ فَوَاعِدْنَا مِنْكَ يَوْمًا نَأْتِيكَ فِيهِ قَالَ مَوْعِدُكُمْ بَيْتُ فُلَانٍ وَأَتَاهُنَّ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلِذَلِكَ الْمَوْعِدِ قَالَ فَكَانَ مِمَّا قَالَ لَهُنَّ يَعْني مَا مِنْ أَمْرٍ أَتَقَدَّمُ ثَلَاثًا مِنْ الْوَلَدِ تَحْتَسِبُهُنَّ إِلَّا دَخَلْتُ الْحَنَّةَ فَقَالَتْ أَمْرًا مِنْهُنَّ أَوْ الثَّنَانِ قَالَ أَوْ الثَّنَانِ [صحيحه مسلم (۲۶۳۲)، وابن حبان (۲۹۴۱)]. [انظر: ۸۹۰۳].

(۷۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! مردوں کی موجودگی میں ہم آپ کے پاس بیٹھنے سے محروم رہتے ہیں، آپ ایک دن ہمارے لیے مقرر فرما دیجئے جس میں ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہو (کردین سیکھ) سکیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم فلاں شخص کے گھر میں اکٹھی ہو جانا اور اس دن اس جگہ پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے، جملہ ان باتوں کے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمائیں، ایک بات یہ بھی تھی کہ تم میں سے جو عورت اپنے تین بچے آگے بھیجے (فوت ہو جائیں) اور وہ ان پر صبر کرے، وہ جنت میں داخل ہوگی، کسی عورت نے پوچھا اگر وہ ہوں تو کیا حکم ہے؟ فرمایا دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے۔

(۷۲۵۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِي وَتَنَا لَعْنِ اللَّهِ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [اخرجه الحميدي (۱۰۲۵)]. قال شعيب: اسناده قوى.

(۷۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے کہ اے اللہ! میری قبر کو بت نہ بنائے گا (جس کی لوگ پوجا شروع کر دیں) ان لوگوں پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیتے ہیں۔

(۷۲۵۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْعَجْلَانِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الدُّبَابُ فِي إِيَّائِهِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْتَسِمْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ شِفَاءٌ وَالْآخَرُ دَاءٌ [راجع: ۷۱۴۱].

(۷۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں کبھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ کبھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے، اس لئے اسے چاہئے کہ اس کبھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۷۲۵۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ وَقُرَيْشِيُّ عَلَى سُفْيَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ فَقَالَ سُفْيَانُ هُوَ هَكَذَا يَعْني النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ جَنْبَهُ يَقُولُ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي فَإِنْ أَمْسَكَتْ

نَفْسِي لَارْحَمَهَا وَإِنْ أُرْسَلَتْهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ [صححه البخارى (۷۳۹۳)]. [انظر

(سعيد بن ابى سعيد او ابوه): ۷۷۸۹، ۷۹۲۵، ۹۴۵۰، ۹۵۹۷، ۹۵۸۸.]

(۷۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر اپنا پہلو رکھتے تو یوں فرماتے کہ پروردگار! میں نے آپ کے نام کی برکت سے اپنا پہلو زمین پر رکھ دیا، اگر میری روح کو اپنے پاس روک لیں تو اس پر رحم فرمائیے اور اگر واپس بھیج دیں تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(۷۳۵۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ وَقُرَى عَلَى سُفْيَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ سُفْيَانُ الَّذِي سَمِعْتَاهُ مِنْهُ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ لَا أَدْرِي عَمَّنْ سِئِلَ سُفْيَانَ عَنْ ثَمَامَةَ بْنِ أَنَالٍ فَقَالَ كَانَ الْمُسْلِمُونَ أَسْرُوهُ أَخَذُوهُ فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِهِ قَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثَمَامَةَ قَالَ إِنْ تَقْتُلُ تَقْتُلُ ذَا دَمٍ وَإِنْ تَنْعِمُ تَنْعِمُ عَلَيَّ شَاكِرٌ وَإِنْ تُرَدُّ مَا لَا تَعْطُ مَا لَا قَالَ فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِهِ قَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثَمَامَةَ قَالَ إِنْ تَنْعِمُ تَنْعِمُ عَلَيَّ شَاكِرٌ وَإِنْ تَقْتُلُ تَقْتُلُ ذَا دَمٍ وَإِنْ تُرَدُّ الْمَالُ تَعْطُ الْمَالَ قَالَ فَبَدَا لِلرَّسُولِ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطْلَقَهُ وَقَذَفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي قَلْبِهِ قَالَ فَذَهَبُوا بِهِ إِلَى بَنِي الْأَنْصَارِ فَعَسَلُوهُ فَأَسْلَمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَمْسَيْتَ وَإِنْ وَجْهَكَ كَانَ أَبْغَضَ الْوُجُوهِ إِلَيَّ وَدِينَكَ أَبْغَضَ الدِّينِ إِلَيَّ وَبَلَدَكَ أَبْغَضَ الْبُلْدَانِ إِلَيَّ فَأَصْبَحْتَ وَإِنْ دِينَكَ أَحَبُّ الْأَذْيَانِ إِلَيَّ وَوَجْهَكَ أَحَبُّ الْوُجُوهِ إِلَيَّ لَا يَأْتِي قُرَيْشًا حَبَّةٌ مِنَ الْيَمَامَةِ حَتَّى قَالَ عُمَرُ لَقَدْ كَانَ وَاللَّهِ لِي عَيْنِي أَصْفَرًا مِنَ الْخِنْزِيرِ وَإِنَّهُ لِي عَيْنِي أَعْظَمُ مِنَ الْجَبَلِ خَلَى عَنْهُ فَآتَى الْيَمَامَةَ حَبَسَ عَنْهُمْ فَضَجُّوا وَضَجِرُوا فَكَتَبُوا تَأْمُرُ بِالصَّلَاةِ قَالَ وَكَتَبَ إِلَيْهِ وَسَمِعْتَهُ يَقُولُ عَنْ سُفْيَانَ سَمِعْتُ ابْنَ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ ثَمَامَةَ بْنَ أَنَالٍ قَالَ لِلرَّسُولِ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخارى (۴۶۲)، ومسلم (۱۷۶۴)].

[ابن حبان (۱۲۳۸)، وابن خزيمة: (۲۵۳)]. [انظر، ۸۰۲۴، ۹۸۳۲، ۱۰۲۷۳.]

(۷۳۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں نے ثمامہ بن انال نامی ایک شخص کو (جو اپنے قبیلے میں بڑا معزز اور مالدار آدمی تھا) گرفتار کر کے قید کر لیا، جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گذرا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ ثمامہ! کیا ارادہ ہے؟ اس نے کہا کہ اگر آپ مجھے قتل کر دیں گے تو ایک ایسے شخص کو قتل کریں گے جس کا خون قیمتی ہے، مگر اگر آپ مجھ پر احسان کریں گے تو ایک شکر گزار پراحسان کریں گے اور اگر آپ کو مال و دولت درکار ہو تو آپ کو وہ مل جائے گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جب بھی اس کے پاس سے گذر ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مذکورہ بالا سوال کرتے اور وہ حسب سابق وہی جواب دے دیتا۔

ایک دن اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں یہ بات ڈالی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رائے یہ ہوئی کہ اسے چھوڑ دیا جائے چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے آزاد کر دیا، لوگ اس کی درخواست پر اسے انصار کے ایک کنوئیں کے پاس لے گئے اور اسے غسل دلوا دیا اور پھر اس نے اسلام قبول کر لیا اور کہنے لگا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم کل شام تک میری نگاہوں میں آپ کے چہرے سے زیادہ کوئی چہرہ ناپسندیدہ،

آپ کے دین سے زیادہ کوئی دین اور آپ کے شہر سے زیادہ کوئی شہر ناپسندیدہ نہ تھا اور اب آپ کا دین میری نگاہوں میں تمام ادیان سے زیادہ اور آپ کا مبارک چہرہ تمام چہروں سے زیادہ محبوب ہو گیا ہے، آج کے بعد یمامہ سے غلہ کا ایک دانہ بھی قریش کے پاس نہیں پہنچے گا۔

یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! یہ میری نگاہوں میں خنزیر سے بھی زیادہ حقیر تھا اور اب پہاڑ سے بھی زیادہ عظیم ہے، اور اس کا راستہ چھوڑ دیا، چنانچہ شامہ نے یمامہ پہنچ کر قریش کا غلہ روک لیا جس سے قریش کی چیخیں نکل گئیں اور وہ سخت پریشان ہو گئے، مجبور ہو کر انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ عرض لکھا کہ شامہ کو مہربانی اور نرمی کرنے کا حکم دیں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شامہ کو اس نوعیت کا ایک خط لکھ دیا۔

(۷۲۵۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَايَةً خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوْلَاهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ أَوْلَاهَا. [اخرجه الحميدى (۱۰۰۰) قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد قوى].

(۷۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت منقول ہے کہ مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۷۲۵۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الدَّوْسِيُّ قَالَ فَأَهْدَى لَه نَاقَةً بَعْنِي قَوْلَهُ قَالَ لَا أَتَيْبُ إِلَّا مِنْ قُرَيْشٍ أَوْ دَوْسِيٍّ أَوْ ثَقَفِيٍّ [انظر: ۷۹۰۵].

(۷۳۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک اونٹنی بطور ہدیہ کے پیش کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آئندہ میں صرف کسی قریشی یا دوسی یا ثقفی ہی کا ہدیہ قبول کروں گا۔  
فائدہ: مکمل وضاحت کے لئے حدیث نمبر ۷۹۰۵ ملاحظہ کیجئے۔

(۷۳۵۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا تَكْلُفُونَهُ مِنَ الْعَمَلِ مَا لَا يُطِيقُ [صححه مسلم (۱۶۶۲)].  
وابن حبان (۴۳۱۳) وقال ابن عبد البر: هذا الحديث محفوظ مشهور من حديث ابى هريرة [انظر: ۸۴۹۱، ۷۳۵۹].

(۷۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غلام کا حق ہے کہ اسے کھانا اور لباس مہیا کیا جائے اور تم انہیں کسی ایسے کام کا مکلف مت بناؤ جس کی وہ طاقت نہ رکھتے ہوں۔

(۷۳۵۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو أَنَّ بَكْرًا حَدَّثَهُ عَنِ الْعَجَلَانَ مَوْلَى فَاطِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا يَكْلَفُ مِنَ الْعَمَلِ مَا لَا يُطِيقُ

(۷۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غلام کا حق ہے کہ اسے کھانا اور لباس مہیا کیا جائے اور انہیں کسی ایسے کام کا مکلف نہ بنایا جائے جس کی وہ طاقت نہ رکھتے ہوں۔

(۷۳۶۰) قُرِيٌّ عَلَى سَفِيَانَ سَمِعْتُ ابْنَ عَجَلَانَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلْتَاهُمْ مِثْلَ حَارِبَتَاهُمْ يَعْنِي الْحَيَاتِ [صححه البخاری (۷۲۸۸)، ومسلم (۱۳۳۷)]، وابن حبان (۵۶۴۴)، قال الألبانی: حسن صحيح (ابوداؤد: ۵۲۴۸) قال شعيب: اسنادہ جيد [انظر: ۱۰۷۵۲، ۹۵۸۶]

(۷۳۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سانپوں کے متعلق فرمایا ہم نے جب سے ان کے ساتھ جنگ شروع کی ہے، کبھی صلح نہیں کی۔

(۷۳۶۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاتَّبِعُوا وَمَا أَمَرْتُكُمْ فَاتَّبِعُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ [صححه ابن حبان (۱۸/۱) قال شعيب: صحيح] [انظر: ۱۰۷۱۶، ۹۵۱۹]

(۷۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء صلی اللہ علیہم وسلم سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۷۳۶۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ إِذَا آتَيْتُمُ الْفَانِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا وَنَهَى عَنْ الرُّوْتِ وَالرِّمَةِ وَلَا يَسْتَطِيبُ الرَّجُلُ بِيَمِينِهِ [صححه مسلم (۲۶۵) وابن حبان (۱۴۳۱) وابن خزيمة: (۸۰)].

[انظر: ۷۴۰۳]

(۷۳۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے لیے باپ کی طرح ہوں (اس لئے تمہیں سمجھانا میری ذمہ داری ہے) جب تم بیت الخلاء جایا کرو تو قبلہ کی جانب منہ کر کے یا پشت کر کے مت بیٹھا کرو، نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لید اور بوسیدہ ہڈی سے استنجاء کرنے کو ممنوع قرار دیا ہے اور فرمایا کہ کوئی شخص دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے۔

(۷۳۶۳) قَالَ قُرِيٌّ عَلَى سَفِيَانَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ سَفِيَانَ لَا تَرُشْ فِي وَجْهِهِ تَمْسُحُهُ [انظر: ۷۴۰۴]

(۷۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو راتوں کو اٹھ اٹھ کر نماز پڑھتا ہے..... (مکمل وضاحت کے لئے ۷۴۰۴ ملاحظہ کیجئے)



(۷۳۶۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرْتُ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقَرْيَ يَقُولُونَ يَثْرِبُ وَهِيَ الْمَدِينَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ [راجع: ۷۲۳۱].

(۷۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے ایسی بستی میں جانے کا حکم ملا جو دوسری تمام بستیوں کو کھا جائے گی، لوگ اسے یثرب کہتے ہیں حالانکہ اس کا صحیح نام مدینہ ہے اور مدینہ لوگوں کے گناہوں کو ایسے دور کر دیتا ہے جیسے لوہار کی بھٹی لوہے کے میل پکیل کو دور کر دیتی ہے۔

(۷۳۶۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرٍِ الْمُخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَأَقْرَأَ [صححه مسلم (۵۷۸)].

وقال الترمذی: حسن صحيح.

(۷۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ انشقاق اور سورۃ علق میں آیت سجدہ پر سجدہ تلاوت کیا ہے۔

(۷۳۶۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي بَكْرٍِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرٍِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ مَالَهُ عِنْدَ رَجُلٍ مُفْلِسٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۱۲۴].

(۷۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بیعینہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۷۳۶۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَعَدَّنَاكُمْ بِأَشْيَاءَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَارَ لَا يَثْرِبُ الرَّجُلُ مِنْ قِمِّ السَّقَاءِ [راجع: ۷۱۵۳].

(۷۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں تمہارے سامنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے مختصر احادیث بیان کرتا ہوں مثلاً یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۳۶۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ هُمَا بَعْدَ التَّسْلِيمِ [راجع: ۷۲۰۰].

(۷۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد کیے تھے۔

(۷۳۶۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ اخْتَصَمَ الرَّجَالُ وَالنِّسَاءُ أَيُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِثْلُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبُرِّ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَضْوَاءِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ اثْنَتَانِ يَرَى مَعَهُمَا مِنَ اللَّحْمِ وَمَا فِي الْجَنَّةِ أَعْرَبُ [راجع: ۷۱۵۲].

(۷۳۶۹) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگوں نے اس بات پر آپس میں جھگڑا کیا کہ جنت میں مردوں کی تعداد زیادہ ہوگی یا عورتوں کی؟ تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہنے لگے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جنت میں جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا وہ

چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوئے چہروں والا ہوگا، اس کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، ان میں سے ہر ایک کی دو دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلیوں کا گودا گوشت کے باہر سے نظر آ جائے گا اور جنت میں کوئی شخص کنوارا نہیں ہوگا۔

(۷۲۷۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتِي الْعِشِيِّ إِمَّا الظُّهْرُ وَأَكْثَرُ ظَنِّي أَنَّهَا الْعَصْرُ فَسَلَّمَ فِي الثَّنِينَ ثُمَّ أَتَى جِدْعًا كَانَ يُصَلِّي إِلَيْهِ فَجَلَسَ إِلَيْهِ مُغْضَبًا وَقَالَ سُفْيَانُ ثُمَّ أَتَى جِدْعًا فِي الْقِبْلَةِ كَانَ يُسِنِدُ إِلَيْهِ ظَهْرَهُ فَاسْنَدَ إِلَيْهِ ظَهْرَهُ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ سَرْعَانَ النَّاسِ فَقَالُوا قُصِرَتِ الصَّلَاةُ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ مَا قُصِرَتْ وَمَا نَسِيتُ قَالَ فَإِنَّكَ لَمْ تَصَلِّ إِلَّا رَكَعَتَيْنِ قَالَ فَظَنَرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا نَعَمْ فَقَامَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ كَسَجْدَتَيْهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ وَكَبَّرَ. [راجع: ۷۲۰۰].

(۷۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوپہر کی دو میں سے کوئی ایک نماز ظہر یا عصر، غالب گمان کے مطابق عصر پڑھائی، اور دو رکعتیں پڑھا کر ہی سلام پھیر دیا، اور مسجد میں موجود اس تنے کے پاس تشریف لائے جو چوڑائی میں تھا، اور اپنے ہاتھ سے ایسا اشارہ کیا گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصے میں ہوں، اور اس سے ٹیک لگالی، جلد باز قسم کے لوگ مسجد سے نکلے اور کہنے لگے کہ نماز کی رکعتیں کم ہو گئیں، اس وقت لوگوں میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تھے لیکن اس معاملے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کرنے میں انہیں ہیبت محسوس ہوئی، اس پر ذوالیدین نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھول گئے یا نماز کی رکعتیں کم ہو گئی ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھولا ہوں اور نہ ہی نماز کی رکعتیں کم ہوئی ہیں، ذوالیدین نے کہا کہ آپ نے تو دو رکعتیں پڑھی ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا کیا ایسا ہی ہے جیسے ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی تائید کی، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھیں اور سلام پھیر کر اللہ اکبر کہا اور نماز کے سجدہ کی طرح یا اس سے کچھ طویل سجدہ کیا، پھر سرفشا کر تکبیر کی اور بیٹھ گئے، پھر دوبارہ تکبیر کہہ کر دو سراجہ کیا۔

(۷۳۷۱) قُرِيٌّ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمَوُا بِاسْمِي وَلَا تَكُونُوا بِكُنْيَتِي. [صححه البخاری (۳۵۳۹)، ومسلم (۲۱۳۴)]. [انظر: ۷۳۷۲، ۷۵۲۳، ۷۶۴۱].

[۱۰۷۳۷، ۱۰۴۸۷، ۱۰۳۷۷، ۹۱۲۰، ۶۹۰۸۳]

(۷۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۷۳۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمَوُا بِاسْمِي وَلَا تَكُونُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۷۳۷۱].

(۷۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۷۳۷۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْتُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَهُ عَنْ ضَمْضَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدِيِّينَ فِي الصَّلَاةِ الْعُقُوبِ وَالْحَيَّةِ. [راجع: ۷۱۷۸].

(۷۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دے رکھا ہے کہ دورانِ نماز بھی ”دو کالی چیزوں کو“ مارا جاسکتا ہے، یعنی سانپ اور کچھو۔

(۷۳۷۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَبْلَ لُسْفِيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعِمَ قَبِيلَ لَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعِمَ مَنْ ابْتَعَ مُحْفَلَةً أَوْ مُصْرَاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ فَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرُدَّهَا فَلْيَرُدَّهَا وَإِنْ شَاءَ أَنْ يُمْسِكَهَا أُمْسِكَهَا [صححه مسلم (۱۵۲۴)]. [انظر: ۷۰۱۵، ۷۶۸۴، ۱۰۵۹۴].

(۷۳۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے۔

(۷۳۷۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرُفْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [راجع: ۷۱۳۶].

(۷۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(۷۳۷۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُفْيَانُ أَوَّلَ مَرَّةٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمَّ أَعَادَهُ فَقَالَ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعِزَّةُ إِزَارِي فَمَنْ نَزَّ عَنِّي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَلْقِيَهُ فِي النَّارِ [انظر: ۸۸۸۲، ۹۳۴۸، ۹۵۰۴، ۹۷۰۱].

(۷۳۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کبریائی میری اوپر کی چادر ہے اور عزت میری نیچے کی چادر ہے، جو دونوں میں سے کسی ایک کے بارے مجھ سے جھگڑا کرے گا، میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

(۷۳۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۱۵۲۴)]. [انظر: ۸۸۸۲، ۹۳۴۸، ۹۵۰۴، ۹۷۰۱].

البخاری (۳۸۴۱)، ومسلم (۲۲۵۶)۔ [انظر: ۹۰۷۲، ۹۰۹۹، ۹۷۳۵، ۹۹۰۷، ۱۰۰۷۶، ۱۰۲۳۵]۔

(۷۳۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ یہ ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کر لیتا۔

(۷۳۷۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الْأَوْزُبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَاِنَّمَا وَقَاعِدًا وَحَافِيًا وَمُنْتَعِلًا

(۷۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر بھی نماز پڑھتے تھے اور بیٹھ کر بھی، جوتی اتار کر بھی اور جوتی پہن کر بھی۔

(۷۳۷۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَزَادَ فِيهِ وَيَنْفَعُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ بَسَارِهِ

(۷۳۷۹) گذشتہ حدیث میں اس دوسری سند سے یہ اضافہ بھی مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دائیں جانب سے بھی واپس چلے جاتے تھے اور بائیں جانب سے بھی۔

(۷۳۸۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي ابْنُ مُحَيْصِنٍ شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ سَمِعَهُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ مَنْ يَعْمَلُ سُوءًا يُجْزَى بِهِ شَقَّتْ عَلَيَّ الْمُسْلِمِينَ وَبَلَغَتْ مِنْهُمْ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَبْلُغَ فَشَكَرُوا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَدُّوا فِكْلًا مَا يُصَابُ بِهِ الْمُسْلِمُ كَفَّارَةٌ حَتَّى النَّكْبَةِ يُنْكَبُهَا [وَالشُّوْكَةُ يُنْشَاكُهَا]۔

(۷۳۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ”جو شخص برائی کرے گا، اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا.....“ تو یہ بات مسلمانوں پر بہت شاق گذری اور ان کے دلوں میں مختلف قسم کے وسوسے پیدا ہونے لگے، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمل کے قریب رہو اور سیدھی راہ اور بات پر رہو، کیونکہ مسلمان کو جو بھی مصیبت پیش آتی ہے وہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے حتیٰ کہ جو زخم اسے لگتا ہے یا جو کاٹنا اسے چبھتا ہے (وہ بھی اس کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے)

(۷۳۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو سَمِعَ طَاوُسًا سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَقَالَ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُو نَا حَيْتَنَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ يَا مُوسَى أَنْتَ اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ وَقَالَ مَرَّةً بِرِسَالَتِهِ وَخَطَّ لَكَ بِيَدِهِ آتَلُو مِنِّي عَلَى أَمْرِ قَدَّرَهُ اللَّهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ حَجَّ آدَمُ مُوسَى حَجَّ آدَمُ مُوسَى [صححه البخاری (۶۶۱۴)، ومسلم

(۲۶۵۲)، وابن حبان (۶۱۸۰)]۔

(۷۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں

مباحث ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! آپ ہمارے باوا ہیں، آپ نے ہمیں شرمندہ کیا اور جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں اپنے سے ہم کلام ہونے کے لئے منتخب کیا اور تمہیں اپنے ہاتھ سے تورات لکھ کر دی، کیا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جس کا فیصلہ اللہ نے میرے متعلق میری پیدائش سے چالیس برس پہلے کر لیا تھا؟ اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۷۲۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَا وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ مَا أَنَا قُلْتُ مَنْ أَصْبَحَ جُنُبًا فَلَا يَصُومُ مُحَمَّدٌ وَرَبِّ الْبَيْتِ قَالَهُ مَا أَنَا نَهَيْتُ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مُحَمَّدٌ نَهَى عَنْهُ وَرَبِّ الْبَيْتِ. [صححه ابن خزيمة: (۲۱۵۷)، وعلقه البخاری. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه، ۱۷۰۲)]. [انظر: ۷۸۲۶].

(۷۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس بیت اللہ کے رب کی قسم! یہ بات میں نے نہیں کہی کہ جو آدمی حالت جنابت میں صبح کرے وہ روزہ نہ رکھے بلکہ بیت اللہ کے رب کی قسم! یہ بات محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمائی ہے، اور جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے میں نے منع نہیں کیا بلکہ بیت اللہ کے رب کی قسم! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس سے منع کیا ہے۔

(۷۲۸۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ مَيْسَرَةَ يَعْنِي وَهْبًا عَنْ أَحِبِّهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَيْسَ أَحَدٌ أَكْثَرَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَإِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ وَكُنْتُ لَا أَكْتُبُ [صححه البخاری (۱۱۳)، وابن حبان (۷۱۵۲)].

(۷۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی احادیث مجھ سے زیادہ بکثرت جاننے والا کوئی نہیں، سوائے عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے، کیونکہ وہ لکھ لیتے تھے اور میں لکھتا نہیں تھا۔

(۷۲۸۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (ح) وَيَحْيَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ مَالَهُ عِنْدَ رَجُلٍ مُفْلِسٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [الخرجه الحميدى (۱۰۳۴) وعبد بن حميد (۱۴۴۱). قال شعيب: صحيح].

(۷۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بیٹھنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۷۲۸۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ سَمِعَهُ مِنْ شَيْخٍ فَقَالَ مَرَّةً سَمِعْتُهُ مِنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَعْرَابِيٍّ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَلْيَقْبَلْ قِبَائِي حَدِيثِ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ فَلْيَقْبَلْ آمَنًا بِاللَّهِ وَمَنْ قَرَأَ وَالتَّيْنِ وَالزُّيْتُونَ فَلْيَقْبَلْ بَلَى وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ وَمَنْ قَرَأَ اللَّهُ فَالْقَابِلُ فَالْقَابِلُ قَالَ إِسْمَاعِيلُ فَلَقَبْتُ أَنْظُرْ هَلْ حَفِظَ وَكَانَ أَعْرَابِيًّا



فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَطَنْتُ أَنْتَى لَمْ أَحْفَظْهُ لَقَدْ حَجَجْتُ بِسِتِّينَ حَجَّةً مَا مِنْهَا سَنَةٌ إِلَّا أَعْرِفُ الْبَعِيرَ الَّذِي حَجَجْتُ عَلَيْهِ [قال الترمذی: هذا حديث انما يروى عن هذا الاعرابی . ولا یسمى . قال الألبانی: ضعیف (ابی داود ۸۸۷، الترمذی: ۳۳۴۷)].

(۷۳۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورہٴ مرسلات کی آخری آیت فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ کی تلاوت کرے، اسے یوں کہنا چاہئے أَمَّنَّا بِاللَّهِ (ہم اللہ پر ایمان لائے) اور جو شخص سورہٴ التین کی آخری آیت پڑھے، اسے یوں کہنا چاہیے وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ (میں اس پر گواہ ہوں) اور جو شخص سورہٴ قیامہ کی آخری آیت الْيَسَّ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ کی تلاوت کرے، اسے یوں کہنا چاہئے بَلَىٰ (کیوں نہیں)۔

راوی حدیث اسماعیل کہتے ہیں کہ میں نے جس سے یہ حدیث سنی، چونکہ وہ ایک دیہاتی آدمی تھا اس لئے میں نے اس کے حافظے کا امتحان لینا چاہا کہ وہ صحیح طرح یاد بھی رکھ سکا ہے یا نہیں؟ وہ کہنے لگا کہ اے بھتیجے! کیا تم یہ سمجھ رہے ہو کہ میں اس حدیث کو یاد نہیں رکھ سکا، میں نے ساٹھ مرتبہ حج کیا ہے اور جس سال میں نے جس ادنت پر حج کیا ہے، مجھے اس تک کی شناخت یاد ہے۔

(۷۳۸۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثِ الْعُدْرِيِّ قَالَ مَرَّةً عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حُرَيْثِ عَنْ جَدِّهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تَلْقَاءَ وَجْهِهِ شَيْئًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَلْيَنْصِبْ عَصًا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ عَصًا فَلْيَخُطْ خَطًّا وَلَا يَضْرِبْهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ. [صححه ابن خزيمة: (۸۱۱)، وابن خزيمة: (۸۱۲)]. قال الألبانی: ضعیف (ابو داود: ۶۹۰)]. [انظر، ۷۴۵۴، ۷۶۰۴].

(۷۳۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اپنے سامنے کوئی چیز (بطور سترہ کے) رکھ لے، اگر کوئی چیز نہ ملے تو لاشعری ہی کھڑی کر لے، اور اگر لاشعری بھی نہ ہو تو ایک لکیر ہی کھینچ لے، اس کے بعد اس کے سامنے سے کچھ بھی گزرے، اسے کوئی حرج نہیں۔

(۷۳۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ فَلَذَكَرَ مَعْنَاهُ. (۷۳۸۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۳۸۸) وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۷۳۸۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۳۸۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَىٰ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنَّتْ

أُمَّةٌ أَحَدِكُمْ فَتَيْسَنَ زَنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يَتْرَبْ قَالَ سُفْيَانُ لَا يَتْرَبُ عَلَيْهَا أَى لَا يُعِيرُهَا عَلَيْهَا فِي  
الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ فَلْيَسْمَعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ. [صححه مسلم (۱۷۰۳)]. [انظر: ۸۸۷۳].

(۷۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دے، لیکن اسے عار نہ دلائے، پھر تیسری یا چوتھی مرتبہ یہی گناہ سرزد ہونے پر فرمایا کہ اسے بیچ دے خواہ اس کی قیمت صرف بالوں سے گندھی ہوئی ایک رسی ہی ملے۔

(۷۳۹۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَجَدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَأَقْرَأَ بِاسْمِ رَبِّكَ [صححه مسلم (۵۷۸)] وابن حبان (۲۷۶۷)، وابن خزيمة: (۵۵۴ و ۵۵۵)]. [انظر: ۹۹۴۰].

(۷۳۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سورۃ الشقاق اور سورۃ علق میں آیت مجیدہ پر سجدہ تلاوت کیا ہے۔

(۷۳۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَيْدِهِ وَلَا قَوْمِيهِ صَدَقَةٌ. [راجع: ۷۲۹۳].

(۷۳۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۷۳۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَنِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَحِبُّهُ فَاحِبِّهِ وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ [انظر: ۸۳۶۲].

(۷۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو اس سے بھی محبت فرما اور اس سے محبت کرنے والوں سے بھی محبت فرما۔

(۷۳۹۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْأَحْرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيِّنَةٌ أَنْ كُلَّ أُمَّةٍ أُوتِيَتْ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِيَتْهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ هَذَا الْيَوْمَ الَّذِي كَتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَذَا أَنَا اللَّهُ لَهُ فَالْتَأَسُّ لَنَا فِيهِ تَبِعَ فَلْيَلْهُوْدُ عَدَاً وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ عَدِ قَالَ أَحَدُهُمَا بَيِّنَةٌ أَنْ وَقَالَ الْآخَرُ بَائِدَةً [راجع: ۷۳۰۸].

(۷۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفت) ہے اور عیسائیوں کا برسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۷۳۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنْ عَجَلَ بِكَ شَيْءٌ فَصَلِّ رَكَعَتَيْنِ فِي اللَّهِ سُجِدٍ وَرَكَعَتَيْنِ إِذَا رَجَعْتَ قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ لَا أَدْرِي هَذَا الْحَدِيثَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ لَا [صححه مسلم (۸۸۱)]. [انظر: ۹۶۹۷، ۱۰۴۹۱].

(۷۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم جمعہ کے بعد نوافل پڑھنا چاہو تو پہلے چار رکعتیں پڑھو، اگر تمہیں کسی وجہ سے جلدی ہو تو دو رکعتیں مسجد میں پڑھ لو اور دو رکعتیں واپس آ کر پڑھ لینا۔

(۷۳۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْأَخْرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَبْدَأُهُمْ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأَوْتِينَاهُمْ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي أَمَرُوا بِهِ فَاجْتَلَفُوا لِيهِ فَجَعَلَهُ اللَّهُ لَنَا عِيدًا فَالْيَوْمَ لَنَا وَعَدَا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ عِيدِ النَّصَارَى [انظر: ۷۶۹۲].

(۷۳۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے اسے ہمارے عید بنا دیا، اب یہ ہمارا دن ہے، اور یہودیوں کا گلادان (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۷۳۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخَيْرُهُمْ خَيْرُهُمْ لِيَسَائِهِمْ [قال الألبانی: حسن صحيح (ابوداود: ۴۶۸۲، الترمذی: ۱۱۶۲)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۱۰۱۱۰].

(۷۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام مسلمانوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں، اور ان میں سب سے بہترین وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے حق میں اچھے ہوں۔

(۷۳۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَعَلْتُ لِي الْأَرْضَ مَسْجِدًا وَطَهُورًا [انظر: ۱۰۵۲۴].

(۷۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے جوامع الکلم دیئے گئے ہیں اور میرے لیے روئے زمین کو مسجد اور پاکیزگی بخش قرار دے دیا گیا ہے۔

(۷۳۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْثِيْبُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْدَنُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تُسَكَّتْ [راجع: ۷۱۳۱].

(٤٣٩٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنواری لڑکی سے نکاح کی اجازت لی جائے اور شوہر دیدہ عورت سے مشورہ کیا جائے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! (کنواری لڑکی شرماتی ہے) تو اس سے اجازت کیسے حاصل کی جائے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی خاموشی ہی اس کی رضامندی کی علامت ہے۔

(٧٣٩٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نَخَامَةً فِي قَبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَ رَبِّهِ فَيَتَنَخَّعُ أَمَامَهُ أَيُّحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُسْتَقْبَلَ فَيَتَنَخَّعَ لِي وَجْهَهُ إِذَا تَنَخَّعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَنَخَّعْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَتَقَلَّبْ هَكَذَا فِي نَوْبِهِ فَوَصَفَ الْقَاسِمُ فَيَتَقَلَّبُ فِي نَوْبِهِ ثُمَّ مَسَحَ بَعْضُهُ بَعْضٍ [انظر: ٩٣٥٥]. [صححه مسلم (٥٥٠)].

(٤٣٩٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تم میں سے کسی کا کیا معاملہ ہے کہ اپنے رب کی طرف کھڑے کر کے کھڑا ہوتا ہے اور پھر تھوک بھی پھینکتا ہے؟ کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کرے گا کہ کوئی آدمی اس کے سامنے رخ کر کے کھڑا ہو جائے اور اس کے چہرے پر تھوک دے؟ جب تم میں سے کوئی شخص تھوک پھینکتا چاہے تو اسے بائیں جانب یا پاؤں کی طرف تھوکنا چاہئے، اور اگر اس کا موقع نہ ہو تو اس طرح اپنے کپڑے میں تھوک لے، راوی حدیث قاسم نے کپڑے میں تھوک کر اسے کپڑے سے لے کر دکھایا۔

(٧٤٠٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَاءَ الْإِمَامِ لَفَعَمَزَ ذِرَاعِي وَقَالَ يَا فَارِسِيُّ اقْرَأْهَا فِي نَفْسِكَ [صححه مسلم (٣٩٥)، وابن حبان (١٧٨٤)، وابن عزيمة: (٤٨٩ و ٥٠٢)]. [انظر: ٧٨٢٣، ٧٨٢٤، ٧٨٢٥، ٩٩٣٤، ١٠٣٢٤].

(٤٣٥٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نماز میں سورہ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، نامکمل ہے، میں نے ان سے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ! اگر کبھی میں امام کے پیچھے ہوں؟ انہوں نے میرے بازو میں چنگی بھر کر فرمایا اے فارسی! سے اپنے دل میں پڑھ لیا کرو۔

(٧٤٠١) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُقَعَاءِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُنِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّدَقَةِ الْفَضْلُ قَالَ لَنْبَانٌ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَأْمَلُ الْبَقَاءَ وَتَتَخَفُ الْفَقْرَ وَلَا تَمَهَّلُ حَتَّى إِذَا بَلَغْتَ الْحُلُقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا الْآلَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ [راجع: ٧١٥٩].

(٢٠١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کے رسول سے

زیادہ ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تجھے اس کا جواب ضرور ملے گا، سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ تم تندرستی کی حالت میں صدقہ کرو جبکہ مال کی حرص تمہارے اندر موجود ہو، تمہیں فقر و فاقہ کا اندیشہ ہو، اور تمہیں اپنی زندگی باقی رہنے کی امید ہو، اس وقت سے زیادہ صدقہ خیرات میں تاخیر نہ کرو کہ جب روح حلق میں پہنچ جائے تو تم یہ کہنے لگو کہ فلاں کو اتنا دے دیا جائے اور فلاں کو اتنا دے دیا جائے، حالانکہ وہ تو فلاں (ورثاء) کا ہو چکا۔

(۷۴:۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشُّكَّالَ مِنَ الْخَيْلِ [صححه مسلم (۱۰۳۲)] وابن حبان (۳۳۱۲) وابن خزيمة: (۲۴۵۴). [انظر: ۹۶۲۴، ۹۸۹۶، ۹۹۳۵، ۱۰۱۶۳].

(۷۴:۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایسے گھوڑے کو ناپسند فرماتے تھے جس کی تین ٹانگوں کا رنگ سفید ہو اور چوتھی کا رنگ باقی جسم کے رنگ کے مطابق ہو۔

(۷۴:۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا آتَاكُمْ مِنْهُ مِثْلُ الْوَالِدِ أَعْلَمَكُمْ فَإِذَا آتَى أَحَدَكُمْ الْخَلَاءَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوهَا وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا وَلَا يَسْتَجِبِ بِمِيبِهِ وَكَانَ يَأْمُرُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَابٍ وَيَنْهَى عَنِ الرُّوثِ وَالرَّمَةِ. [راجع: ۷۳۶۲].

(۷۴:۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہارے لیے باپ کی طرح ہوں اس لئے تمہیں سمجھانا میری ذمہ داری ہے، جب تم بیت الخلاء جایا کرو تو قبلہ کی جانب منہ کر کے یا پشت کر کے مت بیٹھا کرو، نیز نبی ﷺ نے لید اور بوسیدہ ہڈی سے استنجاء کرنے کو ممنوع قرار دیا ہے اور فرمایا کہ کوئی شخص دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے اور نبی ﷺ تین پتھروں سے استنجاء کرنے کا حکم دیتے تھے۔

(۷۴:۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَجَلَانَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى وَاقْتَضَى امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ وَرَحِمَ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَاقْتَضَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّى فَإِنْ أَبَى نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ [صححه ابن خزيمة: (۱۱۴۸)، وابن خزيمة: (۱۱۴۸)، وابن حبان (۲۵۶۷)، والحاكم (۳۰۹/۱)]. قال الألبانی: حسن صحيح (ابوداود: ۱۳۰۸ و ۱۴۵۰، ابن ماجه: ۱۳۳۶، النسائي: ۲۰۵/۳). قال شعيب: اسنادہ قوی. [انظر: ۹۶۲۵].

(۷۴:۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو بھی نماز پڑھنے کے لئے جگائے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے

مارے، اور اس عورت پر اللہ کی رحمتوں کا نزول ہو جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنے شوہر کو بھی نماز پڑھنے کے لئے جگائے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے۔

(۷۴.۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَصَى وَبَيْعِ الْغُرُورِ [صححه مسلم (۱۰۱۳)، وابن حبان (۴۹۰۱)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۹۶۲۶، ۹۶۶۵، ۴۴۳، ۱۰۴۴۳].

(۷۴.۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں مار کر بیع کرنے سے اور دھوکہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔

(۷۴.۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ مَعَ الْوُضُوءِ وَلَا تَحْرُتُ الْعِشَاءُ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ شَطْرِ اللَّيْلِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۶۹۱، الترمذی: ۱۶۷)]. [انظر: ۷۸۴۱، ۹۵۸۹، ۹۵۹۰، [راجع: ۶۰۷].

(۷۴.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت سواک کرنے اور نماز عشاء کو تہائی یا نصف رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔

(۷۴.۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الرَّهْرِيُّ حَدَّثَنِي ثَابِتُ الرَّزْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبُوا الرِّيحَ فَإِنَّهَا تَجِيءُ بِالرَّحْمَةِ وَالْعَذَابِ وَلَكِنْ سَلُوا اللَّهَ خَيْرَهَا وَتَعَوَّذُوا بِهِ مِنْ شَرِّهَا [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۰۹۷، ابن ماجه: ۳۷۲۷)]. قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد حسن. [انظر: ۷۶۱۹، ۹۲۸۸، ۹۶۲۷، ۱۰۷۲۵].

(۷۴.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہوا کو برا بھلا نہ کہا کرو، کیونکہ وہ تو رحمت اور زحمت دونوں کے ساتھ آتی ہے، البتہ اللہ سے اس کی خیر مانگا کرو اور اس کے شر سے پناہ مانگا کرو۔

(۷۴.۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لَامْرَأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَسَافِرُ يَوْمًا إِلَّا مَعَ ذِي رَجَمٍ. [راجع: ۷۲۲۱].

(۷۴.۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی ایسی عورت کے لئے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۷۴.۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي ذُكْوَانُ أَبُو صَالِحٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ سَلَّمَ يَعْني يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [صححه مسلم (۱۳۹۴)]. [انظر: ۱۰۱۱۶].



(٤٢٠٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(٧٤١٠) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَوْنُهُ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالنَّاسِكُ الْمُسْتَعْفِفُ وَالْمُكَاتِبُ يَرِيدُ الْأَدَاءَ [صححه ابن حبان (٤٠٣٠)، والحاكم (١٦٠/٢)، وقال الترمذی: حسن. قال الألبانی: حسن (ابن ماجه): ٢٥١٨ الترمذی: ١٦٥٥ النسائی: ١٥/٦ و٦١). قال شعيب: اسنادہ قوی]. [انظر: ٩٦٢٩].

(٤٢١٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں کہ جن کی مدد کرنا اللہ کے ذمے واجب ہے ① راہ خدا میں جہاد کرنے والا ② اپنی عفت کی حفاظت کی خاطر نکاح کرنے والا ③ وہ عبد مکاتب جو اپنا بدل کتابت ادا کرنا چاہتا ہو۔

(٧٤١١) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَامٌ عَيْنِي وَلَا يَنَامُ قَلْبِي [صححه ابن حبان (٦٣٨٦)، وابن خزيمة: (٤٨)]. قال شعيب: اسنادہ قوی]. [انظر: ٩٦٥٥].

(٤٢١١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(٧٤١٢) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَجُلٌ كَمْ يَكْفِي رَأْسِي فِي الْفُسْطَلِ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ بِيَدِهِ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا قَالَ إِنْ شَعِرِي كَثِيرٌ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ وَأَطْيَبَ [قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجه: ٥٧٨)]. قال شعيب: اسنادہ قوی].

(٤٢١٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے یہ سوال پوچھا کہ غسل جنابت میں میرے سر کے لئے کتنا پانی کافی ہوگا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر پر اپنے ہاتھ سے تین مرتبہ پانی ڈالتے تھے، وہ کہنے لگا کہ میرے بال بہت گھنے ہیں؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بال بھی بہت زیادہ گھنے اور عمدہ تھے۔

(٧٤١٣) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا قَالَ رَجُلٌ عِنْدِي دِينَارٌ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى زَوْجِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ أَنْتَ أَبْصَرُ [مكرر: ١٠٠٨٨].

(٤٢١٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ و خیرات کیا کرو، ایک آدمی کہنے لگا کہ اگر

میرے پاس صرف ایک دینار ہو تو؟ فرمایا اسے اپنی ذات پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اپنی بیوی پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اسے اپنے بچے پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اسے اپنے خادم پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا تم زیادہ بہتر سمجھتے ہو۔

(۷۶۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَجَنَّبِ الْوَجْهَ وَلَا تَقْلُ قَبْحَ اللَّهِ وَجْهَكَ وَوَجْهَ مَنْ أَشْبَهَ وَجْهَكَ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى خَلَقَ آدَمَ

عَلَى صُورَتِهِ [اعرجه الحمیدی (۱۱۲۰). قال شعيب: اسنادہ قوی.] [انظر: ۹۶۰۲].

(۷۶۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے اور یہ نہ کہے کہ اللہ تمہارا اور تم سے مشابہت رکھنے والے کا چہرہ ذلیل کرے، کیونکہ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(۷۶۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سُنِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَىَّ النِّسَاءِ خَيْرٍ قَالَ الْإِدَى تَسْرُهُ إِذَا نَظَرَ وَتُطِيعُهُ إِذَا أَمَرَ وَلَا تَخَالِفُهُ فِيمَا يَكْرَهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهِ [صححه

الحاكم (۱۶۱/۲). قال الألباني: حسن صحيح (النسائي: ۶۸/۶). قال شعيب: اسنادہ قوی.] [انظر: ۹۵۸۵].

(۷۶۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال پوچھا کہ کون سی عورت سب سے بہتر ہے؟ فرمایا وہ عورت کہ جب خاوند اسے دیکھے تو وہ اسے خوش کر دے، جب حکم دے تو اس کی بات مانے اور اپنی ذات اور اس کے مال میں جو چیز اس کے خاوند کو ناپسند ہو، اس میں اپنے خاوند کی مخالفت نہ کرے۔

(۷۶۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا مَعَ عَبْدِي حِينَ يَذْكُرُنِي فَإِنْ ذَكَرْتَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرْتَنِي فِي مَلَأِ فِي مَلَأِ هُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ شِبْرًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا فَإِنْ أَتَانِي يَمْسِيهِ آتَيْتُهُ هَرُونَكَ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ أَنَا عِنْدَ طَلْحِ عَبْدِ بِي وَأَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَذْكُرُنِي [صححه البخاري (۷۴۰۵)، ومسلم (۲۶۷۵)، وابن حبان (۸۱۱)]. [انظر:

۱۰۹۲۲، ۱۰۷۹۲، ۱۰۷۱۵، ۱۰۶۹۵، ۱۰۲۲۹، ۹۳۴۰].

(۷۶۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ جب مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر محفل میں اسے یاد کرتا ہوں، اگر وہ ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہوجاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس

کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

ابن نمیر کی حدیث میں آغا ناس طرح ہے کہ میں اپنے بندے کے اپنے متعلق گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں۔

(۷۴۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَىٰ فَلَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مَضَىٰ مِنَ الشَّهْرِ قَالَ فَلْنَا مَضَتْ نِئْتَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَ ثَمَانٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَلْ مَضَتْ مِنْهُ نِئْتَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَ سَبْعٌ أَطْلَبُهَا اللَّيْلَةَ قَالَ يَعْلَىٰ فِي حَدِيثِهِ الشَّهْرُ

تِسْعٌ وَعِشْرُونَ [صححه ابن حبان (۳۴۵۰)، وابن خزيمة: (۲۱۷۹)، والبوصیری۔ قال الألبانی: صحيح (ابن

ماجة: ۱۶۵۶)]۔

(۷۴۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ مہینے کے کتنے دن گذر گئے؟ ہم

نے عرض کیا کہ بائیس دن گذر گئے اور آٹھ دن رہ گئے، فرمایا نہیں بائیس دن گذر گئے اور سات دن رہ گئے، شب قدر کو آج کی

رات میں تلاش کرو (کیونکہ مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے)

(۷۴۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ هُوَ شَكَّ بَعْنَى

الْأَعْمَشِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ فَضَلًا عَنْ كُتَابِ

النَّاسِ فَإِذَا وَجَدُوا قَوْمًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوا إِلَيْنَا بِغَيْبِكُمْ فَيَحِينُونَ فَيَحْفُونَ بِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا

فَيَقُولُ اللَّهُ أَيُّ شَيْءٍ تَرَكْتُمْ عِبَادِي يَصْنَعُونَ فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ يَحْمَدُونَكَ وَيُحْمَدُونَكَ وَيَذْكُرُونَكَ

فَيَقُولُ هَلْ رَأَوْنِي فَيَقُولُونَ لَا فَيَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْنِي فَيَقُولُونَ لَوْ رَأَوْكَ لَكُنَّا أَوْ أَشَدَّ تَحْمِيدًا وَتَمْجِيدًا

وَذِكْرًا فَيَقُولُ فَأَيُّ شَيْءٍ يَطْلُبُونَ فَيَقُولُونَ يَطْلُبُونَ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ وَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ فَيَقُولُونَ لَا فَيَقُولُ فَكَيْفَ

لَوْ رَأَوْهَا فَيَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا كُنَّا أَوْ أَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَأَشَدَّ لَهَا طَلَبًا قَالَ فَيَقُولُ وَمِنْ أَيِّ شَيْءٍ يَتَعَوَّذُونَ

فَيَقُولُونَ مِنَ النَّارِ فَيَقُولُ وَهَلْ رَأَوْهَا فَيَقُولُونَ لَا قَالَ فَيَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا فَيَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا كُنَّا أَوْ أَشَدَّ

مِنْهَا هَرَبًا وَأَشَدَّ مِنْهَا خَوْفًا قَالَ فَيَقُولُ إِنِّي أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ فَيَقُولُونَ فَإِنَّ فِيهِمْ فَلَانًا

الْخَطَاءَ لَمْ يَرُدَّهُمْ إِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ فَيَقُولُ هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَىٰ بِهِمْ جَلِيسُهُمْ [صححه البخاری (۶۴۰۸)،

ومسلم (۲۶۸۹)، وابن حبان (۸۵۷)]۔ [انظر: ۷۴۲۰، ۸۶۸۹، ۸۶۹۰، ۸۹۶۰]۔

(۷۴۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یا حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ”جو

لوگوں کا نامہ اعمال لکھنے والے فرشتوں کے علاوہ ہوتے ہیں“ اس کام پر مقرر ہیں کہ وہ زمین میں گھومتے پھریں، یہ فرشتے

جہاں کچھ لوگوں کو ذکر کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو آپس میں ایک دوسرے کو آوازیں دے کر کہتے ہیں کہ اپنے مقصود کی طرف

آؤ، چنانچہ وہ سب اکٹھے ہو کر آ جاتے ہیں اور ان لوگوں کو آسمان دنیا تک ڈھانپ لیتے ہیں۔

(پھر جب وہ آسمان پر جاتے ہیں تو) اللہ ان سے پوچھتا ہے کہ میرے بندوں کو تم کیا کرتے ہوئے چھوڑ کر آئے ہو؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم انہیں اس حال میں چھوڑ کر آئے ہیں کہ وہ آپ کی تعریف و تمجید بیان کر رہے تھے اور آپ کا ذکر کر رہے تھے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں، اللہ پوچھتا ہے کہ اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ آپ کو دیکھ لیتے تو اور زیادہ شدت کے ساتھ آپ کی تمجید اور تہجد اور ذکر میں مشغول رہتے، اللہ پوچھتا ہے کہ وہ کس چیز کو طلب کر رہے تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ وہ لوگ جنت طلب کر رہے تھے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں، اللہ پوچھتا ہے کہ اگر وہ جنت کو دیکھ لیتے تو وہ اور زیادہ شدت کے ساتھ اس کی حرص اور طلب کرتے، اللہ پوچھتا ہے کہ وہ کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ جہنم سے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں، اللہ پوچھتا ہے کہ اگر وہ جہنم کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ جہنم کو دیکھ لیتے تو اور زیادہ شدت کے ساتھ اس سے دور بھاگتے اور خوف کھاتے، اللہ فرماتا ہے کہ تم گواہ رہو، میں نے ان سب کے گناہوں کو معاف فرما دیا، فرشتے کہتے ہیں کہ ان میں تو فلاں گنہگار آدمی بھی شامل تھا جو ان کے پاس خود نہیں آیا تھا بلکہ کوئی ضرورت اور مجبوری اسے لے آئی تھی، اللہ فرماتا ہے کہ یہ ایسی جماعت ہے جن کے ساتھ بیٹھنے والا کبھی محروم نہیں رہتا۔

(۷۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَكَمْ يَرْفَعُهُ نَحْوَهُ

(۷۱۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّارَةً لِفُضْلًا يَتَّبِعُونَ مَجَالِسَ الذُّكْرِ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۷۴۱۸]

(۷۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ

يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَيَّ مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ

بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَادَرَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلْتُ

عَلَيْهِمُ السَّكِينَةَ وَغَشَيْتُهُمُ الرَّحْمَةَ وَخَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَنْ أَبْطَأَ بِهِ

عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبَهُ [صحیح مسلم (۲/۲۶۹۹)، ابن حبان (۸۴)، والحاکم (۱/۸۹)]۔ وحسن الترمذی [

[انظر: ۷۱۸۷، ۷۹۲۹، ۹۲۶۳، ۱۰۰۲، ۱۰۶۸۷، ۱۰۷۷۱]

(۷۲۱) اللہ نے جو کئی چیزیں فرمایا ہیں ان میں سے کسی ایک سے کسی ایک

پڑھائی کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ہایک پریشانی کو دور فرمائے گا، جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ لگاتا ہے، اللہ دنیا و آخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، جو شخص کسی تکدست کے لئے آسانیاں پیدا کرتا ہے، اللہ دنیا و آخرت میں اس کے لئے آسانیاں پیدا کرے گا، اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں لگا رہتا ہے، اور جو شخص طلب علم کے لئے کسی راستے پر چلتا ہے اللہ اس کی برکت سے اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے، جب بھی لوگوں کی کوئی جماعت اللہ کے کسی گھر میں جمع ہو کر قرآن کریم کی تلاوت کرے اور آپس میں اس کا ذکر کرے، اس پر سیکنہ کا نزول ہوتا ہے، رحمت الہی ان پر چھا جاتی ہے اور فرشتے انہیں ڈھانپ لیتے ہیں اور اللہ اپنے پاس موجود فرشتوں کے سامنے ان کا تذکرہ فرماتا ہے اور جس کے عمل نے اسے پیچھے رکھا، اس کا کعب اسے آگے نہیں لے جاسکے گا۔

(۷۴۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْعَبْدُ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوْلَاهُ كَانَ لَهُ أَجْرَانِ قَالَ فَحَدَّثْتُهُمَا كَيْفَا قَالَ كَعْبٌ لَيْسَ عَلَيْهِ حِسَابٌ وَلَا عَلَى مُؤْمِنٍ مُؤْمِنَةٍ [صححه البخاری (۲۵۴۸)، ومسلم (۱۶۶۶)]. [انظر: (۹۱۰۵۷)].

(۷۴۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کے حقوق کو ادا کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دہرا اجر ملتا ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث کعب احبار کو سنائی تو کعب نے اس پر اپنی طرف سے یہ اضافہ کیا کہ اس کا اور دنیا سے بے رغبت مومن کا کوئی حساب نہ ہوگا۔

(۷۴۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَفْضَلَ الصَّدَقَةِ مَا تَرَكَ غَنِيٌّ تَقُولُ أَمْرَأَتُكَ أَطْعَمْنِي وَإِلَّا طَلَّقْنِي وَيَقُولُ خَادِمُكَ أَطْعَمْنِي وَإِلَّا لَبِغْنِي وَيَقُولُ وَلَدُكَ إِلَى مَنْ تَكَلَّمْتَنِي قَالُوا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا شَيْءٌ قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ أَمْ هَذَا مِنْ كَيْسِكَ قَالَ بَلْ هَذَا مِنْ كَيْسِي [صححه البخاری (۵۳۵۵)]. [انظر: (۱۰۶۷۵، ۱۰۲۲۸، ۱۰۷۹۵، ۱۰۷۳۰)].

(۷۴۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو کچھ نہ کچھ مالدار چھوڑ دے (سارا مال خرچ نہ کر دے) تمہاری بیوی کہتی ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ مجھے طلاق دے دو، خادم کہتا ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دو، اولاد کہتی ہے کہ آپ مجھے کس کے سہارے چھوڑے جاتے ہیں؟ لوگوں نے پوچھا اسے ابو ہریرہ! یہ آخری جملے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائے ہیں یا یہ آپ کی تھیلی میں سے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں! بلکہ یہ میری تھیلی میں سے ہیں۔

(۷۴۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَنْ صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَصَلَاتِهِ فِي سُوقِهِ بَضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً وَذَلِكَ أَنْ أَحَدَكُمْ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ التَّوَضُّؤَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ لَا يَنْهَازُ إِلَّا الصَّلَاةَ لَمْ يَنْخُطْ

خَطْوَةَ إِلَّا رَفَعَ لَهَا بِهَا دَرَجَةً وَحُطَّ بِهَا عَنْهُ خَطِيئَةٌ حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ هِيَ تَحْبِسُهُ وَالْمَلَائِكَةُ يَصَلُّونَ عَلَيْهِمْ مَا أَحَدِهِمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ اللَّهُمَّ تَبَّ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ [صححه البخارى (٤٧٧)، ومسلم (٦٤٩)، وابن حبان (٢٠٤٣)، وابن خزيمة: (١٤٩٠، ١٥٠٤)]. [انظر: (١٠٧٥٣)].

(٤٣٢٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی جو نماز جماعت کے ساتھ پڑھتا ہے، وہ گھر میں یا بازار میں پڑھی جانے والی انفرادی نماز سے بیس درجوں سے کچھ اوپر فضیلت رکھتی ہے اور اس کی تفصیل یہ ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرتا ہے اور خوب اچھی طرح کرتا ہے، پھر مسجد میں آتا ہے جہاں اس کا مقصد سوائے نماز کے کوئی اور نہیں ہوتا، اور نماز ہی اسے اٹھا کر لاتی ہے تو وہ جو قدم بھی اٹھاتا ہے اس کے ہر قدم کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے یہاں تک کہ اسی طرح وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے۔

پھر جب وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے تو جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، اے اللہ! اس پر خصوصی توجہ فرما، بشرطیکہ وہ کسی کو تکلیف نہ پہنچائے یا بے وضو نہ ہو جائے۔ (٧٤٢٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَالَ عَشْرَةَ أَقَالَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [صححه ابن حبان (٥٠٣٠)، والحاكم (٤٥/٢)]. قال الألبانى: صحيح (ابوداود: ٣٤٦٠، ابن ماجه: ٢١٩٩).

(٤٣٢٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی لغزش کو معاف کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے معاف فرمادیں گے۔

(٧٤٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَلَيْنُ قُلُوبًا وَأَرْقَى أُنْفُسَةً الْإِيمَانُ يَمَانٌ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي لِي حَدِيثُهُ رَأْسُ الْكُفْرِ قَبْلَ الْمَشْرِقِ. [صححه البخارى (٤٣٨٩)، ومسلم (٥٢)، وابن حبان (٧٢٩٩)]. [انظر: (١٠٢٢٧)].

(٤٣٢٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل اور رقیق القلب ہیں، ایمان اور حکمت اہل یمن میں بہت عمدہ ہے، جبکہ ابو معاویہ نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ بھی کیا ہے کہ کفر کا مرکز مشرق کی جانب ہے۔

(٧٤٢٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَلَيْنُ قُلُوبًا وَأَرْقَى أُنْفُسَةً الْإِيمَانُ يَمَانٌ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْنِي لِي حَدِيثُهُ رَأْسُ الْكُفْرِ قَبْلَ الْمَشْرِقِ. [صححه البخارى (٤٣٨٩)، ومسلم (٥٢)، وابن حبان (٧٢٩٩)]. [انظر: (١٠٢٢٧)].



وَسَلَّمَ لَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِقَوْمِ سُودِ الرُّؤُوسِ قَبْلَكُمْ كَمَا نَزَلَ النَّارُ مِنَ السَّمَاءِ فَتَاكُلُهَا كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ  
أَسْرَعَ النَّاسُ فِي الْغَنَائِمِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ  
فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا

(۷۴۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے کسی کا لے کر والی قوم کے لئے مالِ غنیمت کو حلال قرار نہیں دیا گیا، بلکہ آسمان سے ایک آگ اترتی تھی اور وہ اس سارے مالِ غنیمت کو کھا جاتی تھی، جب غزوہ بدر کا موقع آیا تو لوگ مالِ غنیمت کے حصول میں جلدی دکھانے لگے، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ”اگر اللہ نے پہلے سے فیصلہ نہ کر رکھا ہوتا تو تم نے جو مالِ غنیمت حاصل کیا اس کی وجہ سے تمہیں بہت بڑا عذاب چھوٹا، اب جو تم نے مالِ غنیمت حاصل کیا ہے، اسے حلال و طیب سمجھ کر کھا لو۔“

(۷۴۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ وَقَالَ وَكَيْعٌ  
الْإِمَامَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي وَقَالَ وَكَيْعٌ الْإِمَامَ فَقَدْ عَصَانِي [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳/۲۸۵۹)]. [انظر: ۱۰۰۹۱].

(۷۴۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

(۷۴۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَوَّلُ زُمُورَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً ثُمَّ هُمْ بَعْدَ ذَلِكَ مَنَازِلُ لَا يَتَفَوِّطُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَمَخَّطُونَ وَلَا يَبْزُقُونَ أَمْشَاطَهُمْ  
الذَّهَبَ وَرَضَحَهُمْ الْمِسْكَ وَمَجَامِرُهُمُ الْاللُّؤُةَ أَخْلَافَهُمْ عَلَى خَلْقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى طُولِ أَبِيهِمْ سِتِينَ ذِرَاعًا [راجع: ۷۱۶۵].

(۷۴۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں میری امت کا جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، ان کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، اس کے بعد درجہ بدرجہ لوگ ہوں گے، یہ لوگ پیشاب پاخانہ نہیں کریں گے، نہ تھوکیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے، ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی، ان کے پسینے سے مشک کی مہک آئے گی، ان کی انگلیٹیوں میں عود مہک رہا ہوگا، ان سب کے اخلاق ایک شخص کے اخلاق کی مانند ہوں گے، وہ سب اپنے باپ حضرت آدم صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل و صورت

پر اور ساتھ ہاتھ لیے ہوں گے۔

(۷۴۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنُ السَّارِقِ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقَطَّعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقَطَّعُ يَدُهُ صَححه البخارى (۶۷۸۳)، ومسلم (۱۶۸۷)۔

(۷۴۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چوری کرنے والے پر خدا کی لعنت ہو، وہ ایک انڈہ چوری کرتا ہے (اور بعد میں عادی مجرم بننے کی وجہ سے) اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے اور ایک رسی چوری کرتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے۔

(۷۴۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَاصَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُمْ وَقَالَ إِنِّي لَسْتُ مِعْلَكُمْ إِنِّي أَظَلُّ عِنْدَ رَبِّي فَيُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي [صححه مسلم (۳، ۱۱)]، وابن حزيمة: (۲۰۷۲)۔ [۱۰۴۳۷، ۸۸۸۹]۔

(۷۴۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھے، لوگوں کو پتہ چلا تو انہوں نے بھی ایسا ہی کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع ملی تو انہوں نے لوگوں کو منع کرتے ہوئے فرمایا اس معاملے میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھانا پلا دیتا ہے۔

(۷۴۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقِظَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَنْدَرِي آيَنَ بَاتَتْ يَدُهُ. [صححه مسلم (۲۷۸)]۔ [انظر: ۷۴۳۲، ۷۴۳۳، ۷۴۳۴، ۱۰۰۰۹۳]۔

(۷۴۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۴۳۳) قَالَ وَقَالَ وَكَيْفَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرُفَعُهُ ثَلَاثًا [راجع: ۷۴۳۲]۔

(۷۴۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۴۳۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَتَّى يَغْسِلَهَا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ [راجع: ۷۴۳۲]۔

(۷۴۳۴) گذشتہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک اور مرتبہ ہاتھ دھولنے کے حکم کے ساتھ بھی ایک دوسری سند سے مروی ہے۔

(۷۴۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَافِيَةً رَأْسَ أَحَدِكُمْ حَبْلٌ فِيهِ ثَلَاثُ عَقَدٍ فَإِذَا اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا قَامَ فَتَوَضَّأَ  
انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ انْحَلَّتْ عُقْدُهُ كُلُّهَا قَالَ فَيُصْبِحُ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ قَدْ أَصَابَ خَيْرًا  
وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَصْبَحَ كَسَلَانَ خَبِيثَ النَّفْسِ لَمْ يُصَبِّ خَيْرًا [قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۱۲۲۹)].

(۷۳۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا شیطان تم میں سے کسی ایک کے سر کے جوڑے کے پاس تین  
گرہیں لگاتا ہے، اگر بندہ بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کر لے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، وضو کر لے تو دو گرہیں کھل جاتی ہیں اور نماز پڑھ  
لے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں اور اس کی صبح اس حال میں ہوتی ہے کہ اس کا دل مطمئن اور وہ چست ہوتا ہے، اور اسے خیر  
حاصل ہوتی ہے، ورنہ وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ اس کا دل گند اور وہ خودست ہوتا ہے اور اسے کوئی خیر حاصل نہیں ہوتی۔

(۷۴۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكْفُمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلِيَ فُضِّلَ مَاءٌ بِالْفَلَاحِ  
يَمْنَعُهُ مِنَ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ الْإِمَامَ لَا يَبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ لَمْ يَفِ لَهُ  
قَالَ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا سَلْعَةً بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ لَأَخَذَهَا بِكَفِّهِ وَكَذًا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ  
ذَلِكَ. [صححه البخاری (۲۳۵۸)، ومسلم (۱۰۸)، وابن حبان (۴۹۰۸)]. [انظر: ۱۰۲۳۱].

(۷۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین قسم کے آدمیوں سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہم کلام  
ہوگا، نہ ان پر نظر کرے گا اور نہ ان کا تزکیہ فرمائے گا بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا، ایک تو وہ آدمی جس کے پاس  
صحرائی علاقے میں زائد پانی موجود ہو اور وہ کسی مسافر کو دیکھنے سے انکار کر دے، دوسرا وہ آدمی جو کسی حکمران سے بیعت کرے  
اور اس کا مقصد صرف دنیا ہو، اگر مل جائے تو وہ اس حکمران کا وفادار رہے اور نہ ملے تو اپنی بیعت کا وعدہ پورا نہ کرے اور تیسرا وہ  
آدمی جو نماز عصر کے بعد کوئی سامان تجارت فروخت کرے اور خریدار کے سامنے اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ اس نے وہ چیز اتنی قیمت  
میں لی ہے اور خریدار اسے سچا سمجھ لے حالانکہ وہ اپنی بات میں سچا نہ ہو۔

(۷۴۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي  
صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مَوْلُودٌ يُولَدُ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْمِلَّةِ وَقَالَ  
وَكَيْعٌ مَرَّةً عَلَى الْمِلَّةِ [انظر: ۷۴۳۸، ۷۴۳۷، ۹۳۰۶، ۱۰۲۴۶].

(۷۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرتاً ہی پیدا ہوتا ہے۔

(۷۴۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَيْخٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي حَمْرَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي  
صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُولَدُ مَوْلُودٌ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْمِلَّةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودًا يَهُودًا  
وَيَنْصُرَانِهِ فَلَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۷۴۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر ہی پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی بنا دیتے ہیں۔

(۷۴۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ إِلَّا عَلَىٰ هَذِهِ الْمِلَّةِ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ عَنْهُ لِسَانُهُ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ مَا كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَكُونُوا عَامِلِينَ [صححه مسلم (۲۶۵۹)] [راجع: ۷۴۳۶]

(۷۴۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مشرک بنا دیتے ہیں؟ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس سے پہلے (مر جانے والے کے ساتھ) کیا ہوگا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ زیادہ جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا عمل کرتے؟

(۷۴۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَفَعَنِي مَالٌ قَطُّ مَا نَفَعَنِي مَالُ أَبِي بَكْرٍ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ هَلْ آتَا وَمَا لِي إِلَّا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. [الخرجه ابن ماجه: ۹۴]

(۷۴۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو بکر کے مال نے مجھے جتنا نفع پہنچایا ہے اتنا کسی کے مال نے نفع نہیں پہنچایا، یہ سن کر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اور میرا مال آپ ہی کا تو ہے۔

(۷۴۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وَلَعَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَإِذَا انْقَطَعَ شَبْعُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْسِسْ فِي نَعْلِهِ الْأُخْرَى حَتَّىٰ يُصْلِحَهَا. [صححه مسلم (۲۷۹)، وابن حبان (۱۲۹۶)، وابن خزيمة: (۹۸). قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۶۳)]. [صححه مسلم (۲۰۹۸)، وابن خزيمة: (۹۸)، ومسلم (۲۰۹۸).

قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲۱۷/۸)]. [انظر: ۹۷۱۳، ۱۰۱۹۱، ۱۰۲۲۵، ۱۰۲۲۶، ۱۰۸۵۰۰].

(۷۴۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے اور جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ صرف دوسری جوتی پہن کر نہ چلے یہاں تک کہ اسے ٹھیک کر لے۔

(۷۴۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِعَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ بِيَدِهِ يَبْحَأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسُمِّ فُسْمُهُ بِيَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يُرَدَّى فِي نَارٍ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا. [صححه البخاری (۵۷۷۸)، ومسلم (۱۰۹)]. [انظر:

[۱۰۳۵۲، ۱۰۱۹۸]

(۷۴۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے آپ کو کسی تیز دھار آلے سے قتل کر لے (خودکشی کر لے) اس کا وہ تیز دھار آلہ اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر اپنے پیٹ میں گھونپتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ ہمیش رہے گا، جو شخص زہری کر خودکشی کر لے، اس کا وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر پھانکتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ ہمیش رہے گا، اور جو شخص اپنے آپ کو کسی پہاڑ سے نیچے گرا کر خودکشی کر لے، وہ جہنم میں بھی پہاڑ سے نیچے گرتا رہے گا اور وہاں ہمیشہ ہمیش رہے گا۔

(۷۴۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزِدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ -

(۷۴۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (دنیا کے معاملے میں) اپنے سے نیچے والے کو دیکھا کرو، اپنے سے اوپر والے کو مت دیکھا کرو، اس طرح تم اللہ کی نعمتوں کو حقیر سمجھنے سے بچ جاؤ گے۔

(۷۴۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ هُوَ شَكَّ يَعْنِي الْأَعْمَشَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عُنُقَاءَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لِكُلِّ عَبْدٍ مِنْهُمْ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ [صححه مسلم (۶۰۷۹)] - [انظر: ۱۰۲۵۱]

(۷۴۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر دن اور ہر رات اللہ کی طرف سے کچھ لوگوں کو جہنم سے خلاصی نصیب ہوتی ہے اور ان میں سے ہر بندے کی ایک دعاء ایسی ضرور ہوتی ہے جو قبول ہو جائے۔

(۷۴۴۴) حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبِي وَهُوَ أَخُو إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ عَلِيَّةَ قَالَ أَبِي وَكَانَ يُفْضَلُ عَلَى أَخِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرَتْ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمْضَانُ فَانْسَلَخَ قَبْلَ أَنْ يُفْقَرَ لَهُ وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ أَدْرَكَ عِنْدَهُ أَبَوَاهُ الْكَبِيرَ فَلَمْ يُدْخِلْهُ الْجَنَّةَ قَالَ رَبِيعٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ قَالَ أَوْ أَحَدَهُمَا [قال الألباني: حسن صحيح (الترمذی: ۳۵۴۵)]. قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد حسن |

(۷۴۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس آدمی کی ناک خاک آلودہ ہو جس کے سامنے میرا تذکرہ کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے، وہ آدمی ہلاک ہو جس کے پاس رمضان کا مہینہ آیا لیکن اس کی بخشش ہونے سے قبل ہی وہ ختم ہو گیا، اور وہ شخص برباد ہو جس کے والدین پر اس کی موجودگی میں بڑھا پایا اور وہ اسے جنت میں داخل نہ کرا سکیں۔ (خدمت کر کے انہیں خوش نہ کرنے کی وجہ سے)

(۷۴۴۵) حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ اَبِي الزُّنَادِ عَنِ اَلْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَجْمَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيُبْوِتُوْهُ [راجع: ۷۲۹۸].

(۷۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھروں سے استنجاء کرے تو اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۷۴۴۶) وَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَطْلُ ظُلْمُ الْغَيْبِيِّ وَاِذَا اتَّبَعَ اَحَدُكُمْ عَلٰى مِلِّيٍّ فَلْيُبْعُ. [راجع: ۷۳۳۲].

(۷۳۳۶) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا مال منول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پچھا کرنا چاہیے۔

(۷۴۴۷) حَدَّثَنَا رَبِيعُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّنَادِ عَنِ اَلْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاى رَجُلًا يَسُوْقُ بَدَنَةً قَالَ اَرْكَبْهَا وَيُحَكَّ قَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ اَرْكَبْهَا وَيُحَكَّ [صححه البخارى (۱۷۷۳)، ومسلم (۱۳۴۹)، وابن حبان (۳۶۹۵)، وابن خزيمة: (۲۵۱۳)]. [انظر: ۱۰۲۳۸، ۱۰۳۲۰].

(۷۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو بانک کر لیے جا رہا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کلمہ جانور ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۷۴۴۸) حَدَّثَنَا رَبِيعُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِنُ اسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَسَ عَلٰى الْمُسْلِمِ صَدَقَةً فَبِي فَرَسِهِ وَلَا عِيْدِهِ [راجع: ۷۲۹۳]. (۷۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۷۴۴۹) حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِنُ اسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي مُسْلِمٍ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ وَنَحْنُ غِلْمَانُ تَجِيءُ الْاَعْرَابُ يَقُوْلُ يَا اَعْرَابِيْ نَحْنُ نَبِيْعُ لَكَ قَالَ دَعُوْهُ فَلْيَبْعُ سَلْعَتَهُ فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَّبْعَ حَاضِرًا لِيَاؤِ [راجع: ۷۲۴۷].

(۷۳۳۹) مسلم بن ابی مسلم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اس وقت دیکھا جب ہم بچے تھے، دیہاتی لوگ آتے تو ہم ان سے کہتے تھے کہ اسے وہ دیہاتی! ہم تمہارا سامان بیچ دیتے ہیں؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے کہ اسے چھوڑ دو، اسے اپنا سامان خود فروخت کرنا چاہئے اور فرماتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی شہری کو کسی دیہاتی کا سامان تجارت فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۴۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِي سَلَمَةَ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ



بْنِ عَوَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجَمَاءُ جَرَحُهَا جَبَلًا وَالْبَنُرُ جَبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۷۲۵۳].

(۷۲۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو پائے کا زخم رانیاں ہے، کتوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رانیاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رانیاں ہے، اور وہ دینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں شمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۷۴۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَىٰ يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلَمْ تَفْتُهُ وَمَنْ صَلَّى رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلَمْ تَفْتُهُ. [صححه البخاری ۵۰۵۵، ومسلم (۶۰۸)، وابن حبان (۱۵۸۶)، واپہل عزيمة: (۹۸۵)]. [انظر: ۷۴۵۳، ۷۵۲۹، ۸۵۶۹].

(۷۴۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پڑھ لے اس کی وہ نماز فوت نہیں ہوئی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پڑھ لے اس کی وہ نماز بھی فوت نہیں ہوئی۔

(۷۴۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو سُوْدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ثَلَاثٌ أَوْ صَائِبِي بَيْنَ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَدْعُهُنَّ أَبَدًا الْوَتْرُ قَبْلَ أَنْ آتَامَ وَصِيَامٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [راجع: ۷۱۳۸].

(۷۴۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۷۴۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَهَا مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا. [راجع: ۷۴۵۱].

(۷۴۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۷۴۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالتَّوَيْمِيُّ عَنْ إِسْحَاعِ بْنِ إِسْحَاعٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَصِلْ إِلَى شَيْءٍ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ فَعَصَا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ عَصَا فَلْيَخْطُطْ خَطًّا لَمْ يَبْصُرْهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ [راجع: ۷۳۸۶].

(۷۴۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب کسی نے نماز پڑھی تو اسے کسی شے تک پہنچانی چاہئے، اگر کوئی شے نہ ہو تو پھینک دے، اگر کوئی شے نہ ہو تو پھینک دے۔

(۷۴۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اپنے سامنے کوئی چیز (بطور سترہ کے) رکھ لے، اگر کوئی چیز نہ ملے تو لٹھی ہی کھڑی کر لے، اور اگر لٹھی بھی نہ ہو تو ایک کبیر ہی کھینچ لے، اس کے بعد اس کے سامنے سے کچھ بھی گزرے، اسے کوئی حرج نہیں۔

(۷۴۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ كُنْتُ مَعَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ فَلَقِينَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ أَقْبَلُ مِنْكَ حَيْثُ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ قَالَ فَقَالَ بِالْقَمِيصَةِ قَالَ فَقَبَّلَ سُرَّتَهُ [انظر: ۱۰۴۰۳، ۱۰۳۳۱، ۹۵۰۶].

(۷۴۵۵) عمیر بن اسحاق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ راستے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، وہ کہنے لگے کہ مجھے دکھاؤ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے جسم کے جس حصے پر بوسہ دیا تھا میں بھی اس کی تقبیل کا شرف حاصل کروں، اس پر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اپنی قمیص اٹھائی اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی ناف کو بوسہ دیا۔

(۷۴۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْكُحُ الْمَرْأَةَ أَوْ قَالَ لَا تَنْكُحُ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَاتِهَا (۷۴۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی عورت کو اس کی چھو بھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۷۴۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو لُقْمَانَ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي الدُّسْتَوَائِيَّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَاللَّهِ لَأَقْرَبَنَّ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ أَبُو عَامِرٍ فِي حَدِيثِهِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكُفَّارَ وَقَالَ أَبُو عَامِرٍ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ. [صححه البعاری (۷۹۷)، ومسلم (۶۷۶)، وابن حبان (۱۹۸۱)]. [انظر: ۸۴۲۶، ۱۰۰۷۵].

(۷۴۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا! نماز میں میں تم سب سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوں، ابوسلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز ظہر، عشاء اور نماز فجر کی آخری رکعت میں ”سمع الله لمن حمدہ“ کہنے کے بعد قنوت نازل پڑھتے تھے جس میں مسلمانوں کے لئے دعاء اور کفار پر لعنت فرماتے تھے۔

(۷۴۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ عَلَى أَحَدٍ أَوْ يَدْعُوَ لِأَحَدٍ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ قَوْلًا قَالَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلْمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى

مُضَرَّ وَاجْعَلْهَا سِتِينَ كَسِبَنِي يُوسُفُ قَالَ يَغْتَهَرُ بِذَلِكَ وَيَقُولُ فِي بَعْضِ صَلَاتِهِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ اللَّهُمَّ الْعَنِّ فُلَانًا وَفُلَانًا حَتَّىٰ تَنْزِلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [صححه البخاری (۴۵۶۰) ومسلم (۶۷۵)، وابن حبان (۱۹۷۲)، وابن خزيمة: ۶۱۹ و ۱۰۹۷]

[راجع: ۷۲۵۹]

(۴۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے خلاف بددعا یا کسی کے حق میں دعاء کا ارادہ فرماتے تو رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے، اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہنے کے بعد یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ریحہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزور روہن کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، اے اللہ! قبیلہ معز کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما، نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء بلند آواز میں فرماتے تھے اور بعض اوقات نماز فجر میں عرب کے دو قبیلوں کا نام لے کر فرماتے تھے اے اللہ! فلاں فلاں پر لعنت نازل فرما، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی کہ ”آپ کا اس معاملے میں کوئی اختیار نہیں، اللہ چاہے تو ان پر متوجہ ہو یا انہیں عذاب دے کہ یہ ظالم ہیں۔“

(۷۴۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَىٰ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ فَلْيُخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاقِبَتِهِ [صححه البخاری (۳۶۰)]

[راجع، ۱۰۷۵۸، ۹۵۰۸، ۷۵۹۷، ۱۰۷۵۸]

(۴۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اسے کپڑے کے دونوں کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لینے چاہئیں۔

(۷۴۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ

(۴۳۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہند کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۷۴۶۱) حَدَّثَنَا الْخُفَّافُ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ

(۴۳۶۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۴۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَدَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ شِقْصٌ فِي مَمْلُوكٍ فَأَعْتَقَ نَفْسَهُ فَعَلَيْهِ خَلَاصُهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ فِي تَمَنٍ رَقَبَتِهِ غَيْرَ مَشْقُوقٍ [صححه البخاری (۲۴۹۲)، ومسلم (۱۵۰۳)].

[انظر: ۱۰۸۸۵، ۱۰۱۱۱، ۱۰۰۵۲، ۹۴۹۸، ۸۵۶]

(۷۴۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی کسی غلام میں شراکت ہو تو وہ اپنے حصے کے بقدر اسے آزاد کر دے تو اگر وہ مالدار ہے تو اس کی مکمل جان غلام ہی کرائے اس کی ذمہ داری ہے اور اگر وہ مالدار نہ ہو تو بقیہ قیمت کی ادائیگی کے لئے غلام سے اس طرح کوئی محنت مزدوری کروائی جائے کہ اس پر بوجھ نہ بنے (اور بقیہ قیمت کی ادائیگی کے بعد وہ مکمل آزاد ہو جائے گا)

(۷۴۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ صَمُصَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدِيِّينَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ يَحْيَى وَالْأَسْوَدَانِ النُّحَيْتِيُّ وَالْعُقْرُبِيُّ [راجع: ۷۱۸۷]

(۷۴۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ دو گالی چیزوں کو 'دو گالی چیزوں کو' بلایا جاسکتا ہے، یعنی نے دو گالی چیزوں کی وضاحت سانپ اور بچھو سے کی ہے۔

(۷۴۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بِنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجَوَّزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ لِي أَنفُسُهَا أَوْ سَوَّسَتْ بِهَ أَنْفُسُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ بِهِ [صححه

البحاری (۲۵۲۸)، ومسلم (۱۲۷)، وابن حزيمة: (۸۹۸)، وقال الترمذی: حسن صحيح]. [انظر: ۹۰۹۷،

۱۰۹۴۹۴، ۱۰۱۴۳، ۱۰۲۴۳، ۱۰۳۶۸]

(۷۴۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کو یہ چھوٹ دی گئی ہے کہ اس کے ذہن میں جو دوسے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس دوسے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(۷۴۶۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ وَابْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بِنِ أَوْفَى عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَتْ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا بَاتَتْ تَلْعُنُهَا

الْمَلَائِكَةُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَتَّى تَرْجِعَ [صححه البخاری (۵۱۹۴)، ومسلم (۱۴۳۶)]. [انظر: ۸۵۶۲، ۹۰۰۱،

۱۰۰۴۶، ۱۰۷۴۲، ۱۰۹۵۹]

(۷۴۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گذارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ وہ واپس آجائے۔

(۷۴۶۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً وَجَعَلَ ابْنُ عَوْنٍ يُرِينَا بِكَلِمَةِ الْبُيُوتِيِّ لَقَلْنَا بِرُؤْسِهَا لَا يُؤَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يَصَلِّي

يَسْأَلُ اللَّهُ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [راجع: ۳۷۱۵۱]

(۷۴۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ

اگر کسی مسلمان نے اس وقت نماز کی اور اللہ سے دعا کی تو اللہ اسے وہ چیز

ضرور عطاء فرما دیتا ہے۔

(۷۶۶۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قَبِيحِ جَهَنَّمَ فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَابْرِدُوا بِالصَّلَاةِ. [انظر: ۷۶۰۲: ۷۶۰۲] (۷۶۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۷۶۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمْتُمْ فَحَقِّقُوا فَإِنَّ لِكُلِّكُمْ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَالصَّغِيرَ [انظر: ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵]۔ (۷۶۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور بچے سب ہی ہوتے ہیں۔

(۷۶۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ حَبِيبِ الْهَدَلِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَوْ رَأَيْتَ الْأَرُوزَ تَجُوسُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا يَعْنِي الْمَدِينَةَ مَا هَجَّجْتُهَا وَلَا مَسَسْتُهَا وَذَلِكَ لَأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّمُ شَجَرَهَا أَنْ يُخْبَطَ أَوْ يُعْضَدَ [راجع: ۷۲۱۷]۔ (۷۶۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر میں مدینہ منورہ میں پہاڑی بکرے کو گھومتا ہوا دیکھ بھی لوں تب بھی انہیں نہ ڈراؤں اور نہ ہاتھ لگاؤں کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینہ کے درختوں کے پتے توڑنے یا کانٹے کو حرام قرار دیتے ہوئے سنا ہے۔

(۷۶۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُ أَحَدَكُمْ إِذَا أَشَارَ لِأَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ وَإِنْ كَانَ أَحَاهُ لِأَخِيهِ وَأُمِّهِ قَالَ أَبِي وَلَمْ يَرْفَعَهُ ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صححه مسلم (۲۶۱۶)، وقال الترمذی: حسن صحيح]۔ [انظر: ۱۰۵۶۵]۔ (۷۶۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف ”خواہ وہ حقیقی بھائی ہی کیوں نہ ہو“ کسی تیز دھار چیز سے اشارہ کرتا ہے تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔

(۷۶۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْجَلَّاسِ عَنِ عُثْمَانَ بْنِ شَمَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَمَرَّ عَلَيْهِ مَرَوَانُ فَقَالَ بَعْضَ حَدِيثِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْ حَدِيثِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَدَّ رَجْعَ لِقَلْبِنَا الْآنَ يَقَعُ بِهِ قَالَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْجَنَائِزِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ رَزَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا تَعْلَمُ بِيَرَّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِنْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَهَا. [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۱۰۷۷) قال شعيب: ضعيف] [انظر: ۸۷۳۶، ۸۷۳۷، ۸۷۳۸]۔ (۷۶۷۱) عثمان بن شماس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان کا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذر ہوا تو وہ کہنے لگا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

حوالے سے اپنی کچھ حدیثیں سنبھال کر رکھو، تھوڑی دیر بعد وہ واپس آ گیا، ہم لوگوں نے اپنے دل میں سوچا کہ اب یہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی کرے گا (کیونکہ ان کے درمیلن کچھ ناہندگی تھی) مروان کہنے لگا کہ آپ نے نماز جنازہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کون سی دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! آپ ہی نے اسے پیدا کیا، آپ ہی نے اسے رزق دیا، آپ ہی نے اسلام کی طرف اس کی رہنمائی فرمائی اور آپ ہی نے اس کی روح قبض فرمائی، آپ اس کے پوشیدہ اور ظاہر سب کو جانتے ہیں، ہم آپ کے پاس اس کے سفارشی بن کر آئے ہیں، آپ اسے معاف فرمادیجئے۔

(۷۴۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ يُعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ زِيَادِ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كِسْرَى بَعْدَ كِسْرَى وَلَا قَيْصَرَ بَعْدَ قَيْصَرَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيَنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ [انظر: ۱۰۱۶۹، ۹۶۳۴]

(۷۴۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں ضرور خرچ کر دو گے۔

(۷۴۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ زِيَادِ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ أَحَدُكُمْ الْجَنَّةَ بِعَمَلِهِ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَقَضِي وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ [انظر: ۱۰۱۲۷]

(۷۴۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی مجھے بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، لایا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر پر اپنا ہاتھ رکھ لیا۔

(۷۴۷۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ غَبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانٌ جَهَنَّمَ فِي مَنْحَرِي رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَلَا يَجْتَمِعُ شُعْ وَيِيمَانٌ فِي قَلْبِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ [انظر: ۱۰۸۴۹۳، ۹۶۹۱]

(۷۴۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مسلمان کے نکتوں میں جہادنی سبیل اللہ کا گرو غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہیں ہو سکتے، اسی طرح ایک مسلمان کے دل میں ایمان اور کجلی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(۷۴۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَانَ أبا عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ



الْحَوَامِ [صححه البخارى (١١٩٠)]. [انظر: ٧٧٢٦، ٩٠٠٠، ١٠٠١٠، ٤٥٠١٠، ١١٧٠١، ١٠٣٠٤، ١٠٣٠٤].

(٤٣٤٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے "سوائے مسجد حرام کے" ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(٧٤٧٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ مَوْلَى اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ إِلَّا لِي خُفٌّ أَوْ حَافِرٌ [قال الألبانى: صحيح (ابن ماجه: ٢٨٧٨، النسائي: ٢٢٢٧/٦)] [انظر: ٨٩٨١، ٩٤٨٣].

(٤٣٤٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صرف اونٹ یا گھوڑے میں ریس لگائی جاسکتی ہے۔

(٧٤٧٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَحِيلِ وَالْمُنْفِقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَانٌ مِنْ حَدِيدٍ مِنْ لَدُنْ لُدَيْهِمَا إِلَى تَرَابَيْهِمَا فَأَمَّا الْمُنْفِقُ فَلَا يُنْفِقُ مِنْهَا إِلَّا اتَّسَعَتْ حَلَقَتُهُ مَكَانَهَا فَهُوَ يَوْسَعُهَا عَلَيْهِ وَأَمَّا الْبَحِيلُ فَإِنَّهَا لَا تَزْدَادُ عَلَيْهِ إِلَّا اسْتَحْكَامًا. [صححه البخارى (١٤٤٣)، ومسلم (١٠٢١)، وابن خزيمة: (٢٤٣٧)]. [راجع: ٧٣٣١].

(٤٣٤٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کجس اور خرچ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی سی ہے جن کے جسم پر چھاتی سے لے کر نسل کی ہڈی تک لوہے کے دو بچے ہوں، خرچ کرنے والا جب بھی کچھ خرچ کرتا ہے تو اسی کے بقدر اس بچے میں کشادگی ہوتی جاتی ہے اور وہ اس کے لیے کھلتا جاتا ہے اور کجس آدمی کی جگر بندی ہی بڑھتی چلی جاتی ہے۔

(٧٤٧٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ لَوْ كَانَ أَحَدٌ عِنْدِي ذَهَبًا لَسَرَّيْتِي أَنْ أَنْفِقَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْ لَا يَأْتِيَّ عَلَيْهِ ثَلَاثَةٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ إِلَّا شَيْءٌ أُرْصَدُهُ فِي ذَنْبٍ يَكُونُ عَلَيَّ

(٤٣٤٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گذرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(٧٤٧٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ ابْتَنَى بُنْيَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَكْمَلَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبَنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يُطِيفُونَ بِهِ وَيَعْبَجُونَ مِنْهُ وَيَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا بُنْيَانًا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا إِلَّا مَوْضِعَ هَذِهِ اللَّبَنَةِ فَكُنْتُ أَنَا تِلْكَ اللَّبَنَةُ

(٤٣٤٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کسی آدمی

نے ایک نہایت حسین و جمیل اور مکمل عمارت بنائی، البتہ اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے گرد چکر لگاتے، تعجب کرتے اور کہتے جاتے تھے کہ ہم نے اس سے عمدہ عمارت کوئی نہیں دیکھی، سوائے اس اینٹ کی جگہ کے، سو وہ اینٹ میں ہوں۔

(۷۴۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلُ زُمْرَةٍ مِنْ أُمَّتِي تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّتِي تَلِيهَا عَلَى أَشَدِّ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً. [راجع: ۷۱۶۵]

(۷۴۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں میری امت کا جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، ان کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا۔

(۷۴۸۰م/۱) وَفِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ فَإِنَّمَا يَصَلِّي فَأَنسَأُ اللَّهُ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ يَأْتَاهُ [راجع: ۷۱۵۱] (۷۴۸۰م/۱) اور جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۷۴۸۰م/۲) قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْبُضَ الْعِلْمُ وَتَظْهَرَ الْفِتْنُ وَيَكْتُرُ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ [انظر: ۱۰۸۰۲]

(۷۴۸۰م/۲) اور ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک علم کو اٹھانہ لیا جائے، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ”ہرج“ کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا نبی اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل، قتل۔

(۷۴۸۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عِيَّاضُ بْنُ دِينَارٍ اللَّيْثِيُّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَلِيفَةَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَلَى الْمَدِينَةِ أَيَّامَ الْحَجِّ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلُ زُمْرَةٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ [انظر: ۷۴۸۰]

(۷۴۸۱) حدیث نمبر ۱۶۲۵ اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث خطبہ جمعہ میں سنائی تھی جبکہ وہ مدینہ منورہ کے گورنر تھے۔

(۷۴۸۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَذْهَبَ إِلَى الْجَبَلِ فَيَحْتَضِبُ ثُمَّ يَأْتِيَ بِهِ يَحْمِلُهُ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعُهُ فَيَأْكُلُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يُسْأَلَ النَّاسَ وَلَئِنْ يَأْخُذَ تَرَابًا فَيَجْعَلُهُ فِي فِيهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يُجْعَلَ فِي فِيهِ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۷۳۱۵]

(۷۴۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، یہ بات بہت بہتر ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی رسی پکڑے، پہاڑ پر جا کر لکڑیاں کاٹے اور اپنی پیٹھ پر لا دکر اسے بیچے اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی خود کھائے یا صدقہ کر دے، بہ نسبت اس کے کہ کسی سے جا کر سوال کرے، اور انسان کے لئے مٹی لے کر اپنے منہ میں ڈال لینا اس سے بہتر ہے کہ اپنے منہ میں حرام کا لقمہ ڈالے۔

(۷۴۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً يَتَعَقَّبُونَ مَلَائِكَةَ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةَ النَّهَارِ فَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ الَّذِينَ كَانُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ فَيَقُولُ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ يُصَلُّونَ وَآتَيْنَاهُمْ يُصَلُّونَ. [انظر: ۸۱۰۵]

(۷۴۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر باری باری آتے ہیں، ان میں سے کچھ فرشتے رات کے ہیں اور کچھ دن کے، یہ فرشتے نماز فجر اور نماز عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، پھر جو فرشتے تمہارے درمیان رہ چکے ہوتے ہیں وہ آسمانوں پر چڑھ جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ”باوجودیکہ ہر چیز جانتا ہے“ ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں کہ جس وقت ہم ان سے رخصت ہوئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے۔

(۷۴۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّيَامُ جَنَّةٌ وَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ وَإِنْ امْرُؤٌ قَاتَلَهُ أَوْ شَاتِمَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ [صححه البخاری (۱۹۰۴)، ومسلم (۱۱۵۱)]، وابن حبان (۲۴۷۹)، وابن خزيمة: (۱۹۹۶)، والحاكم (۱/۴۳۰)۔ [راجع: ۷۳۳۶]۔

(۷۴۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۷۴۸۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ. [انظر: ۱۰۲۹۶، ۱۰۸۹۷]۔

(۷۴۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۴۸۵) وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصَّيَامَ

كَصِيَامَهُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ إِنَّمَا يَتْرُكُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ أَجْلِ كَصِيَامِهِ لَهُ وَأَنَا أَجْزَى بِهِ كُلِّ حَسَنَةٍ بَعَثَ  
أَمْثَلَهَا إِلَيَّ سَبْعَ مِائَةٍ ضِعْفٍ إِلَّا الصِّيَامَ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ

(۷۴۸۵ م) نیز ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ابن آدم کا ہر عمل اسی کے مناسب ہے سوائے روزے کے کہ وہ  
میرے مناسب ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری خاطر اپنا کھانا پینا چھوڑتا ہے لہذا اس کا روزہ میری وجہ سے ہوا  
اس لئے بدلہ بھی میں خود ہی دوں گا، ہر نیکی دس گنا بڑھادی جاتی ہے اور سات سو گنا تک چلی جاتی ہے، سوائے روزے کے کہ وہ  
میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔

(۷۴۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُمْ وَالْوَصَالُ قَالُوا فَإِنَّكَ تَوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ  
فِي ذَلِكَ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَظَلُّ بِطُعْمِنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَأَكْلَفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا لَكُمْ بِهِ طَائِفَةٌ. [راجع: ۷۲۲۸].

(۷۴۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی عمری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو  
بچاؤ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس  
معاطے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے  
تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھد الو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۷۴۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنٌ تَجِدُونَ خِيَارَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارَهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَهَمُوا. [صححه البخاری  
(۳۴۹۶)، ومسلم (۲۵۲۶)].

(۷۴۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، تم محسوس  
کرو گے کہ ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔  
(۷۴۸۸) حَدَّثَنِي يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ. [صححه البخاری (۵۳۹۶)، وابن  
حبان (۱۶۱)].

(۷۴۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں  
کھاتا ہے۔

(۷۴۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ يَسِيرُ الرَّائِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ لَا يَقْطَعُهَا. [صححه البخاری (۴۸۸۱)،

ومسلم (۲۸۲۶)، وابن حبان (۸۴۱۱)، [انظر: ۹۴۰۷].

(۷۴۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلتا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے۔

(۷۴۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا [انظر: ۹۴۰۵]

(۷۴۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ و بکاء کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(۷۴۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي. [راجع: ۷۲۹۷]

(۷۴۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطاء کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں ”جو اس کے پاس عرش پر ہے“ لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۷۴۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَرُونِي مَا تَرَ كُنُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَأَخْلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا نَهَيْتُمْ

عَنْ الشَّيْءِ فَاجْتَنِبُوهُ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِالشَّيْءِ فَأَتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ. [صححه البخاری (۷۲۸۸)، ومسلم

(۱۳۳۷)، وابن حبان (۱۹)].

(۷۴۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک میں کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے

رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء صلی اللہ علیہم وسلم سے اختلاف

کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۷۴۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنَّهُ وَتَرِ يُحِبُّ الْوِتْرَ [صححه

البخاری (۲۷۳۶)، ومسلم (۲۶۷۷)، وابن حبان (۸۰۸)، والحاکم (۱/۱۶۱). وقال الترمذی: غریب.]

(۷۴۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص

ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا، بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۷۴۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كُلُّ صَلَاةٍ يُقْرَأُ فِيهَا فَمَا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [صححه

البخاری (۷۷۲) ومسلم (۳۹۶)، وابن حبان (۱۷۸۱)، وابن خزيمة: (۵۴۷)]. [انظر: ۷۸۲۱، ۷۸۲۲، ۷۹۹۳،

۸۰۶۲، ۸۰۶۳، ۸۰۶۴، ۹۳۷۸، ۹۳۱۹، ۹۶۱۴، ۹۷۰۹، ۹۷۶۰، ۱۰۳۲۸].

(۷۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (جبر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائق قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائق قراءت کریں گے۔

(۷۴۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَشْكُرْ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ. [اخرجه الترمذی: (۱۹۵۴) وابو داود

(۴۸۱۱)]. [انظر: ۷۹۲۶، ۸۰۰۶، ۹۰۲۲، ۹۹۴۵، ۱۰۳۸۲].

(۷۳۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگوں کا شکر یہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(۷۴۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَقِيلُ بْنُ مَعْقِلٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُتَبِّهِ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَرَأَيْتُ حَلْفَةَ عِنْدَ مَنْبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُ لَقِيلَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ فَسَأَلْتُ فَقَالَ لِي مِمَّنْ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ سَمِعْتُ حِجِّي أَوْ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْإِيمَانَ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةَ يَمَانِيَّةٌ هُمْ أَرْقَى قُلُوبًا وَالْجَفَاءَ فِي الْفَدَّادِينَ أَصْحَابِ الزُّبَيْرِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ [انظر: ۸۸۲۳].

(۷۳۹۶) ہمام بن منبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مدینہ منورہ حاضر ہوا، میں نے مسجد نبوی میں منبر کے قریب ایک حلقہ درس دیکھا، لوگوں سے پوچھا کہ یہ کس کا حلقہ ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا حلقہ ہے، میں نے بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک مسئلہ پوچھا، وہ کہنے لگے کہ تم کہاں سے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں اہل یمن میں سے ہوں، یہ سن کر انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ایمان اور حکمت یمن والوں کی بہت عمدہ ہے، یہ لوگ نرم دل ہوتے ہیں، جبکہ دلوں کی سختی اونٹوں کے مالکوں میں ہوتی ہے اور اپنے ہاتھ سے مشرق کی جانب اشارہ فرمایا۔

(۷۴۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي جَنَازَةٌ فَكُنْتُ إِذَا مَشَيْتُ سَبَقَنِي فَأَهْرُولُ فَإِذَا هَرَوْلْتُ سَبَقْتُهُ فَانْفَتَتْ إِلَيَّ وَجَلَّ إِلَيَّ جَنِّي فَقُلْتُ تَطْوِي لَهَ الْأَرْضَ وَخَلِيلٌ إِبْرَاهِيمَ [انظر: ۷۹۱۶].

(۷۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی جنازے میں گیا، میں جب اپنی رفتار سے



کے ایک آدمی پر پڑی تو میں نے اپنے دل میں سوچا کہ خلیل ابراہیم کی قسم! نبی ﷺ کے لئے زمین کو لپیٹ دیا جاتا ہے۔

(۷۴۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَىٰ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بِنَ مُحَمَّدٍ بِنَ عَمْرٍو بِنَ حَزْمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بِنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ إِنْسَانٍ قَدْ أَفْلَسَ أَوْ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ [راجع، ۷۱۲۴].

(۷۴۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بیعہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۷۴۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِدَالَ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۴۶۰۳)]. [انظر: ۷۸۳۰، ۷۹۷۶، ۹۴۷۴، ۱۰۱۴۸، ۱۰۲۰۵، ۱۰۴۱۹، ۱۰۵۴۶، ۱۰۸۴۶].

(۷۴۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۷۵۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ (ح) وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَىٰ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَقِيَ لَكَ الْكَلْبُ نَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَمَا اسْتَجِيبَ لَهُ مِنْ ذَا الَّذِي يَسْتَعْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ مِنْ ذَا الَّذِي يَسْتَرْزُقُنِي فَأَرْزُقَهُ مِنْ ذَا الَّذِي يَسْتَكْشِفُ الضُّرَّ فَاكْشِفْهُ عَنْهُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۴۷۶)]. قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۱۰۷۶۶].

(۷۵۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے رزق طلب کرے کہ میں اسے رزق عطاء کروں؟ کون ہے جو مصائب دور کرنے کی درخواست کرے کہ میں اس کے مصائب دور کروں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(۷۵۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَىٰ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمَسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ [قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۱۵۳۶، ابن ماجه: ۳۸۶۲، الترمذی: ۱۹۰۵ و ۳۴۴۸)]. قال شعيب، حسن

لغيره]. [انظر: ۸۵۸۴، ۹۶۶۴، ۱۰۱۹۹، ۱۰۷۱۹، ۱۰۷۸۱].

(۷۵۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت

میں کوئی شک و شبہ نہیں، مظلوم کی دعاء، مسافر کی دعاء، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعاء۔

(۷۵۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَيُّحَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ عِنْدَ اللَّهِ إِيْمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَعَزْوٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَجٌّ مَبْرُورٌ يَكْفُرُ خَطَايَا تِلْكَ السَّنَةِ. [إحراجه الطيبالسي (۲۵۱۸) قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۸۵۶۳، ۹۶۰۴، ۱۰۱۹۹، ۱۰۷۱۹، ۱۰۷۸۱].

(۷۵۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے افضل عمل اللہ پر ایسا ایمان ہے جس میں کوئی شک نہ ہو، اور ایسا جہاد ہے جس میں خیانت نہ ہو اور حج مبرور ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج مبرور اس سال کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۷۵۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ الْحَدَّادُ عَنْ خَلْفِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثِ صَوْمٍ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَصَلَاةِ الضُّعَى وَلَا أَنْامُ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ. [انظر: ۹۹۱۸]. (۷۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ② چاشت کی نماز کی۔ ③ سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔

(۷۵۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ كُوفِيُّ بَقَعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ بِوُضُوءٍ أَوْ مَعَ كُلِّ وُضُوءٍ بِسَوَاكٍ وَتَأَخَّرْتُ عِشَاءَ الْأَحْمَرَةِ إِلَى ثَلَاثِ اللَّيْلِ. [قال الألباني: صحيح (الترمذی: ۲۲). قال شعيب: اسنادہ حسن]. [انظر: ۷۸۴۰، ۹۱۶۸، ۹۱۶۹، ۹۱۶۶، ۹۵۴۴].

(۷۵۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت سواک کرنے اور نماز عشاء کو تہائی یا نصف رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔

(۷۵۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْلَحَ خَادِمٌ أَحَدَكُمْ لَهُ طَعَامُهُ فَكِفَاهُ حَرَّةٌ وَبُرْدَةٌ فَلْيَجْلِسْهُ مَعَهُ فَإِنَّ أَبِي فَلْيَأْوِلْهُ أَكْلَةً فِي يَدِهِ. [انظر: ۷۷۹۲، ۹۲۹۶، ۹۵۵۴].

(۷۵۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکائے اور گرمی سردی سے اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ لے کر ہی اسے

(۷۵.۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَلِيمَتِ الصَّلَاةُ لَجَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فِي مَضَلَّةٍ فَلَمْ يَفْتَسِلْ فَأَنْصَرَفَ ثُمَّ قَالَ كَمَا أَنْتُمْ فَصَفَفْنَا وَإِنْ رَأَسَهُ لَيَنْطِفُ فَصَلَّى بِنَا [راجع: ۷۲۳۷].

(۷۵.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہونے لگی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف لے آئے اور اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، تھوڑی دیر بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد آیا کہ انہوں نے غسل نہیں کیا، چنانچہ انہوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کہ تم لوگ یہیں ٹھہرو، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی۔

(۷۵.۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهَلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطِرُوا فَإِنَّ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا. [صححه ابن حبان (۳۴۴۳)، وابن خزيمة: (۱۹۰۸). وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۶۸۴، النسائی: ۱۳۹/۴)]. [انظر: ۹۶۵۲، ۱۰۴۵۵].

(۷۵.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھ لو اور جب چاند دیکھ لو تو عید الفطر منا لو، اگر ایسا چھاجائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۷۵.۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَفِئِسُ يَدَهُ فِي إِيَّائِهِ حَتَّى يَفْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيَّنَ بَأْتَتْ يَدَهُ [راجع: ۷۲۸۰].

(۷۵.۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۵.۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا خَيْبَةَ الدَّهْرِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ وَلَا تَسْمُوا الْعَنْبَ الْكُورَمَ. [صححه البعاری (۶۱۸۲)].

(۷۵.۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مت کہا کرو کہ زمانے کی تباہی ہو، کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے، اور انکو ”کرم“ نہ کہا کرو۔

(۷۵.۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ صَاحِبِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فَقَدَّتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَكَتَبُوا مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَتْ الْمَلَائِكَةُ الصُّحُفَ وَدَخَلَتْ تَسْمَعُ الذِّكْرَ. [انظر: (ابو عبد الله

(۷۵۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مساجد کے ہر دروازے پر فرشتے آجاتے ہیں اور پہلے دوسرے نمبر پر آنے والے نمازی کا ثواب لکھتے رہتے ہیں اور جب امام نکل آتا ہے تو فرشتے وہ صحیفے اور کھاتے لپیٹ دیتے ہیں اور مسجد میں داخل ہو کر ذکر سننے لگتے ہیں۔

(۷۵۱۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُهَجَّرُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدَى بَدَنَةٌ نَمَّ كَالْمُهْدَى بِقَرَّةٍ نَمَّ كَالْمُهْدَى شَاةٌ نَمَّ كَالْمُهْدَى بَطَلَةٌ نَمَّ كَالْمُهْدَى دَجَاجَةٌ نَمَّ كَالْمُهْدَى بَيْضَةٌ. [انظر، ۱۰۶۵۴].

(۷۵۱۱) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کی نماز میں سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر آنے والا بکری قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، پھر بلخ، پھر مرغی، پھر اڑھ صدقہ دینے والے کی طرح ثواب پاتا ہے۔

(۷۵۱۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سئلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ. [صححه البخاری

(۱۳۸۴)، ومسلم (۲۶۵۹)، وابن حبان (۱۳۱)]. [انظر، ۷۶۲۵، ۹۰۹۲، ۱۰۷۳۲].

(۷۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۷۵۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ الْحَدَّادُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَعْلَمُ مِمَّنْ يَخْلُقُ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا بَعُوضَةً أَوْ لَيْخَلُقُوا ذَرَّةً. [انظر:

۱۰۸۳۱، ۹۸۲۳، ۹۰۶۶].

(۷۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک کھسی یا ایک جو کا دانہ پیدا کر کے دکھائیں۔

(۷۵۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قُرَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِيَنِي بِالْحَجَّارِ حَتَّى كُنْتُ أَنَّهُ سَيُورُثُهُ. [انظر: ۱۰۶۸۶، ۹۹۱۲].

(۷۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت جبریل رضی اللہ عنہ مجھے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت اتنے تسلسل کے ساتھ کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ عنقریب وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۷۵۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ عَنْ عَوْفِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى لِقَعَةً مِصْرَاءَ أَوْ شَاةً مِصْرَاءَ فَحَلَبَهَا فَهُوَ بِأَحَدِ النَّظَرَيْنِ بِالْخَبَارِ إِلَى

(۷۵۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ایک برتن گندم بھی ساتھ دے۔

(۷۵۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْإِذَى يُعَوِّدُ فِي عَطِيَّتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَهُ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ فَأَكَلَهُ [قال البوصيري: هذا اسناد رجاله ثقات الا انه منقطع. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه، ۲۳۸۴)]. [انظر: ۱۰۳۸۶، ۹۵۴۷].

(۷۵۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کو بدیہ دے کر واپس مانگ لے، اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو خوب سیراب ہو کر کھائے اور جب پیٹ بھر جائے تو اسے قے کر دے اور اس قے کو چاٹ کر دوبارہ کھانے لگے۔

(۷۵۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْنَلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ. [صححه ابن خزيمة: (۹۴)، وابن حبان (۱۲۵۶)]. قال الألباني: صحيح (النسائي: ۴۹/۱)]. [انظر (خلاس وابن سيرين): ۷۵۱۸، ۷۵۹۲، ۷۵۲۵، ۸۷۲۵، ۱۰۳۹۰، ۱۰۸۵۳].

(۷۵۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو کرنے لگے۔

(۷۵۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ. [صححه البخاري (۲۳۹)، ومسلم (۲۸۲)، وابن حبان (۱۲۵۱)، وابن خزيمة: (۶۶)]. [راجع: ۷۵۱۷].

(۷۵۱۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۵۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَأْمَرُ الَّتِيْمَةَ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَتَتْ فَهِيَ إِذْنُهَا وَإِنْ أَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا. [حسنه الترمذی].

قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۲۰۹۳ و ۲۰۹۴، الترمذی: ۱۱۰۹). قال شعيب: اسناده حسن. [انظر: ۱۰۱۵۱، ۸۹۷۶].

(۷۵۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنواری بالغ لڑکی سے اس کے نکاح کے متعلق اجازت لی جائے گی، اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی جانب سے اجازت تصور ہوگی اور اگر وہ انکار کر دے تو اس پر زبردستی کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔

(۷۵۲۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي [راجع: ۷۲۹۷]

(۷۵۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطاء کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں ”جو اس کے پاس عرش پر ہے“ لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۷۵۲۰م) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْأَنْبِيَاءُ كُلُّهُمْ بَنُو عَلَاتٍ وَآلِسَ بَنِي وَبَيْنَ عِيْسَى نَبِيٍّ. [انظر: ۱۰۹۹۴، ۹۹۷۵]، [سقط من الميمنة].

(۷۵۲۰م) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء صلی اللہ علیہم وسلم باپ شریک بھائی ہیں۔ میرے اور حضرت عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہے۔

(۷۵۲۱م) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُقَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُقَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ.

(۷۵۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنم کو خواہشات سے اور جنت کو ناپسندیدہ (مشکل) امور سے ڈھانپ دیا گیا ہے۔

(۷۵۲۲م) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي أَبُو مَوْدُودٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَدْرَدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَرَّقَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَدْفِنْهُ فَإِنَّ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَنْزِقْ فِي

تُوبِهِ. [انظر: ۱۰۹۰۲، ۱۹۹۰۸، ۸۲۸۰].

(۷۵۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص مسجد میں ٹھوکانا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ دور چلا جائے، اگر ایسا نہ کر سکے تو اپنے کپڑے میں ٹھوک لے۔

(۷۵۲۳م) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِأَسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي. [راجع: ۷۳۷۱].

(۷۵۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۷۵۲۴م) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْنَى ابْنِ عَمِيْدٍ عَنِ الصَّلْبِ بْنِ غَالِبِ الْهَجِيمِيِّ عَنْ مُسْلِمٍ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ الشَّرْبِ فَأَمَّا قَالَ يَا ابْنَ أَيْحَى رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلَ رَاحِلَتَهُ وَهِيَ مَنَاعَةٌ وَأَنَا آخِذٌ بِحُطَامِهَا أَوْ زِمَامِهَا وَاصْغَارَ رَجُلِي عَلَى يَدَيْهَا فَجَاءَ نَفْرٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَامُوا حَوْلَهُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْنَاءُ مِنْ لَبَنِ فَشَرِبَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ ثُمَّ نَآوَلَ الْإِدَى يَلِيهِ عَنْ يَمِينِهِ فَشَرِبَ فَأَمَّا حَتَّى



(۷۵۲۳) ایک مرتبہ مسلم رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کھڑے ہو کر پانی پینے کا مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ بیٹھے! میں نے دیکھا ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری کو باندھا، وہ بیٹھی ہوئی تھی اور میں نے اس کی گام اس طرح پکڑ رکھی تھی کہ میرا پاؤں اس کے ہاتھ پر تھا، اتنی دیر میں قریش کے کچھ لوگ آ گئے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد کھڑے ہو گئے، اسی اثناء میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دودھ کا ایک برتن لایا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری پر ہی اسے نوش فرمایا، پھر دائیں جانب والے صاحب کو مرحمت فرمادیا، انہوں نے اسے کھڑے کھڑے پی لیا، یہاں تک کہ سب لوگوں نے ہی کھڑے کھڑے وہ دودھ پیا۔

(۷۵۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا يَخَافُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ أَنْ يُحَوَّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ. [صححه البخاری (۶۹۱)، ومسلم (۴۲۷)، وابن حبان (۲۲۸۲)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۷۵۲۶، ۷۶۵۰، ۹۶۹۱، ۹۸۸۵، ۱۰۰۷۱، ۱۰۱۰۶، ۱۰۵۵۳].

(۷۵۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے جیسا بنا دے۔

(۷۵۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْنَى ابْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُؤْمِنُ الَّذِي رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ وَهُوَ مَعَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوَّلَ اللَّهُ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ.

(۷۵۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کی شکل گدھے جیسی بنا دے۔

(۷۵۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثِ صَوْمٍ قَلِيلَةٍ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْوَتْرَ قَبْلَ النَّوْمِ وَالْفَسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ [راجع: ۷۱۳۸].

(۷۵۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ② سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۷۵۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا أَوْ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَلَانًا نَامَ الْبَارِحَةَ وَلَمْ يَصَلِّ حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أذُنِهِ. [انظر: ۹۰۱۲].

(۷۵۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں لوگوں نے یا ایک آدمی نے ایک شخص کا تذکرہ کرتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فلاں آدمی ساری رات سوتا رہا اور فجر کی نماز بھی نہیں پڑھی یہاں تک کہ صبح ہو

گئی، نبی ﷺ نے فرمایا شیطان نے اس کے کان میں پیشاب کر دیا۔

(۷۵۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا [راجع: ۷۴۵۱].

(۷۵۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۷۵۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمُسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَالْأُكْلَةُ وَالْأُكْلَتَانِ قَالُوا فَمَنْ الْمُسْكِينُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى وَلَا يَعْلَمُ النَّاسُ بِحَاجَتِهِ فَيَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَذَلِكَ هُوَ الْمَحْرُومُ. [صححه البخاری (۱۴۷۹)، ومسلم (۱۰۳۹)، وابن حبان (۳۳۵۱)]. قال الألبانی: صحيح دون قول الزهري (ابو داود: ۱۶۳۲، النسائي: ۸۵/۵) دون اللفظة المختلف فيها].

(۷۵۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! پھر مسکین کون ہوتا ہے؟ فرمایا جس کے پاس خود بھی مالی کشادگی نہ ہو اور دوسروں کو بھی اس کی ضروریات کا علم نہ ہو کہ لوگ اس پر خرچ ہی کر دیں۔

امام زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ شخص محروم ہے۔

(۷۵۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ الْمُسْكِينُ قَالَ الَّذِي لَيْسَ لَهُ غِنًى وَلَا يُسْأَلُ النَّاسُ الْإِحْفَافًا. [صححه البخاری (۱۴۷۶)، وابن حبان (۳۲۹۸)]. [انظر: ۹۷۴۵، ۹۸۹۱، ۹۸۹۱، ۱۱۰۶۹].

(۷۵۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! پھر مسکین کون ہوتا ہے؟ فرمایا جس کے پاس خود بھی مالی کشادگی نہ ہو اور وہ لوگوں سے لگ پٹ کر سوال بھی نہ کرتا ہو۔

(۷۵۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهِ أَخِي وَهُبِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ. [صححه البخاری (۲۴۰۰)، ومسلم (۱۵۶۴)]. [انظر: ۸۱۶۰].

(۷۵۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا مال منول کرنا ظلم ہے۔

(۷۵۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُقُونَ فَعَالِفُوا عَلَيْهِمْ. [راجع: ۷۲۷۲].

(۷۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہود و نصاریٰ اپنے بالوں کو مہندی وغیرہ سے نہیں رنگتے، سو تم ان کی مخالفت کرو۔

(۷۵۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنُ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقَهُوا. [انظر: ۱۰۴۷۵، ۹۶۵۱].

(۷۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۷۵۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُجِرَتْ أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ مِنَ الْجَنَّةِ الْفُرَاتُ وَالنَّيْلُ وَسِخَانٌ وَجَمْحَانٌ. [قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد حسن].

(۷۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت کی چار نہریں دنیا میں بہتی ہیں دریائے فرات، دریائے نیل، دریائے جمحون، دریائے سخون۔

(۷۵۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالََا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشْبَهُوا بِالْيَهُودِ وَلَا بِالنَّصَارَى. [راجع: ۷۱۳۲].

(۷۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بالوں کی سفیدی کو بدل لیا کرو، اور یہود و نصاریٰ کی مشابہت اختیار نہ کیا کرو۔

(۷۵۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالََا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتَى بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُؤَلَّفُ عَلَى الصَّرَاطِ فَيَقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيُطْلَعُونَ خَائِفِينَ وَجَلِينَ أَنْ يُخْرَجُوا وَقَالَ يَزِيدُ أَنْ يُخْرَجُوا مِنْ مَكَانِهِمُ الَّذِي هُمْ فِيهِ فَيَقَالُ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ رَبَّنَا هَذَا الْمَوْتُ ثُمَّ يَقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ فَيُطْلَعُونَ فَرِحِينَ مُسْتَبْشِرِينَ أَنْ يُخْرَجُوا مِنْ مَكَانِهِمُ الَّذِي هُمْ فِيهِ فَيَقَالُ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ فَيَأْمُرُ بِهِ فَيُدْبَحُ عَلَى الصَّرَاطِ ثُمَّ يَقَالُ لِلْفَرِيقَيْنِ كَلَاهُمَا خُلُودٌ لِيَمَا تَجِدُونَ لَا مَوْتَ فِيهِ أَبَدًا [صححه ابن حبان (۷/۱۶) (۷۴۵۰) والحاكم (۱/۸۳)]. قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجة: ۴۳۲۷). قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد حسن. [انظر: ۸۸۹۳، ۱۰۶۶۵].

(۷۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن ”موت“ کو لا کر پل صراط پر کھڑا کر دیا

جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوفزدہ ہو کر جھانکیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو نہیں دیا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ جی پروردگار! یہ موت ہے، پھر اہل جہنم کو پکار کر آواز دی جائے گی، وہ اس خوشی سے جھانک کر دیکھیں گے کہ شاید انہیں اس جگہ سے نکلنا نصیب ہو جائے، پھر ان سے بھی پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے جی ہاں! یہ موت ہے، چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے پل صراط پر زنج کر دیا جائے گا اور دونوں گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو، اس میں تم ہمیشہ ہمیش رہو گے، اس میں کبھی موت نہ آئے گی۔

(۷۵۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ امْرَأَةَ النَّارِ فِي هِرَّةٍ وَبَطْنَتَهَا فَلَمْ تُطْعِمَهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تُرْسِلْهَا فَتَأْكُلُ مِنْ خَشَائِشِ الْأَرْضِ [انظر: ۹۴۷۸، ۷۸۳۴]

(۷۵۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک لمبی کی وجہ سے داخل ہو گئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیزے کو کھڑے کھا لیتی۔

(۷۵۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَزِيدُ قَالَ آتَانَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ كَهَيْئَتِي إِنَّ اللَّهَ حَسْبِي يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي وَقَالَ يَزِيدُ إِنِّي أَبَيْتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [صححه البخاری (۱۹۶۵) ومسلم (۱۱۰۳)] [انظر: ۷۷۷۳، ۱۰۷۰۰]

(۷۵۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک ہی عمری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس معاملے میں تم میری طرح نہیں ہو، اللہ میرا محبوب ہے، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۷۵۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَضُّ الْعِلْمُ وَيَظْهَرُ الْفِتْنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ [صححه البخاری (۸۵)، ومسلم (۱۰۷)] [انظر: ۷۸۵۹، ۱۰۷۹۸]

(۷۵۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علم اٹھالیا جائے گا، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ”ہرج“ کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل، قتل۔

(۷۵۳۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [صححه مسلم (۴۲۲)] [انظر: ۹۶۷۹، ۱۰۲۱۷]

(۷۵۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۷۵۴۲) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ نَمَّ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحَدِّثْ أَوْ يَقُومِ [صححه ابن خزيمة: (۷۵۶)]. قال شعيب: صحيح. | انظر:

[۱۰۵۰۶، ۹۴۴۹].

(۷۵۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھتا ہے پھر اپنے مصلی پر ہی بیٹھتا رہتا ہے تو فرشتے مسلسل کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، بشرطے کہ وہ بے وضو نہ ہو جائے یا وہاں سے اٹھ نہ جائے۔

(۷۵۴۴) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَزَيْدُ قَالَ آتَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّتْ عَلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ مَرُّوا عَلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَازَةً فَأَتَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فِي مَنَابِقِ النَّخِيرِ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرَّتْ عَلَيْهِ جَنَازَةً أُخْرَى فَأَتَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فِي مَنَابِقِ الشَّرِّ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ شُهَدَاءُ فِي الْأَرْضِ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۱۴۹۲)]. قال شعيب: صحيح اسناده حسن. |

[انظر، ۱۰۴۷۶، ۱۰۸۴۸].

(۷۵۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گذرا، لوگ اس کے عمدہ خصائل اور اس کی تعریف بیان کرنے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واجب ہوگئی، اسی اثناء میں ایک اور جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کے برے خصائل اور اس کی مذمت بیان کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر فرمایا کہ تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(۷۵۴۴) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَزَيْدُ قَالَ آتَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَشَبَّهُ بِمِي [صححه البخاری (۶۹۹۳)،

ومسلم (۲۲۶۶)، وابن حبان (۶۰۵۱)]. [انظر، ۹۴۸۴، ۲۲۹۷۸].

(۷۵۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۷۵۴۵) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْسِرُ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَيَقْتُلُ النَّاسَ عَلَيْهِ فَيَقْتُلُ مِنْ كُلِّ عَشْرَةٍ تِسْعَةً. [صححه ابن

حبان (۶۶۹۲). وصححه اسناده البوصیری. قال الألباني: صحيح دون آخره (ابن ماجه: ۴۰۴۶). قال شعيب:

اسنادہ حسن. | [انظر، ۸۵۴۰، ۹۳۵۶].

(۷۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے قریب دریائے فرات کا پانی ہٹ کر اس میں سے سونے کا ایک پہاڑ برآمد ہوگا، لوگ اس کی خاطر آپس میں لڑنا شروع کر دیں گے، حتیٰ کہ ہر دس میں سے نو آدمی مارے جائیں گے۔

(۷۵۴۶) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْقَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ [انظر: ۹۶۴۵].

(۷۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مالدار کی ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالدار تو دل کی مالدار ہوتی ہے۔

(۷۵۴۷) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَبِزِيدٌ قَالَا أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبِعَ لِقَرِيْبٍ فِي هَذَا الْأَمْرِ خِيَارُهُمْ تَبِعَ لِيخِيَارِهِمْ وَشِرَارُهُمْ تَبِعَ لِشِرَارِهِمْ [راجع: ۷۲۰۴].

(۷۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس دین کے معاملے میں تمام لوگ قریبین کے تابع ہیں، اچھے لوگ اچھے لوگوں کے اور برے لوگ برے لوگوں کے تابع ہیں۔

(۷۵۴۸) حَدَّثَنَا بِيْرِيدٌ وَيَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ. [راجع: ۷۲۸۵].

(۷۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کھونجی میں ”سام“ کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! سام سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا موت۔

(۷۵۴۹) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا فَضِيلٌ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَانَ عَنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلِ وَزَنًا بِوَزْنٍ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزَنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلِ فَمَنْ زَادَ فَهُوَ رَبًّا. [صححه مسلم (۱۰۸۸)]. [انظر: ۹۶۳۷].

(۷۵۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاندی کو چاندی کے بدلے اور سونے کو سونے کے بدلے برابر برابر وزن کر کے بیچا جائے، جو شخص اس میں اضافہ کرے گویا اس نے سودی معاملہ کیا۔

(۷۵۴۹) وَلَا تَبَاْعُ لَمَرَّةٍ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا [صححه مسلم (۱۰۳۸)].

(۷۵۳۹) اور کسی قسم کا چھل اس وقت تک نہ بیچا جائے جب تک وہ پک نہ جائے۔

(۷۵۵۰) حَدَّثَنَا دِيعْبُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ مَعْبُدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مِنْ عَمَلِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُهُنَّ أَهْلُ الْإِسْلَامِ النَّيَاحَةُ وَالْإِسْتِسْقَاءُ



بِالْأَنْوَاءِ وَكَذَلِكَ قُلْتُ لِسَعِيدٍ وَمَا هُوَ قَالَ دَعَاؤِي الْجَاهِلِيَّةَ يَا آلَ فُلَانٍ يَا آلَ فُلَانٍ

(۷۵۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمانہ جاہلیت کے تین کام ایسے ہیں جنہیں مسلمان نہیں چھوڑیں گے، میت پر نوحہ، ستاروں سے بارش طلب کرنا، اور اس طرح کرنا، میں نے سعید سے پوچھا کہ اس کا کیا مطلب؟ انہوں نے بتایا کہ زمانہ جاہلیت کی طرح لڑائی جھگڑوں میں اپنے اپنے خاندان والوں کو ”یا آل فلان، یا آل فلان“ کہہ کر بلانا۔

(۷۵۵۱) حَدَّثَنَا رَبِيعُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً وَاحِدَةً كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ. [اصححه

مسلم (۴۰۸)، وابن حبان (۹۰۵)]. [انظر: ۸۸۶۹، ۸۸۷۱، ۱۰۲۹۲].

(۷۵۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی برکت

سے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔

حَدَّثَنَا

(۷۵۵۳) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں کوئی حدیث اور اس کی سند موجود نہیں ہے، صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے،

اور حاشیے میں اس کی وضاحت یوں کی گئی ہے کہ مسند احمد کے بعض نسخوں میں یہاں یہ غلطی ہوئی ہے کہ کاتبین نے حدیث نمبر ۷۵۵۳ کی سند کو لے کر اس پر حدیث نمبر ۷۵۵۱ کا متن چڑھا دیا جو کہ غلط ہے۔

(۷۵۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَهِيلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبٍ كُنِيَ لَا يُؤَدِّي حَقَّهُ إِلَّا جُعِلَ صَفَانِحَ يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارٍ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جَهَنَّمُ وَجَنِبُهُ وَظَهْرُهُ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا

تَعُدُّونَ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبٍ غَنِمَ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْفَرٌ مَا كَانَتْ قَبِيحًا لَهَا بَقَاعٌ فَرَقَرٍ فَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطْلُوهُ بِأَطْلَافِهَا لَيْسَ فِيهَا عَفْصَاءٌ وَلَا

جَلْحَاءٌ كُلَّمَا مَضَتْ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبٍ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي

حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْفَرٌ مَا كَانَتْ قَبِيحًا لَهَا بَقَاعٌ فَرَقَرٍ فَتَطْلُوهُ بِأَخْفَافِهَا كُلَّمَا مَضَتْ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ثُمَّ يَرَى

سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ ثُمَّ سِئِلَ عَنِ الْخَيْلِ فَقَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَجَمَالٌ وَعَلَى رَجُلٍ وَزْرٌ أَمَا الْإِذَى هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا بَعْدَهَا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَا غِيَّبَتْ فِي بَطُونِهَا فَهُوَ لَهُ أَجْرٌ وَإِنْ مَرَّتْ بِنَهْرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَمَا غِيَّبَتْ فِي بَطُونِهَا فَهُوَ لَهُ

اَجْرٌ وَإِنْ مَرَّتْ فَمَا أَكَلَتْ مِنْهُ فَهُوَ لَهُ أَجْرٌ وَإِنْ اسْتَنْتَ شَرَفًا فَلَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ تَخُطُوهَا أَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ  
 أَرْوَالَهَا وَأَبْوَالَهَا وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ وَجَمَالٌ فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا تَكْرُمًا وَتَجَمُّلًا وَلَا يَنْسَى حَقَّ بَطُونِهَا  
 وَظُهُورِهَا وَعُسْرِهَا وَيُسْرِهَا وَأَمَّا الَّتِي هِيَ عَلَيْهِ وَزَّرَ فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا بَدَاخًا وَأَشْرًا وَرِيَاءً وَبَطْرًا ثُمَّ سِئَلٌ  
 عَنِ الْحُمْرِ فَقَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيَّ فِيهَا إِلَّا الْآيَةَ الْفَائِذَةَ الْجَامِعَةَ مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ  
 مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ. [صححه البخارى (۲۳۷۱)، ومسلم (۹۸۷)، وابن حبان (۴۶۷۱)، وابن خزيمة: (۲۲۵۲)

۲۲۵۳ و ۲۲۹۱]. [انظر: ۷۷۰۶، ۸۹۶۵، ۸۹۶۶، ۹۴۷۰].

(۷۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص خزانوں کا مالک ہو اور اس کا حق ادا نہ کرے، اس کے سارے خزانوں کو ایک تختے کی صورت میں ڈھال کر جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا، اس کے بعد اس سے اس شخص کی پیشانی، پہلو اور پیٹھ کو داغا جائے گا تا آنکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی، اس کے بعد اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو بکریوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گی اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا، پھر وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے کھروں سے روندیں گی، ان میں سے کوئی بکری مڑے ہوئے سینگوں والی یا بے سینگ نہ ہوگی، جوں ہی آخری بکری اسے روندتے ہوئے گزرے گی، پہلے والی دوبارہ آ جائے گی تا آنکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، اس کے بعد اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو اونٹوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گے اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا چنانچہ وہ اسے اپنے کھروں سے روند ڈالیں گے، جوں ہی آخری اونٹ گزرے گا، پہلے والا دوبارہ آ جائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، پھر اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے گھوڑوں کے متعلق سوال کیا تو فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر رکھ دی گئی ہے، البتہ گھوڑا بعض اوقات آدمی کے لئے باعث اجر و ثواب ہوتا ہے، بعض اوقات باعث سزا و جمال ہوتا ہے اور بعض اوقات باعث عقاب ہوتا ہے، جس آدمی کے لئے گھوڑا باعث ثواب ہوتا ہے، وہ تو وہ آدمی ہے جو اسے جہاد فی سبیل اللہ کے لئے پالتا اور تیار کرتا رہتا ہے، ایسے گھوڑے کے پیٹ میں جو کچھ بھی جاتا ہے وہ سب اس کے لئے باعث ثواب ہوتا ہے، اگر وہ کسی نہر کے پاس سے گذرتے ہوئے پانی پی لے تو اس کے پیٹ میں جانے والا پانی بھی باعث اجر ہے اور اگر وہ کہیں سے گذرتے ہوئے کچھ کھالے تو وہ بھی اس شخص کے لئے باعث اجر ہے اور اگر وہ کسی گھاتی رچھے سے تو اس کی ہر ناب اور ہر قدم کے بدلے

اسے اجر عطا ہوگا، یہاں تک کہ نبی ﷺ نے اس کی لید اور پیشاب کا بھی ذکر فرمایا۔

اور وہ گھوڑا جو انسان کے لئے باعث ستر و جمال ہوتا ہے تو یہ اس آدمی کے لئے ہے جو اسے زیب و زینت حاصل کرنے کے لئے رکھے اور اس کے پیٹ اور پیٹھ کے حقوق، اس کی آسانی اور مشکل کو فراموش نہ کرے، اور وہ گھوڑا جو انسان کے لئے باعث وبال ہوتا ہے تو یہ اس آدمی کے لئے ہے جو غرور و تکبر اور نمود و نمائش کے لئے گھوڑے پالے، پھر نبی ﷺ سے گدھوں کے متعلق دریافت کیا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں تو یہی ایک جامع مانع آیت نازل فرما دی ہے کہ جو شخص ایک ذرہ کے برابر بھی نیکی عمل سرانجام دے گا وہ اسے دیکھ لے گا اور جو شخص ایک ذرے کے برابر بھی برا عمل سرانجام دے گا وہ اسے بھی دیکھ لے گا۔

(۷۰۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ عَفَّانٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْرُبُ السَّاعَةَ حَتَّى يُمَطَّرَ النَّاسُ مَطْرًا وَلَا تَكُنْ مِنْهُ بَيُّوتَ الْمَدَرِ وَلَا تَكُنْ مِنْهُ إِلَّا بَيُّوتَ الشَّعْرِ.

(۷۵۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ ایسی بارش نہ ہو جائے جس سے کپے مکانات بھی نہ بچ سکیں، صرف بالوں سے بنے ہوئے مکانات ہی بچ جائیں۔

(۷۰۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَعَتْ الْعِرَاقُ قَفِيرَهَا وَدِرْهَمَهَا وَمَنَعَتْ الشَّامَ مُدَّهَا وَدِينَارَهَا وَمَنَعَتْ مِصْرَ إِرْدَنْبَهَا وَدِينَارَهَا وَعَدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ وَعَدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ يَشْهَدُ عَلَى ذَلِكَ لَحْمُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَدَمُهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ وَذَكَرَ أبا كَامِلٍ فَقَالَ كُنْتُ أَخَذْتُ مِنْهُ ذَا الشَّانِ وَكَانَ أَبُو كَامِلٍ بَعْدَ ادْتِذَا مِنْ الْأَبْنَاءِ. [صححه مسلم (۲۸۹۶)].

(۷۵۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرب قیامت میں عراق اپنے قفیر اور درہم روک لے گا، شام اپنے مد اور دینار روک لے گا، مصر اپنے ارب اور دینار روک لے گا، اور تم جہاں سے چلے تھے وہیں واپس آ جاؤ گے (یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا) اس پر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا گوشت اور خون گواہ ہے۔

(۷۰۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ لَا تَصْعَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً لِيهَا كَلْبٌ أَوْ جَرَسٌ. [صححه مسلم (۲۱۱۳)، وابن خزيمة: (۲۵۵۳)]. [انظر: ۸۰۸۳].

[۱۰۹۵۴، ۱۰۱۶۴، ۹۷۳۶، ۹۰۷۸، ۸۵۰۹، ۸۳۱۹]

(۷۵۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتابیاں گھنٹیاں ہوں۔

(۷۵۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فِي طَرِيقٍ فَلَا تَبْذُرُوهُمْ وَأَصْطَرُّوهُمْ إِلَىٰ أُصَيْقِهَا قَالَ زُهَيْرٌ فَقُلْتُ لِسُهَيْلِ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَىٰ فَقَالَ الْمَشْرِكُونَ. [صححه مسلم (۲۱۶۷)]. [انظر: ۷۶۰۶، ۸۵۴۲، ۹۷۲۴، ۱۰۸۱۰، ۹۹۲۱].

(۷۵۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم ان لوگوں سے راستے میں ملو تو سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور کر دو، راوی حدیث زہیر کہتے ہیں کہ میں نے اپنے استاد سہیل سے پوچھا کہ اس سے مراد یہود و نصاریٰ ہیں؟ انہوں نے فرمایا تمام مشرکین مراد ہیں۔

(۷۵۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [صححه مسلم (۲۱۷۹)]. [ابن حبان (۵۸۸)، وابن خزيمة: (۱۸۲۱)]. [انظر: ۷۷۹۷، ۸۴۹۰، ۹۰۳۵، ۹۷۵۴، ۹۷۷۳، ۱۰۲۶۹، ۱۰۸۳۵، ۱۰۹۵۵].

(۷۵۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حق دار وہی ہے۔

(۷۵۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ وَفِي يَدِهِ عَمْرٌ وَلَمْ يَغْسِلْهُ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ. [قال الألبانی: (ابو داود: ۳۸۵۲)، ابن ماجه: ۳۶۹۷، الترمذی: ۱۸۶۰]. [انظر: ۱۰۹۵۳].

(۷۵۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے ہاتھ پر چکنائی کے اثرات ہوں اور وہ انہیں دھوئے بغیر ہی سو جائے جس کی وجہ سے اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو وہ صرف اپنے آپ ہی کو ملامت کرے (کہ کیوں ہاتھ دھو کر نہ سویا)۔

(۷۵۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ. [راجع: ۷۱۴۳].

(۷۵۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی اولاد اپنے والد کے جرم کا بدلہ بننے کی صلاحیت نہیں رکھتی (باپ کے جرم کا بدلہ اس کی اولاد سے نہیں لیا جائے گا) البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے باپ کو غلامی کی حالت میں پائے تو اسے خرید کر آزاد کر دے۔

(۷۵۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سُنِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَنَمَهُ الْجَمُّ يَلْجَمُ مِنْ نَارِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. [صححه ابن

حبان (۵۵۲۱)، والحاكم (۱۳۷/۴)، حسنه الترمذی۔ قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۶۵۸، ابن ماجه، ۲۶۱،

الترمذی: ۲۶۴۹)۔ [انظر: ۱۰۷۹۳، ۸۰۳۵، ۸۶۲۳، ۸۵۱۴، ۱۰۴۲۵، ۱۰۴۹۲، ۱۰۶۰۵، ۱۰۶۰۶]۔

(۷۵۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۷۵۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ نُعْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذَّبَابُ فِي إِيَّائِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فَإِنَّ أَحَدَ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ وَالْآخَرُ دَوَاءٌ. [اخرجه الدارمی

(۲۰۴۵) قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۸۶۴۲، ۹۰۲۴]۔

(۷۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ مکھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے پر میں بیماری ہوتی ہے، اس لئے اسے چابٹے کہ اس مکھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۷۵۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ أَبِي الْمُهَزَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَوْ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنْ تَجْعَرَ الدَّلِيلَ ذِرَاعًا [ضعف اسنادہ البوصیری۔ قال الألبانی:

صحيح بما قبله (ابن ماجه، ۳۵۸۲) اسنادہ ضعيف جداً]. [انظر: ۹۳۷۳]۔

(۷۵۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا (یا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا) کو حکم دیا کہ اپنے کپڑے کا داغ ایک گز تک لبا رکھ سکتی ہیں۔

(۷۵۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أطَاعَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَأَطَاعَ سَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [انظر: ۷۹۱۱، ۷۹۲۵۷، ۹۲۵۷، ۱۰۳۰۳]۔

(۷۵۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے دہرا اجر ملتا ہے۔

(۷۵۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ فِي النَّارِ مَنْ قَتَلَ كَالرَّائِمِ سَدَّدَ بَعْدَهُ. [انظر: ۸۴۶۰، ۸۶۲۲، ۹۱۷۵]۔

(۷۵۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص جہنم میں نہیں جائے گا جو کسی کافر کو قتل کرے اور اس کے بعد سیدھا راستہ اختیار کر لے۔

(۷۵۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا شَكَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْوَةَ قَلْبِهِ فَقَالَ لَهُ إِنْ أَرَدْتَ أَنْ يَلِينُ قَلْبُكَ فَاطْعِمِ الْمُسْكِينِ وَأَمْسَحْ

رَأْسَ النَّبِيِّ. [اخرجه عبد بن حميد (۱۴۲۶) اسنادہ ضعیف]. [انظر: (ابو عمران الحونى او مجهول): ۱۹۰۶].  
(۷۵۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے دل کی سختی کی شکایت کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ اگر تم اپنے دل کو نرم کرنا چاہتے ہو تو مسکینوں کو کھانا کھلایا کرو اور یتیم کے سر پر شفقت کے ساتھ ہاتھ پھیرا کرو۔

(۷۵۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَصَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ. [قال

الألبانى: صحيح (النسائى: ۴/۲۱۸)]. [انظر: ۸۹۷۴، ۱۰۶۷۳].

(۷۵۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ صبر کے مہینے (رمضان) کا روزہ اور ہر مہینے تین دن کا روزہ رکھنا ایسے ہے جیسے پورے سال روزہ رکھنا۔

(۷۵۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ وَيَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ إِذَا مُحْسِنٌ فَلَعَلَّهُ يَزِدَّادَ خَيْرًا وَإِنَّمَا مُسِيءٌ فَلَعَلَّهُ يَسْتَعْتَبُ. [قال الألبانى: صحيح (النسائى: ۴/۲)].

(۷۵۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے، کیونکہ اگر وہ نیکو کار ہے تو ہو سکتا ہے کہ اس کی نیکیوں میں اور اضافہ ہو جائے اور اگر وہ گناہگار ہے تو ہو سکتا ہے کہ توبہ کر لے۔

(۷۵۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ إِذَا آتَيْتَ مَعْسِرًا فَتَجَلَّوْزُ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا قَالَ فَلَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ. [صححه البخارى (۳۴۸۰)، ومنسلم

(۱۰۶۲)]. [انظر: ۸۴۴۸، ۸۳۶۹].

(۷۵۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جو لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے نوجوان سے کہہ دیتا تھا کہ جب تم کسی تنگدست سے قرض وصول کرنے جاؤ تو اس سے درگزر کرنا، شاید اللہ ہم سے بھی درگزر کرے، چنانچہ (موت کے بعد) جب اللہ سے اس کی ملاقات ہوئی تو اللہ نے اس سے درگزر فرمایا (اسے معاف فرمایا)

(۷۵۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزَلْنَا غَدَاً إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ.

[راجع: ۷۲۳۹].

(۷۵۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کل ہم (انشاء اللہ) خیف بنی کنانہ جہاں قریش نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں میں پڑاؤ کریں گے، (مراد وادی محسب تھی)



(۷۵۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهَلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطِرُوا فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا. [صححه مسلم (۱۰۸۱)]. [انظر: ۷۷۶۵].

(۷۵۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھ لو اور جب چاند دیکھ لو تو عید الفطر منالو، اگر ابر چھا جائے تو تیس دن روزے نہ کھو۔

(۷۵۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْأَعْرَبِيِّ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَيَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَعْرَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَكَمْ يَذْكُرُ يَعْقُوبُ أَبَا سَلَمَةَ. [راجع: ۷۵۱۰].

(۷۵۷۲) یہاں حدیث کی صرف سند مذکور ہے، غالباً اس کا متن وہی ہے جو اگلی حدیث کا ہے۔

(۷۵۷۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْأَعْرَبِيِّ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَرُوا الصُّحُفَ وَجَاوَزُوا فَاسْتَمَعُوا الذِّكْرَ. [انظر: ۱۰۶۵۴].

(۷۵۷۳) یہاں حدیث کی صرف سند مذکور ہے، غالباً اس کا متن وہی ہے جو اگلی حدیث کا ہے۔

(۷۵۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَرُوا الصُّحُفَ وَجَاوَزُوا فَاسْتَمَعُوا الذِّكْرَ. [انظر: ۱۰۶۵۴].

(۷۵۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے آتے ہیں اور پہلے دوسرے نمبر پر آنے والے نمازی کا ثواب لکھتے رہتے ہیں اور جب امام نکل آتا ہے تو وہ صحیفے اور کھاتے لپیٹ کر ذکر سننے کے لئے آتے ہیں۔

(۷۵۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ (ح) وَيَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يُؤَدِّنَا بِهَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا قَالَ يَعْقُوبُ يَعْنِي الثُّومَ. [صححه مسلم (۵۶۳)]. [انظر: ۷۵۹۹].

(۷۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس درخت (لہسن) میں سے کچھ کھا کر آئے، وہ ہمیں ہماری اس مسجد میں تکلیف نہ پہنچائے۔

(۷۵۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبِي وَكَمْ يَشْكُ يَعْقُوبُ قَالَ فَضَلَّ صَلَاةَ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحَدَهُ خَمْسَةَ وَعِشْرِينَ جُزْءًا. [راجع: ۷۱۸۵].

(۷۵۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۷۵۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَرُوا الصُّحُفَ وَجَاوَزُوا فَاسْتَمَعُوا الذِّكْرَ. [انظر: ۱۰۶۵۴].

(۷۵۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے آتے ہیں اور پہلے دوسرے نمبر پر آنے والے نمازی کا ثواب لکھتے رہتے ہیں اور جب امام نکل آتا ہے تو وہ صحیفے اور کھاتے لپیٹ کر ذکر سننے کے لئے آتے ہیں۔

بُعِثْتُ بِجَمَاعِ الْكَلِمِ وَنَصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا اَنَا نَائِمٌ اَتَيْتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْاَرْضِ فَوَضَعْتُ فِي يَدِي.  
[انظر: ۱۰۵۲۴]

(۷۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے، رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں میرے پاس لا کر میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔

(۷۵۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَنَا اِبْنُ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَرَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْعَالَمِيْنَ فَغَضِبَ الْمُسْلِمُ فَلَطَمَ عَيْنَ الْيَهُودِيِّ فَالَتِي الْيَهُودِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْبِرَهُ بِذَلِكَ فَدَعَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَاعْتَرَفَ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُوْنِي عَلَى مُوسَى فَاِنَّ النَّاسَ يَضَعُقُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَاَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ يُفِضُ فَاَجِدُ مُوسَى مُمَسِكًا بِجَنَابِ الْعَرْشِ لَمَّا اُذِرِيْ اَكَانَ فَيَمْنُ صَيْقُ فَاَلْفَاقُ قَلْبِيْ اَمْ كَانَ يَمْنُ اسْتِثْنَاهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ. [صححه البخارى (۲۴۱۱)، ومسلم (۲۳۷۳)].  
[انظر: ۹۸۲۰]

(۷۵۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو آدمیوں میں ”جن میں سے ایک مسلمان اور دوسرا یہودی تھا“ تلخ کلامی ہوگئی، مسلمان نے اپنی بات پر قسم کھاتے ہوئے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام جہان والوں پر برگزیدہ کیا، اور یہودی نے قسم کھاتے ہوئے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام جہان والوں پر برگزیدہ کیا، اس پر مسلمان کو غصہ آیا اور اس نے یہودی کو ایک طمانچہ دے مارا، اس یہودی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ عرض کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسلمان کو بلا کر اس سے دریافت فرمایا، اس نے تھپڑ مارنے کا اعتراف کیا، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مجھے موسیٰ پر ترجیح نہ دو، کیونکہ قیامت کے دن سب لوگوں پر بیہوشی طاری ہو جائے گی، سب سے پہلے مجھے افاقہ ہوگا، میں اس وقت دیکھوں گا کہ موسیٰ نے عرش کے پائے کو پکڑ رکھا ہے، مجھے معلوم نہیں کہ وہ بھی بیہوش ہونے والوں میں سے ہوں گے کہ انہیں مجھ سے قبل افاقہ ہو گیا یا ان لوگوں میں سے ہوں گے جنہیں اللہ نے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔

(۷۵۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اِبْنُ شِهَابٍ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَدْخُلَ اَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَتَّعَمَدَنِي اللّٰهُ مِنْهُ بِفَضْلِ وَرَحْمَةٍ. [صححه البخارى (۵۶۷۳) ومسلم (۲۸۱۶)]

(۷۵۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرا

سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الایہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۷۵۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَخْرَجْتِكَ خَطِيئَتِكَ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ وَأَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلامِهِ وَبِرِسَالَتِهِ تَلْمِئِي عَلَى أَمْرِ قَدَّرَ عَلَى قَبْلِ أَنْ أُخْلَقَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى.

[صححه البخاری (۳۴۰۹)، ومسلم (۲۶۵۲)]. [انظر: ۷۵۷۹]

(۷۵۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہ السلام میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! آپ ہی ہیں جن کی غلطی نے ہمیں جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! تم وہی ہو کہ اللہ نے تمہیں اپنے سے ہم کلام ہونے اور اپنی پیغام بری کے لئے منتخب کیا، کیا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جس کا فیصلہ اللہ نے میرے متعلق میری پیدائش سے بھی پہلے کر لیا تھا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۷۵۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [راجع: ۷۵۷۸].

(۷۵۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۵۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُنِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ الْأَفْضَلُ قَالَ إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ حَجٌّ مَبْرُورٌ. [صححه البخاری (۲۶)، ومسلم (۸۳)]. [انظر: ۷۶۲۹].

(۷۵۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال پوچھا کہ کون سا عمل سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا، سائل نے پوچھا کہ پھر کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا جہاد فی سبیل اللہ، سائل نے پوچھا کہ اس کے بعد؟ فرمایا حج مبرور۔

(۷۵۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَخْفَرْنَ حَارَةَ لِحَارِهَا وَلَا قُرْفَرِينَ شَاةٍ. [صححه البخاری (۶۰۱۷)، ومسلم (۱۰۳۰)]. [انظر: ۱۰۵۸۳، ۲۰۴۰۷، ۹۵۷۷، ۸۰۵۲].

(۷۵۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے خواتین اسلام! کوئی پردوں اپنی پردوں کی بھیجی ہوئی

چیز کو حقیر نہ سمجھے خواہ وہ بکری کا ایک کھر ہی ہو۔

(۷۵۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ اسْمُهُ كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَبْقَى ثَلَاثُ اللَّيْلِ الْأَخِيرِ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا يَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأَعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَلِلَّذِكِّ كَانُوا يُفَضِّلُونَ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ عَلَى صَلَاةِ أُوَّلِهِ. [صححه البخاری (۱۱۴۵)، ومسلم

(۷۵۸)، وابن حبان (۹۱۹)]. [انظر: ۷۶۱۱، ۱۰۳۱۸، ۱۰۵۵۱].

(۷۵۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزانہ جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطا کروں؟ کون ہے جو مجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے کہ میں اسے معاف کر دوں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے، اسی وجہ سے وہ لوگ رات کے پہلے صبح کی بجائے آخری حصے میں نماز پڑھنے کو ترجیح دیتے تھے۔

(۷۵۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ آتَيْتُ سَعِيدَ ابْنَ مَرْجَانَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ جَنَازَةً فَلَمْ يَمْسُ مَعَهَا فَلَيْقَمَ حَتَّى تَغِيَّبَ عَنْهُ وَمَنْ مَشَى مَعَهَا فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى تُوَضَّعَ.

(۷۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص نماز جنازہ پڑھے لیکن تدفین کے لئے اس کے ساتھ نہ جاسکے تو اسے جنازہ کے نظروں سے غائب ہونے تک کھڑا رہنا چاہئے اور جو شخص جنازے کے ساتھ چلا جائے وہ قبرستان پہنچ کر جنازہ زمین پر رکھے جانے سے قبل نہ بیٹھے۔

(۷۵۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يُزَيْدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَذْرَكَهَا. [قال شعيب: صحيح].

(۷۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی بھی نماز کی ایک رکعت پالے، گویا اس نے پوری

نماز پالی۔

(۷۵۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ وَنَهَانِي عَنْ ثَلَاثٍ أَوْصَانِي بِالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكَعَتِي الصُّحْحَى قَالَ وَنَهَانِي عَنِ الْإِلْتِفَاتِ وَالْقَعَاءِ كَالْقَعَاءِ الْفَرْدِ وَنَهَى كَقَوْلِ الدَّلِيكِ. [انظر: (رجل، او مجاهد وشهر) ۸۰، ۹۱، ۱۰۴، ۱۰۴، ۱۰۴، ۸۸، ۸۸].

(۷۵۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے اور تین چیزوں سے

منع کیا ہے، وصیت تو ① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہرمہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ اور چاشت کی دو

رکتیں پڑھنے کی فرمائی ہے اور ممانعت نماز میں دائیں بائیں دیکھنے، بندر کی طرح بیٹھنے اور مرغ کی طرح ٹھوکتیں مارنے سے فرمائی ہے۔

(۷۵۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَبِالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَبِصَلَاةِ الضُّحَى فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ [انظر: ۱۰۵۶۶].

(۷۵۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے (تین چیزوں کی وصیت کی ہے) ① ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ② سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ③ چاشت کی نماز کی کیونکہ یہ رجوع کرنے والوں کی نماز ہے۔

(۷۵۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ مَنْ أَذْهَبَتْ حَبِيبَتِهِ كَصَبْرٍ وَاحْتِسَابٍ لَمْ أَرْضَ لَهُ بِغَوَابِ دُونَ الْحَبِيبَةِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۴۰۱)].

(۷۵۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں جس شخص کی دونوں پیاری آنکھوں کا نور ختم کر دوں اور وہ اس پر صبر کرے اور ثواب کی امید کرے تو میں اس کے لئے جنت کے سوا کسی دوسرے ثواب پر راضی نہیں ہوں گا۔

(۷۵۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ فَاسْأَلُوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ قَبْلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْوَسِيلَةُ قَالَ أَعْلَى دَرَجَةٍ لِي الْوَسِيلَةُ لَا يَنْأَلُهَا إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ [قال الترمذی: اسنادہ ليس بالقوى. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۶۱۲). اسنادہ ضعیف]. [انظر: ۸۷۵۵].

(۷۵۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مجھ پر درود بھیجا کرو تو اللہ سے میرے لیے ”وسیلہ“ مانگا کرو، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ”وسیلہ“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا یہ جنت کے سب سے اعلیٰ ترین درجے کا نام ہے جو صرف ایک آدمی کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں گا۔

(۷۵۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ الْقُمْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَطَّاسَ وَيُبْغِضُ أَوْ يَكْرَهُ النَّثَّابَ فَإِذَا قَالَ أَحَدُهُمْ هَا هَا فَإِنَّمَا ذَلِكَ الشَّيْطَانُ يَضْحَكُ مِنْ جَوْفِهِ [صححه ابن خزيمة: (۹۲۱)، وابن حبان (۲۳۵۸)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی حسن صحيح (الترمذی: ۲۷۴۶). قال شعيب: اسنادہ قوی]. [انظر: ۱۰۷۱۸].

(۷۵۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی سے نفرت کرتا ہے،

جب کوئی آدمی بيمائی لینے کے لیے نہ کھول کر باہر کرتا ہے تو وہ شیطان ہوتا ہے جو اس کے پیٹ میں سے نِس رہا ہوتا ہے۔

(۷۵۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَدْخُلُ يَدَهُ فِي إِيَّانِهِ أَوْ قَالَ فِي وَضُوئِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيُّنَ بَاتَتْ يَدُهُ [صححه مسلم (۲۷۸)]. [انظر: ۷۸۰۲].

(۷۵۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی

برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۵۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفَارَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ فَقَالَ إِنْ كَانَ جَامِدًا فَالْقَوْمَا وَمَا حَوْلَهَا وَإِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا

تَقْرُبُهُ [راجع: ۷۱۷۷].

(۷۵۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر چوہا گھی میں گر کر مر جائے تو

کیا حکم ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھی اگر جما ہوا ہو تو اس حصے کو (جہاں چوہا گرا ہو) اور اس کے آس پاس کے گھی کو نکال لو اور پھر

باقی گھی کو استعمال کر لو، اور اگر گھی مائع کی شکل میں ہو تو اسے مست استعمال کرو۔

(۷۵۹۱م) قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُرْدَوَيْهِ أَنَّ مَعْمَرًا كَانَ يَذْكُرُهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَيَذْكُرُهُ عَنْ

عَبِيدِ اللَّهِ

(۷۵۹۱م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۵۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سَبْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ [راجع: ۷۵۱۷].

(۷۵۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر

اس سے وضو کرنے لگے۔

(۷۵۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سَبْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سَبْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ [صححه مسلم (۲۷۹)، وابن خزيمة: (۹۵ و ۹۷)،

واقال الترمذی: حسن صحيح]. [انظر: ۷، ۹۵، ۱۰۳، ۱۰۶، ۱۰۷].

(۷۵۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی برتن میں کتا منہ مار دے تو اس برتن کو سات مرتبہ

دھویا کرو۔



(۷۵۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ قَالَ مَرَرْتُ بِأَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ أَتَدْرِي مِمَّا اتَّوَضَّأُ مِنْ أَثْوَارِ الْإِطِ أَكَلْتُهَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [صححه مسلم (۳۵۲)، وابن حبان (۱۱۴۷)]. انظر:

[۱۰۲۰۷، ۱۰۰۷۳، ۹۵۱۵، ۷۶۶۱]

(۷۵۹۳) ابراہیم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا تو وہ وضو کر رہے تھے، مجھے دیکھ کر فرمانے لگے کیا تم جانتے ہو کہ میں کس چیز سے وضو کر رہا ہوں؟ میں نے پیر کے کچھ ٹکڑے کھائے تھے اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۷۵۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ يُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَاكُمْ ثَوْبَانِ قَالَ فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَ [انظر:

[۱۰۰۱۰، ۸۵۳۰، ۷۸۱۷]

(۷۵۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شخص نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! کیا کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۷۵۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا ابْنُ آدَمَ تَضَاعَفُ عَشْرًا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضِعْفٍ إِلَّا الصَّيَّامَ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ يَدْعُ شَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي وَيَدْعُ طَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي فَرَحْتَانِ لِلصَّائِمِ فَرَحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرَحَةٌ عِنْدَ لِقَائِهِ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَخُلُوفٍ قِمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [صححه البخاری (۶۴۴۶)، ومسلم

(۱۱۵۱)، وابن حبان (۳۴۲۲)] [انظر: ۷۸۲۷، ۷۶۷۹، ۸۶۵۹، ۹۱۰۱، ۹۱۸۰، ۹۴۱۹، ۹۷۱۲، ۹۹۴۴،

[۱۰۷۰۳، ۱۰۶۴۳، ۱۰۴۳۳، ۱۰۲۲۲، ۱۰۱۷۹، ۱۰۱۷۸، ۱۰۱۳۶]

(۷۵۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کی ہر نیکی کو اس کے لئے دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزے کے (جس کے متعلق اللہ فرماتا ہے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے کو ترک کرتا ہے، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک منگ کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۵۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِي نَوَيْبٍ فَلْيُخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقِهِ [راجع: ۷۴۵۹]

(۷۵۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اسے کپڑے کے دونوں کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لینے چاہئیں۔

(۷۵۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نَخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهَا بِمَرْوَةٍ أَوْ بِشَيْءٍ ثُمَّ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا يَتَنَحَّمَنَّ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّ عَنْ يَمِينِهِ مَلَكًا وَلَكِنْ لِيَتَنَحَّمَنَّ عَنْ بَسَارِهِ أَوْ تَحْتِ قَدَمَيْهِ الْيُسْرَى

(۷۵۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، تو اسے کسی پتھر وغیرہ سے صاف کر کے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کھڑا ہو تو اپنے سامنے یا دائیں جانب نہ تھو کے، کیونکہ اس کی دائیں جانب فرشتہ ہوتا ہے، بلکہ اسے بائیں جانب یا پاؤں کی طرف تھو کرنا چاہئے۔

(۷۵۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ يَعْنِي التُّومَ فَلَا يُؤَدِّئُنَا فِي مَسْجِدِنَا وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا وَلَا يُؤَدِّئُنَا بِرِيحِ التُّومِ [راجع: ۷۵۷۳]

(۷۵۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اس درخت (لہسن) میں سے کچھ کھا کر آئے، وہ ہمیں ہماری اس مسجد میں تکلیف نہ پہنچائے۔

(۷۶۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤَدَّنَ يُعْفَرُ لَهُ مَدَى صَوْتِهِ وَيُصَدِّقُهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَهُ وَالْقَاهِدُ عَلَيْهِ خَمْسَةٌ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [اخرجه عبدالرزاق: ۱۸۶۳]

(۷۶۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤذن کی اذان کی آواز جہاں جہاں تک جاتی ہے (ان سب کی گواہی کی برکت سے) اس کی بخشش کر دی جاتی ہے اور ہر خشک اور تر چیز "جس نے اذان کی آواز سنی ہو" مؤذن کی تصدیق کرتی ہے اور اس پر شہادت دینے والے کو پچیس درجات ملتے ہیں۔

(۷۶۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَفْضُ صَلَاةِ الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الْوَاحِدِ خَمْسُ وَعِشْرُونَ وَتَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَقْرَبُوا إِنْ سِتُّمْ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنْ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا [اخرجه عبدالرزاق: ۵۲۲/۱]

(۷۶۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت

چھپس درجے ہے اور رات اور دن کے فرشتے نماز فجر کے وقت جمع ہوتے ہیں، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھ لو کہ ”فجر کے وقت قرآن پڑھنا مشہود ہے“ (اس پر فرشتے گواہ بن جاتے ہیں کیونکہ وہ اس وقت حاضر ہوتے ہیں)

(۷۶.۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قِيحِ جَهَنَّمَ [صححه مسلم (۶۱۵)، وابن حبان (۱۵۰۶)]. [راجع: ۷۲۴۵].

(۷۶۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کر۔

(۷۶.۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سَبْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ وَلَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا كَانَ فِي مَسْجِدٍ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ [صححه البخاری (۱۷۶)، ومسلم (۶۴۹)].

(۷۶۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو شخص جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

(۷۶.۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالْقُورِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَصِلْ إِلَى شَيْءٍ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ فَعَصَا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عَصَا فَلْيَخْطُطْ خَطًّا لَمْ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ [راجع: ۷۳۸۶].

(۷۶۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اپنے سامنے کوئی چیز (بطور سترہ کے) رکھ لے، اگر کوئی چیز نہ ملے تو لاشعری ہی کھڑی کر لے، اور اگر لاشعری بھی نہ ہو تو ایک لکیر ہی کھینچ لے، اس کے بعد اس کے سامنے سے کچھ بھی گذرے، اسے کوئی حرج نہیں۔

(۷۶.۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطْلَعَ عَلَى قَوْمٍ فِي بَيْتِهِمْ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ أَنْ يَفْقَنُوا عَيْنَهُ [صححه مسلم (۲۱۵۸)]. [انظر: ۹۳۴۹، ۱۰۸۳۸].

(۷۶۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی آدمی کسی کی اجازت کے بغیر اس کے گھر میں جھانک کر دیکھے اور وہ اسے نکٹری دے مارے جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

(۷۶.۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَدُّوْا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى بِالسَّلَامِ فَإِذَا لَقَيْتُمُوهُمْ فِي طَرِيقٍ فَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى

أَضْيَقِهَا [راجع: ۷۵۵۷].

(۷۶.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم یہود و نصاریٰ سے راستے میں ملو تو سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور کر دو۔

(۷۶.۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَيْرَةَ وَخَيْرُهَا الْقَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْقَالَ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ [صححه البخاری (۵۷۵۵)، ومسلم (۲۲۲۳)، وابن حبان (۶۱۲۴)]. [انظر:

[۱۰۸۰۰، ۹۸۴۸]

(۷۶.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں ہے، البتہ ”قال“ سب سے بہتر ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ”قال“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اچھا کلمہ جو تم میں سے کوئی سنے۔

(۷۶.۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَيْرَةَ وَخَيْرُهَا الْقَالَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [انظر: ۹۲۵۱].

(۷۶.۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۶.۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرٌ وَلَا هَامَةٌ قَالَ أَعْرَابِيٌّ فَمَا بَالُ الْإِبِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الطَّبَاءُ فَيُخَالِطُهَا الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ فَيُجْرِبُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَنْ كَانَ أَعْدَى الْأَوَّلِ [صححه

البخاری (۵۷۱۷)، ومسلم (۲۲۲۰)، وابن حبان (۶۱۱۶)].

(۷۶.۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، صفر کا مہینہ منحوس نہیں ہوتا، اور کھوپڑی سے کیڑا نکلنے کی کوئی حقیقت نہیں، ایک دیہاتی کہنے لگا کہ پھر اونٹوں کا کیا معاملہ ہے جو صحراء میں ہرنوں کی طرح چوکرزیاں بھرتے ہیں، اچانک ان میں ایک خارش اونٹ شامل ہو جاتا ہے اور سب کو خارش زدہ کر دیتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ اس پہلے اونٹ کو خارش کہاں سے لگی؟

(۷۶.۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ صَيْدٍ أَوْ ذُرْعٍ أَوْ مَا شِئِيَ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قَبِرَاطٍ [صححه البخاری

(۷۶۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شکاری کتے اور کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے علاوہ شوقیہ طور پر کتے پالے، اس کے ثواب میں سے روزانہ ایک قیراط کے برابر کی ہوتی رہے گی۔

(۷۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْأَعْرَضِيُّ صَاحِبُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَنْقُي ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْتَفِيرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأَعْطِيَهُ [راجع: ۷۵۸۲].

(۷۶۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزانہ جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو ہمارے رب آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطاء کروں؟

(۷۶۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَزَادَ فِيهِ هَمَّامٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ وَتُرِّيحُ الْوِتْرِ [صححه مسلم ۲۶۷۷]. [انظر: ۷۷۱۸، ۸۱۳۱، ۹۵۰۹، ۴۸۶، ۱۰۶۹۷].

(۷۶۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا، اور ہمام سے یہ اضافہ بھی منقول ہے کہ بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۷۶۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَرَّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَالِمَةِ يَدْعَى الْغَنِيَّ وَيَتْرُكُ الْمُسْكِينِ وَهِيَ حَقٌّ وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ عَصَى وَكَانَ مَعْمَرٌ رِيْمًا قَالَ وَمَنْ لَمْ يُجِبْ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راجع: ۷۲۷۷].

(۷۶۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بدترین کھانا اس ویسے کا کھانا ہوتا ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے، حالانکہ وہ برحق ہے، اور جو شخص دعوت ملنے کے باوجود نہ آئے، تو اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

(۷۶۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا قَالَ لِجِبْرِيلَ إِنِّي أَحِبُّ فَلَانًا فَأَجِبَهُ قَالَ فَيَقُولُ جِبْرِيلُ لِأَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ رَبَّكُمْ يُحِبُّ فَلَانًا فَأَجِبُوهُ قَالَ فَيُحِبُّ أَهْلَ السَّمَاءِ قَالَ وَيُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ قَالَ وَإِذَا أَبْغَضَ فَيَمْنُلُ

ذَلِكَ [صححه البخاری (۷۴۸۵)، ومسلم (۲۶۳۷)، وابن حبان (۳۶۵)]. [انظر: ۹۳۴۱، ۸۴۸۱، ۱۰۶۲۳].  
 (۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل سے کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، اور جبریل آسمان والوں سے کہتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں شخص سے محبت کرتا ہے اس لیے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اس کے بعد زمین والوں میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے، اور جب کسی بندے سے نفرت کرتا ہے تب بھی اسی طرح ہوتا ہے۔

(۷۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُوذُ جَارَهُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ صِيفَهُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُقَلِّ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ [صححه البخاری (۶۱۳۸)، ومسلم (۴۷)، وابن حبان (۵۱۶)]. [انظر: ۷۶۳۳].

(۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ اپنے پڑوسی کو نہ ستائے، جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے، ورنہ خاموش رہے۔

(۷۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرْقَى قُلُوبًا الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ وَالْفَقْهُ يَمَانٍ [راجع: ۷۲۰۱].  
 (۷۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۷۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَنُو النَّجَارِ قَالُوا نَمَّ مِنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْحَزْرَجِ قَالُوا نَمَّ مِنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَمَّ بَنُو سَاعِدَةَ قَالُوا نَمَّ مِنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَمَّ لِي كُلُّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ [صححه مسلم (۲۵۱۲)].

(۷۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں انصار کے سب سے بہترین گھر کا پتہ نہ بتاؤں؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! فرمایا بنی عبد الاشہل کے لوگ (جو حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا گروہ تھا) لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کے بعد کون لوگ ہیں؟ فرمایا بنی نجار، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کے بعد کون لوگ ہیں؟ فرمایا بنی حارث بن خزرج، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کے بعد کون لوگ ہیں؟ فرمایا بنی ساعدہ، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! اس



کے بعد کون لوگ ہیں؟ فرمایا اس کے بعد انصار کے ہر گھر میں ہی خیر و برکت ہے۔

(۷۶۱۷م) قَالَ مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي نَائِبٌ وَقَتَادَةُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ بَنُو النَّجَارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَسْهَلِ

(۷۶۱۷م) یہی روایت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے البتہ اس میں پہلے بنی نجار پھر بنی عبدالاسہل کا ذکر ہے۔

(۷۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ مَوْلَى بَنِي جُمَحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا رَجُلٌ يَتَخَطَّرُ فِي حُلَّةٍ مُعْجَبٌ بِجَمِّهِ قَدْ أَسْبَلَ إِزَارَهُ إِذْ خَسَفَ اللَّهُ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ أَوْ قَالَ يَهُوِي فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه البخاری (۴۷۸۹)، ومسلم (۲۰۸۸)]. [انظر: ۱۰۰۳۴، ۹۸۸۷]

(۷۶۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی بہترین لباس زیب تن کر کے تاز و تکبر کی چال چلتا ہوا جا رہا تھا، اسے اپنے بالوں پر بڑا عجب محسوس ہو رہا تھا اور اس نے اپنی شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکا رکھی تھی کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنسا ہی رہے گا۔

(۷۶۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي نَائِبٌ بْنُ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَخَذَتِ النَّاسَ رِيحٌ بِطَرِيقِ مَكَّةَ وَعَمَّرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَاجٌّ فَاشْتَدَّتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ عَمْرٌ لِمَنْ حَوْلَهُ مَنْ يُحَدِّثُنَا عَنِ الرِّيحِ فَلَمْ يُرْجِعُوا إِلَيْهِ شَيْئًا فَلَبِنِي الْأَدَى سَأَلَ عَنْهُ عَمْرٌ مِنْ ذَلِكَ فَاسْتَحْشَتُ رَاحِلَتِي حَتَّى أَذْرِكْتَهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرْتُ أَنَّكَ سَأَلْتَ عَنِ الرِّيحِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرِّيحُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ وَتَأْتِي بِالْعَذَابِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَلَا تَسُبُّوهَا وَسَلُّوا اللَّهَ خَيْرَهَا وَاسْتَعِينُوا بِهِ مِنْ شَرِّهَا [اخرجه عبدالرزاق (۲۰۰۴)، قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد حسن]. [راجع: ۷۴۰۷]

(۷۶۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج پر جا رہے تھے کہ مکہ مکرمہ کے راستے میں تیز آندھی نے لوگوں کو آ لیا، لوگ اس کی وجہ سے پریشانی میں مبتلا ہو گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا آندھی کے متعلق کون شخص ہمیں حدیث سنائے گا؟ کسی نے انہیں کوئی جواب نہ دیا، مجھے پتہ چلا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے اس نوعیت کی کوئی حدیث دریافت فرمائی ہے تو میں نے اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی حتیٰ کہ میں نے انہیں جا لیا، اور عرض کیا کہ امیر المؤمنین! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے آندھی کے متعلق کسی حدیث کا سوال کیا ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آندھی یعنی تیز ہوا اللہ کی مہربانی ہے، کبھی رحمت لاتی ہے اور کبھی زحمت، جب تم اسے دیکھا کرو تو اسے برا بھلا نہ کہا کرو، بلکہ اللہ سے اس کی خیر طلب کیا کرو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۷۶۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُبَسِّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلَامِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ جِيءَ بِمَقَاتِحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوَضَعَتْ فِي يَدَيَّ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَقَدْ ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَنْتَبِلُونَهَا [انظر: ۱۰۵۲۴].

(۷۶۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، مجھے جوامع الکلم دیئے گئے ہیں اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں میرے پاس لا کر میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔

(۷۶۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دُعِيَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَلِلْجَنَّةِ أَبْوَابٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرِّيَّانِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَلَى أَحَدٍ مِنْ ضَرُورَةٍ مِنْ آيَاتِهِ دُعِيَ فَهَلْ يُدْعَى مِنْهَا كُلُّهَا أَحَدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَإِنِّي أَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ [صححه البخاری (۱۸۹۷)، ومسلم (۱۰۲۷)، وابن حبان (۳۴۱۹)، وابن جریر: (۲۴۸۰)]. [انظر: ۹۷۹۹].

(۷۶۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص راہِ خدا میں اپنے مال میں سے دو جوڑے والی چیزیں خرچ کرے، اسے جنت کے دروازوں سے پکارا جائے گا اور جنت کے کئی دروازے ہیں، جو اہل نماز میں سے ہوگا اسے بابِ الصلاۃ سے پکارا جائے گا، جو اہل صدقہ میں سے ہوگا اسے بابِ الصدقہ سے پکارا جائے گا، جو اہل جہاد میں سے ہوگا اسے بابِ الجہاد سے پکارا جائے گا، جو اہل صیام میں سے ہوگا اسے بابِ الریان سے پکارا جائے گا۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ویسے ضرورت تو کوئی نہیں لیکن کیا کسی آدمی کو سارے دروازوں سے بھی بلایا جائے گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اور مجھے امید ہے کہ آپ بھی ان لوگوں میں سے ہیں۔

(۷۶۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَصَدَّقَ مِنْ طَيِّبٍ تَقَبَّلَهَا اللَّهُ مِنْهُ وَأَخَذَهَا بِيَمِينِهِ وَرَبَّاهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدَكُمْ مَهْرَةً أَوْ فَصِيلَةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَصَدَّقُ بِاللَّقَمَةِ فَتَرْتَبُو فِي يَدِ اللَّهِ أَوْ قَالَ فِي كَفِّ اللَّهِ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ فَتَصَدَّقُوا [صححه ابن جریر: (۲۴۲۶) و (۲۴۲۷)، وابن حبان (۳۳۱۸)، والحاکم (۳۳۳/۲)]. وقال الترمذی: الحسن صحیح. قال الألبانی: منکر (الترمذی: ۶۶۲) قال شعيب: اسنادہ صحیح [انظر: ۹۲۳۴، ۱۰۰۹۰].

(۷۶۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرماتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش

اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، اور انسان ایک لقمہ صدقہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک لقمہ پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے اس لئے خوب صدقہ کیا کرو۔

(۷۶۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْبَبَّ آدَمَ وَمُوسَى فَقَالَ مُوسَى لآدَمَ يَا آدَمُ أَنْتَ الَّذِي أَدْخَلْتَ ذُرِّيَّتَكَ النَّارَ فَقَالَ آدَمُ يَا مُوسَى اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِغَلَامِهِ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ التَّورَةَ فَهَلْ وَجَدْتَ أَنِّي أَهْبَطُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَجَّهُ آدَمُ [صححه البخاری (۴۸۳۸)، ومسلم (۲۶۵۲)].

(۷۶۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسی علیہ السلام میں مباحثہ ہوا، حضرت موسی علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! آپ ہی وہ ہیں جنہوں نے اپنی اولاد کو جہنم میں داخل کر دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسی! اللہ نے تمہیں اپنی رسالت اور اپنے سے ہم کلام ہونے کے لئے منتخب کیا اور تم پر تورات نازل فرمائی، کیا تم نے مجھے بھی زمین پر اترا ہوا دیکھا؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسی علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۷۶۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ [صححه البخاری (۴۷۳۶)، ومسلم (۲۶۵۲)]. [انظر: ۹۰۸۴، ۹۷۹۱].

(۷۶۲۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۶۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُنِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمَ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [راجع: ۷۵۱۲].

(۷۶۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۷۶۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلشُّرَيْزِ عَلَيْهِمُ الْبَهْدَةُ السُّودَاءُ فَإِنْ فِيهَا شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا السَّامَ يُرِيدُ الْمَوْتَ [راجع: ۷۲۸۵].

(۷۶۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس کلونجی کا استعمال اپنے اوپر لازم کرو لو کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۷۶۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فِي كُلِّ الثَّيْنِ وَخَمِيسٍ قَالَ مَعْمَرٌ وَقَالَ غَيْرُ سُهَيْلٍ وَتَعْرَضُ الْأَعْمَالُ فِي كُلِّ الثَّيْنِ وَخَمِيسٍ فَيَغْفِرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا إِلَّا الْمُتَشَاحِنِينَ يَقُولُ اللَّهُ

لِلْمَلَائِكَةِ ذُرُوهَمَا حَتَّى يَبْصُلِحَا. [صححه مسلم (۲۵۶۵)، وابن حبان (۵۶۶۱)، وابن خزيمة: (۲۱۲۰)].

[انظر: ۱۰۰۰۷، ۹۱۸۸، ۹۰۴۱، ۸۳۴۳].

(۷۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں (دوسرے روات کے مطابق اعمال پیش کیے جاتے ہیں) اور اللہ تعالیٰ ہر اس بندے کو بخش دیتے ہیں جو ان کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، سوائے ان دو آدمیوں کے جن کے درمیان آپس میں لڑائی جھگڑا ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

(۷۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصَّرْعَةِ قَالُوا فَمَنْ الشَّدِيدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْإِدْيَى يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ [صححه مسلم (۲۶۰۹)].

(۷۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پہلوان وہ نہیں ہے جو کسی کو پچھاڑ دے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر پہلوان کون ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اصل پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(۷۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ حَجٌّ مَبْرُورٌ [راجع: ۷۵۸۰].

(۷۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ کون سا عمل سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ پر ایمان لانا، سائل نے پوچھا کہ پھر کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا جہاد فی سبیل اللہ، سائل نے پوچھا کہ اس کے بعد؟ فرمایا حج مبرور۔

(۷۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ لَا تَكْذَابُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِيبٌ وَأَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا وَأَصْدَقُكُمْ حَدِيثًا وَالرُّؤْيَا ثَلَاثَةُ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ بَشْرَى مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالرُّؤْيَا يُحَدِّثُ بِهَا الرَّجُلُ نَفْسَهُ وَالرُّؤْيَا تَحْزِينٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلَا يُحَدِّثُ بِهَا أَحَدًا وَلَيْقُمْ فَلْيَصِلْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُعْجِبُنِي الْقَيْدُ وَأَكْرَهُهُ الْفُلَّ الْقَيْدُ بَاتَ فِي الدِّينِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتْرِهِ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبْوَةِ [صححه

البخاری (۷۰۱۷) ومسلم (۲۲۶۲)، وابن حبان (۶۰۴۰) والحاكم (۳۹۰/۴)] [انظر: ۱۰۵۹۸، ۹۱۱۸].

(۷۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آخر زمانے میں مؤمن کا خواب جھوٹا نہیں ہوا کرے گا، اور تم میں سے سب سے زیادہ سچا خواب اسی کا ہوگا جو بات کا سچا ہوگا، اور خواب کی تین قسمیں ہیں، اچھے خواب تو اللہ کی طرف سے

خوشخبری ہوتے ہیں، بعض خواب انسان کا تخیل ہوتے ہیں، اور بعض خواب شیطان کی طرف سے انسان کو غمگین کرنے کے لئے ہوتے ہیں، جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے بلکہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنا شروع کر دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خواب میں ”قید“ کا دکھائی دینا پسند ہے لیکن ”بھڑی“ ناپسند ہے کیونکہ قیدی تعبیر دین میں ثابت قدمی ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھالیسواں جزء ہے۔

(۷۱۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ [راجع: ۷۱۸۲]۔

(۷۲۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤمن کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھالیسواں جزء ہے۔

(۷۲۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ حَسَانَ قَالَ لِي حَلَقَةٍ فِيهِمْ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنْشَدَكَ اللَّهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَجِبْ عَنِّي أَيُّدَكَ اللَّهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ لَقَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ [سیاتی فی مسند حسان بن ثابت: ۲۲۲۸۲]۔

(۷۲۳۲) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ایک حلقے کے لوگوں سے ”جن میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے“ فرمایا اے ابو ہریرہ! میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری طرف سے جو اب دو، اللہ روح القدس کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں بخدا!

(۷۱۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ [راجع: ۷۶۱۵]۔

(۷۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے۔

(۷۲۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى فَلَمَّا جَاءَهُ صَكَّهُ فَرَجَعَ عَيْنَهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ أُرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ قَالَ قَرَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَنْ تَوَرَّأَ فَلَهُ بِمَا عَطَّتْ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ فَقَالَ أَيُّ رَبِّ نَمَّ مَهْ قَالَ نَمَّ الْمَوْتُ قَالَ فَاإِنَّ فَسَأَلَ اللَّهُ أَنْ يُدْنِيَهُ مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمِيَةً بِحَجَرٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ كُنْتُ نَمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ تَحْتَ الْكُثَيْبِ الْأَحْمَرِ [صححه البخاری (۱۳۳۹)، ومسلم (۲۳۷۲)]۔

(۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ملک الموت کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جب ان کی روح قبض کرنے کے لئے بھیجا گیا اور وہ ان کے پاس پہنچے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک طمانچہ مار کر ان کی آنکھ پھوڑ دی، وہ پروردگار کے پاس واپس جا کر کہنے لگے کہ آپ نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیج دیا جو مرنا نہیں چاہتا؟ اللہ نے ان کی آنکھ واپس لوٹا دی اور فرمایا ان کے پاس واپس جا کر ان سے کہو کہ ایک تیل کی پشت پر ہاتھ رکھ دیں، ان کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آگئے، ہر بال کے بدلے ان کی عمر میں ایک سال کا اضافہ ہو جائے گا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ اے پروردگار! پھر کیا ہوگا؟ فرمایا پھر موت آئے گی، انہوں نے کہا تو پھر ابھی سہی، پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے درخواست کی کہ انہیں ایک پتھر پھینکنے کی مقدار کے برابر بیت المقدس کے قریب کر دے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر میں وہاں ہوتا تو تمہیں راستے کی جانب ایک سرخ ٹیلے کے نیچے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر دکھاتا۔

(۷۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ لِي الزُّهْرِيُّ اَلَا اَحَدُنْكَ بِعَدِيَّتَيْنِ عَجِيْبَيْنِ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ حَمِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْرَفَ رَجُلٌ عَلٰى نَفْسِهِ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ اَوْصٰى بِنِسْبِهِ فَقَالَ اِذَا اَنَا مِتُّ فَاَحْرِقُوْنِي ثُمَّ اَسْحَقُوْنِي ثُمَّ اَذْرُوْنِي فِى الرِّيْحِ فِى الْبَحْرِ قَوْلَ اللهِ لَنْ اَقْدَرَ عَلٰى رَبِّى لِيُعَذِّبَنِي عَذَابًا مَا عَذَّبَهُ اَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوْا بِذٰلِكَ بِهٖ فَقَالَ اللهُ لِلْاَرْضِ اِذِىْ مَا اَخَذَتْ لِاِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ مَا حَمَلْتِكِ عَلٰى مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشِيْتُكَ يَا رَبُّ اَوْ مَخَافَتُكَ فَفَقَرَ لَهٗ بِذٰلِكَ. [صححه البخارى (۳۴۸۱)، ومسلم (۲۷۵۶)].

(۷۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی نے اپنی جان پر بڑا ظلم کیا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو بلا کر یہ وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلا نا پھر اسے خوب باریک کر کے پیسا اور سمندری ہواؤں میں مجھے بکھیر دینا، بخدا! اگر اللہ کو مجھ پر قدرت اور دسترس حاصل ہوگئی تو وہ مجھے ایسی سزا دے گا کہ مجھ سے پہلے کسی کو نہ دی ہوگی۔

اس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا، اللہ نے زمین کو حکم دیا کہ تو نے اس کے جتنے حصے وصول کئے ہیں، سب واپس کر، اسی لمحے وہ بندہ پھر اپنی شکل و صورت میں کھڑا ہو گیا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ تجھے اس حرکت پر کس چیز نے برا بھینتے کیا؟ اس نے عرض کیا کہ پروردگار! تیرے خوف نے، اللہ نے اس پر اس کی بخشش فرمادی۔

(۷۳۵م) قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِي حَمِيْدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَتْ اِمْرَاَةٌ النَّارَ فِى هَرَّةٍ رَبَطْتَهَا فَلَا هٰى اَطْعَمْتَهَا وَلَا هٰى اَرْسَلْتَهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ قَالَ الزُّهْرِيُّ ذٰلِكَ لِئَلَّا يَتَكَبَّرَ رَجُلٌ وَلَا يَنَاسَ رَجُلٌ

(۷۳۵م) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک لمبی کی وجہ سے داخل ہوگئی،



جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے کوڑے کھا لیتی۔

(۷۶۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ جَالِسٌ فَقَالَ الْأَقْرَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي عَشْرَةَ مِنْ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ قَطُّ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ [راجع، ۷۱۲۱].

(۷۶۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو بوسہ دیا، اس وقت مجلس میں اقرع بن حابس تمیمی بھی بیٹھے ہوئے تھے، وہ کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! میرے یہاں تو دس بیٹے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی کو کبھی نہیں چوما؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف دیکھ کر ارشاد فرمایا جو کسی پر رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

(۷۶۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ أُمَّ هَانِيَةَ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ كَبُرْتُ وَلِي عِيَالٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَيَّ وَلَدِي فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَيَّ زَوْجٌ لِي ذَاتِ يَدِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَمْ تَرَ كَبْ مَرِيْمُ بِنْتُ عِمْرَانَ بَعِيرًا

(۷۶۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ اپنی چچا زاد بہن ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا کے پاس اپنے لیے پیغام نکاح بھیجا، وہ کہنے لگیں یا رسول اللہ! میں بوڑھی ہو گئی ہوں اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت مریم رضی اللہ عنہا نے کبھی اونٹ کی سواری نہیں کی۔

(۷۶۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا قَوْلَهُ وَلَمْ تَرَ كَبْ مَرِيْمُ بَعِيرًا

(۷۶۳۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس میں آخری جملہ نہیں ہے۔

(۷۶۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَوْ أَحَدِهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَخْرُ وَالْخِيَلَاءُ فِي الْفُقَدَاءِ مِنْ أَهْلِ الْوَبْرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْقَنَمِ وَالْإِيمَانُ يَمَانٌ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ [صححه البحاری (۳۴۹۹) ومسلم (۵۲). قال شعيب: اسنادہ صحیح].

(۷۶۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فخر و تکبر اونٹوں کے مالکوں میں ہوتا ہے اور سکون و اطمینان بکریوں والوں میں ہوتا ہے اور اہل یمن کا ایمان اور ان کی حکمت بہت عمدہ ہے۔

(۷۶۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي عَلَى قُرَيْشٍ حَقًّا وَإِنَّ لِقُرَيْشٍ عَلَيْكُمْ حَقًّا مَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا وَأَتَمِنُوا فَأَدَّوْا وَاسْتَرْجَمُوا فَرَجَمُوا [اخرجه عبدالرزاق (۱۹۹۰۲). قال شعيب: اسنادہ صحیح].

(۷۶۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا قریش پر ایک حق ہے اور قریش کا تم پر ایک حق ہے، جب فیصلہ کریں عدل سے کام لیں، جب امین بنائے جائیں تو امانت ادا کریں اور جب ان سے رحم کی بھیک مانگی جائے تو رحم کریں۔  
(۷۶۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَبُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۷۲۲۱].

(۷۶۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۷۶۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمًا لِلْعَبْدِ أَنْ يَتَوَكَّلَ اللَّهُ بِحُسْنِ عِبَادَةٍ رَّبِّهِ وَبِطَاعَةِ سَيِّدِهِ نِعْمًا لَهُ وَنِعْمًا لَهُ [صححه مسلم (۱۶۶۷)] [انظر: ۸۲۱۶].  
(۷۶۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی غلام کے لئے کیا ہی خوب ہے کہ اللہ سے اپنی بہترین عبادت اور اس کے آقا کی اطاعت کے ساتھ موت دے دے، کیا ہی خوب ہے، کیا ہی خوب ہے۔

(۷۶۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ [صححه البخاری (۷۱۳۷)، ومسلم (۱۸۳۵)]. [انظر: ۱۰۶۴۵].

(۷۶۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے میرے مقرر کردہ امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے مقرر کردہ امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

(۷۶۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُصَلِّي بِنَا فِيكْبُرُ حِينَ يَقُومُ وَحِينَ يَرْكَعُ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ بَعْدَمَا يَرْفَعُ مِنَ الرُّكُوعِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ بَعْدَمَا يَرْفَعُ مِنَ السُّجُودِ وَإِذَا جَلَسَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْفَعُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَيَكْبُرُ مِثْلَ ذَلِكَ لِي الرُّكْعَتَيْنِ الْأَخْرَجِيْنِ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَقْرَبُكُمْ شَبَهًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي صَلَاتَهُ مَا زَالَتْ هَذِهِ صَلَاتُهُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا [راجع: ۷۲۱۹].

(۷۶۴۳) ابوبکر بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے، وہ جب کھڑے ہوتے یا

رکوع میں جاتے، یا رکوع سے سر اٹھانے کے بعد سجدہ میں جانے کا ارادہ کرتے، یا ایک سجدہ سے سر اٹھا کر دوسرا سجدہ کرنا چاہتے، یا جب قعدہ میں بیٹھتے یا دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے تو ہر موقع پر تکبیر کہتے، اسی طرح دیگر رکعتوں میں بھی تکبیر کہتے تھے اور جب سلام پھیرتے تو فرماتے کہ بخدا! نماز میں میں تم سب سے زیادہ نبی ﷺ کے ساتھ قرہی مشابہت رکھتا ہوں، ان کی نماز بھی ہمیشہ اسی طرح رہی یہاں تک کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۷۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا صَلَّيَا خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَلَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ [صححه البخاری (۸۰۳) والبخاری (۷۸۵)، ومسلم (۳۹۲)، وابن خزيمة: (۵۷۹)، والبخاری (۷۹۵)، ومسلم (۳۹۲)، وابن خزيمة: (۵۷۸ و ۶۱۱ و ۶۲۴)]. [راجع: ۷۲۱۹].

(۷۶۳) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يَكْبُرُ فَلَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۷۲۱۹].

(۷۶۴) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ لِإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَقُولُ آمِينَ وَإِنَّ الْإِمَامَ يَقُولُ آمِينَ فَمَنْ وَافَقَ تَامِينَهُ تَامِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۲۱۹].

(۷۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب امام ”غیر المغضوب علیہم ولا الضالین“ کہہ لے تو تم اس پر آمین کہو، کیونکہ فرشتے بھی اس پر آمین کہتے ہیں اور امام بھی آمین کہتا ہے، جو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ [راجع: ۷۲۱۹].

(۷۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو کہتے تھے اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

(۷۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَقَدْ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُمِمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتَوْهَا تَسْعُونَ وَلَكِنْ ائْتَوْهَا وَأَنْتُمْ تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ لَمَّا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأْتُوا [راجع: ۷۲۴۹].

(۷۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کھڑی ہو جائے تو تم نماز کے لئے دوڑتے ہوئے

مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز لگائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۷۶۵۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَلَيْمَتِ الصَّلَاةُ فَذَكَرَهُ [راجع: ۷۲۴۹].

(۷۶۵۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۶۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَقْضُوا قَالَ مَعْمَرٌ وَلَمْ يَذْكُرْ

سُجُودًا [راجع: ۷۲۴۹].

(۷۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جتنی نماز لگائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر

لیا کرو۔

(۷۶۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ [راجع: ۷۲۸۲].

(۷۶۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی بھی نماز کی ایک رکعت

پالے، گویا اس نے پوری نماز پالی۔

(۷۶۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ سَلِيمَانَ بْنِ

أَبِي حَنَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ

فَقَالَ لَهُ ذُو الشَّمَالَيْنِ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍو وَكَانَ خَلِيفًا لِيَبْنَى زُهْرَةَ أَحْقَفَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا صَدَقَ يَا نَبِيَّ اللَّهُ فَاتَمَّ بِهِمُ الرُّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ نَقَصَ [صححه ابن

حزيمة: (۱۰۴۶)، وابن حبان (۲۶۸۵). قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲۴/۳)].

(۷۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی، اور دو رکعتیں پڑھا کر ہی

سلام پھیر دیا، اس پر ذوالشمالین بن عبد عمرو "جو بنی زہرہ کا حلیف تھے" نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھول گئے یا نماز کی

رکعتیں کم ہو گئی ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا ایسا ہی ہے جیسے ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی

تائید کی، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دو رکعتیں چھوٹ گئی تھیں، انہیں ادا کیا۔

(۷۶۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَوْ أَحَدِهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ بِالنَّاسِ فَلْيُحْفَفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالشَّيْخَ

الْكَبِيرَ فَذَا الْعَاقِبَةُ بِأَحْسَنِ [راجع: ۷۲۹۰]. قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۷۹۵)]. [الخط: ۱۰۵۲۹].

(۷۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص امام بن کر نماز پڑھایا کرے تو پہلی نماز پڑھایا کرے کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور اہل حاجت سب ہی ہوتے ہیں۔

(۷۶۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُؤْمِنُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يَرُدَّ اللَّهُ رَأْسَهُ وَأَسَءَ مَا رَأَى جَمَاهِرُ [راجع: ۷۵۲۰].

(۷۶۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے جیسا بنا دے۔

(۷۶۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْجِ الْوَلِيدَ وَسَلِّمْ بَنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَيَّ مُضَرًّا وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كَسِينِي يُوسُفَ [راجع: ۷۴۵۸].

(۷۶۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو اللہم ربنا ولك الحمد کہہ کر یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور کہہ کر مکرہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، اے اللہ! قبیلہ معز کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما۔

(۷۶۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَدْنَى اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَدْنَى لِنَبِيِّ أَنْ يَتَعَنَّى بِالْقُرْآنِ [صححه البحاری ۵۰۲۳]، ومسلم (۷۹۲)، وابن حبان (۷۵۱). [انظر، ۷۸۱۹، ۷۸۰۴، ۹۸۰۴].

(۷۶۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے کسی چیز کی ایسی اجازت نہیں دی جیسی اپنے نبی کو قرآن کریم ترم کے ساتھ پڑھنے کی اجازت دی ہے۔

(۷۶۶۰) حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَسْتُ بِتَارِكِهِنَّ فِي حَضْرٍ وَلَا سَفَرٍ نَوْمٍ عَلَى وَتَرٍ وَصِيَامٍ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتِي الصَّحَى قَالَ ثُمَّ أَوْهَمَ الْحَسَنُ فَجَعَلَ مَكَانَ الصَّحَى غَسْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ [راجع: ۷۱۳۸].

(۷۶۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے میں سفر و حضر میں کبھی نہ چھوڑوں گا۔

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتوں کی، بعد میں

حسن کو وہم ہوا تو وہ اس کی جگہ ”غسل جمعہ“ کا ذکر کرنے لگے۔

(۷۶۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ عِيَّاضٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

(۷۶۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

(۷۶۵۹) قَالَ وَأَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُخْبِرُ بِذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۷۶۵۹) م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۶۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ ثَابِتَ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ وَقَالَ ابْنُ بَكْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ نَائِمًا نَمَّ اسْتَيْقَظَ فَأَرَادَ الْوُضُوءَ فَلَا يَضَعُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَضْبَّ عَلَى يَدِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيُّنَ بَاتَتْ يَدُهُ [صححه مسلم (۲۷۸)].

(۷۶۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہوتا پاتا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے دھونے لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۶۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ قَارِظٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَجَدَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّمَا اتَّوَضَّأْتُ مِنْ أَثْوَابِ الْبَيْتِ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [راجع: ۷۰۹۴].

(۷۶۶۱) ابراہیم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مسجد کی چھت پر وضو کرتے ہوئے دیکھا، وہ فرمانے لگے میں نے پتھر کے کچھ ٹکڑے کھائے تھے اس لئے وضو کر رہا ہوں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۷۶۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَكُمْ قَوْمٌ يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ وَجُوهَهُمْ كَالْمَجَانِّ الْمَطْرُوقَةِ [راجع: ۷۲۶۲].

(۷۶۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک تم ایسی قوم سے



قال نہ کرو جن کے چہرے چھنی کمانوں کی طرح ہوں گے اور ان کی جوتیاں بالوں سے نئی ہوں گی۔

(۷۶۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَضْطَرِبَ الْبَايَاتُ نِسَاءً ذُوْسُ حَوْلٍ ذِي الْخَلَصَةِ وَكَانَتْ صَنَمًا

يَعْبُدُهَا ذُوْسٌ لِي الْجَاهِلِيَّةِ بَنِيَالَّةَ [صححه البخاری (۷۱۱۶)، ومسلم (۲۹۰۶)، وابن حبان (۶۷۴۹)].

(۷۶۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ قبیلہ دوس کی عورتوں کی سرینیں ذوالخلصہ کے گرد حرکت نہ کرنے لگیں، ذوالخلصہ ایک بت کا نام ہے جس کی پوجا قبیلہ دوس کے لوگ زمانہ جاہلیت میں کیا کرتے تھے۔

(۷۶۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ كَسْرَى فَلَا يَكُونُ كَسْرَى بَعْدَهُ وَيَذْهَبُ قَيْصَرٌ فَلَا يَكُونُ قَيْصَرٌ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَنُفِقَنَّ كُنُوزَهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى [راجع: (۷۱۸۴)].

(۷۶۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہ خدا میں ضرور خرچ کر دو گے۔

(۷۶۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكُ أَنْ يَنْزَلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكِيمًا عَادِلًا وَإِمَامًا مُقْسِطًا يَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخَنزِيرَ وَيَضَعُ الْجَنُوزَةَ وَيَقْبِضُ الْمَالَ حَتَّى لَا يَقْبَلَهَا أَحَدٌ [راجع: (۷۲۶۷)].

(۷۶۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے عنقریب تم میں حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ ایک منصف حکمران کے طور پر نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور مال پانی کی طرح بہائیں گے یہاں تک کہ اسے قبول کرنے والا کوئی نہ رہے گا۔

(۷۶۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ نَافِعِ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ بِكُمْ إِذَا نَزَلَ بِكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ فَأَمَّكُمْ أَوْ قَالَ إِمَامَكُمْ مِنْكُمْ [صححه البخاری

(۳۴۴۹)، ومسلم (۱۰۵۰)، وابن حبان (۶۸۰۲)].

(۷۶۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہاری اس وقت کیا کیفیت ہوگی جب حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ تم میں نزول فرمائیں گے اور تمہاری امامت تم ہی میں کا ایک فرد کرے گا۔

(۷۶۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ حَنْظَلَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيْهَلُنَّ ابْنُ مَرْثَمٍ مِنْ فَجِّ الرُّوحَاءِ بِالْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ أَوْ  
لَيْسَتْ بِهِمَا [راجع: ۷۶۷۵].

(۷۶۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے،  
ایسا ضرور ہوگا کہ حضرت عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مقام ”فج الروحاء“ سے حج یا عمرہ یا دونوں کا احرام باندھیں گے۔

(۷۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُبُّ أَحَدُكُمْ الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ لِلنَّعْبِ الْكُرْمِ فَإِنَّ الْكُرْمَ هُوَ  
الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ [صححه مسلم (۲۲۴۷)]. [انظر: ۱۰۳۷۲، ۱۰۴۸۴، ۱۰۶۲۱].

(۷۶۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص زمانے کو برا بھلا نہ کہے، کیونکہ زمانے کا  
خالق بھی تو اللہ ہی ہے، اور انکو ”کرم“ نہ کہا کرو کیونکہ اصل کرم تو مردِ مسلم ہے۔

(۷۶۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤَدِّي ابْنُ آدَمَ قَالَ يَقُولُ يَا خِيَةَ الدَّهْرِ فَإِنِّي أَنَا الدَّهْرُ أَكَلْتُ  
لَيْلَهُ وَنَهَارَهُ فَإِنِ شِئْتُ لَقَضَيْتُهُمَا [راجع: ۷۲۴۴].

(۷۶۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ ابن آدم مجھے ایذا دیتا ہے، کہتا ہے کہ  
زمانے کی تباہی! حالانکہ میں ہی زمانے کو پیدا کرنے والا ہوں، میں ہی اس کے رات دن کو الٹ پلٹ کرتا ہوں، اور جب  
چاہوں گا ان دونوں کو اپنے پاس کھینچ لوں گا۔

(۷۶۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ سُهَيْلٍ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُخَلَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ [قال الألبانی: صحیح  
(ابوداؤد: ۲۱۶۲، ابن ماجہ: ۱۹۲۳)]. قال شعيب: حسن. وقد اختلف على سهيل فيه.

(۷۶۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کے پاس پچھلی شرمگاہ میں آتا ہے، اللہ اس  
پر نظر کرم نہیں فرمائے گا۔

(۷۶۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمْ رَجُلًا يَقُولُ لَقَدْ هَلَكَنِي النَّاسُ فَهُوَ أَهْلِكُهُمْ يَقُولُ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ هَالِكُكَ [صححه مسلم  
(۲۶۲۳)]. [انظر: ۸۴۹۵، ۱۰۰۰۶، ۱۰۷۰۸].

(۷۶۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ لوگ تباہ ہو گئے تو سمجھ  
لو کہ وہ ان میں سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ہے۔

(۷۱۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ (ح) وَأَبْنُ بَكْرِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (ح) وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ لَقِيتُ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ [انظر: ۷۷۵۰، ۷۷۵۱] عن ابراهيم بن عبد الله بن قارظ عن

ابن هُرَيْرَةَ، (۱۰۹۰، ۱۰۷۳، ۱۰۳۷، ۱۰۱۳۲، ۹۱۳۶، ۹۰۹۰).

(۷۱۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو تو تم نے نیکو کام کیا۔

(۷۱۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَلَا تَغْرُبُ عَلَى يَوْمِ الْفَضْلِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمَا مِنْ ذَابَّةٍ إِلَّا تَفْرَعُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا هَذَيْنِ الثَّقَلَيْنِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَكَانِ يَكْتَبَانِ الْأَوَّلُ فَأَلْوَلُ فَكِرْجَلِي قَدَّمَ بَدَنَهُ وَكِرْجَلِي قَدَّمَ بَقْرَةَ وَكِرْجَلِي قَدَّمَ شَاةً وَكِرْجَلِي قَدَّمَ طَائِرًا وَكِرْجَلِي قَدَّمَ بَيْضَةً فَإِذَا قَعَدَ الْإِمَامُ طَوَيْتِ الصُّحُفَ وَخَرَجَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ (۵۰۶۳) والنسائي في الكبرى (۱۲۱۸۶). قال شعيب: اسنادہ صحیح۔

(۷۱۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن سے زیادہ کسی افضل دن پر سورج طلوع یا غروب نہیں ہوتا اور جن وانس کے علاوہ ہر جاندار مخلوق جمعہ کے دن گھبراہٹ کا شکار ہو جاتی ہے (کہ کہیں آج ہی کا جمعہ نہ ہو جس میں قیامت قائم ہوگی) جمعہ کے دن مسجد کے ہر دروازے پر دو فرشتے مقرر ہوتے ہیں جو درجہ بدرجہ پہلے آنے والے افراد کو لکھتے رہتے ہیں، اس آدمی کی طرح جس نے اونٹ پیش کیا، پھر جس نے گائے پیش کی، پھر جس نے بکری پیش کی، پھر جس نے پرندہ پیش کیا، پھر جس نے اٹھ پیش کیا، اور جب امام آ کر بیٹھ جاتا ہے تو صحیفے لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔

(۷۱۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُؤَلِّفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَهِيَ بَعْدَ الْعَصْرِ

(۷۱۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندے مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے، اور وہ

عمر کے بعد ہوتا ہے۔

(۷۶۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ غُسِلَهَا الْفُسْلُ وَمِنْ حَمَلِهَا الْوُضُوءُ [صححه ابن حبان (۱۱۶۱)]. وقال

الترمذی: حسن. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۹۹۲). قال شعيب: رجاله ثقات. لكن اختلف في رفعه ووقفه. [۷۶۷۵] حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنازہ کو غسل دینے سے غسل دینے والے پر بھی غسل مستحسن ہوتا ہے اور جنازے کو اٹھانے سے وضو کرنا مستحسن ہوتا ہے۔

(۷۶۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَ لَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَالَ ابْنُ بَكْرِ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعِ بْنِ جَسْرٍ أَخْبَرَهُ ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ جَنَازَةً فَاتَّبَعَهَا فَلَهُ قَبْرٌ طَابَ مِثْلُ أُحُدٍ وَمَنْ صَلَّى وَلَمْ يَتَّبَعْهَا فَلَهُ قَبْرٌ طَابَ مِثْلُ أُحُدٍ قَالَ ابْنُ بَكْرِ الْقَبْرُ طَابَ مِثْلُ أُحُدٍ [إخرجه عبدالرزاق (۶۲۷۱). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۸۸۱/۸۸۱].

(۷۶۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اور جنازے کے ساتھ جائے تو اسے احد پہاڑ کے برابر دو قبر اطو اب ملے گا، اور جو شخص نماز تو پڑھے لیکن جنازے کے ساتھ نہ جاسکے، اسے احد پہاڑ کے برابر ایک قبر اطو اب ملے گا۔

(۷۶۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ هُرُوةَ عَنْ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَزْرَقِ كَانَ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بِالسُّوقِ فَمَرَّ بِجَنَازَةٍ يَبْكِي عَلَيْهَا فَعَابَ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَانْتَهَرَهُمْ فَقَالَ لَهُ سَلَمَةُ بْنُ الْأَزْرَقِ لَا تَقُلْ ذَلِكَ فَاشْهَدْ عَلَيَّ أَبِي هُرَيْرَةَ لَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَتَوَلَّيْتُ امْرَأَةً مِنْ كِنَانِ بْنِ مَرْوَانَ وَشَهِدْتُهَا وَآمَرْتُ مَرْوَانَ بِالنِّسَاءِ اللَّائِي يَبْكِينَ يُطْرَدْنَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ دَعَهْنَ يَا أَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ فَإِنَّهُ مَرَّ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ يَبْكِي عَلَيْهَا وَأَنَا مَعَهُ وَمَعَهُ عَمْرٌو بْنُ الْخَطَّابِ فَانْتَهَرَ عَمْرٌو اللَّائِي يَبْكِينَ مَعَ الْجَنَازَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَهْنَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَإِنَّ النَّفْسَ مُصَابَةٌ وَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَإِنَّ الْعَهْدَ حَدِيثٌ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ [صححه ابن حبان (۳۱۵۷) قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجه: ۱۵۸۷، النسائي: ۴/۱۹)].

[راجع، ۵۸۸۹]، [انظر: ۸۲۸۲، ۹۲۸۲، ۹۷۲۹].

(۷۶۷۷) محمد بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سلمہ بن ازرق حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بازار میں بیٹھے ہوئے تھے، اتنے میں وہاں سے ایک جنازہ گذرا جس کے پیچھے رونے کی آوازیں آرہی تھیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے معیوب قرار دے کر انہیں ڈانٹا، سلمہ بن ازرق کہنے لگے آپ اس طرح نہیں، میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ گواہی دیتا ہوں کہ ایک مرتبہ

مروان کے اہل خانہ میں سے کوئی عورت مرگئی، عورتیں اکٹھی ہو کر اس پر رونے لگیں، مروان کہنے لگا کہ عبد الملک! جاؤ اور ان عورتوں کو رونے سے منع کرو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما وہاں موجود تھے، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے خود سنا کہ ابو عبد الملک! رہنے دو، ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے بھی ایک جنازہ گذرا تھا جس پر رویا جا رہا تھا، میں بھی اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے، انہوں نے جنازے کے ساتھ رونے والی عورتوں کو ڈانٹا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن خطاب! رہنے دو، کیونکہ آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل ٹمکن ہوتا ہے اور زخم ابھی ہرا ہے۔

انہوں نے پوچھا کیا یہ روایت آپ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے خود سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس پر وہ کہنے لگے کہ اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔

(۷۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ (ح) وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرُوا سَجَلًا أَنْفَطَرَهُ فِي رَمَضَانَ أَنْ يُعْتِقَ رَقَبَةً أَوْ يَصُومَ شَهْرَيْنِ أَوْ يُطْعِمَ سِتِينَ مَسْكِينًا [راجع: ۷۲۸۸].

(۷۶۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو جس نے ماہ رمضان کے روزے میں بیوی کے قریب جا کر روزہ توڑ دیا تھا، حکم دیا کہ ایک غلام آزاد کرے، یا دو مہینے کے مسلسل روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

(۷۶۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحِ الزِّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصَّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَالصَّيَامُ جُنَّةٌ وَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمٍ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَصْحَبْ فَإِنْ شَاتَمَهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي أَمْرٌؤٌ صَائِمٌ مَرَّتَيْنِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِّ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَالصَّائِمِ فَرِحْتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَنْفَطَرَ فَرِحَ بِفَطْرِهِ وَإِنْ لَقِيَ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَرِحَ بِصِيَامِهِ [راجع: ۷۵۹۶].

(۷۶۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے لیکن روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ ڈھال ہے، جس دن تم میں سے کسی شخص کا روزہ ہو اسے اس دن ”بے تکلفی“ کی باتیں اور شور و غل نہیں کرنا چاہئے، اگر کوئی شخص اس سے گالی گلوچ یا لڑائی جھگڑا کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزے سے ہوں (دو مرتبہ) روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، روزہ دار کے ہنسی بہک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۶۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّ أَحَدِكُمْ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَلْبَسُ

عَلَيْهِ حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى لَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ۷۲۵۴].

(۷۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر اسے اشتہاء میں ڈال دیتا ہے، یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ جس شخص کے ساتھ ایسا معاملہ ہوتا ہے چاہئے کہ جب وہ قعدہ اخیرہ میں بیٹھتا تو سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۷۲۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالََا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ بْنُ أَبِي الْخَوَّارِ أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ إِذْ مَرَّ بِهِمَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى زَيْدُ بْنُ رِيَّانٍ وَقَالَ ابْنُ بَكْرِ ابْنُ الزُّبَّانِ لَقَدْ عَاةَ نَافِعٌ لَقَالَ سَمِعْتُ أبا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ مَعَ الْإِمَامِ أَفْضَلُ مِنْ خَمْسَةِ وَعِشْرِينَ صَلَاةً يُصَلِّيَهَا وَحْدَهُ [صححه مسلم (۶۴۹)]. [انظر: ۱۰۸۵۴].

(۷۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت کہیں درجے زیادہ ہے۔

(۷۲۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالََا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي الْخَوَّارِ أَنَّهُ سَمِعَ أبا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُهُمْ فِي كُلِّ صَلَاةٍ يَقْرَأُ فَمَا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ قَالَ ابْنُ بَكْرِ فِي كُلِّ صَلَاةٍ قُرْآنٍ [راجع: ۷۴۹۴].

(۷۲۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (جرم کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں ہر قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی ہر قراءت کریں گے۔

(۷۲۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعُ فَضْلُ مَاءٍ لِيَمْنَعَ بِهِ فَضْلُ الْكَلْبِ [صححه مسلم (۱۰۶۶)].  
والبخاری (۲۳۵۴)، ومسلم (۱۰۶۶)]. [انظر: ۸۰۷۰].

(۷۲۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے کہ اس سے زائد گھاس روکی جا سکے۔

(۷۲۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصْرَاةً فَإِنَّهُ يَحْتَلِبُهَا فَإِنْ رَحِمَتْهَا أَحْبَبَهَا وَإِلَّا وَدَّهَا وَوَدَّهَا مَعَهَا بِعَمَلَاتٍ مِنْ تَمْرٍ [راجع: ۷۳۷۴].

(۷۲۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنھیں (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے



تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۶۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو كَثِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاعَ أَحَدُكُمْ الشَّاةَ أَوْ اللَّفْحَةَ فَلَا يُحَقِّلُهَا [صححه ابن حبان (۶۹۶-۷۰۶)]. قَالَ الْأَبَانِيُّ: صحيح (النسائي: ۲۵۲/۷). [انظر: ۱۰۲۴۱].

(۷۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری یا اونٹنی کو بیچنا چاہے تو اس کے تھن نہ باندھے۔

(۷۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لَبَادٍ وَلَا تَنَاجِشُوا وَلَا يَزِيدُ الرَّجُلُ عَلَيَّ بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَيَّ خِطْبَتِهِ وَلَا تَسْأَلُ امْرَأَةٌ طَلَاقَ أُخِيَّتِهَا [راجع: ۷۲۴۷].

(۷۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، بیچ میں دھوکہ نہ دے، کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیچ پر اضافہ نہ کرے، کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے۔

(۷۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَسَّعَ عَلَيَّ مَكْرُوبٍ كُرْبَةً فِي الدُّنْيَا وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ كُرْبَةً فِي الْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ مُسْلِمٍ فِي الدُّنْيَا سَتَرَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ فِي الْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْمَرْءِ مَا بَكَانَ فِي عَوْنِ أَخِيهِ [راجع: ۷۴۲۱].

(۷۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی پریشانیوں میں سے کسی ایک پریشانی کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ایک پریشانی کو دور فرمائے گا، جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالے، اللہ آخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

(۷۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ جَارَةً أَنْ يَضَعَ خَشِيئَتَهُ عَلَيَّ جِدَارِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ مَالِي لِرَأْسِكُمْ مَعْرُوسِينَ وَاللَّهِ لَأَوْمِنَنَّ بِهَا بَيْنَ أَكْفَادِكُمْ [راجع: ۷۲۷۷].

(۷۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا پڑوسی اس کی دیوار میں اپنا شہتیر گاڑنے کی اجازت مانگے تو اسے منع نہ کرے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جب یہ حدیث لوگوں کے سامنے بیان کی تو لوگ براٹھا

اٹھا کر نہیں دیکھنے لگے (جیسے انہیں اس پر تعجب ہوا ہو) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ دیکھ کر فرمانے لگے کیا بات ہے کہ میں تمہیں اعراض کرنا ہوا دیکھ رہا ہوں، بخدا میں اسے تمہارے کندھوں کے دو میاں مار کر (نافذ کر کے) رہوں گا۔

(۷۶۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَسَلْتُ أَمْرَأَتَيْنِ مِنْ هَذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعَجَجٍ فَأَصَابَتْ بَطْنَهَا فَفَعَلَتْهَا وَأَلْقَتْ جَبِينًا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَيْتِهَا عَلَى الْعَاقِلَةِ وَفِي جَبِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أُمَّةٌ فَقَالَ قَائِلٌ كَيْفَ يُعْقَلُ مَنْ لَا أَكْمَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ فِيمَلُ ذَلِكَ يَطَّلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا زَعَمَ أَبُو هُرَيْرَةَ هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُفَّانِ [صححه البخاری (۵۸۵۸)، ومسلم (۱۶۸۱)]. [راجع، ۷۲۱۶].

(۷۶۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسری کو 'جو امید سے تھی' پتھر پھینکا اور اس عورت کو قتل کر دیا، اس کے پیٹ کا بچہ بھی مرا ہوا پیدا ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسئلے میں قاتلہ کے خاندان والوں پر مقتولہ کی دیت اور اس کے بچے کے حوالے سے ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا، اس فیصلے پر ایک شخص نے اعتراض کرتے ہوئے (صحیح کلام میں) کہا کہ اس بچے کی دیت کا فیصلہ کیسے عقل میں آ سکتا ہے جس نے کچھ کھایا یا پیا اور نہ بولا چلایا، اس قسم کی چیزوں کو تو چھوڑ دیا جاتا ہے، بقول حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شخص کا ہونو کا بھائی ہے۔

(۷۶۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجَمَاءُ جُبَّارٌ وَالْبُرُّ جُبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَّارٌ وَفِي الرَّكَّازِ النُّخَسُ وَالْجُبَّارُ الْهَدْرُ [راجع: ۷۲۵۳].

(۷۶۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو پائے کا زخم رایگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رایگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رایگاں ہے، اور وہ دھیند جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں قس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۷۶۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ أَكْثَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ الْمُوْعِدُ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ مَا بَالُ الْمُهَاجِرِينَ لَا يُحَدِّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْأَحَادِيثِ وَمَا بَالُ الْأَنْصَارِ لَا يُحَدِّثُونَ بِهَذِهِ الْأَحَادِيثِ وَإِنَّ أَصْحَابِي مِنَ الْمُهَاجِرِينَ كَأَنَّ تَشْفَلَهُمْ وَأَنَّ أَصْحَابِي مِنَ الْأَنْصَارِ كَأَنَّ تَشْفَلَهُمْ لَوْ ضَرَبْتُمْ وَأَبْنَى كُنْتُمْ أَمْرًا مَعْتَدًا وَكُنْتُمْ أَكْثَرَ مُجَالِسَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْضَرُ إِذَا غَابُوا وَأَحْفَطُ إِذَا نَسُوا وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا يَوْمًا فَقَالَ مَنْ يَسْطُرُ ثَوْبَهُ حَتَّى

كَبُضَتْ إِلَى يَمِينِ اللَّهِ مَا نَسِيتُ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ وَإِنَّمَا اللَّهُ لَوَلَا آيَةَ لِي بِكِتَابِ اللَّهِ مَا حَدَّثْتُكُمْ بِشَيْءٍ أَبَدًا ثُمَّ تَلَا  
 إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى الْآيَةَ كُلَّهَا [راجع: ۷۲۷۲].

(۷۶۹۱) عبد الرحمن ابن عوف رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما، نبی ﷺ کے حوالے سے بکثرت حدیثیں بیان کرتے ہیں، اللہ کے یہاں سب کے جمع ہونے کا وعدہ ہے، اور تم کہتے ہو کہ یہ احادیث مہاجرین صحابہ نبی ﷺ سے کیوں روایت نہیں کرتے؟ یا انصار ان احادیث کو کیوں بیان نہیں کرتے؟ تو بات یہ ہے کہ مہاجرین بازاروں اور منڈیوں میں تجارت میں مشغول رہتے اور انصاری صحابہ اپنے اموال و باغات کی خبر گیری میں مصروف رہتے تھے، جبکہ میں اکیلا آدمی تھا، اکثر نبی ﷺ کی مجالس میں موجود ہوتا تھا، جب وہ غائب ہوتے تھے تو میں حاضر ہوتا تھا، جب وہ بھول جاتے تو میں یاد رکھتا تھا، ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا کون ہے جو میری گفتگو فراموش ہونے تک اپنی چادر (میرے بیٹھنے کے لئے) بچھا دے پھر اسے جسم سے چمٹائے؟ پھر وہ مجھ سے سن ہوئی کوئی بات ہرگز نہ بھولے گا، چنانچہ میں نے اپنے جسم پر چادر اوڑھ رکھی تھی وہ بچھا دی، جب نبی ﷺ نے اپنی گفتگو مکمل فرمائی تو میں نے اسے اپنے جسم پر لپیٹ لیا، اللہ کی قسم اس دن کے بعد میں نے نبی ﷺ سے جو بات بھی سنی اسے کبھی نہیں بھولا۔

اور بخدا اگر کتاب اللہ میں دو آیتیں نہ ہوتیں تو میں تم سے کبھی ایک حدیث بھی بیان نہ کرتا، پھر انہوں نے ان دو آیتوں کی تلاوت فرمائی ”جو لوگ ہماری نازل کردہ واضح دلیلوں اور ہدایت کی باتوں کو چھپاتے ہیں.....“

(۷۶۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ الْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَحْنُ أَوَّلُ النَّاسِ دُخُولًا الْجَنَّةَ بِنَدَائِهِمْ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَدَانَا اللَّهُ لِمَا اختلفوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ يَأْذِيهِ فَهَذَا الْيَوْمَ الَّذِي هَدَانَا اللَّهُ لَهُ وَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ عَدَا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ عَدُوِّ النَّصَارَى [راجع: ۷۳۹۵].

(۷۶۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرمادی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۷۶۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ هَتَمِ بْنِ مَتْبَدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِنَدَائِهِمْ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي فُرِضَ عَلَيْهِمْ لِأَخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ لَهُ فَهُمْ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ فَالْيَهُودُ عَدَا وَالنَّصَارَى بَعْدَ عَدُوِّ [صححه البخاری (۶۶۲۴)، ومسلم (۸۵۵)]. [راجع: ۷۳۰۸].

(۷۶۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جحد کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پوسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۷۶۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا الشَّيْطَانُ يَمْسُهُ حِينَ يُولَدُ فَيَسْتَهْلُ صَارِحًا مِنْ مَسَةِ الشَّيْطَانِ إِنَاءَهُ إِلَّا مَرِيَمَ وَابْنَهَا ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ الْفَرُؤُؤَا إِنِ شِئْتُمْ وَإِلَى أُعْيُنِهَا بِكَ وَذُرِّيَّتِهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ [راجع: ۷۱۸۲]۔

(۷۶۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان کچھ کے لگاتا ہے جس کی وجہ سے ہر پیدا ہونے والا بچہ روتا ہے، لیکن حضرت عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی والدہ حضرت مریم رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایسا نہیں ہوا، اس کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھ لو کہ ”میں مریم اور اس کی اولاد کو شیطان مردود کے شر سے آپ کی پناہ میں دیتی ہوں۔“

(۷۶۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَمِرُ نِسَاءٍ وَرَكِبَنَ الْإِبِلَ صَالِحٍ نِسَاءٍ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَيَّ وَلَدِي فِي صَغَرِهِ وَأَزْعَاهُ لِيُزْجَ فِي ذَاتِ يَدِيهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَمْ تَرَ كَبَّ مَرِيَمَ بَعْرًا قَطُّ [راجع: ۷۶۳۷]۔

(۷۶۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت مریم رضی اللہ عنہا نے کبھی اونٹ کی سواری نہیں کی۔

(۷۶۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عَمْرُو بْنَ عَامِرٍ الْخَزَاعِيَّ يَجْرُو فُصْبَهُ يَعْنِي الْمَاءَ فِي النَّارِ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ سَبَّ السَّوَابِتِ (۷۶۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے جہنم میں عمرو بن عامر خزاعی کو اپنی آنتیں کھینچتے ہوئے دیکھا ہے، یہ وہ پہلا شخص تھا جس نے جانوروں کو بتوں کے نام پر چھوڑنے کا رواج قائم کیا تھا۔

(۷۶۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنِ ابْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَنْ قَاتَهُ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا لَبِي لَيْتُهُ [صحیح بخاری، مسلم (۲/۶۷۳) وابن

(۷۶۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مغرب سے سورج نکلنے کا واقعہ پیش آنے سے قبل جو شخص بھی

توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔

(۷۶۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودًا يَهُودًا وَيَنْصَرَانِي وَيُمَجْسَانِي كَمَا تَنْتَجُ الْبَهِيمَةُ هَلْ تَحْسُونُ فِيهَا مِنْ جَذَعَاءَ ثُمَّ يَقُولُ وَاقْرُؤُوا إِنْ شِئْتُمْ فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ [راجع: ۷۱۸۱].

(۷۶۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بچہ فطرتِ سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں، اس کی مثال ایسے بچے ہیں جیسے ایک جانور کے یہاں جانور پیدا ہوتا ہے، کیا تم اس میں کوئی تگلا محسوس کرتے ہو؟ یہ حدیث بیان کر کے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھ لو ”یا اللہ کی تخلیق ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔“

(۷۶۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَّارٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ أَعْدَرَ اللَّهُ إِلَى عَبْدِ أَحْيَاهُ حَتَّى بَلَغَ سِتِّينَ أَوْ سَبْعِينَ سَنَةً لَقَدْ أَعْدَرَ اللَّهُ لَقَدْ أَعْدَرَ اللَّهُ إِلَيْهِ [صححه البخاری (۶۴۱۹)، والحاکم (۴۲۷/۲)]. [انظر: ۸۲۴۵، ۹۲۴۰، ۹۳۸۳].

(۷۶۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندے کا عذر پورا کر دیتے ہیں جسے اللہ نے ساٹھ ستر سال تک زندگی عطا فرمائی ہو، اللہ اس کا عذر پورا کر دیتے ہیں، اللہ اس کا عذر پورا کر دیتے ہیں۔

(۷۷۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اجْتَمَعَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَكُتُبٌ لِيَحْتَفَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ بِحَدِيثِ كُتُبًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَتُبٌ يُحَدِّثُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ الْكُتُبِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ عَيْبٍ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۷۷۰۰) قاسم بن محمد کہتے ہیں ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور کعب احبار رضی اللہ عنہما اکٹھے ہو گئے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کعب کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سناتے اور کعب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو ساتھ آسانی کتابوں کی باتیں سناتے، اسی اثناء میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۷۷۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ مَطْلُوبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَا طُوقَ لِكَلْبَةٍ بِمِائَةِ امْرَأَةٍ تَلِدُ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ عَلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ وَنَسِيَ أَنْ يَقُولَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَطَافَ بِهِنَّ قَالَ قَالَ فَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ امْرَأَةً إِلَّا وَاحِدَةً نِصْفَ إِنْسَانٍ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْتَفِ وَكَانَ قَوْمًا لِحَاجَتِهِ [صححه البخاری (۵۲۴۲)، ومسلم (۱۶۵۴)].

(۷۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا آج رات میں سو عورتوں کے پاس ”چکر“ لگاؤں گا، ان میں سے ہر ایک عورت کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو راہِ خدا میں جہاد کرے گا، اس موقع پر وہ ان شاء اللہ کہنا بھول گئے، چنانچہ ان کی بیویوں میں سے صرف ایک بیوی کے یہاں ایک ناکمل بچہ پیدا ہوا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ ان شاء اللہ کہہ لیتے تو ان کے یہاں حقیقتاً سو بیٹے پیدا ہوتے اور وہ سب کے سب راہِ خدا میں جہاد کرتے۔

(۷۷۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَأَقُولَنَّ لَكُمْ يَا حَسْبُكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَنَا اللَّهُمَّ لَيْلَةً وَنَهْدَةً فَإِذَا سُنْتُ قَبَضْتُهُمَا [راجع: ۷۲۴۴].

(۷۷۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ زمانے کی تباہی! کیونکہ میں ہی زمانے کو پیدا کرنے والا ہوں، میں ہی اس کے رات دن کو الٹ پلٹ کرتا ہوں، اور جب چاہوں گا ان دونوں کو اپنے پاس کھینچ لوں گا۔

(۷۷۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا قَالَ هَلْ تَضَارُونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ هَلْ تَضَارُونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةً الْبُرِّ لَيْسَ دُونَهُ سَتَابٌ فَقَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَيَتَّبِعُهُ فَيَتَّبِعْ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ وَالْقَمَرَ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ وَالشَّمْسَ وَيَتَّبِعْ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيَتِ الطَّوَاغِيَتِ وَتَبَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا مَنْ فَطَّرَهَا قِيَابِهِمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي غَيْرِ الصُّورَةِ الَّتِي تَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ هَذَا مَكَانًا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبَّنَا فَإِذَا جَاءَ رَبَّنَا عَرَفْنَاهُ قَالَ قِيَابِهِمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الصُّورَةِ الَّتِي تَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبَّنَا فَيَتَّبِعُونَهُ قَالَ وَيُضْرَبُ جِسْرٌ عَلَى جَهَنَّمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْمُونَ أَوَّلَ مَنْ يَجِيزُ وَدَعْوَى الرَّسُولِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ وَسَلِّمْ وَبِهَا كَلَابِيبُ يَنْجُو كُنُوزُ السَّمْعَانِ هَلْ سَأَلْتُمْ كُنُوزَ السَّمْعَانِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَيْسَ عَلَيْهَا مِنْ شَيْءٍ مِنَ السَّمْعَانِ هَمَزٌ إِنَّهُ لَا يَعْلَمُ قَدْرَ عَظِيمِهَا إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى فَتُحْطَفُ النَّاسُ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ الْمُؤْتَقِ بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمْ الْمُخْرَدِلُ ثُمَّ نَجَحَ الْإِنْسَانُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْقَهْطِ بَيْنَ الْعَادِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرَجَ مِنَ النَّارِ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَرْحَمَ مِمَّنْ



كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوهُمْ فَيَعْرِفُوهُمْ بِعَلَامَةِ آثَرِ السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ ابْنِ آدَمَ آثَرِ السُّجُودِ فَيُخْرِجُوهُمْ قَدْ لَمْ تُحِشُوا قَيْصَبٌ عَلَيْهِمْ مِنْ عَابِدِهَا لَمْ يَمَأُ الْحَيَاةَ فَيَنْتَوْنَ نَبَاتِ الْحَيَاةِ فِي حَمِيلِ السَّبِيلِ وَيَبْقَى رَجُلٌ يَقْبَلُ بِوَجْهِهِ إِلَى النَّارِ يَقُولُ أَيُّ رَبِّ قَدْ قَسَيْتِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَتِي ذَكَوَمَا فَاصْرِفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ حَتَّى يَقُولَ لَلْعَلَى إِنْ أُعْطَيْتُكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ يَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ لِيَصْرِفَ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ لِيَقُولَ بَعْدَ ذَلِكَ يَا رَبِّ قَرِّبْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ لِيَقُولَ أَوْلَيْتَ قَدْ زَعَمْتَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ وَيَلِكُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَعْدَدْتُكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَقُولَ لَلْعَلَى إِنْ أُعْطَيْتُكَ لَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ لِيَقُولَ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ وَيُعْطَى مِنْهُ هُوَ دِيمَةٌ وَهِيَ الْقِيَامَةُ لَا يَسْأَلُ غَيْرَهُ لِيَقُولَهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا دَنَا مِنْهَا سَأَلَتْهُ لَمْ يَجِبْهَا فَذَهَبَ مَا فِيهَا مِنَ الْجَبَرَةِ وَالشُّرُورِ سَكَتَ مَا سَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكَتَ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ مَا أُعْطَيْتُ الْجَنَّةَ لِيَقُولَ أَوْلَيْتَ قَدْ زَعَمْتَ أَنْ لَا تَسْأَلُ غَيْرَهُ وَقَدْ أُعْطَيْتَ عَهْدَكَ وَهِيَ الْبَقَاةُ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ لِيَقُولَ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِي أَشَقِي خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ حَتَّى يَضْحَكَ اللَّهُ فَإِذَا ضَحِكَ مِنْهُ إِذْنٌ لَهُ بِالْأُخُولِ لِيَهَا فَإِذَا أُذْجِلَ قِيلَ لَهُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَمَنَّى ثُمَّ يَقَالُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَمَنَّى حَتَّى تَنْقَطِعَ بِهِ الْأَمَانِيُّ لِيَقَالُ لَهُ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ وَأَبُو سَعِيدٍ جَالِسٌ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَا يُعْمِرُ عَلَيْهِ شَيْئًا مِنْ قَوْلِهِ حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى قَوْلِهِ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا لَكَ وَحَشْرَةَ أَمْعَالِهِ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَفِظْتُ مِثْلَهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ فُخُولًا الْجَنَّةِ [صحيحه البخاري (٦٥٧٣)].

مسئلہ (۱۸۲)، و ابوع حبان (۷۴۲۹)۔ [انظر: ۷۹۱۴، ۷۹۱۹، ۸۱۰۹]۔

(۷۷۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا سورج کو دیکھنے میں "جبکہ درمیان میں کوئی بادل نہ ہو" دشواری ہوتی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں چودھویں رات کے چاند کے دیکھنے میں "جبکہ درمیان میں کوئی بادل بھی نہ ہو" کوئی دشواری پیش آتی ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر تم اسی طرح اپنے رب کا دیدار کر دو گے۔ اللہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کر کے فرمائیں گے جو جس کی عبادت کرتا تھا وہ اسی کے ساتھ ہو جائے، جو سورج کی عبادت کرتا تھا وہ اسی کے ساتھ ہو جائے اور جو چاند کو پوجتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے اور جو بتوں اور شیطانوں کی عبادت کرتا تھا وہ انہی کے ساتھ ہو جائے اور اس میں اس امت کے منافق باقی رہ جائیں گے، اللہ تعالیٰ ایسی صورت میں ان کے سامنے آئے گا کہ جس صورت میں وہ اسے نہیں پہچانتے ہوں گے، اور کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جب تک ہمارا رب نہ آئے ہم اس جگہ ٹھہرتے ہیں، پھر

جب ہمارا رب آئے گا تو ہم اسے پہچان لیں گے، پھر اللہ تعالیٰ ان کے پاس ایسی صورت میں آئیں گے جسے وہ پہچانتے ہوں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ جواب دہیں گے بے شک تو ہمارا رب ہے پھر سب اس کے ساتھ ہو جائیں گے اور جہنم کی پشت پر بل صراط قائم کیا جائے گا اور سب سے پہلے اس بل صراط سے گزریں گے۔ رسولوں کے علاوہ اس دن کسی کو بات کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور رسولوں کی بات بھی اس دن اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ ” اے اللہ سلامتی رکھ“ ہوگی اور جہنم میں سعدان نامی خاردار جھاڑی کی طرح کانٹے ہوں گے، کیا تم نے سعدان کے کانٹے دیکھے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کیا جی ہاں رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا وہ سعدان کے کانٹوں کی طرح ہوں گے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کانٹوں کو کوئی نہیں جانتا کہ کتنے بڑے ہوں گے؟ لوگ اپنے اپنے اعمال میں جھکے ہوئے ہوں گے اور بعض مؤمن اپنے (نیکی) اعمال کی وجہ سے نکلا جائیں گے اور بعضوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور بعض بل صراط سے گزر کر نجات پا جائیں گے۔

یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر کے فارغ ہو جائیں گے اور اپنی رحمت سے دوزخ والوں میں سے جسے چاہیں گے فرشتوں کو حکم دیں گے کہ ان کو دوزخ سے نکال دو جس جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا اور ان میں سے جس پر اللہ اپنا رحم فرمائیں اور جولا الہ الا اللہ کہتا ہوگا طرے ٹھکانے لوگوں کو اس علامت سے پہچان لیں گے کہ ان کے (چہروں) پر جہنم کے نشان ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے دوزخ کی آگ پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انسان سجدہ کے نشان کو کھائے پھر ان لوگوں کو جہنم کے ساتھ نکالا جائے گا پھر ان پر آب حیات بہایا جائے گا جس کی وجہ سے یہ لوگ اس طرح تروتازہ ہو کر انھیں گے کہ جیسے کچھڑ میں پڑا ہوا دانہ آگ پڑتا ہے۔ پھر ایک شخص رہ جائے گا کہ جس کا چہرہ دوزخ کی طرف ہوگا اور وہ اللہ سے عرض کرے گا اے میرے پروردگار میرا چہرہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے اس کی بدبو سے مجھے تکلیف ہوتی ہے اور اس کی تپش مجھے جارہی ہے، وہ دعا کرتا رہے گا پھر اللہ اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمائیں گے کہ اگر میں نے تیرا یہ سوال پورا کر دیا تو پھر تو اور کوئی سوال تو نہیں کرے گا؟ وہ کہے گا کہ آپ کی عزت کی قسم! میں اس کے علاوہ کوئی سوال آپ سے نہیں کروں گا، چنانچہ اللہ اس کے چہرے کو دوزخ سے پھیر دیں گے (اور جنت کی طرف لکھ دیں گے) پھر کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے جنت کے دروازے تک پہنچا دے تو اللہ اس سے کہیں گے کہ کیا تو نے مجھے عہد و پیمانہ نہیں دیا تھا کہ میں اس کے علاوہ اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا۔ افسوس ابن آدم! تو بڑا وعدہ شکن ہے۔ وہ اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ پروردگار فرمائیں گے کیا اگر میں تیرا یہ سوال پورا کر دوں تو پھر اور تو کچھ نہیں مانگے گا؟ وہ کہے گا نہیں تیری عزت کی قسم! میں کچھ اور نہیں مانگوں گا اللہ تعالیٰ اس سے جو چاہیں گے نئے وعدہ کی پختگی کے مطابق عہد و پیمانہ لیں گے اور اس کو جنت کے دروازے پر کھڑا کر دیں گے۔ جب وہ وہاں کھڑا ہوگا تو ساری جنت آگے نظر آئے گی جو بھی اس میں راحتیں اور خوشیاں ہیں سب اسے نظر آئیں گی پھر جب تک اللہ چاہیں گے وہ خاموش رہے گا پھر کہے گا اے پروردگار! مجھے جنت میں داخل کر دے تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ کیا تو نے مجھ سے یہ عہد و پیمانہ نہیں کیا تھا کہ اس کے بعد اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا، وہ کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے اپنی مخلوق

میں سب سے زیادہ بد بخت نہ بنا، وہ اسی طرح اللہ سے ملتا تھا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نہیں پڑیں گے۔ جب اللہ تعالیٰ کو یہی آجائے گی تو فرمائیں گے۔ جنت میں داخل ہو جا اور جب اللہ سے جنت میں داخل فرمائیں گے تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ اپنی تمنائیں اور آرزوئیں ظاہر کر۔ پھر اللہ تعالیٰ اسے جنت کی نعمتوں کی طرف متوجہ فرمائیں گے اور یاد دلائیں گے فلاں چیز مانگ، فلاں چیز مانگ، جب اس کی ساری آرزوئیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ یہ نعمتیں بھی لے اور اتنی اور نعمتیں بھی لے لو۔ اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی کسی بات میں تبدیلی نہیں کی، لیکن جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کیا کہ ہم نے یہ چیزیں دیں اور اس جگہ اور بھی دیں تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ”یہ نعمتیں بھی تیری اور اس سے دس گنا زیادہ بھی“ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے تو یہی یاد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح فرمایا ہے کہ ہم نے یہ سب چیزیں دیں اور اتنی ہی اور دیں پھر فرمایا کہ یہ وہ آدمی ہے جو سب سے آخر میں جنت میں داخل ہوگا۔

(۷۷:۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي سَبْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَبْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَقَالَتِ الْجَنَّةُ يَا رَبِّ مَا لِي لَا يَدْخُلْنِي إِلَّا الْفُقَرَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَقَالَتِ النَّارُ مَا لِي لَا يَدْخُلْنِي إِلَّا الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ فَقَالَ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أُصِيبُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي أُصِيبُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مَلُومًا فَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ يُنْشِئُ لَهَا مَا يَشَاءُ وَأَمَّا النَّارُ فَيُلْقُونَ فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ قَدَمَهُ فِيهَا فَهِنَّ لَكَ تَحْلِيءُ وَيُزَوِّى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ لَقَدْ لَقِئْنَا

(۷۷:۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحثہ ہوا، جنت کہنے لگی کہ پروردگار! میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف جاہل اور متکبر لوگ داخل ہوں گے؟ اور جہنم کہنے لگی کہ میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف جاہل اور متکبر لوگ داخل ہوں گے؟ اللہ نے جہنم سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے، میں جسے چاہوں گا تیرے ذریعے اسے سزا دوں گا اور جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا، اور تم دونوں میں سے ہر ایک کو بھروں گا، چنانچہ جنت کے لئے تو اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق نئی مخلوق پیدا فرمائے گا اور جہنم کے اندر جتنے لوگوں کو ڈالا جاتا رہے گا، جہنم بھی کہتی رہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے پاؤں کو اس میں رکھ دیں گے، اس وقت جہنم بھر جائے گی اور اس کے اجزاء سمٹ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے اور وہ کہے گی بس، بس، بس۔

(۷۷:۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَقَّهُ مِنَ الرِّزْقِ

بَلَدُهُ أَدْرَكُهُ لِأَمْحَالَةٍ وَزَنَا الْعَيْنِ النَّظْرُ وَزَنَا اللِّسَانِ النُّطْقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهَى وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يَكْتُمُهُ وَصَحِيحَةُ الْبُخَارِيِّ (٦٦١٢) وَمُسْلِمٌ (٢٦٥٤)، وَابْنُ حِبَانَ (٤٤٢٠)۔

(۷۷۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے صغیرہ گناہ کے سب سے زیادہ مشابہہ کوئی چیز نہیں دیکھی بہ نسبت اس کے کہ جو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ کے حوالے سے بیان فرمائی کہ اللہ نے ہر انسان پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ چھوڑا ہے، جسے وہ لامحالہ پا کر ہی رہے گا، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، زبان کا زنا بولنا ہے، انسان کا نفس تمنا اور خواہش کرتا ہے جبکہ شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(٧٧.٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ وَجْهِ لَمْ يُولَدْهُ إِلَّا يُولَدُ بِمَا كَانَتْ عَلَيْهِ الْأَجْسِدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَصْلُحُ مِنْ نَارٍ كَمَا يُولَدُ بِهَا سَمِيَةٌ وَجَبْهَةٌ وَظَهْرَةٌ لِيْنِ نَوْرٍ كَانَ مَعْدَاةُ حَمِيمِينَ أَلْفَ سَنَةٍ تَطْلُوهُ بِأَسْفَافِهَا حَسِبْتُهُ قَالَ وَتَمَعُّهُ بِأَفْوَاهِهَا يَبْرُدُ أَوْلَاهَا عَنْ آخِرِهَا حَتَّى يُقَطَّعَ بَيْنَ الْعَاسِ لَمْ يَرَى سَبِيلَهُ وَإِنْ كَانَتْ غَمَامًا فَكَمِثْلِ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهَا تَنْطَعُهَا بِقُرُوبِهَا وَتَطْلُوهُ بِأَطْلَافِهَا [راجع: ٧٥٥٣]۔

(۷۷۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرے، اس کے ہمارے خزانوں کو ایک تختے کی صورت میں ڈھال کر جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا، اس کے بعد اس سے اس شخص کی پیشانی، پہلو اور پیٹھ کو داغا جائے گا یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی، یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے اس کے بعد اسے اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو اونٹوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، ان کے لئے سچ نہیں کو نرم کر دیا جائے گا چنانچہ وہ اسے اپنے کھروں سے روند ڈالیں گے، جوں ہی آخری اونٹ گذرے گا، پہلے والا دوبارہ آجائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، پھر اسے اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو بکریوں کا مالک ہو اس کا بھی یہی حال ہوگا، البتہ وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور کھروں سے روندیں گی۔

(٧٧.٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ لَهُ ثَلَاثَةٌ لَمْ يَبْلُغُوا الْحَبْثَ لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ يَعْنِي الْوَرُودَ [صحيح مسلم (٢٦٣٢)]. [راجع: ٧٢٦٤]۔

(۷۷۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس مسلمان کے تین سچے فوت ہو گئے ہوں، ایسا نہیں ہو سکتا

کہ وہ اس کے باوجود جہنم میں داخل ہو جائے الایہ کہ قسم پوری کرنے کے لئے جہنم میں جانا پڑے۔ (بیش جہنم میں نہیں رہے گا) (۷۷.۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَشْتَكُ النَّارَ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ رَبِّ أَكَلُ بَعْضُ بَعْضًا فَنَفْسِي فَأَذِنَ لَهَا فِي كُلِّ عَامٍ بِتَفْسِينِ فَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْبُرْدِ مِنْ زَمْهَرِيرِ جَهَنَّمَ وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ إِصْحَاحُ الْبُحَارِيِّ (۳۲۶۰)، وَمُسْلِمٌ (۶۱۷)۔ [انظر: ۱۰۵۴۵]۔

(۷۷.۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ جہنم کی آگ نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کرتے ہوئے کہا کہ میرے ایک حصے نے دوسرے حصے کو کھا لیا ہے، اللہ نے اسے سال میں دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دے دی، اسی وجہ سے انتہائی شدید سردی جہنم کے ”زمہریر“ کی وجہ سے ہوتی ہے، اور شدید ترین گرمی جہنم کی تپش کا ہی اثر ہوتی ہے۔

(۷۷.۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرْقُ قُلُوبًا الْإِيمَانُ يَمَانٍ الْيَمَانِ الْيَمَانِ الْيَمَانِ الْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ [انظر: ۱۷۲۰۱]۔

(۷۷.۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب سورہ نصر نازل ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فدا اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۷۷.۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَكَانَ مَعْمَرٌ يَقُولُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ عَلَى كُلِّ حُرٍّ وَعَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أَنْتَى صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ فَكَبِيرٍ أَوْ غَنِيٍّ صَاعٍ مِنْ تَمْرٍ أَوْ نِصْفِ صَاعٍ مِنْ فُحِّحٍ قَالَ مَعْمَرٌ وَيَلْغِي أَنَّ الزُّهْرِيَّ كَانَ يَرُويهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [أخرجه عبد الرزاق (۵۷۶۱) والبيهقي في السنن الكبرى: ۱۶۴/۴، قال شعيب: رجاله ثقات. وهو موقوف]۔

(۷۷.۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے (غالباً مرفوعاً) مروی ہے کہ ہر اس شخص پر جو آزاد ہو یا غلام، مرد ہو یا عورت، بچہ ہو یا بوڑھا، تنگ دست ہو یا مالدار صدقہ فطر کے طور پر ایک صاع کھجور یا نصف صاع گندم ادا کرنا واجب ہے۔

(۷۷.۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَهَدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثٍ لَا أَدْعُهُنَّ أَبَدًا لَا آتَامُ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ وَفِي صَلَاةِ الضُّحَى وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [قال الألباني: صحيح (الترمذی: ۷۶۰)۔ قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد حسن]۔

(۷۷.۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا۔

① سوینے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② چاشت کی نماز کی۔ ③ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔

(۷۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَنَعَ لِأَحَدِكُمْ خَادِمَهُ طَعَامَهُ ثُمَّ جَاءَ بِهِ فَلْيَ حَرَّةٌ وَذُخَانَةٌ فَلْيَقْعِدْهُ مَعَهُ فَلْيَأْكُلْ فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ مَشْفُوفًا فَلْيَلَا فَلْيَضَعْ فِي يَدِهِ أَكْلَةً أَوْ أَكْلَتَيْنِ [صححه مسلم (۱۶۶۳)].

(۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکا کر لائے اور اس کی گرمی سردی سے بچانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر کھانا تھوڑا ہو تو ایک دو لقمے ہی اس کے ہاتھ پر رکھ دے۔

(۷۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَاطُؤُوا وَلَا تَدَابُرُوا وَلَا يَبِيعَ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ آخِيهِ وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَسْبُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ [صححه مسلم (۲۵۶۴)]. [انظر: ۸۰۸۹، ۸۷۰۷].

(۷۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپس میں ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، دھوکہ نہ دو، بغض نہ رکھو، قطع تعلق نہ کرو اور تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہو، مسلمان مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، اس پر ظلم نہیں کرتا، اسے بے یار و مددگار نہیں چھوڑتا، اس کی تحقیر نہیں کرتا، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، یہ کہہ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ اپنے سینہ مبارک کی طرف اشارہ فرمایا، کسی مسلمان کے شر کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو تحقیر سمجھے، ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کی جان، مال اور عزت و آبرو قابل احترام ہے۔

(۷۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِي وَلَا تَكْتُمُوا بِي أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ [اخرجه البخاری فی الأدب المفرد (۸۳۶)]. قال

شعب: اسنادہ صحیح۔

(۷۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھو، میں ابو القاسم ہوں۔ صلی اللہ علیہ وسلم

(۷۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَدَلُّكُمْ عَلَى مَا يَكْفُرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ الْخَطِيئِ إِلَى الْمَسَاجِدِ وَإِسْبَاحُ الْوُضُوءِ عِنْدَ الْمَكَارِهِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَذَلِكَ الرِّبَاطُ [راجع: ۷۲۰۸].



(۷۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ درجات بلند فرماتا ہے اور گناہوں کا کفارہ بناتا ہے؟ طبعی ناپسندیدگی کے باوجود (خامیں طود پر سردی کے موسم میں) خوب اچھی طرح وضو کرنا، کثرت سے مسجدوں کی طرف قدم اٹھانا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، یہ سرحدوں کی حفاظت کرنے کی طرح ہے۔

(۷۷۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْعَوَّلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَبْرِئْ وَإِذَا اسْتَجَمَرَ فَلْيُؤْتِرْ [راجع: ۱۷۲۲۰]

(۷۷۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتھروں سے استہزاء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۷۷۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سَيَوَيْنَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَتُرِيحِبُّ الْوُتْرَ [صححه ابن حزم: (۱۰۷۱)]. قال شعيب: استناده صحيح. [انظر:

۱۰۲۷۶، ۷۸۸۴]

(۷۷۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۷۷۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَتُرِيحِبُّ الْوُتْرَ [راجع: ۱۷۶۱۲]

(۷۷۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۷۷۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۱۷۲۵۲]

(۷۷۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۷۷۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ

فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [انظر: ۱۷۷۲]

(۷۷۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب

دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۷۷۲۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَ حَدِيثًا قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَشْكُ  
(۷۷۲۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی بغیر شک کے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔

(۷۷۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشُدُّ الرِّحَالُ إِلَّا لِلثَّلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى [راجع: ۱۷۱۹۱]۔

(۷۷۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سوائے تین مسجدوں کے کسی اور مسجد کی طرف خصوصیت سے کجاوے کس کر سفر نہ کیا جائے، ایک تو مسجد حرام، دوسرے میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور تیسرے مسجد اقصیٰ۔

(۷۷۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَّ جَلِي سَوْفَ بَدَنَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يُسَافِرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي عُنُقِهَا نَعْلٌ [اصححه البخاری (۱۷۰۶)]۔ [النظر: ۱۰۱۹۵]۔

(۷۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک شخص کے پاس سے گزرتے ہوئے اسے دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ چلتا جا رہا ہے اور اونٹ کی گردن میں جوتی پڑی ہوئی ہے۔

(۷۷۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النَّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ لَأَسْتَهْمُوا عَلَيْهِمَا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهَجِيرِ لَأَسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا فقلتُ لِمَالِكٍ أَمَا يُكْرَهُ أَنْ يَقُولَ الْعَتَمَةَ قَالَ هَكَذَا قَالَ الْأَيْدِيُّ حَدَّثَنِي [راجع: ۱۷۲۲۵]۔

(۷۷۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور صف اول میں نماز کا کیا ثواب ہے (اور پھر انہیں یہ چیزیں، قرعہ اندازی کے بغیر حاصل نہ ہو سکیں) تو وہ ان دونوں کا ثواب حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں اور اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ جلدن نماز میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرنے لگیں اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نمازِ عشاء اور نمازِ فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں میں ضرور شرکت کریں خواہ انہیں گھٹ گھٹ کر ہی آنا پڑے۔

(۷۷۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْأَقْصَى [راجع: ۷۷۲۰].

(۷۷۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۷۷۲۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ فَذَكَرَ حَدِيثًا قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَطَاءُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَشْكُ [راجع: ۷۷۲۰].

(۷۷۲۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی بغیر شک کے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔

(۷۷۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنَى وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى قُلْتُ لِأَيُّوبَ مَا عَنْ ظَهْرِ غِنَى قَالَ عَنْ فَضْلِ غِنَاكَ [المرجع: عبد الرزاق (۱۶۴۰۴)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح |

(۷۷۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین صدقہ تو دل کے غنا کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۷۷۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْخَيْرِ سَبْعِينَ سَنَةً فَإِذَا أَوْصَى خَافَ فِي وَصِيَّتِهِ فَيُخْتَمُ لَهُ بِشَرِّ عَمَلِهِ فَيَدْخُلُ النَّارَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الشَّرِّ سَبْعِينَ سَنَةً فَيَعْدِلُ فِي وَصِيَّتِهِ فَيُخْتَمُ لَهُ بِخَيْرِ عَمَلِهِ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَفْرُوُوا إِنِّي سَمِعْتُ تِلْكَ حُدُودَ اللَّهِ إِلَى قَوْلِهِ عَذَابٌ مُهِينٌ [قال الترمذی، حسن صحیح غریب، قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۲۱۱۷)].

(۷۷۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان ستر سال تک نیکو کاروں والے اعمال سرانجام دیتا ہے لیکن جب وصیت کرتا ہے تو اس میں نا انصافی کرتا ہے، اس طرح اس کا خاتمہ بدترین عمل پر ہوتا ہے اور وہ جہنم میں داخل ہو جاتا ہے، جبکہ دوسرا آدی ستر سال تک گناہگاروں والے اعمال سرانجام دیتا رہتا ہے لیکن اپنی وصیت میں انصاف سے کام لیتا ہے، اس طرح اس کا خاتمہ بہترین عمل پر ہوتا ہے اور وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے کہ اگرچا ہو تو یہ آیت پڑھ لو ”تلك حدود الله“ الی قولہ ”عذاب مهين“

(۷۷۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَلْبَجَ أَحَدُكُمْ بِالْيَمِينِ فِي أَهْلِهِ فَإِنَّهُ أَمٌّ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْكُفَّارَةِ الَّتِي أُمَرَّ بِهَا [صححه البخاری]

(۶۶۲۵)، ومسلم (۱۶۵۵)، والحاكم (۳۰۱/۴)۔ [انظر: ۸۱۹۶]۔

(۷۷۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابوالقاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے اہل خانہ کے متعلق اپنی قسم پر (غلط ہونے کے باوجود) اصرار کرے تو یہ اس کے لئے بارگاہِ خداوندی میں اس کفارہ سے ”جس کا اسے حکم دیا گیا ہے“ زیادہ بڑے گناہ کی بات ہے۔

(۷۷۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ شَيْخٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا بَيْنَ الْعُجْزِ وَالْفُجُورِ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ الزَّمَانَ فَلْيُخْتَرْ الْعُجْزَ عَلَى الْفُجُورِ [انظر: ۹۷۶۶]۔

(۷۷۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں انسان کو لا چلڈی اور فسق و فجور میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کا موقع دیا جائے گا، جو شخص وہ زمانہ پائے گا سے چاہیے کہ لا چاری کو فسق و فجور پر ترجیح دے کر اس کو اختیار کر لے۔

(۷۷۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا مِينًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَنُ جَمِيرٌ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَهُ مِنْ نَاحِيَةِ أُخْرَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ الْعَنُ جَمِيرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ جَمِيرًا أَفْوَاهُهُمْ سَلَامٌ وَأَيْدِيهِمْ طَعَامٌ أَهْلُ آمَنٍ وَإِيمَانٍ [قال الثرمذی: غریب قال الألبانی: الموضوع (الترمذی: ۳۹۳۹) اسنادہ ضعیف جداً]۔

(۷۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! قبیلہ حمیر پر لعنت کیجیے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا، وہ دوسری جانب سے سامنے آیا اور پھر یہی کہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اعراض کیا اور فرمایا اللہ تعالیٰ قبیلہ حمیر پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے، ان کی زبانوں پر سلام اور ہاتھوں میں (دوسروں کے لئے) طعام ہوتا ہے اور یہ امن و ایمان والے لوگ ہیں۔

(۷۷۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ نَمًّا لِيَسْتَنْفِرَ وَمَنْ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ [راجع: ۷۲۹۸]۔

(۷۷۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص چھروں سے استنجاء کرے اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۷۷۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الْقُسَيْبِيُّ عَنْ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَكُونُ فِي الرَّمْلِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ أَوْ خَمْسَةَ أَشْهُرٍ لَكُونُ فِيهَا الْفُسَاءَ وَالْحَائِضُ وَالْجُنُبُ فَمَا تَرَى قَالَ عَلَيْكَ بِالتُّرَابِ [أخرجه

البيهقي في السنن الكبرى (۱/۶۱۶). قال شعيب: حسن. وهذا اسناد ضعيف.]

(۷۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں چار پانچ مہینے تک مسلسل صحرائی علاقوں میں رہتا ہوں، ہم میں حیض و نفاس والی عورتیں اور جنسی مرد بھی ہوتے ہیں (پانی نہیں ملتا) تو آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مٹی کو اپنے اوپر لازم کرلو۔

(۷۷۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَسْتَفْتِحْ صَلَاتَهُ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [راجع: ۱۷۱۷۶].

(۷۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تہجد کی نماز کے لئے اٹھے تو اسے چاہئے کہ اس کا آغاز دو ہلکی رکعتوں سے کرے۔

(۷۷۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ دُعِيَ فَلْيَجِبْ فَإِنْ كَانَ مَقْطُوعًا أَكَلَ وَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ وَلْيَدْعُ لَهُمْ [صححه مسلم (۴۳۱)].  
وابن حبان (۵۳۰۶). [النظر: ۱۰۳۵۴، ۱۰۵۹۳].

(۷۷۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزے سے نہ ہو تو اسے کھا لینا چاہئے اور اگر روزے سے ہو تو ان کے حق میں دعاء کرنی چاہئے۔

(۷۷۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْقَارَةُ مَسْجُوحَةٌ بِأَيْدِيهِمْ يَقْرَبُ لَهَا لَبَنُ اللَّقَاحِ فَلَا تَذْوُفُهُ وَيَقْرَبُ لَهَا لَبَنُ الْغَنَمِ فَتَشْرَبُهُ أَوْ قَالَ فَتَأْكُلُهُ فَقَالَ لَهُ كَعْبُ أَسِيءُ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَنَزَلْتُ التَّوْرَةَ عَلَى [راجع: ۱۷۱۹۶].

(۷۷۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو ہا ایک شخص شدہ قوم ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور اگر بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے پی لیتا ہے؟

کعب احبار رضی اللہ عنہ (جو نو مسلم یہودی عالم تھے) کہنے لگے کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ میں نے کہا کہ کیا مجھ پر تورات نازل ہوئی ہے؟

(۷۷۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرَعٌ وَلَا عَيْبَرَةٌ وَالْفَرَعُ أَوَّلُ النَّسَاجِ كَانَ يُتَّبَعُ لَهُمْ فَيَذْبَعُونَهُ [راجع: ۱۷۱۳۵].

(۷۷۳۷) حضرت معمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام میں ماہلہ جب میں قربانی کرنے کی کوئی چیز نہیں، اسی طرح جانور کا سب سے پہلا بچہ بتوں کے نام قربان کرنے کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔

(۷۷۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَابِ وَالْمُرْقَاتِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ [صححه مسلم (۱۹۹۳)]. [راجع: ۷۲۸۶].

(۷۷۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مرفت، حتم اور تقیر نامی برتنوں سے منع فرمایا ہے۔

(۷۷۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو كَثِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعَبَةِ [صححه مسلم (۱۹۸۵)].

النظر: ۹۲۸۳، ۹۲۸۶، ۱۰۱۴۵، ۱۰۴۴۸، ۱۰۷۲۰، ۱۰۷۲۱، ۱۰۸۱۸، ۱۱۰۸۱.

(۷۷۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک

کھجور اور ایک انگور۔

(۷۷۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتِي الْمَدِينَةِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَوْ وَجَدْتُ الْقَبَاءَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مَا دَعَرْتُهَا وَجَعَلُ

حَوْلَ الْمَدِينَةِ اثْنِي عَشَرَ مِيلًا حَمِي [راجع: ۷۲۱۷].

(۷۷۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کے دونوں کونوں کے درمیان کی جگہ کو حرم قرار دیا ہے

اس لئے اگر میں مدینہ منورہ میں ہر نون کو دیکھ بھی لوں تب بھی انہیں نہ ڈراؤں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کے آس پاس بارہ میل کی

جگہ کو حرام قرار دیا ہے۔

(۷۷۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْقُرَاطَ وَكَانَ مِنْ

أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَهَا

بِسُوءٍ يَعْنِي الْمَدِينَةَ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ [النظر: ۸۰۷۵، ۸۶۷۲].

(۷۷۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا، اللہ اسے

اس طرح پگھلا دے گا جیسے نمک پانی میں پگھل جاتا ہے۔

(۷۷۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَلَمْ يُوَدِّ حَقَّهُ جُعِلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَجَاعٌ أَفْرَعُ لَهُ زَبِيَّتَانِ يَتَّعُهُ حَتَّى يَضَعَ يَدَهُ فِي

فِيهِ فَلَا يَزَالُ يَقْضِمُهَا حَتَّى يُفْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ [النظر: ۸۶۵۶، ۸۹۲۰].

(۷۷۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس مال و دولت ہو اور وہ اس کا حق ادا نہ کرے

ہو، قیامت کے دن اس مال کو گنجا سانپ "جس کے منہ میں دو دھاریں ہوں گی" بنا دیا جائے گا اور وہ اپنے مالک کا پیچھا کرنے لگا

یہاں تک کہ اس کا ہاتھ اپنے منہ میں لے کر اسے چبانے لگا اور یہ سلسلہ اس وقت تک چلتا رہے گا جب تک بندوں کے درمیان



(۷۷۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ فِي عَيْبِهِ وَلَا قَرْبِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳] (۷۷۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۷۷۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْسِمُ تَمْرًا مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حِجْرِهِ فَلَمَّا فَرَغَ حَمَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَاتِقِهِ لَسَّالَ لُعَابَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَإِذَا تَمْرَةٌ فِي فِيهِ فَأَدْخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَانْتَزَعَهَا مِنْهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا عَلِمْتُمْ أَنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِأَلِ مُحَمَّدٍ [صححه البخاری (۱۴۸۵)، ومسلم (۱۰۶۹)، وانب حبان (۳۲۹۵)]۔ [النظر: ۱۰۱۷۶، ۱۰۰۲۸، ۹۷۲۶، ۹۲۹۷، ۹۲۵۶]۔

(۷۷۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت صدقہ کی کھجوریں تقسیم فرما رہے تھے، اور حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ ان کی گود میں بیٹھے ہوئے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب انہیں تقسیم کر کے فارغ ہوئے تو امام حسن رضی اللہ عنہ کو اپنے کندھے پر بٹھالیا، ان کا لعاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بہنے لگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سراٹھا کر دیکھا تو ان کے منہ میں ایک کھجور نظر آئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ ڈال کر ان کے منہ میں سے وہ کھجور نکالی اور فرمایا کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے۔

(۷۷۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُسْتَأْمَرُ النَّيِّبُ وَتُسْتَأْذَنُ الْبِكْرُ قَالُوا وَمَا إِذْنُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَسْكُتُ [راجع: ۷۱۳۱]۔

(۷۷۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنواری لڑکی سے نکاح کی اجازت لی جائے اور شوہر دیدہ عورت سے مشورہ کیا جائے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! (کنواری لڑکی شرماتی ہے) تو اس سے اجازت کیسے حاصل کی جائے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی خاموشی ہی اس کی رضامندی کی علامت ہے۔

(۷۷۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ كَذَا قَالَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ وَذَكَرَ حَدِيثَ الْفَزَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ وَلَدْتُ امْرَأَتِي غُلَامًا أَسْوَدَ وَهُوَ حِينِيذٍ يُعْرَضُ بِأَنْ يَنْفِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ لَيْسَ فِيهَا أَوْرَقٌ قَالَ نَعَمْ فِيهَا ذَوْدٌ وَرَقٌ قَالَ مِمَّ ذَاكَ تَرَى قَالَ مَا أَدْرِي لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ نَزْعَهَا عِرْقٌ قَالَ وَهَذَا لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ نَزْعُهُ عِرْقٌ وَلَمْ يُرْخَصْ لَهُ فِي الْإِنْتِفَاءِ مِنْهُ [راجع: ۷۱۸۹]۔

(۷۷۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو فزارة کا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا (اے اللہ کے نبی!) میری بیوی نے ایک سیاہ رنگت والا لڑکا جنم دیا ہے دراصل وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بچے کا نسب خود سے ثابت نہ کرنے کی درخواست پیش کرنا چاہ رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ ان کی رنگت کیا ہے؟ اس نے کہا سرخ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا ان میں کوئی خاستری رنگ کا اونٹ بھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! اس میں خاستری رنگ کا اونٹ بھی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سرخ اونٹوں میں خاستری رنگ کا اونٹ کیسے آ گیا؟ اس نے کہا کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اس بچے کے متعلق بھی یہی سمجھ لو کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بچے کے نسب کی نفی کرنے کی اجازت نہیں دی۔

(۷۷۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ مَزِينَةَ وَنَحْنُ عِنْدَ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً

(۷۷۴۷) امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ مزینہ کے ایک آدمی نے ہمیں یہ حدیث سنائی جبکہ ہم حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی مرد اور عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔

(۷۷۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ لِي الرَّابِعَةَ فَاجْلِدُوهُ

(۷۷۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے، اسے کوڑے مارو، دوبارہ پئے تو پھر کوڑے مارو، سہ بارہ پئے تو پھر کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پئے تو اسے قتل کر دو۔

(۷۷۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفَرَّاسِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [راجع: ۷۲۶۱].

(۷۷۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۷۷۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَمَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ وَالْإِمَامُ يُخَطِّبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَقَوْتَ [صححه

ذکر السنن للبخاری (۹۳۴)، مسند مسلم (۸۵۳)، وابن حبیب (۱۷۹۵)، الامام (۱۷۹۵)، (راجع: ۷۲۶۱)].

(۷۷۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اسے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۷۷۵۱) قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [طحاہ مسلم (۸۵۱) وابن خزیمہ (۱۸۰۵)]. [راجع: ۷۶۷۲]. (۷۷۵۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ [راجع: ۷۷۸۲]. (۷۷۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی بھی نماز کی ایک رکعت پائے، گویا اس نے پوری نماز پائی۔

(۷۷۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي الْأَعْرُبِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ صَاحِبُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ جَلَسْتُ الْمَلَائِكَةَ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ كُلُّ مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَتْ الْمَلَائِكَةُ الصُّحُفَ وَدَخَلَتْ تَسْمَعُ الْبُكْرَ قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُهَاجِرُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهَدَى بَدَنَةٌ تَمَّ كَالْمُهَدَى بَقَرَةٌ تَمَّ كَالْمُهَدَى شَاةٌ تَمَّ كَالْمُهَدَى دَجَاجَةٌ تَمَّ كَالْمُهَدَى حَسِبْتُهُ قَالَ بَيْضَةٌ [راجع: ۷۵۱۰]. (۷۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر بیٹھ جاتے ہیں اور جمعہ میں آنے والوں کا اندراج کرتے جاتے ہیں اور جب امام نکل آتا ہے تو وہ صحیفے پڑھ کر مسجد میں ذکر سننے کے لئے داخل ہو جاتے ہیں، نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلے جمعہ کے لئے آنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے اونٹ پیش کیا، پھر جس نے گائے پیش کی، پھر جس نے بکری پیش کی، پھر جس نے مرغی کو پیش کیا، پھر جس نے اٹھہ پیش کیا۔

(۷۷۵۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرُبِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلِيٌّ كُلُّ بَابٍ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَشْكُ فِي الْبَيْضَةِ [راجع: ۷۵۱۰]. (۷۷۵۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذَلْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرُبِيِّ نَحْوَهُ [راجع: ۷۵۱۰]. (۷۷۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً وَأَشَارَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَقْلُقُهَا لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يُسْأَلُ اللَّهُ فَيُنَازِلُهُ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [صححه مسلم (۸۵۲)، وابن خزیمہ (۱۷۳۵)]. [راجع: ۷۱۵۱]. (۷۷۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر دیکھا کہ وہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کی ایک ساعت ہے جس میں اللہ کسی مسلمان سے سوال کرتا ہے کہ تم کو کونسا چیز سے دے دوں گا، اگر وہ اس سے انکار کرے گا تو اللہ اس سے انکار کرے گا۔

(۷۷۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے برسر منبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندۂ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر ہوتا بیان فرمایا۔

(۷۷۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَلَ مِثْنًا فَلْيَغْتَسِلْ أَخْرَجَهُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ (۶۱۱۰) اسنادہ ضعیف |

(۷۷۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کو غسل دینے سے غسل دینے والا بھی غسل کر لے۔

(۷۷۵۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي لَيْثٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَلَ مِثْنًا فَلْيَغْتَسِلْ

(۷۷۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کو غسل دینے سے غسل دینے والا بھی غسل کر لے۔

(۷۷۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَ اللَّحْدِيكَ فَإِنْ أُسْرِعُوا بِجَنَائِزِكُمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً عَجَّلْتُمُوهَا إِلَى الْجَحِيمِ وَإِنْ كَانَتْ طَالِحَةً اسْتَرْحَمْتُمْ مِنْهَا وَوَضَعْتُمُوهَا عَنْ رِقَابِكُمْ [راجع: ۷۲۶۵].

(۷۷۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً اور مرفوعاً دونوں طرح مروی ہے کہ جنازے کو لے جانے میں جلدی سے کام لیا کرو، کیونکہ اگر میت نیک ہو تو تم اسے خیر کی طرف لے جا رہے ہو اور اگر میت گناہ گار ہو تو وہ ایک شر ہے جسے تم اپنے کندھوں سے اتار کر راحت حاصل کر رہے ہو۔

(۷۷۶۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَذَكَرَ مَعْنَاهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي وَخَالَفَهُمَا يُونُسُ وَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ

(۷۷۶۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۶۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ [راجع: ۷۲۶۹].

(۷۷۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ جَنَازَةً فَلَهُ قَبْرٌ وَمَنْ أَنْظَرَهَا حَتَّى تُوَضَّعَ فِي اللَّحْدِ فَلَهُ قَبْرٌ طَانٍ

(۷۷۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، اور دو قیراط دو عظیم پہاڑوں کے برابر ہوں گے۔

(۷۷۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيُّ لِأَصْحَابِهِ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ فَصَفُّوا خَلْفَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا [صححه البخاری (۱۳۲۷)، ومسلم (۹۵۱)، وابن حبان (۳۱۰۱)]. [راجع: ۷۱۴۷].

(۷۷۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی موت کی اطلاع صحابہ رضی اللہ عنہم کو دی حالانکہ وہ خود مدینہ منورہ میں تھے، چنانچہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صفیں باندھ لیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کیں۔

(۷۷۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَسْجُدُ فِيهَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا يَعْنِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ [صححه ابن حبان (۳۴۵۷)]. قال شعيب: استاده صحيح.

(۷۷۶۴) ابن سیرین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سورۃ اشقاق میں سجدہ تلاوت کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۷۷۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَوْ عَنْ أَحَدِهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهَيْلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطَرُوا فَإِنَّ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا [راجع: ۷۵۷۱].

(۷۷۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھ لو اور جب چاند دیکھ لو تو عید الفطر منالو، اگر ابر چھا جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۷۷۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَعَجَّلَ شَهْرُ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صِيَامًا قِبَائِي ذَلِكَ عَلَى صِيَامِي [راجع: ۷۱۹۹].

(۷۷۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۷۷۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فَتَحَتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَعُلِقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلِسَتْ الشَّيَاطِينُ [صححه البخارى (۱۸۹۹) ومسلم (۱۰۷۹)] [الناظر، ۷۷۶۸، ۷۷۶۹، ۷۷۷۰، ۸۱۶۶، ۸۱۶۷، ۸۱۶۸، ۸۱۶۹، ۸۱۷۰]

(۷۷۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ماہ رمضان شروع ہوتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

(۷۷۶۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فَتَحَتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَعُلِقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلِسَتْ الشَّيَاطِينُ [راجع: ۷۷۶۷]

(۷۷۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ماہ رمضان شروع ہوتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

(۷۷۶۹) وَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ ذَكَرَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي أَنَسٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَ لَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۷۷۶۷]

(۷۷۶۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۷۰) حَدَّثَنَا عَنَابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أَنَسٍ فَذَكَرَهُ [راجع: ۷۷۶۷]

(۷۷۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ (ح) وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَكِّفُ الْعَشْرَ الْآخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى يَبْصُرَهُ اللَّهُ

عَزَّ وَجَلَّ [اعرجه عبد الرزاق (۷۶۸۲) والترمذی (۷۹۰)]

(۷۷۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے عشرہ اخیرہ میں ہمیشہ اعکاف فرماتے تھے (اور یہ سلسلہ چلا رہا) یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

(۷۷۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ وَأَقَعْتُ أَهْلِي فِي

رَمَضَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّجِدُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ أَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَابِعَيْنِ قَالَ

لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَفَلَا تُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَحْدِنِيَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بَعْرُقِي وَالْعُرْقُ الْمِكْتَلُ فِيهِ تَمْرٌ قَالَ أَذْهَبُ فَتَصَدَّقُ بِهَا فَقَالَ عَلَى أَفْقَرِ مَنِي وَالَّذِي بَعَنَكَ بِالْحَقِّ مَا

بَيْنَ لَدَيْهَا أَهْلٌ بَيْتِ أَحْوَجَ إِلَيْهِ مِنَّا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَذْهَبُ بِهِ إِلَى



أَهْلِكَ [راجع: ۷۲۸۸].

(۷۷۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں ہلاک ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ تجھے کس چیز نے ہلاک کر دیا؟ اس نے کہا کہ میں نے رمضان کے مہینے میں دن کے وقت اپنی بیوی سے جماع کر لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دو، اس نے کہا کہ میرے پاس غلام نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو مہینوں کے مسلسل روزے رکھ لو، اس نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو، اس نے کہا کہ میرے پاس اتنا کھانا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا بیٹھ جاؤ، اتنی دیر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہیں سے ایک بڑا ٹوکرا آیا جس میں کھجوریں تھیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لے جاؤ اور اپنی طرف سے ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مدینہ منورہ کے اس کوٹنے سے لے کر اس کوٹنے تک ہم سے زیادہ ضرورت مند گھرانہ کوئی نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرا کر فرمایا جاؤ تم اور تمہارے اہل خانہ ہی اسے کھالیں۔

(۷۷۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَوَاصِلُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَوَاصَلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِنْكُمْ إِنِّي آيْتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي قَالَ فَلَمْ يَنْتَهُوا عَنِ الْوِصَالِ فَوَاصَلَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ وَلَيْتَنِي نَمَّ رَأُوهُ الْهَلَالُ لَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَأَخَّرَ الْهَلَالُ لَوَدِدْتُكُمْ كَأَنَّكُمْ لِي بِهِمْ [راجع: ۷۵۳۹].

(۷۷۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک ہی عمری سے مسلسل کئی روزے مت رکھا کرو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا ب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، لیکن لوگ اس سے باز نہ آئے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ دو دن اور دو راتوں تک وصال فرمایا، پھر لوگوں کو چاند نظر آ گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں پر اپنی ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا اگر چاند ابھی نظر نہ آتا تو میں مزید وصال کرتا۔

(۷۷۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْتَعَبُ لِي قِيَامَ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةٍ لِيَقُولَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۲۷۹].

(۷۷۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قیام رمضان کی ترغیب دیتے تھے، لیکن پختہ حکم نہیں دیتے تھے اور فرمالتے تھے جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۷۷۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصَّيَامَ الصَّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلَعَلُّوْفَ لِمِ الصَّائِمِ أَطِيبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [صححه البخارى (۵۹۲۷) ومسلم (۱۱۵۱)]

(۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے البتہ روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۷۷۷) قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُسْرِيَ بِهِ لَقِيتُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَتَعَنَّتُهُ قَالَ رَجُلٌ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ مُضْطَرِبٌ رَجُلُ الرَّأْسِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنْوَةَ قَالَ وَلَقِيتُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَتَعَنَّتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَبْعَةُ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ أُخْرِجَ مِنْ دِيمَاسٍ يَعْنِي حَمَامًا قَالَ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَنَا أَشْبَهُ وَوَلَدِهِ بِهِ قَالَ فَأَتَيْتُ بِيَانَانِيْنِ أَحَدَهُمَا فِيهِ لَبَنٌ وَفِي الْأُخْرَى خَمْرٌ فَقَالَ لِي خُذْ أَيُّهُمَا شِئْتَ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهُ لَقَبِلَ لِي هُدَيْتَ الْفِطْرَةَ وَأَصَبْتَ الْفِطْرَةَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ عَوَتْ أُنْتَكُ [صححه البخارى (۳۴۳۷)، ومسلم (۶۶۸)] - [ال نظر، ۱۰۶۵۰]

(۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شب معراج کے موقع پر میری ملاقات حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہوئی، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا حلیہ بیان کرتے ہوئے غالباً یہ فرمایا کہ وہ ایک بکھرے بالوں والے آدمی محسوس ہوئے، ان کے سر کے بال گھنگھریالے تھے، اور وہ قبیلہ شنوءہ کے مرد محسوس ہو رہے تھے، اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے بھی میری ملاقات ہوئی، اور ان کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ درمیانے قد کے سرخ و سفید رنگ کے آدمی تھے، اور ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ ابھی ابھی حمام سے نکل کر آرہے ہیں، اسی طرح میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بھی زیارت کی، میں ان کی ساری اولاد میں ان سے سب سے زیادہ مشابہہ ہوں، اس کے بعد میرے پاس دو برتن لائے گئے جن میں سے ایک میں دودھ اور دوسرے میں شراب تھی، مجھ سے کہا گیا کہ ان میں جسے چاہیں، منتخب کر لیں، میں نے دودھ اٹھا کر اسے پی لیا، مجھ سے کہا گیا کہ فطرت صحیحہ کی طرف آپ کی رہنمائی ہوئی، اگر آپ شراب اٹھا لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

(۷۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَسَّانَ يُعَدِّتُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ شَيْءٍ لَمْ أَدْرِ مَا هُوَ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اللَّهُ أَكْبَرُ سَأَلَ عَنْهَا اثْنَانِ وَهَذَا الثَّلَاثُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رِجَالَ سَتْرَتَفَعُ بِهِمُ الْمَسْأَلَةَ حَتَّى يَقُولُوا اللَّهُ خَلَقَ الْخَلْقَ لَمَنْ خَلَقَهُ [صححه مسلم (۱۳۵)]

(۷۷۷) محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی نے ان سے کوئی بات پوچھی جس کا مجھے علم نہیں کہ اس نے کیا بات پوچھی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس کا سوال سن کر کہنے لگے اللہ اکبر، اس چیز کے متعلق

مجھ سے دو آدمیوں نے پہلے پوچھا تھا، اب یہ تیسرا آدمی ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کچھ لوگوں پر سوال کی عادت غالب آجائے گی، حتیٰ کہ وہ یہ سوال بھی کرنے لگیں گے کہ ساری مخلوق کو اللہ نے پیدا کیا، پھر اللہ کس نے پیدا کیا؟

(۷۷۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَبَلِّغِ النَّارِ مِنَ النَّارِ [صححه مسلم (۲۴۲)]. [انظر: ۹۰۳۴].

(۷۷۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۷۷۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ لَيْلَةٍ إِذَا مَضَى اللَّيْلُ الْمَوْلُ يَقُولُ يَقُولُ لِمَا نَا الْمَلَكُ مِنَ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيهِ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبُ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَفِيرُنِي فَأُفِيرُهُ فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ إِلَى الْفَجْرِ [صححه مسلم (۷۵۸)]. [انظر: ۹۴۲۶].

(۷۷۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ میں ہوں حقیقی بادشاہ، کون ہے جو تجھ سے مانگے کہ میں اسے عطا کروں؟ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(۷۷۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ [صححه البخاری (۶۳۰۷)]، وابن حبان (۹۲۵)]. [انظر: ۸۴۷۴، ۹۸۰۶].

(۷۷۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ توبہ و استغفار کرتا ہوں۔

(۷۷۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَى مِنْكُمْ الصَّلَاةَ فَلْيَأْتِهَا بِوَقَارٍ وَسَكِينَةٍ فَلْيُصَلِّ مَا أَدْرَكَ وَيَلْقُضِ مَا سَبَقَهُ [راجع: ۷۲۴۹].

(۷۷۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو شخص نماز کے لئے آئے، وہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرے، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرے اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرے۔

(۷۷۸۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا وَبَّاحٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَوْلُودٍ وُلِدَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودِيًّا يَهُودِيًّا وَيُنَصِّرَانِيهِ مِثْلَ الْأَنْعَامِ تَنْسُجُ صِحَاحًا فَتُكْوَى آذَانُهَا [انظر: ۸۵۴۳].

(۷۷۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں، اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک جانور کے یہاں صحیح سالم جانور پیدا ہوتا ہے، پھر تم اس کے کانوں میں سوراخ کر دیتے ہو۔

(۷۷۸۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتْنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي وَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَادًا فَلْيَعُدْ بِهِ [صححه البخاری (۷۰۸۵)، مسلم (۲۸۸۶)، وابن حبان (۵۹۵۹)، والبخاری (۳۶۰۱)، ومسلم (۲۸۸۶)]. [انظر: (۷۷۸۴)].

(۷۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب فتنوں کا دور دورہ ہوگا، اس دور میں بیٹھا ہوا شخص کھڑے ہوئے سے بہتر ہوگا، کھڑا ہوا شخص چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا اور جسے کوئی ٹھکانہ یا پناہ گاہ مل جائے، اسے چاہئے کہ وہ اس کی پناہ میں چلا جائے۔

(۷۷۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَكُونُ فِتْنَةٌ لَمْ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَادًا فَلْيَعُدْ بِهِ [راجع: (۷۷۸۳)].

(۷۷۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۸۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا يُرْوَى ذَلِكَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْفَجْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا [صححه مسلم (۶۰۸)، وابن خزيمة: (۹۸۴)، وابن حبان (۱۰۸۲)].

(۷۷۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بحوالہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۷۷۸۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَّاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَأَهْرَبُوا عَلَى بَوْلِهِ سَجَلٌ مَاءٍ أَوْ دَنُوبًا مِنْ مَاءٍ فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مَيْسَرِينَ وَلَمْ تَبْعَثُوا مُعْسَرِينَ [صححه البخاری (۲۴۰)، وابن خزيمة: (۲۹۷)، وابن حبان (۱۳۳۹)]. [انظر: (۷۷۸۷)].

(۷۷۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی مسجد نبوی میں آیا اور مسجد میں پیشاب کرنا شروع کر دیا، لوگ جلدی سے اس کی طرف دوڑے، یہ دیکھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑ دو، تم لوگ آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے

ہو، مشکل میں ڈالنے والے بنا کر نہیں بھیجے گئے، اس کے پیشاب کی جگہ پر پانی کا ایک ڈول بہا دو۔

(۷۷۸۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۷۷۸۶].

(۷۷۸۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۸۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ خُطُوبَةٍ يَخْطُوبُهَا إِلَى الصَّلَاةِ يَكْتُبُ لَهُ بِهَا حَسَنَةٌ وَيُمْحَى عَنْهَا بِهَا سَيِّئَةٌ [انظر: ۸۲۴۰].

(۷۷۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وہ قدم جو نماز کے لئے اٹھتا ہے، اس کے بدلے میں

ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے۔

(۷۷۸۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَعْنَا مَعَهُ فَقَالَ أَعْرَابِيُّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ لَقَدْ تَحَجَّرَتْ وَاسِعًا يُرِيدُ رَحْمَةَ اللَّهِ [صححه البخاری (۶۰۱۰)، وابن خزيمة: (۸۶۴)، وابن حبان (۹۸۷)]. [انظر: ۱۰۵۴۰].

(۷۷۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوئے، ہم بھی ان کے ہمراہ کھڑے

ہو گئے، دوران نماز ایک دیبھائی یہ دعاء کرنے لگا کہ اے اللہ! مجھ پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم فرما اور اس میں کسی کو ہمارے ساتھ

شامل نہ فرما، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیر کر اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تو نے وسعت والے اللہ (کی رحمت) کو پابند کر دیا۔

(۷۷۹۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَدْرِي أَنْ زَادَ أَمْ نَقَصَ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدَكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ [راجع: ۷۲۸۴].

(۷۷۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر

اسے استہابہ میں ڈال دیتا ہے، یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ جس شخص کے ساتھ ایسا معاملہ

ہو تو اسے چاہئے کہ جب وہ تعدہ اخیرہ میں بیٹھے تو سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۷۷۹۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ رَبَاحٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَيْمَنَتُ الصَّلَاةَ وَصَفَّ النَّاسُ صُفُوفَهُمْ لِلصَّلَاةِ وَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِهِ فَأَقْبَلَ يَمِينِي حَتَّى قَامَ فِي مِصْلَاهُ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يَغْتَسِلْ فَقَالَ لِلنَّاسِ مَكَانَكُمْ فَرَجَعْ إِلَى بَيْتِهِ قَالَ فَخَرَجَ

عَلَيْنَا وَنَحْنُ صُفُوفٌ فَقَامَ لِي الصَّلَاةَ يَنْطَفُ رَأْسُهُ قَدْ اغْتَسَلَ [راجع: ۱۷۲۳۷].

(۷۷۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہونے لگی اور لوگ صفیں درست کرنے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف لے آئے اور چلتے ہوئے اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، تھوڑی دیر بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد آیا کہ انہوں نے تو غسل ہی نہیں کیا، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا تم ہمیں روکو، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو ہم اسی طرح صفوں میں کھڑے ہوئے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل فرما رکھا تھا اور سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۷۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ زَيْنَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اتَى أَحَدُكُمْ خَادِمَةٌ بِعَطَائِهِ فَقَدْ وَلِيَ حَرَةً وَمَشَقَّةً وَدُخَانًا مَوْجِعَةً فَلْيَجْلِسْ مَعَهَا فَإِنَّ أَبِي لَيْلَى وَوَلَهُ أَكْثَلُ فِي يَدِهِ [راجع: ۱۷۵۰۰].

(۷۷۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکا کر لائے اور اس کی گرمی سردی سے بچانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر کھانا تھوڑا ہو تو ایک دو لقمے ہی اس کے ہاتھ پر رکھ دے۔

(۷۷۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدًا الْمُقْبِرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ [صححه ابن حبان (۳۱۵). قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۴۸۶) قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف]

(۷۷۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھا کر شکر کرنے والا، روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کی طرح ہے۔

(۷۷۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ فِي السَّحُورِ وَالْفَرِيدِ [الخرجه عبدالرزاق (۱۹۵۷۱). اسنادہ ضعیف].

(۷۷۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سحری اور ٹرید میں برکت کی دعاء فرمائی ہے۔ (ٹرید اس کھانے کو کہتے ہیں جس میں روٹیوں کو کڑے کر کے شوربے میں بھگو دیتے ہیں)

(۷۷۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْإِدَى يَشْرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ مَا فِي بَطْنِهِ لَأَسْتَقَاءَهُ [الخرجه ابن حبان (۵۳۲۴). قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد ضعيف].

(۷۷۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کھڑے ہو کر پانی پیئے والے کو پتہ چل جائے کہ اس کے پیٹ میں کیا جا رہا ہے تو وہ اسی وقت قی کر دے۔



(۷۷۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ [قال شعيب: اسنادہ صحیح]۔

(۷۷۹۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۷۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۶۵۵۷]۔

(۷۷۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۷۷۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاحِلَةِ إِزَارِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلْفَهُ بَعْدَ ثُمَّ لِيَقُلْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِاسْمِكَ أَرْفَعُهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَمْسَكْتُ نَفْسِي فَأَغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أُرْسَلَتْهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ الصَّالِحِينَ [راجع: ۷۳۵۴]۔

(۷۷۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو، پھر اپنے بستر پر آئے تو اسے چاہئے کہ اپنے تہ بندھی سے اپنے بستر کو جھاڑ لے، کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے پیچھے کیا چیز اس کے بستر پر آگئی ہو، پھر یوں کہے کہ اے اللہ! میں نے آپ کے نام کی برکت سے اپنا پہلو زمین پر رکھ دیا، اور آپ کے نام سے ہی اسے اٹھاؤں گا، اگر میری روح کو اپنے پاس روک لیں تو اس کی مغفرت فرمائیے اور اگر واپس بھیج دیں تو اس کی اس طرح حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(۷۷۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمْنِيِّ وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَسْرِيِّ وَلْيُخْلَعْهُمَا جَمِيعًا وَلْيُتَعْلَهُمَا جَمِيعًا [راجع: ۷۱۷۹]۔

(۷۷۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہننے تو دائیں پاؤں سے ابتدا کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے، نیز یہ بھی فرمایا کہ دونوں جوتیاں پہنا کر یا دونوں اتار دیا کرو (ایسا نہ کیا کرو کہ ایک پاؤں میں جوتی ہو اور دوسرے میں نہ ہو، جیسا کہ بعض لوگ کرتے تھے)۔

(۷۸۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْإِسْتِحْدَادُ وَالْحَتَانُ وَالْقَصُّ الشَّارِبِ وَتَنْفُ الْبَابِطِ وَتَقْلِيمُ الْأَطْفَارِ [راجع: ۷۱۳۹]۔

(۷۸۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ① زیر ناف بال صاف کرنا

⑤ ختہ کرنا ⑥ موٹھیں تراشنا ⑦ بغل کے بال نوچنا ⑧ ناخن کاٹنا۔

(۷۸.۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ لَا يَزَالُ الرِّيحُ تَفِيئُهُ وَلَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ يُصِيبُهُ بِلَاءٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ شَجَرَةِ الْأَرْزَةِ لَا تَهْتَزُّ حَتَّى تُسْتَحْصَدَ [راجع: ۷۱۹۲]۔

(۷۸.۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کی مثال کھیتی کی طرح ہے کہ کھیت پر بھی ہمیشہ ہوائیں چل کر اسے ہلاتی رہتی ہیں اور مسلمان پر بھی ہمیشہ مصیبتیں آتی رہتی ہیں، اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو خود حرکت نہیں کرتا بلکہ اسے جڑ سے اکھڑ دیا جاتا ہے۔

(۷۸.۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقِظَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَدْخُلُ يَدَهُ فِي إِبْنَانِهِ أَوْ قَالَ فِي وَضُوئِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيُّنَ بَأْتَتْ يَدَهُ [راجع: ۷۰۹۰]۔

(۷۸.۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۷۸.۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ مَرَّ بِقَوْمٍ يَتَوَضَّئُونَ مِنْ مَطْهَرَةٍ فَقَالَ أَحْسِنُوا الْوُضُوءَ يَرْحَمُكُمُ اللَّهُ أَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۷۱۲۳]۔

(۷۸.۳) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اللہ تم پر رحم فرمائے، وضو خوب اچھی طرح کرو، کیا تم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے؟

(۷۸.۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَرَاهُ قَالَ عَنْ ضَمْضَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقْتُلَ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ الْعُقْرَبِ وَالْحَيْةِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ هَكَذَا حَدَّثَنَا مَا لَا أَحْصِي [راجع: ۷۱۷۸]۔

(۷۸.۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دے رکھا ہے کہ دورانِ نماز بھی ”دو کالی چیزوں یعنی سانپ اور کھوکھو“ ہلا کر اسکا خنجر

(۷۸.۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا لَا أَحْصِي وَالْمُؤَدَّنِ آمِينَ اللَّهُمَّ ارْشِدِ الْاَلِيْمَةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَدَّنِينَ [صححه ابن خزيمة: ۸۷]

۱۲۵۸ و ۱۵۲۹ و ۱۵۳۰). و اشار الترمذی: الی کلام فی هذا الحدیث. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۵۱۷ و ۵۱۸، الترمذی: ۲۰۷). [راجع: ۷۱۶۹].

(۷۸۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۷۸۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَكْبَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ جَهْرٍ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ ثُمَّ أَجَبَلَ عَلَى النَّاسِ بَعْدَمَا سَلَّمَ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مِنْكُمْ أَحَدٌ مَعِيَ إِنْفًا قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أَنْزَعُ الْقُرْآنَ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَجْهَرُ بِهِ مِنَ الْقِرَاءَةِ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۲۶۸].

(۷۸۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں رسول اللہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تب ہی تو میں کہوں کہ میرے ساتھ قرآن میں جھگڑا کیوں کیا جا رہا تھا؟ اس کے بعد لوگ جہری نمازوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے قراءت کرنے سے رک گئے۔

(۷۸۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنِ ابْنِ سَبْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوْ العَصْرَ فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَرَجَ سَرْعَانَ النَّاسِ فَقَالُوا خُفِّقَتِ الصَّلَاةُ فَقَالَ ذُو الشَّامَلِينَ اخُفِّقَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا صَدَقَ فَصَلَّى بِهِمُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَرَكَتُمْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا سَلَّمَ [راجع: ۷۲۰۰].

(۷۸۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی، اور دو رکعتیں پڑھا کر ہی سلام پھیر دیا، اس پر جلد باز لوگ نکل گئے اور کہنے لگے کہ نماز کی رکعتیں کم ہو گئیں، ادھر ذوالشمالین بن عبد عمرو جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیف تھے، نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھول گئے یا نماز کی رکعتیں کم ہو گئی ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا ایسا ہی ہے جیسے ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی تائید کی، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دو رکعتیں چھوٹ گئی تھیں، انہیں ادا کیا، پھر سلام پھیر کر بیٹھے بیٹھے ہو کر دو سجدے کر لیے۔

(۷۸۰۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَفْرُغُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي يُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ [صححه مسلم (۷۸۰)]. [انظر: ۸۴۲۴، ۸۹۰۲، ۹۰۳۰].

(۷۸۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہو۔

(۷۸۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ فَيَلْبِسُ عَلَيْهِ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَدْرِي أَرَادَ أَمْ نَقَصَ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدَكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ۷۲۸۴].

(۷۸۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آ کر اسے اشتباہ میں ڈال دیتا ہے، یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ جس شخص کے ساتھ ایسا معاملہ ہوتا ہے چاہے کہ جب وہ قعدہ اخیرہ میں بیٹھے تو سہو کے دو سجدے کر لے۔

(۷۸۱۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا وَهَّاجٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُؤْفِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۱۱۰/۳)].

(۷۸۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۷۸۱۱) حَدَّثَنَا

(۷۸۱۱) ہمارے پاپس دستیاب نسخے میں یہاں کوئی حدیث اور اس کی سند موجود نہیں ہے، صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے اور حاشیے میں اس کی وضاحت یوں کی گئی ہے کہ مسند احمد کے بعض نسخوں میں یہاں یہ غلطی ہوئی ہے کہ کاتبین نے حدیث نمبر ۷۸۱۲ کی سند کو لے کر اس پر حدیث نمبر ۷۸۱۰ کا متن چڑھا دیا۔

(۷۸۱۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَّاحٌ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سَبْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَلْقَى الْأَجْلَابِ فَمَنْ تَلَقَى وَاشْتَرَى فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ إِذَا هَبَطَ السُّوقَ [صححه البخاری (۲۱۴۰)، ومسلم (۱۰۱۵)]. [انظر: ۹۲۲۵، ۱۰۳۲۹].

(۷۸۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آنے والے تاجروں سے باہر باہر بی مل کر خریداری کرنے سے منع فرمایا ہے، جو شخص اس طرح کوئی چیز خریدے تو بیچنے والے کو بازار اور منڈی میں بچنے کے بعد اختیار ہوگا (کہ وہ اس بیچ کو قائم رکھے یا بیچ کر دے)۔

(۷۸۱۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَّاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَاتِلَ اللَّهِ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [صححه

[البحاری (۴۳۷) و مسلم (۵۴۰)] [انظر: ۷۸۱۸، ۷۸۲۰، ۷۸۷۴، ۸۳۳۴، ۹۰۹۱، ۹۸۴۹، ۱۰۷۲۶، ۱۰۷۲۷، ۱۰۷۲۸].

(۷۸۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر، کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مجدہ گاہ بنا لیا۔

(۷۸۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ بُرْقَانَ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ [صححه مسلم (۲۰۶۶)، وابن حبان (۳۹۴)]. [انظر: ۱۰۹۷۳].

(۷۸۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مال و دولت کو نہیں دیکھتا، بلکہ وہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔

(۷۸۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجَمَاءُ جَرَحُهَا جَبَّارٌ وَالْبَشُرُ جَبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَّارٌ وَلَهُ الرَّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۷۲۵۳].

(۷۸۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو پائے کا زخم رازیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رازیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رازیگاں ہے، اور وہ دغینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۷۸۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْعَرِّ مِنْ لَيْحِ جَهَنَّمَ [ومعجم: ۷۱۳۴].

(۷۸۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۷۸۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِئِلَ الرَّجُلُ فِي التَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ الْكُلُّكُمْ تَوْبَانٍ [راجع: ۷۰۹۵].

(۷۸۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شخص نے پوچھا کہ کیا کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۷۸۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ

الْمَسِيْبِ اَنْهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَمْ يَرْفَعُهُ عَبْدُ الرَّزّٰقِ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَآئِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۷۸۱۳].

(۷۸۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر، کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

(۷۸۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزّٰقِ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزّٰقِ فِي حَدِيْثِهِ اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَنْهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْذَنْ اللّٰهُ لِسَيِّءٍ مَا اَذِنَ لِمَنْ قَالَ عَبْدُ الرَّزّٰقِ لِمَنْ يَتَعَنَّى بِالْقُرْآنِ قَالَ صَاحِبٌ لَهٗ زَادَ فَيَمَّا يَجْهَرُ بِهِ [راجع: ۷۶۵۷]

(۷۸۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے کسی چیز کی ایسی اجازت نہیں دی جیسی اپنے نبی کو قرآن کریم ترجمہ کے ساتھ پڑھنے کی اجازت دی ہے۔

(۷۸۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَكْحَمَةَ يَقُوْلُ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ يَجْهَرُ فِيهَا ثُمَّ سَلَّمَ فَاَقْبَلَ عَلٰى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مَعِيَ اَحَدٌ اِنْفَا قَالُوْا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنِّيْ اَقُوْلُ مَا لِيْ اَنْزَعُ الْقُرْآنَ [راجع: ۷۲۶۸].

(۷۸۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کوئی جبری نماز پڑھائی، پھر سلام پھیر کر نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں یا رسول اللہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ہی تو میں کہوں کہ میرے ساتھ قرآن میں جھگڑا کیوں کیا جا رہا تھا؟

(۷۸۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَطَاءُ اَنْهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ يُخْبِرُهُمْ قَالَ وَفِي كُلِّ صَلَاةٍ قُرْآنٌ فَمَا اَسْمَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا اَخْفَى مِنَّا اَخْفَيْنَاهُ مِنْكُمْ [راجع: ۷۶۹۴].

(۷۸۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (جبر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائق قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائق قراءت کریں گے۔

(۷۸۲۲) حَدَّثَنَا معاويةُ بْنُ عمروٍ قَالَ اَبُو اِسْحٰقَ الْفَزَارِيُّ قَالَ الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمَسِيْبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَنِ الدِّينِ اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَآئِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۷۸۱۳].

(۷۸۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مار ہو ان لوگوں پر جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

(۷۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزّٰقِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوْبَ اَنَّ اَبَا السَّائِبِ هُوَلَى



هَشَامُ بْنُ زُهْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ قَالَ أَبُو السَّائِبِ لِأَبِي هُرَيْرَةَ إِنِّي أَكُونُ أَحِبَّانًا وَرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ أَبُو السَّائِبِ فَغَمَزَ أَبُو هُرَيْرَةَ ذِرَاعِي فَقَالَ يَا فَارِسِيُّ أَرَأَيْتَ فِي نَفْسِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ فَنِصْفَهَا لِي وَنِصْفَهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَوْا يَقُولُ لِقَوْلِ الْعَبْدِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَقُولُ اللَّهُ حَمْدِي عِبْدِي وَيَقُولُ الْعَبْدُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَقُولُ اللَّهُ أَنْتَنِي عَلَى عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ مَا لَكَ يَوْمَ الدِّينِ يَقُولُ اللَّهُ مَجَدَّنِي عَبْدِي وَقَالَ هَذِهِ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ قَالَ أَجَدُّهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ يَقُولُ عَبْدِي أَهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ [راجع: ۱۷۴۰۰].

(۷۸۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نماز میں سورۃ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ ناکمل ہے، ناکمل ہے، ناکمل ہے ابو السائب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ! بعض اوقات میں امام کے پیچھے بھی تو ہوتا ہوں، انہوں نے میرے بازو میں چٹکی بھر کر کہا کہ اے فارسی! اپنے دل میں سورۃ فاتحہ پڑھا کرو کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے (اور میرا بندہ جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا) چنانچہ جب بندہ ”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری تعریف بیان کی، جب بندہ کہتا ہے ”الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری ثناء بیان کی، جب بندہ کہتا ہے ”مَا لَكَ يَوْمَ الدِّينِ“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے، جب بندہ ”إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ“ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس کا اجر میرے بندے کے لئے ہے اور میرا بندہ مجھ سے جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا، پھر جب بندہ ”اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ“ سے آخر تک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ میرے بندے کے لئے ہے اور جو اس نے مجھ سے مانگا وہ اسے مل کر رہے گا۔

(۷۸۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ كَلَّ مِنْهُمَا مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَشَامِ بْنِ زُهْرَةَ وَقَالَ مَالِكٌ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَوْا يَقُولُ الْعَبْدُ لِقَوْلِ

(۷۸۲۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۸۲۵) وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى

الْحُرْقَةَ عَنْ أَبِي السَّائِبِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُهْرَةَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ لَدَى كَرِّ الْحَدِيثِ

(۷۸۲۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۸۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالََا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ مَا أَنَا نَهَيْتُ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَكِنْ مُحَمَّدٌ نَهَى عَنْهُ وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ مَا أَنَا قُلْتُ مَنْ أَدْرَاكَ الصُّبْحَ جُبًا فَلْيُفِطِرْ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ يَحْيَى بْنَ جَعْدَةَ أَخْبَرَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْقَارِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ [راجع: ۷۳۸۲].

(۷۸۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے میں نے منع نہیں کیا بلکہ بیت اللہ کے رب کی قسم! محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے، اس بیت اللہ کے رب کی قسم! یہ بات میں نے نہیں کہی کہ جو آدمی حالت جنابت میں صبح کرے وہ روزہ نہ رکھے بلکہ بیت اللہ کے رب کی قسم! یہ بات محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے۔

(۷۸۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمٌ صَوْمٍ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرُفْتُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي أَمْرٌ صَائِمٌ [راجع: ۷۵۹۶].

(۷۸۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ ”بے تکلف“ نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۷۸۲۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُهَيْبِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا رَفَعَ غَضْنَ شَوْكٍ مِنْ طَرَفِي الْمُسْلِمِينَ لَفَغْرَ لَهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَهَذَا الْحَدِيثُ مَرْفُوعٌ وَلَكِنْ سُفْيَانٌ قَصَّرَ فِي رَفْعِهِ [انظر: ۸۴۷۹، ۹۲۳۵، ۱۰۴۳۶، ۱۰۷۴۳، ۱۰۹۰۹].

(۷۸۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار شئی کو ہٹایا، اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔

(۷۸۲۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَارِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَدْ جُلَّ خَطْبُ امْرَأَةٍ فَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرِي إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ النَّاصِرِ شَيْئًا [صحیحہ مسلم (۱۴۲۴)، وابن حبان (۴۱-۴۰)]. [انظر: ۷۹۶۶، ۷۹۷۲].

(۷۸۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے ایک عورت کے پاس پیغام نکاح بھیجا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد سے

فرمایا کہ اسے ایک نظر لاکھ لو، کیونکہ انصاری آنکھوں میں کچھ عیب ہوتا ہے۔

(۷۸۲۰) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ أَسَمَةَ أَبُو أَسَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّفَارِ [أخرجه مسلم: ۴/۱۳۹، وابن ماجه (۱۸۸۴) والنسائي: ۶/۱۱۲] حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وٹے سٹے کے نکاح سے (جس میں مہر مقرر کیے بغیر ایک دوسرے کے رشتے کے تبادلے ہی کو مہر سمجھ لیا جائے) منع فرمایا ہے۔

(۷۸۲۱) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ أَسَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعَرَمَ اللَّهُ عَلَى لِسَانِي مَا بَيْنَ لَابِتَيْ الْمَدِينَةِ ثُمَّ حَجَّاءَ بَنِي حَارِثَةَ لَقَالَ يَا بَنِي حَارِثَةَ مَا أَرَأَيْكُمْ إِلَّا لَقَدْ حَوَّجْتُمْ مِنَ الْحَرَمِ ثُمَّ نَظَرُ لَقَالَ بَلْ أَنْتُمْ فِيهِ بَلْ أَنْتُمْ فِيهِ [صححه البخاری (۱۸۶۹)]. [انظر: ۴/۸۸۷].

(۷۸۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری زبانی مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کا درمیانی علاقہ حرم قرار دیا گیا ہے، تھوڑی دیر بعد بنو حارثہ کے کچھ لوگ آئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اے بنو حارثہ! میرا خیال ہے کہ تم لوگوں کی رہائش حرم سے باہر نکل رہی ہے، پھر تھوڑی دیر غور کرنے کے بعد فرمایا نہیں، تم حرم کے اندر ہی ہو، نہیں، تم حرم کے اندر ہی ہو۔

(۷۸۳۲) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ أَسَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لِي الطَّرِيقُ شِعْرًا يَا لَيْلَةَ مِنْ طَوْلِهَا وَعَنَانِهَا عَلَى أَنَّهَُا مِنْ دَارَةِ الْكُفْرِ نَجَّتْ قَالَ وَأَبَى مَنِي غَلَامٌ لِي لِي الطَّرِيقُ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَيْعْتُهُ فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَهُ إِذْ طَلَعَ الْغَلَامُ لَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا غَلَامُكَ قُلْتُ هُوَ لِوَجْهِ اللَّهِ فَأَعْتَقْتُهُ [صححه البخاری (۲۵۳۰)].

(۷۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے روانہ ہوا تو راستے میں یہ شعر پڑھتا جا رہا تھا "اگرچہ یہ رات کٹھن اور لمبی ہے لیکن ہے پیاری، کیونکہ اسی نے مجھے دارالکفر سے نجات دلوائی ہے۔" میرا ایک غلام راستے میں میرے پاس سے بھاگ گیا تھا، جب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حرم پرست پر بیعت کر لی، ابھی میں وہاں بیٹھا ہی ہوا تھا کہ میرا غلام آ گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا ابو ہریرہ! یہ تمہارا غلام ہے، میں نے عرض کیا کہ یہ راہ خدا میں آزاد ہے چنانچہ میں نے اسے آزاد کر دیا۔

(۷۸۳۳) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ أَسَمَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِيمَانَ لِيَأْرُزُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْرُزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا [صححه البخاری (۱۸۷۶)]، ومسلم (۱۴۷)]. [انظر: ۹۴۵۲، ۱۰۴۴۴].

(۷۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے قریب ایمان مدینہ منورہ کی طرف ایسے سمت آئے گا جیسے سانپ اپنے بل میں سمت آتا ہے۔

(۷۸۳۴) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ أَسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ امْرَأَةً عُدَّتْ فِي هِرَّةٍ أَمْسَكْتَهَا حَتَّى مَاتَتْ مِنَ الْجُوعِ لَمْ تَكُنْ تَطْعِمُهَا وَلَمْ تُرْسِلْهَا فَأُكِّلَ مِنْ حَشْرَاتِ الْأَرْضِ [صححه مسلم (۲۲۴۳)].

(۷۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک لمبی کی وجہ سے داخل ہوگئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے کوڑے کھا لیتی۔

(۷۸۳۴) وَعُفِرَ لِرَجُلٍ نَحَى غُصْنَ شَوْكٍ عَنِ الطَّرِيقِ [انظر: ۹۴۷۸، ۸۴۷۹، ۹۶۶۷].

(۷۸۳۳) اور ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اس کی برکت سے اس کی بخشش ہوگئی۔

(۷۸۳۵) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ أَسَامَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَأَةٌ فِي الْقُرْآنِ كَفَرَتْ [راجع: ۷۴۹۹].

(۷۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن میں بھگڑنا کفر ہے۔

(۷۸۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي خَالِدٍ يَعْنِي إِسْمَاعِيلَ عَنِ أَبِي مَالِكٍ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ ثَلَاثَ مَرَارٍ فَلَمَّا جَاءَ فِي الرَّابِعَةِ أَمَرَهُ بِفُرْجِهِ

(۷۸۳۶) حضرت ابو مالک اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کو تین مرتبہ واپس بھیجا تھا، پھر جب وہ چوتھی مرتبہ آئے تو انہیں رحم کرنے کا حکم دیا تھا۔

(۷۸۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ مِثْلَهُ [انظر: ۹۸۴۴].

(۷۸۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۷۸۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعَادَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ [صححه البخاری (۲۲۸۳)، وابن حبان (۵۱۵۹)].

[انظر: ۸۵۵۴، ۸۹۵۷، ۹۶۳۸، ۹۸۵۷، ۱۰۳۳۴].

(۷۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے باندیوں کی جسم فروشی کی کمانی سے منع فرمایا ہے۔

(۷۸۳۹) حَدَّثَنَا قُرْآنُ بْنُ تَمَّامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آتَى أَحَدُكُمْ الْمَجْلِسَ فَلْيَسَلِّمْ فَإِنْ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَقْعُدَ فَلْيَسَلِّمْ إِذَا قَامَ فَلْيَسَلِّمْ

الْأَوَّلَى بِأَوْحَتْ مِنَ الْآخِرَةِ [راجع: ۷۱۴۲].

(۷۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی مجلس میں پہنچے تو اسے سلام کرنا چاہئے، اور جب کسی مجلس سے جانے کے لئے کھڑا ہونا چاہے تب بھی سلام کرنا چاہئے اور پہلا موقع دوسرے موقع سے زیادہ حق نہیں رکھتا۔

(۷۸۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۷۵۰۴].

(۷۸۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت سواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۷۸۴۱) وَقَالَ يَعْْنِي عَبْدَةُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۷۴۰۶].

(۷۸۴۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۷۸۴۲) حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْيَمَامِيُّ عَنْ طَيْبِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَنِّسِي الرِّجَالِ الَّذِينَ يَتَشَبَّهُونَ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ الْمُتَشَبِّهِينَ بِالرِّجَالِ وَرَاكِبِ الْفَلَاةِ وَحَدَّثَهُ [انظر: ۷۸۷۸].

(۷۸۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر اور جنگل میں تنہا سفر کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(۷۸۴۳) حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَّ آدَمَ مُوسَى فَقَالَ يَا آدَمُ أَنْتَ الَّذِي أَخْرَجْتَ النَّاسَ مِنَ الْجَنَّةِ بِذُنُوبِكَ وَأَشَقَّيْتَهُمْ قَالَ فَقَالَ لَهُ آدَمُ أَنْتَ الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِهِ وَكَلَامِهِ فَتَلَوْنِي عَلَى أَمْرِ كَتَبَهُ اللَّهُ أَوْ قَدَّرَهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ آدَمَ مُوسَى [راجع: ۷۶۲۳].

(۷۸۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ رضی اللہ عنہما میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اے آدم! آپ نے اپنی معمولی غلطی کی وجہ سے لوگوں کو شرمندہ کیا اور جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں اپنی پیغمبری اور اپنے سے ہم کلام ہونے کے لئے منتخب کیا، کیا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جس کا فیصلہ اللہ نے میرے متعلق میری پیدائش سے بھی پہلے کر لیا تھا؟ اس طرح حضرت آدم رضی اللہ عنہ، حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ پر غالب آگئے۔

(۷۸۴۴) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ

عَنْ يَعْقُوبَ أَوْ ابْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَزْرَعِ الْمُؤْمِنُ إِلَى عَضَلَيْهِ سَاقِيَهُ ثُمَّ إِلَى بَيْتِهِ نَمَّ إِلَى كَعْبِيهِ فَمَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فِي التَّلْوِ [انظر: ۷۶۵].

(۷۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤمن کا تہبند پنڈلی کی مچھلی تک ہوتا ہے، یا نصف پنڈلی تک، یا نٹوں تک، پھر جو حصہ نٹوں کے نیچے رہے گا وہ جنم میں ہوگا۔

(۷۸۴۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا كُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ لَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَغْتَابُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

(۵۱۶۲)، ومسلم (۴۵۶۳)۔ [راجع: ۷۲۲۲]

(۷۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بدگمان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۷۸۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ أَوْ الْمُؤْمِنَةِ فِي جَسَدِهِ وَفِي مَالِهِ وَفِي وَلَدِهِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ [صححه ابن حبان (۲۹۱۳)؛ والحاكم (۳۴۶/۱)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۲۳۹۹). قال شعيب: اسنادہ حسن. [انظر: ۹۸۱۰].

(۷۸۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان مرد و عورت پر جسمانی یا مالی یا اولاد کی طرف سے مستقل پریشانیاں آتی رہتی ہیں، یہاں تک کہ جب وہ اللہ سے ملتا ہے تو اس کا ایک گناہ بھی باقی نہیں ہوتا۔

(۷۸۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ قَوْمُوا قَوْمُوا فَإِنَّ لِلْمَوْتِ فَرْعًا [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۱۵۴۳)]. قال شعيب: اسنادہ حسن. [۸۵۰۸].

(۷۸۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ، کیونکہ موت کی ایک گھبراہٹ ہوتی ہے۔

(۷۸۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلْيَاهِلِهِ وَمَنْ تَرَكَ ضِيَاعًا فَلْيَأْتِي [انظر: ۷۸۸۶، ۹۸۱۳، ۹۸۴۷].

(۷۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مال و دولت چھوڑ کر مرے، وہ اس کے اہل خانہ کی





(۷۸۵۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْتَدَأَ بِمَنْ تَعُولُ [راجع: ۷۸۵۰] .  
(۷۸۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم

صدقات وغیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۷۸۵۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَرِيَمَ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّائِدِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ [انظر: ۱۰۹۰۰] .

(۷۸۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے کہ پھر

اس سے وضو کیا جائے۔

(۷۸۵۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا قَامَ فَمِنَّا مَعَهُ لَجَاءُهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ أَعْطِنِي يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَقَالَ لَا وَاسْتَغْفِرُ اللَّهَ فَجَذَبَهُ بِعُجْزَتِهِ فَخَدَشَهُ قَالَ فَهَمُّوا بِهِ قَالَ دَعَوْهُ قَالَ ثُمَّ أَعْطَاهُ قَالَ وَكَانَتْ يَمِينُهُ أَنْ يَقُولَ لَا وَاسْتَغْفِرُ اللَّهَ

(۷۸۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں تھے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہو گئے، اسی اثناء میں ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں،

استغفر اللہ، یہ سن کر اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پیچھے سے پکڑ کر کھینچا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک جسم پر خراشیں ڈال دیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اسے پکڑ کر سزا دینا چاہی لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑ دو، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کچھ دے دیا، دراصل یہ الفاظ ”نہیں، استغفر اللہ“ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کے الفاظ تھے۔

(۷۸۵۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَوْبَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ [صححه مسلم (۵۸۸)، وابن (۱۹۶۷)، وابن خزيمة: (۷۲۱)]. [راجع: ۲۳۴۲] .

(۷۸۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چار چیزوں سے پناہ مانگتے تھے عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے، مسج

دجال کے فتنہ سے اور زندگی اور موت کی آزمائش سے۔

(۷۸۵۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ ظَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ حَدَّثَ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنِي جَبِي أَبُو الْقَاسِمِ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَلَكَ أُمَّتِي عَلَى يَدَيِ غَلَمَةٍ سَفَهَاءٍ مِنْ قُرَيْشٍ [صححه ابن حبان (۶۷۱۳)]. قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد

(۷۸۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سماعک بن حرب سے سماعک بن ظالم سے مالک بن ظالم سے فرمایا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہلاک ہوگی میری امت کی ہاتھوں میں ایک سفہاء سے جو قریش سے ہے۔ [صحیح ابن حبان (۶۷۱۳)]۔ قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد

دجال کے فتنہ سے اور زندگی اور موت کی آزمائش سے۔

(۷۸۵۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ ظَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ حَدَّثَ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنِي جَبِي أَبُو الْقَاسِمِ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَلَكَ أُمَّتِي عَلَى يَدَيِ غَلَمَةٍ سَفَهَاءٍ مِنْ قُرَيْشٍ [صححه ابن حبان (۶۷۱۳)]. قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد

(۷۸۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سماعک بن حرب سے سماعک بن ظالم سے مالک بن ظالم سے فرمایا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہلاک ہوگی میری امت کی ہاتھوں میں ایک سفہاء سے جو قریش سے ہے۔ [صحیح ابن حبان (۶۷۱۳)]۔ قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد

[ضعیف]۔ [انظر: ۷۹۶۹، ۸۰۲۱، ۸۳۲۹، ۹۷۹۷، ۱۰۲۸۷]۔  
 (۷۸۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مروان بن حکم کو حدیث سناتے ہوئے فرمایا کہ مجھے میرے محبوب ابو القاسم "جو کہ صادق و صدوق تھے (ﷺ)" نے یہ حدیث سنائی ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لوگوں کے ہاتھوں ہوگی۔

(۷۸۵۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَا أَدْرِي كَمْ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَإِنَّمَا فِي السُّوقِ يَقُولُ يُفِضُ الْعِلْمَ وَتَظْهَرُ الْفِتْنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالَ قَبِلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَدَّ الْهَرْجُ فَلَمَّا بِيَدِهِ هَكَذَا وَحَرَّهَا [راجع: ۷۸۴۰]۔

(۷۸۵۹) سالم کہتے ہیں مجھے یاد نہیں کہ میں نے کتنی مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بازار میں کھڑے ہو کر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ علم اٹھایا جائے گا، فتنوں کا ظہور ہوگا اور "ہرج" کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا (قل، قل)۔

(۷۸۶۰) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَلَّلَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ لَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [صححه ابن حبان (۵۲۸۴)]۔ قال شعيب: اسنادہ صحیح]۔ [انظر: ۹۵۶۰]۔

(۷۸۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ضیافت (مہمان نوازی) تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ بھی ہے وہ صدقہ ہے۔

(۷۸۶۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِيَءَ جَوْفَ الرَّجُلِ قَبِيحًا يَرِيهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيَءَ شِعْرًا [صححه البخاری (۶۱۵۵)]، ومسلم (۲۲۵۷)، وابن حبان (۵۷۷۷)]۔ [انظر: ۸۳۵۷، ۸۶۴۰، ۹۰۷۵، ۱۰۲۰۰، ۱۰۲۲۴]۔

(۷۸۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر پور ہو۔

(۷۸۶۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ نَبَّانٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَاغُضُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [انظر: ۹۰۹۸]۔

(۷۸۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض نہ کیا کرو، دھوکہ اور حسد نہ کیا کرو اور بندگان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(۷۸۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْجَعْفَانِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّهُمَا فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي يَعْنِي حَسَنًا وَحَسِينًا [رواه

اسنادہ البوصیری، قال الألبانی: حسن (ابن ماجه: ۱۴۳). قال شعيب: اسنادہ قوی]، [انظر: ۱۰۸۸۴].

(۷۸۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرات حسین رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا جو ان دونوں سے محبت کرتا ہے درحقیقت وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو ان دونوں سے بغض رکھتا ہے، درحقیقت وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے۔

(۷۸۶۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ أَبِي قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ [انظر: ۷۶۴۷].

(۷۸۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ وضو کرتے ہوئے اپنے اعضاء وضو کو ہر طرف دو دو مرتبہ دھویا۔

(۷۸۶۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنَبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ قَالُوا وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْجَارُ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا بَوَائِقُهُ قَالَ شُرُوهُ [صححه الحاكم في ((المستدرک)) ۱/۱۰] قال

شعيب: اسنادہ صحیح]، [انظر: ۸۴۱۳].

(۷۸۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا بخدا وہ شخص مومن نہیں ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کون؟ فرمایا وہ بڑی جس کی ایذا رسانی سے دوسرا بڑی محفوظ نہ ہو۔

(۷۸۶۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنَبٍ عَنْ عَجَلَانَ مَوْلَى الْمُشَمِّعِلِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَوْلُودٍ مِنْ بَنِي آدَمَ يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ بِأَصْبَعِهِ إِلَّا مَرْيَمَ ابْنَةَ عِمْرَانَ وَابْنَهَا عِيسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ [انظر: ۷۹۰۲، ۸۲۳۷].

(۷۸۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان کچھ کے لگاتا ہے لیکن حضرت عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی والدہ حضرت مریم رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایسا نہیں ہوا۔

(۷۸۶۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنَبٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَرَأَى أَبُو هُرَيْرَةَ فَرَسًا مِنْ رِقَاعٍ فِي يَدِ بَجَارِيَةَ فَقَالَ أَلَا تَرَى هَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَعْمَلُ هَذَا مَنْ لَا خَلْقَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۷۸۶۷) مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک بچی کے ہاتھ میں کپڑے کا گھوڑا دیکھا تو فرمانے لگے اسے تو دیکھو؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے یہ کام وہ کرتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(۷۸۶۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنَبٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْغَبُ النَّاسَ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ وَيَقُولُ مَنْ قَامَهُ إِيْمَانًا

وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَكَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ النَّاسَ عَلَى الْقِيَامِ  
[راجع: ۷۲۷۹]

(۷۸۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قیام رمضان کی ترغیب دیتے تھے، لیکن پختہ علم نہیں دیتے تھے اور فرماتے تھے جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو قیام پر جمع نہیں فرمایا تھا۔

(۷۸۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فَقَدْ سَبَطَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَذَكَرَ الْفَأْرَةَ فَقَالَ لَا تَرَى أَنَّكَ لَوْ أَدْنَيْتَ مِنْهَا لَبِنَ الْإِبِلِ لَمْ تَقْرَبَهُ وَإِنْ قَرَبْتَ إِلَيْهَا لَبِنَ الْغَنَمِ شَرِبْتَهُ فَقَالَ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَأْفَرُّ التَّوْرَةَ

(۷۸۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنی اسرائیل کی ایک جماعت گم ہو گئی، کسی کو پتہ نہیں چل سکا کہ وہ کہاں گئی؟ میرا تو خیال یہی ہے کہ وہ چوہا ہے، کیا تم اس بات پر غور نہیں کرتے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور اگر بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے پی لیتا ہے؟

اس پر کعب احبار رضی اللہ عنہ (جو نو مسلم یہودی عالم تھے) کہنے لگے کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ میں نے کہا کہ کیا میں تورات پڑھتا ہوں؟

(۷۸۷۰) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَشَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّيْرَةَ فِي ثَلَاثٍ فِي الْمَسْكَنِ وَالْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ قَالَ قُلْتُ إِذْنُ أَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَصْدَقُ الطَّيْرَةِ الْقَالُ وَالْعَيْنُ حَقٌّ

(۷۸۷۰) محمد بن قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بدگھوئی تین چیزوں میں ہوتی ہے، گھر میں، گھوڑے میں اور عورت میں؟ انہوں نے فرمایا اگر میں اثبات میں اس کا جواب دوں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ایسی بات کی نسبت کروں گا جو انہوں نے نہیں فرمائی، البتہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے سچا گھون قال ہے اور نظر لگنا برحق ہے۔

(۷۸۷۱) حَدَّثَنَا رُوْحُ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ سَمِعْتُ أَبَا الْعَادِيَةَ السَّامِيَّ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَجَاءَ رَسُولُ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ فَدَعَاهُمْ فَمَا قَامَ إِلَّا أَبُو هُرَيْرَةَ وَخَمْسَةٌ مِنْهُمْ أَنَا أَحَدُهُمْ فَدَهَبُوا فَكَانُوا ثُمَّ جَاءَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَعَسَلَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ يَا أَهْلَ الْمَسْجِدِ إِنَّكُمْ لَعَصَاةٌ لِأَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۷۸۷۱) ابو عاصم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا، وہاں کثیر بن صلت کا قاصد آ گیا، اس نے وہاں کے

لوگوں کی دعوت کی، لیکن حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھ پانچ دوسرے آدمیوں کے علاوہ ”جن میں سے ایک میں بھی تھا“ کوئی کھڑا نہ ہوا، یہ حضرات چلے گئے اور اس کے یہاں کھانا تناول فرمایا، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے آ کر ہاتھ دھوئے اور فرمایا بخدا! اے اہل مسجد! تم لوگ ابو القاسم رضی اللہ عنہ کے نافرمان ہو۔

(۷۸۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا [راجع: ۷۱۴۷]

(۷۸۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(۷۸۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّحَانٌ وَجَيْحَانٌ وَالنَّيْلُ وَالْفَرَاتُ كُلُّ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ [صححه

مسلم (۲۸۳۹)]. [انظر: ۹۶۷۲]

(۷۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دریائے فرات، دریائے نیل، دریائے جیحون، دریائے جیحون، یہ سب جنت کی نہریں ہیں۔

(۷۸۷۴) حَدَّثَنَا مَوْلَى بَنِي إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا بَرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ وَلَا خَلِيفَةٍ أَوْ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَكَهْ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَأْكُلُهُ حَبَالًا وَمَنْ وَفَى شَرَّ بِطَانَةِ السُّوءِ فَقَدْ وَفَى يَقُولُهَا ثَلَاثًا وَهُوَ مَعَ الْعَالِيَةِ عَلَيْهِ مِنْهُمَا [راجع: ۷۲۳۸]

(۷۸۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی نبی یا حکمران ایسا نہیں ہے کہ اس کے دو قسم کے مشیر نہ ہوں، ایک گروہ اسے نیکی کا حکم دیتا اور برائی سے روکتا ہے اور دوسرا گروہ (اس کی بد نصیبی میں اپنا کردار ادا کرنے میں) کوئی کسر نہیں چھوڑتا، جو اس برے گروہ کے شر سے بچ گیا، وہ محفوظ رہا (تین مرتبہ فرمایا) ورنہ جو گروہ اس پر غالب آ گیا، اس کا شمار انہی میں ہوگا۔

(۷۸۷۵) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَبَارَكٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا اسْتَنْشَقَ أَدْخَلَ الْمَاءَ مَنْخُورِهِ

(۷۸۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ناک میں پانی ڈالتے تو ناک کے نتھوں میں پانی داخل کرتے۔

(۷۸۷۶) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُرَّةٍ عَنْ عَمِّهِ

حَكِيمِ بْنِ أَبِي حُرَّةٍ عَنْ سَلْمَانَ الْأَعْرَجِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

إِنَّ لِلطَّاعِمِ الشَّاكِرِ مِنْهُ مَا لِلصَّائِمِ الصَّابِرِ



(۷۸۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھا کر شکر کرنے والے کا ثواب، روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کی طرح ہے۔

(۷۸۷۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ ابْنِ عَبَّالَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَلْمَانَ الْأَعْرَبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِيذِي الْوُجْهِينَ أَنْ يَكُونَ أَمِينًا [انظر: ۸۷۶۷].

(۷۸۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی دوغلے آدمی کا امین ہونا ممکن نہیں ہے۔

(۷۸۷۸) حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ عَنْ طَيْبِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخْتَبِي الرِّجَالِ الَّذِينَ يَتَشَبَّهُونَ بِالنِّسَاءِ وَالمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ الْمُتَشَبِّهِينَ بِالرِّجَالِ وَالمُتَبَتِّلِينَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا نَتَزَوَّجُ وَالمُتَبَتِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاحِي يَقْلُنَ ذَلِكَ وَرَأَيْتُ الفَلَاةَ وَحَدَّثَهُ فَاسْتَدَّتْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَبَانَ ذَلِكَ فِي وُجُوهِهِمْ وَقَالَ الْبَائِتُ وَحَدَّثَهُ [راجع: ۷۸۴۲].

(۷۸۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر، گوشہ نشین مردوں پر جو یہ کہیں کہ وہ شادی نہیں کریں گے اور گوشہ نشین عورتوں پر جو یہی بات کہیں اور جنگل میں تنہا سفر کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ بات اتنی سخت محسوس ہوئی کہ اس کے آثار ان کے چہروں سے ظاہر ہونے لگے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اکیلے رات گزارنے والے کا بھی ذکر فرمایا۔

(۷۸۷۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُرْدَوَيْهِ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ وَهْبًا يَقُولُ أَخْبَرَنِي يَعْْنِي هَمَّامًا كَذَا قَالَ أَبِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ يَنْتَظِرُ النَّبِيَّ بَعْدَهَا وَلَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تَصَلِّيُ عَلَيَّ أَحَدُكُمْ مَا دَامَ فِي مَسْجِدِهِ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحَدِّثْ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ حَضْرَمَوْتٍ وَمَا ذَلِكَ الْحَدِيثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ إِنْ قَسَا أَوْ ضَرَطَ [انظر: ۸۱۰۶].

(۷۸۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو شخص جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نمازی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، جب تک کہ وہ بے وضو نہ ہو جائے، اس پر حضور موت کے ایک آدمی نے پوچھا اے ابو ہریرہ! بے وضو ہونے سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتا، اس کی ہوا خارج ہو جائے یا زور سے آواز نکلے۔

(۷۸۸۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ وَهُوَ يُصَلِّي

لَسَبَّحَ لِي قَلَّمَا سَلَّمْتُ قَالَ إِنْ إِذْنَ الرَّجُلِ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ أَنْ يُسَبِّحَ وَإِنْ إِذْنَ الْمَرْأَةِ أَنْ تَصُفِّقَ

(۷۸۸۰) یزید بن کیسان رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ نماز پڑھ رہے تھے کہ سالم بن ابی الجعد رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت چاہی، انہوں نے سبحان اللہ کہہ دیا، سلام پھیرنے کے بعد وہ کہنے لگے اگر مرد نماز پڑھ رہا ہو تو اس کی طرف سے ”سبحان اللہ“ کہنے کو اجازت سمجھنا چاہئے اور عورت کا تالی سبحان اس کی طرف سے اجازت ہے۔

(۷۸۸۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۷۸۸۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے خوبہ حسن بھری رضی اللہ عنہ سے بھی مرسل مروی ہے۔

(۷۸۸۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَخْبَرَنِي عَوْفٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

[صححه ابن حبان (۲۲۶۲) قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۱۲/۳)]. [النظر: ۹۵۸۳، ۱۱۸، ۹۵۸۳، ۱۰۳۹، ۱۰۱، ۱۰۹۹۰].

(۷۸۸۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۷۸۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَتَرَى حُبَّ الْوُتُو [راجع: ۷۷۱۷].

(۷۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۷۸۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى عَنْ الْإِخْتِصَارِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ

قُلْنَا لِهَشَامٍ مَا الْإِخْتِصَارُ قَالَ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى خَصْرِهِ وَهُوَ يُصَلِّي قَالَ يَزِيدُ قُلْنَا لِهَشَامٍ ذَكَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِرَأْسِهِ أَيْ نَعَمْ [راجع: ۷۱۷۵].

(۷۸۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۸۸۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ إِذَا أَمْسَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ تَضُرَّهُ حُمَةٌ

بِئِنَّكَ الْبَلْبَلَةُ قَالَ فَكَانَ أَهْلُنَا قَدْ تَعَلَّمُوهَا فَكَانُوا يَقُولُونَهَا فَلِدَعَتْ جَارِيَةً مِنْهُمْ فَلَمَّ تَجِدُ لَهَا وَجَعًا [صححه

ابن حبان (۱۰۲۲). وحسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۶۰۴)].

(۷۸۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شام ہونے پر تین مرتبہ یہ کلمات کہہ لے ”اعوذ

بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق من شرماء خلق“ اس رات اسے کوئی زہریلی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی، ہمارے اہل خانہ نے اس

دعاء کو سیکھ رکھا تھا اور وہ اس دعاء کو پڑھتے تھے، اتفاق سے ایک مرتبہ ہماری ایک بچی کو کسی چیز نے ڈس لیا لیکن اسے کسی قسم کا

کوئی درد محسوس نہ ہوا۔

(۷۸۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَ جَنَازَةً سَأَلَ هَلْ عَلَى صَاحِبِكُمْ ذَنْبٌ لِيَنْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ هَلْ لَكَ وَهَاءٌ لِيَنْ قَالُوا نَعَمْ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِنْ قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ لَمَنْ تَرَكَ دِينًا فَعَلَى وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ [صححه البخارى (۶۷۳۱)، ومسلم

(۱۶۱۹)، وابن حبان (۳۰۶۳)]. [راجع: ۷۸۴۸].

(۷۸۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی جنازہ لایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے یہ سوال پوچھتے کہ اس شخص پر کوئی قرض ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پوچھتے کہ اسے ادا کرنے کے لئے اس نے کچھ مال چھوڑا ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی نماز جنازہ پڑھا دیتے اور اگر وہ ناں میں جواب دیتے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمادیتے کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو، پھر جب اللہ نے فتوحات کا دروازہ کھولا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان فرمادیا کہ میں مومنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص قرض چھوڑ کر جائے، اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے۔

(۷۸۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِّ عَنِ ابْنِ مَكْرُزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُرِيدُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُوَ يَتَّبِعِي عَرَضَ الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَهُ فَأَعْظَمَ النَّاسُ ذَلِكَ وَقَالُوا لِلرَّجُلِ عُدْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهُ لَمْ يَفْهَمْ فَعَادَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُرِيدُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُوَ يَتَّبِعِي عَرَضَ الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَهُ ثُمَّ عَادَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَهُ [صححه ابن حبان (۴۶۳۷)/۱۰]. قال الألبانی: حسن (ابوداؤد: ۲۵۱۶). قال شعيب: حسن

لغيره. وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۸۷۷۹].

(۷۸۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک آدمی جہاد فی سبیل اللہ کا ارادہ رکھتا ہے لیکن اس کا مقصد دنیاوی ساز و سامان کا حصول ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے کوئی ثواب نہیں ملے گا، لوگوں پر یہ چیز بڑی گراں گزری، انہوں نے اس آدمی سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دوبارہ یہ مسئلہ پوچھو، ہو سکتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بات اچھی طرح نہ سمجھ سکے ہوں، اس نے دوبارہ وہی سوال کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی جواب دیا، اس نے سہ بارہ وہی سوال کیا لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی جواب دیا۔

(۷۸۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُعْرَأُ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ لَهَا فِيهَا خِدَاجٌ ثُمَّ هِيَ خِدَاجٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَهُ [صححه ابن حبان (۴۶۳۷)/۱۰]. قال الألبانی: حسن (ابوداؤد: ۲۵۱۶). قال شعيب: حسن

تاکمل ہے۔

(۷۸۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ الصَّبِيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ إِذَا آتَيْتَ أَهْلَ مِصْرِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوَّلُ شَيْءٍ مِمَّا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ الْمَكْتُوبَةُ فَإِنْ صَلَحَتْ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً فَإِنْ آتَمَهَا وَإِلَّا زِيدَ لِيهَا مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ يُفَعَّلُ بِسَائِرِ الْأَعْمَالِ الْمَفْرُوضَةِ كَذَلِكَ [انظر: ۹۴۹۰].

(۷۸۸۹) انس بن حکیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تم اپنے شہر والوں کے پاس پہنچو تو انہیں بتا دینا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے جس چیز کا حساب لیا جائے گا، وہ فرض نماز ہوگی، اگر وہ صحیح نکل آئی تو بہت اچھا، ورنہ نوافل کے ذریعے اس میں اضافہ کیا جائے گا، اس کے بعد دیگر فرض اعمال میں بھی اسی طرح کیا جائے گا۔

(۷۸۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِيَقْتُلَ الْخِنْزِيرَ وَيَمْحُو الصَّلِيبَ وَتُجْمَعُ لَهُ الصَّلَاةُ وَيُعْطَى الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَ وَيَضَعُ الْخِرَاجَ وَيَنْزِلُ الرُّوحَاءَ فَيُحِجُّ مِنْهَا أَوْ يَعْتَمِرُ أَوْ يَجْمَعُهُمَا قَالَ وَتَلَا أَبُو هُرَيْرَةَ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لِيَوْمِنَا بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا فَرَعَمَ حَنْظَلَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يُؤْمِنُ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ عِيسَى فَلَا أَدْرِي هَذَا كَلِمَةُ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ شَيْءٌ قَالَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ

(۷۸۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، نماز قائم کریں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور مال پانی کی طرح بھائیں گے یہاں تک کہ اسے قبول کرنے والا کوئی نہ رہے گا اور ”روحاء“ میں پڑاؤ کر کے وہاں سے حج یا عمرے یا دونوں کا احرام باندھیں گے، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی ”اہل کتاب میں سے کوئی آدمی بھی ایسا نہیں ہے جو ان کی وفات سے قبل ان پر ایمان نہ لے آئے اور وہ قیامت کے دن ان سب پر گواہ ہوں گے“ حنظلہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ”یؤمن“ کا فاعل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قرار دیتے ہیں، اب یہ مجھے معلوم نہیں کہ یہ مکمل حدیث ہے یا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔

(۷۸۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَبَانَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَجُهَيْنَةُ وَمِزْنَةُ وَأَسْلَمٌ وَعَفَّارٌ وَأَشْجَعُ مَوَالِي لَيْسَ لَهُمْ مَوْلَى دُونَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ [صححه البخاری (۳۵۰۴)، ومسلم (۲۵۲۰)]. [انظر: ۹۰۲۳، ۱۰۹۴۱، ۲۵۰۲۰].

(۷۸۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریش، انصار، جہینہ، مزینہ، اسلم، عفار اور اشجع نامی قبائل میرے موالی ہیں، اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ ان کا کوئی مولیٰ نہیں۔

(۷۸۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمُسَوْدِيُّ (ح) وَأَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُسَوْدِيُّ الْمَعْنَى عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتُ إِلَيْكُمْ وَقَدْ بَيَّنْتُ لِي لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَمَسِيحُ الضَّلَالَةِ فَكَانَ تَلَاخَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ بَسْطَةَ الْمَسْجِدِ فَاتِيَهُمَا لِأَحْجَرٍ بَيْنَهُمَا فَأَنَسِيَتْهُمَا وَسَأَشَدُّو لَكُمْ مِنْهُمَا شَدْوًا أَمَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ فَاتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ وَتَرَا وَأَمَّا مَسِيحُ الضَّلَالَةِ فَإِنَّهُ أَعْوَرُ الْعَيْنِ أَجْلَى الْجَبْهَةِ عَرِيضُ النَّحْوِ فِيهِ دَفَأٌ كَأَنَّهُ قَطُنٌ بِنُ عَبْدِ الْعَزْمِيِّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ يَضُرُّنِي شَبَهُهُ قَالَ لَا أَنْتَ أَمْرٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ أَمْرٌ كَافِرٌ

(۷۸۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے پاس آنے کے لئے گھر سے نکلا تھا، درحقیقت لیلۃ القدر اور مسیح ضلالت (دجال) کی تعیین مجھ پر واضح کر دی گئی تھی، لیکن مسجد کے ایک دروازے کے قریب دو آدمیوں کے درمیان کچھ جھگڑا ہو رہا تھا، میں ان دونوں کے درمیان معاملہ رفع دفع کرانے کے لئے آیا تو مجھے وہ دونوں چیزیں بھول گئیں، البتہ میں تمہیں اس کی علامت کا کچھ اندازہ بتائے دیتا ہوں۔

جہاں تک شب قدر کا تعلق ہے تو تم اسے رمضان کے عشرہ اخیرہ کی طاق راتوں میں تلاش کیا کرو، باقی رہا مسیح ضلالت تو وہ ایک آنکھ سے کاٹا ہوگا، کشادہ پیشانی اور چوڑے سینے والا ہوگا، اس کے جسم میں کندھے کا جھکاؤ سینہ کی طرف ہوگا، اور وہ قطن بن عبد العزی کے مشابہ ہوگا، یہ سن کر قطن کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اس کی مشابہت میرے لیے نقصان دہ ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، تم ایک مسلمان آدمی ہو اور وہ کافر ہوگا۔

(۷۸۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمُسَوْدِيُّ عَنْ عَوْنِ عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَارِيَةٍ سَوْدَاءَ أَعْجَمِيَّةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلِيَّ عَتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيْنَ اللَّهُ فَأَشَارَتْ إِلَى السَّمَاءِ بِأَصْبَعِهَا السَّبَّابَةِ فَقَالَ لَهَا مَنْ أَنَا فَأَشَارَتْ بِأَصْبَعِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى السَّمَاءِ أَيَّ أَنْتَ رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَعِيفَهَا

(۷۸۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک سیاہ فام عجمی لونڈی لے کر آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ذمے ایک مسلمان غلام کو آزاد کرنا واجب ہے (کیا میں اسے آزاد کر سکتا ہوں؟) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس باندی سے پوچھا اللہ کہاں ہے؟ اس نے اپنی شہادت والی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا میں کون ہوں؟ اس نے اپنی انگلی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اور آسمان کی طرف اشارہ کیا، جس کا مطلب یہ تھا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے آزاد کر دو۔

(۷۸۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمُسَوْدِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يَلْبَسُ بِهِ النَّاسُ بِه النَّارُ فَقَالَ الْأَجْوَفَانِ الْفَمُ وَالْفَرْجُ وَسِئِلَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يَلْبَسُ بِهِ

الْجَنَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسُنَ الْخُلُقِيُّ [اعرجه البخارى فى الأدب المفرد (۲۸۹)]. قال

شعيب: حسن. وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۹۶۹۴، ۹۰۸۵].

(۷۸۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ جہنم میں کون سی چیز لوگوں کو سب سے زیادہ کثرت سے داخل کرنے کی؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو جوف دار چیزیں یعنی منہ اور شرمگاہ، پھر سوال ہوا کہ جنت میں کون سی چیز لوگوں کو سب سے زیادہ کثرت سے لے جائے گی؟ تو فرمایا حسن اخلاق۔

(۷۸۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَنْ يَدْخَعَنَّ النَّاسُ التَّعْبِيرُ فِي الْأَحْسَابِ وَالنِّيَاحَةَ عَلَى الْمَيِّتِ وَالْأَنْوَاءُ وَأَجْرَبَ بَعِيرٌ فَأَجْرَبَ مِائَةٌ مِنْ أَجْرَبِ الْبَعِيرِ الْأَوَّلِ [حسنه الترمذى. قال الألبانى: حسن (الترمذى):

(۱۰۰۱). قال شعيب: صحيح. [انظر: ۹۲۵۴، ۹۸۷۲، ۹۸۷۹، ۱۰۸۲۱، ۱۰۸۸۲].

(۷۸۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے، حسب نسب میں عار دلانا، میت پر نوحہ کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور بیماری کو متحدی سمجھنا، ایک اونٹ خارش زدہ ہو اور اس نے سوا اونٹوں کو خارش میں مبتلا کر دیا، تو پہلے اونٹ کو خارش زدہ کس نے کیا؟

(۷۸۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا لِحَائِطِ الْعَنْبِ الْكُرْمِ فَإِنَّمَا الْكُرْمُ الرَّجُلُ الْمُؤْمِنُ [صححه مسلم (۲۲۴۷)]. [انظر: ۹۹۷۸، ۱۰۱۶۶، ۱۰۶۲۰].

(۷۸۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگور کے باغ کو ”کرم“ نہ کہا کرو، کیونکہ اصل کرم تو مرد مؤمن ہے۔

(۷۸۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ أَبَا قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبِيعُ لِرَجُلٍ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَلَنْ يَسْتَحِلَّ الْبَيْتَ إِلَّا أَهْلُهُ لِذَا اسْتَحَلُّوهُ فَلَا يُسْأَلُ عَنْ هَلَكَةِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَأْتِي الْحَبَشَةَ فَيُخْرِبُونَهُ خَرَابًا لَا يَعْمُرُ بَعْدَهُ أَبَدًا وَهُمْ الَّذِينَ يَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَهُ [صححه الحاكم فى ((المستدرک)) (۴/۴۵۲)، قال شعيب: اسناده صحيح. [انظر: ۸۰۹۹،

[۸۶۰۴، ۸۳۳۳].

(۷۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ایک آدمی سے بیعت لی جائے گی، اور بیت اللہ کی حرمت اسی کے پاس بان پامال کریں گے، اور جب لوگ بیت اللہ کی حرمت کو پامال کر دیں، پھر عرب کی ہلاکت کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا، بلکہ حبشی آئیں گے اور اسے اس طرح ویران کر دیں گے کہ دوبارہ وہ کبھی آباد



نہ ہو سکے گا اور یہی لوگ اس کا خزانہ نکالنے والے ہوں گے۔

(۷۸۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ سِكْرًا فَاجِلِدُوهُ ثُمَّ إِنَّ سِكْرًا فَاجِلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ سَكْرَانَ فِي الرَّابِعَةِ فَخَلَى سَبِيلَهُ [قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۴۴۸۴، ابن ماجه: ۲۵۷۲، النسائی: ۳۱۳/۸). قال شعيب: اسنادہ قوی]. [انظر: ۱۰۷۴۰، ۱۰۵۵۴].

(۷۸۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرنے، اسے کوڑے مارو، دوبارہ پے تو پھر کوڑے مارو، سہ بارہ پے تو پھر کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پے تو لے سے قتل کر دو، امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا جس نے چوتھی مرتبہ شراب نوشی کی تھی، تاہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا راستہ چھوڑ دیا تھا۔

(۷۸۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ أَبِي الْفَرَاتِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَعَابِي عَلَى النَّاسِ سِنُونَ خَدَاعَةٌ يُصَدِّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ وَيُكَذِّبُ فِيهَا الصَّادِقُ وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ وَيُخَوَّنُ فِيهَا الْأَمِينُ وَيَنْطَلِقُ فِيهَا الرَّؤُوبِيضَةُ قِيلَ وَمَا الرَّؤُوبِيضَةُ قَالَ السَّفِيهَةُ يَتَكَلَّمُ فِي أَمْرِ الْعَامَةِ [صححه الحاكم في ((المستدرک)) ۴/۶۶۵]، وقال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۴۰۳۶). قال شعيب: حسن. وهذا اسناد ضعيف].

(۷۸۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب لوگوں پر ایسے سال آئیں گے جو دھوکے کے سال ہوں گے، ان میں جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا سمجھا جائے گا، خائن کو امانت دار اور امانت دار کو خائن سمجھا جائے گا، اور اس میں ”روہبہ“ کلام کرے گا، کسی نے پوچھا کہ ”روہبہ“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا بیوقوف آدمی بھی عوام کے معاملات میں بولنا شروع کر دے گا۔

(۷۹۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَإِسْرَافِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمَقْدُمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخَّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [انظر: ۱۰۸۲۳، ۱۰۶۷۸].

(۷۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر سب گناہوں اور حد سے تجاوز کرنے کو معاف فرما، اور ان گناہوں کو بھی معاف فرما جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے پیچھے کرنے والا ہے، اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۷۹.۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ لَا تَضْرِبُوا عَلَيَّ فُسْطَاطًا وَلَا تَتَّبِعُونِي بِمِجْمَرٍ وَأَسْرِعُوا بِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ قَدَّمُونِي قَدَّمُونِي وَإِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ السُّوءُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ يَا وَيْلَهُ أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِي [صححه ابن حبان (۳۱۱۱). قال الألباني: صحيح (النسائي: ۴/۴۰). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۰۱۴۱، ۱۰۴۹۸].

(۷۹۰۱) عبد الرحمن بن مهران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو وہ فرمانے لگے مجھ پر کوئی خیمہ نہ لگانا، میرے ساتھ آگ نہ لے کر جانا، اور مجھے جلدی لے جانا کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب کسی نیک آدمی کو چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے مجھے جلدی آگے بھیجو، مجھے جلدی آگے بھیجو، اور اگر کسی گناہگار آدمی کو چارپائی پر رکھا جائے تو وہ کہتا ہے ہائے افسوس! مجھے کہاں لیے جاتے ہو؟

(۷۹.۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ مِنْ بَنِي آدَمَ يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ بِأَصْبَعِهِ إِلَّا مَرْيَمَ وَالْبَنِيَّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ [راجع: ۷۸۶۶].

(۷۹۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان اپنی انگلی سے چمکے لگاتا ہے لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کے ساتھ ایسا نہیں ہوا۔

(۷۹.۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكَيْتِهِنَّ رِجَالٌ مِمَّنْ حَوْلَ الْمَسْجِدِ لَا يَشْهَدُونَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فِي الْجَمِيعِ أَوْ لَأَحْرَقَنَّ حَوْلَ بَيْتِهِمْ بِحُزْمِ الْحَطَبِ [انظر: ۸۸۷۷].

(۷۹۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسجد کے ارد گرد رہنے والے جو لوگ نماز عشاء میں نہیں آتے، وہ نماز ترک کرنے سے باز آجائیں، ورنہ میں ان کے گھروں کے پاس لکڑیوں کے گٹھے جمع کر کے انہیں آگ لگا دوں گا۔

(۷۹.۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيَتْ أُتَيْتِي خَمْسَ حِصَالٍ فِي رَمَضَانَ لَمْ تَعْطَهَا أُمَّةٌ قَبْلَهُمْ خُلُوفٌ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَتَسْتَفِيرُ لَهُمُ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُفْطَرُوا وَيَزَيِّنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ يَوْمٍ جَنَّتَهُ ثُمَّ يَقُولُ يَوْشِكُ عِبَادِي الصَّالِحُونَ أَنْ يُلْقُوا عَنْهُمْ الْمَنُونَةَ وَالْأَذَى وَيَصِيرُوا إِلَيْكَ وَيَصْفَدُ فِيهِ مَرْدَةُ الشَّيَاطِينِ فَلَا يَخْلُصُوا فِيهِ إِلَى مَا كَانُوا يَخْلُصُونَ إِلَيْهِ فِي غَمْرِهِ وَيَغْفِرُ لَهُمْ فِي آخِرِ لَيْلَةٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْيَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ قَالَ لَا وَلَكِنَّ الْعَامِلَ إِنَّمَا يُوَفَّى أَجْرَهُ إِذَا قَضَى عَمَلَهُ

(۷۹۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کو رمضان میں پانچ چیزیں ایسی دی گئی ہیں جو اس سے پہلے کسی امت کو نہیں دی گئیں، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک محک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے، افطار تک فرشتے ان کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں، اللہ تعالیٰ روزانہ جنت کو مزین فرماتے ہیں، اور فرماتے ہیں کہ عنقریب میرے نیک بندے اپنے اوپر سے محنت و تکلیف کو اتار دھیں گے اور تیرے پاس آئیں گے، اس مہینے میں سرکش شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے، لہذا غیر رمضان میں انہیں جو آزادی حاصل ہوتی ہے وہ اس مہینے میں نہیں ہوتی، اور ماہ رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کی بخشش کر دی جاتی ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہی شب قدر ہے؟ فرمایا نہیں، البتہ بات یہ ہے کہ جب مزدور اپنی مزدوری پوری کر لے تو اسے اس کی تنخواہ پوری پوری دے دی جاتی ہے۔

(۷۹۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَحْمَدَ بْنَ هَنْدَى إِبْنِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَرَةٌ لَعَوَضَهُ مِنْهَا سِتُّ بَكْرَاتٍ فَتَسَخَطَهُ فَلَبَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَالنَّبِيَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فُلَانًا أَهْدَى إِلَيَّ نَاقَةً وَهِيَ نَاقَتِي أَعْرِفُهَا كَمَا أَعْرِفُ بَعْضَ أَهْلِي ذَهَبَتْ مِنِّي يَوْمَ زَعَابَاتٍ لَعَوَضَهُ سِتُّ بَكْرَاتٍ فَظَلَّ سَاحِطًا لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَقْبَلَ هَدِيَّةً إِلَّا مِنْ قُرَيْشٍ أَوْ أَنْصَارِي أَوْ ثَقَفِي أَوْ دَوْسِي [قال الألباني: صحيح (الترمذی: ۳۹۴۵، النسائی: ۲۷۹/۶). قال شعيب: حسن. وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ۷۳۰۷].

(۷۹۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک جوان اونٹ کا ہد یہ پیش کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چھ جوان اونٹ عطاء فرمائے، لیکن وہ اس پر بھی ناخوش رہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب معلوم ہوا تو اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ فلاں آدمی نے مجھے ایک اونٹ ہد یہ کے طور پر دیا، حالانکہ وہ میرا ہی اونٹ تھا اور میں اسے اسی طرح پہچانتا تھا جیسے اپنے کسی گھروالے کو پہچانتا ہوں، یوم زعابات کے موقع پر وہ میرے ہاتھ سے نکل گیا تھا (لیکن پھر بھی میں نے اسے قبول کر لیا) اور اسے چھ جوان اونٹ دیئے، تاہم وہ اس پر بھی ناخوش ہے، میں تو یہ ارادہ کر رہا ہوں کہ آئندہ کسی شخص سے ہدیہ قبول نہ کروں سوائے اس کے جو قریش یا انصاریا ثقیف یا دوس سے تعلق رکھتا ہو۔

(۷۹۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَّانِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ يَزُورُ أَخَاهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرَصَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمَذْرَجِيهِ مَلَكًا فَلَمَّا مَرَّ بِهِ قَالَ آيِنُ تَرِيدُ قَالَ أُرِيدُ فُلَانًا قَالَ لِقَرَابَةٍ قَالَ لَا قَالَ فَلْيُعْمَلْ لَكَ عِنْدَكَ تَرَبُّهَا قَالَ لَا قَالَ فَلِمَ تَأْتِيهِ قَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ فِي اللَّهِ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ أَنَّهُ يُحِبُّكَ بِحُبِّكَ إِيَّاهُ فِيهِ [صححه مسلم (۲۵۶۷)]. [ابن حبان (۵۷۲)]. [انظر: ۹۹۵۹، ۹۲۸۰، ۱۰۲۵۲، ۱۰۶۰۸، ۱۰۶۰۹، ۱۰۶۰۹].

(۷۹۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی اپنے دینی بھائی سے ملاقات کے لئے جو دوسری

بستی میں رہتا تھا، روانہ ہوا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بٹھار دیا، جب وہ فرشتے کے پاس سے گذرا تو فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ فلاں آدمی سے ملاقات کے لئے جا رہا ہوں، فرشتے نے پوچھا کیا تم دونوں کے درمیان کوئی رشتہ داری ہے؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا کہ کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے جسے تم پال رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا پھر تم اس کے پاس کیوں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ میں اس سے اللہ کی رضاء کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں اللہ کے پاس سے تیری طرف کا صدقہ بن کر آیا ہوں کہ اس کے ساتھ محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(۷۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ فَرْقِدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْذَبُ النَّاسِ أَوْ مِنْ أَكْذَبِ النَّاسِ الصَّوْغُوعُونَ وَالصَّبَّاهُونَ [قال الألبانی: موضوع (ابن ماجہ: ۲۱۵۲) اسنادہ ضعیف]. [انظر: ۸۵۲۹۶۸۲۸۵].

(۷۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑھ کر جھوٹے لوگ رنگریز اور زرگر ہوتے ہیں۔  
(۷۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ آتَاهُ اللَّهُ مِنْ هَذَا الْعَمَالِ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَسْأَلَهُ فَلْيُقْبَلْ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَأَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ [انظر: ۱۰۳۶۳، ۸۲۷۷].

(۷۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ بن مانگے کچھ مال و دولت عطا فرما دے تو اسے قبول کر لینا چاہئے، کیونکہ یہ رزق ہے جو اللہ نے اس کے پاس بھیجا ہے۔

(۷۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ نَائِبِ النَّبَائِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ مَنْ أَعْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ [انظر: ۱۰۹۶۱].  
(۷۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا جو شخص اپنے گھر کا دروازہ بند کر لے، وہ مامون ہے، اور جو شخص ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے وہ بھی مامون ہے۔

(۷۹۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُعَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَنَّةُ مِائَةٌ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ مِائَةٌ عَامٍ [قال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۵۲۹). وهذا اسناد ضعیف].

(۷۹۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کے سو درجے ہیں اور ہر دو درجوں کے درمیان سو سال کا فاصلہ ہے۔

(۷۹۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اطَّاعَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَسَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۷۴۵۳].

(۷۹۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دوہرا اجر ملتا ہے۔

(۷۹۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُوا ذِكْرَ هَازِمِ اللَّذَاتِ قَالَ أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هُوَ أَبُو بَنِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بِصُحْفِهِ وَتَسْمِينِ حَدِيثًا نُمَّ أْتَمَّهَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَامَ مِائَةِ حَدِيثٍ [صححه ابن حبان (۲۲۹۲)، والحاكم (۳۲۱/۴)، وقال الترمذی: حسن صحيح غريب قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجه: ۴۲۵۸، الترمذی: ۲۳۰۷، النسائی: ۴/۴)]. قال شعيب: اسنادہ حسن.]

(۷۹۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لذتوں کو توڑنے والی چیز ”موت“ کا تذکرہ کثرت سے کیا کرو۔

(۷۹۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجَمْعِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ بَكْرِ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْمُنَافِقِينَ عِلْمَاتٍ يُعْرَفُونَ بِهَا تَحِيَّتُهُمْ لَعْنَةٌ وَطَعَامُهُمْ نُهْبَةٌ وَغَنِيمَتُهُمْ غُلُولٌ وَلَا يَقْرُبُونَ الْمَسَاجِدَ إِلَّا هَجْرًا وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا ذُبْرًا مُسْتَكْبِرِينَ لَا يَأْتُونَ وَلَا يُؤْتُونَ خُشْبَ بِاللَّيْلِ صُخْبَ بِالنَّهَارِ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً شُخْبٌ بِالنَّهَارِ [اخرجه البزار (۸۵)]. اسنادہ ضعیف.]

(۷۹۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منافقین کی کچھ علامات ہوتی ہیں جن کے ذریعے انہیں پہچانا جاسکتا ہے، ان کا سلام لعنت (کے الفاظ پر مشتمل) ہوتا ہے، ان کا کھانا لوٹ مار کا ہوتا ہے، ان کا مال غنیمت خیانت کا ہوتا ہے، وہ مساجد کے قریب رہ کر بھی دور ہوتے ہیں، نماز کے لئے آتے ہوئے بھی اس سے پیٹھ پھیر رہے ہوتے ہیں، مستکبر ہوتے ہیں، نہ کسی سے الفت کرتے ہیں اور نہ کوئی ان سے الفت کرتا ہے، رات میں بانس اور دن میں شور و شغب ہوتے ہیں۔

(۷۹۱۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شَهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الْمَعْنَى أَنَّ النَّاسَ قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ تَرَى رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَارُونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَهَلْ تُضَارُونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ كَذَلِكَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

فَيَقَالُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ فَيَتَّبِعْ مَنْ يَعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسُ وَيَتَّبِعْ مَنْ يَعْبُدُ الْقَمَرَ الْقَمَرُ وَيَتَّبِعْ مَنْ  
يَعْبُدُ الطَّوَاغِيَتِ الطَّوَاغِيَتِ وَيَتَّبِعْ هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا شَافِعُوهَا أَوْ مُنَافِقُوهَا قَالَ أَبُو كَامِلٍ شَكَ إِبْرَاهِيمُ  
فِيَابِهِمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي صُورَةٍ غَيْرِ صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ هَذَا  
مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِينَا رَبُّنَا فَإِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ فَيَابِهِمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ  
فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَيَتَّبِعُونَهُ وَيُضْرَبُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرِي جَهَنَّمَ فَأَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي أَوَّلَ مَنْ يَجُوزُ وَلَا يَتَكَلَّمُ  
يَوْمَئِذٍ إِلَّا الرُّسُلَ وَدُعَايَ الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَفِي جَهَنَّمَ كَاللَّيْلِ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ هَلْ  
رَأَيْتُمُ السَّعْدَانَ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّا هَلْ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ قَدْرَ عَظِيمِهَا إِلَّا اللَّهُ  
تَعَالَى تَخَطَّفَ النَّاسُ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ الْمُؤَبَّقُ بِعَمَلِهِ أَوْ قَالَ الْمُؤَتَّقُ بِعَمَلِهِ أَوْ الْمُخْرَدَلُ وَمِنْهُمْ الْمُجَازَى  
قَالَ أَبُو كَامِلٍ فِي حَدِيثِهِ شَكَ إِبْرَاهِيمُ وَمِنْهُمْ الْمُخْرَدَلُ أَوْ الْمُجَازَى ثُمَّ يَتَجَلَّى حَتَّى إِذَا قَرَعَ اللَّهُ عَزَّ  
وَجَلَّ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ  
يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا مِمَّنْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَرْحَمَهُ مِمَّنْ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
فَيَعْرِفُونَهُمْ فِي النَّارِ يَعْرِفُونَهُمْ بِآثَرِ السُّجُودِ تَأْكُلُ النَّارُ ابْنَ آدَمَ إِلَّا آثَرَ السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى  
النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ آثَرَ السُّجُودِ فَيَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ قَدْ امْتَحَشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَسْتَوُونَ كَمَا تَنْبَتُ  
الْحَبَّةُ وَقَالَ أَبُو كَامِلٍ الْحَبَّةُ أَيْضًا فِي حِمِيلِ السَّيْلِ وَيَبْقَى رَجُلٌ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ وَهُوَ آخِرُ أَهْلِ  
الْجَنَّةِ دُخُولًا فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ أَصْرَفَ وَجْهِي عَنِ النَّارِ فَإِنَّهُ قَدْ فَسَّخَى رِيحَهَا وَأَحْرَقَنِي دُخَانَهَا فَيَدْعُو اللَّهَ  
مَا شَاءَ أَنْ يَدْعُوهُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَلْ عَسَيْتَ إِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ بِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا  
أَسْأَلُ غَيْرَهُ وَيُعْطِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَائِقٍ مَا شَاءَ فَيُصْرِفُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَإِذَا  
أَقْبَلَ عَلَى الْجَنَّةِ وَرَأَاهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّ رَبِّ قَرَّبَنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ  
عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَلَسْتَ قَدْ أُعْطِيتَ عُهُودَكَ وَمَوَائِقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَ مَا أُعْطَيْتَكَ وَيَلْتَكِ يَا ابْنَ آدَمَ مَا  
أَعْدَرْتُكَ فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ فَيَدْعُو اللَّهَ حَتَّى يَقُولَ لَهُ فَهَلْ عَسَيْتَ إِنْ أُعْطِيتَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا  
وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُ غَيْرَهُ فَيُعْطِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَائِقٍ فَيَقْدِمُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا قَامَ عَلَى  
بَابِ الْجَنَّةِ انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَرَأَى مَا فِيهَا مِنَ الْحَبْرَةِ وَالسُّرُورِ فَيَسْكُتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ  
أَيُّ رَبِّ أَدْخَلَنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَلَيْسَ قَدْ أُعْطِيتَ عُهُودَكَ وَمَوَائِقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَ مَا  
أُعْطَيْتَكَ وَيَلْتَكِ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَعْدَرْتُكَ فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ لَا أَكُونُ أَسْقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ حَتَّى  
يُضْحَكَ اللَّهُ مِنْهُ فَإِذَا ضَحِكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ قَالَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ فَإِذَا دَخَلَهَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ تَمَنَّى



فِيَسْأَلُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَتَمَنَّى حَتَّىٰ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَدْعُرُهُ يَقُولُ مِنْ كَذَا وَكَذَا حَتَّىٰ إِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا حَتَّىٰ إِذَا حَدَّثَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِذَلِكَ الرَّجُلِ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَعَشْرَةَ أَمْثَالِهِ مَعَهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا حَفِظْتُ إِلَّا قَوْلَهُ ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَشْهَدُ أَنِّي حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ فِي ذَلِكَ الرَّجُلِ لَكَ عَشْرَةَ أَمْثَالِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا [راجع: ۷۷۰۲].

(۷۹۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا سورج کو دیکھنے میں ”جبکہ درمیان میں کوئی بادل نہ ہو“ دشواری ہوتی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں چودھویں رات کے چاند کے دیکھنے میں ”جبکہ درمیان میں کوئی بادل بھی نہ ہو“ کوئی دشواری پیش آتی ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر تم اسی طرح اپنے رب کا دیدار کرو گے۔ اللہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کر کے فرمائیں گے جو جس کی عبادت کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے، جو سورج کی عبادت کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے اور جو چاند کو پوجتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے اور جو بتوں اور شیطانوں کی عبادت کرتا تھا وہ انہی کے ساتھ ہو جائے اور اس میں اس امت کے منافق باقی رہ جائیں گے، اللہ تعالیٰ ایسی صورت میں ان کے سامنے آئے گا کہ جس صورت میں وہ اسے نہیں پہچانتے ہوں گے، اور کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں، پھر وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جب تک ہمارا رب نہ آئے ہم اس جگہ ٹھہرتے ہیں، پھر جب ہمارا رب آئے گا تو ہم اسے پہچان لیں گے، پھر اللہ تعالیٰ ان کے پاس ایسی صورت میں آئیں گے جسے وہ پہچانتے ہوں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ جواب دیں گے بے شک تو ہمارا رب ہے پھر سب اس کے ساتھ ہو جائیں گے اور جہنم کی پشت پر پل صراط قائم کیا جائے گا اور سب سے پہلے اس پل صراط سے گزریں گے۔ رسولوں کے علاوہ اس دن کسی کو بات کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور رسولوں کی بات بھی اس دن اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ ”اے اللہ سلامتی رکھ“ ہوگی اور جہنم میں سعدان نامی خاردار جھاڑی کی طرح کانٹے ہوں گے، کیا تم بنے سعدان کے کانٹے دیکھے ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ سعدان کے کانٹوں کی طرح ہوں گے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کانٹوں کو کوئی نہیں جانتا کہ کتنے بڑے ہوں گے؟ لوگ اپنے اپنے اعمال میں جھکے ہوئے ہوں گے اور بعض مومن اپنے (نیک) اعمال کی وجہ سے بچ جائیں گے اور بعضوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور بعض پل صراط سے گزر کر نجات پا جائیں گے۔

یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر کے فارغ ہو جائیں گے اور اپنی رحمت سے دوزخ والوں میں سے جسے چاہیں گے فرشتوں کو حکم دیں گے کہ ان کو دوزخ سے نکال دیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا اور

ان میں سے جس پر اللہ اپنا رحم فرمائیں اور جو لا الہ الا اللہ کہتا ہے، مرتے ایسے لوگوں کو اس علامت سے پہچان لیں گے کہ ان کے (چہروں) پر سجدوں کے نشان ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے دوزخ کی آگ پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انسان سجدہ کے نشان کو کھائے پھر ان لوگوں کو جلعے ہوئے جسم کے ساتھ نکالا جائے گا پھر ان پر آب حیات بہایا جائے گا جس کی وجہ سے یہ لوگ اس طرح تروتازہ ہو کر اٹھیں گے کہ جیسے کچھڑ میں پڑا ہوا دانہ اگ پڑتا ہے۔ پھر ایک شخص رہ جائے گا کہ جس کا چہرہ دوزخ کی طرف ہوگا اور وہ اللہ سے عرض کرے گا اے میرے پروردگار میرا چہرہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے اس کی بدبو سے مجھے تکلیف ہوتی ہے اور اس کی تپش مجھے جلا رہی ہے، وہ دعا کرتا رہے گا پھر اللہ اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمائیں گے کہ اگر میں نے تیرا یہ سوال پورا کر دیا تو پھر تو اور کوئی سوال تو نہیں کرے گا؟ وہ کہے گا کہ آپ کی عزت کی قسم! میں اس کے علاوہ کوئی سوال آپ سے نہیں کروں گا، چنانچہ اللہ اس کے چہرے کو دوزخ سے پھیر دیں گے (اور جنت کی طرف کر دیں گے) پھر کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے جنت کے دروازے تک پہنچا دے تو اللہ اس سے کہیں گے کہ کیا تو نے مجھے عہد و پیمان نہیں دیا تھا کہ میں اس کے علاوہ اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا۔ انسوس ابن آدم! تو بڑا وعدہ شکن ہے۔ وہ اللہ سے مانتا رہے گا یہاں تک کہ پروردگار فرمائیں گے کیا اگر میں تیرا یہ سوال پورا کروں تو پھر اور تو کچھ نہیں مانگے گا؟ وہ کہے گا نہیں تیری عزت کی قسم! میں کچھ اور نہیں مانگوں گا اللہ تعالیٰ اس سے جو چاہیں گے نئے وعدہ کی پختگی کے مطابق عہد و پیمان لیں گے اور اس کو جنت کے دروازے پر کھڑا کر دیں گے۔ جب وہ وہاں کھڑا ہوگا تو ساری جنت آگے نظر آئے گی جو بھی اس میں راتیں اور خوشیاں ہیں سب اسے نظر آئیں گی پھر جب تک اللہ چاہیں گے وہ خاموش رہے گا پھر کہے گا اے پروردگار! مجھے جنت میں داخل کر دے تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ کیا تو نے مجھ سے یہ عہد و پیمان نہیں کیا تھا کہ اس کے بعد اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا، وہ کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ بد بخت نہ بنا، وہ اسی طرح اللہ سے مانتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہنس پڑیں گے۔ جب اللہ تعالیٰ کو ہنسی آجائے گی تو فرمائیں گے۔ جنت میں داخل ہو جا اور جب اللہ اسے جنت میں داخل فرمادیں گے تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ اپنی تمنائیں اور آرزوئیں ظاہر کر۔ پھر اللہ تعالیٰ اسے جنت کی نعمتوں کی طرف متوجہ فرمائیں گے اور یاد دلائیں گے فلاں چیز مانگ، فلاں چیز مانگ، جب اس کی ساری آرزوئیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ یہ نعمتیں بھی لے لو اور اتنی ہی اور نعمتیں بھی لے لو۔ اس مجلس میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی کسی بات میں تہدیلی نہیں کی، لیکن جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کیا کہ ہم نے یہ چیزیں دیں اور اس جیسی اور بھی دیں تو حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ”یہ نعمتیں بھی تیری اور اس سے دس گنا زیادہ بھی“ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے تو یہی یاد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح فرمایا ہے کہ ہم نے یہ سب چیزیں دیں اور اتنی ہی اور دیں پھر فرمایا کہ یہ وہ آدی ہے جو سب سے آخر میں جنت میں داخل ہوگا۔

شِهَابٍ قَالَ أَبِي وَهَذَا حَدِيثُ سُلَيْمَانَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الشَّقْفِيِّ حَلِيفِ بَنِي زُهْرَةَ  
 وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ رَهْطٍ عَيْنًا  
 وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتِ بْنِ أَبِي الْأَفْلَحِ جَدَّ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَأَنْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا  
 بِالْهَدَّةِ بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ ذَكَّرُوا لِحَيٍّ مِنْ هَذَيْلٍ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو لِحْيَانَ فَتَفَرُّوا لَهُمْ بِقَرِيبٍ مِنْ مِائَةِ رَجُلٍ  
 رَامَ فَأَقْتَصُوا أَنْتَارَهُمْ حَتَّى وَجَدُوا مَا كَلَهُمُ التَّمْرُ فِي مَنْزِلٍ نَزَلُوهُ قَالُوا نَوَى تَمْرٌ يَثْرَبُ فَاتَّبَعُوا أَنْتَارَهُمْ فَلَمَّا  
 أُخْبِرَ بِهِمْ عَاصِمٌ وَأَصْحَابُهُ لَجَنُوا إِلَى قَدْ قَدْ فَاحَاطَ بِهِمُ الْقَوْمُ فَقَالُوا لَهُمْ انزِلُوا وَأَعْطُونَا بِأَيْدِيكُمْ وَلكُمْ  
 الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ أَنْ لَا نَقْتُلَ مِنْكُمْ أَحَدًا فَقَالَ عَاصِمٌ بِنُ ثَابِتِ أَمِيرِ الْقَوْمِ أَمَا أَنَا وَاللَّهِ لَا أَنْزِلُ فِي ذِمَّةِ كَافِرٍ  
 اللَّهُمَّ أُخْبِرْ عَنَّا نَبِيَّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَوْهُمْ بِالنَّبْلِ فَقَتَلُوا عَاصِمًا فِي سَبْعَةِ وَنَزَلَ إِلَيْهِمْ ثَلَاثَةٌ نَفَرٍ  
 عَلَى الْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ مِنْهُمْ حُبَيْبُ الْأَنْصَارِيُّ وَزَيْدُ بْنُ الدِّثْنَةِ وَرَجُلٌ آخَرَ فَلَمَّا تَمَكَّنُوا مِنْهُمْ أَطْلَقُوا أَوْتَارَ  
 قَيْسِيهِمْ فَرَبَطَوْهُمْ بِهَا فَقَالَ الرَّجُلُ الثَّلَاثُ هَذَا أَوَّلُ الْعُدْرِ وَاللَّهِ لَا أَصْحَبُكُمْ إِنْ لِي بِهِ لَاءٌ لَأَسُوءُ يُرِيدُ  
 الْقَتْلَ فَجَرَرُوهُ وَعَالَجُوهُ فَأَبَى أَنْ يَصْحَبَهُمْ فَقَتَلُوهُ فَأَنْطَلَقُوا بِحُبَيْبِ وَزَيْدِ بْنِ الدِّثْنَةِ حَتَّى بَاعُوهُمَا بِمَكَّةَ  
 بَعْدَ وَقْعَةِ بَدْرٍ فَاتَّبَعَ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةٍ حُبَيْبًا وَكَانَ حُبَيْبٌ هُوَ قَتَلَ الْحَارِثَ بْنَ  
 عَامِرِ بْنِ نَوْفَلِ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَبِثَ حُبَيْبٌ عِنْدَهُمْ أَسِيرًا حَتَّى أَجْمَعُوا قَتْلَهُ فَاسْتَعَارَ مِنْ بَعْضِ بَنَاتِ الْحَارِثِ  
 مُوسَى يَسْتَحِدُّ بِهَا لِلْقَتْلِ فَأَعَارَتْهُ إِيَّاهَا فَدَرَجَ بِنْتُ لَهَا قَالَتْ وَأَنَا غَافِلَةٌ حَتَّى آتَاهُ فَوَجَدْتُهُ يُجْلِسُهُ عَلَى  
 فِخْدِهِ وَالْمُوسَى بِيَدِهِ قَالَتْ فَفَرَعْتُ فَرَعَةً عَرَفَهَا حُبَيْبٌ قَالَ أَتَحْسِبِينَ أَنِّي أَقْتُلُهُ مَا كُنْتُ لِأَفْعَلَ فَقَالَتْ  
 وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ أَسِيرًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ حُبَيْبٍ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ وَجَدْتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُ قِطْفًا مِنْ عَنَبٍ فِي يَدِهِ وَإِنَّهُ  
 لَمُوتِقٌ فِي الْحَدِيدِ وَمَا بِمَكَّةَ مِنْ لَمْرَةٍ وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّهُ لِرِزْقِي رَزَقَهُ اللَّهُ حُبِيْبًا فَلَمَّا خَرَجُوا بِهِ مِنَ الْحَرَمِ  
 لِيَقْتُلُوهُ فِي الْحِجْلِ قَالَ لَهُمْ حُبَيْبٌ دَعُونِي أَرْكِعَ رَكَعَتَيْنِ فَتَرَكَوهُ فَرَكَعَ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَوْلَا أَنْ  
 تَحْسِبُوا أَنَّ مَا بِي جَزَعًا مِنَ الْقَتْلِ لَرَدْتُ اللَّهُمَّ أَحْصِهِمْ عَدَدًا وَأَقْتُلْهُمْ بَدَدًا وَلَا تَبْقِ مِنْهُمْ أَحَدًا فَلَسْتُ  
 أَبَالِي حِينَ أَقْتُلُ مُسْلِمًا عَلَى أَى جَنْبٍ كَانَ لِلَّهِ مَضْرَعِي وَذَلِكَ فِي ذَاتِ الْإِلَهِ وَإِنْ يَشَاءُ يَبَارِكْ عَلَى أَوْصَالِ  
 شَلْوٍ مَمْرَعٍ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ أَبُو سِرْوَعَةَ عَقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَتَلَهُ وَكَانَ حُبَيْبٌ هُوَ سَنَّ لِكُلِّ مُسْلِمٍ قِتْلَ صَبْرًا  
 الصَّلَاةَ وَاسْتَجَابَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِعَاصِمِ بْنِ ثَابِتِ يَوْمَ أُصِيبَ فَأَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 أَصْحَابَهُ يَوْمَ أُصِيبُوا خَبَرَهُمْ وَبَعَثَ نَاسًا مِنْ قُرَيْشٍ إِلَى عَاصِمِ بْنِ ثَابِتِ حِينَ حَدَّثُوا أَنَّهُ قُتِلَ لِيُوتَى بِشَيْءٍ  
 مِنْهُ يُعْرَفُ وَكَانَ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ عَظَمَائِهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ فَبَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عَاصِمِ مِثْلَ الظَّلَّةِ مِنَ الدَّبْرِ  
 فَحَمَتَهُ مِنْ رُسُلِهِمْ فَلَمْ يَقْدِرُوا عَلَى أَنْ يَقْطَعُوا مِنْهُ شَيْئًا [صححه البخارى (٣٩٨٩)]. [انظر: (٨٠٨٢)].

(۷۹۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس آدمی فوج کی طرف سے جاسوسی کرنے کے لیے بھیجے اور عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ان کا سردار مقرر کیا، چنانچہ وہ جاسوس چلے گئے جب مقام ہدہ میں جو عسفان اور مکہ کے درمیان ہے پہنچے تو قبیلہ ہذیل یعنی بنو لیحیان کو ان کا علم ہو گیا اور ایک سوتیرا انداز ان کے واسطے چلے اور جس جگہ جاسوسوں نے کھجوریں بیٹھ کر کھائی تھیں جو بطور زاد راہ کے مدینہ سے لائے تھے وہاں پہنچ کر کہنے لگے یہ مدینہ کی کھجوریں ہیں پھر وہ کھجوروں کے نشان کی وجہ سے ان کے پیچھے پیچھے ہوئے حضرت عاصم اور ان کے ساتھیوں نے جو کافروں کو دیکھا تو ایک اونچی جگہ پر پناہ لے لی، کافروں نے انہیں چاروں طرف سے گھیر لیا اور کہنے لگے تم اتراؤ اور اپنے آپ کو ہمارے حوالے کر دو ہم اقرار کرتے ہیں کہ کسی کو قتل نہیں کریں گے۔ سردار جماعت یعنی حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے جواب دیا خدا کی قسم آج میں تو کافر کی پناہ میں نہ اتروں گا۔ الہی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے حال کی اطلاع دے دے، کفار نے یہ سن کر ان کے تیر مارے اور عاصم سمیت سات آدمیوں کو شہید کر دیا۔ باقی تین آدمی یعنی ضعیب انصاری، زید بن دشنہ اور ایک اور شخص قول و قرار لے کر کفار کی پناہ میں چلے گئے۔ کافروں کا جب ان پر قابو چل گیا تو کمانوں کی تانت اتار کر ان کو مضبوط جکڑ لیا۔ ان میں تیسرا آدمی بولا یہ پہلی عہد شکنی ہے خدا کی قسم میں تمہارے ساتھ نہ جاؤں گا مجھ کو ان شہیدوں کی راہ پر چلنا ہے کافروں نے اس کو پکڑ کر کھینچا اور ہر چند ساتھ لے جانے کی کوشش کی لیکن وہ نہ گیا، آخر کار اس کو قتل کر دیا اور ضعیب و ابن دشنہ کو لے چلے اور واقعہ بدر کے بعد دونوں کو فروخت کر دیا۔ ضعیب کو حارث بن عامر کی اولاد نے خریدا۔ جنگ بدر کے دن ضعیب نے ہی حارث بن عامر کو قتل کیا تھا۔

بہر حال ضعیب ان کے پاس قید رہے حارث کی بیٹی کا بیان ہے کہ جب سب کافر ضعیب کو شہید کرنے کے لئے جمع ہوئے تو ضعیب نے اصلاح کرنے کے لیے مجھ سے استر امانگا میں نے دے دیا۔ ضعیب نے میرے ایک لڑکے کو ران پر بٹھالیا مجھے اس وقت خبر نہ ہوئی جب میں اس کے پاس پہنچی اور میں نے دیکھا کہ میرا لڑکا اس کی ران پر بیٹھا ہے اور استرا اس کے ہاتھ میں ہے تو میں گھبرا گئی۔ ضعیب نے بھی خوف کے آثار میرے چہرہ پر دیکھ کر پہچان لیا اور کہنے لگے کہ کیا تم کو اس بات کا خوف ہے کہ میں اس کو قتل کر دوں گا۔ خدا کی قسم میں ایسا نہیں کروں گا۔ بنت حارث کہتی ہے بخدا! میں نے ضعیب سے بہتر کبھی کوئی قیدی نہیں دیکھا، خدا کی قسم میں نے ایک روز دیکھا کہ وہ زنجیروں میں جکڑا ہوا انگور کا ایک خوشہ ہاتھ میں لیے کھا رہا ہے حالانکہ ان دنوں مکہ میں میوہ نہ تھا۔ درحقیقت وہ خدا داد حصہ تھا جو خدا تعالیٰ نے ضعیب کو مرحمت فرمایا تھا۔ جب کفار ضعیب کو قتل کرنے کے لیے حرم سے باہر صل میں لے چلے تو قتل ہونے سے قبل ضعیب بولے مجھے ذرا چھوڑ دو میں دو رکعت نماز پڑھ لوں۔ کافروں نے چھوڑ دیا ضعیب نے دو رکعتیں پڑھ کر کہا اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ یہ لوگ گمان کریں گے کہ موت سے ڈر گیا تو نماز طویل پڑھتا پھر کہنے لگے الہی ان سب کو ہلاک کر دے ایک کو باقی نہ چھوڑ اس کے بعد یہ شعر پڑھے۔

”اگر حالت اسلام میں میرا قتل ہو تو پھر مجھے اس کی کچھ پروا نہیں کہ راہ خدا میں کس پہلو پر میری موت ہوگی۔ میرا یہ مارا جانا راہ خدا میں ہے اور اگر خدا چاہے گا تو کٹے ہوئے عضو کے جوڑوں پر برکت نازل فرمائے گا“ اس کے بعد حارث کے بیٹے

نے ضییب کو قتل کر دیا۔ حضرت ضییب سب سے پہلے مسلمان ہیں جنہوں نے ہر اس مسلمان کے لیے جو راہ خدا میں گرفتار ہو کر مارا جائے قتل ہوتے وقت دو رکعتیں پڑھنے کا طریقہ نکالا ہے۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے شہید ہوتے وقت جو دعاء کی تھی خدا تعالیٰ نے وہ قبول کر لی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی شہادت کی خبر دے دی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے عاصم رضی اللہ عنہ وغیرہ کے مصائب کی کیفیت بیان فرمادی۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے چونکہ بدر کے دن کفار قریش کے ایک بڑے سردار کو مارا تھا اس لیے کافروں نے کچھ لوگوں کو بھیجا کہ جا کر عاصم کی کوئی نشانی لے آؤ تاکہ نشانی کے ذریعہ سے عاصم کی شناخت ہو جائے لیکن کچھ بھڑیں (زبور) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کی نعش کی حفاظت کے لیے خدا تعالیٰ نے ابر کی طرح مسلط فرمادیں اور ان بھڑوں نے قریش کے قاصدوں سے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کی نعش کو محفوظ رکھا اور کفار حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کے بدن کا گوشت نہ کاٹ سکے۔

(۷۹۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ قَامِشِي إِذَا مَا شَيْتُ سَبَقَنِي فَأَهْرُولُ فَاسْبِقُهُ فَأَلْتَفْتُ رَجُلًا إِلَى جَنْبِي فَقَالَ تَطْوَى لَهُ الْأَرْضُ وَخَلِيلُ إِبْرَاهِيمَ [راجع: ۷۴۹۷].

(۷۹۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی جنازے میں گیا، میں جب اپنی رفتار سے چل رہا ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے آگے بڑھ جاتے، پھر میں دوڑنا شروع کر دیتا تو میں آگے نکل جاتا، اچانک میری نظر اپنے پہلو کے ایک آدمی پر پڑی تو میں نے اپنے دل میں سوچا کہ خلیل ابراہیم کی قسم! نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے زمین کو پیٹ دیا جاتا ہے۔

(۷۹۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى عَنْ الْاِخْتِصَارِ فِي الصَّلَاةِ فَقُلْنَا لِهِشَامٍ ذَكَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَرَأْسِهِ أَى نَعَمْ [راجع: ۷۱۷۵].

(۷۹۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۹۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الرَّحِمُ شِجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ تَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَقُولُ يَا رَبِّ قَطِئْتُ يَا رَبِّ ظَلِمْتُ يَا رَبِّ أَسِيءَ إِلَيَّ [صححه ابن حبان (۴۴۲)، والحاكم (۱۶۲/۴)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۸۹۶۳، ۹۲۶۲، ۹۸۷۱، ۹۸۷۲].

(۷۹۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رحم رحمن کا ایک جزو ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور عرض کرے گا کہ اے پروردگار! مجھے توڑا گیا، مجھ پر ظلم کیا گیا، پروردگار! میرے ساتھ برا سلوک کیا گیا۔

(۷۹۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِيَّيْ إِذَا رَأَيْتَكَ طَابَتْ نَفْسِي وَفَرَّتْ عَيْنِي فَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ فَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ خُلِقَ مِنْ مَاءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْبِئْنِي عَنْ أَمْرِ إِذَا أَخَذْتُ بِهِ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ أَلْشِّ السَّلَامَ وَأَطْعِمِ الطَّعَامَ وَصِلِ الْأَرْحَامَ وَقُمْ بِاللَّيْلِ

(۷۹۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِيَّيْ إِذَا رَأَيْتَكَ طَابَتْ نَفْسِي وَفَرَّتْ عَيْنِي فَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ فَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ خُلِقَ مِنْ مَاءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْبِئْنِي عَنْ أَمْرِ إِذَا أَخَذْتُ بِهِ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ أَلْشِّ السَّلَامَ وَأَطْعِمِ الطَّعَامَ وَصِلِ الْأَرْحَامَ وَقُمْ بِاللَّيْلِ

وَالنَّاسُ يَنَامُ ثُمَّ ادْخُلُ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ [صححه الحاكم في ((المستدرک)) ۱۲۹/۴ و صححه ابن حبان (۵۰۸).

قال شعيب: اسنادہ صحیح۔ [انظر: ۸۲۷۸، ۸۲۷۹، ۱۰۴۰۴]۔

(۷۹۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جب میں آپ کو دیکھتا ہوں تو میرا دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور آنکھوں کو قرار آ جاتا ہے، آپ مجھے ہر چیز کی اصل بتائیے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر چیز پانی سے پیدا کی گئی ہے، میں نے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی چیز بتادیجئے کہ اگر میں اسے تمام لوں تو جنت میں داخل ہو جاؤں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلام پھیلاد، طعام کھاؤ، صلہ رحمی کرو اور راتوں کو جس وقت لوگ سو رہے ہوں تم قیام کرو اور سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۷۹۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ جُرُودًا مُرَدًّا بَيْضًا جَعَادًا مُكَحَّلِينَ أَبْنَاءَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ عَلَى خَلْقِ آدَمَ سِتُونَ ذِرَاعًا فِي عَرُوضِ سَبْعِ أَذْرُعٍ [انظر: ۸۵۰۵، ۹۳۶۴، ۹۳۶۴]۔

(۷۹۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ ان کے جسم بالوں سے خالی ہوں گے، وہ نوعمر ہوں گے، گورے چنے رنگ والے ہوں گے، گھنگر یا لے بال، سر میں آنکھوں والے ہوں گے، ۳۳ سال کی عمر ہوگی، حضرت آدم علیہ السلام کی شکل و صورت پر ساٹھ گز لمبے اور سات گز چوڑے ہوں گے۔

(۷۹۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ سَفْيَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ [صححه ابن حبان (۲۲۷۹)، وابن خزيمة: (۷۷۲)، وقال الترمذی: (۳۷۸)، قال شعيب: اسنادہ ضعیف۔ [انظر: ۸۴۷۷، ۸۵۳۲، ۸۵۶۵]۔

(۷۹۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کپڑا اس طرح لٹکانے سے منع فرمایا ہے کہ وہ جسم کی ہیئت پر نہ ہو اور اس میں کوئی روک نہ ہو۔

(۷۹۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَتْ مِنْهَا اتَّكَلَفَتْ وَمَا تَنَاقَرَتْ مِنْهَا اخْتَلَفَتْ [صححه ابن حبان (۶۱۶۸)]

(۷۹۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسانوں کی رو میں لشکروں کی شکل میں رہتی ہیں، جو جس روح کا دوسری کے ساتھ تعارف ہو جاتا ہے ان میں الفت پیدا ہو جاتی ہے اور جن میں تعارف نہیں ہوتا، ان میں اختلاف پیدا ہو جاتا ہے۔

(۷۹۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَنَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيلُ لِاحِدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِجُرِّ



أَحَدٌ شَقِيهٌ سَاقِطًا أَوْ مَائِلًا شَكَّ يَزِيدُ [صححه الحاكم (۱۸۶/۲)]. وقال الترمذی: ولا نعرفه مرفوعاً الا من حديث همام. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۱۳۳، ابن ماجه، ۱۹۶۹، الترمذی: ۱۱۴۱، النسائی: ۶۳/۷). [انظر: ۱۰۰۹۲، ۸۵۴۹].

(۷۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کو دوسری پر ترجیح دیتا ہو (نا انصافی کرتا ہو) وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اپنے جسم کے گرے ہوئے (فالج زدہ) حصے کو کھینچ رہا ہوگا۔

(۷۹۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ وَمَعَهَا عَصَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَخَاتَمُ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَتُخَطِّمُ الْكَافِرَ قَالَ عَقَّانُ أَنْفَ الْكَافِرِ بِالْخَاتَمِ وَتَجْلُو وَجْهَ الْمُؤْمِنِ بِالْعَصَا حَتَّىٰ إِنَّ أَهْلَ الْبُخَوَانِ لَيَجْتَمِعُونَ عَلَىٰ خِوَانِهِمْ فَيَقُولُ هَذَا يَا مُؤْمِنٌ وَيَقُولُ هَذَا يَا كَافِرٌ [صححه الحاكم في (المستدرک) ۴۸۵/۴ وقال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۴۰۶۶، الترمذی: ۳۱۸۷)]. [انظر: ۱۰۳۶۶].

(۷۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے قریب واہیہ الارض کا خروج ہوگا جس کے پاس حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی ہوگی، وہ کافر کی ناک پر مہر سے نشان لگا دے گا اور مسلمان کے چہرے کو عصا کے ذریعے روشن کر دے گا، یہاں تک کہ لوگ ایک دسترخوان پر اکٹھے ہوں گے اور ایک دوسرے کو ”اے مؤمن“ اور ”اے کافر“ کہہ کر پکاریں گے۔

(۷۹۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرَىٰ أَحَدَكُمْ إِلَىٰ فِرَاسِهِ فَلْيَتَّقْضُهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا حَدَّثَ بَعْدَهُ وَإِذَا وَضَعَ جَنْبَهُ فَلْيَقْلُ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ وَصَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ اللَّهُمَّ إِنَّ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ [راجع: ۷۳۵۴].

(۷۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو، پھر اپنے بستر پر آئے تو اسے چاہئے کہ اپنے تہبند ہی سے اپنے بستر کو جھاڑ لے، کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے پیچھے کیا چیز اس کے بستر پر آگئی ہو، پھر یوں کہے کہ اے اللہ! میں نے آپ کے نام کی برکت سے اپنا پہلو زمین پر رکھ دیا، اور آپ کے نام سے ہی اسے اٹھاؤں گا، اگر میری روح کو اپنے پاس روک لیں تو اس کی مغفرت فرمائیے اور اگر واپس بھیج دیں تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(۷۹۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْكُرُ اللَّهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [راجع: ۷۴۹۵].

(۷۹۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کا شکر یہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(۷۹۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

[صححه الحاكم في المستدرک) ۷۷/۴ قال الألبانی: حسن صحيح (ابو دارود: ۴۶۵۴) قال شعيب: اسنادہ حسن.]

(۷۹۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے اہل بدر کو آسمان پر سے جھانک کر دیکھا اور فرمایا تم جو بھی عمل کرتے رہو، میں نے تمہیں معاف کر دیا۔

(۷۹۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ بْنِ عُمَيْرِ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ بِقَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِي سَحَابَةٍ اسْتَقَى حَدِيْقَةً فَلَانَ فَتَنَحَّى ذَلِكَ السَّحَابَ فَأَلْرَعَ مَائَهُ فِي حَوْزَةٍ فَانْتَهَى إِلَى الْحَرَّةِ فَإِذَا هُوَ فِي أَذْنَابِ شِرَاجٍ وَإِذَا شُرْجَةٌ مِنْ تِلْكَ الشَّرَاجِ قَدْ اسْتَوْعَبَتْ ذَلِكَ الْمَاءَ كُلَّهُ فَتَبَعَ الْمَاءَ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي حَدِيْقَتِهِ يُحَوِّلُ الْمَاءَ بِمِسْحَاتِهِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا اسْمُكَ قَالَ فَلَانَ بِالْأَسْمِ الَّذِي سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ لِمَ تَسْأَلُنِي عَنْ اسْمِي قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ صَوْتًا فِي السَّحَابِ الَّذِي هَذَا مَائُهُ يَقُولُ اسْتَقَى حَدِيْقَةً فَلَانَ لِاسْمِكَ لِمَا تَصْنَعُ فِيهَا قَالَ أَمَا إِذَا قُلْتَ هَذَا فَإِنِّي أَنْظُرُ إِلَى مَا خَرَجَ مِنْهَا فَاتَصَدَّقْ بِئِلَيْهِ وَأَكُلْ أَنَا وَعِيَالِي ثَلَاثَةً وَأَرَدُ فِيهَا ثَلَاثَةً [صححه مسلم (۲۹۸۴)، وابن حبان (۳۳۵۵)].

(۷۹۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی جنگل میں چلا جا رہا تھا کہ اس کے کانوں میں ایک آواز پڑی جو بادل سے آ رہی تھی کہ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کرو، اس آواز پر وہ بادل ایک جانب چلا گیا اور اس کا پانی ایک پتھر لی جگہ پر جا کر برس گیا، وہ آدمی اس جگہ پہنچا تو وہاں کچھ تالیوں کے سرے دکھائی دیئے، ان میں سے ایک تالی ایسی تھی جس میں وہ سارا پانی جمع ہو گیا تھا، وہ آدمی پانی کے پیچھے چلا گیا، چلتے چلتے وہ ایک آدمی کے پاس پہنچا جو اپنے باغ میں کھڑا پانی آگے پیچھے لگا رہا تھا، اس نے اس سے کہا کہ اے بندہ خدا! تمہارا کیا نام ہے؟ اس نے اپنا نام بتایا، یہ وہی نام تھا جو اس نے بادل سے آنے والی آواز میں سنا تھا، وہ آدمی کہنے لگا کہ اے اللہ کے بندے! تم میرا نام کیوں پوچھ رہے ہو؟ اس نے کہا کہ میں نے ایک بادل میں سے ایک آدمی کو سنا تھا جس کا یہ پانی ہے اور اس میں تمہارا نام لے کر کہا گیا تھا کہ فلاں آدمی کے باغ کو سیراب کرو، اب تم بتاؤ کہ تم اس میں کون سا ایسا عمل کرتے ہو (جس کی یہ برکت ہے؟) اس نے کہا کہ اگر آپ اصرار کرتے ہیں تو بات یہ ہے کہ میں اس باغ کی پیداوار پر غور کرتا ہوں، پھر ایک تمہاری حصہ صدقہ کرتا ہوں، ایک تمہاری خود اور اپنے اہل خانہ کو کھلاتا ہوں، اور ایک تمہاری اسی میں واپس لگا دیتا ہوں۔

(۷۹۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَتَرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فِي الدُّنْيَا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الْآخِرَةِ وَمَنْ نَفَسَ عَنْ أَخِيهِ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا تَكَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ [راجع: ۷۴۲۱].

(۷۹۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی پریشانیوں میں سے کسی ایک پریشانی کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ایک پریشانی کو دور فرمائے گا، جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ دنیا و آخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

(۷۹۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سِئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكْتَمَهُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْحَمًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ [راجع: ۷۵۶۱].

(۷۹۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۷۹۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَقَارِقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ فَمِيتُهُ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِعَضِيَّتِهِ وَيُقَاتِلُ لِعَضِيَّتِهِ وَيَنْصُرُ عَضِيَّتَهُ فَيَقْتُلُ فَيَقْتُلُهُ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشَى لِمُؤْمِنِيهَا وَلَا يَفِي لِدِي عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنِّي وَلَيْسَتْ مِنِّي [صححه مسلم ۱۰۳۳۸، ۸۰۴۷، انظر: ۱۸۴۸].

(۷۹۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص امیر کی اطاعت سے نکل گیا اور جماعت کو چھوڑ گیا اور اسی حال میں مر گیا تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوئی، اور جو شخص کسی جھنڈے کے نیچے بے مقصد لڑتا ہے، (قومی یا لسانی) تعصب کی بناء پر غصہ کا اظہار کرتا ہے، اسی کی خاطر لڑتا ہے اور اسی کے پیش نظر مدد کرتا ہے اور مارا جاتا ہے تو اس کا مرنا بھی جاہلیت کے مرنے کی طرح ہوا، اور جو شخص میری امت پر خروج کرے، نیک و بد سب کو مارے، مؤمن سے حیاء نہ کرے اور عہد والے سے عہد پورا نہ کرے، اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں۔

(۷۹۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مَبْرَكُ بْنُ فُضَّالَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ النَّهْدِيِّ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُ بَلَّغَنِي أَنَّكَ تَقُولُ إِنَّ الْحَسَنَةَ تَضَاعَفَ أَلْفُ أَلْفٍ حَسَنَةً قَالَ وَمَا أَعْجَبَكَ مِنْ ذَلِكَ فَوَاللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُهُ يَعْزِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا قَالَ أَبِي يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لِيَضَاعِفُ الْحَسَنَةَ أَلْفُ أَلْفٍ حَسَنَةً [انظر: ۱۰۷۷۰].

(۷۹۳۲) ابو عثمان نہدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے

معلوم ہوا ہے کہ آپ فرماتے ہیں ایک نیکی پر بڑھا چڑھا کر دس لاکھ نیکیوں کا ثواب بھی مل سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کیا تمہیں اس پر تعجب ہو رہا ہے؟ بخدا! میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ ایک نیکی کو دو گنا کرتے کرتے بیس لاکھ نیکیوں کے برابر بنا دیتا ہے۔

(۷۹۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ فَقَرَاءُ الْمُؤْمِنِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَنْ يَخْتَبِرَهُمْ بِخَمْسِينَ مِائَةَ عَامٍ [صححه ابن حبان (۶۷۶)]. وقال الترمذی: حسن صحيح قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجه، ۴۱۲۲، الترمذی: ۲۳۵۳ و ۲۳۵۴). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۸۵۰۲، ۹۸۲۲].

(۷۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فقراء مؤمنین مالدار مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

(۷۹۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ نَابِتِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكْرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ نَجَارًا [صححه مسلم (۲۴۷۹) وابن حبان (۵۱۴۲)]. [انظر: ۱۰۲۹۹، ۹۲۴۶].

(۷۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت زکریا علیہ السلام کے اعتبار سے بڑھی تھی۔

(۷۹۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا أَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ إِنِّي أَذْنَبْتُ ذَنْبًا أَوْ قَالَ عَمِلْتُ عَمَلًا ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدِي عَمِلَ ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثُمَّ ذَنْبًا آخَرَ أَوْ أَذْنَبَ ذَنْبًا آخَرَ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي عَمِلْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عِلْمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثُمَّ عَمِلَ ذَنْبًا آخَرَ أَوْ أَذْنَبَ ذَنْبًا آخَرَ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي عَمِلْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ عِلْمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي فَلْيُعْمَلْ مَا شَاءَ [انظر: ۱۰۳۸۴، ۹۲۴۵].

(۷۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی گناہ کرتا ہے، پھر کہتا ہے کہ پروردگار! مجھ سے گناہ کا ارتکاب ہوا، مجھے معاف فرمادے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ کا کام کیا اور اسے یقین ہے کہ اس کا کوئی رب بھی ہے جو گناہوں کو معاف فرماتا یا ان پر مواخذہ فرماتا ہے، میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا، نبی ﷺ نے اس بات کو تین مرتبہ مزید دہرایا کہ بندہ پھر گناہ کرتا ہے اور حسب سابق اعتراف کرتا ہے اور اللہ حسب سابق جواب دیتا ہے، چوتھی مرتبہ آخر میں نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں گواہ رہو، میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا، اب وہ جو چاہے کرے۔

(۷۹۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي قَحْطَمٍ قَالَ وَجَدَ فِي زَمَنِ زِيَادٍ أَوْ ابْنِ زِيَادٍ صُورَةً فِيهَا

حَبِّ أُمَّتَالِ النَّوْمَى عَلَيْهِ مَكْتُوبٌ هَذَا نَبَتْ فِي زَمَانٍ كَانَ يُعْمَلُ فِيهِ بِالْعَدْلِ

(۷۹۳۶) ابو قحذم کہتے ہیں کہ زیاد یا ابن زیاد کے دور حکومت میں کہیں سے ایک تھیلی ملی جس میں کھجور کی گھٹھلی جیسا ایک دانہ تھا اور اس پر لکھا ہوا تھا کہ یہ اس زمانے میں آگ تھا جب عدل و انصاف کا معاملہ کیا جاتا تھا۔

(۷۹۳۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ وَهُوَ الْأَزْرَقِيُّ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالْقُرْبَانِ لَتَنَاوَلَهُ أَنَسٌ مِنْ أَهْنَاءِ فَارِسَ [انظر:

[۱۰۰۵۹، ۹۴۵۴، ۹۴۳۰]

(۷۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر علم ثریا ستارے پر بھی ہوا تو ایسا فارس کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۷۹۳۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلَعْتُ فِي النَّارِ فَوَجَدْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ وَأَطْلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ (۷۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو وہاں خواتین کی اکثریت دکھائی دی، اور جنت میں جھانک کر دیکھا تو وہاں فقراء کی اکثریت دکھائی دی۔

(۷۹۳۹) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا أَذْنَبَ كَانَتْ نُكْتَةً سَوْدَاءَ فِي قَلْبِهِ فَإِنْ تَابَ وَنَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ صُقِلَ قَلْبُهُ وَإِنْ زَادَ زَادَتْ حَتَّى يَعْلُوَ قَلْبُهُ ذَلِكَ الرَّأْيُ الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْقُرْآنِ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (۷۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی مسلمان سے کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ دھبہ پڑ جاتا ہے، اگر وہ توبہ و استغفار کر لے تو اس کا دل پھر سے صاف روشن ہو جاتا ہے، ورنہ جتنے گناہ بڑھتے جاتے ہیں اتنے ہی سیاہ دھبے بڑھتے جاتے ہیں، حتیٰ کہ اس کے دل پر وہ زنگ چھا جاتا ہے جس کا ذکر اللہ نے قرآن کریم میں ان الفاظ کے ساتھ کیا ہے كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

(۷۹۴۰) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَجِدُ الشَّهِيدُ مِنْ مَسِّ الْقَتْلِ إِلَّا كَمَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ مَسَّ الْقُرْصَةِ (۷۹۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہید کو شہادت کی وجہ سے اتنی بھی تکلیف محسوس نہیں ہوتی جتنی تم میں سے کسی کو چوٹی کے کانٹے سے ہوتی ہے۔

(۷۹۴۱) حَدَّثَنِي صَفْوَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّينُ النَّصِيحَةُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ قَيْلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَنْ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ  
وَلِلْأُمَّةِ الْمُسْلِمِينَ

(۷۹۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا دین سراسر خیر خواہی کا نام ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اس کے لئے؟ فرمایا اللہ کے لئے، اس کی کتاب کے لئے، اس کے پیغمبر کے لئے اور مسلمانوں کے حکمرانوں کے لئے۔

(۷۹۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي زَيْبٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ الشَّهِيدُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَحِفُّ الْأَرْضُ مِنْ دَمِ الشَّهِيدِ حَتَّى يَبْتَدِرَهُ زَوْجَتَاهُ كَأَنَّهُمَا ظَنْرَانِ أَظْلَكْنَا أَوْ أَضْلَكْنَا فَصَلِيهِمَا بِرَاحٍ مِنَ الْأَرْضِ بِيَدِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا حُلَّةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [انظر: ۹۵۱۶].

(۷۹۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں شہید کا تذکرہ ہوا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زمین پر شہید کا خون خشک نہیں ہونے پاتا کہ اس کے پاس اس کی دو جنتی بیویاں سبقت کر کے پہنچ جاتی ہیں اور وہ اس ہرن کی طرح چوڑیاں بھرتی ہوئی آتی ہیں جنہوں نے زمین کے کسی حصے میں اپنے بچوں کو سایہ لینے کے لئے چھوڑ دیا ہو، ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک ایک جوڑا ہوتا ہے جو دنیا و ما فیہا سے بہتر ہوتا ہے۔

(۷۹۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ شُتَيْبِ بْنِ نَهَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حُسْنَ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ [صححه ابن حبان (۶۳۱) والحاكم (۲۴۱/۴) قال الألبانی: ضعيف (ابوداؤد: ۴۹۹۳)]. [انظر: ۱۰۳۶۹، ۹۲۶۹، ۸۶۹۴، ۸۰۲۳].

(۷۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے۔

(۷۹۴۴) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ أَنَا وَمَنْ مَعِيَ قَالَ فَقِيلَ لَهُ نَمُّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي عَلَى الْأَثَرِ قِيلَ لَهُ نَمُّ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَرَفَضَهُمْ [انظر: ۸۴۶۴].

(۷۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! سب سے بہتر انسان کون ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اور میرے ساتھی، پوچھا گیا اس کے بعد کون لوگ؟ فرمایا جو ہمارے بعد ہوں گے، پوچھا گیا اس کے بعد؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں چھوڑ دیا۔

(۷۹۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَةِ لَا يُرِيدُ بِهَا



بَأْسًا يَهْوَى بِهَا سَبْعِينَ خَرِيفًا فِي النَّارِ [راجع: ۷۲۱۴].

(۷۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض اوقات انسان کوئی بات کرتا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں ستر سال تک جہنم میں لڑھکتا رہے گا۔

(۷۹۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ مِنْ آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ مَوْلَى لَأَبِي رُحْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ لَقِيَ امْرَأَةً فَوَجَدَ مِنْهَا رِيحَ إِعْصَارٍ طَيِّبَةً فَقَالَ لَهَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمَسْجِدَ تَرِيدِينَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ وَلَهُ تَطَيَّبْتَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ امْرَأَةٍ تَطَيَّبَتْ لِلْمَسْجِدِ فَيَقْبَلُ اللَّهُ لَهَا صَلَاةً حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنْهُ اغْتِسَالَهَا مِنَ الْخَنَابَةِ فَاذْهَبِي فَاغْتَسِلِي [راجع: ۷۳۵۰].

(۷۹۳۶) ابودہم کے آزاد کردہ غلام سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا سامنا ایک ایسی خاتون سے ہو گیا جس نے خوشبو لگا رکھی تھی، انہوں نے اسے پوچھا کہ کیا تمہارا مسجد کا ارادہ ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! انہوں نے پوچھا کیا تم نے اسی وجہ سے خوشبو لگا رکھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو عورت اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد کے ارادے سے نکلے، اللہ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس جا کر اسے اس طرح دھوئے جیسے ناپاکی کی حالت میں غسل کیا جاتا ہے لہذا تم جا کر اسے دھو دو۔

(۷۹۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ قَالَ قَاعَدْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ حَمْسَ سِينِينَ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ تَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي إِنَّهُ سَيَكُونُ خُلَفَاءُ فَتَكْفُرُوا قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ لَوْأَ بَيْعَةَ الْأَوَّلِ فَأَلَّوْا وَأَعْطَوْهُمْ حَقَّهُمْ الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ لَهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ سَأَلَهُمْ عَمَّا اسْتَرَعَاهُمْ

(۷۹۳۷) ابوحازم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھنے کا شرف پانچ سال تک حاصل ہوا ہے، میں نے انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ بنی اسرائیل میں ملکی نظم و نسق انبیاء کرام صلی اللہ علیہ وسلم ہی چلایا کرتے تھے، جب ایک نبی رخصت ہوتے تو دوسرے نبی ان کے جانشین بن جاتے، لیکن میرے بعد چونکہ کوئی نبی نہیں ہے، اس لئے اس امت میں خلفاء ہوں گے اور خوب ہوں گے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ پھر آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درجہ بدرجہ ہر ایک کی بیعت پوری کرو، اور انہیں ان کا وہ حق دو جو اللہ نے ان کے لئے مقرر کیا ہے، کیونکہ اللہ ان سے ان کی رعایا کے متعلق خود ہی پوچھ گچھ کر لے گا۔

(۷۹۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ عَاصِمٍ يُحَدِّثُ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي بِشَيْءٍ أَقْوَلُهُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَ فَلَهُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ وَإِذَا أَخَذْتُ مَضْجَعَكَ [صححه ابن حبان (۹۶۵)]. وقال الترمذی:

حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۰۶۷، الترمذی: ۳۳۹۲). [راجع: ۵۱، ۵۲، ۶۳].

(۷۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت مآب میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی دعاء سکھا دیجئے جو میں صبح و شام پڑھ لیا کروں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں کہہ لیا کرو کہ اے اللہ! اے آسمان و زمین کو پیدا کرنے والے، ظاہر اور پوشیدہ سب کچھ جاننے والے، ہر چیز کے پالنے والا اور مالک! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہو سکتا، میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں، یہ کلمات صبح و شام اور بستر پر لیٹتے وقت کہہ لیا کرو۔

(۷۹۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيحَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا كَانَ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ إِلَّا الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرَ وَالْمَاءَ [انظر: ۹۲۴۸، ۹۳۷۰، ۹۹۱۳].

(۷۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دورِ باسعادت میں ہمارے پاس سوائے دو کالی چیزوں ”کھجور اور پانی“ کے کھانے کی کوئی چیز نہ ہوتی تھی۔

(۷۹۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيحَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ هَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَسَاتِهِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسَبُهُ قَالَ شَهْرًا فَاتَاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ لِي غُرْفَةً عَلَى حَيْصِرٍ قَدْ أَثَرَ الْحَيْصِرُ بظَهْرِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسْرِي يَشْرُبُونَ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَأَنْتَ هَكَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ عَجَلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي حَيَاتِهِمْ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ نِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَكَسَرِي فِي الثَّالِثَةِ الْإِبْهَامِ

(۷۹۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواجِ مطہرات کو (ایک مہینہ) کے لئے چھوڑ دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک کمرے میں چٹائی پر تشریف فرما تھے، جس کے نشانات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کمر مبارک پر پڑ گئے تھے، یہ دیکھ کر انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ (قیصر و) کسری تو سونے چاندی کے برتنوں میں پانی پئیں اور آپ اس حال میں رہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان لوگوں کو عمدہ چیزیں فوری طور پر اسی دنیا کی زندگی میں دے دی گئی ہیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض اوقات مہینہ ۲۹ کا بھی ہوتا ہے، اتنا، اتنا اور تیسری مرتبہ میں آٹھ ٹھابند کر لیا۔

(۷۹۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَوَدَّدُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ [صححه مسلم (۵۸۸)].

[انظر: ۹۸۵۰].

(۷۹۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عذابِ جہنم سے، عذابِ قبر سے اور جہاں کے فتنہ سے پناہ مانگتے تھے۔  
 (۷۹۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبَّاسِ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُرْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ أَصَابَهُمْ جُوعٌ قَالَ وَنَحْنُ سَبْعَةٌ فَأَعْطَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ تَمْرَاتٍ لِكُلِّ إِنْسَانٍ تَمْرَةٌ [صححه البخاری (۵۴۴۱)، وابن حبان (۴۴۹۸)]. [انظر: ۸۶۱۸، ۹۳۶۲].

(۷۹۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمیں بھوک نے ستایا، ہم سات افراد تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سات کھجوریں عطا فرمائیں، ہر آدمی کے لئے صرف ایک کھجور تھی۔

(۷۹۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَهَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَلَجٍ قَالَ هَاشِمٌ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سَلِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أَعْلَمُكَ قَالَ هَاشِمٌ أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنْزِ الْجَنَّةِ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يَقُولُ أَسْلَمَ عَبْدِي وَاسْتَسَلَّمَ [الخرجه الطيالسي (۲۴۹۴)]. قال شعيب: صحيح دون ((من تحت العرش)) وهذا اسناد حسن [انظر: ۸۴۰۷، ۸۶۴۵، ۸۷۳۸، ۹۲۲۲].

(۷۹۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ سکھاؤں جو جنت کا خزانہ ہے اور عرش کے نیچے سے آیا ہے، وہ کلمہ ہے ”لا قوۃ الا باللہ“ جسے سن کر اللہ فرماتے ہیں کہ میرے بندے نے سر تسلیم خم کر دیا اور اپنے آپ کو سپرد کر دیا۔

(۷۹۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ وَهَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ هَاشِمٌ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سَلِيمٍ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ وَ قَالَ مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي بَلَجٍ عَنْ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَحَبَّ وَقَالَ هَاشِمٌ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجِدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ فَلْيُحِبِّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه الحاكم في ((المستدرک)) ۴/۱ قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۱۰۷۴۹].

(۷۹۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات محبوب ہو کہ وہ ایمان کا ذائقہ چکھے، اسے چاہئے کہ کسی شخص سے صرف اللہ کی رضا کے لئے محبت کیا کرے۔

(۷۹۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي مُحَمَّدٌ بِيَدِهِ لَأَدُودَنَّ رَجُلًا مِنْكُمْ عَنْ حَوْضِي كَمَا تَذَادُ الْغَرِيْبَةَ مِنَ الْإِبِلِ عَنِ الْحَوْضِ [صححه البخاری (۲۳۶۷)، ومسلم (۲۳۰۲)]. [انظر: ۹۸۵۶، ۱۰۰۳۱].

(۷۹۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

جان ہے، میں تم میں سے کچھ لوگوں کو اپنے حوض سے لیں اور کروں گا جیسے کسی اچھی اونٹ کو حوض سے دور کیا جاتا ہے۔

(۷۹۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عِفْرِيئًا مِنَ الْجِنِّ تَقَلَّتْ عَلَيَّ الْبَارِحَةَ لِيَقْطَعَ عَلَيَّ الصَّلَاةَ فَأَمَكَّنِي اللَّهُ مِنْهُ فَدَعَيْتُهُ وَأَرَدْتُ أَنْ أَرْبِطَهُ إِلَى جَنْبِ سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى نُصْبِحُوا فَتَنْظُرُوا إِلَيْهِ كُلُّكُمْ أَجْمَعُونَ قَالَ فَكَذَرْتُ دَعْوَةَ أَبِي سَلَيْمَانَ رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي قَالَ فَرَدَّهُ خَاسِنًا [صححه البخاری (۴۶۱)، ومسلم (۵۴۱)].

(۷۹۵۶) حضرت طلحہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا آج رات ایک سرکش جن مجھ پر حاوی ہونے کی کوشش کرنے لگا کہ میری نماز تروادے، اللہ نے مجھے لہن پر قابو عطا فرمایا اور میں نے اسے پکڑ لیا، میرا ارادہ یہ تھا کہ میں اسے مسجد کے کسی ستون سے باندھ دوں اور صبح ہو تو تم سب اسے دیکھو لیکن پھر مجھے اپنے بھائی حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ کی دعاء یاد آئی کہ ”پروردگار! مجھے ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی کے شایان شان نہ ہو“، راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اسے دھتکار کر بھاگا دیا۔

(۷۹۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ طَالِبِي عُمَرَ أَنْ أَلْقَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنْ عَجَلَنِي مَوْتُ فَمَنْ لَقِيَهُ مِنْكُمْ فَلْيُقِرَّهُ مِنِّي السَّلَامُ [انظر: ۷۹۵۸، ۷۹۶۵].

(۷۹۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا امید ہے کہ اگر میری عمر طویل ہوئی تو میری ملاقات حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ سے ہو جائے گی، لیکن اگر میری رخصت کا پیغام پہلے آجائے تو تم میں سے جس کی بھی ان کے ساتھ ملاقات ہو، وہ انہیں میرا سلام پہنچا دے۔

(۷۹۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ طَالَتْ لِي حَيَاةٌ أَنْ أَذْرَكَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنْ عَجَلَنِي مَوْتُ فَمَنْ أَدْرَكَهُ فَلْيُقِرَّهُ مِنِّي السَّلَامُ [راجع: ۷۹۵۷].

(۷۹۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امید ہے کہ اگر میری عمر طویل ہوئی تو میری ملاقات حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ سے ہو جائے گی، لیکن اگر میری رخصت کا پیغام پہلے آجائے تو تم میں سے جس کی بھی ان کے ساتھ ملاقات ہو، وہ انہیں میرا سلام پہنچا دے۔

(۷۹۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ وَهُوَ نَسَّ بَنَ عُبَيْدٍ يُعَدُّانَ عَنْ عَمَّارِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَمَا عَلِيُّ لَوْ لَعَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا يُونُسُ فَلَمْ يَعُدْ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِي هَذِهِ الْآيَةُ وَشَاهِدِي وَمَشْهُودِي قَالَ يَعْنِي الشَّاهِدَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَالْمَوْعُودَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه

(۷۹۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً یا مرفوعاً مروی ہے کہ ”شاهد و مشہود“ میں شاہد سے مراد یوم عرفہ ہے اور مشہود سے مراد قیام کا دن ہے۔

(۷۹۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّارًا مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ قَالَ الشَّاهِدُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْمَشْهُودُ يَوْمَ عَرَفَةَ وَالْمَوْعُودُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (۷۹۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً یا مرفوعاً مروی ہے کہ ”شاهد و مشہود“ میں شاہد سے مراد یوم جمعہ ہے اور مشہود سے مراد عرفہ کا دن ہے اور موعود سے مراد قیامت کا دن ہے۔

(۷۹۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَمَلَةَ بْنِ مَلِيكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عَطِيَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا الْقَاسِمِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الصَّادِقَ الْمُصْطَوِقَ يَقُولُ إِنَّ هَلَاكَ أُمَّتِي أَوْ لِسَادَةِ أُمَّتِي رُئُوسَ أَمْرَاءٍ أُغْلِمَتَا سَفَهَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ [راجعہ ۷۸۵۸] (۷۹۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لوگوں کے ہاتھوں ہوگی۔

(۷۹۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبَّاسِ الْجُشَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ سُورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتَّى غُفِرَ لَهُ وَهِيَ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ [قال الترمذی: حسن قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۱۶۰۰، ابن ماجه: ۳۷۸۶، الترمذی: ۴۸۹۶) قال شعيب: حسن لغیره]، [انظر: ۸۲۴۹].

(۷۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کریم میں تیس آیات پر مشتمل ایک سورت ایسی ہے جس نے ایک آدمی کے حق میں سفارش کی، حتیٰ کہ اس کی بخشش ہوگی اور وہ سورہ ملک ہے۔

(۷۹۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي نَعْمٍ يُحَدِّثُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي إِنَّمَا هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نَعْمٍ وَلَكِنْ غُنْدَرٌ كَذَا قَالَ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَامِ وَكَسْبِ الْبَيْعِيِّ وَتَمَنِ الْكَلْبِ قَالَ وَعَسْبِ الْفُحْلِ قَالَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَهَذِهِ مِنْ كَيْسِي

(۷۹۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیگنی لگانے والے کی اور جسم فروشی کی کمائی اور کتے کی قیمت سے منع فرمایا ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس میں ساڑھ کی جفتی پر دی جانے والی قیمت کو بھی شامل کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یہ میری جھلی میں سے ہے۔

(۷۹۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُعَوَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حِينَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ بِبِرَائَةِ  
 لِقَالَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ قَالُوا كُنَّا نَعْبُدُ اللَّهَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يَخْرُجُ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ  
 وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَإِنَّ أَجَلَهُ أَوْ أَمَدَهُ إِلَى أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ لِإِذَا مَضَتْ الْأَرْبَعَةُ الْأَشْهُرُ  
 فَإِنَّ اللَّهَ يَهْرِيءُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولَهُ وَلَا يَحُجُّ هَذَا الْبَيْتَ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكًا قَالَ فَكُنْتُ أَنَادِي حَتَّى  
 صَحِلَ صَوْتِي

(۷۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اہل مکہ کی طرف براءت کا پیغام  
 دے کر بھیجا تھا، میں اللہ کے ساتھ ہی تھا، کسی نے پوچھا کہ آپ لوگ کیا اعلان کر رہے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ یہ منادی  
 کر رہے تھے کہ جنت میں صرف وہی شخص داخل ہوگا جو مؤمن ہو، آج کے بعد بیت اللہ کا طواف کوئی شخص برہنہ ہو کر نہیں کر سکے  
 گا، جس شخص کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی معاہدہ ہو، اس کی مدت چار مہینے مقرر کی جاتی ہے، چار مہینے گزرنے کے بعد اللہ اور اس  
 کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بری ہوں گے، اور اس سال کے بعد کوئی مشرک حج بیت اللہ نہیں کر سکے گا، یہ اعلان کرتے کرتے میری  
 آواز بیٹھ گئی تھی۔

(۷۹۶۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنِّي لَأَرَجُو أَنْ طَلَّتْ بِي حَيَاةَ  
 أَنْ أَدْرِكَ عَيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ لِأَنَّ عَجَلِي بِي مَوْتٌ فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرِئْنِي مِنَ السَّلَامِ [راجع: ۷۹۵۷].

(۷۹۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امید ہے کہ اگر میری عمر طویل ہوئی تو میری ملاقات حضرت عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہو جائے  
 گی، لیکن اگر میری رخصت کا پیغام پہلے آ جائے تو تم میں سے جس کی بھی ان کے ساتھ ملاقات ہو، وہ انہیں میرا سلام پہنچا دے۔

(۷۹۶۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَجُلٌ امْرَأَةً  
 يُعْنَى مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْظِرْ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي الْأَنْصَارِ شَيْئًا [راجع: ۷۸۲۹].

(۷۹۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے انصار کی ایک عورت کے پاس پیغام نکاح بھیجا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد  
 سے فرمایا کہ اسے ایک نظر دیکھ لو، کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ عیب ہوتا ہے۔

(۷۹۶۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنْ النَّبِيِّ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْشِكُ أَنْ تَضْرِبُوا وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أَنْ يَضْرِبَ النَّاسُ أَكْبَادَ الْإِبِلِ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ لَا  
 يَجِدُونَ عَالِمًا أَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَقَالَ قَوْمٌ هُوَ الْعُمَرِيُّ قَالَ فَقَدَّمُوا مَالِكًا [صححه ابن حبان]

(۳۷۳۶)، والحاكم (۱/۹۰). حسنه الترمذی وقال الذهبي: تظليل الاسناد غريب المتن. قال الألباني: ضعيف

(الترمذی: ۲۶۸۰).

(۷۹۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ زمانہ قریب ہے کہ جب لوگ دور دراز سے حصول علم کے



لے سفر پر نکلیں گے، اس وقت وہ مدینہ منورہ کے عالم سے بڑا کوئی عالم نہ پائیں گے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا اور لوگ امام مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

۷۹۶۱) حَدَّثَنَا سُمَيَّانُ عَنِ ابْنِ أَبِي صَالِحٍ يَعْنِي سُهَيْلًا عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُخْبِرُهُمْ ذَلِكَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَفَى خَادِمُ صَنْعَةَ طَعَامِهِ وَكَفَاهُ حَرَهُ وَذَخَانَهُ فَلْيَجْلِسْ مَعَهُ فَلْيَأْكُلْ فَإِنَّ أَبِي فَلْيَأْخُذْ لِقَمَةً فَلْيُرْوِغْهَا ثُمَّ لِيُعْطِهَا إِيَّاهُ [راجع: ۷۲۳۴]

(۷۹۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اور اس کی گرمی سردی میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ لے کر اسے سالن میں اچھی طرح تتر کر کے ہی اسے دے دے۔

۷۹۶۹) قَرَأْتُ عَلَى أَبِي قُرَّةَ الزُّبَيْدِيِّ مُوسَى بْنِ طَارِقٍ عَنْ مُوسَى يَعْنِي ابْنَ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ وَعَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ أَوْ عَنْ أَحَدِهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَجِدُونَ أَنْ تَجْتَهِدُوا لِي الدُّعَاءِ فَوَلُوا اللَّهُمَّ أَعِنَا عَلَى شُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحَسَنِ عِبَادَتِكَ

(۷۹۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم دعاء میں خوب محنت کرنا چاہتے ہو؟ تم یوں کہا کرو کہ اے اللہ! اپنا شکر ادا کرنے، اپنا ذکر اور اپنی بہترین عبادت کرنے پر ہماری مدد فرما۔

۷۹۷۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْلَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ [وصحح اسنادہ ابو بصیری۔ قال الالبانی: صحيح (ابن ماجه: ۹۵۰)].

(۷۹۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت، کتا اور گدھا نمازی کے آگے سے گزرنے پر نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

۷۹۷۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ يَعْلَمُ أَنَّهُ إِذَا شَهِدَ الصَّلَاةَ مَعِيَ كَانَ لَهُ أَكْبَرُ مِنْ شَاةٍ سَمِينَةٍ أَوْ شَاتَيْنِ لَفَعَلَ فَمَا يُصِيبُ مِنَ الْأَجْرِ أَفْضَلُ

(۷۹۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو یقین ہو کہ میرے ساتھ نماز میں شریک ہونے پر اسے خوب موٹی تازی ہڈی یا دو عمدہ کھریں گے تو وہ ضرور نماز میں شرکت کرے حالانکہ اس پر نلے والا اجراس سے بھی زیادہ افضل ہے۔

۷۹۷۲) حَدَّثَنَا سَفِيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَارِثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ خَطَبَ رَجُلٌ امْرَأَةً يَعْنِي مِنَ

الْأَنْصَارِ فَقَالَ انظُرْ إِلَيْهَا يَعْنِي أَنَّ لِي أَعْيُنَ الْأَنْصَارِ شَيْئًا [راجع: ۱۷۸۲۹].

(۷۹۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے انصار کی ایک عورت کے پاس پیغام نکاح بھیجا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد سے فرمایا کہ اسے ایک نظر دیکھ لو، کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ عیب ہوتا ہے۔

(۷۸۷۳) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِمَاضٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَدَّ شَرِبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اضْرِبُوهُ قَالَ فَمِنَّا الضَّارِبُ بِيَدِهِ وَمِنَّا الضَّارِبُ بِتَعْلِيهِ وَالضَّارِبُ بِثَوْبِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هَذَا خِزْيَانُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا هَكَذَا لَا تُعِينُوا عَلَيْهِ الشَّيْطَانَ وَلَكِنْ قُولُوا وَحَمَلَكَ اللَّهُ [صححه البحاری (۱۷۷۷)، وابن حبان (۵۷۳۰)].

(۷۹۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا جس نے شراب نوشی کی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے مارو، چنانچہ ہم میں سے کسی نے اسے ہاتھوں سے مارا، کسی نے جوتیوں سے اور کسی نے کپڑے سے مارا، جب وہ واپس چلا گیا تو کسی نے اس سے کہا اللہ تجھے رسوا کرے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بات نہ کہو، اس کے معاملے میں شیطان کی مدد نہ کرو، بلکہ یوں کہو اللہ تجھ پر رحم فرمائے۔

(۷۸۷۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ قَالَ نَزَلَ عَلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بِالْكُوفَةِ قَالَ لَمَّا كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَوْلَانَا قُرَابَةَ قَالَ سُفْيَانُ وَهُوَ مَوْلَى الْأَخْمَسِ فَاجْتَمَعَتْ أَحْمَسُ قَالَ قَيْسٌ فَاتَيْنَاهُ نُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فَاتَاهُ الْحَيُّ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَوْلَاءِ أَنْبِأُوكَ أَنَّكَ يُسَلِّمُونَ عَلَيْكَ وَتُحَدِّثُهُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَحَبًا بِهِمْ وَأَهْلًا صَحِبْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِائِينَ لَمْ أَكُنْ أَحْرَصَ عَلَى أَنْ أَعِيَ الْحَدِيثَ مِنِّي فَبِهِنَّ حَتَّى سَمِعْتُهُ يَقُولُ وَاللَّهِ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلًا فَيَحْتَضِبَ عَلَيَّ ظَهْرَهُ فَيَأْكُلَ وَيَتَصَدَّقَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا اغْتَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قَضِيهِ فَيَسْأَلَهُ أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ [انظر: ۱۰۱۵۵].

(۷۹۷۴) قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کوفہ میں ہمارے یہاں مہمان بنے، ان کے ہمارے آقاؤں کے ساتھ کچھ تعلقات قرابت داری کے تھے، ہم ان کے پاس سلام کے لئے حاضر ہوئے تو میرے والد صاحب نے ان سے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ! یہ آپ کے ہم نسب لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں تاکہ آپ کو سلام کریں اور آپ انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث سنائیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں خوش آمدید کہلا کر فرمایا جس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت میں تین سال رہا ہوں، جماعت صحابہ میں ان تین سالوں کے درمیان حفظ حدیث کا مجھ سے زیادہ شہدائی کوئی نہیں رہا، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بخدا تم میں سے کوئی آدمی رسی لے اور اس میں لکڑیاں باندھ کر اپنی پیٹھ پر لادے اور اس کی کمانی خود بھی

کھائے اور صدقہ بھی کرے، یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی ایسے آدمی کے پاس جائے جسے اللہ نے اپنے فضل سے مثال و دولت عطا فرما رکھا ہو اور اس سے جا کر سوال کرے، اس کی مرضی ہے کہ اسے دے یا نہ دے۔

(۷۹۷۴م) نَمَّ قَالَ هَكَذَا بِيَدِهِ قَرِيبٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ السَّاعَةِ سَتَاتُونَ تَقَاتِلُونَ قَوْمًا يَعَالَهُمُ الشَّعْرُ كَأَنَّ وَجُوهُهُمْ الْمَجَانُ الْمُطْرَقَةُ [انظر: ۱۰۱۰۵].

(۷۹۷۴م) پھر اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا قیامت کے قریب تم ایسی قوم سے قتال نہ کرو گے جن کے چہرے چھٹی کمانوں کی طرح ہوں گے اور ان کی جوتیاں بالوں سے بنی ہوں گی۔

(۷۹۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ وَهُوَ الْوَأَسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اسْتَقْرَضْتُ عَبْدِي فَلَمْ يُقْرِضْنِي وَيَشْتُمُنِي عَبْدِي وَهُوَ لَا يَدْرِي يَقُولُ وَادَّهَرَاهُ وَادَّهَرَاهُ وَادَّهَرَاهُ [انظر: ۱۰۰۸۶].

(۷۹۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ فرماتا ہے میں نے اپنے بندے سے قرض مانگا لیکن اس نے نہیں دیا، اور میرا بندہ مجھے انجانے میں برا بھلا کہتا ہے اور یوں کہتا ہے ہائے زمانہ، ہائے زمانہ، حالانکہ زمانے کا خالق بھی تو میں ہی ہوں۔

(۷۹۷۶) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَافٍ الْمِرَاءِ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ ثَلَاثٌ مَرَاتٍ فَمَا عَرَفْتُمْ مِنْهُ فَأَعْمَلُوا وَمَا جِهْتُمْ مِنْهُ فَرُدُّوهُ إِلَى عَالِمِهِ [راجع: ۷۴۹۹].

(۷۹۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کریم سات حرفوں پر نازل ہوا ہے، قرآن میں جھگڑنا کفر ہے ”یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا“ اس لئے جو تمہیں سمجھا جائے اس پر عمل کرو اور جو سمجھ نہ آئے، اسے اس کے عالم کی طرف لوٹا دو (اس سے پوچھ لو)

(۷۹۷۷) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَحَزَّحَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ بِذَلِكَ سَبْعِينَ خَرِيفًا [قال الألبانی: صحيح (النسائي: ۱۷۲/۴ و ۱۷۳)]. [انظر: ۸۱۷۵].

(۷۹۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے ایک دن روزہ رکھتا ہے، اللہ اسے اپنے ہم سے ستر سال کے فاصلے پر لے کر دیتا ہے۔

(۷۹۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عَثْمَانَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْبَهَ صَلَاةَ

بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ سُلَيْمَانُ كَانَ يُطِيلُ الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْأُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ العَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي المَغْرِبِ بِقِصَارِ المَفْصَلِ وَيَقْرَأُ فِي العِشَاءِ بِوَسْطِ المَفْصَلِ وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِطَوِيلِ المَفْصَلِ [صححه ابن خزيمة: (۵۲۰). قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱۶۷/۲، ابن ماجه: ۸۲۷). قال شعيب: اسنادہ قوی]. [انظر: ۸۳۴۸، ۱۰۹۸۵].

(۷۹۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی شخص کے پیچھے ایسی نماز نہیں پڑھی جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے مشابہ ہو، سوائے فلاں شخص کے، راوی کہتے ہیں کہ وہ نماز ظہر میں پہلی دو رکعتوں کو نسبتاً لمبا اور آخری دو رکعتوں کو مختصر پڑھتا تھا، عصر کی نماز بھی پڑھتا تھا، مغرب میں قصار مفصل میں سے کسی سورت کی تلاوت کرتا، عشاء میں اوساط مفصل میں سے اور نماز فجر میں طوال مفصل میں سے قراوت کرتا تھا۔

(۷۹۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ العَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي قَرَابَةَ أَصْلَهُمْ وَيَقْطَعُونَ وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسُونُونَ إِلَيَّ وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ قَالَ لَيْنٌ كُنْتَ كَمَا تَقُولُ لَكَأَتَمَّا تَسْفَهُمُ المَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَيَّ ذَلِكَ [صححه مسلم (۲۵۵۸)، وابن حبان (۴۵۱)]. [انظر: ۹۳۳۲، ۱۰۲۸۹].

(۷۹۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتے دار ہیں، میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں لیکن وہ مجھ سے قطع رحمی کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں، میں ان سے درگزر کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ جہالت سے پیش آتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر واقعہ حقیقت اسی طرح ہے جیسے تم نے بیان کی تو گویا تم انہیں جلتی ہوئی راگھ کھلا رہے ہو، اور جب تک تم اپنی اس روش پر قائم رہو گے، اللہ کی طرف سے تمہارے ساتھ ایک مددگار رہے گا۔

(۷۹۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ العَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَى إِلَى المَقْبَرَةِ فَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ المَقْبَرَةِ فَقَالَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ ثُمَّ قَالَ وَوَدِدْتُ أَنَا قَدْ رَأَيْتَا إِخْوَانَنَا قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ السُّنَا بِإِخْوَانِكَ قَالَ بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي وَإِخْوَانِي الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدُ وَأَنَا قَرِطُهُمْ عَلَى الحَوْضِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ مِنْ أُمَّتِكَ بَعْدُ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ خَيْلٌ غَرَّ مُحَجَّلَةً بَيْنَ ظَهْرَتَيْ خَيْلٍ بِهِمْ دُهْمٌ أَلَمْ يَكُنْ يَعْرِفُهَا فَقَالُوا بَلَى قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أُمَّتِ الوُضُوءِ وَأَنَا قَرِطُهُمْ عَلَى الحَوْضِ ثُمَّ قَالَ أَلَا لِيَذَادَنَّ رِجَالٌ مِنْكُمْ عَنْ حَوْضِي كَمَا يَذَادُ البَيْعِيرُ الضَّالُّ أُنَادِيهِمْ أَلَا هَلُمَّ فَقَالَ إِنَّهُمْ بَدَلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سَحَقًا سَحَقًا [صححه مسلم (۲۴۹)، وابن خزيمة: (۶)].

[منظر: ۸۸۶۵، ۹۲۸۱]

(۷۹۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ قبرستان تشریف لے گئے، وہاں پہنچ کر قبرستان والوں کو سلام کرتے ہوئے فرمایا اے جماعت مؤمنین کے مکینو! تم پر سلام ہو، ان شاء اللہ ہم بھی تم سے آ کر ملنے والے ہیں، پھر فرمایا کہ میری تمنا ہے کہ ہم اپنے بھائیوں کو دیکھ سکیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم تو میرے صحابہ ہو میرے بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی نہیں آئے، اور جن کا میں حوض کوثر پر منتظر ہوں گا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ کے جو امتی ابھی تک نہیں آئے، آپ انہیں کیسے پہچانیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر کسی آدمی کو کاسفید روشن پیشانی والا گھوڑا کا لے سیاہ گھوڑوں کے درمیان ہو، کیا وہ اپنے گھوڑے کو نہیں پہچان سکے گا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر وہ لوگ بھی قیامت کے دن وضو کے آثار کی برکت سے روشن سفید پیشانی کے ساتھ آئیں گے اور میں حوض کوثر پر ان کا انتظار کروں گا۔

پھر فرمایا یاد رکھو! تم میں سے کچھ لوگوں کو میرے حوض سے اس طرح دور کیا جائے گا جیسے گمشدہ اونٹ کو بھگا یا جاتا ہے، میں انہیں آواز دوں گا کہ ادھر آؤ، لیکن کہا جائے گا کہ ان لوگوں نے آپ کے بعد دین کو بدل ڈالا تھا، تو میں کہوں گا کہ دور ہوں، دور ہوں۔

(۷۹۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا يَغَارُ يَغَارُ وَاللَّهِ أَشَدَّ غَيْرًا [راجع: ۷۲۰۹]

(۷۹۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو تین مرتبہ فرمایا مؤمن غیرت مند ہوتا ہے، اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے۔

(۷۹۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِلَّا أَدَلَّكُمْ عَلَى مَا يَرْفَعُ اللَّهُ بِهِ الدَّرَجَاتِ وَيَمْحُو بِهِ الْخَطَايَا كَثْرَةَ الْخَطِيئَةِ إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَإِسْبَاغِ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَاوِرِ [راجع: ۷۲۰۸]

(۷۹۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ درجات بلند فرماتا ہے اور گناہوں کا کفارہ بناتا ہے؟ کثرت سے مسجدوں کی طرف قدم اٹھانا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا اور طبعی ناپسندیدگی کے باوجود (خاص طور پر سردی کے موسم میں) خوب اچھی طرح وضو کرنا۔

(۷۹۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ دُنَّ الْمُحْفَوقِ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الْقُرْآنِ تَنْطَحُهَا

[راجع: ۷۲۰۳]

(۷۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے ”جس نے اسے سینگ مارا ہوگا“ بھی قصاص دلویا جائے گا۔

(۷۹۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُمِّيِّ عَنْ حَفْصِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ زَيْدَادُ بْنُ حَدَّادٍ وَوَدُّتُ أَنِّي فِي حَيِّزٍ مِنْ حديدٍ مَعِيَ مَا يُضِلُّحَيِّئِي لَا أَكَلِمَةَ النَّاسِ وَلَا يَكَلُمُونِي

(۷۹۸۴) زیاد بن حادیر کہتے ہیں کہ میری خواہش تو یہ ہے کہ میں لوہے کی کسی ایسی جگہ پر ہوں جہاں میرے پاس صرف ضرورت کی چیزیں ہوں، نہ میں کسی سے بات کروں اور نہ کوئی مجھ سے بات کرے۔

(۷۹۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَهَيَّأَ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ لَا يَرُدُّ مِنَ النَّذْرِ وَإِنَّمَا يُسْتَعْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَحِيلِ [راجع: ۷۲۰۷].

(۷۹۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منت ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے تقدیر عمل نہیں سکتی، البتہ منت کے ذریعے بخیل آدمی سے مال نکلوا لیا جاتا ہے۔

(۷۹۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُويهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ أَنَا خَيْرُ الشُّرَكَاءِ لَمَنْ عَمِلَ عَمَلًا فَأَشْرَكَ فِيهِ غَيْرِي فَأَنَا بِرِيءٌ مِنْهُ وَهُوَ لِلَّذِي أَشْرَكَ [صححه مسلم (۲۹۸۵)، وابن عزيمة: (۹۳۸)، وابن حبان (۳۹۵)]. [انظر: ۷۹۸۷، ۷۹۸۸].

(۷۹۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پروردگار کا یہ قول نقل فرماتے ہیں کہ میں تمام شرکاء میں سب سے بہتر ہوں، جو شخص کوئی عمل سرانجام دے اور اس میں میرے ساتھ کسی کو شریک کرے تو میں اس سے بیزار ہوں اور وہ عمل اسی کا ہوگا جسے اس نے میرا شریک قرار دیا۔

(۷۹۸۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا خَيْرُ الشُّرَكَاءِ مَنْ عَمِلَ لِي عَمَلًا فَأَشْرَكَ فِيهِ غَيْرِي فَأَنَا مِنْهُ بِرِيءٌ وَهُوَ لِلَّذِي أَشْرَكَ [راجع: ۷۹۸۶].

(۷۹۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پروردگار کا یہ قول نقل فرماتے ہیں کہ میں تمام شرکاء میں سب سے بہتر ہوں، جو شخص کوئی عمل سرانجام دے اور اس میں میرے ساتھ کسی کو شریک کرے تو میں اس سے بیزار ہوں اور وہ عمل اسی کا ہوگا جسے اس نے میرا شریک قرار دیا۔

(۷۹۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ أَبَا الْقَاسِمِ صَاحِبِ الْحُجْرَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَنْزِعُ الرَّحْمَةَ إِلَّا مِنْ شَيْءٍ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ بِهِ إِلَيَّ وَرَأَاهُ عَلَيْهِ يَعْنِي مَنْصُورًا [صححه ابن حبان (۴۶۲)، والحاكم (۲۴۸/۴)].





أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فِي كُلِّ الصَّلَوَاتِ يُقْرَأُ فَمَا أَسْمَعُنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعُنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [راجع: ۷۴۹۴].

(۷۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (جبر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائق قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائق قراءت کریں گے۔

(۷۹۹۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مَعِيَ أَحَدٌ مِنْكُمْ أَنْفًا قَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أَنْزَعُ الْقُرْآنَ قَالَ لَأَنْتَهَى النَّاسَ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۲۶۸].

(۷۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی جبری نماز سے فارغ ہونے کے بعد پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا کہ جی یا رسول اللہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تب ہی تو میں کہوں کہ میرے ساتھ قرآن میں جھگڑا کیوں کیا جا رہا تھا؟ اس کے بعد لوگ جبری نمازوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے قراءت کرنے سے رک گئے۔

(۷۹۹۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ سُمَيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عِدَّةٌ عَشْرٌ رِقَابٍ وَكُتِبَ لَهُ مِائَةٌ حَسَنَةٍ وَمُحِبَّتٌ عَنْهُ مِائَةٌ سَبْعَةٌ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمَسَّى وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ [صححه البعاری (۳۲۹۳)، ومسلم (۲۶۹۱)]. [انظر: ۸۸۶۰].

(۷۹۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ کلمات کہے لے

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“

تو یہ دس غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ہوگا، اور اس شخص کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی، سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور شام تک وہ شیطان سے اس کی حفاظت کا سبب ہوں گے اور کوئی شخص اس سے افضل عمل نہیں کر سکے گا، سوائے اس شخص کے جو اس سے زیادہ عمل کرے۔

(۷۹۹۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ سُمَيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ

كَانَتْ مِثْلَ زَيْدِ الْبُخَيْرِ [صححه البخارى (۶۴۰۵) ومسلم (۲۶۹۱)]. [انظر: ۸۸۶۰، ۶۹۹، ۱۰۶۹۹].

(۷۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص دن میں سو مرتبہ ”سبحان اللہ وبحمده“ کہے اس کے سارے گناہ مٹا دیئے جائیں گے، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(۷۹۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُوسَى يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَرُّ مَا فِي رَجُلٍ شُحُّ هَالَعٍ وَجُبْنٌ خَالَعٍ [قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۲۵۱۱)].

(۷۹۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان میں سب سے بدترین چیز بے مبرے پن کے ساتھ نکل اور حد سے زیادہ بزدل ہونا ہے۔

(۷۹۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَلِكُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ وَجِبَتْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجِبَتْ قَالَ وَجِبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [صححه الحاكم (۵۶۶/۱) وقال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۸۹۷، النسائی: ۱۷۱/۲)]. [انظر: ۱۰۹۳۲].

(۷۹۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو سورہ اخلاص کی تلاوت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا واجب ہوگئی بلوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا چیز واجب ہوگئی؟ فرمایا اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔

(۷۹۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْعَدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى مِنْ الْكَلَامِ أَرْبَعًا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَشْرِينَ حَسَنَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ عَشْرِينَ سَيِّئَةً وَمَنْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنْ قَبْلِ نَفْسِهِ كُتِبَتْ لَهُ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً وَحَطَّ عَنْهُ ثَلَاثُونَ سَيِّئَةً [صححه الحاكم (۵۱۲/۱)]. قال شعيب: أسانده صحيح. [انظر: ۸۰۷۹، ۱۱۳۲۴، ۱۱۳۴۷].

(۷۹۹۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے چار قسم کے جملے منتخب فرمائے ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ جو شخص سبحان اللہ کہے اس کے لئے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں یا میں گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، جو شخص اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہے، اس کا بھی یہی ثواب ہے اور جو شخص اپنی طرف سے اللہ للہ رب العالمین کہے، اس کے لئے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں یا میں گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(۸۰۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ وَعَفَّانٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيَْادٍ

قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَجِبْتُ رَبَّنَا مِنْ قَوْمٍ يَقَادُونَ إِلَى الْجَنَّةِ فِي السَّلَاسِلِ [صَحِيحَةُ الْبُخَارِيِّ (۴۵۵۷) وَابْنِ حَبْرَةَ (۱۳۴) وَالْحَاكِمُ (۸۴/۴)]. [الطَّر: ۱۹۸۹۰، ۹۲۶۰، ۹۸۹۰] (۸۰۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہمارے رب کو اس قوم پر تعجب ہوتا ہے جسے زنجیروں میں جکڑ کر جنت کی طرف لے جایا جاتا ہے۔ (ان کے اعمال انہیں جہنم کی طرف لے جا رہے ہوتے ہیں لیکن اللہ کی نظر کرم انہیں جنت کی طرف لے جا رہی ہوتی ہے)

(۸۰۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَى بَطْعَمٍ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِ سَأَلَ عَنْهُ لِيَأْكُلَ فَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ أَكَلَ وَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ تَكَلَّمُوا وَأَنْتُمْ يَأْكُلُونَ [صَحِيحَةُ الْبُخَارِيِّ (۲۵۷۶) وَمُسْلِمٌ (۱۰۷۷)]. [الطَّر: ۸۰۳۶، ۸۴۴۶، ۹۲۵۳، ۱۰۳۸۱]. (۸۰۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب آپ کے گھر کے علاوہ کہیں اور سے کھانا آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق دریافت فرماتے، اگر بتایا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے تناول فرماتے اور اگر بتایا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو لوگوں سے فرمادیتے کہ تم کھا لو اور خود نہ کھاتے۔

(۸۰۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينَةِ رِجَالٌ رَغْبَةً عَنْهَا وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ [انظر: (محمد بن زياد وعمار بن ابي عثمان): ۹۲۲۶، ۹۴۹۴، ۹۹۹۵].

(۸۰۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کچھ لوگ مدینہ منورہ سے بے رغبتی کے ساتھ نکل جائیں گے، حالانکہ اگر انہیں پتہ ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے زیادہ بہتر تھا۔

(۸۰۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ سَبْعُونَ أَلْفًا مِنْ أُمَّتِي الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَقَالَ رَجُلٌ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ آخَرَ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ لَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُنَاثَةٌ [صَحِيحَةُ مُسْلِمٍ (۲۱۶)]. [انظر: ۹۸۸۴].

(۸۰۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بلا حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرمادے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کر دی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما، پھر دوسرے نے کھڑے ہو کر بھی یہی عرض کیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عاشر تم پر سبقت لے گئے۔

(۸۰۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ

يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُطْبَةُ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَهَادَةٌ كَالْيَدِ الْجَلْمَاءِ [صححه ابن حبان (۲۷۹۶) قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۴۸۴۱)، الترمذی: ۱۱۰۶] . قال شعيب: استناده قوى [انظر: ۸۴۹۹] (۸۰۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس خطبے میں توحید و رسالت کی گواہی نہ ہو، وہ جذام کے مارے ہوئے ہاتھ کی طرح ہے۔

(۸۰۰۵) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ أَخُو حَجَّاجِ الْأَنْمَاطِيِّ وَ كَانَ يَفْقَهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ (۸۰۰۵) گذشتہ حدیث اس دہری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۰۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الْعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [راجع: ۷۴۹۵] .

(۸۰۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کا شکر یہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔ (۸۰۰۷) قَرَأَتْ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ أَوْ الْمُؤْمِنُ لَغَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ مِنْ وَجْهِهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ نَظَرَ إِلَيْهَا بِعَيْنِهِ مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ أَوْ نَحْوِ هَذَا إِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ مِنْ يَدَيْهِ كُلُّ خَطِيئَةٍ بَطَشَ بِهَا مَعَ الْمَاءِ أَوْ مَعَ آخِرِ قَطْرِ الْمَاءِ حَتَّى يَخْرُجَ نَفِيًّا مِنَ الذُّنُوبِ [صححه مسلم (۲۴۴)، وابن حبان (۱۰۴۰) وابن خزيمة: (۴)] .

(۸۰۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ مومن وضو کرتا ہے اور اپنا چہرہ دھوتا ہے تو وضو کے پانی کے ساتھ اس کے چہرے سے ہر وہ گناہ نکل جاتا ہے جس کی طرف اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہو، جب ہاتھ دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ اس کے ہاتھ کے وہ سارے گناہ نکل جاتے ہیں جو اس نے ہاتھ سے پکڑ کر کیے ہوں، یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک صاف ہو کر نکل آتا ہے۔

(۸۰۰۸) قَرَأَتْ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ قَالَ أَبِي وَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلا أُخْبِرُكُمْ بِمَا يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ إِسْبَاحُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ قَالَ إِسْحَاقُ فِي الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخَطِيئَةِ إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَذَلِكَ الرِّبَاطُ فَذَلِكَ الرِّبَاطُ فَذَلِكَ الرِّبَاطُ [راجع: ۷۲۰۸] .

(۸۰۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ درجات بلند فرماتا ہے اور گناہوں کا کفارہ بناتا ہے؟ طبعی ناپسندیدگی کے باوجود (خاص طور پر سردی کے موسم میں) خوب اچھی طرح

وضو کرنا، کثرت سے مسجدوں کی طرف قدم اٹھانا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا یہی چیز سرحدوں کی حفاظت کرنے کی طرح ہے (تین مرتبہ فرمایا)

(۸۰۰۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكَ عَنْ سُمَيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النَّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهْمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهَجِيرِ لَاسْتَجَبُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا [راجع: ۷۲۲۵]

(۸۰۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور صف اول میں نماز کا کیا ثواب ہے اور پھر انہیں یہ چیزیں قرصاً غلطی کے بغیر حاصل نہ ہو سکیں تو وہ ان دونوں کا ثواب حاصل کرنے کے لئے قرصاً اندازی کرنے لگیں اور اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ جلدی نماز میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرنے لگیں اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نماز عشاء اور نماز فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں میں ضرورت شرکت کو دیکھ کر خواہ انہیں گھٹ گھٹ کر ہی آنا پڑے۔

(۸۰۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدٍ مَوْلَى أَبِي رُحَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَبُّ يَمِينٍ لَا تَصْعَدُ إِلَى اللَّهِ بِهِدِهِ الْبُقْعَةَ قَرَأَتْ فِيهَا النَّخَّاسِينَ بَعْدَ عَتَمَةٍ [۴۱۸]، وَمُسْلِمٌ [۴۲۳]۔ [انظر: ۸۷۵۶، ۸۸۶۴]

(۸۰۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم کے بہت سے مواقع ایسے ہیں جن میں انسان کی قسم زمین کے اس ٹکڑے سے بھی اوپر چڑھ کر اللہ کے پاس نہیں پہنچتی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بعد میں میں نے اس جگہ غلاموں اور جانوروں کی تجارت کرنے والوں کو دیکھا۔

(۸۰۱۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْوَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قَلْبِي هَاهُنَا فَوَاللَّهِ مَا يَخْفَى عَلَيَّ خُشُوعُكُمْ وَلَا رُكُوعُكُمْ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي [صححه البخاری (۴۱۸)، ومسلم (۴۲۳)]۔ [انظر: ۸۷۵۶، ۸۸۶۴]

(۸۰۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میرا قبلہ یہاں سمجھتے ہو؟ بخدا! مجھ پر تمہارا خشوع مخفی ہوتا ہے اور نہ رکوع، میں تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۸۰۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ يَعْنَى ابْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ لَدَيْنِ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَوْمٌ عِيدٌ فَلَا تَجْعَلُوا يَوْمَ عِيدِكُمْ يَوْمَ صِيَامِكُمْ إِلَّا أَنْ تَصُومُوا قَبْلَهُ أَوْ بَعْدَهُ [انظر: ۱۰۹۰۳]

(۸۰۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کا دن عید کا دن ہوتا ہے اس



لئے عید کے دن روزہ نہ رکھا کرو، الا یہ کہ اس کے ساتھ جمعرات یا ہفتہ کا روزہ بھی رکھو۔

(۸۰۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سِئِلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ قَالَ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ قِيلَ أَيُّ الصَّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ رَمَضَانَ قَالَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ [صححه مسلم (۱۱۶۳)، وابن خزيمة: (۱۱۳۴)] - [انظر: ۸۴۸۸، ۸۳۴۰].

(۸۰۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا فرض نمازوں کے بعد کون سی نماز سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کے درمیان صبحے میں پڑھی جانے والی نماز، پوچھا گیا کہ ماہ رمضان کے روزوں کے بعد کس دن کا روزہ سب سے زیادہ افضل ہے؟ فرمایا اللہ کا مہینہ جسے تم محرم کہتے ہو (اس کے روزے افضل ہیں)

(۸۰۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْهَدْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَصِيبُ الْمُؤْمِنِ مِنْ وَصْبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا حَزَنٍ وَلَا أَذَى وَلَا غَمٍّ حَتَّى الشُّوْكَهُ يَشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ [انظر: ۱۱۱۵۸] (۸۰۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کو جو پریشانی اور تکلیف،

دکھ اور غم، مشکل اور ایذا پہنچتی ہے حتیٰ کہ جو کاشا بھی چبھتا ہے، اللہ اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ فرمادیتے ہیں۔

(۸۰۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَمُؤَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ مَوْلَى الْخُرَاسَانِيِّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِطُ وَقَالَ مَوْلَى مَنْ يُخَالِطُ [قال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۸۳۳، الترمذی: ۲۳۷۸). قال شعيب: اسنادہ جيد]. [انظر: ۸۳۹۸].

(۸۰۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، اس لئے تمہیں غور کر

لینا چاہئے کہ تم کے اپنا دوست بتا رہے ہو؟

(۸۰۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَنْ الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ قَالَ إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصِيَامٍ وَصَلَاةٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي قَدْ شَعَمَ عِرْضَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا فَيُقْتَدُ فَيُقْتَضُ هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ قَبِيتَ حَسَنَاتَهُ قَبِلَ أَنْ يَقْضَى مَا عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَايَا أَحَدٌ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَ حَتَّى عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ [انظر: ۸۳۹۵، ۸۸۲۹].

(۸۰۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا

یا رسول اللہ! ہمارے درمیان تو مفلس وہ ہوتا ہے جس کے پاس کوئی روپیہ پیسہ اور ساز و سامان نہ ہو، نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کا مفلس وہ آدمی ہوگا جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے گا، لیکن کسی کو گالی دی ہوگی اور کسی پر تہمت لگائی ہوگی اور کسی کا مال کھایا ہوگا، اسے بٹھالیا جائے گا اور ہر ایک کو اس کی نیکیاں دے کر ان کا بدلہ دلویا جائے گا، اگر اس کے گناہوں کا فیصلہ مکمل ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو حقداروں کے گناہ لے کر اس پر لا دیئے جائیں گے، پھر اسے جہنم میں دھکیل دیا جائے گا۔

(۸۰۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فَنَنَا كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُضْهِجُ الرَّجُلَ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُضْهِجُ كَافِرًا يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا لِقَلِيلٍ [صححه مسلم (۱۱۸)، وابن حبان (۶۷۰۴)]. [انظر: ۸۸۳۵، ۷۸۲، ۱۰۷۸۲].

(۸۰۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ان فنون کے آنے سے پہلے جو تاریک رات کے حصوں کی طرح ہوں گے اعمال صالحہ کی طرف سبقت کر لو، اس زمانے میں ایک آدمی صبح کو مؤمن اور شام کو کافر ہوگا یا شام کو مؤمن اور صبح کو کافر ہوگا، اور اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کے عوض فروخت کر دیا کرے گا۔

(۸۰۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَافَاتٍ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَافَاتٍ قَالَ أَبِي وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَهْدِيٍّ الْعَبْدِيِّ [انظر: ۹۷۵۹].

(۸۰۱۸) عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے گھرانے کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے ان سے میدان عرفات میں عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے میدان عرفات میں یوم عرفہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۰۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسِ بْنِ خَلَّاسِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْهَجَرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَتَخَنَزُ اللَّحْمُ وَلَمْ يَتَخَنَزِ الطَّعَامُ وَلَوْلَا حَوَاءُ لَمْ تَخُنْ أُنثَى زَوْجَهَا (۸۰۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے تو کوئی شخص گوشت کو ذخیرہ نہ کرتا اور کھانا خراب نہ ہوتا، اور اگر حضرت حواء نہ ہوتیں تو کوئی عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

(۸۰۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَمَاطٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ظَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ جِسِي أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِسَادَ أُمَّتِي عَلَى يَدِي عِلْمِيَّةَ سُفَهَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۷۸۵۸].

(۸۰۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے محبوب ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لوٹروں کے ہاتھوں ہوگی۔

(۸۰۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُوتَابَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ النَّجْمَ فَسَجَدَ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ إِلَّا رَجُلَيْنِ أَرَادَا الشُّهْرَةَ (۸۰۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ نجم کی تلاوت فرمائی، آیت سجدہ پر پہنچ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سجدہ کیا اور سب لوگوں نے بھی کیا، سوائے دو آدمیوں کے جو شہرت حاصل کرنا چاہتے تھے۔

(۸۰۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ بَعْنَى الْفُرَوَيْيَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ نُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بِخُورًا فَلَا تَشْهَدَنَّ عِشَاءَ الْآخِرَةِ [صحیحہ مسلم (۴۴۴)].

(۸۰۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت خوشبو لگائے، وہ نماز عشاء میں شریک نہ ہو۔  
(۸۰۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ نَهَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ حُسِنَ الظَّنُّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ [راجع: ۷۹۴۳].  
(۸۰۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے۔

(۸۰۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ ثَمَامَةَ بْنَ أَهْلِ أَوْ أَكَلَةَ أَسْلَمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ إِلَى حَائِطِ بَنِي فَلَانٍ فَمُرُوهُ أَنْ يَغْتَسِلَ [راجع: ۷۳۰۰]  
(۸۰۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ثمامہ بن اہل نے اسلام قبول کر لیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں فلاں آدی کے باغ میں لے جاؤ اور انہیں غسل کرنے کا حکم دو۔

فائدہ: ان کا مکمل واقعہ حدیث نمبر ۳۵۵۷ میں مفصل گزر چکا ہے، وہاں ملاحظہ کیجئے۔

(۸۰۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ يَعْنِي ابْنَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرْسِلَ عَلَى أَيُّوبَ جِرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَلْتَقِطُ فَقَالَ أَلَمْ أُغْنِكَ يَا أَيُّوبُ قَالَ يَا رَبِّ وَمَنْ يَشْبَعُ مِنْ رَحْمَتِكَ أَوْ قَالَ مِنْ فَضْلِكَ [صحیحہ الحاکم (۵۸۲/۲)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح. [انظر: ۱۰۳۵۸، ۸۵۰۰، ۱۰۶۶۶].

(۸۰۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب رضی اللہ عنہ پر سونے کی ٹڈیاں برسائیں، حضرت ایوب رضی اللہ عنہ انہیں اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں جتنا دے رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے فضل یا رحمت سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۸۰۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ شَجَرَةٌ تُؤَدِّي أَهْلَ الطَّرِيقِ لِقَطْعِهَا رَجُلٌ فَسَاحَا عَنْ الطَّرِيقِ فَأَدْخَلَ بِهَا الْجَنَّةَ [صحیحہ مسلم (۴۴۴)].

(۳۴/۸)، والحاكم (۱۸۶/۲)۔ [انظر: ۹۳۶۸، ۸۵۰۰۱]۔

(۸۰۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک درخت کی وجہ سے راستے میں گزرنے والوں کو تکلیف ہوتی تھی، ایک آدمی نے اسے کاٹ کر راستے سے ہٹا کر ایک طرف کر دیا اور اس کی برکت سے اسے جنت میں داخلہ نصیب ہو گیا۔

(۸۰۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ إِلَّا التَّوْحِيدَ فَلَمَّا احْتَضَرَ قَالَ لِأَهْلِهِ انظُرُوا إِذَا آتَا مِثَّ أَنْ يُحْرِقُوهُ حَتَّى يَدْعُوهُ حُمَمًا تُمْ اطْحَنُوهُ ثُمَّ اذْرُوهُ فِي يَوْمٍ رِيحٍ فَلَمَّا مَاتَ فَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ فَإِذَا هُوَ فِي قَبْضَةِ اللَّهِ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ مَا حَمَلَكَ عَلَيَّ مَا فَعَلْتَ قَالَ أَيْ رَبِّ مِنْ مَخَافَتِكَ قَالَ فَغْفِرْ لَهُ بِهَا وَلَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ إِلَّا التَّوْحِيدَ [راجع: ۳۷۸۵]۔

(۸۰۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جس نے توحید کے علاوہ کوئی نیک عمل کبھی نہیں کیا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو بلا کر یہ وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلانا یہاں تک وہ کوئلہ بن جائے، پھر اسے خوب باریک کر کے پینا اور سمندری ہواؤں میں مجھے بکھیر دینا۔

اس کے مرنے کے بعد اس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا، اسی لمحے وہ بندہ اللہ کے قبضے میں تھا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ اے ابن آدم! تجھے اس حرکت پر کس چیز نے برا بھانتہ کیا؟ اس نے عرض کیا کہ پروردگار! تیرے خوف نے، اللہ نے اس پر اس کی بخشش فرمادی حالانکہ اس نے توحید کے علاوہ کوئی نیک عمل کبھی نہیں کیا تھا۔

(۸۰۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا مُضْطَجِعًا عَلَى بَطْنِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ ضِجْعَةٌ لَا يُجِئُهَا اللَّهُ [راجع: ۷۸۴۹]۔

(۸۰۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لیٹنے کا یہ طریقہ ایسا ہے جو اللہ کو پسند نہیں۔

(۸۰۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ عَمْرٍو وَهَشَامٌ [انظر: ۸۲۲۰، ۸۶۲۶، ۸۶۲۷]۔

(۸۰۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عاص بن وائل کے دونوں بیٹے ہشام اور عمرو مؤمن ہیں۔

(۸۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَأَبُو النَّضْرِ فَلَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سَعْدُ الطَّائِيُّ قَالَ أَبُو النَّضْرِ سَعْدُ أَبُو مُجَاهِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُدَيْلَةَ مَوْلَى أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا إِذَا رَأَيْنَاكَ رَقَّتْ قُلُوبُنَا وَكُنَّا مِنْ أَهْلِ الْآخِرَةِ وَإِذَا فَارَقْنَاكَ أَعْجَبْنَا الدُّنْيَا وَشَمَمْنَا النِّسَاءَ وَالْأَوْلَادَ قَالَ لَوْ تَكُونُونَ أَوْ قَالَ لَوْ أَنْتُمْ تَكُونُونَ عَلَى كُلِّ حَالٍ عَلَى الْحَالِ أَلَيْسَ أَنْتُمْ عَلَيْهَا عُنْدِي لَصَافِحَتِكُمُ الْمَلَائِكَةُ بِأَكْفَمِهِمْ وَلَكَ أَرَأَيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَلَوْ

لَمْ تُلِدُوا لِحَاءِ اللَّهِ بِقَوْمٍ يُدْنِبُونَ كَمَا يَغْفِرُ لَهُمْ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدِّثْنَا عَنِ الْحَبِيَّةِ مَا بَيَّأُهَا قَلِيلًا لَيْسَتْ  
 ذَهَبٌ وَلَيْسَتْ بِلِصَّةٍ وَمِلَاطُهَا الْيَمْسُكَ الْأَذْفَرُ وَحَصْبَاؤُهَا اللَّوْلُؤُ وَالْيَاقُوتُ وَتَرَابُهَا الرَّعْفَرَانُ مَنْ يَدْخُلُهَا يَنْعَمُ  
 وَلَا يَبْئَسُ وَيَخْلُدُ وَلَا يَمُوتُ لَا تَبْلَى نِيَابَهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ فَلَا تَلَاةَ لَا تَرُدُّ دَعْوَتَهُمُ الْإِمَامَ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ  
 حَتَّى يُفْطِرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ تُحْمَلُ عَلَى الْعِمَامِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ وَعِزَّتِي  
 لَأَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ [صححه ابن خزيمة: (۱۹۰۱)]. قال الألبانی: ضعيف ولكن صح الشطر الأول منه بلفظ

((المسافر)) (ابن ماجه، ۱۷۵۲، الترمذی: ۳۵۹۸). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهدہ. [انظر: ۸۰۳۱،

۱۰۱۸۶، ۹۷۴۲، ۹۷۴۱، ۹۷۲۳].

(۸۰۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جب ہم  
 آپ کی زیارت کرتے ہیں تو ہمارے دل نرم ہو جاتے ہیں اور ہم الٰہی آخرت میں سے ہو جاتے ہیں، اور جب آپ سے جدا ہوتے  
 ہیں تو ہمیں دنیا اچھی لگتی ہے اور ہم اپنی عورتوں اور بچوں کو سو گھنٹے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم ہر وقت اسی کیفیت پر رہنے لگو جو  
 تمہیں میرے پاس حاصل ہوتی ہے تو فرشتے اپنے ہاتھوں سے تمہارے ساتھ مصافحہ کرنے لگیں اور تمہارے گھروں میں تمہاری  
 زیارت کو آنے لگیں، اور اگر تم گناہ نہ کرو گے تو اللہ ایک ایسی قوم کو لے آئے گا جو گناہ کرنے کی تاکہ اللہ انہیں معاف فرمائے۔

ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں جنت کے بارے کچھ بتائیے کہ اس کی تعمیر کیسی ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک  
 اینٹ سونے کی، ایک اینٹ، چاندی کی، اس کا گارا خالص مشک ہے، اس کی کنکریاں موتی اور یا قوت ہیں اور اس کی مٹی  
 زعفران ہے، جو شخص اس میں داخل ہوگا، وہ ہمیشہ ناز و نعم میں رہے گا، کبھی تنگ نہ ہوگا، ہمیشہ رہے گا، اسے کبھی موت نہ آئے گی،  
 اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی ختم نہ ہوگی۔

تین آدمی ایسے ہیں جن کی دعاء کبھی رو نہیں ہوتی، عادل حکمران، روزہ دار تا آ نکہ روزہ کھول لے، اور مظلوم کی بددعا  
 وہ بادلوں پر سوار ہو کر جاتی ہے، اور اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں مجھے اپنی عزت  
 کی قسم! میں تیری مدد ضرور کروں گا خواہ کچھ دیر بعد ہی کروں۔

(۸۰۳۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الطَّائِبِ قُلْتُ لِرُؤَيْبِ أُمِّ أَبِي الْمُجَاهِدِ قَالَ نَعَمْ لَقَدْ  
 حَدَّثَنِي أَبُو الْمُدَيْلَةَ مَوْلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ [راجع: ۸۰۳۰].  
 (۸۰۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۰۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو فُكَيْنٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْمُجَاهِدِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ  
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَسْأَلُكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
 بِمَعْنِي أَنْ أَدْخَلَ عَلَيْكَ الْبَيْتَ الَّذِي أَنْتَ فِيهِ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فِي الْبَيْتِ رَجُلٌ وَكَانَ فِي الْبَيْتِ قِرَامٌ مَسْبُورٌ

فِيهِ تَمَائِيلٌ لَمُرِّ بِرَأْسِ التَّمْثَالِ يَقْطَعُ لِبَصِيرَةٍ كَهَيْئَةِ الشَّجَرَةِ وَمُرٌّ بِالسُّرِّ يُقَطِّعُ لِيَجْعَلَ مِنْهُ وَسَادَتَانِ تُوَطَّانُ وَمُرٌّ بِالْكَلْبِ فَيُخْرِجُ فَعَلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا الْكَلْبُ جَرَّوْهُ كَانَ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ تَحْتَهُ نَضْدٌ لِهَمَّا [صححه ابن حبان (۵۸۵۴)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۱۵۵، الترمذی: ۲۸۰۶). قال شعيب: صحيح دون قصة تمثال الرجل. [انظر: ۱۰۱۹۶، ۹۰۵۱، ۸۰۶۵].

(۸۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے، اور کہنے لگے کہ میں رات کو آپ کے پاس آیا تھا، اور تو کسی چیز نے مجھے آپ کے گھر میں داخل ہونے سے ندروکا، البتہ گھر میں ایک آدمی کی تصویر تھی، ”دراصل گھر میں ایک پردہ تھا جس پر انسانی تصویر بنی ہوئی تھی“ اب آپ حکم دیجئے کہ اس تصویر کا سر کاٹ دیا جائے تاکہ وہ درخت کی طرح ہو جائے اور پردے کو کاٹنے کا حکم دیجئے جس کے دو ٹکے بنا لیے جائیں جو بڑے رہیں اور انہیں روندنا جائے، اور گھر سے کتے کو نکالنے کا حکم دے دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا، پتہ چلا کہ ایک کتے کا پلہ تھا جو حضرات حسین رضی اللہ عنہ کی چار پائی کے نیچے گھسا ہوا تھا۔

(۸۰۳۳) قَالَ وَمَا زَالَ يُوصِيهِ بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَوْ رَأَيْتُ أَنَّهُ سُبُورُهُ [صحیح اسنادہ البوصیری. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۶۷۴). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۹۷۴۴].

(۸۰۳۲) اور فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت اتنے تسلسل کے ساتھ کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ عنقریب وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۸۰۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو لُقْمَانَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُجَاهِدِ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لِيَهَيِّ الْمَلَائِكَةَ بِأَهْلِ عِرْقَاتٍ يَقُولُ انظُرُوا إِلَى عِبَادِي شُعْنًا غَيْرًا [صححه ابن حبان (۳۸۵۲)، وابن خزيمة: (۲۸۳۹)، والحاكم في ((المستدرک)) (۱/۴۶۵)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.

(۸۰۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اہل عرقات کو دیکھ کر اپنے فرشتوں کے سامنے نعرہ فرماتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میرے ان بندوں کو دیکھو جو بکھرنے ہوئے بالوں اور گردوغبار کے ساتھ آئے ہیں۔

(۸۰۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو لُقْمَانَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُجَاهِدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّوَاءِ الْغَيْبِ [صححه الحاكم (۴/۴۱۰)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۸۷۷، ابن ماجه: ۳۴۵۹، الترمذی: ۲۰۴۵). [انظر: ۱۰۱۹۷، ۹۷۵۰].

(۸۰۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام ادویات کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔



(۸۰۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَّاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سِيلَ عَنْ عِلْمٍ فَكُتِمَهُ أَجْرَهُ يَلْجَأُ مِنْ نَارِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ۷۰۶۱].

(۸۰۳۵) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۸۰۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَيْبَى بِطَعَامٍ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِ سَأَلَ عَنْهُ لِأَن لَيْلَ هَدِيَّةٍ أَكَلَ وَإِنْ لَيْلَ صَدَقَةٍ قَالَ كَلُّوا وَلَمْ يَأْكُلْ [راجع: ۸۰۰۱].

(۸۰۳۶) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں جب آپ کے گھر کے علاوہ کہیں اور سے کھانا آتا تو آپ ﷺ اس کے متعلق دریافت فرماتے، اگر بتایا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ ﷺ اسے تناول فرمالتے اور اگر بتایا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو لوگوں سے فرمادیتے کہ تم کھا لو اور خود نہ کھاتے۔

(۸۰۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَتَنَزَّعُونَ فِي هَذِهِ الشَّجَرَةِ الَّتِي اجْتَمَحَتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ فَقَالُوا نَحْسِبُهَا الْكُمَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُمَاءُ مِنَ الْمَنِّ وَمَا وَهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السَّمِّ [راجع: ۷۹۸۹].

(۸۰۳۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے تو وہ اس درخت کے بارے میں اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے تھے جو سچ زمین سے ابھرتا ہے اور اسے قرار نہیں ہوتا، چنانچہ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارے خیال میں وہ کھنسی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کھنسی تو ”من“ (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہر کی شفاء ہے۔

(۸۰۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا لَقَا وَقَدُ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ امْرِئٍ حَسِبَ نَفْسِهِ لَيَنْتَبِذَ كُلُّ قَوْمٍ فِيمَا بَدَأَ لَهُمْ [انظر: ۸۳۱۸، ۸۶۴۱].

(۸۰۳۸) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ جب بنو عبد القیس کا وفد چلا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا ہر شخص اپنے اپنے لیس کا خود محاسب ہے، اور ہر قوم ان برتنوں میں نبیذ بنا سکتی ہے جو انہیں مناسب معلوم ہوں۔

(۸۰۳۹) قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذَّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ [صححه ابن حبان (۱۰۳۰)، والحاكم (۵۴۱/۱)، قال الألبانی: صحيح (ابو داود):

(۸۰۳۸) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ جب بنو عبد القیس کا وفد چلا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا ہر شخص اپنے اپنے لیس کا خود محاسب ہے، اور ہر قوم ان برتنوں میں نبیذ بنا سکتی ہے جو انہیں مناسب معلوم ہوں۔

(۸۰۳۹) قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذَّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ [صححه ابن حبان (۱۰۳۰)، والحاكم (۵۴۱/۱)، قال الألبانی: صحيح (ابو داود):

[۸۶۲۸، ۸۲۹۴، (النظر: ۲۶۱/۸)]. [۱۰۵۴۴، (النسائی: ۸/۲۶۱)].

(۸۰۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں فقروفاقد، قلت اور ذلت سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اور اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

(۸۰۴۰) قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَقْفَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَلَكًا بِيَابٍ مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاءِ يَقُولُ مَنْ يَقْرَأُ الْيَوْمَ يُجْزَى عَذَابًا وَمَلَكًا بِيَابٍ آخَرَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلْفًا وَعَجَلٍ لِمُؤْمِلِكِ تَلْفًا [صححه البحاری (۱۴۴۲)، ومسلم (۱۰۱۰)، وابن حبان (۳۳۳۳)].

(۸۰۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آسمان کے ایک دروازے پر ایک فرشتہ مقرر ہے جو یہ کہتا ہے کہ کون ہے جو آج قرض دے اور کل اسے اس کا بدلہ عطا کیا جائے؟ اور دوسرے دروازے پر ایک فرشتہ یہ کہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ عطا فرما اور روک کر رکھنے والے کا مال جلد ہلاک فرما۔

(۸۰۴۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا حَمَلَ مَعَهُ خَمْرًا لِي سَفِينَةٍ يَبِيعُهَا وَمَعَهُ قِرْدٌ قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا بَاعَ الْخَمْرَ شَابَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ بَاعَهُ قَالَ فَأَخَذَ الْقِرْدُ الْكَيْسَ فَصَعِدَ بِهِ لَوْقَ الدَّقْلِي قَالَ فَجَعَلَ يَطْرَحُ دِينَارًا لِي الْبَحْرِ وَدِينَارًا لِي السَّفِينَةِ حَتَّى قَسَمَهُ [النظر: ۸۴۰۸، ۹۲۷۱].

(۸۰۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی تجارت کے سلسلے میں شراب لے کر کشتی پر سوار ہوا، اس کے ساتھ ایک بندر بھی تھا، وہ آدمی جب شراب بیچتا تو پہلے اس میں پانی کی ملاوٹ کرتا، پھر اسے فروخت کرتا، ایک دن بندر نے اس کے پیسوں کا بڑا پکڑا اور ایک درخت پر چڑھ گیا، اور ایک ایک دینار سمندر میں اور دوسرا اپنے مالک کی کشتی میں پھینکنے لگا، حتیٰ کہ اس نے برابر برابر تقسیم کر دیا (یہیں سے مثال مشہور ہو گئی کہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو گیا)۔

(۸۰۴۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ هَمَّامٌ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيِكَ وَلَا أَظُنُّهُ إِلَّا عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلْتِمَّ صَلَاتَهُ [صححه الحاكم (المستدرک) ((۲۷۴/۱) قال شعيب: صحيح)].

(۸۰۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے فجر کی ایک رکعت ہی پڑھی تھی کہ سورج نکل آیا تو اسے اپنی نماز مکمل کر لینی چاہیے۔

(۸۰۴۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ يَعْنِي ابْنَ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُلُوفُ قِمِّ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [انظر: ۹۲۶۶، ۹۹۴۷].

(۸۰۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۸۰۴۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيكٍ وَلَا أَظُنُّهُ إِلَّا عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُلُوفُ قِمِّ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

(۸۰۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۸۰۴۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمُ جَنَّةٌ فَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَزُفْتُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ أَمْرٌ شَتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ [انظر: ۹۹۴۸، ۹۹۵۰، ۱۰۵۵۹].

(۸۰۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۸۰۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَقْبَانُ قَالََا حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ أَبِي الْمُهَزَّمِ وَقَالَ عَقْبَانُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُهَزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلْنَا وَقَالَ عَقْبَانُ فَاسْتَقْبَلْنَا رَجُلٌ مِنْ جَرَادٍ فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُنَّ بِعَصِينَا وَسِيَّاطِنَا وَنَقْتَلُهُنَّ وَأَسْقِطُ فِي أَيْدِينَا فَقُلْنَا مَا تَصْنَعُ وَتَحْنُ مُحْرَمُونَ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَأْسَ بِبَصِيدِ الْبَحْرِ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۸۵۴)، ابن ماجه: ۳۲۲۲، الترمذی: ۸۵۰]، وقال: غريب. قال شعيب: اسنادہ ضعیف جداً. [انظر: ۸۷۵۰، ۸۸۵۸، ۹۹۶۵].

(۸۰۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج یا عمرے کے موقع پر نبی ﷺ کے ساتھ تھے کہ راستے میں بڑی دل کا ایک غول نظر آیا، ہم انہیں اپنے کوزوں اور لاشیوں سے مارنے لگے اور وہ ایک ایک کر کے ہمارے سامنے گرنے لگے، ہم نے سوچا کہ ہم تو محرم ہیں، ان کا کیا کریں؟ پھر ہم نے نبی ﷺ سے دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا سمندر کے شکار میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۰۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَدْلَانَ بْنِ جَرِيٍّ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَخَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ لَمَاتٌ لِمِثَّةٍ

جَاهِلِيَّةً وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي بِسَيْفِهِ يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يُحَاشِي مُؤْمِنًا لِإِيمَانِهِ وَلَا يَفِي لِدِي عَهْدٍ بَعْدَهُ فَلَيْسَ مِنْ أُمَّتِي وَمَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عَمِيَّةٍ يَغْضَبُ لِلْعَصِيَّةِ أَوْ يُقَابِلَ لِلْعَصِيَّةِ أَوْ يَدْعُو إِلَى الْعَصِيَّةِ لِقَتْلِهِ جَاهِلِيَّةً [راجع: ۷۹۳۱].

(۸۰۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص امیر کی اطاعت سے نکل گیا اور جماعت کو چھوڑ گیا اور اسی حال میں مر گیا تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوئی، اور جو شخص میری امت پر خروج کرے، نیک و بد سب کو مارے، مؤمن نہ کرے اور عہد والے سے عہد پورا نہ کرے، وہ میرا امتی نہیں ہے اور جو شخص کسی جھنڈے کے نیچے بے مقصد لڑتا ہے، (قومی یا لسانی) تعصب کی بناء پر غصہ کا اظہار کرتا ہے، اسی کی خاطر لڑتا ہے اور اسی کے پیش نظر مدد کرتا ہے اور مارا جاتا ہے تو اس کا مرنا بھی جاہلیت کے مرنے کی طرح ہوا۔

(۸۰۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْبَرٌ عَنْ سُهَيْبِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْسِرُ الْفِرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ لِيَقْتُلَ النَّاسَ لِيُقْتَلَ مِنْ كُلِّ مِائَةِ يَسْعُونَ أَوْ قَالَ يَسْعَةٌ وَيَسْعُونَ كُلُّهُمْ يَرَى اللَّهَ يَنْجُو [صحیحہ مسلم (۲۸۹۴)]. [راجع: ۸۳۷۰].

(۸۰۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (قیامت کے قریب) دریائے فرات کا پانی ہٹ کر اس میں سے سونے کا ایک پہاڑ برآمد ہوگا، لوگ اس کی خاطر آپس میں لڑنا شروع کر دیں گے، حتیٰ کہ ہر سو میں سے نوے (یا نانوے) آدمی مارے جائیں گے اور ان میں سے ہر ایک کا خیال یہی ہوگا کہ وہ بچ جائے گا۔

(۸۰۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ ذَنْبٌ إِلَى رَاعِي غَنَمٍ فَأَخَذَ مِنْهَا شَاةً فَطَلَبَهُ الرَّاعِي حَتَّى اتَّرَعَهَا مِنْهُ قَالَ فَصَعِدَ الذَّنْبُ عَلَى تَلٍّ فَانْقَضَى وَاسْتَدْفَرَ فَقَالَ لِرِزْقِي رَزَقِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اتَّرَعْتَهُ مِنِّي فَقَالَ الرَّجُلُ تَاللَّهِ إِنْ رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ ذَنْبًا يَتَكَلَّمُ قَالَ الذَّنْبُ أَعْجَبُ مِنْ هَذَا رَجُلٌ لِي النِّخَالَاتِ بَيْنَ الْحَرَتَيْنِ يُخْبِرُكُمْ بِمَا مَضَى وَبِمَا هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكُمْ وَكَانَ الرَّجُلُ يَهُودِيًّا فَجَاءَ الرَّجُلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَسَمَّ وَخَبَّرَهُ فَصَدَّقَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا أَمَارَةٌ مِنْ أَمَارَاتِ بَيْنِ يَدَيِ السَّاعَةِ لَقَدْ أَوْشَكَ الرَّجُلُ أَنْ يَخْرُجَ فَلَا يَرْجِعَ حَتَّى تُحْدِثَهُ نَعْلَاهُ وَسَوْطُهُ مَا أَحْدَثَ أَهْلُهُ بَعْدَهُ

(۸۰۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بھیڑیا بکریوں کے ایک ریوڑ کے پاس آیا، اور وہاں سے ایک بکری لے کر بھاگ گیا، حمد ہے نے اس کا پیچھا کیا اور بکری کو اس سے چمڑا لیا، وہ بھیڑیا ایک ٹیلے پر چڑھ گیا اور لوٹ پوٹ ہو کر کہنے لگا کہ اللہ نے مجھے جو رزق دیا تھا، تو نے وہ مجھ سے چھین لیا؟ وہ آدمی حیران ہو کر کہنے لگا: بخدا! میں نے آج جیسا دن پہلے کبھی نہیں دیکھا کہ ایک بھیڑیا ہاتھ کر رہا ہے، یہ سن کر وہ بھیڑیا کہنے لگا کہ اس سے زیادہ تعجب کی بات یہ ہے کہ دو پتھر لیے علاقوں کے

درمان درختوں میں ایک آدی ہے جو تمہیں ماضی کی خبریں اور آئندہ کے واقعات بتا رہا ہے۔

وہ چرواہا بیہوش تھا، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کر لیا، پھر اس نے نبی ﷺ کو سارا واقعہ سنایا، نبی ﷺ نے اسے سچا قرار دیا، اور فرمایا کہ یہ قرب قیامت کی علامات میں سے ایک علامت ہے، عنقریب ایک آدی اپنے گھر سے نکلے گا اور جب واپس آئے گا تو اس کے جوئے اور کوڑے اسے یہ بتائیں گے کہ اس کے پیچھے اس کے اہل خانہ نے کیا کیا۔

(۸۰۵۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدَّبِيكَةِ مِنَ اللَّيْلِ فَإِنَّمَا رَأَتْ مَلَكَا سَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ وَإِذَا سَمِعْتُمْ نُهَاقَ الْحِمَارِ فَإِنَّهُ رَأَى شَيْطَانًا فَتَوَدَّوْا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ [صححه البخاری (۳۳۰۳)، ومسلم (۲۷۲۹)]. [انظر: ۸۲۵۲، ۸۲۵۱، ۸۷۴۹].

(۸۰۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم رات کے وقت مرغ کی بانگ سنو تو یاد رکھو کہ اس نے کسی فرشتے کو دیکھا ہوگا اس لئے اس وقت اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو، اور جب رات کے وقت گدھے کی آواز سنو تو اس نے شیطان کو دیکھا ہوگا اس لئے اللہ سے شیطان کے شر سے پناہ مانگا کرو۔

(۸۰۵۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ يَعْنِي الْمُقْبِرِيَّ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ أَحَدٌ فَيُحْسِنُ وُضوءَهُ وَيَسْبِغُهُ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ إِلَّا تَشَبَّشَ اللَّهُ بِهِ كَمَا يَتَشَبَّشُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِطَلْعَتِهِ [صححه ابن عزيمة: (۱۴۹۱)]. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه، ۸۰۰). [انظر: ۸۳۳۲، ۸۴۶۸، ۹۸۴۰، ۹۸۴۱].

(۸۰۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح اور مکمل احتیاط سے کرے، پھر مسجد میں آئے اور اس کا مقصد صرف نماز پڑھنا ہی ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کسی مسافر کے اپنے گھر پہنچنے پر اس کے اہل خانہ خوش ہوتے ہیں۔

(۸۰۵۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرْنَ جَارَةَ لِجَارَتِهَا وَلَا فَرَسِينَ شَاةٍ [راجع، ۷۰۸۱].

(۸۰۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے خواتین اسلام! کوئی پڑوس اپنی پڑوس کی بھیجی ہوئی چیز کو حقیر نہ سمجھے خواہ وہ بکری کا ایک کمرہ ہی ہو۔

(۸۰۵۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَحْرَجَ جَنْدَهُ وَنَصَرَ عِبْدَهُ وَعَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحَدَّهٖ وَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ [صححه

(۸۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسی نے اپنے لشکر کو غالب کیا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں پر تمہا غالب آ گیا، اس کے بعد کوئی چیز نہیں۔

(۸۰۵۴) حَدَّثَنِي هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْثٍ فَقَالَ إِنَّ وَجَدْتُمْ فَلَانًا وَفَلَانًا لِرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَأَخْرِقُوهُمَا بِالنَّارِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَدْنَا الْخُرُوجَ إِنِّي كُنْتُ أَمَرْتُكُمْ أَنْ تَحْرِقُوا فَلَانًا وَفَلَانًا بِالنَّارِ وَإِنَّ النَّارَ لَا يُعَذَّبُ بِهَا إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمَا فَاقْتُلُوهُمَا [صححه البخاری (۳۰۱۶)، وقال الترمذی: حسن صحيح] . [انظر: ۸۴۴۲، ۹۸۴۳].

(۸۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ہمیں ایک لشکر کے ساتھ بھیجا اور قریش کے دو آدمیوں کا نام لے کر فرمایا اگر تم ان دونوں کو پاؤ تو انہیں آگ میں جلادینا، پھر جب ہم لوگ روانہ ہونے کے ارادے سے نکلنے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں فلاں فلاں آدمیوں کے متعلق یہ حکم دیا تھا کہ انہیں آگ میں جلادینا، لیکن آگ کا عذاب صرف اللہ ہی دے سکتا ہے اس لئے اگر تم انہیں پاؤ تو انہیں قتل کر دینا۔

(۸۰۵۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهِينِ يَأْتِي هَوْلَاءِ بِوَجْهِهِ وَهَوْلَاءِ بِوَجْهِهِ [صححه البخاری (۷۱۷۹)، ومسلم (۲۵۲۶)، وابن حبان (۵۷۵۴)] . [انظر: ۹۸۶۶].

(۸۰۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں میں سب سے بدترین شخص وہ آدمی ہوتا ہے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۸۰۵۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ وَالْخَزَاعِمِيُّ يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ مُعْتَبٍ الْهَدَلِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا رَدَّ إِلَيْكَ رَبُّكَ فِي الشَّفَاعَةِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ ظَنَنْتُ أَنَّكَ أَوَّلُ مَنْ يُسْأَلُنِي عَنْ ذَلِكَ مِنْ أُمَّتِي لِمَا رَأَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْعِلْمِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا يَهْمُنِي مِنْ انْقِصَابِهِمْ عَلَى أَبْوَابِ الْجَنَّةِ أَهْمٌ عِنْدِي مِنْ تَمَامِ شَفَاعَتِي وَشَفَاعَتِي لِمَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا بِصَدْقِ قَلْبِهِ لِسَانَهُ وَلِسَانَهُ قَلْبُهُ [انظر: ۱۰۷۲۴].

(۸۰۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال پوچھا کہ شفاعت کے بارے آپ کے رب نے آپ کو کیا جواب دیا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، میرا یہی گمان تھا کہ اس چیز کے متعلق میری امت میں سب سے پہلے تم ہی سوال کرو گے کیونکہ میں علم کے بارے تمہاری حرص دیکھ رہا



ہوں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، میرے نزدیک لوگوں کا سیلاب جنت کے دروازے پر آنا میری شفاعت کی تکمیل سے زیادہ اہم نہیں ہے، اور میری شفاعت ہر اس شخص کے لئے ہوگی جو غلوص دل کے ساتھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دیتا ہو، اس کا دل اس کی زبان کی تصدیق کرتا ہو اور اس کی زبان اس کے دل کی تصدیق کرتی ہو۔

(۸۰۵۷) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِي الْمَهْدِ إِلَّا ثَلَاثَةٌ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَكَانَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَابِدٌ يُقَالُ لَهُ جُرَيْجٌ فَابْتَنَى صَوْمَعَةً وَتَعَبَّدَ فِيهَا قَالَ فَذَكَرَ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَوْمًا عِبَادَةَ جُرَيْجٍ فَقَالَتْ بَعْضُ مِنْهُمْ لَيْنُ سَيْتُمْ لِأُصْبِيئِهِ فَقَالُوا قَدْ سَبْنَا قَالَ فَآتَتْهُ فَتَعَرَّضَتْ لَهُ فَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهَا فَأَمَكَنْتُ نَفْسَهَا مِنْ رَاعٍ كَانَ بَأْوَى عَنَمَهُ إِلَى أَصْلِ صَوْمَعَةِ جُرَيْجٍ فَحَمَلَتْ فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالُوا مَنْمَنْ قَالَتْ مِنْ جُرَيْجٍ فَاتَوَّهُ فَاسْتَنْزَلُوهُ فَشَتَمُوهُ وَضَرَبُوهُ وَهَدَمُوا صَوْمَعَتَهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا إِنَّكَ زَنَيْتَ بِهَذِهِ الْبَغِيِّ فَوَلَدَتْ غُلَامًا قَالَ وَأَيْنَ هُوَ قَالُوا هَا هُوَ ذَا قَالَ فَقَامَ فَصَلَّى وَدَعَا نَمَّ أَنْصَرَفَ إِلَى الْغُلَامِ فَطَعَنَهُ بِأَصْبِعِهِ وَقَالَ بِاللَّهِ يَا غُلَامُ مَنْ أَبِيكَ قَالَ أَنَا ابْنُ الرَّاعِي فَوَثَبُوا إِلَيَّ جُرَيْجٌ فَجَعَلُوا يَقُولُونَ وَقَالُوا نَبِيٌّ صَوْمَعَتِكَ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِي ذَلِكَ ابْنُهَا مِنْ طَيْبٍ كَمَا كَانَتْ قَالَ وَبَيْنَمَا امْرَأَةٌ فِي حِجْرِهَا ابْنٌ لَهَا تَرْضَعُهُ إِذْ مَرَّ بِهَا رَاكِبٌ ذُو شَارَةِ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ اجْعَلْ ابْنِي مِثْلَ هَذَا قَالَ فَتَرَكَ نُدْبِيهَا وَأَقْبَلَ عَلَى الرَّاكِبِ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ قَالَ نَمَّ عَادَ إِلَيَّ نُدْبِيهَا بِمُصَّهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي عَلَيَّ صَنِيعَ الصَّبِيِّ وَوَضَعَهُ إِصْبَعَهُ فِي فِيهِ فَجَعَلَ يَمُصُّهَا ثُمَّ مَرَّ بِأَمَةٍ تُضْرَبُ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهَا قَالَ فَتَرَكَ نُدْبِيهَا وَأَقْبَلَ عَلَى أُمِّهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا قَالَ فَذَلِكَ حِينَ تَرَا جَمَاعَةَ الْحَدِيثِ فَقَالَتْ حَلَقَى مَرَّ الرَّاكِبُ ذُو الشَّارَةِ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهُ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ وَمَرَّ بِهَذِهِ الْأَمَةِ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهَا فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا فَقَالَ يَا أُمَّتَاهُ إِنَّ الرَّاكِبَ ذُو الشَّارَةِ جَبَّارٌ مِنَ الْجَبَابِرَةِ وَإِنَّ هَذِهِ الْأَمَةَ يَقُولُونَ زَنْتَ وَلَمْ تَزْنِي وَسَرَقْتَ وَلَمْ تَسْرِقْ وَهِيَ تَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ

(۸۰۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین لڑکوں کے علاوہ گوارے کے اندر اور کسی نے کلام نہیں کیا۔ ① حضرت عیسیٰ علیہ السلام ② وہ لڑکا جو جرج سے بولا تھا، جرج بنی اسرائیل میں ایک عبادت گزار شخص کا نام تھا، اس نے اپنا گرج بنا رکھا تھا اور وہاں عبادت کرتا تھا، ایک دن بنی اسرائیل کے لوگ اس کی عبادت کا تذکرہ کر رہے تھے جسے سن کر ایک فاحشہ عورت نے کہا کہ اگر تم چاہو تو میں اسے فتنے میں مبتلا کر سکتی ہوں؟ لوگوں نے کہا کہ یہ تو ہماری خواہش ہے۔

چنانچہ ایک روز جرج اپنے عبادت خانہ میں تھا کہ وہ عورت اس کے پاس آئی اور جرج سے کاربر آری کی خواہش رکھتا ہوئی، جرج نے انکار کیا تو اس عورت نے جا کر ایک چرواہے کو اپنے نفس پر قابو دیا جو جرج کے گرجے کے نیچے اپنی بکریاں رکھتا

تھا، اور چرواہے کے نطفہ سے اس کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، لیکن اس نے یہ اظہار کیا کہ لڑکا جرتج کا ہے، لوگ جرتج کے پاس آئے (اور غصہ میں) اسے نیچے اتارا، اسے گالیاں دیں، مارا پینا اور اس کا عبادت خانہ ڈھا دیا، جرتج نے پوچھا کہ کیا مسئلہ ہے؟ لوگوں نے کہا کہ تم نے اس فاحشہ کے ساتھ بدکاری کی ہے اور اس کے یہاں بچہ بھی پیدا ہو گیا ہے، جرتج نے پوچھا کہ وہ بچہ کہاں ہے؟ لوگوں نے کہا یہ ہے، چنانچہ جرتج نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور پھر اس بچہ کے پاس آ کر اسے انگلی چبھانکر دریافت کیا اے لڑکے! تیرا باپ کون ہے؟ لڑکا بولا فلاں چرواہا، لوگ (یہ صداقت دیکھ کر) اسے چومنے اور کہنے لگے ہم تیرا عبادت خانہ سونے کا بنائے دیتے ہیں، جرتج نے جواب دیا مجھے اس کی ضرورت نہیں، پہلے کی طرح صرف مٹی کا بنا دو۔

⑤ بنی اسرائیل میں ایک عورت تھی جو اپنے لڑکے کو دودھ پلا رہی تھی، اتفاقاً دوسرے ایک سوار زرردوزی کے کپڑے پہنے نکلا، عورت نے کہا الہی! میرے بچے کو اس کی طرح کر دے، بچہ نے ماں کی چھاتی چھوڑ کر سوار کی طرف رخ کر کے کہا الہی! مجھے ایسا نہ کرنا، یہ کہہ کر پھر دودھ پینے لگا، کچھ دیر کے بعد دوسرے لوگ ایک باندی کو لے کر گزرے (جس کو راستے میں مارتے جا رہے تھے) عورت نے کہا الہی! میرے بچے کو ایسا نہ کرنا، بچہ نے فوراً دودھ پینا چھوڑ کر کہا الہی! مجھے ایسا ہی کرنا، ماں نے بچہ سے کہا تو نے یہ کیوں خواہش کی؟ بچہ نے جواب دیا وہ سوار عالم تھا (اس لیے میں نے ویسا نہ ہونے کی دعا کی) اور اس باندی کو لوگ کہتے ہیں کہ تو نے زنا اور چوری کی ہے حالانکہ اس نے یہ فعل نہیں کیے اور وہ کہتی رہی کہ مجھے اللہ کافی ہے۔

(۸۰۵۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِي الْمُهْدِ إِلَّا ثَلَاثَةٌ عِمْسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَصَبِيُّ كَانَ فِي زَمَانِ جُرَيْجٍ وَصَبِيُّ آخَرٌ لَدَ كَرِ الْحَدِيثِ قَالَ وَأَمَّا جُرَيْجٌ فَكَانَ رَجُلًا عَابِدًا لِي بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَانَتْ لَهُ أُمٌّ وَكَانَ يُؤَمَّا يُصَلِّي إِذِ اشْتَاقَتْ إِلَيْهِ أُمُّهُ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ فَقَالَ يَا رَبِّ الصَّلَاةُ خَيْرٌ أُمَّ أُمِّي آتِيهَا ثُمَّ صَلَّى وَدَعَتْهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ دَعَتْهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ وَصَلَّى فَاشْتَدَّ عَلَى أُمِّهِ وَقَالَتْ اللَّهُمَّ ارْجُرَيْجًا الْمُؤْمِسَاتِ ثُمَّ صَعِدَ صَوْمَعَةَ لَهُ وَكَانَتْ زَانِيَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَدَ كَرِ نَحْوَهُ

(۸۰۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارے میں صرف تین بچوں نے کلام کیا ہے ① حضرت عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ② وہ بچہ جو جرتج کے زمانے میں تھا ③ ایک اور بچہ، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جرتج بنی اسرائیل میں ایک عبادت گزار آدمی تھا، اس کی ایک ماں تھی، ایک دن وہ نماز پڑھ رہا تھا کہ اس کی ماں اس سے ملنے کے شوق میں اس کے پاس آئی اور اس کا نام لے کر اسے پکارا، اس نے اپنے دل میں کہا کہ پروردگار! نماز بہتر ہے یا ماں کے پاس جانا؟ پھر وہ نماز پڑھتا رہا، اس کی ماں نے تین مرتبہ اسے پکارا، پھر اس کی طبیعت پر سخت گرانی ہوئی اور وہ کہنے لگی کہ اے اللہ! جرتج کو فاحشہ عورتوں کا چہرہ دکھا..... پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۸۰۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْفَلَّحُ بْنُ سَعِيدٍ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ قُبَا مِنْ الْأَنْصَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمَّ

سَلَمَةً قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ طَالَ بِكَ مَدَّةٌ أَوْشَكْتَ أَنْ تَرَى قَوْمًا يَغْدُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ وَيَبْرُحُونَ فِي لَعْنَتِهِ فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ [صححه مسلم (۲۸۵۷)، والحاكم (۴/۴۳۰)]. [انظر: ۸۲۷۶].

(۸۰۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تمہاری عمر لمبی ہوئی تو عنقریب تم ایک ایسی قوم کو دیکھو گے جس کی صبح اللہ کی ناز و نسکی میں اور شام اللہ کی لعنت میں ہوگی، اور ان کے ہاتھوں میں گائے کی دموں کی طرح ڈنڈے ہوں گے۔

(۸۰۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ بُرْقَانَ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْسَى عَلَيْكُمْ الْفَقْرَ وَلَكِنْ أَحْسَى عَلَيْكُمْ التَّكَاثُرَ وَمَا أَحْسَى عَلَيْكُمْ الْإِعْطَاءَ وَلَكِنْ أَحْسَى عَلَيْكُمْ الْعُمْدَةَ [صححه ابن حبان (۳۲۲۲)، والحاكم في ((المستدرک)) (۳۰۴/۲)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح. [انظر: ۱۰۹۷۱].

(۸۰۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے تم پر فقر و فاقہ کا اندیشہ نہیں، بلکہ مجھے تم پر مال کی کثرت کا اندیشہ ہے اور مجھے تم پر غلٹی کا اندیشہ نہیں، بلکہ مجھے تم پر جان بوجھ کر (گناہوں میں لوث ہونے کا) اندیشہ ہے۔

(۸۰۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْطُبُ النَّاسُ فَذَكَرَ الْإِيمَانَ بِاللَّهِ وَالْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنَا صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ كَفَّرَ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ قُلْتُ قَالَ فَرَدَّ عَلَيْهِ الْقَوْلَ كَمَا قَالَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ قُلْتُ قَالَ فَرَدَّ عَلَيْهِ الْقَوْلَ أَيضًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ كَفَّرَ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ إِلَّا الَّذِينَ فَرَّانَ جَبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَأَرَنِي بِذَلِكَ [انظر: ۸۳۰۳].

(۸۰۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے سامنے خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے، اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان باللہ اور جہاد فی سبیل اللہ کو اللہ کے نزدیک افضل اعمال میں سے قرار دیا، ایک آدمی کھڑا ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بتائیے کہ اگر میں راہ خدا میں شہید ہو جاؤں، میں اپنے دین پر ثابت قدم رہا ہوں اور ثواب کی نیت سے جہاد میں شریک ہوں، میں آگے بڑھتا رہا ہوں اور پیٹھ نہ پھیری ہو تو کیا اللہ میرے گناہوں کو معاف فرمادے گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں، اس نے یہی سوال تین مرتبہ کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا، آخری مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوائے قرض کے، کہ یہ بات مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے ابھی ابھی کان میں بتائی ہے۔

(۸۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَنَا فِي الصَّلَاةِ فَيَجْهَرُ وَيُخَافُ فَيَجْهَرُنَا فِيمَا جَهَرَ فِيهِ وَخَافَتْنَا فِيمَا خَافَتْ فِيهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةٍ [راجع: ۷۴۹۴].

(۸۰۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز میں ہماری امامت نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے، وہ کبھی جہری قراءت فرماتے تھے اور کبھی سری، لہذا ہم بھی ان نمازوں میں جہر کرتے ہیں جن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جہر کیا اور سری قراءت کرتے ہیں جن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سری قراءت فرمائی ہے، اور میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

(۸۰۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَنْبِئْ وَإِذَا اسْتَجْمَرَ فَلْيُتَوِّبْ [راجع: ۷۲۲۰].

(۸۰۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۸۰۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَتَوَضَّأَ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ حَضْرَمَوْتِ مَا الْحَدِيثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ فَسَاءَ أَوْ ضُرَاطٌ [صححه البخاری (۱۳۵)، ومسلم (۲۲۵)، وابن خزيمة: (۱۱)]. [انظر: ۸۲۰۶].

(۸۰۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو ”حدث“ لاحق ہو جائے، اس کی نماز قبول نہیں ہوتی یہاں تک کہ وضو کر لے، حضرت مومت کے ایک آدمی نے یہ سن کر پوچھا اے ابو ہریرہ! ”حدث“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ہلکی یا زوردار آواز میں ہوا کا خارج ہونا۔

(۸۰۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَرَفَ صَوْتَهُ فَقَالَ ادْخُلْ فَقَالَ إِنَّ فِي الْبَيْتِ بَسْتَرًا فِي الْحَائِطِ فِيهِ تَمَائِيلٌ فَاقْطَعُوا رُؤُوسَهَا فَاجْعَلُوهَا بَسَاطًا أَوْ وَسَائِدَ فَأَوْطِنُوهُ فَإِنَّا لَا نَدْخُلُ فِيهَا تَمَائِيلٌ [راجع: ۸۰۳۲].

(۸۰۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، اور انہیں سلام کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آواز پہچان لی، حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا، دراصل گھر میں ایک پردہ ہے جس پر انسانی تصویر بنی ہوئی ہے، اب آپ حکم دیجئے کہ اس تصویر کا سر کاٹ دیا جائے جس کے دو ٹکے بنا لیے جائیں جو پڑے رہیں اور انہیں روندنا جائے، کیونکہ ہم کسی ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں تصویریں ہوں۔

(۸۰۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا الْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِجَابِهِمْ دَخَلَ عَنْ قَاهِرَى إِلَى الْحِصْنِ بَحْصُهُمْ بِهَا فَقَالَ لَهُ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَهُمْ يَا عَمْرُ [صححه البيهقي (۲۹۰۱) ومسلم (۸۹۳) وابن حبان (۵۸۶۷)].  
[انظر: ۱۰۹۸۰].

(۸۰۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں کچھ حبشی اپنے نیروں سے کرب دکھا رہے تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آ گئے، وہ انہیں مارنے کے لئے نکلیاں اٹھانے لگے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمر! انہیں چھوڑ دو۔  
(۸۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرِ الْجَزْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الدِّينُ عِنْدَ الثَّرَيَّا لَذَهَبَ رَجُلٌ مِنْ فَارِسٍ أَوْ أَبْنَاءِ فَارِسٍ حَتَّى يَتَنَاوَلُوهُ  
(۸۰۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر علم ثریا ستارے پر بھی ہوا تو ابناءِ فارس کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۸۰۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرِ الْجَزْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تَذُبُوا لَذَهَبَ اللَّهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ يُدْنِبُونَ فَيَسْتَغْفِرُونَ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لَهُمْ [صححه مسلم (۲۷۴۹)، والحاكم (۲۴۶/۴۴)].

(۸۰۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر تم گناہ نہ کرو گے تو اللہ ایک ایسی قوم کو لے آئے گا جو گناہ کرے گی پھر اللہ سے معافی مانگے گی تاکہ اللہ انہیں معاف فرمائے۔

(۸۰۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ (ح) وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْأَمْرُ بِالْأَصْبَغِ فَأَحْلَكَهَا أَحَبُّ إِلَيْنَا قَالَ مَعْمَرٌ وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ [راجع: ۷۲۷۲].

(۸۰۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود و نصاریٰ اپنے بالوں کو مہندی وغیرہ سے نہیں رنگتے، سو تم ان کی مخالفت کرو، امام زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے سیاہ خضاب بہت پسند ہے اور عمر کہتے ہیں کہ امام زہری رضی اللہ عنہ سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

(۸۰۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ فَضْلُ الْكَلْبِ [راجع: ۷۶۸۳].

(۸۰۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے کہ اس سے زائد گھاس روکی جاسکے۔

(۸۰۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ كُمَيْلِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْسِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَخْلٍ لِبَعْضِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْكَ الْمُكْثِرُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَتَّى يَكْفِيَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ بَسَارِهِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ ثُمَّ مَشَى

سَاعَةً فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ مَشَى سَاعَةً فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ النَّاسِ عَلَى اللَّهِ وَمَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى النَّاسِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى النَّاسِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَحَقُّ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَعَذِّبَهُمْ [صححه الحاكم في ((المستدرک)) (۱/۵۱۷)]. قال شعيب:

اسنادہ صحیح]. [انظر: ۱۰۹۳۱، ۱۰۸۰۸، ۱۰۷۴۷].

(۸۰۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اہل مدینہ میں سے کسی کے باغ میں چلا جا رہا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ! مال و دولت کی ریل چیل والے لوگ ہلاک ہو گئے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں، پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیوں نہیں، فرمایا یوں کہا کرو ”لا حول ولا قوۃ الا باللہ، ولا ملجأ من اللہ الا الیہ“ پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا ابو ہریرہ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر لوگوں کا کیا حق ہے؟ اور لوگوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ وہ اسی کی عبادت کریں، کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائیں، اور جب وہ یہ کر لیں تو اللہ پر ان کا حق یہ ہے کہ انہیں عذاب نہ دے۔

(۸۰۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ إِذَا مُحْسِنٌ فَيَزِدَادَ إِحْسَانًا وَإِنَّمَا مُسِيءٌ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتَبَ [صححه البخاری (۵۶۷۳)]. [انظر: ۱۰۶۷۹].

(۸۰۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے، کیونکہ اگر وہ نیکو کار ہے تو ہو سکتا ہے کہ اس کی نیکیوں میں اور اضافہ ہو جائے اور اگر وہ گناہگار ہے تو ہو سکتا ہے کہ توبہ کر لے۔

(۸۰۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي حَلْفِهِ وَاللَّاتِ فَلْيُقْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أَقَامِرَكَ فَلْيَصَدَّقْ بِشَيْءٍ [صححه البخاری (۴۸۶۰)] و مسلم (۱۶۴۷) وابن حبان (۵۷۰۵) وابن خزيمة (۴۵)].

(۸۰۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے اور اس میں یوں کہہ دے ”لات کی قسم“ تو اسے دوبارہ کلمہ پڑھنا چاہئے، اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے کہ آؤ! جو اکیلے ہیں تو اسے صرف اتنی بات کہنے پر کوئی چیز صدقہ کرنی چاہیے۔

(۸۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يُحْنَتْ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَهُوَ اخْتَصَرَهُ يَعْنِي مُعْمَرًا [صححه ابن

حبان (۴۳۴۱). قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۲۱۰۴)، (الترمذی: ۱۵۳۲)، (النسائی: ۳۰/۷).

(۸۰۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے اور ساتھ ہی ”ان شاء اللہ“ کہہ لے، تو وہ اپنی قسم میں حائل نہیں ہوگا۔

(۸۰۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ

الْقُرَاطِيِّ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ الثَّلَاثَ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ الْبَلَدَةِ بِسَوْءٍ يَعْنِي أَهْلَ

الْمَدِينَةِ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمَلْحُ فِي الْمَاءِ [راجع: ۷۷۴۱].

(۸۰۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا، اللہ اسے اس طرح پھلادے گا جیسے نمک پانی میں پھل جاتا ہے۔

(۸۰۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ يَعْنِي لِرَجُلٍ يَدْعِي الْإِسْلَامَ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرْنَا الْقِتَالَ

قَاتَلَ الرَّجُلُ قِتَالًا شَدِيدًا فَأَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ الَّذِي قُلْتَ لَهُ إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَإِنَّهُ

قَاتَلَ الْيَوْمَ قِتَالًا شَدِيدًا وَقَدْ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّارِ لَكَادَ بَعْضُ النَّاسِ أَنْ يَرْتَابَ

لَيْنَمَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ إِذْ قِيلَ فَإِنَّهُ لَمْ يَمُتْ وَلَكِنْ بِهِ جِرَاحٌ شَدِيدٌ فَلَمَّا كَانَ مِنَ اللَّيْلِ لَمْ يَبْصُرْ عَلَى الْجِرَاحِ

فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَأَخْبَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ أَمَرَ

بِلَاةٍ فَنَادَى فِي النَّاسِ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ

الْفَاجِرِ [صححه البخاری (۳۰۶۲)، ومسلم (۱۱۱)]. [انظر، ۸۰۷۷].

(۸۰۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ غزوہ خیبر کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

ایک مدعی اسلام کے متعلق فرمایا کہ یہ جہنمی ہے، جب ہم لوگ لڑائی میں شریک ہوئے تو اس نے خوب بہادری کے ساتھ جنگ

میں حصہ لیا، اور اسے کئی زخم آئے، کسی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے جس آدمی کے متعلق فرمایا تھا

کہ وہ جہنمی ہے، اس نے تو آج بڑی بہادری سے جنگ میں حصہ لیا ہے اور فوت ہو گیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ جہنم میں پہنچ گیا،

اس پر قریب تھا کہ بعض لوگ شک میں پڑ جاتے کہ اسی دوران کسی نے کہا کہ وہ ابھی مر نہیں ہے، البتہ اس کے زخم انتہائی کاری

ہیں، رات ہوئی تو وہ اپنے زخموں کی تاب نہ لاسکا اور اس نے خودکشی کر لی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس کی خبر ملی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ”اللہ اکبر“

کہہ کر فرمایا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ منادی کرنے کا حکم دیا کہ جنت میں صرف مسلمان آدمی ہی داخل ہو سکے گا اور اللہ

تعالیٰ اپنے اس دین کی مدد بعض اوقات کسی فاسق و فاجر آدمی سے بھی کر دیتا ہے۔

(۸۰۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيْبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ لَقَاءٍ لِقَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِمَّنْ مَعَهُ يُدْعَى بِالْإِسْلَامِ إِنَّ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَقَدْ ذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَاشْتَدَّ عَلَيَّ رِجَالٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ حَدِيثَكَ وَقَدْ انْتَحَرَ فَلَانَ فَقُتِلَ نَفْسُهُ [راجع: ۸۰۷۶]۔

(۸۰۷۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعْدُونَ الشَّهِيدَ فَيُكْفَمُ قَالُوا مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ شَهَادَةَ أُمَّتِي إِذَا لَقِيَ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ وَالْفَرْقُ شَهَادَةٌ وَالنَّفْسَاءُ شَهَادَةٌ وَالطَّاعُونَ شَهَادَةٌ [انظر: ۱۰۷۷۲]۔

(۸۰۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ تم لوگ اپنے درمیان ”شہید“ کے سمجھتے ہو؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جو اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہو امارا جائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس طرح تو میری امت میں شہداء کی تعداد بہت کم ہوگی، جہاد فی سبیل اللہ میں مارا جانا بھی شہادت ہے، پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے، دریا میں غرق ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، طاعون میں مبتلا ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، اور نفاس کی حالت میں عورت کا مرنا بھی شہادت ہے۔

(۸۰۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اصْطَفَى مِنَ الْكَلَامِ أَرْبَعًا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ وَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ كُتِبَتْ لَهُ بِهَا عِشْرُونَ حَسَنَةً وَحُطَّ عَنْهُ عِشْرُونَ سَيِّئَةً وَمَنْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنْ قَبْلِ نَفْسِهِ كُتِبَ لَهُ بِهَا ثَلَاثُونَ حَسَنَةً وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا ثَلَاثُونَ سَيِّئَةً [راجع: ۷۹۹۹]۔

(۸۰۷۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے چار قسم کے جملے منتخب فرمائے ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ جو شخص سبحان اللہ کہے اس کے لئے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے بیس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، جو شخص اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہے، اس کا بھی یہی ثواب ہے اور جو شخص اپنی طرف سے الحمد للہ رب العالمین کہے، اس کے لئے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے تیس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(۸۰۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ يَظْهَرُ ذُو السُّوفْيَتَيْنِ عَلَيَّ الْكُفَّةُ قَالَ حَسَنُ أَنَّهُ قَالَ فَهَدَمَهَا

(۸۰۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آ خر زمانے میں دو چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا ایک آدمی خانہ کعبہ پر چڑھائی کرے گا اور اسے منہدم کر دے گا۔

(۸۰۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي طَارِقٍ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَأْخُذُ مِنْ أُمَّتِي خَمْسَ خِصَالٍ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ أَوْ يَعْلَمُهُنَّ مَنْ يَعْمَلُ بِهِنَّ قَالَ قُلْتُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَعَدَّهِنَّ فِيهَا ثُمَّ قَالَ اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ لَكَ تَكُنْ أَعْنَى النَّاسِ وَأَحْسِنُ إِلَى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَأَحَبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمَيِّتُ لِلْقَلْبِ

(۸۰۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون آدمی ہے جو مجھ سے پانچ باتیں حاصل کرے اور ان پر عمل کرے یا کم از کم کسی ایسے شخص کو بتا دے جو ان پر عمل کرے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کروں گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور انہیں شمار کرنے لگے۔

① حرام کاموں سے بچو، سب سے بڑے عابد بن جاؤ گے۔

② اللہ کی تقسیم پر راضی رہو، سب سے بڑے غنی بن جاؤ گے۔

③ پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرو، مومن بن جاؤ گے۔

④ جو اپنے لیے پسند کرتے ہو، لوگوں کے لئے بھی وہی پسند کرو، مسلمان بن جاؤ گے۔

⑤ کثرت سے نہ ہنسا کرو، کیونکہ کثرت سے ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

(۸۰۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سُفْيَانَ التَّقْفِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةَ عَيْنَا وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتٍ وَهُوَ جَدُّ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍ فَانْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ نَزَلُوا لِذِكْرُوا لِحَيٍّ مِنْ هُدَيْلٍ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو لِحْيَانَ فَتَبِعُوهُمْ بِقَرِيبٍ مِنْ مِائَةِ رَجُلٍ رَامَ فَاقْتَصَرُوا آثَارَهُمْ حَتَّى نَزَلُوا مِنْزِلًا فَوَجَدُوا فِيهِ نَوَى تَمْرِ تَزَوْدُوهُ مِنْ تَمْرِ الْمَدِينَةِ فَقَالُوا هَذَا مِنْ تَمْرِ يَغْرَبُ فَاتَّبَعُوا آثَارَهُمْ حَتَّى لِحِقْوَهُمْ فَلَمَّا أَحْسَهُمْ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَصْحَابُهُ لَجَنُوا إِلَى فُلْدَيْهِ وَقَدْ جَاءَ الْقَوْمُ فَاحْطَطُوا بِهِمْ وَقَالُوا لَكُمْ الْعَهْدُ وَالْمِثَاقُ إِنْ نَزَلْتُمْ إِلَيْنَا أَنْ لَا نَقْتَلَ مِنْكُمْ أَحَدًا فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ أَمَا أَنَا فَلَا أَنْزِلُ فِي ذِمَّةِ كَافِرٍ اللَّهُمَّ أَخْبِرْ عَنَّا رَسُولَكَ قَالَ فَقَاتَلُوهُمْ فَرَمَوْهُمْ فَقَاتَلُوا عَاصِمًا فِي سَبْعَةِ نَفَرٍ وَبَقِيَ خَبِيبُ بْنُ عَدِيٍّ وَزَيْدُ بْنُ الدِّينَةِ وَرَجُلٌ آخَرُ فَاعْطَوْهُمْ الْعَهْدَ وَالْمِثَاقَ إِنْ نَزَلُوا إِلَيْهِمْ فَلَمَّا اسْتَمَكَّنُوا مِنْهُمْ حَلُّوا أوتَارَ فِئْتِهِمْ فَرَبَطُوهُمْ بِهَا فَقَالَ الرَّجُلُ الثَّلَاثُ الَّذِي مَعَهُمَا هَذَا أَوْلُ الْفِدْرِ فَأَبَى أَنْ يَصْحَبَهُمْ فَجَرَّوهُ فَأَبَى أَنْ يَبْعَهُمْ فَضْرَبُوا عُنُقَهُ

فَانْطَلَقُوا بِخَبِيبِ بْنِ عَدِيِّ وَزَيْدِ بْنِ الدِّانِيَةِ حَتَّى بَاعَوْهُمَا بِمَكَّةَ فَاشْتَرَى خَبِيبًا بَنُو الْحَارِثِ بْنِ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ وَكَانَ قَدْ قَتَلَ الْحَارِثَ يَوْمَ بَدْرٍ كَمَا كُنْتَ عِنْدَهُمْ اَسِيرًا حَتَّى إِذَا اجْتَمَعُوا قَتَلَهُ اسْتَعَارَ مُوسَى مِنْ اِحْدَى بَنَاتِ الْحَارِثِ لِيَسْتَعِدَّ بِهَا فَاَعَارَتْهُ قَالَتْ فَفَقَلْتُ عَنْ صَبِيٍّ لِي فَدَرَجَ اِلَيْهِ حَتَّى آتَاهُ قَالَتْ فَآخَذَهُ فَوَضَعَهُ عَلَيَّ فَعِيذِهِ فَلَمَّا رَأَيْتَهُ فَرَعْتُ فَرَعًا عَرَفَهُ وَالْمُوسَى فِي يَدِهِ فَقَالَ اَتَخَشِّينَ اَنْ اُقْتَلَ مَا كُنْتُ لِبِالْفِعْلِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ وَكَانَتْ تَقُولُ مَا رَأَيْتُ اَسِيرًا خَيْرًا مِنْ خَبِيبٍ قَدْ رَأَيْتَهُ يَأْكُلُ مِنْ قَطْفِ عِنَبٍ وَمَا بِمَكَّةَ يَوْمَئِذٍ نَمْرَةً وَاِنَّهُ لَمُوتِقٌ فِي الْحَدِيدِ وَمَا كَانَ اِلَّا رِزْقًا رَزَقَهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ قَالَ ثُمَّ خَرَجُوا بِهِ مِنَ الْحَرَمِ لِيَقْتُلُوهُ فَقَالَ دَعُوْنِي اَصَلِّي رَكْعَتَيْنِ لَفَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَوْلَا اَنْ تَرَوْا مَا بِي جَزَعًا مِنَ الْمَوْتِ لَرَدْتُمْ قَالَ وَكَانَ اَوَّلَ مَنْ سَنَّ الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْقَتْلِ هُوَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اَحْصِهِمْ عَدَدًا مَا اَهْلَبِي حِيْنَ اُقْتَلَ مُسْلِمًا عَلَيَّ اَمْي شَيْءٌ كَانَ لِلّٰهِ مَصْرَعِي وَذَلِكَ فِي ذَاتِ الْاِلَهِ وَاِنْ يَشَأْ يَبَارِكْ عَلَيَّ اَوْصَالَ يَسْلُوْهُ مُمْرَعٌ ثُمَّ قَامَ اِلَيْهِ عَقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ لَفَقَتَلَهُ وَبَعَثَتْ قُرَيْشٌ اِلَى عَاصِمٍ لِيُؤْتُوْا بِشَيْءٍ مِنْ جَسَدِهِ يَعْرِفُوْنَهُ وَكَانَ قَتْلَ عَظِيْمًا مِنْ عَظَمَائِهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ فَبَعَثَ اللّٰهُ عَلَيْهِ مِثْلَ الظُّلَّةِ مِنَ الدَّبْرِ فَحَمَتَهُ مِنْ رُسُلِهِمْ فَلَمْ يَقْدِرُوْا عَلَيَّ شَيْءٌ مِنْهُ [راجع: ۷۹۱۵].

(۸۰۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس آدمی فوج کی طرف سے جاسوسی کرنے کے لیے بھیجے اور عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ان کا سردار مقرر کیا، چنانچہ وہ جاسوس چلے گئے جب مقام ہذہ میں جو عسفان اور مکہ کے درمیان ہے پہنچے تو قبیلہ ہذیل یعنی بنو لعیان کو ان کا علم ہو گیا اور ایک سوتیرا انداز ان کے واسطے چلے اور جس جگہ جاسوسوں نے کھجوریں بیٹھ کر کھائی تھیں جو بطور زاد راہ کے مہینہ سے لائے تھے وہاں پہنچ کر کہنے لگے یہ مہینہ کی کھجوریں ہیں پھر وہ کھجوروں کے نشان کی وجہ سے ان کے پیچھے پیچھے ہوئے حضرت عاصم اور ان کے ساتھیوں نے جو کافروں کو دیکھا تو ایک اونچی جگہ پر پناہ لے لی، کافروں نے انہیں چاروں طرف سے گھیر لیا اور کہنے لگے تم اتراؤ اور اپنے آپ کو ہمارے حوالے کر دو، ہم اقرار کرتے ہیں کہ کسی کو قتل نہیں کریں گے۔ سردار جماعت یعنی حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے جواب دیا خدا کی قسم آج میں تو کافر کی پناہ میں نہ اتروں گا۔ الہی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے حال کی اطلاع دے دے، کفار نے یہ سن کر ان کے تیر مارے اور عاصم سمیت سات آدمیوں کو شہید کر دیا۔ باقی تین آدمی یعنی خبیب انصاری، زید بن دھنہ اور ایک اور شخص قول و قرار لے کر کفار کی پناہ میں چلے گئے۔ کافروں کا جب ان پر قابو چل گیا تو کمانوں کی تانت اتار کر ان کو مضبوط جکڑ لیا۔ ان میں تیسرا آدمی بولا یہ پہلی عہد شکنی ہے خدا کی قسم میں تمہارے ساتھ نہ جاؤں گا مجھ کو ان شہیدوں کی راہ پر چلنا ہے کافروں نے اس کو پکڑ کر کھینچا اور ہر چند ساتھ لے جانے کی کوشش کی لیکن وہ نہ گیا، آخر کار اس کو قتل کر دیا اور خبیب و ابن دھنہ کو لے چلے اور واقعہ بدر کے بعد دونوں کو فروخت کر دیا۔ خبیب کو حارث بن عامر کی اولاد نے خریدا۔ جنگ بدر کے دن خبیب نے ہی حارث بن عامر کو قتل کیا تھا۔

بہر حال خبیب ان کے پاس قید رہے حارث کی بیٹی کا بیان ہے کہ جب سب کافر خبیب کو شہید کرنے کے لئے جمع ہوئے

تو ضعیب نے اصلاح کرتے کے لیے مجھ سے استرمانا گیا میں نے دے دیا۔ ضعیب نے میرے ایک لڑکے کو ران پر بٹھالیا مجھے اس وقت خبر نہ ہوئی جب میں اس کے پاس پہنچی اور میں نے دیکھا کہ میرا لڑکا اس کی ران پر بیٹھا ہے اور استر اس کے ہاتھ میں ہے تو میں گھبرا گئی۔ ضعیب نے بھی خوف کے آثار میرے چہرہ پر دیکھ کر پہچان لیا اور کہنے لگے کہ کیا تم کو اس بات کا خوف ہے کہ میں اس کو قتل کر دوں گا۔ خدا کی قسم میں ایسا نہیں کروں گا۔ بنت حارث کہتی ہے بخدا! میں نے ضعیب سے بہتر کبھی کوئی قیدی نہیں دیکھا، خدا کی قسم میں نے ایک روز دیکھا کہ وہ زنجیروں میں جکڑا ہوا انگور کا ایک خوشہ ہاتھ میں لیے کھار رہا ہے حالانکہ ان دنوں مکہ میں میوہ نہ تھا۔ درحقیقت وہ خدا داد حصہ تھا جو خدا تعالیٰ نے ضعیب کو مرحمت فرمایا تھا۔ جب کفار ضعیب کو قتل کرنے کے لیے حرم سے باہر حل میں لے چلے تو قتل ہونے سے قبل ضعیب بولے مجھے ذرا چھوڑ دو میں دو رکعت نماز پڑھ لوں۔ کافروں نے چوڑ دیا ضعیب نے دو رکعتیں پڑھ کر کہا اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ یہ لوگ گمان کریں گے کہ موت سے ڈر گیا تو نماز طویل پڑھتا پھر کہنے لگے الہی ان سب کو ہلاک کر دے ایک کو باقی نہ چھوڑ اس کے بعد یہ شعر پڑھے۔

”اگر حالت اسلام میں میرا قتل ہو تو پھر مجھے اس کی کچھ پروا نہیں کہ راہ خدا میں کس پہلو پر میری موت ہوگی۔ میرا یہ مارا جانا راہ خدا میں ہے اور اگر خدا چاہے گا تو کئے ہوئے عضو کے جوڑوں پر برکت نازل فرمائے گا“ اس کے بعد حارث کے بیٹے نے ضعیب کو قتل کر دیا۔ حضرت ضعیب سب سے پہلے مسلمان ہیں جنہوں نے ہر اس مسلمان کے لیے جو راہ خدا میں گرفتار ہو کر مارا جائے قتل ہوتے وقت دو رکعتیں پڑھنے کا طریقہ نکالا ہے۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے شہید ہوتے وقت جو دعاء کی تھی خدا تعالیٰ نے وہ قبول کر لی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی شہادت کی خبر دے دی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے عاصم رضی اللہ عنہ وغیرہ کے مصائب کی کیفیت بیان فرمادی۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے چونکہ بدر کے دن کفار قریش کے ایک بڑے سردار کو مارا تھا اس لیے کافروں نے کچھ لوگوں کو بھیجا کہ جا کر عاصم کی کوئی نشانی لے آؤ تا کہ نشانی کے ذریعہ سے عاصم کی شناخت ہو جائے لیکن کچھ بھڑیں (زنور) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کی نعش کی حفاظت کے لیے خدا تعالیٰ نے ابر کی طرح مسلط فرمادیں اور ان بھڑوں نے قریش کے قاصدوں سے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کی نعش کو محفوظ رکھا اور کفار حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کے بدن کا گوشت نہ کاٹ سکے۔

(۸۰۸۲) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُلْفَةً فِيهَا كَلْبٌ أَوْ جَرَسٌ [راجع: ۷۵۵۶]

(۸۰۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتابیاں گھنٹیاں ہوں۔

(۸۰۸۴) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَدْنَا أَشْرُ النَّالَةِ [صححه الحاكم (۴/۱۰۰). قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۹۶۳)].

(۸۰۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زنا کی پیداوار تین آدمیوں کا شر ہوتا ہے۔

(۸۰۸۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ يَعْنِي ابْنَ عُتْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ السَّحْمِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ بَيْنَهُمَا فِي خِيَارٍ [انظر: ۶۱۹۳]

(۸۰۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ بعدانہ ہو جائیں، یا یہ کہ وہ بیع خیار ہو۔

(۸۰۸۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَنَاحُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ وَلَا تَشْتَرِطُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْفِرَ عَنْ صَحْفَتَيْهَا فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا [انظر: ۱۰۳۵۱]

(۸۰۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اسے وہ مل کر رہے گا جو اللہ نے اس کے لئے لکھ دیا ہوگا۔

(۸۰۸۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الْحِمَصِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَعَوَاتُ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُنْرِكُهَا مَا عِشْتُ حَيًّا سَمِعْتُهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَكْبَرُ شُكْرِكَ وَأَكْثَرُ ذِكْرِكَ وَأَتْبَعُ نَصِيحَتِكَ وَأَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ [انظر: (ابو سعد المدنی او ابو سعد الحمصی): ۱۰۱۸۲]

(۸۰۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ دعائیں سنی ہیں، میں جب تک زندہ ہوں انہیں ترک نہیں کروں گا، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا ہے اے اللہ! مجھے اپنا شکر ادا کرنے والا، کثرت سے اپنا ذکر کرنے والا، اپنی نصیحت کی پیروی کرنے والا اور اپنی وصیت کی حفاظت کرنے والا بنا۔

(۸۰۸۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَيِّ شَيْءٍ سُمِّيَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ لِأَنَّ فِيهَا طُبِعَتْ طِينَةُ آدَمَ وَفِيهَا الصَّعْقَةُ وَالْبُعْتَةُ وَفِيهَا الْبُطْشَةُ وَفِي آخِرِ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ مِنْهَا سَاعَةٌ مَنْ دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا اسْتَجِيبَ لَهُ

(۸۰۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ جمعہ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کو جمعہ اس لئے کہتے ہیں کہ اسی دن تمہارے باپ حضرت آدم صلی اللہ علیہ وسلم کی مٹی جمع کی گئی، اسی دن صورت چھوٹا جائے گا، اسی میں مردے دوبارہ زندہ ہوں گے، اسی میں پکڑ ہوگی اور اس دن کی آخری تین ساعتیں ایسی ہیں کہ ان میں جو شخص اللہ سے دعاء کرے، اس کی دعاء ضرور قبول ہوتی ہے۔



(۸۰۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ وَحَسْبُ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ [راجع: ۷۷۱۳].

(۸۰۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، اس پر ظلم نہیں کرتا، اسے بے یار و مددگار نہیں چھوڑتا، اس کی تحقیر نہیں کرتا، کسی مسلمان کے شر کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔

(۸۰۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الْمَعْنَى وَاللَّفْظُ لَفْظُ يَحْيَى بْنِ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَلَاءَ فَأَتَيْتُهُ بِتَوْرٍ فِيهِ مَاءٌ فَاسْتَنْجَيْتُهُ ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِتَوْرٍ آخَرَ فَتَوَضَّأَ بِهِ [اسنادہ ضعیف. قال الألبانی: حسن (ابوداؤد: ۴۵۰، ابن ماجہ: ۳۵۸ و ۴۷۳، النسائی: ۴۵/۱)] [انظر: ۸۰۹۰، ۹۸۶۱].

(۸۰۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ بیت الخلاء میں داخل ہوئے، جس میں ایک برتن لے کر حاضر ہوا جس میں پانی تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے استنجاء کیا، پھر اپنا ہاتھ زمین پر رگڑ کر اسے دھویا، پھر میں ایک دوسرا برتن لایا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے وضو فرمایا۔

(۸۰۹۰) قَالَ أَبِي قَالَ آسُودٌ يَعْنِي شاذَانَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فِي تَوْرٍ أَوْ فِي زَكْوَةٍ وَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ

(۸۰۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۰۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ بَزِيدِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ وَنَهَانِي عَنْ ثَلَاثٍ أَمَرَنِي بِرُكْعَتِي الضُّحَى كُلِّ يَوْمٍ وَالْوُتْرَ قَبْلَ النَّوْمِ وَصِيَامَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَنَهَانِي عَنْ نَقْرَةِ كَنْفَرَةِ الذِّبْكِ وَإِفْعَاءِ كِبَاقِعَاءِ الْكَلْبِ وَالنِّفَاتِ كَالنِّفَاتِ الثَّلَعِبِ [راجع: ۷۵۸۵].

(۸۰۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے اور تین چیزوں سے منع کیا ہے، وصیت تو ① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ اور چاشت کی دو رکعتیں پڑھنے کی فرمائی ہے اور ممانعت نماز میں دائیں بائیں دیکھنے، ہنڈر کی طرح بیٹھنے اور مرغ کی طرح ٹھوٹیں مارنے سے فرمائی ہے۔

(۸۰۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ ابْنِ مَوْهَبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ أَنْ يَرَى اِتْرَ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ [انظر: ۹۲۲۳].

(۸۰۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اپنی نعمتوں کو آثار اپنے بندے

پر دیکھے۔

(۸۰۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ فَتَحْرُقَ نِيَابَهُ حَتَّى تَقْضِيَ إِلَى جِلْدِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرِ [صححه مسلم (۹۷۱)، وابن حبان (۳۱۶۶)]. [انظر: ۹۰۳۶، ۹۷۳۰، ۱۰۸۴۴].

(۸۰۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی چنگاری پر بیٹھ جائے اور اس کے کپڑے جل جائیں اور آگ کا اثر اس کی کھال تک پہنچ جائے، یہ کسی قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔

(۸۰۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَسَمَّى بِاسْمِي فَلَا يَتَكَنَّى بِكُنْيَتِي وَمَنْ أَكْتَنَى بِكُنْيَتِي فَلَا يَتَسَمَّى بِاسْمِي [انظر: ۹۸۶۳، ۹۸۶۴، ۹۸۹۵، ۹۹۳۵].

(۸۰۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میرے نام پر اپنا نام رکھے، وہ میری کنیت اختیار نہ کرے اور جو میری کنیت پر اپنی کنیت رکھے، وہ میرا نام اختیار نہ کرے۔

(۸۰۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا قَالَ دَخَلُوا زَحْفًا وَقُولُوا حِطَّةً قَالَ بَدَلُوا لَقَالُوا حِطَّةً فِي شِعْرَةٍ [صححه البخاری (۴۴۷۹)، ومسلم (۳۰۱۵)]. [انظر: ۸۲۱۳].

(۸۰۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد باری تعالیٰ "ادخلوا الباب سجدا" کی تفسیر میں فرمایا کہ بنی اسرائیل سے کہا گیا تھا کہ اپنی سرینوں کے بل گھٹتے ہوئے اس شہر میں داخل ہوں اور یوں کہیں "حطہ" (الہی! معاف فرما) لیکن انہوں نے اس لفظ کو بدل دیا اور کہنے لگے "حطہ فی شعیرہ" (گندم درکار ہے جو کے ساتھ)

(۸۰۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَمْشِيهَا إِلَى الصَّلَاةِ أَوْ قَالَ إِلَى الْمَسْجِدِ صَدَقَةٌ [انظر: ۸۸۵۶، ۸۱۶۸].

(۸۰۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھی بات بھی صدقہ ہے اور جو قدم مسجد کی طرف اٹھادے، وہ بھی صدقہ ہے۔

(۸۰۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمَى الْحَرْبَ خَدَعَةً [صححه البخاری (۳۰۲۹)، ومسلم (۱۷۴۰)]. [انظر: ۸۱۳۸].

(۸۰۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کا نام "چال" رکھا ہے۔

(۸۰۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَضِرِ قَالَ إِنَّمَا سُمِّيَ خَضِرًا لِأَنَّهُ جَلَسَ عَلَى قُرْوَةٍ بَيْضَاءَ فَإِذَا هِيَ تَحْتَهُ تَهْتَزُّ خَضِرًا [صححه البخاری (۳۴۰۲)]. [انظر: ۸۲۱۱].

(۸۰۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خضر رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا کہ انہیں ”خضر“ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایک سفید گھاس پر بیٹھے تو وہ نیچے سے ہزرنگ میں تبدیل ہو کر لہلہانے لگی۔

(۸۰۹۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سَمْعَانَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيعُ لِرَجُلٍ بَيْنَ الرَّكْنَيْنِ وَالْمَقَامِ وَلَكِنْ يَسْتَحِلُّ الْبَيْتَ إِلَّا أَهْلَهُ فَإِذَا اسْتَحْلَوْهُ فَلَا تَسْأَلُ عَنْ هَلَكَةِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَجِيءُ الْحَبَشَةُ فَيَحْرَبُونَهُ خَرَابًا لَا يَعْمُرُ بَعْدَهُ أَبَدًا هُمُ الَّذِينَ يَسْتَحْرِجُونَ كَنْزَهُ [راجع: ۷۸۹۷].

(۸۰۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ایک آدمی سے بیعت لی جائے گی، اور بیت اللہ کی حرمت اسی کے پاس بان پامال کریں گے، اور جب لوگ بیت اللہ کی حرمت کو پامال کر دیں، پھر عرب کی ہلاکت کے متعلق سوال نہ کرنا، بلکہ جوشی آئیں گے اور اسے اس طرح ویران کر دیں گے کہ دوبارہ وہ کبھی آباد نہ ہو سکے گا اور یہی لوگ اس کا خزانہ نکالنے والے ہوں گے۔

### صحیفہ ہمام بن منبہ رضی اللہ عنہ

(۸۱۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْأَخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيِّدْ أَنَّهُمْ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأَوْتِنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا يَوْمُهُمُ الَّذِي فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَأَخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَذَا اللَّهُ لَهُ فَهَمُّ لَنَا فِيهِ تَبِعَ الْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ [راجع: ۷۳۰۸].

(۸۱۰۰) ہمام بن منبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یہ وہ روایات ہیں جو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہم سے بیان کی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرمادی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۸۱۰۱) وَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ ابْتَنَى بَيْتًا فَأَحْسَنَهَا

وَأَكْمَلَهَا وَأَجْمَلَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبَنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَائِبِهَا فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ وَيُعْجِبُهُمُ الْبِنَانُ فَيَقُولُونَ  
 آلا وَضَعْتَ هَاهُنَا لَبَنَةً فَيَتِمُّ بِنْيَانُكَ فَقَالَ مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَنَا اللَّابِنَةُ

(۸۱۰۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کسی آدمی نے ایک نہایت حسین و جمیل اور مکمل عمارت بنائی، البتہ اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے گرد چکر لگاتے، تعجب کرتے اور کہتے جاتے تھے کہ ہم نے اس سے عمدہ عمارت کوئی نہیں دیکھی، سوائے اس اینٹ کی جگہ کے، سو وہ اینٹ میں ہوں۔

(۸۱۰۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَلِي كَمَتَلِي رَجُلٌ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهَا جَعَلَ  
 الْقَرَأْسُ وَهَذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِي يَقَعْنَ فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيهَا وَجَعَلَ يَحْجِزُهُنَّ وَيَعْلِنُهُ فَتَنْفَعُهُمْ فِيهَا قَالَ فَلَدِكُمْ  
 مَتَلِي وَمَتَلِكُمْ أَنَا أَحَدٌ بِحُجْرَتِكُمْ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ فَتَعْلَبُونَنِي فَتَحْتَمُونَ فِيهَا

(۸۱۰۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا میری مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی، جب آگ نے آس پاس کی جگہ کو روشن کر دیا تو پروانے اور درندے اس میں گھسنے لگے، وہ شخص انہیں پشت سے پکڑ کر کھینچنے لگے لیکن وہ اس پر غالب آ جا میں اور آگ میں گرتے رہیں، یہی میری اور تمہاری مثال ہے کہ میں تمہیں پشت سے پکڑ کر کھینچ رہا ہوں کہ آگ سے بچ جاؤ اور تم اس میں گرے چلے جا رہے ہو۔

(۸۱۰۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا  
 تَنَافَسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

(۸۱۰۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، باہم ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، ایک دوسرے سے مسابقت نہ کرو، ایک دوسرے سے بغض نہ کرو، ایک دوسرے سے قطع رحمی نہ کرو، اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۸۱۰۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ وَهُوَ يَسْأَلُ رَبَّهُ شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ إِيَّاهُ  
 (۸۱۰۳) اور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندۂ مسلم کو اس حال میں  
 میسر آ جائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۸۱۰۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلَائِكَةُ يَتَعَاقِبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ وَقَالَ  
 يَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَفْرُجُ إِلَيْهِ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ كَيْفَ تَرَكْتُمْ  
 عِبَادِي فَقَالُوا تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَآتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ [صححه مسلم (۶۳۲)].

(۸۱۰۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو باری باری تمہارے پاس آتے ہیں، ان میں سے کچھ فرشتے رات کو آتے ہیں اور کچھ دن کو آتے ہیں، یہ فرشتے نمازِ فجر اور نمازِ عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، پھر جو فرشتے تمہارے

درمیان رہ چکے ہوتے ہیں وہ آسمانوں پر چڑھ جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ”باوجودیکہ ہر چیز جانتا ہے“ ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں کہ جس وقت ہم ان سے رخصت ہوئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے تھے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے۔

(۸۱۰۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَضَلَّةِ الْيَدَى صَلَّى فِيهِ مَا لَمْ يُعَدِّثْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ [صححه مسلم (۶۴۹)]. [انظر: ۸۲۲۹].

(۸۱۰۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا آدمی جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے۔

(۸۱۰۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ وَالْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ لَيُوقِئُ أَحَدَهُمَا الْأُخْرَى غُفْرَةً لِمَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [صححه مسلم (۴۱۰)].

(۸۱۰۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص آمین کہے اور فرشتے بھی اس پر آمین کہیں تو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۸۱۰۸) وَقَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَدَنَةً مُقَلَّدَةً قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَلَّكَ ارْكَبْهَا قَالَ بَدَنَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَيَلَّكَ ارْكَبْهَا [صححه مسلم (۱۳۲۲)]، وابن حبان (۴۰۱۴)].

(۸۱۰۸) اور نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۸۱۰۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعَلَّمُونَ مَا أَعْلَمَ لَصَحِحْتُمْ قَلِيلًا وَلَكِنِّي كَثِيرٌ [صححه البخاری (۶۶۳۷)].

(۸۱۰۹) اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ و بکاء کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(۸۱۱۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوُجْهَ [صححه البخاری (۲۵۵۹)].

(۸۱۱۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(۸۱۱۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارُكُمْ هَذِهِ مَا يَوْمُ قَدْ بَنُو آدَمَ جُزْءًا وَوَاحِدٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالُوا وَاللَّهِ إِنْ كَانَتْ لِكِفَايَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا فَضَلَّتْ عَلَيْهَا يَسْعُ وَبَسْتَيْنَ جُزْءًا كَأَنَّهَا مِعْلُ حَرِّهَا [صححه مسلم (۲۸۴۳)].

(۸۱۱۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری یہ آگ ”جسے بنی آدم جلاتے ہیں“ جہنم کی آگ کے ستر اجزاء میں سے ایک جزء ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا! یہ ایک جزء بھی کافی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا جہنم کی آگ اس سے ۶۹ درجے زیادہ تیز ہے اور ان میں سے ہر درجہ اس کی حرارت کی مانند ہے۔

(۸۱۱۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي غَلَبَتْ غَضَبِي

(۸۱۱۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب اللہ نے مخلوق کو پیدا کرنے کا فیصلہ کیا تو اپنی کتاب میں ”جو اس کے پاس عرش پر ہے“ لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۸۱۱۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَجْهَلْ وَلَا يَرْفُثْ فَإِنَّ أَمْرًا قَاتِلَهُ أَوْ شَتَمَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ

(۸۱۱۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۸۱۱۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ يَذَرُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ جَرَأَى فَالصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ

(۸۱۱۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، روزہ دار میری وجہ سے اپنا کھانا پینا اور خواہش پر عمل کرنا ترک کر دیتا ہے لہذا روزہ میرے لیے ہے اور میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا۔

(۸۱۱۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَعَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجَهَازِهِ فَأَخْرَجَ مِنْ تَحْتِهَا وَأَمَرَ بِالنَّارِ فَأُخْرِقَتْ فِي النَّارِ قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةٌ وَاحِدَةٌ [صححه مسلم

(۲۲۴۱)، وابن حبان اثر الحديث (۵۶۴۷)].

(۸۱۱۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک نبی نے کسی درخت کے نیچے پڑاؤ کیا، انہیں کسی چیونٹی نے کاٹ لیا، انہوں نے اپنے سامان کو وہاں سے ہٹانے کا حکم دیا اور چیونٹیوں کے پورے بل کو آگ لگا دی، اللہ نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ ایک ہی چیونٹی کو کیوں نہ سزا دی؟ (صرف ایک چیونٹی نے کاٹا تھا، سب نے تو نہیں)

(۸۱۱۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِي يَدِهِ لَوْ لَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَا قَدَّعْتُ خَلْفَهُ سِنَّةً تَعْنُفُ فِي سَبِّ اللَّهِ لَكِنْ لَا أَحَدٌ سَعَى فَأَخْلَمَهُمْ وَلَا يَحْدُونَ سَعَةً فَيَتَعَرَّوْنِي وَلَا تَطِيبُ



أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَقْعُدُوا بَعْدِي [صححه مسلم (۱۸۷۶)].

(۸۱۱۶) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، اگر میں سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں گے تو میں راو خدا میں نکلنے والے کسی سریہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ انہیں سواری مہیا کر سکوں اور وہ اتنی وسعت نہیں پاتے کہ وہ میری پیروی کر سکیں اور ان کی دلی رضامندی نہ ہو اور وہ میرے بعد جہاد میں شرکت کرنے سے پیچھے ہٹنے لگیں۔

(۸۱۱۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ تُسْتَجَابُ لَهُ وَأُرِيدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أُوْحَى دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۸۱۱۷) اور جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۸۱۱۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَ مَنْ لَمْ يُحِبَّ لِقَاءَ اللَّهِ لَمْ يُحِبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ

(۸۱۱۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملنے کو پسند نہیں کرتا ہے، اللہ بھی اس ملنے کو پسند نہیں کرتا۔

(۸۱۱۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ يَعِصِنِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ يُطِيعُ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ يَعِصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي

(۸۱۱۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

(۸۱۲۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ فِيكُمْ الْمَالُ وَيَبِضَ حَتَّى يَهْمَ رَبَّ الْمَالِ مَنْ يَقْبَلُ مِنْهُ صَدَقَتَهُ

(۸۱۲۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم میں مال کی ریل پیل نہ ہو جائے، یہاں تک کہ مالدار آدمی ان لوگوں کو تلاش کرنے میں فکر مند ہوگا کہ جو اس کے مال کا صدقہ قبول کر لیں۔

(۸۱۲۰) وَقَالَ وَيُبِضُ الْعِلْمُ وَيَقْتَرِبُ الزَّمَانُ وَتَظْهَرُ الْفِتْنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا الْهَرْجُ أَيَّمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ

(۸۱۲۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب علم اٹھالیا جائے گا، زمانہ قریب آجائے گا، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ”ہرج“ کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا قتل، قتل۔

(۸۱۲۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتِيلَ فِتْنَانِ عَظِيمَتَانِ يَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ وَدَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ [صححه البخارى (۳۶۰۹)، ومسلم (۱۵۷)، وابن حبان (۶۷۳۴)].

(۸۱۲۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دو بڑے عظیم لشکروں میں جنگ نہ ہو جائے، ان دونوں کے درمیان خوب خونریزی ہوگی اور دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا۔

(۸۱۲۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَبْعَثَ دَجَالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثِينَ كَلِّهِمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ [صححه البخارى (۳۶۰۹)، ومسلم (۱۵۷)].

(۸۱۲۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ تیس کے قریب دجال و کذاب لوگ نہ آجائیں جن میں سے ہر ایک کا گمان یہی ہوگا کہ وہ خدا کا پیغمبر ہے۔

(۸۱۲۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَأَاهَا النَّاسُ آمَنُوا أَجْمَعُونَ وَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا [صححه البخارى (۴۶۳۶)، ومسلم (۱۵۷)].

(۸۱۲۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے، تو اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو۔

(۸۱۲۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأْذِينَ فَإِذَا قُضِيَ التَّأْذِينَ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا نُوبَ بِهَا أَذْبَرَ حَتَّى إِذَا قُضِيَ التَّوْبِ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ فَيَقُولُ لَهُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَدُكِّرُ مِنْ قَبْلُ حَتَّى يَظُلَّ الرَّجُلُ إِنْ يَدْرِي كَيْفَ صَلَّى [صححه مسلم (۳۸۹)، وابن حبان (۱۶۶۳)، وابن عزيمة: (۳۹۲)].

(۸۱۲۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، پھر جب اقامت شروع ہوتی ہے تو دوبارہ بھاگ جاتا ہے اور اقامت مکمل ہونے پر پھر واپس آ جاتا ہے اور انسان کے دل میں دوسے ڈالتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کرو، فلاں بات یاد کرو اور وہ باتیں یاد کراتا ہے جو اسے پہلے یاد نہیں تھیں، حتیٰ کہ انسان کو یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟

(۸۱۲۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَمِينَ اللَّهِ مَلَأَى لَا يَبِيضُهَا نَفَقَةٌ سَحَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مِنْذُ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَإِنَّهُ لَمْ يَبْخُسْ مَا فِي يَمِينِهِ قَالَ وَعَرَّشَهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْأَخْرَى

الْقَبْضُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ [صححه البخارى (٧٤١٩)، ومسلم (٩٩٣)، وابن حبان (٧٢٥)].

(۸۱۲۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کا داہنا ہاتھ بھرا ہوا اور خوب سخاوت کرنے والا ہے، اسے کسی چیز سے کی نہیں آتی، اور وہ رات دن خرچ کرتا رہتا ہے، تم یہی دیکھ لو کہ اس نے جب سے آسمان وزمین کو پیدا کیا ہے، کتنا خرچ کیا ہے لیکن اس کے دائیں ہاتھ میں جو کچھ ہے، اس میں کوئی کمی نہیں آتی، اور اس کا عرش پانی پر ہے، اس کے دوسرے ہاتھ میں "قبضہ" ہے جس سے وہ بلند کرتا اور جھکاتا ہے۔

(۸۱۲۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَيَّ أَحَدٌ كُمْ يَوْمَ لَأَنْ يَرَانِي ثُمَّ لَأَنْ يَرَانِي أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِيهِ وَمَالِهِ وَمِثْلِهِمْ مَعَهُمْ

(۸۱۲۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، تم میں سے کسی پر ایک دن ایسا بھی آئے گا جب اس کے نزدیک مجھے دیکھنا اپنے اہل خانہ اور اپنے مال و دولت سے زیادہ محبوب ہوگا۔

(۸۱۲۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْكَ كِسْرَى ثُمَّ لَا يَكُونُ كِسْرَى بَعْدَهُ وَقَبْرُ كَيْهَلِكَنَّ ثُمَّ لَا يَكُونُ قَبْرُ بَعْدَهُ وَلَقَسَّمَنَّ كُنُوزَهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخارى (٣٠٢٧)، ومسلم (٢٩١٨)].

(۸۱۲۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۸۱۲۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَعَدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

(۸۱۲۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۸۱۲۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُرُونِي مَا تَرَكَكُمْ فَإِنَّمَا أَهْلِكَ الَّذِينَ مِنْ قِبَلِكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَأَخْيَلَهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأَتِمُّوا مَا اسْتَطَعْتُمْ

(۸۱۲۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء ﷺ سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۸۱۳۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَأَحَدُكُمْ حُجِبٌ فَلَا يَصُمْ يَوْمَئِذٍ

(۸۱۳۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب فجر کی نماز کے لئے اذان ہو جائے اور تم میں سے کوئی شخص جنبی ہو تو وہ اس دن کا روزہ نہ رکھے۔

(۸۱۳۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ سَعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا مِائَةٌ إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنَّهُ وَتَرُ يُحِبُّ الْوَتَرَ [راجع: ۷۶۱۲].

(۸۱۳۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا، بے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۸۱۳۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فَضَّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخُلُقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ فَيَمْنُ فَضَّلَ عَلَيْهِ

(۸۱۳۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو جسم اور مال کے اعتبار سے اپنے سے اوپر والا نظر آئے تو یاد رکھو کہ ہمیشہ اپنے سے نیچے والے کو دیکھنا چاہئے۔

(۸۱۳۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهُرُ إِذَا أَحَدُكُمْ إِذَا وَغَعَ الْكَلْبُ فِيهِ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ [صححه مسلم (۲۷۹)، وابن حبان (۲۹۵)].

(۸۱۳۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

(۸۱۳۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ فَيَكْبَى أَنْ يَسْتَعْلُوا لِي بِحَزْمٍ مِنْ حَطَبٍ ثُمَّ أَمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي لِلنَّاسِ ثُمَّ نَحْرُوقَ بَيُّوتًا عَلَيَّ مَنْ فِيهَا [صححه مسلم (۶۵۲)].

(۸۱۳۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے میرا دل چاہتا ہے کہ اپنے نوجوانوں کو حکم دوں کہ میرے لئے لکڑیاں جمع کریں، پھر ایک آدمی کو حکم دوں کہ لوگوں کو نماز پڑھا دے، پھر ان کے گھروں کو آگ لگا دی جائے۔

(۸۱۳۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُوتِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ [صححه مسلم (۵۲۳)].

(۸۱۳۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، مجھے جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے۔

(۸۱۳۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْقَطَعَ شَيْءٌ نَعَلَ أَحَدُكُمْ أَوْ شِرَاكُهُ فَلَا يَمْسِسْ فِي إِحْدَاهُمَا بِنَعْلٍ وَالْأُخْرَى حَافِيَةً لِيُحْفِيَهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيَنْعُلَهُمَا جَمِيعًا

(۸۱۳۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک پاؤں میں جوتی اور دوسرا پاؤں خالی لے کر نہ چلے، یا تو دونوں جوتیاں پہننے یا دونوں اتار دے۔

(۸۱۳۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ لَا يَأْتِي ابْنَ آدَمَ النَّذْرُ بِشَيْءٍ لَمْ أَكُنْ قَدَّرْتُهُ لَهُ وَلَكِنَّهُ

يَلْقِيهِ النَّذْرُ بِمَا قَدَّرْتُهُ لَهُ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَحِيلِ يُؤْتِيَنِي عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ آتَانِي عَلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

(۸۱۳۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے میں نے جس چیز کا فیصلہ نہیں کیا، ابن آدم کی منت اسے وہ چیز نہیں دلا سکتی،

البتہ اس صحت کے ذریعے میں کبجوں آدمی سے پیسہ نکلوا لیتا ہوں، وہ مجھے سنت مان کر وہ کچھ دے دیتا ہے جو اپنے بکل کی حالت میں کبھی نہیں دیتا۔

(۸۱۳۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِي أَنْفِيقْ أَنْفِيقْ عَلَيْكَ [صححه مسلم (۹۹۲)] (۸۱۳۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (اے ابن آدم!) خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا۔

(۸۱۳۸م) وَسَمَى الْحَرْبَ خَدْعَةً [راجع، ۸۰۹۷]۔

(۸۱۳۸م) اور نبی ﷺ نے جنگ کا نام ”چال“ رکھا ہے۔

(۸۱۳۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ عَيْسَى سَرَقْتَ قَالَ كَلَّا وَاللَّيْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَالَ عَيْسَى آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَذَّبْتَ عَيْنِي

(۸۱۳۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک آدمی کو چوری کرتے ہوئے دیکھا تو اس سے کہا کہ چوری کرتے ہو؟ اس نے جھٹ کہا ہرگز نہیں، اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ پر ایمان لاتا ہوں (جس کی تو نے قسم کھائی) اور اپنی آنکھوں کو خطا کا قرار دیتا ہوں۔

(۸۱۴۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا أُرِيكُمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَا أَمْنَعُكُمْوهُ إِنْ أَنَا إِلَّا خَازِنٌ أَضَعُ حَيْثُ أَمِرْتُ

(۸۱۴۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہیں کچھ نہیں دیتا اور نہ ہی روکتا ہوں، میں تو خازن ہوں، جہاں حکم ہوتا ہے وہاں رکھ دیتا ہوں۔

(۸۱۴۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ وَإِذَا تَكَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ

(۸۱۴۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا امام کو تو مقرر ہی اس لئے کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، اس لئے تم امام سے اختلاف نہ

کرو، جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۸۱۴۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ إِمَامَةَ الصَّفِّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ

(۸۱۴۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا نماز میں صفیں سیدھی رکھا کرو، کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کا حسن ہے۔

(۸۱۴۳) وَيَأْتِسَادِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الْيَدِي

أَعْوَيْتَ النَّاسَ وَأَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَى الْأَرْضِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الْيَدِي أَعْطَاكَ اللَّهُ عِلْمَ كُلِّ شَيْءٍ وَأَصْطَفَاكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَتَلُوْنِي عَلَى أَمْرِ كَانَ قَدْ نُحِبَّ عَلَى أَنْ أَفْعَلَ مِنْ قَبْلِ أَنْ

أَخْلَقَ قَالَ فَحَاجَّ آدَمَ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَسَلَّمَ

(۸۱۳۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ ﷺ میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ ﷺ کہنے لگے کہ اے آدم! آپ نے لوگوں کو شرمندہ کیا اور جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم ﷺ نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں ہر چیز کا علم عطا فرمایا اور تمہیں اپنے پیغام کے لئے منتخب کیا، کیا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جس کا فیصلہ اللہ نے میرے متعلق میری پیدائش سے بھی پہلے کر لیا تھا؟ اس طرح حضرت آدم ﷺ، حضرت موسیٰ ﷺ پر غالب آ گئے۔

(۸۱۴۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَيُّوبُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا خَرَّ عَلَيْهِ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ أَيُّوبُ يَحْتَسِبُ لِي تَوْبِهِ فَنَادَاهُ رَبُّهُ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ أَكُنْ أُغْنِيكَ عَمَّا تَرَى قَالَ بَلَى يَا رَبِّ وَلَكِنْ لَا غِنَى لِي عَنْ بَرَكَتِكَ (۸۱۳۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب ﷺ پر ”جبکہ وہ کپڑے اتار کر غسل فرما رہے تھے“ سونے کی ٹنڈیاں برسائیں، حضرت ایوب ﷺ انہیں اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں جتنا دے رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ کیوں نہیں پروردگار! لیکن آپ کے فضل سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۸۱۴۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُقِّفْتُ عَلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْقِرَاءَةَ وَكَانَ يَأْمُرُ بِدَائِحِهِ فَتُسْرَجُ وَكَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَبْلَ أَنْ تُسْرَجَ دَائِحَتُهُ وَكَانَ لَا يَأْكُلُ إِلَّا مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ (۸۱۳۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا حضرت داؤد ﷺ پر قراءت کو ہلکا پھلکا کر دیا گیا تھا، چنانچہ وہ اپنی سواری پر زین کئے کا حکم دیتے اور زین کے جانے سے پہلے اپنی کتاب (زبور) پڑھ لیا کرتے تھے اور وہ صرف اپنے ہاتھ کی کمائی کھاتے تھے۔

(۸۱۴۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ [صححه مسلم (۲۲۶۳)].

(۸۱۳۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھیا لیسواں جزء ہے۔

(۸۱۴۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ (۸۱۳۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا چھوٹا بڑے کو، گزرنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے زیادہ افراد کو سلام کریں۔

(۸۱۴۸) وَيَأْسْتَادِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَرَأَى أَقَابِلُ النَّاسِ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي أَمْوَالَهُمْ وَأَنْفُسَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۸۱۳۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا میں لوگوں سے برابر اس وقت تک قبال کرتا رہوں گا جب تک وہ لاِ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار نہ کر لیں، جب وہ یہ کلمہ پڑھ لیں تو سمجھ لیں کہ انہوں نے مجھ سے اپنی جان مال کو محفوظ کر لیا، سوائے اس کے حق کے اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔



(۸۱۴۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ النَّارُ أُوذِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَكَبِّرِينَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِي لَا يَدْخُلْنِي إِلَّا ضِعْفَاءُ النَّاسِ سَفَلْتُهُمْ وَعَزَّوْهُمْ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْجَنَّةِ إِنَّمَا أَنْتِ رَحْمَةٌ أَرْحَمُ بِكَ مِنْ أَشَاءِ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ إِنَّمَا أَنْتِ عَذَابٌ بِكَ مِنْ أَشَاءِ مِنْ عِبَادِي وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا مِلْوُهَا فَأَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِيءُ حَتَّى يَضَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رِجْلَهُ فَيَقُولُ قَطُّ قَطُّ قَطُّ أَي حَسْبِي فَهَذَا لَكَ تَمْتَلِيءٌ وَيُرْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَلَا يَظْلِمُ اللَّهُ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ يُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا [صححه البخارى (٤٨٥٠)، ومسلم (٢٨٤٦)، وابن حبان (٧٤٤٧)].

(۸۱۴۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحثہ ہوا، جہنم کہنے لگی کہ میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف جابر اور متکبر لوگ داخل ہوں گے؟ اور جنت کہنے لگی کہ پروردگار! میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف فقراء اور کم تر حیثیت کے لوگ داخل ہوں گے؟ اللہ نے جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا، اور جہنم سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے، میں جسے چاہوں گا تیرے ذریعے اسے سزا دوں گا اور تم دونوں میں سے ہر ایک کو بھردوں گا، جہنم کے اندر جتنے لوگوں کو ڈالا جاتا رہے گا، جہنم یہی کہتی رہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے پاؤں کو اس میں رکھ دیں گے، اس وقت جہنم بھر جائے گی اور اس کے اجزاء سمٹ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے اور وہ کہے گی بس، بس، اور جنت کے لئے اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق نئی مخلوق پیدا فرمائے گا۔

(۸۱۵۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُورِثُوا

(۸۱۵۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھروں سے استجماء کرے، تو اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۸۱۵۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ إِذَا تَحَدَّثَ عَبْدِي بِأَنْ يَعْمَلَ حَسَنَةً فَأَنَا أُكْتَبُهَا لَهُ حَسَنَةً مَا لَمْ يَفْعَلْ فَإِذَا عَمِلَهَا فَأَنَا أُكْتَبُهَا لَهُ بِعَشْرَةِ أَمْثَالِهَا وَإِذَا تَحَدَّثَ بِأَنْ يَفْعَلَ سَيِّئَةً فَأَنَا أَغْفِرُهَا مَا لَمْ يَفْعَلْهَا فَإِذَا عَمِلَهَا فَأَنَا أُكْتَبُهَا لَهُ بِمِثْلِهَا

(۸۱۵۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر میرا کوئی بندہ نیکی کا ارادہ کرے تو میں اسے ایک نیکی لکھتا ہوں، پھر اگر وہ اس پر عمل کرے تو اسے دس گنا بڑھا کر لکھ لیتا ہوں اور اگر وہ کسی گناہ کا ارادہ کرے تو اسے نہیں لکھتا، اگر وہ گناہ کر گزرے تو صرف ایک ہی گناہ لکھتا ہوں۔

(۸۱۵۲) وَيَأْتِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيدٌ سَوِطٌ أَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

(۸۱۵۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں تم میں سے کسی ایک کے کوڑے کی جگہ آسمان اور زمین سے بہتر ہے۔

(۸۱۵۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَدْنَى مَقْعِدِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ أَنْ يَقُولَ تَمَنَّى وَيَتَمَنَّى فَيَقُولُ لَهُ هَلْ تَمَنَيْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَا تَمَنَيْتَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ

(۸۱۵۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں سب سے ادنیٰ درجے کے جنتی کا مرتبہ یہ ہوگا کہ اس سے کہا جائے گا کہ تو اپنی خواہشات بیان کر، وہ اپنی تمنائیں بیان کرے گا، پھر اس سے پوچھا جائے گا کہ کیا تیری ساری تمنائیں پوری ہو گئیں؟ وہ کہے گا جی ہاں، تو حکم ہوگا کہ تو نے جنتی تمنائیں ظاہر کیں، وہ بھی تجھے عطاء ہوں گی اور اتنی ہی مزید عطاء ہوں گی۔

(۸۱۵۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهَجْرَةُ لَكُنْتُ أَمْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَلَّوْا يَنْدَفِعُ النَّاسُ فِي شُعْبَةٍ أُولَىٰ وَآوَىٰ وَالْأَنْصَارُ فِي شُعْبَةٍ لَا تَنْدَفِعُ فِي شِعْبِهِمْ

(۸۱۵۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا۔

(۸۱۵۵) وَيَأْسِنَادُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَخْزَنْزُ اللَّحْمُ وَكَلَّوْا حَوَاءَ لَمْ تَخُنْ أُنْتَىٰ زَوْجَهَا الدَّهْرَ

(۸۱۵۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے تو کوئی شخص گوشت کو ذخیرہ نہ کرتا اور کھانا خراب نہ ہوتا، اور اگر حضرت حواء نہ ہوتی تو کوئی عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

(۸۱۵۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ عَلَىٰ صُورَتِهِ طُولُهُ سِتُونَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهُ قَالَ لَهُ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلَىٰ أَوْلِيكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ جُلُوسٌ وَاسْتَمِعَ مَا يَجِيبُونَكَ فَإِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ قَالَ فَذَهَبَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَزَادُوهُ رَحْمَةً اللَّهُ قَالَ فَكُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَىٰ صُورَةِ آدَمَ وَطُولُهُ سِتُونَ ذِرَاعًا فَلَمْ يَزَلْ يَنْقُصُ الْخَلْقُ بَعْدُ حَتَّىٰ الْآنَ

(۸۱۵۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم ﷺ کی تخلیق اپنی صورت پر فرمائی، ان کا قد ساٹھ گز لمبا رکھا اور تخلیق کے بعد ان سے فرمایا اس جماعت کے پاس ”جو فرشتوں پر مشتمل ایک جگہ بیٹھی ہوئی تھی“ جاؤ اور انہیں سلام کرو، اور وہ جو جواب دیں اسے توجہ سے سنو، کیونکہ وہی تمہارا اور تمہاری اولاد کا باہمی ملاقات کے وقت افتتاحی کلام ہوگا، چنانچہ حضرت آدم ﷺ نے وہاں جا کر السَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہا، فرشتوں نے جواباً کہا ”السلام عليك ورحمة الله“ گویا انہوں نے وَرَحْمَةُ اللَّهِ کا اضافہ کر دیا، اب ہر وہ شخص جو جنت میں داخل ہوگا، وہ حضرت آدم ﷺ کی شکل و صورت پر ہوگا اور اس کا قد ساٹھ گز لمبا ہوگا، دنیا میں البتہ حضرت آدم ﷺ کے بعد مخلوق کا قد سلسلہ گھٹتا رہا یہاں تک کہ اس صورت حال پر آپہنچا (جو ہم دیکھ رہے ہیں)

(۸۱۵۷) وَيَأْسِنَادُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ مَلِكُ الْمَوْتِ إِلَىٰ مُوسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ أَجِبْ رَبَّنَا قَالَ فَلَطَمَ مُوسَىٰ عَيْنَ مَلِكِ الْمَوْتِ لَفَقَّاهَا قَالَ فَرَجَعَ الْمَلِكُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ إِنَّكَ أَرْسَلْتَنِي إِلَىٰ عَبْدِكَ لَأَبْرِدَ الْمَوْتَ وَقَدْ لَفَقَا عَيْنِي قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ عَبْدِي فَقُلْ الْحَيَاةُ تَرِيدُ فَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْحَيَاةَ فَضَعْ يَدَكَ عَلَيَّ مَتَىٰ تَوَرَّ فَمَا تَوَارَتْ يَدِكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَإِنَّكَ تَعِيشُ بِهَا سَنَةً قَالَ

ثُمَّ مَهْ قَالَ: ثُمَّ تَمَوْتُ قَالَ: فَالآنَ مِنْ قَرِيبٍ قَالَ رَبِّ أَدْنِيهِ مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَلَّسَةِ رَمِيَةً بِحَجَرٍ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَوْ أَنِّي عِنْدَهُ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَنْبِ الطَّرِيقِ عِنْدَ الْكَيْسِيبِ الْأَحْمَرِ (۸۱۵۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا ملک الموت کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جب ان کی روح قبض کرنے کے لئے بھیجا گیا اور وہ ان کے پاس پہنچے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک طمانچہ مار کر ان کی آنکھ پھوڑ دی، وہ اللہ تعالیٰ کے پاس واپس جا کر کہنے لگے کہ آپ نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیج دیا جو مرنا نہیں چاہتا؟ اور اس نے میری آنکھ بھی پھوڑ دی، اللہ نے ان کی آنکھ واپس لوٹا دی اور فرمایا ان کے پاس واپس جا کر ان سے کہو کہ اگر ایک زندگی کے خواہاں ہیں تو ایک تیل کی پشت پر ہاتھ رکھ دیں، ان کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آگئے، ہر بال کے بدلے ان کی عمر میں ایک سال کا اضافہ ہو جائے گا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ اے پروردگار! پھر کیا ہوگا؟ فرمایا پھر موت آئے گی، انہوں نے کہا تو پھر ابھی سہی، پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے درخواست کی کہ انہیں ایک پتھر پھینکنے کی مقدار کے برابر بیت المقدس کے قریب کر دے، نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ اگر میں وہاں ہوتا تو تمہیں راستے کی جانب ایک سرخ نیلے کے نیچے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر دکھاتا۔

(۸۱۵۸) وَيَا سِنَاوَهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عَرَاةً يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى سِوَاةِ بَعْضٍ وَكَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَغْتَسِلُ وَحَدَّهُ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا يَمْنَعُ مُوسَى أَنْ يَغْتَسِلَ مَعَنَا إِلَّا أَنَّهُ أَدْرُ قَالَ فَلَدَهَبَ مِرَّةً يَغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِ مُوسَى قَالَ فَجَمَعَ مُوسَى بِأَمْرِهِ يَقُولُ ثَوْبِي حَجَرٌ ثَوْبِي حَجَرٌ حَتَّى نَظَرْتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِلَى سِوَاةِ مُوسَى وَقَالُوا وَاللَّهِ مَا يَحُوسِي مِنْ بَأْسٍ فَقَامَ الْحَجَرُ بَعْدَ حَتَّى نَظَرَ إِلَيْهِ فَأَخَذَ ثَوْبَهُ وَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنَّ بِالْحَجَرِ لَهَا سِتَّةٌ أَوْ سَبْعَةٌ ضَرْبُ مُوسَى بِالْحَجَرِ

(۸۱۵۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل کے لوگ برہنہ ہو کر غسل کیا کرتے تھے اور ایک دوسرے کی شرمگاہوں کو دیکھا کرتے تھے، جبکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام تہا غسل فرمایا کرتے تھے، بنی اسرائیل کے لوگ کہنے لگے بخدا! انہیں ہمارے ساتھ غسل کرنے میں صرف اس وجہ سے رکاوٹ ہوتی ہے کہ ان کے غدود پھولے ہوئے ہیں، ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام غسل کرنے کے لئے گئے، تو اپنے کپڑے حسب معمول اتار کر پتھر پر رکھ دیئے، وہ پتھران کے کپڑے لے کر بھاگ گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے پیچھے ”اے پتھر! میرے کپڑے، اے پتھر! میرے کپڑے“ کہتے ہوئے دوڑے، یہاں تک کہ بنی اسرائیل کی نظر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شرمگاہ پر پڑ گئی اور وہ کہنے لگے کہ واللہ! موسیٰ میں تو کوئی عیب نہیں ہے، وہیں وہ پتھر بھی رک گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس سے اپنے کپڑے لے کر اسے مارنا شروع کر دیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ واللہ! اس پتھر پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ماری کی وجہ سے چھ سات نشان پڑ گئے تھے۔

(۸۱۵۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعُرْضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

(۸۱۵۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا مالدار کی ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالدار تو دل کی مالدار ہوتی ہے۔  
(۸۱۶۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الظُّلْمِ مَطْلَعُ الغِنَى وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتَّبِعْ  
[راجع: ۷۵۳۲]

(۸۱۶۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۸۱۶۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْظِطُ رَجُلًا عَلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَخْبَتْهُ وَأَغْطَهُ عَلَيْهِ رَجُلٌ كَانَ يُسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلاكِ لَا مَلِكَ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۲۱۴۳)].

(۸۱۶۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن بارگاہِ خداوندی میں سب سے حقیر اور ناپسندیدہ نام اس شخص کا ہوگا جو اپنے آپ کو شہنشاہ کہلواتا ہے، حالانکہ اصل حکومت تو اللہ کی ہے۔

(۸۱۶۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخَّرُ لِي بُرْدَيْنِ وَقَدْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ خُسِفَتْ بِهِ الْأَرْضُ فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ فِيهَا حَتَّى يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (۲۰۸۸)].

(۸۱۶۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی بہترین لباس زیب تن کر کے ناز و تکبر کی چال چلتا ہوا جا رہا تھا، اسے اپنے آپ پر بڑا عجب محسوس ہو رہا تھا کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنسا ہی رہے گا۔

(۸۱۶۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ طَنْ عَبْدِ بِي [انظر، ۹۷۴۸].  
(۸۱۶۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں۔

(۸۱۶۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودَانِيهِ وَيَنْصَرَانِيهِ كَمَا تَنْتَجُونَ الْإِبِلَ فَهَلْ تَجِدُونَ فِيهَا جَدْعَاءَ حَتَّى تَكُونُوا أَنْتُمْ تَجِدُونَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ

أَقْرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ وَهُوَ صَهِيرٌ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [صححه البخاری (۶۵۹۹) و مسلم (۲۶۵۸)]  
(۸۱۶۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرتِ سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں،

اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک جانور کے یہاں جانور پیدا ہوتا ہے، کیا تم اس میں کوئی ٹکلا محسوس کرتے ہو؟ الایہ کہ تم خود ہی اس کی ناک کاٹ دو، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ بچے جو بچپن میں ہی مر جاتے ہیں، ان کا کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا

اللہ زیادہ جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا کرتے؟  
(۸۱۶۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْإِنْسَانِ عَظْمًا لَا تَأْكُلُهُ الْأَرْضُ أَبَدًا فِيهِ يَرْكَبُ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ قَالُوا أَيُّ عَظْمٍ هُوَ قَالَ عَظْمُ الذَّنْبِ  
(۸۱۶۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا جسمِ انسانی میں ایک بڑی ایسی سے جسے زمین کبھی نہیں کھاتی، اس سے انسان کو قیامت کے دن

جوڑ کر کھڑا کر دیا جائے گا، لوگوں نے پوچھا کہ وہ کون سی ہڈی ہے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا ریڑھ کی ہڈی۔

(۸۱۶۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُمْ وَالْوَصَالُ إِنَّا كُمْ وَالْوَصَالُ قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ بِأَرْسُولِ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ فِي ذَاكُمْ مِثْلَكُمْ إِنِّي آيْتُ أَبَيْتَ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِيَنِي فَأَكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا لَكُمْ بِهِ طَائِفَةٌ

[صحیحہ البخاری (۱۹۶۶)، وابن حبان (۳۰۷۵)].

(۸۱۶۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی ححری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، یہ بات نبی ﷺ نے دو مرتبہ فرمائی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۸۱۶۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَضَعُ يَدَهُ فِي الْوَضُوءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا إِنَّهُ لَا يَنْدِرِي أَحَدُكُمْ آيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [صحیحہ مسلم (۲۷۸)].

(۸۱۶۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے دھونے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۸۱۶۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ سُلَامَى مِنْ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلُّ يَوْمٍ تَطْلُعُ الشَّمْسُ قَالَ تَعْدِلُ بَيْنَ الْإِثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَبَيْنَ الرَّجُلِ عَلَى ذَاتَيْهِ تَحْمِيلُهُ عَلَيْهَا أَوْ تَرْفَعُ لَهُ مَنَاعَهُ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَقَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَقَالَ كُلُّ خُطْوَةٍ يَمْشِيهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ وَتَمِيطُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ

[صحیحہ البخاری (۲۷۰۷)، وابن حبان (۲۳۸۱)، ومسلم (۱۰۰۹)، وابن حزم (۱۴۹۴)]. [راجع: ۸۰۹۶].

(۸۱۶۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا انسان کے ہر عضو پر صدقہ ہے، اور یہ حکم روزانہ کا ہے جب تک سورج طلوع ہوتا رہے، نیز فرمایا کہ دو آدمیوں کے درمیان عدل کرنا بھی صدقہ ہے، کسی کو جانور پر سوار ہونے میں مدد فراہم کرنا یا اس پر کسی کا سامان لادنا بھی صدقہ ہے، اچھی بات بھی صدقہ ہے اور جو قدم مسجد کی طرف اٹھاؤ، وہ بھی صدقہ ہے اور راستے سے تکلیف دہ چیز کا ہٹانا بھی صدقہ ہے۔

(۸۱۶۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا رَبُّ النَّعَمِ لَمْ يُعْطِ حَقَّهَا تَسَلَّطَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحِيْبُ وَجْهَهُ بِأَخْفَافِهَا [صحیحہ البخاری (۶۹۵۸)].

(۸۱۶۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو بکریوں کا مالک ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، قیامت کے دن ان بکریوں کو اس پر مسلط کر دیا جائے گا جو اس کے چہرے کو اپنے کھروں سے روندتی ہوں گی۔

(۸۱۷۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ كَنْزُ أَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَوْ رَعًا قَالَ وَيَهْرُ مِنْهُ

صَاحِبُهُ وَيَطْلُبُهُ وَيَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ قَالَ وَاللَّهِ لَنْ يَزَالَ يَطْلُبُهُ حَتَّى يَسُطَّ يَدَهُ فَيُلْقِمَهَا فَاهُ [صححه البخاری (۶۹۵۷)، ومسلم (۹۸۷)].

(۸۱۷۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن خزانے والے کا خزانہ ایک گنجا سانپ بن جائے گا، مالک اس سے بھاگے گا اور وہ اس کے پیچھے پیچھے ہوگا اور کہتا جائے گا کہ میں تیرا خزانہ ہوں، بخدا! وہ اس کے پیچھے لگا رہے گا یہاں تک کہ ہاتھ بڑھا کر اسے اپنے منہ میں لقمہ بنا لے گا۔

(۸۱۷۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبُلْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الْيَدِي لَا يَجْرِي ثُمَّ تَغْتَسِلُ مِنْهُ [صححه البخاری (۲۳۹)، ومسلم (۲۸۲)]. وقال الترمذی: حسن صحيح.

(۸۱۷۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرنے لگے۔  
(۸۱۷۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُسْكِينُ هَذَا الطَّوْفُ الَّذِي يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ تَرُدُّهُ اللَّقْمَةُ وَاللَّقْمَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ إِنَّمَا الْمُسْكِينُ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى بَغْنِيهِ وَيَسْتَجِي أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ وَلَا يَقْنُنُ لَهُ فَيَصَّدَّقَ عَلَيْهِ

(۸۱۷۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو دکھویریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جس کے پاس خود بھی مالی کشادگی نہ ہو اور وہ لوگوں سے سوال کرتے ہوئے بھی شرماتا ہو، اور دوسروں کو بھی اس کی ضروریات کا علم نہ ہو کہ لوگ اس پر خرچ ہی کریں۔

(۸۱۷۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ إِلَّا يَأْذِنُهَا وَلَا تَأْذِنُ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاهِدٌ إِلَّا يَأْذِنُهَا وَمَا أَنْفَقَتْ مِنْ كَسْبِهِ عَنْ غَيْرِ أَمْرِهِ فَإِنَّ نِصْفَ أَجْرِهِ لَهُ

(۸۱۷۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا کوئی عورت ”جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو“ کوئی نفلی روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے اور کوئی عورت اپنے خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر کسی کو اس کے گھر میں نہ آنے دے، اور عورت اس کے حکم کے بغیر جو کچھ خرچ کرتی ہے، اس کا نصف ثواب اس کے شوہر کو ملتا ہے۔

(۸۱۷۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُ بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُ إِنَّهُ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ انْقَطَعَ عَمَلُهُ وَإِنَّهُ لَا يَزِيدُ الْمُؤْمِنُ مِنْ عُمْرِهِ إِلَّا خَيْرًا [صححه مسلم (۲۶۸۲) وابن حبان (۳۰۱۵)]

(۸۱۷۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے اور موت آنے سے قبل اس کی دعاء نہ کرے، کیونکہ تم میں سے کوئی بھی جب مر جاتا ہے تو اس کے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں، جبکہ مومن اپنی زندگی میں خیر ہی کا اضافہ کرتا ہے۔

(۸۱۷۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ أَحَدُكُمْ لِلْعِنَبِ الْكُرْمِ إِنَّمَا الْكُرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ [صححه



(۸۱۷۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی انگور کے باغ کو ”کرم“ نہ کہے، کیونکہ اصل کرم تو مردہ زمین ہے۔

(۸۱۷۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ عَقَارًا لَهُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ فِي عَقَارِهِ جَرَّةً فِيهَا ذَهَبٌ فَقَالَ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ خُذْ ذَهَبَكَ مِنِّي إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْأَرْضَ وَلَمْ آتِ بِكَ الذَّهَبَ وَقَالَ الَّذِي بَاعَ الْأَرْضَ إِنَّمَا بَعْتُكَ الْأَرْضَ وَمَا فِيهَا قَالَ فَتَحَاكَمَا إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِي تَحَاكَمَا إِلَيْهِ لَكُمَا وَلَدٌ قَالَ أَحَدُهُمَا لِي غُلَامٌ وَقَالَ الْآخَرُ لِي جَارِيَةٌ قَالَ أَنْكِحِ الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَأَنْفِقُوا عَلَيَّ أَنْفُسِهِمَا مِنْهُ وَتَصَدَّقَا [صححه البخاری (۳۴۷۲)، ومسلم (۱۷۲۱)].

(۸۱۷۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی نے دوسرے سے زمین کا ایک حصہ خریدا، خریدار کو اس زمین میں سونے سے بھرا ہوا ایک ٹکڑا ملا، اس نے جس سے وہ زمین خریدی تھی اس سے جا کر کہا کہ یہ اپنا سونا لے لیجئے، میں نے تو آپ سے زمین خریدی ہے، سونا نہیں خریدا، بائع کہنے لگا کہ میں نے تو آپ کے ہاتھ وہ زمین اس میں موجود تمام چیزوں کے ساتھ فروخت کر دی ہے (لہذا اس سونے کے مالک آپ ہیں) وہ دونوں اپنا جھگڑا ایک تیسرے آدمی کے پاس فیصلے کے لئے لے گئے، فیصلہ کرنے والے نے پوچھا کہ کیا تم دونوں کے یہاں اولاد ہے؟ ایک نے کہا کہ میرا ایک بیٹا ہے، دوسرے نے کہا کہ میری ایک بیٹی ہے، ثالث نے کہا کہ لڑکے کا نکاح لڑکی سے کر دو اور اس سونے کو ان دونوں پر خرچ کر کے صدقہ کر دو۔

(۸۱۷۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَبْرُحُ أَحَدُكُمْ بِرَأْسِهِ إِذَا صَلَّتْ مِنْهُ ثُمَّ وَجَدَهَا قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لِلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ إِذَا تَابَ مِنْ أَحَدِكُمْ بِرَأْسِهِ إِذَا وَجَدَهَا [صححه مسلم (۲۶۷۵)، وقال الترمذی: حسن صحيح غريب].

(۸۱۷۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی شخص کی سواری گم ہو جائے اور کچھ دیر کے بعد دوبارہ مل جائے تو وہ خوش ہوتا ہے یا نہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، اللہ کو اپنے بندے کی توبہ سے ”جب وہ توبہ کرتا ہے“ اس سے بھی زیادہ خوشی ہوتی ہے، جو کسی کو اپنی سواری ملنے پر ہوتی ہے۔

(۸۱۷۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِذَا تَلَّقَانِي عَبْدِي بِشِيرٍ تَلَّقَيْتُهُ بِلِرَاعٍ وَإِذَا تَلَّقَانِي بِلِرَاعٍ تَلَّقَيْتُهُ بِبَاعٍ وَإِذَا تَلَّقَانِي بِبَاعٍ جِئْتُهُ بِأَسْرَعٍ [صححه مسلم (۲۶۷۵)].

(۸۱۷۸) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ جب بھی ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۸۱۷۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَشِيقْ بِمِنْعَرِيهِ مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ لِيَسْتَرْ [صححه

(۸۱۷۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے، اسے ناک کے نتھنوں میں پانی ڈال کر اسے اچھی طرح صاف کرنا چاہیے۔

(۸۱۸۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدًا عِنْدِي ذَهَبًا لَأَخْبَيْتُ أَنْ لَا يَأْتِيَ عَلَيَّ ثَلَاثَ لَيَالٍ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ أَحَدٌ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنِّي لَيْسَ شَيْئًا أَرُصُّهُ فِي دِينٍ عَلَيَّ

(۸۱۸۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آجائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گذرنے پائیں کہ ایک دینار یاد رہے ہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۸۱۸۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَكُمْ الصَّانِعُ بِطَعَامِكُمْ قَدْ أَعْنَى عَنْكُمْ عَنَاءَ حَرِّهِ وَذَخَانِهِ فَادْعُوهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَكُمْ وَإِلَّا فَلَقَمُوهُ فِي يَدِهِ

(۸۱۸۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں گرمی سردی اور مشقت سے اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ لے کر اس کے ہاتھ پر رکھ دے۔

(۸۱۸۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ اسْقِ رَبَّكَ اطْعِمِ رَبَّكَ وَصَلِّ رَبَّكَ وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ رَبِّي وَيَقُلْ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأُمِّي وَيَقُلْ فَتَايَ وَغُلَامِي

(۸۱۸۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص آقا کے متعلق یہ نہ کہے کہ اپنے رب کو پانی پلاؤ، اپنے رب کو کھانا کھلاؤ، اپنے رب کو وضو کراؤ، اسی طرح کوئی شخص اپنے آقا کو ”میرا رب“ نہ کہے، بلکہ ”میرا سردار، میرا آقا“ کہے، اور تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے ”عبدی، امی“ بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان، میرا غلام۔

(۸۱۸۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُورَتُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا يُصْقُونَ وَلَا يَنْقَلُونَ فِيهَا وَلَا يَتَمَخَّطُونَ فِيهَا وَلَا يَتَفَوَّطُونَ فِيهَا أَيْتُهُمْ وَأَمْسَاطُهُمُ اللَّهَبُ وَالْفِضَّةُ وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلْوَةُ وَرَشْحُهُمُ الْمَسْكُ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ يَرَى مَخَّ سَاقِيهِمَا مِنْ زَرَأِ اللَّحْمِ مِنَ الْحُسْنِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ قُلُوبُهُمْ عَلَى قَلْبٍ وَاحِدٍ يُسَبِّحُونَ اللَّهَ بِكُرَّةٍ وَعَشِيًّا [صححه البخاری

(۳۳۲۷)، و مسلم (۲۸۳۴)، وابن حبان (۱۶/۷۴۳۶)۔]]

(۸۱۸۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، یہ لوگ پیشاب پاخانہ نہیں کریں گے، نہ تھوکیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے، ان کی تنگھکیاں اور برتن سونے کے ہوں گے، ان کے پسینے سے مہک کی مہک آئے گی، ان کی انگلیٹیوں میں عود مہک رہا ہوگا، ان کی بیویاں بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی، جن کی پنڈلیوں کا گودا حسن کی وجہ سے گوشت سے باہر نظر آئے گا، ان کے درمیان کوئی اختلاف اور بغض

نہیں ہوگا، ان سب کے دل قلب واحد کی طرح ہوں گے، اور وہ صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے ہوں گے۔

(۸۱۸۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَخِذْ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفِيهِ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ قَائِي الْمُؤْمِنِينَ أَذِيْتُهُ أَوْ شَمَمْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تَقْرُبُهُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۸۱۸۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! میں تجھ سے یہ وعدہ لیتا ہوں جس کی تو مجھ سے کبھی خلاف درزی نہیں کرے گا کہ میں نے انسان ہونے کے ناطے جس مسلمان کو کوئی اذیت پہنچائی ہو، یا اسے برا بھلا کہا ہو، یا اسے کوڑے مارے ہوں یا اسے لعنت کی ہو تو اس شخص کے حق میں اسے باعث رحمت و تزکیہ اور قیامت کے دن اپنی قربت کا سبب بنا دے۔

(۸۱۸۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَحِلَّ الْعَنَائِمُ لِمَنْ قَبَلْنَا ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ رَأَى ضَعْفَنَا وَعَجَزَنَا فَطَيَّبْنَا لَنَا [انظر: ۸۲۲۱].

(۸۱۸۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا ہم سے پہلے کسی کے لئے مال غنیمت کو استعمال کرنا حلال قرار نہیں دیا گیا، لیکن اللہ نے جب ہماری کمزوری اور عاجزی کو دیکھا تو اسے ہمارے لیے حلال قرار دے دیا۔

(۸۱۸۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ النَّارَ امْرَأَةً مِنْ جَوَارِءِ هِرَّةٍ لَهَا رَبَطْتُهَا فَلَا هِيَ أَطَعْتَهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلْتَهَا تُرْتَمُ مِنْ خَشَائِشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ هَذَا [صححه مسلم (۲۲۴۳)].

(۸۱۸۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہو گئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا یا پالایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کڑے کوڑے کھا لیتی۔

(۸۱۸۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْرِقُ سَارِقٌ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَزْنِي زَانٍ حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الشَّارِبُ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ وَلَا يَنْتَهَبُ أَحَدُكُمْ نَهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ إِلَيْهِ الْمُؤْمِنُونَ أَعْيُنَهُمْ فِيهَا وَهُوَ حِينَ يَنْتَهَبُهَا مُؤْمِنٌ وَلَا يَغْلُ أَحَدُكُمْ حِينَ يَغْلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قِيَابًا كُمْ إِيَّاكُمْ

(۸۱۸۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جس وقت کوئی شخص چوری کرتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص شراب پیتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا اور جس وقت کوئی شخص بدکاری کرتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے تم میں سے کوئی شخص کوئی عمدہ چیز جس کی طرف لوگ نگاہیں اٹھا کر دیکھیں، "لو تھے وقت مؤمن نہیں ہوتا، اور تم میں سے کوئی شخص خیانت کرتے وقت مؤمن نہیں رہتا اس لئے ان چیزوں سے اپنے آپ کو بچاؤ۔

(۸۱۸۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَلَا يَهُودِيٍّ وَلَا نَصْرَانِيٍّ وَمَاتَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَّا كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ

(۸۱۸۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، اس امت میں یا کسی

یہودی اور عیسائی کو میرا کلمہ پنیچے اور وہ اسے سنے اور اس وحی پر ایمان لائے بغیر مر جائے جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے تو وہ جہنمی ہے۔  
 (۸۱۸۹) یُوَاكِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحَ لِلْقَوْمِ وَالتَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ [صححه مسلم (۴۲۴)]  
 (۸۱۸۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا امام کے بھول جانے پر سبحان اللہ کہنے کا حکم مرد مقتدیوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے۔

(۸۱۹۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّكُمْ يَكْلُمُهُ الْمُسْلِمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهَا إِذَا طُعِنَتْ تَنْفَجِرُ دَمًا لَوْنُ لَوْنِ الدَّمِ وَالْعُرْفُ عُرْفُ الْمِسْكِ قَالَ أَبِي يَعْنِي الْعُرْفَ الرَّيْحِ [صححه البخاری (۲۴۳۲)، ومسلم (۱۰۷۰)، وابن حبان (۳۲۹۲)].

(۸۱۹۰) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہو گا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہو گا لیکن اس کی بوسٹک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۸۱۹۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِي فَأَجِدُ الشَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلَيَّ فَرَأَيْتُمْ أَوْ لِي بَيْتِي فَأَرَفَعُهَا لِأَكْلُهَا ثُمَّ أَخْشَى أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً فَأَلْبِئُهَا وَلَا أَكُلُهَا [صححه البخاری (۲۴۳۲)، ومسلم (۱۰۷۰)، وابن حبان (۳۲۹۲)].

(۸۱۹۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا بخدا! جب میں اپنے گھر واپس جاتا ہوں اور مجھے اپنے بستر پر یا گھر کے اندر کوئی کھجور گری پڑی نظر آتی ہے تو میں اسے کھانے کے لئے اٹھا لیتا ہوں، لیکن پھر مجھے اندیشہ ہوتا ہے کہ میں یہ صدقہ کی نہ ہو تو میں اسے ایک طرف رکھ دیتا ہوں۔

(۸۱۹۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُونَ تَسْتَفْتُونَ حَتَّى يَقُولَ أَحَدُكُمْ هَذَا اللَّهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

(۸۱۹۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگوں پر سوال کی عادت غالب آ جائے گی، حتیٰ کہ تم میں سے بعض لوگ یہ سوال بھی کرنے لگیں گے کہ ساری مخلوق کو تو اللہ نے پیدا کیا، پھر اللہ کو کس نے پیدا کیا؟

(۸۱۹۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَلْجَأَ أَحَدُكُمْ بِبَيْمِينِهِ فِي أَهْلِهِ أَمَّمٌ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَنْ يُعْطَى كَفَّارَتَهُ أَلَيْسَ فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: (۷۷۲۹)].

(۸۱۹۳) اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے اہل خانہ کے متعلق اپنی قسم پر (غلط ہونے کے باوجود) اصرار کرے تو یہ اس کے لئے بارگاہِ خداوندی میں اس کفارہ سے ”جس کا اسے حکم دیا گیا ہے“ زیادہ بڑے گناہ کی بات ہے۔

(۸۱۹۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُثْمِرَ الْإِنْتَانِ عَلَى الْيَمِينِ وَاسْتَحْبَّاهَا فَلْيَسْتَهْمَا عَلَيْهَا  
 (۸۱۹۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب دو آدمیوں کی قسم کھانی جائے اور دونوں قسم کھانا چاہیں تو قرعہ اندازی کر لینی چاہئے۔

(۸۱۹۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا أَحَدُكُمْ اشْتَرَى لِقِحَّةَ مُصْرَاءَ أَوْ شَاةَ مُصْرَاءَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلِبَهَا إِنَّمَا يَرْضَى وَإِلَّا فَلْيَرُدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ  
(۸۱۹۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۸۱۹۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّيْخُ عَلَى حُبِّ النَّتْنِ طُولِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةَ الْمَالِ  
(۸۱۹۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا یوزھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت پیدا ہو جاتی ہے، لمسی زندگانی اور مال و دولت کی فراوانی۔  
(۸۱۹۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْشِيَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ بِالسَّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَحَدُكُمْ لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ فَيَقَعُ فِي حُفْرَةٍ مِنْ نَارٍ [صححه البخاری (۷۰۷۲) و مسلم (۲۶۱۷) وابن حبان (۵۹۴۸)]  
(۸۱۹۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے کسی بھائی کی طرف اسلحہ سے اشارہ نہ کرے، کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ ہو سکتا ہے شیطان اس کے ہاتھ سے اسے چھین لے اور وہ آدمی جہنم کے گڑھے میں جا کرے۔

(۸۱۹۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى قَوْمٍ فَعَلُوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حِينِيذٌ يُشِيرُ إِلَى رَبَائِعِيَّتِهِ [صححه البخاری (۴۰۷۳)، و مسلم (۱۷۹۳)].  
(۸۱۹۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا ان لوگوں پر اللہ کا شدید غضب نازل ہوا جنہوں نے اللہ کے رسول (ﷺ) کے ساتھ ایسا کیا، اس وقت نبی ﷺ اپنے سامنے کے چار دانتوں کی طرف اشارہ فرما رہے تھے۔

(۸۱۹۸م) وَقَالَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى رَجُلٍ يَقْتُلُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
(۸۱۹۸م) اور فرمایا اس آدمی پر اللہ کا شدید غضب نازل ہوتا ہے جسے کسی نبی نے جہاد فی سبیل اللہ میں اپنے ہاتھ سے قتل کیا ہو۔  
(۸۱۹۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَصِيْبُهُ مِنَ الزَّانَا أَدْرَكَ لَا مَحَالَةَ فَالْعَيْنُ زَيْتُهَا النَّظْرُ وَيُصَدِّقُهَا الْأَعْرَاضُ وَاللِّسَانُ زَيْتُهُ النَّطْقُ وَالْقَلْبُ التَّمَنَّى وَالْفَرْجُ بَصْدَقُ مَا تَمَّ وَيَكْدُبُ  
(۸۱۹۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہر انسان پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ چھوڑا ہے، جسے وہ لامحالہ پا کر ہی رہے گا، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، زبان کا زنا بولنا ہے، انسان کا نفس تمنا اور خواہش کرتا ہے جبکہ شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۲۰۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا قَرْبِيَةٍ آتَيْتُمُوهَا فَاقْتُمْتُمْ فِيهَا فَسَهْمُكُمْ فِيهَا وَإِيْمًا قَرْبِيَةٍ عَصَتْهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَإِنَّ خُمُسَهَا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ  
(۸۲۰۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا جس بستی میں تم داخل ہوئے اور وہاں کچھ عرصہ اقامت کی، اس کی فتح کے بعد مال غنیمت میں تمہارا حصہ ہے، اور جو بستی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے، تو اس کا خمس اللہ اور اس کے رسول کا ہے، پھر تمہارا ہے۔

(۸۲.۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْسَنَ أَحَدُكُمْ إِسْلَامَهُ فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ بِعَشْرِ أَضْعَافِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضِعْفٍ وَكُلُّ سَيِّئَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهُ بِمِثْلِهَا حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

(۸۲.۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے اسلام میں حسن پیدا ہو جائے تو ہر وہ نیکی جو وہ کرتا ہے، اس کے بدلے میں دس سے لے کر سات سو گنا تک ثواب لکھا جاتا ہے اور ہر وہ گناہ جو اس سے سرزد ہوتا ہے، وہ صرف اتنا ہی لکھا جاتا ہے تا آنکہ وہ اللہ تعالیٰ سے جا ملے۔

(۸۲.۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا قَامَ أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفِ الصَّلَاةَ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَفِيهِمُ الضَّعِيفَ وَفِيهِمُ السَّقِيمَ وَإِذَا قَامَ وَحْدَهُ فَلْيُطِلْ صَلَاتَهُ مَا شَاءَ

(۸۲.۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور بیمار سب ہی ہوتے ہیں، البتہ جب تمہا نماز پڑھا کرو تو جتنی مرضی طویل کر لیا کرو۔

(۸۲.۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الْمَلَائِكَةُ رَبِّ ذَاكَ عَبْدُكَ يُرِيدُ أَنْ يَعْمَلَ سَيِّئَةً وَهُوَ أَبْصَرُ بِهِ فَقَالَ ارْقُبُوهُ فَإِنَّ عَمَلَهَا فَاتُكْتُبُهَا لَهُ بِمِثْلِهَا وَإِنْ تَرَكَهَا فَاتُكْتُبُهَا لَهُ حَسَنَةً إِنَّمَا تَرَكَهَا مِنْ جُرْأَى

(۸۲.۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا فرشتے عرض کرتے ہیں پروردگار! آپ کا فلاں بندہ گناہ کرنے کا ارادہ کر رہا ہے، اللہ ”بادوجودیکہ اسے خوب دیکھ رہا ہوتا ہے“ فرشتے سے فرماتا ہے کہ اس کی نگرانی کرتے رہو، اگر یہ گناہ کر بیٹھے تو صرف اتنا ہی لکھنا جتنا اس نے کیا اور اگر گناہ چھوڑ دے تو اس کے لئے ایک نیکی لکھ دینا کیونکہ اس نے گناہ میری وجہ سے چھوڑا ہے۔

(۸۲.۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَذَّبَنِي عَبْدِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ وَشَتَمَنِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ تَكْذِيبُهُ إِنِّي أَنْ يَقُولَ فَلَنْ يُعِيدَنَّا كَمَا بَدَأْنَا وَأَمَّا شَتْمُهُ إِنِّي أَنْ يَقُولَ اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا وَأَنَا الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي كُفُوًا أَحَدٌ

(۸۲.۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرا بندہ میری ہی تکذیب کرتا ہے حالانکہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہئے اور مجھے ہی برا بھلا کہتا ہے حالانکہ یہ اس کا حق نہیں، تکذیب تو اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے ہمیں جس طرح پیدا کیا ہے، دوبارہ اس طرح کبھی پیدا نہیں کرے گا، اور برا بھلا کہنا اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے اولاد بنا رکھی ہے، حالانکہ میں تو وہ صمد (بے نیاز) ہوں جس نے کسی کو جتنا اور نہ اسے کسی نے جنم دیا اور نہ ہی کوئی میرا ہمسرہ ہے۔

(۸۲.۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتِرُ دَوَامِنَ الْحَرَفِيِّ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرَمِ مِنْ قَبْلِ جَهَنَّمَ [صححه مسلم (۶۱۵)].

(۸۲.۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا نماز کو سختی سے پڑھا کرو۔

(۸۲.۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ [راجع: ۸۰، ۶۴]



(۸۲۰۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو 'حدث' لاحق ہو جائے، اللہ اس کی نماز قبول نہیں فرماتا یہاں تک کہ وضو کر لے۔

(۸۲۰۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَاتُّوْهَا وَأَنْتُمْ تَمْشُونَ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَقْضُوا [صححه مسلم (۶۰۲)].

(۸۲۰۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے پکارا جائے تو اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۸۲۰۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُكَ اللَّهُ لِرَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالُوا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَقْتُلُ هَذَا فَيَلْجُ الْجَنَّةَ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى الْآخَرَ فَيَهْدِيهِ إِلَى الْإِسْلَامِ ثُمَّ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُسْتَشْهِدُ [صححه مسلم (۱۸۹۰)].

(۸۲۰۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو ان دو آدمیوں پر ہنسی آتی ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو شہید کر دیا ہو لیکن پھر دونوں ہی جنت میں داخل ہو جائیں، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کس طرح؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ایک آدمی تو شہید ہو کر جنت میں داخل ہو گیا، پھر اللہ نے دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر اسے بھی اسلام کی طرف ہدایت دے دی، اور وہ بھی راہِ خدا میں جہاد کر کے شہید ہو جائے۔

(۸۲۰۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ آخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ آخِيهِ (۸۲۰۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے۔

(۸۲۱۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَاْفِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعَى وَاحِدٍ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ يَا أَبَا بَكْرٍ أَفْضَلُ يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثَ كَأَنَّهُ أَعْجَبَهُ حُسْنُ هَذَا الْحَدِيثِ وَجَوْدَتَهُ قَالَ نَعَمْ (۸۲۱۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے۔

(۸۲۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْمَ خَضِرًا إِلَّا أَنَّهُ جَلَسَ عَلَى قُرْوَةٍ بَيْضَاءَ لِذَا هِيَ تَهْتَرُ خَضِرَاءَ الْقُرْوَةُ الْحَشِيشُ الْأَبْيَضُ وَمَا يُشْبِهُهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَظُنُّ هَذَا تَفْسِيرًا مِنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

(۸۲۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت خضر رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا کہ انہیں "خضر" کہنے کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایک سفید گھاس پر بیٹھے تو وہ نیچے سے سبز رنگ میں تبدیل ہو کر پہلے لہانے لگی۔

(۸۲۱۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى الْمَسْبِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (۸۲۱۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ شخصوں سے نیچے شلوار لٹکانے والے پر نظر رحم نہیں فرمائے گا۔

(۸۲۱۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لِنَبِيِّ إِسْرَائِيلَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةً نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ فَبَدَلُوا فَادْخُلُوا الْبَابَ يُزْحَفُونَ عَلَى أَسْتَاهِهِمْ وَقَالُوا حَبَّةً فِي شَعْرَةٍ

(۸۲۱۳) اور نبی ﷺ نے ارشاد باری تعالیٰ اَدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا کی تفسیر میں فرمایا کہ بنی اسرائیل سے کہا گیا تھا کہ اپنی سرینوں کے بل گھستے ہوئے اس شہر میں داخل ہوں اور یوں کہیں ”حِطَّةً“ (الہی! معاف فرما) لیکن انہوں نے اس لفظ کو بدل دیا اور کہنے لگے حَبَّةً فِي شَعْرَةٍ (جو کے دانے درکار ہیں)

(۸۲۱۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعَجَمَ الْقُرْآنَ عَلَى لِسَانِهِ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُولُ فَلْيُضْطَجِعْ

(۸۲۱۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو اور اس کی زبان پر قرآن نہ چڑھ رہا ہو اور اسے یہ پتہ ہی نہ چل رہا ہو کہ وہ کیا کہہ رہا ہے (نیند کا اتنا اثر ہو) تو اسے دوبارہ لیٹ جانا چاہئے۔

(۸۲۱۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولُ ابْنُ آدَمَ يَا عَجِيْبَةَ الدَّهْرِ إِنِّي أَنَا الدَّهْرُ أُرْسِلُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ فَإِذَا سُنْتُ قَبْضَهُمَا

(۸۲۱۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ ابن آدم یہ نہ کہے کہ زمانے کی تباہی! کیونکہ میں ہی زمانے کو پیدا کرنے والا ہوں، میں ہی اس کے رات دن کو الٹ پلٹ کرتا ہوں، اور جب چاہوں گا ان دونوں کو اپنے پاس کھینچ لوں گا۔

(۸۲۱۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ مَا لِلْمَمْلُوكِ أَنْ يَتَوَكَّى بِحُسْنِ عِبَادَةِ اللَّهِ وَصَحَابَةِ سَيِّدِهِ نِعْمًا لَهُ

(۸۲۱۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا کسی غلام کے لئے کیا ہی خوب ہے کہ اللہ سے اپنی بہترین عبادت اور اس کے آقا کی اطاعت کے ساتھ موت دے دے۔

(۸۲۱۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ الصَّلَاةِ فَلَا يَبْصُقُ أَمَامَهُ فَإِنَّهُ مَنَاجٍ لِلَّهِ مَا دَامَ فِي مَضَلَّةٍ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّ عَنْ يَمِينِهِ مَلَكًا وَلَكِنْ لِيَبْصُقَ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ فَيَذِفُهُ

(۸۲۱۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہو تو سامنے کی طرف نہ تھو کے کیونکہ جب تک وہ اپنے مصلیٰ پر رہتا ہے، اللہ سے مناجات کرتا رہتا ہے اور نہ ہی دائیں جانب تھو کے کیونکہ اس کی دائیں جانب فرشتہ ہوتا ہے، بلکہ اسے بائیں جانب یا پاؤں کی طرف تھو کرنا چاہئے، اور بعد میں اسے مٹی میں ملا دے۔

(۸۲۱۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُلْتُ لِلنَّاسِ أَنْبِئُوا وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ فَقَدْ أَلْغَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

(۸۲۱۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۸۲۱۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِالْمُؤْمِنِينَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ دِينًا أَوْ ضَيْعَةً فَادْعُونِي فَإِنَّا وَبَّيْتُهُ وَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ مَالًا فَلْيَبْرِثْ مَالَهُ عَضْبَتُهُ مَنْ كَانَ

(۸۲۱۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا میں کتاب اللہ کے مطابق تمام مسلمانوں پر ان کی جان سے زیادہ حق رکھتا ہوں لہذا تم میں سے جو شخص قرض یا بیچ چھوڑ کر جائے، اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے، خواہ وہ کوئی بھی ہو۔

(۸۲۲۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ وَإِذَا حَمَمِي إِنْ شِئْتَ وَإِرْزُقْنِي لِيَعْرِزِمَ الْمَسْأَلَةَ إِنَّهُ يَقْعَلُ مَا شَاءَ لَا مُكْرِهَ لَهُ

(۸۲۲۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے، مجھ پر رحم فرما دے، یا مجھے رزق دے دے، بلکہ پختگی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۸۲۲۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَقَالَ لِقَوْمِهِ لَا يَتَّبِعُنِي رَجُلٌ قَدْ مَلَكَ بَضْعَ امْرَأَةٍ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَتَّبِعَنِي بِهَا وَأَلَمْ يَبْنِ وَلَا أَحَدٌ قَدْ بَنَى بُنْيَانًا وَلَمَّا يَرْفَعُ سَقْفَهَا وَلَا أَحَدٌ قَدْ اشْتَرَى غَنَمًا أَوْ خِلْفَاتٍ وَهُوَ يَنْتَظِرُ أَوْلَادَهَا فَغَزَا فِدْنَا مِنَ الْقُرَيْبَةِ حِينَ صَلَاةِ الْعَصْرِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ أَنْتِ مَأْمُورَةٌ وَأَنَا مَأْمُورٌ اللَّهُمَّ احْبِسْهَا عَلَيَّ شَيْئًا فَحَبِسَتْ عَلَيْهِ حَتَّى فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَجَمَعُوا مَا غَنِمُوا فَأَقْبَلَتْ النَّارُ لِتَأْكُلَهُ فَأَبَتْ أَنْ تَطْعَمَ فَقَالَ لِيَكُمُ غُلُولٌ فَلْيَبْأِئِنِّي مِنْ كُلِّ قَبِيلَةٍ رَجُلٌ فَبِأَيْعُوهَ فَلَصِقَتْ يَدُ رَجُلٍ بِيَدِهِ فَقَالَ لِيَكُمُ الْغُلُولُ فَلْيَبْأِئِنِّي فَبِأَيْعُوهَ قَبِيلَتُهُ قَالَ فَلَصِقَ بِيَدِ رَجُلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ بِيَدِهِ فَقَالَ لِيَكُمُ الْغُلُولُ أَنْتُمْ غَلَلْتُمْ فَأَخْرَجُوا لَهُ مِثْلَ رَأْسِ بَقْرَةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَوَضَعُوهَ فِي الْمَالِ وَهُوَ بِالصَّعِيدِ فَأَقْبَلَتْ النَّارُ فَأَكَلَتْهُ فَلَمْ تَحِلْ الْغَنَائِمُ لِأَحَدٍ مِنْ قَبْلِنَا ذَلِكَ لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَأَى ضَعْفَنَا وَعَجَزَنَا فَطَبَّقَهَا لَنَا [راجع: ۸۱۸۵]

(۸۲۲۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک نبی جہاد کے لئے روانہ ہوئے، انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ میرے ساتھ وہ آدمی نہ جائے جس نے کسی عورت سے نکاح کیا ہو، ابھی تک رخصتی نہ ہوئی ہو اور وہ اب رخصتی چاہتا ہو، یا وہ آدمی جس نے کوئی عمارت تعمیر کی ہو، مگر ابھی تک اس کی چھت نہ ڈالی ہو، یا وہ آدمی جس نے بکریاں یا امید کی اونٹنیاں خریدی ہو اور وہ ان کے یہاں بیچ پیدا ہونے کا منتظر ہو، یہ کہہ کر وہ روانہ ہوئے اور نماز عصر کے وقت یا اس کے قریب قریب اس بستی میں پہنچے (جہاں انہوں نے دشمن سے جنگ کرنا تھی)۔

انہوں نے سورج سے کہا کہ تو بھی اللہ کے حکم کا پابند ہے اور میں بھی اللہ کے حکم کا پابند ہوں، اے اللہ! اسے کچھ دیر کے لئے اپنی جگہ پر محبوس فرما دے، چنانچہ سورج اپنی جگہ ٹھہرا رہا، یہاں تک کہ اللہ نے انہیں فتح سے ہمکنار کر دیا، انہوں نے مال

غنیمت اٹکھا کیا، آگ سے جلانے کے لئے آئی لیکن اسے جلایا نہیں، پیغمبر وقت نے فرمایا تم میں سے کسی نے مال غنیمت میں خیانت کی ہے، اس لئے ہر قبیلے کا ایک ایک آدمی آ کر میرے ہاتھ پر بیعت کرے، سب لوگوں نے بیعت کی تو ایک آدمی کا ہاتھ ان کے ہاتھ کے ساتھ چپک گیا، انہوں نے فرمایا کہ تمہارے قبیلے میں سے کسی نے خیانت کی ہے اس لئے تمہارے قبیلے کے لوگ آ کر میرے ہاتھ پر بیعت کریں۔

چنانچہ اس آدمی کے قبیلے والوں نے آ کر بیعت کی، ان میں سے دو تین آدمیوں کے ہاتھ ان کے ساتھ چپک گئے، انہوں نے فرمایا کہ تم ہی نے مال غنیمت میں خیانت کی ہے، چنانچہ انہوں نے گائے کی سرمی کے برابر سونا نکالا اور اسے مال غنیمت میں ڈال دیا جو ایک چہوترے پر جمع تھا، آگ آئی اور اسے کھا گئی، ہم سے پہلے کسی کے لئے مال غنیمت کو استعمال کرنا حلال نہ تھا، یہ تو اللہ نے ہماری کمزوری اور عاجزی دیکھی تو ہمارے لیے اسے حلال کر دیا۔

(۸۲۳۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ أُمَّيْ أَنْزَعُ عَلَيَّ حَوْضِي أَسْقِي النَّاسَ فَأَتَانِي أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ الدَّلْوُ مِنْ يَدِي لِيُرِفَهُ حَتَّى نَزَعَ دَنُوبًا أَوْ دَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ قَالَ فَاتَانِي ابْنُ الْحَطَّابِ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ فَأَخَذَهَا مِنِّي فَلَمْ يَنْزِعْ رَجُلٌ حَتَّى تَوَلَّى النَّاسَ وَالْحَوْضُ يَنْفَجِرُ

(۸۲۳۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ میں سو رہا تھا، خواب میں میں نے دیکھا کہ میں اپنے حوض پر ڈول کھینچ کر لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور مجھے راحت پہنچانے کے لئے میرے ہاتھ سے ڈول لے لیا اور دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ کمزوری کے آثار تھے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے، اللہ ان کی مغفرت فرمائے، انہوں نے وہ ڈول لیا، ان کے بعد کسی آدمی کو ڈول کھینچنے کی نوبت نہیں آئی، یہاں تک کہ لوگ سیراب ہو کر چلے گئے، اور حوض میں سے پانی ابھی بھی ابل رہا تھا۔

(۸۲۳۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا خُوَزَ وَكِرْمَانَ قَوْمًا مِنَ الْأَعَاجِمِ حُمْرَ الْوُجُوهِ فَطَسَّ الْأَنْوَابُ صِغَارَ الْأَعْيُنِ كَانَ وَجُوهُهُمْ الْمَبْجَانُ الْمَطْرَفَةُ

(۸۲۳۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم خوز اور کرمان ”جو جمعیوں کی ایک قوم ہے“ سے جنگ نہ کرو، ان کے چہرے سرخ، ناکیں چھٹی ہوئی، آنکھیں چھوٹی چھوٹی ہوں گی اور ان کے چہرے چھٹی ہوئی کمان کی مانند ہوں گے۔

(۸۲۳۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا أَلْوَامًا يَعْالُهُمُ الشَّعْرُ

(۸۲۳۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم ایسی قوم سے قتال نہ کرو جن کی جوتیاں بالوں سے بنی ہوں گی۔

(۸۲۳۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخِيَلَاءُ وَالْفَخْرُ فِي أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْأَبِلُ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ

(۸۲۲۵) اور نبی ﷺ نے فرمایا تکبر اور فخر گھوڑے اور اونٹ والوں میں ہوتا ہے اور سکون و اطمینان بکری والوں میں ہوتا ہے۔

(۸۲۲۶) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبِعَ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّانِ مُسْلِمُهُمْ تَبِعَ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبِعَ لِكَافِرِهِمْ

(۸۲۲۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس دین کے معاملے میں تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، عام مسلمان قریشی مسلمانوں اور عام کافر قریشی کافروں کے تابع ہیں۔

(۸۲۲۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَيَّ وَلَدِي فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَيَّ زَوْجٌ فِي ذَاتِ يَدِي [صححه مسلم (۲۰۲۷)].

(۸۲۲۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

(۸۲۲۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَنَهَى عَنْ الْوُشْمِ [صححه البخاری (۵۷۴۰)، ومسلم (۲۱۸۷)، وابن حبان (۵۵۰۳)].

(۸۲۲۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا نظر لگانا حرج ہے اور اور نبی ﷺ نے جسم گدوانے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۲۲۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ هِيَ تَجْبِسُهُ لَا يَمْنَعُهُ إِلَّا أَنْتَظَرَهَا [راجع: (۸۱۰۶)].

(۸۲۲۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا آدمی جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے، نماز کا انتظار ہی اسے مسجد میں روک کر رکھتا ہے۔

(۸۲۳۰) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ (۸۲۳۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۸۲۳۱) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ قَالُوا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْآبِيَاءُ إِخْوَةٌ مِنْ عِلَاتٍ وَأُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ فَلَيْسَ بَيْنَنَا نَبِيٌّ

(۸۲۳۱) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں تمام لوگوں میں دین و آخرت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمام انبیاء علیہم السلام باپ شریک بھائی ہیں، اور ان کی مائیں مختلف ہیں اور ان کا دین ایک ہی ہے، میرے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی (ﷺ) نہیں ہے۔

(۸۲۳۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ أُوتِيَتْ بِخِزَانِ الْأَرْضِ فَوُضِعَ فِي يَدِي سِوَارَانِ

مِنْ ذَهَبٍ فَكَبِيرًا عَلَيَّ وَأَهْمَانِي فَأَوْجِحِي إِلَيَّ أَنْ انْفُخْتُمَا فَنَفَخْتُمَا فَذَهَبًا فَأَوْتَيْتُهُمَا الْكَذَّابِينَ اللَّذَيْنِ آتَا بَيْنَهُمَا صَاحِبُ صَنْعَاءَ وَصَاحِبُ الْيَمَامَةِ [صححه البخارى (۴۳۷۵)، ومسلم (۲۲۷۴)].

(۸۲۳۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ میں سوراہا تھا، اسی دوران میرے پاس زمین کے خزانے لائے گئے، اور میرے دونوں ہاتھوں پر سونے کے دو ٹکٹن رکھ دیئے گئے، مجھے وہ بڑے گراں گزرے چنانچہ مجھ پر وحی آئی کہ انہیں پھونک مار دو، چنانچہ میں نے انہیں پھونک مار دی اور وہ غائب ہو گئے، میں نے اس کی تعبیر ان دو کذابوں سے کی جن کے درمیان میں ہوں یعنی صنعا والہ (اسود غسی) اور یمامہ والہ (مسئلہ کذاب)

(۸۲۳۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ وَاحِدٌ بِمُنْجِيهِ عَمَلُهُ وَلَكِنْ سَدُّوْا وَقَارِبُوا قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَعَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ

(۸۲۳۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، البتہ سیدھے اور قریب رہو، صحابہ کرام ﷺ نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الّا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۸۲۳۴) وَقَالَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَبَيْعَتَيْنِ أَنْ يَحْتَبِيَ أَحَدُكُمْ فِي التَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَيَّ فُرْجُهُ مِنْهُ شَيْءٌ وَأَنْ يَشْتَمِلَ فِي إِزَارِهِ إِذَا مَا صَلَّى إِلَّا أَنْ يُخَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ وَنَهَى عَنِ اللَّمْسِ وَالنَّجْشِ

(۸۲۳۴) اور نبی ﷺ نے دو قسم کی خرید و فروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، لباس تو یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ ما بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، الّا یہ کہ وہ اس کے دو کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لے اور بیع ملامہ اور نجش سے منع فرمایا ہے۔

فائدہ: بیع ملامہ کا مطلب یہ ہے کہ خریداریہ کہہ دے کہ میں جس چیز پر ہاتھ رکھ دوں وہ اتنے روپے کی میری ہوگی اور نجش سے مراد دھوکہ ہے۔

(۸۲۳۵) وَقَالَ الْعُمَاءُ جَرُّهَا جَبَّارٌ وَالْبُرُّ جَبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَّارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ

(۸۲۳۵) اور جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو پائے کا زخم رازیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رازیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رازیگاں ہے، اور وہ دینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۸۲۳۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ آتَا أَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ يَجْعَرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَإِذَا قَامَ مِنَ السُّجُودَيْنِ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ [صححه

البخارى (۷۹۵)] [انظر: ۹۸۳۶].

(۸۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے اعتبار سے میں تم سب سے زیادہ نبی ﷺ کے مشابہ ہوں، نبی ﷺ جب



سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ كَيْتَ تَوْرَبْنَا وَالْكَ الْحَمْدُ كَيْتَ، جَب رُكُوعٌ مِثْلُ جَاتِ، يَارُكُوعٌ سَ سَرَاخَاتِ يَادُومَرِي رُكُوعِ كَيْتَ لَيْتَ كُفْرَ هُوَتِ تَوَهْرُ مَوْعٍ پُرَكْبِيرِ كَيْتَ۔

(۸۲۳۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ مِنْ بَنِي آدَمَ يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ يَأْصِبُهُ إِلَّا مَوْتِمَ وَابْنَهَا [راجع: ۷۸۶۶].

(۸۲۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان اپنی انگلی سے کچھ کے لگاتا ہے لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کے ساتھ ایسا نہیں ہوا۔

(۸۲۳۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى مَا وَرَائِي كَمَا أَنْظُرُ إِلَى مَا بَيْنَ يَدَيَّ فَسَوُّوا صُفُوفَكُمْ وَأَحْسِنُوا رُكُوعَكُمْ وَسُجُودَكُمْ [راجع: ۷۱۹۸].

(۸۲۳۸) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے اپنے آگے اور سامنے کی چیزیں دیکھ رہا ہوتا ہوں، اس لئے تم اپنی صفیں سیدھی رکھا کرو اور اپنے رُکوع و سجود کو خوب اچھی طرح ادا کیا کرو۔

(۸۲۳۹) وَيَا سُنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْتَهُمِنَ رِجَالٍ مِنْ حَوْلِ الْمَسْجِدِ لَا يَشْهَدُونَ الْعِشَاءَ أَوْ لَأَحْرَقَنَ حَوْلَ بُيُوتِهِمْ بِحُزْمِ الْحَطَبِ [انظر: ۷۷].

(۸۲۳۹) اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسجد کے ارد گرد رہنے والے جو لوگ نماز عشاء میں نہیں آتے، وہ نماز ترک کرنے سے باز آ جائیں، ورنہ میں ان کے گھروں کے پاس لکڑیوں کے گٹھے جمع کر کے انہیں آگ لگا دوں گا۔

(۸۲۴۰) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى مَسْجِدِهِ فَرَجُلٌ تَكْتُبُ حَسَنَةً وَالْآخَرَى تَمْحُو سَيِّئَةً [انظر: ۱۰۲۰۶، ۹۵۷۲].

(۸۲۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو شخص اپنے گھر سے میری مسجد کے لئے نکلے تو اس کے ایک قدم پر نیکی لکھی جاتی ہے اور دوسرا قدم اس کے گناہ مٹاتا ہے۔

(۸۲۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمْرَةَ يَعْنِي الزِّيَّاتِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُنَادِيَ مَعَ ذَلِكَ إِنْ لَكُمْ أَنْ تَحْبُوا فَلَا تَمُوتُوا أَبَدًا وَإِنْ لَكُمْ أَنْ تَصْحُوا فَلَا تَسْقُمُوا أَبَدًا وَإِنْ لَكُمْ أَنْ تَشْبُوا فَلَا تَهْرَمُوا أَبَدًا وَإِنْ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا فَلَا تَبْأَسُوا أَبَدًا قَالَ يَتَنَادُونَ بِهَذِهِ الْأَرْبَعَةِ [انظر: ۱۱۳۵۲].

(۸۲۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اہل جنت میں یہ منادی

کر دی جائے گی کہ تم زندہ رہو گے، کبھی نہ مرو گے، ہمیشہ تندرست رہو گے، کبھی بیمار نہ ہو گے، ہمیشہ جوان رہو گے، کبھی بوڑھے نہ ہو گے، ہمیشہ نعمتوں میں رہو گے، کبھی غم نہ دیکھو گے یہ چار انعامات منادی کر کے سنائیں جائیں گے۔

(۸۲۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَارٍ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ وَقَالَ لَنَا وَاللَّهِ مَا خَلَقَ اللَّهُ مُؤْمِنًا يَسْمَعُ بِي وَلَا يَرَانِي إِلَّا أَحَبَّنِي قُلْتُ وَمَا عَلِمْتُكَ بِذَلِكَ يَا أبا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ أُمَّي كَانَتْ امْرَأَةً مُشْرِكَةً وَإِنِّي كُنْتُ أَدْعُوهَا إِلَى الْإِسْلَامِ وَكَانَتْ تَأْتِي عَلَيَّ فَدَعَوْتُهَا يَوْمًا فَاسْمَعْتَنِي فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكْرَهَ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَدْعُو أُمَّي إِلَى الْإِسْلَامِ وَكَانَتْ تَأْتِي عَلَيَّ وَإِنِّي دَعَوْتُهَا الْيَوْمَ فَاسْمَعْتَنِي فَبِكَ مَا أَكْرَهَ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَهْدِيَ أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اهْدِ أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَخَرَجْتُ أَعْدُو أَبْشَرُهَا بِدُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا آتَيْتُ الْبَابَ إِذَا هُوَ مُجَافٍ وَسَمِعْتُ خُصْخُصَةَ الْمَاءِ وَسَمِعْتُ خَشْفَ رِجْلِ بَعِي وَقَعَهَا فَقَالَتْ يَا أبا هُرَيْرَةَ كَمَا أَنْتَ نَمَّ فَتَحَتْ الْبَابَ وَقَدْ لَبَسَتْ دِرْعَهَا وَعَجَلَتْ عَنْ حِمَارِهَا فَقَالَتْ إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْكِي مِنَ الْفَرَحِ كَمَا بَكَيْتُ مِنَ الْحُزْنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْشِرْ فَقَدْ اسْتَجَابَ اللَّهُ دُعَاكَ وَقَدْ هَدَى أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يُحِبَّنِي أَنَا وَأُمَّي إِلَى عِبَادَةِ الْمُؤْمِنِينَ وَيُحِبَّهُمْ إِلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ عِبِيدَكَ هَذَا وَأُمَّهُ إِلَى عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ وَحَبِّبُهُمْ إِلَيْهِمَا فَمَا خَلَقَ اللَّهُ مُؤْمِنًا يَسْمَعُ بِي وَلَا يَرَانِي أَوْ يَرَى أُمَّي إِلَّا وَهُوَ يُحِبُّنِي

(۸۲۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بخدا! اللہ جس مومن کو پیدا کرتا ہے اور وہ میرے متعلق سنتا ہے یا مجھے دیکھتا ہے تو مجھ سے محبت کرنے لگتا ہے، راوی نے پوچھا کہ اے ابو ہریرہ! آپ کو اس کا علم کیسے ہوا؟ فرمایا دراصل میری والدہ مشرک عورت تھیں، میں انہیں اسلام کی طرف دعوت دیتا تھا لیکن وہ ہمیشہ انکار کر دیتی تھیں، ایک دن میں نے انہیں دعوت دی تو میرے کانوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ایسی بات سننا پڑی جو مجھے ناگوار گذری، میں روتا ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنی والدہ کو اسلام کی طرف دعوت دیتا تھا اور وہ ہمیشہ انکار کر دیتی تھیں، آج میں نے انہیں دعوت دی تو میرے کانوں کو آپ کے متعلق ایسی بات سننا پڑی جو مجھے ناگوار گذری، آپ اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ماں کو ہدایت عطا فرمادے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء فرمادی کہ اے اللہ! ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ماں کو ہدایت عطا فرما، میں دوڑتا ہوا نکلتا کہ اپنی والدہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء کی بشارت دوں، جب میں گھر کے دروازے پر پہنچا تو وہ اندر سے بند تھا، مجھے پانی گرنے کی آواز آئی اور پاؤں کی آہٹ محسوس ہوئی، والدہ نے اندر سے کہا کہ ابو ہریرہ! تھوڑی دیر کے رہو، تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلا تو وہ اپنی قمیص پہن چکی

تھیں اور جلدی سے دوپٹہ اوڑھ لیا تھا، مجھے دیکھتے ہی کہنے لگیں اِنِّي اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ یہ سنتے ہی میں نبی ﷺ کی خدمت میں دوبارہ خوشی کے آنسو لیے حاضر ہوا جیسے پہلے غم کے مارے رو رہا تھا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! مبارک ہو، اللہ نے آپ کی دعاء قبول کر لی، اور ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت نصیب فرمادی۔

پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ اپنے مؤمن بندوں کے دل میں میری اور میری والدہ کی محبت پیدا فرماوے اور ان کی محبت ان دونوں کے دلوں میں ڈال دے، چنانچہ نبی ﷺ نے دعاء فرمادی کہ اے اللہ اپنے مؤمن بندوں کے دل میں اپنے اس بندے اور اس کی والدہ کی محبت پیدا فرما اور ان کی محبت ان کے دلوں میں پیدا فرما، اس کے بعد اللہ نے جو مؤمن بھی پیدا کیا اور وہ میرے بارے میں سنتا یا مجھے دیکھتا ہے یا میری والدہ کو دیکھتا ہے تو وہ مجھ سے محبت کرنے لگتا ہے۔

(۸۲۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرَّبِيُّ حَدَّثَنَا حَبِوَةُ وَابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ يَتِيمٌ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ صَلَّيْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ فَقَالَ مَتَى قَالَ عَامَ غُرُورٍ نَجِدُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقَامَتْ مَعَهُ طَائِفَةٌ وَطَائِفَةٌ أُخْرَى مُقَابِلَةً الْعُدُوِّ ظُهُورُهُمْ إِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرُوا جَمِيعًا الَّذِينَ مَعَهُ وَالَّذِينَ يُقَابِلُونَ الْعُدُوِّ ثُمَّ رَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْعَةً وَاحِدَةً ثُمَّ رَكَعَتْ مَعَهُ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيهِ ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامَ مُقَابِلَةَ الْعُدُوِّ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي مَعَهُ فَذَهَبُوا إِلَى الْعُدُوِّ فَقَابَلُوهُمْ وَأَقْبَلَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي كَانَتْ مُقَابِلَةَ الْعُدُوِّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ كَمَا هُوَ ثُمَّ قَامُوا فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْعَةً أُخْرَى وَرَكَعُوا مَعَهُ وَسَجَدُوا مَعَهُ ثُمَّ أَقْبَلَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي كَانَتْ تُقَابِلُ الْعُدُوِّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ وَمَنْ تَبِعَهُ ثُمَّ كَانَ التَّسْلِيمُ فَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَسَلَّمُوا جَمِيعًا فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْعَتَانِ وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ رُكْعَتَانِ رُكْعَتَانِ

(۸۲۶۳) ایک مرتبہ مروان بن حکم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز خوف پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! مروان نے پوچھا کب؟ انہوں نے فرمایا غزوہ نجد کے سال اور وہ اس طرح کہ نبی ﷺ نماز عصر کے لئے کھڑے ہوئے، ایک گروہ آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور دوسرا دشمن کے مد مقابل، جس کی پشت قبلہ کی طرف تھی، نبی ﷺ نے تکبیر کہی اور سب لوگوں نے ”جو نبی ﷺ کے ساتھ نماز میں شریک تھے یا دشمن سے قتال کر رہے تھے“ تکبیر کہی، پھر نبی ﷺ نے ایک رکوع کیا، پھر سجدہ کیا، پھر سجدہ کیا تو پیچھے والے گروہ نے بھی سجدہ کیا، دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا۔ پھر نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور ساتھ والا گروہ بھی کھڑا ہو گیا، یہ لوگ دشمن سے جا کر لڑنے لگے اور دشمن کے مد مقابل جو

گروہ لڑ رہا تھا وہ یہاں آ گیا، انہوں نے سب سے پہلے رکوع سجدہ کیا اور نبی ﷺ کھڑے رہے، جب وہ کھڑے ہوئے تو نبی ﷺ نے انہیں دوسری رکعت پڑھائی اور انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ رکوع سجدہ کیا، پھر دشمن کا مد مقابل گروہ بھی آ گیا اور اس نے پہلے رکوع سجدہ کیا، نبی ﷺ اور دیگر مقتدی بیٹھے رہے، پھر سلام پھیر دیا گیا، نبی ﷺ نے سلام پھیرا تو سب نے اکٹھے ہی سلام پھیر دیا، اس طرح نبی ﷺ کی بھی دو رکعتیں ہوئیں اور ہر گروہ کی بھی دو دو رکعتیں ہوئیں۔

(۸۲۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو هَالِيَةَ وَأَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْغِفَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُ الْحَرِيرَ مِنَ الشَّيْبِ فَيَنْزِعُهُ  
(۸۲۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اریشی کپڑوں کا پیچھا کرتے تھے اور انہیں اتار دیتے تھے۔

(۸۲۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَتْ عَلَيْهِ سِتُونَ سَنَةً فَقَدْ أَعْدَرَ اللَّهُ إِلَيْهِ فِي الْعُمُرِ [راجع: ۷۶۹۹].

(۸۲۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ نے ساٹھ سال تک زندگی عطاء فرمائی ہو، اللہ اس کا عذر پورا کر دیتے ہیں۔

(۸۲۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكِّمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ مَا فِي رَجُلٍ شُحُّ هَلِيعٍ وَجِنَّ خَالِعٍ [راجع: ۷۶۹۷].

(۸۲۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان میں سب سے بدترین چیز بے صبرے پن کے ساتھ بخل اور حد سے زیادہ بزدل ہونا ہے۔

(۸۲۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَلَا يَرُدُّهُ فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمَلِ طِيبُ الرَّائِحَةِ  
(۸۲۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کے سامنے خوشبو پیش کی جائے، اسے وہ رد نہیں کرنی چاہئے کیونکہ اس کا بوجھ ہلکا اور مہک عمدہ ہوتی ہے۔

(۸۲۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُرَيْرَةَ مَوْلَى مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يُدْكِرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةَ فَمَحَمَلٌ مِنْ عَلْوِهَا وَحَمَلٌ فِي قَبْرِهَا وَقَعَدَ حَتَّى يُؤَذَّنَ لَهُ آبَ بَقِيرٍ أَطْنِ مِنْ الْأَجْرِ كُلِّ قَبْرٍ مِثْلُ  
أَحْمَدُ [انظر: ۱۰۸۸۷].

(۸۲۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی جنازہ کے ساتھ شریک ہو، اسے کدھادے، قبر میں مٹی ڈالے اور دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہے اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۸۲۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ تَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعَارِفِيُّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَبِي نُعَيْمَةَ عَنْ أَبِي عَشْمَانَ مُسْلِمٍ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَجْوَءْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ اسْتَشَارَهُ أَخُوهُ الْمُسْلِمَ فَأَشَارَ عَلَيْهِ بِغَيْرِ رُشْدٍ فَقَدْ خَانَهُ وَمَنْ أَلْفَى بِغَيْرِ غَيْرٍ تَبَّتْ لِإِنَّمَا إِنَّهُ عَلَى مَنْ أَلْفَاهُ

(۸۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری طرف ایسی بات منسوب کرے جو میں نے نہ کہی ہو، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے، جس شخص سے اس کا مسلمان بھائی کوئی مشورہ مانگے اور وہ اسے درست مشورہ نہ دے تو اس نے خیانت کی، اور جس شخص کو غیر مستند فتویٰ دے دیا گیا ہو، اس کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہے۔

(۸۲۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِي حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِيءٍ وَحُمَيْدُ بْنُ هَانِيءٍ وَ النُّعْلَوَانِيُّ عَنْ أَبِي عَشْمَانَ مُسْلِمٍ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيَكُونُ لِي آخِرُ الزَّمَانِ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يُحَدِّثُونَكُمْ مَا لَمْ تَسْمَعُوا بِهِ أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ فَلْيَأْتِكُمْ وَإِيَّاهُمْ

(۸۲۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب آخر زمانے میں میری امت میں کچھ ایسے لوگ آئیں گے جو تمہارے سامنے ایسی احادیث بیان کریں گے جو تم نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباؤ اجداد نے، ایسے لوگوں سے اپنے آپ کو بچانا اور ان سے دور رہنا۔

(۸۲۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ أَصْوَاتَ الدِّيَكَةِ لِإِنِّهَا رَأَتْ مَلَكًا فَاسْأَلُوا اللَّهَ وَارْعَبُوا إِلَيْهِ وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهَائِقَ الْحَمِيرِ لِإِنِّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا فَاسْتَعِيدُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ مَا رَأَتْ [راجع: ۸۰۵۰].

(۸۲۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم (رات کے وقت) مرغ کی ہانگ سنو تو یاد رکھو کہ اس نے کسی فرشتے کو دیکھا ہوگا اس لئے اس وقت سے اللہ اس کے فضل کا سوال کرو، اور جب (رات کے وقت) گدھے کی آواز سنو تو اس نے شیطان کو دیکھا ہوگا اس لئے اللہ سے شیطان کے شر سے پناہ مانگا کرو۔

(۸۲۵۲) حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۸۰۵۰].

(۸۲۵۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۲۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَمَانَا بِاللَّيْلِ فَلَيْسَ مِنَّا

(۸۲۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کو ہم پر تیر اندازی کرے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۸۲۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ حُجْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهِ وَيُسَمِّتَهُ إِذَا عَطَسَ وَإِنْ دَعَاهُ أَنْ يُجِيبَهُ وَإِذَا مَرَضَ أَنْ يُعَوِّدَهُ وَإِذَا مَاتَ أَنْ يَشْهَدَهُ وَإِذَا غَابَ أَنْ يُنْصَحَ لَهُ

(۸۲۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں ① ملاقات ہوتو سلام کرے ② چھینے تو اس کا جواب دے ③ دعوت دے تو قبول کرے ④ بیمار ہوتو عیادت کرے ⑤ جائے تو جنازے میں شرکت کرے ⑥ پیٹھ پیچھے اس کی خیر خواہی کرے۔

(۸۲۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ حُجْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى سُلَيْمَانَ الْخَيْرِ قَالَ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُرِيدُ أَنْ يَمْنَحَكَ كَلِمَاتٍ تَسْأَلُهُنَّ الرَّحْمَنُ إِلَيْهِ فِيهِنَّ وَتَدْعُو بِهِنَّ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةَ إِيْمَانٍ وَإِيْمَانًا فِي خُلُقِي حَسَنٍ وَنَجَاحًا يَتَّبِعُهُ فَلَاحٌ بَعْنِي وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا قَالَ أَبِي وَهُنَّ مَرْفُوعَةٌ فِي الْكِتَابِ يَتَّبِعُهُ فَلَاحٌ وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا

(۸۲۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو جو سلمان الخیر کے نام سے مشہور تھے، وصیت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ کے نبی تمہیں چند کلمات کا تحفہ دینا چاہتے ہیں جن کے ذریعے تم رحمان سے سوال کر سکو، اس کی طرف اپنی رغبت ظاہر کر سکو اور رات دن ان کلمات کے ذریعے اسے پکارا کرو، چنانچہ تم یوں کہا کرو کہ اے اللہ! میں تجھ سے ایمان کی درستگی کی درخواست کرتا ہوں، ایمان کے ساتھ حسن اخلاق اور ایسی کامیابی جس میں دارین کی فلاح آجائے، چاہتا ہوں، اور آپ سے آپ کی رحمت، عافیت، مغفرت اور رضامندی کا طلب گار ہوں۔

(۸۲۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ سَعَةً فَلَمْ يُضِغْ فَلَا يَصْرَبَنَّ مُصَلِّئًا

(۸۲۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس گنجائش ہو اور وہ پھر بھی قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عید گاہ کے قریب بھی نہ آئے۔

(۸۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا زَالَ لِهَذَا الْأَمْرِ أَوْ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ عَصَابَةٌ عَلَى

(۸۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا زَالَ لِهَذَا الْأَمْرِ أَوْ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ عَصَابَةٌ عَلَى

(۸۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا زَالَ لِهَذَا الْأَمْرِ أَوْ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ عَصَابَةٌ عَلَى

(۸۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا زَالَ لِهَذَا الْأَمْرِ أَوْ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ عَصَابَةٌ عَلَى

(۸۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا زَالَ لِهَذَا الْأَمْرِ أَوْ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ عَصَابَةٌ عَلَى



الْحَقُّ وَلَا يَضُرُّهُمْ خِلَافٌ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ

(۸۲۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک جماعت دین کے معاملے میں ہمیشہ حق پر رہے گی اور کسی مخالفت کرنے والے کی مخالفت اسے نقصان نہ پہنچا سکے گی، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے۔

(۸۲۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ قَالَ قَالَ أَبُو خَيْرَةَ لَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ مِنْ ذُكُورٍ أُمَّتِي فَلَا يَدْخُلُ الْحَمَامَ إِلَّا بِمَنْزَرٍ وَمَنْ تَمَنَّاهُ تَمَنَّاهُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ مِنْ إِنَاثِ أُمَّتِي فَلَا تَدْخُلُ الْحَمَامَ

(۸۲۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے مردوں میں سے جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ تہبند کے بغیر حمام میں نہ جایا کرے، اور میری امت کی عورتوں میں سے جو خاتون اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، وہ حمام میں بالکل نہ جایا کرے۔

(۸۲۵۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبَّاسِ الْجُسَيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ سُورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ ثَلَاثِينَ آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتَّى غُفِرَ لَهُ وَهِيَ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ [راجع: ۷۹۶۲].

(۸۲۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کریم میں سے تیس آیات پر مشتمل ایک سورت ایسی ہے جس نے ایک آدمی کے حق میں سفارش کی حتیٰ کہ اس کی بخشش ہوگئی اور وہ سورہ ملک ہے۔

(۸۲۶۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ تَفَرَّجَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ نَائِلُ الشَّامِيِّ أَيُّهَا الشَّيْخُ حَدَّثَنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ يُفْضَى فِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ اسْتَشْهَدَ فَأَتَى بِهِ فَعَرَفَهُ نِعْمَهُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ وَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ قَاتَلْتُ فِيكَ حَتَّى قَاتَلْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَرِيءٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَيُسْحَبُ عَلَيَّ وَجْهِهِ حَتَّى أَلْقَى فِي النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَأَتَى بِهِ لِيُعَرَفَهُ نِعْمَهُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ مَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ فِيكَ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْآنَ فَقَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ لِيُقَالَ هُوَ عَالِمٌ فَقَدْ قِيلَ وَقَرَأْتُ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ هُوَ قَارِءٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَيُسْحَبُ عَلَيَّ وَجْهِهِ حَتَّى أَلْقَى فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهِ فَأَتَى بِهِ فَعَرَفَهُ نِعْمَهُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ مَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ مَا تَرَكَتُ مِنْ سَبِيلٍ تَحِبُّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهَا إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ فَعَلْتَ ذَلِكَ لِيُقَالَ هُوَ جَوَادٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَيُسْحَبُ عَلَيَّ وَجْهِهِ حَتَّى أَلْقَى فِي النَّارِ

(۸۲۶۰) سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مجلس درس ختم ہوئی اور لوگ چھٹ گئے تو

ناقل شامی نام کے ایک شخص نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ حضرت! ہمیں کوئی ایسا حدیث سنا بیئے جو آپ نے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے جن لوگوں کا فیصلہ ہوگا وہ تین قسم کے لوگ ہوں گے، ایک تو وہ آدمی جو شہید ہوگا، اسے لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس پر اپنے انعامات گنوائے گا، وہ ان سب کا اعتراف کرے گا، اللہ پوچھے گا کہ پھر تو نے کیا عمل سرانجام دیا؟ وہ عرض کرے گا کہ میں نے آپ کی راہ میں جہاد کیا حتیٰ کہ میں شہید ہو گیا، اللہ فرمائے گا کہ تو جھوٹ بولتا ہے، تو نے اس لئے قتال کیا تھا کہ تجھے ”بہادر“ کہا جائے سو وہ کہا جا چکا، اس کے بعد حکم ہوگا اور اسے چہرے کے بل گھسیٹتے ہوئے لے جا کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

دوسرا وہ آدمی جس نے علم سیکھا اور سکھایا ہوگا اور قرآن پڑھ رکھا ہوگا، اسے لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کے سامنے اپنے انعامات شمار کر دے گا اور وہ ان سب کا اعتراف کرے گا، اللہ پوچھے گا کہ تو نے کیا عمل سرانجام دیا؟ وہ کہے گا کہ میں نے علم حاصل کیا اور تیری رضا کے لئے دوسروں کو سکھایا اور تیری رضا کے لئے قرآن پڑھا، اللہ فرمائے گا کہ تو جھوٹ بولتا ہے، تو نے علم اس لئے حاصل کیا تھا کہ تجھے ”عالم“ کہا جائے، سو وہ کہا جا چکا، اور تو نے قرآن اس لئے پڑھا تھا کہ تجھے ”قاری“ کہا جائے، سو وہ کہا جا چکا، اس کے بعد حکم ہوگا اور اسے بھی چہرے کے بل گھسیٹتے ہوئے لے جا کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

تیسرا وہ آدمی ہوگا جس پر اللہ نے کسادگی فرمائی اور اسے ہر قسم کا مال عطاء فرمایا ہوگا، اسے لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کے سامنے اپنے انعامات شمار کر دے گا اور وہ ان سب کا اعتراف کرے گا، اللہ پوچھے گا کہ پھر تو نے ان میں کیا عمل سرانجام دیا؟ وہ عرض کرے گا کہ میں نے کوئی ایسا موقع نہیں چھوڑا جس میں خرچ کرنا آپ کو پسند ہو اور میں نے اس میں خرچ نہ کیا ہو، اللہ فرمائے گا کہ تو جھوٹ بولتا ہے، تو نے یہ کام اس لئے کیا تھا کہ تجھے بڑا سخاوت مند کہا جائے، سو وہ کہا جا چکا، اس کے بعد حکم ہوگا اور اسے بھی چہرے کے بل گھسیٹتے ہوئے جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔

(۸۲۶۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلْنَا غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِذَا فَتَحَ اللَّهُ الْخَيْفَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ

(۸۲۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کل ہم ان شاء اللہ فتح ہونے کی صورت میں خیف بن کنانہ میں پڑاؤ کریں گے جہاں قریش کے لوگوں نے کفر پر ایک دوسرے کے ساتھ قسمیں کھائی تھیں۔

(۸۲۶۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لِللُّوْطِ إِنَّهُ أَوَى إِلَى رُكْنِي شَدِيدٍ

(۸۲۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ حضرت لوط رضی اللہ عنہ کی مغفرت فرمائے، وہ ایک ”مضبوط ستون“ کی پناہ ڈھونڈ رہے تھے۔

(۸۲۶۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَانِ لَهُمَا جَاءَ الذَّنْبُ فَأَخَذَ أَحَدُ الْإِبْنَيْنِ فَتَحَاكَمَا إِلَى دَاوُدَ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى فَخَرَجَتَا فَدَعَاهُمَا سُلَيْمَانُ فَقَالَ هَاتُوا السِّكِّينَ أَشَقُّهُ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرَى يَرْحَمَكَ اللَّهُ هُوَ ابْنُهَا لَا تَشْفُهُ فَقَضَى بِهِ لِلصُّغْرَى قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنْ عَلِمْنَا مَا السِّكِّينُ إِلَّا يَوْمَئِذٍ وَمَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْمُدْيَةَ [صححه البخارى (۳۴۲۷)، ومسلم (۱۷۲۰)]. [انظر: ۸۴۶۱].

(۸۲۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو عورتیں تھیں، ان کے ساتھ ان کے دو بیٹے بھی تھے، اچانک کہیں سے ایک بھیڑیا آیا اور ایک لڑکے کو اٹھا کر لے گیا، وہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر حضرت داؤد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں، انہوں نے یہ فیصلہ فرمادیا کہ جو بچہ رہ گیا ہے وہ بڑی والی کا ہے، وہ دونوں وہاں سے نکلیں تو حضرت سلیمان ﷺ نے انہیں بلا لیا، اور فرمانے لگے کہ چھری لے کر آؤ، میں اس بچے کو دو حصوں میں تقسیم کر کے تمہیں دے دیتا ہوں، یہ سن کر چھوٹی والی کہنے لگی کہ اللہ آپ پر رحم فرمائے، یہ اسی کا بچہ ہے (کم از کم زندہ تو رہے گا) آپ اسے دو حصوں میں تقسیم نہ کریں، چنانچہ حضرت سلیمان ﷺ نے چھوٹی والی کے حق میں فیصلہ کر دیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بخدا! چھری کے لئے عربی میں ”سکین“ کا لفظ ہمارے علم میں اسی دن آیا، اس سے پہلے ہم اسے ”مدیہ“ کہتے تھے۔

(۸۲۶۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَنَ إِبرَاهِيمُ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ بَعْدَمَا آتَتْ عَلَيْهِ نَمْلُونَ سَنَةً وَاخْتَنَ بِالْقُدُومِ مُخَفَّفَةً (۸۲۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے اسی سال کی عمر میں اپنے نختے کیے، جس جگہ نختے کیے اس کا نام ”قدوم“ تھا۔

(۸۲۶۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ لَاتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ صَدَقَةٌ فَأَخْرَجَ صَدَقَتَهُ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ زَانِيَةٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصَدِّقُ اللَّيْلَةَ عَلَى زَانِيَةٍ وَقَالَ لَاتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْرَجَ صَدَقَتَهُ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ سَارِقٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصَدِّقُ اللَّيْلَةَ عَلَى سَارِقٍ ثُمَّ قَالَ لَاتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْرَجَ الصَّدَقَةَ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ غَنِيِّ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصَدِّقُ اللَّيْلَةَ عَلَى غَنِيِّ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى سَارِقٍ وَعَلَى زَانِيَةٍ وَعَلَى غَنِيِّ قَالَ فَأَيُّ فَعِيلٍ لَهُ أَمَّا صَدَقَتُكَ فَقَدْ تَقَبَّلْتُ أَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا يَعْنِي أَنْ تَسْتَعِفَّ بِهِ وَأَمَّا السَّارِقُ فَلَعَلَّ أَنْ يَسْتَعْفِيَ بِهِ وَأَمَّا الْغَنِيُّ فَلَعَلَّ أَنْ يُعْتَبَرَ فَيُفِيقَ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ [انظر: ۸۵۸۶].

(۸۲۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ایک شخص نے کہا کہ میں آج کی رات صدقہ دوں گا چنانچہ وہ صدقہ کا مال لے کر نکلا اور انجانے میں ایک زانیہ عورت کے ہاتھ میں دے آیا صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات

ایک زانیہ عورت کو خیرات ملی، وہ شخص کہنے لگا کہ آج رات میں پھر صدقہ دوں گا چنانچہ دوسری رات کو پھر وہ صدقہ کا مال لے کر نکلا اور ایک چور کے ہاتھ میں رکھ آیا، صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات ایک چور کو خیرات کا مال ملا، اس شخص نے کہا کہ میں آج پھر صدقہ دوں گا چنانچہ (تیسری رات کو) وہ صدقہ کا مال لے کر پھر نکلا اور انجانے میں ایک دولت مند کو دے آیا صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات ایک مال دار کو صدقہ ملا، وہ شخص کہنے لگا کہ الہی تیرا شکر ہے کہ چور کو زانیہ کو اور دولت مند شخص کو (میرا صدقہ کا مال دلویا، ہاتھ کے ذریعہ) اس سے کہا گیا کہ تیرا صدقہ قبول ہو گیا تو نے جو چور کو صدقہ دیا تو اس کی وجہ سے شاید وہ چوری سے دست کش ہو جائے، اور زانیہ کو جو تو نے صدقہ دیا تو ممکن ہے اس کی وجہ سے وہ زنا کاری چھوڑ دے، باقی دولت مند بھی ممکن ہے کہ اس سے نصیحت حاصل کرے اور اللہ تعالیٰ نے جو مال اس کو عطا فرمایا ہے اس کو راہ خدا میں خرچ کرے۔

(۸۲۶۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ تَأْكُلُهُ الْأَرْضُ إِلَّا عَجَبَ الدَّنْبِ فَإِنَّهُ مِنْهُ خُلِقَ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ

(۸۲۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین ابن آدم کا سارا جسم کھا جائے گی سوائے ریڑھ کی ہڈی کے کہ اسی سے انسان پیدا کیا جائے گا اور اسی سے اس کی ترکیب ہوگی۔

(۸۲۶۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَعَبِلَ مَعَ ابْنِ جَمِيلٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَالْعَبَّاسِ عَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ مَا نَقَمَ ابْنُ جَمِيلٍ إِلَّا أَنَّهُ أَنْ كَانَ فَهَيَّرًا فَأَغْنَاهُ اللَّهُ وَأَمَّا خَالِدٌ فَإِنَّكُمْ تَظْلِمُونَ خَالِدًا لَقَدْ أَحْبَبَسَ أَذْرَاعَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ فَهِيَ عَلَيَّ وَمِثْلَهَا ثُمَّ قَالَ أَمَا عَلِمْتُمْ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنُو أَبِيهِ [انظر: ۸۲۶۸]

(۸۲۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا، کسی نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا کہ ابن جمیل، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے زکوٰۃ ادا نہیں کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن جمیل سے یہی چیز تو ناراض کرتی ہے کہ وہ پہلے تنگ دست تھے، پھر اللہ نے انہیں مال و دولت عطا فرمایا (اور اب وہ زکوٰۃ ادا نہیں کر رہے) باقی رہے خالد، تو تم ان پر ظلم کرتے ہو کیونکہ انہوں نے تو اپنی زرہیں بھی راہ خدا میں وقف کر رکھی ہیں، اور باقی رہے عباس رضی اللہ عنہ تو وہ میرے ذمے ہیں، پھر فرمایا کیا یہ بات تمہارے علم میں نہیں کہ انسان کا چچا اس کے باپ کے مرتبے میں ہوتا ہے۔

(۸۲۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۸۲۶۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۳۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ خَارِجٍ يَخْرُجُ يَعْنِي مِنْ بَيْتِهِ إِلَّا بِيَدِهِ رَايَةٌ بِإِثْنَانِ رَايَةٌ بِيَدِ مَلِكٍ وَرَايَةٌ بِيَدِ شَيْطَانٍ فَإِنْ خَرَجَ لِمَا يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اتَّبَعَهُ الْمَلَكُ بِرَايَتِهِ فَلَمْ يَزَلْ تَحْتَ رَايَةِ الْمَلِكِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ وَإِنْ خَرَجَ لِمَا يُسْخِطُ اللَّهُ اتَّبَعَهُ الشَّيْطَانُ بِرَايَتِهِ فَلَمْ يَزَلْ تَحْتَ رَايَةِ الشَّيْطَانِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ

(۸۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بھی کوئی شخص اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اس کے دروازے پر دو جھنڈے ہوتے ہیں، ایک جھنڈا فرشتے کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور دوسرا شیطان کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ اگر وہ اللہ کی رضا والے عمل کے لئے نکلتا ہے تو فرشتہ اپنا جھنڈا لے کر اس کے پیچھے پیچھے روانہ ہو جاتا ہے اور وہ گھر لوٹنے تک فرشتے کے جھنڈے تلے ہوتا ہے، اور اگر وہ اللہ کی ناراضگی والے عمل کے لئے نکلتا ہے تو شیطان اپنا جھنڈا لے کر اس کے پیچھے روانہ ہو جاتا ہے اور وہ گھر واپس آنے تک شیطان کے جھنڈے تلے رہتا ہے۔

(۸۳۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ الْمُجِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

(۸۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے اور کروانے والے دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۸۳۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُؤَدَّنَ الْحُقُوقُ إِلَى أَهْلِهَا حَتَّى تَقَادَ الشَّاةُ الْجَمَاءُ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۷۲۰۳]

(۸۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے ”جس نے اسے سینگ مارا ہوگا“ بھی قصاص دلوا لیا جائے گا۔

(۸۳۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ [صححه مسلم (۲۹۵۶)، وابن حبان (۶۸۷)]. [انظر: ۹۰۴۳، ۱۰۲۹۳]

(۸۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا مؤمن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

(۸۳۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَ الْمُفْرَدُونَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ الْمُفْرَدُونَ قَالَ الَّذِينَ يَهْتَرُونَ لِي ذِكْرَ اللَّهِ

(۸۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”مفردوں“ سبقت لے گئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! مفردوں کو کون لوگ ہوتے ہیں؟ فرمایا جو اللہ کے ذکر میں مشغول رہتے ہیں۔

(۸۲۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ وَكَانَ فِي كِتَابِ أَبِي وَطُولُهُ سِتُونَ ذِرَاعًا فَلَا أُدْرِي حَدَّثَنَا بِهِ أَمْ لَا

(۸۲۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے (میرے والد صاحب کی کتاب میں یہ بھی تھا کہ ”حضرت آدم علیہ السلام کا قد ساٹھ ہاتھ تھا“ اب مجھے معلوم نہیں کہ انہوں نے ہم سے یہ بیان کیا تھا یا نہیں؟)۔

(۸۲۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ ضَمُّصِمِ بْنِ جَوْسِ الْيَمَامِيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ يَا يَمَامِيُّ لَا تَقُولَنَّ لِرَجُلٍ وَاللَّهِ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ أَوْ لَا يُدْخِلُكَ اللَّهُ الْجَنَّةَ أَبَدًا قُلْتُ يَا أبا هُرَيْرَةَ إِنَّ هَذِهِ لَكَلِمَةٌ يَقُولُهَا أَحَدُنَا لِأَخِيهِ وَصَاحِبِهِ إِذَا غَضِبَ قَالَ فَلَا تَقُلْهَا لِإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ فِي نَبِيِّ إِسْرَائِيلَ رَجُلَانِ كَانَ أَحَدُهُمَا مُجْتَهِدًا فِي الْعِبَادَةِ وَكَانَ الْآخَرُ مُسْرِفًا عَلَى نَفْسِهِ فَكَانَا مَتَاخِبِينَ لَكَانَ الْمُجْتَهِدُ لَا يَزَالُ يَرَى الْآخَرَ عَلَى ذَنْبٍ فَيَقُولُ يَا هَذَا أَفْصِرْ فَيَقُولُ خَلْنِي وَرَبِّي أَيْعِثْتَ عَلَيَّ رَقِيبًا قَالَ إِلَى أَنْ رَأَاهُ يَوْمًا عَلَى ذَنْبٍ اسْتَعْظَمَهُ فَقَالَ لَهُ وَيَحْكَ أَفْصِرْ قَالَ خَلْنِي وَرَبِّي أَيْعِثْتَ عَلَيَّ رَقِيبًا قَالَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ أَوْ لَا يُدْخِلُكَ اللَّهُ الْجَنَّةَ أَبَدًا قَالَ أَحَدُهُمَا قَالَ بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهِمَا مَلَكًا فَقَبِضَ أَرْوَاحَهُمَا وَاجْتَمَعَا فَقَالَ لِلْمَلَكِ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِي وَقَالَ لِلْآخَرِ اكُنْتُ بِي عَالِمًا اكُنْتُ عَلَى مَا فِي يَدِي خَازِنًا اذْهَبُوا بِهِ إِلَى النَّارِ قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ لَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ أَوْ بَقَّتْ دُنْيَاهُ وَآخِرَتُهُ [النظر: ۸۷۳۴].

(۸۲۷۵) ضمضم بن جوس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے یمای! کسی آدمی کے متعلق یہ ہرگز نہ کہنا کہ بخدا! تیری بخشش کبھی نہیں ہوگی، یا اللہ تجھے کبھی جنت میں داخل نہیں کرے گا، میں نے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ! یہ تو ہم میں سے ہر شخص غصہ کے وقت اپنے بھائی اور ساتھی سے کہہ دیتا ہے؟ فرمایا لیکن تم پھر بھی نہ کہنا کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بنی اسرائیل میں دو آدمی تھے، ان میں سے ایک بڑا عبادت گزار اور دوسرا بہت گناہگار تھا، دونوں میں بھائی چارہ تھا، عبادت گزار جب بھی دوسرے شخص کو گناہ کرتے ہوئے دیکھتا تو اس سے کہتا کہ اس سے باز آ جا، لیکن وہ جواب دیتا کہ تو مجھے اور میرے رب کو چھوڑ دے، کیا تو میرا نگران بنا کر بھیجا گیا ہے؟ عبادت گزار نے یہ کہہ دیا کہ بخدا! تیری کبھی بخشش نہ ہوگی، یا اللہ تجھے کبھی جنت میں داخل نہیں کرے گا۔

اللہ نے ان دونوں کے پاس ملک الموت کو بھیجا اور اس نے دونوں کی روح قبض کر لی، اور وہ دونوں اللہ کے حضور اکٹھے ہوئے، اللہ نے گناہگار سے فرمایا کہ تم نے اپنے بھائی کو گناہ کرنے سے باز رکھا، لیکن وہ جواب دیتا کہ تو مجھے اور میرے رب کو چھوڑ دے، کیا تو میرا نگران بنا کر بھیجا گیا ہے؟ عبادت گزار نے یہ کہہ دیا کہ بخدا! تیری کبھی



فیصلوں کو جانتا تھا؟ کیا تو میرے قبضے میں موجود چیزوں پر قادر ہو گیا تھا؟ اسے جہنم میں لے جاؤ، نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو القاسم (رضی اللہ عنہ) کی جان ہے، اس نے صرف ایک کلمہ ایسا بولا جس نے اس کی دنیا و آخرت کو تباہ و برباد کر دیا۔

(۸۲۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَلْحَبُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ مِنْ أَهْلِ قَبَاءَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ طَالَتْ بِكُمْ مُدَّةٌ أَوْ شَكَّ أَنْ تَرَوْا قَوْمًا يَتَدُونُ فِي سَخِطِ اللَّهِ وَيَبْرُؤُونَ فِي لَعْنَةِ اللَّهِ فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلَ أَذْنَابِ الْبَعْرِ

(۸۲۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تمہاری عمر لمبی ہوئی تو عنقریب تم ایک ایسی قوم کو دیکھو گے جس کی صبح اللہ کی نارنگی میں اور شام اللہ کی لعنت میں ہوگی، اور ان کے ہاتھوں میں گائے کی دسوں کی طرح ڈنڈے ہوں گے۔

(۸۲۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عُرِضَ لَهُ شَيْءٌ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَسْأَلَهُ فَلْيَقْبَلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَأَلَ اللَّهُ إِلَيْهِ [راجع: ۷۹۰۸].

(۸۲۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ بن مانگے کچھ مال و دولت عطا فرما دے تو اسے قبول کر لینا چاہئے، کیونکہ یہ رزق ہے جو اللہ نے اس کے پاس بھیجا ہے۔

(۸۲۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مُمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي إِذَا رَأَيْتُكَ طَابَتْ نَفْسِي وَفَرَّتْ عَيْنِي فَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ قَالَتْ كُلُّ شَيْءٍ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْمَاءِ قَالَ أَنْبِئْنِي بِأَمْرِ إِذَا أَخَذْتُ بِهِ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ أَفْسِ السَّلَامَ وَأَطْعِمِ الطَّعَامَ وَصِلِ الْأَرْحَامَ وَصَلِّ وَالنَّاسُ نِيَامٌ ثُمَّ ادْخُلِ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ [راجع: ۷۹۱۹].

(۸۲۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جب میں آپ کو دیکھتا ہوں تو میرا دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور آنکھوں کو قرار آ جاتا ہے، آپ مجھے ہر چیز کی اصل بتائیے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہر چیز پانی سے پیدا کی گئی ہے، میں نے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی چیز بتا دیجئے کہ اگر میں اسے تمہام لوں تو جنت میں داخل ہو جاؤں؟ نبی ﷺ نے فرمایا سلام پھیلاؤ، طعام کھلاؤ، صلہ رحمی کرو اور راتوں کو جس وقت لوگ سو رہے ہوں تم قیام کرو اور سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۸۲۷۹) حَدَّثَنَا يَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مُمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُكَ طَابَتْ نَفْسِي وَفَرَّتْ عَيْنِي فَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ قَدْ ذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۷۹۱۹].

(۸۲۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۲۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَوْدُودٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ هَذَا الْمَسْجِدَ فَبَزَقَ أَوْ تَنَخَّمَ أَوْ تَنَخَّعَ فَلْيَحْفَرُ فِيهِ وَلْيَبْعِدْ فَلْيَدْفِنُهُ لِإِنَّ لَمْ يَفْعَلْ لَفِي نُوبِهِ ثُمَّ لِيَخْرُجَ بِهِ [راجع: ۷۰۲۲].

(۸۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو کر ناک صاف کرنا یا تھوکانا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ دور چلا جائے اور اسے دفن کر دے، اگر ایسا نہ کر سکے تو اپنے کپڑے میں تھوک لے۔

(۸۲۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُرِيدَ مَالَهُ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقَتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ [راجع: ۶۸۲۹].

(۸۲۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کا مال ناحق اس سے چھیننے کی کوشش کی جائے اور وہ اس کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

(۸۲۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مِنْ تَمْرٍ لَجَعَلْتُهُ فِي مِكَتَلٍ لَنَا لَعَلَّفَنَاهُ فِي سَقْفِ الْبَيْتِ فَلَمْ نَأْكُلْ مِنْهُ حَتَّى كَانَ آخِرُهُ أَصَابَهُ أَهْلُ الشَّامِ حَيْثُ أَغَارُوا عَلَى الْمَدِينَةِ

(۸۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ کھجوریں عطا فرمائیں، میں نے اسے ایک تھیلی میں رکھ لیا، اور اس تھیلی کو اپنے گھر کی چھت میں لٹکالیا، ہم اس میں سے کھجور نکال کر کھاتے رہتے (لیکن وہ کم نہ ہوتیں) لیکن جب شام والوں نے مدینہ منورہ پر حملہ کیا تو وہ ان کے ہاتھ لگ گئی۔

(۸۲۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَبِيبٌ يَعْنِي الْمُعَلَّمُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّانِي الْمَجْلُودُ لَا يَنْجَحُ إِلَّا بِمِثْلِهِ

(۸۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوڑوں سے پٹا ہوا زانی اپنے ہی جیسے رشتے سے نکاح کرتا ہے۔

(۸۲۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَقَمْتُ بِالْمَدِينَةِ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ سَنَةً فَقَالَ لِي ذَاتَ يَوْمٍ وَنَحْنُ عِنْدَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ لَقَدْ رَأَيْتَنَا وَمَا لَنَا يَا بْنَ إِلَّا الْبِرَادُ الْمَفْتَقَةُ وَإِنَّ لِيَأْتِي عَلَيَّ أَحَدِنَا الْيَأْتِي مَا يَجِدُ طَعَامًا يُقِيمُ بِهِ صُلبَهُ حَتَّى إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لِيَأْخُذُ الْحَجَرَ فَيَشُدُّهُ عَلَيَّ أَحْمَصِ بَطْنِهِ ثُمَّ يَشُدُّهُ بِنُوبِهِ لِيُقِيمَ بِهِ صُلبَهُ لَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَنَا تَمْرًا فَأَصَابَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِثْلَ سَبْعِ تَمْرَاتٍ فِيهِنَّ حَشْفَةٌ فَمَا سَرَّ لِي أَنْ لِي مَكَانَهَا تَمْرَةٌ جَيِّدَةٌ قَالَ قُلْتُ لِمَ قَالَ تَشَدُّ لِي مِنْ مَضْعِي قَالَ فَقَالَ لِي مِنْ أَنْ أَتَيْتُ قُلْتُ مِنَ الشَّامِ قَالَ فَقَالَ لِي هَلْ رَأَيْتَ حَجَرَ مُوسَى قُلْتُ وَمَا حَجَرُ

مُوسَى قَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالُوا لِمُوسَى قَوْلًا تَحْتَ نِيَابِهِ فِي مَذَاكِرِهِ قَالَ فَوَضَعَ نِيَابَهُ عَلَى صَخْرَةٍ وَهُوَ يَغْتَسِلُ قَالَ فَسَعَتْ نِيَابُهُ قَالَ فَتَبِعَهَا فِي آثَرِهَا وَهُوَ يَقُولُ يَا حَجَرُ أَلْقِ نِيَابِي حَتَّى آتَتْ بِهِ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فَرَأَوْا مُسْتَوِيًا حَسَنَ الْخَلْقِ فَلَجَبَهُ ثَلَاثَ لَجَبَاتٍ فَوَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَوْ كُنْتُ نَظَرْتُ لَرَأَيْتُ لَجَبَاتِ مُوسَى فِيهِ

(۸۲۸۳) عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں ایک سال تک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی رفاقت میں رہا ہوں، ایک دن جب کہ ہم حجرہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے قریب تھے، وہ مجھ سے کہنے لگے کہ میں نے اپنے آپ پر وہ وقت بھی دیکھا ہے کہ ہمارے پاس سوائے پھٹی پرانی چادروں کے کوئی دوسرے کپڑے نہ ہوتے تھے، اور ہم پر کئی کئی دن ایسے گزر جاتے تھے کہ اتنا کھانا بھی نہ ملتا تھا جس سے کمر سیدھی ہو جائے، حتیٰ کہ ہم لوگ اپنے پیٹ پر پتھر باندھ لیتے تھے اور اس کے اوپر کپڑا باندھ لیتے تھے تاکہ اسی کے ذریعے کمر سیدھی ہو جائے۔

ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان کچھ بھجوریں تقسیم فرمائیں اور ہم میں سے ہر ایک کے حصے میں سات سات بھجوریں آئیں جن میں ایک بھجور گدر بھی تھی، مجھے اس کی جگہ عمدہ بھجور ملنے کی کوئی تمنا نہ پیدا ہوئی، میں نے پوچھا، کیوں؟ فرمایا مجھے چبانے میں دشواری ہوتی، پھر مجھ سے فرمایا تم کہاں سے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا شام سے، فرمایا کیا تم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا پتھر دیکھا ہے؟ میں نے پوچھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا کیسا پتھر؟

فرمایا کہ ایک مرتبہ بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شرمگاہ کے متعلق انتہائی نازیبا باتیں کہیں، ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے غسل کرنے کے لیے اپنے کپڑے اتار کر ایک پتھر پر رکھے، وہ ان کے کپڑے لے کر بھاگ گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے ”اے پتھر! میرے کپڑے دے دے، اے پتھر! میرے کپڑے دے دے“ کہتے ہوئے دوڑے، یہاں تک کہ وہ پتھر بنی اسرائیل کے پاس پہنچ کر رک گیا، انہوں نے دیکھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام تو بالکل تندرست ہیں اور ان کی جسامت بھی انتہائی عمدہ ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے غصے میں آ کر اس پتھر پر تین ضربیں لگائیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ کی جان ہے، اگر میں اسے دیکھ پاتا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ضربوں کے نشان بھی نظر آ جاتے۔

(۸۲۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَرْقَدٌ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَكْذَبَ النَّاسِ الصَّوْغُونَ وَالصَّبَاغُونَ

(۸۲۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑھ کر جھوٹے لوگ رنگریز اور زرگر ہوتے ہیں۔

(۸۲۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ تَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَبَادَرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالذَّجَالِ وَالذَّخَانَ وَدَابَّةَ الْأَرْضِ وَخَوِيصَّةَ أَحَدِكُمْ وَأَمْرَ الْعَامَةِ قَالَ عَفَّانٌ فِي حَدِيثِهِ وَكَانَ قَتَادَةُ إِذَا قَالَ وَأَمْرَ

الْعَامَّةَ قَالَ وَأَمَرَ السَّاعَةَ [انظر: ۹۶۲۷].

(۸۲۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھ واقعات رونما ہونے سے قبل اعمال صالحہ میں سبقت کر لو، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا خروج، دھواں چھا جانا، دابہ الارض کا خروج، تم میں سے کسی خاص آدمی کی موت، یا سب کی عمومی موت۔

(۸۲۸۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَدِّي سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَلَاكُ أُمَّتِي عَلَى يَدِ غِلْمَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ مَرَّوَانُ وَهُوَ مَعَنَا فِي الْحَلْفَةِ قَبْلَ أَنْ يَلِيَ شَيْئًا فَلَعَنَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ غِلْمَةٌ قَالَ وَآمَّا وَاللَّهِ لَوْ أَشَاءُ أَقُولُ بَنُو فُلَانٍ وَبَنُو فُلَانٍ لَفَعَلْتُ قَالَ فَمَقَمْتُ أَخْرَجُ آتَا مَعَ أَبِي وَجَدْتِي إِلَى مَرَّوَانَ بَعْدَمَا مَلَكَوْا فَإِذَا هُمْ يَبَايَعُونَ الصَّبِيَّانَ مِنْهُمْ وَمَنْ يَبَايِعْ لَهُ وَهُوَ فِي خِرْقَةٍ قَالَ لَنَا هَلْ عَسَى أَصْحَابُكُمْ هَؤُلَاءِ أَنْ يَكُونُوا الَّذِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ أَنَّ هَذِهِ الْمَلُوكَ يُشْبِهُ بَعْضُهَا بَعْضًا [صححه البخاری ۳۶۰۵]

(۸۲۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لوٹروں کے ہاتھوں ہوگی، یہ حدیث سن کر مروان نے ”جو ہمارے ساتھ درس حدیث کے حلقے میں بیٹھا ہوا تھا اور ابھی گورنر نہیں بنا تھا“ کہا کہ ان لڑکوں پر اللہ کی لعنت ہو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا اگر میں چاہوں تو ان کے قبیلوں کے نام تک بتا سکتا ہوں، راوی کہتے ہیں کہ جب مروان گورنر بن گیا تو میں اپنے والد اور دادا کے ساتھ روانہ ہوا، وہ لوگ بچوں سے بھی بیعت لے رہے تھے اور جس کے لئے بیعت لے رہے تھے وہ ایک چادر میں لپٹا ہوا تھا، اس نے ہم سے کہا کہ شاید تمہارے ان ساتھیوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بادشاہوں کے متعلق ایک حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہو کہ یہ ایک دوسرے کے مشابہہ ہیں۔

(۸۲۸۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّهَدَاءُ خَمْسَةٌ الْمُطْمُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْفِرْقُ وَصَاحِبُ الْهَذْمِ وَالشَّهِيدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاری ۵۳]، ومسلم (۱۹۱۴). [انظر: ۱۰۹۱۰].

(۸۲۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہداء پانچ طرح کے لوگ ہیں، طاعون میں مبتلا ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے، دریا میں غرق ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، گر کر مرنا بھی شہادت ہے اور جہاد فی سبیل اللہ میں مارا جانا بھی شہادت ہے۔

(۸۲۸۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِمِيزَانِهِ فَإِنَّ

الشَّيْطَانُ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ [اخرجه النسائي في الكبرى (٦٧٤٥)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد محتمل للتحسين. [انظر: ٨٥٧٤].

(٨٢٨٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب بھی کھانا کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور دائیں ہاتھ سے پیئے، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے۔

(٨٢٩٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ يَذْكُرُونَ الْكُفَاةَ وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ جَدِرِيُّ الْأَرْضِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُفَاةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَا وَهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السَّمِّ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح بما قبله (ابن ماجه: ٣٤٥٥، الترمذی: ٢٠٦٨). قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف. قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف. ثم هو منقطع. [راجع: ٧٩٨٩].

(٨٢٩٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے تو وہ اس درخت کے بارے اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے تھے جو سطح زمین سے ابھرتا ہے اور اسے قرار نہیں ہوتا، چنانچہ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارے خیال میں وہ کھسی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھسی تو ”من“ (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہری شفاء ہے۔

(٨٢٩١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةَ حَتَّى يَأْخُذَ أُمَّتِي مَا أَخَذَ الْأُمَّمَ وَالْقُرُونُ قَبْلَهَا شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمَا فَعَلْتَ فَارِسَ وَالرُّومَ قَالَ وَهَلْ النَّاسُ إِلَّا أَوْلِيكَ [صححه البخاری (٧٣١٩)]. [انظر: ٨٣٢٢، ٨٤١٤، ٨٧٩١، ٨٧٩٢].

(٨٢٩١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میری امت گذشتہ امتوں والے اعمال میں باشت باشت بھراور گزر بھرتلا نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا جیسے فارس اور روم کے لوگوں نے کیا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو کیا ان کے علاوہ بھی پہلے کوئی لوگ گذرے ہیں؟

(٨٢٩٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَبُو سَلَمَةَ قَالَا لَنَا سَلِيمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الرَّجُلَ يَلْبَسُ لُبْسَةَ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةَ تَلْبَسُ لُبْسَةَ الرَّجُلِ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ٤٠٩٨)].

(٨٢٩٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کا لباس پہننے والے مردوں اور مردوں کا لباس پہننے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۸۲۹۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ سَفَرًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي قَالَ أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ارْزُوقْ لَهٗ الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ [صححه ابن حبان (۲۶۹۲)، والحاكم (۹۸/۲)، وحسنه الترمذی. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۳۴۴۵، ابن ماجه: ۲۷۷۱)].

[انظر: ۱۰۱۶۸، ۹۷۲۲، ۸۳۶۷].

(۸۲۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، وہ سفر پر جانا چاہ رہا تھا، کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرما دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی اور ہر بلندی پر تکبر کہنے کی وصیت کرتا ہوں، جب اس شخص نے واپسی کے لیے پشت پھیری تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! اس کے لئے زمین کو لپیٹ دے اور سفر کو آسان فرما۔

(۸۲۹۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذَّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ [راجع: ۸۰۳۹].

(۸۲۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں فقر و فاقہ، قلت اور ذلت سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اور اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

(۸۲۹۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ نَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْتَلِمَ الرَّابِحُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَاعِدُ عَلَى الْكَثِيرِ [صححه البخاری (۶۲۳۳)، ومسلم (۲۱۶۰)]. [انظر: ۱۰۶۳۲].

(۸۲۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاہئے کہ سوار پیدل کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ کو سلام کریں۔

(۸۲۹۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَأَبُو الْمُنْذِرِ قَالَا تَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ زُفَرِ بْنِ صَعْصَعَةَ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَقُولُ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا إِنَّهُ لَيْسَ يَبْقَى بَعْدِي مِنَ النَّبِيِّ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ

(۸۲۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز سے فارغ ہو کر صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف رخ کر کے بیٹھے تو فرماتے کہ تم میں سے کسی نے آج رات کوئی خواب تو نہیں دیکھا؟ میرے بعد نبوت کا کوئی جزو ”سوائے اچھے خوابوں کے“ باقی نہیں رہا۔

(۸۲۹۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي لَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ



قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرِي جَبْرِيلُ بِرَفْعِ الصَّوْتِ فِي الْإِهْلَالِ فَإِنَّهُ مِنْ شَعَائِرِ الْحَجِّ

(۸۲۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جبریل نے مجھے بلند آواز سے تلبیہ پڑھنے کا حکم پہنچایا ہے کیونکہ تلبیہ شعائر حج میں سے ہے۔

(۸۲۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو سُوَيْدٍ بْنُ غَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ لَمْ تُحَسِّنْ لِبَشَرٍ إِلَّا لِيُوشَعَ لِيَأْتِيَ سَارًا إِلَى بَيْتِ الْمُقَدَّسِ

(۸۲۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سوائے حضرت یوشع علیہ السلام کے اور کسی کے لئے سورج کو مجسوم نہیں کیا گیا، ان کے ساتھ یہ واقعہ ان دنوں میں پیش آیا تھا جب انہوں نے بیت المقدس کی طرف پیش قدمی کی تھی۔

(۸۲۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو سُوَيْدٍ بْنُ غَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ [راجع: ۷۴۲۱]

(۸۲۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص حصول علم کے راستے پر چلتا ہے، اللہ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرمادیتا ہے۔

(۸۳۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو سُوَيْدٍ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَزُورًا فَانْتَهَبَهَا النَّاسُ فَغَادَى مُنَادِيهِ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنِ النَّهْبِ فَجَاءَ النَّاسُ بِمَا أَخَذُوا فَاقْسَمَهُ بَيْنَهُمْ

(۸۳۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ایک اونٹ ذبح کیا، لوگ اسے چھین چھین کر لے گئے، اس پر نبی ﷺ کے منادی نے یہ منادی کر دی کہ اللہ اور اس کے رسول تمہیں لوٹ مار سے منع کرتے ہیں، چنانچہ لوگوں نے جو گوشت لیا تھا، وہ سب واپس لے آئے اور نبی ﷺ نے اسے ان کے درمیان تقسیم فرمادیا۔

(۸۳۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو سُوَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَاهِرُوا الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ وَلَا الرَّجُلُ الرَّجُلَ

(۸۳۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے، اسی طرح کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایسا نہ کرے۔

(۸۳۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو سُوَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا كَامِلٌ يَعْنِي أَبَا الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ مُؤَدِّنًا كَانَ يُؤَدِّنُ لَهُمْ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّدُوا بِاللَّهِ مِنْ رَأْسِ السَّبْعِينَ وَإِمَارَةِ الصَّبِيَّانِ

(۸۳۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ستر کی دہائی اور بچوں کی حکومت سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۸۲.۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا كَامِلُ أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ رَأْسِ السَّبْعِينَ وَمِنْ إِمَارَةِ الصَّبِيَّانِ

(۸۳۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ستر کی رہائی اور بچوں کی حکومت سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۸۲.۲) وَقَالَ لَا تَذْهَبِ الدُّنْيَا حَتَّى تَصِيرَ لِلْكَعْبِ ابْنِ لُكَيْجٍ

(۸۳۰۳ م) اور فرمایا دنیا اس وقت تک فناء نہ ہوگی جب تک کہ زمام حکومت کینہ ابن کینہ کے ہاتھ میں نہ آجائے۔

(۸۲.۴) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا كَامِلٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تَعَارُ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعَارُ وَاللَّهُ أَعْيَرُ مِنِّي وَمِنْ غَيْرِهِ نَهَى عَنْ الْفَوَاحِشِ

(۸۳۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا آپ بھی غیرت کھاتے ہیں؟ فرمایا بخدا! میں سب سے زیادہ غیرت کھاتا ہوں، اور اللہ مجھ سے زیادہ باغیرت ہے، اور اسی وجہ سے اس نے بے حیائی کے کاموں سے منع کیا ہے۔

(۸۲.۵) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَأَبُو الْمُنْدَبِرِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ تَنَا كَامِلٌ قَالَ تَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْهَبِ الدُّنْيَا حَتَّى تَصِيرَ لِلْكَعْبِ ابْنِ لُكَيْجٍ قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو حَتَّى

تَصِيرَ لِلْكَعْبِ ابْنِ لُكَيْجٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ لِلْكَعْبِ ابْنِ لُكَيْجٍ وَقَالَ الْأَسْوَدُ يَعْنِي الْمُتَّهَمَ ابْنَ الْمُتَّهَمِ [راجع: ۳۸۰۳ م]

(۸۳۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا اس وقت تک فناء نہ ہوگی جب تک کہ زمام حکومت کینہ ابن کینہ کے ہاتھ میں نہ آجائے۔

(۸۲.۶) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ حَدَّثَنَا كَامِلٌ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُكْتَبِينَ هُمُ الْأَرْدَلُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا قَالَ كَامِلٌ بِيَدِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ [انظر: ۹۴۱۷، ۸۶۸۳]

(۸۳۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مال و دولت کی ریل چلنے والے لوگ ہی ذلیل ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں۔

(۸۲.۷) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا أَعْلَمُ شَكَ مُوسَى قَالَ ذَرَارِيُّ الْمُسْلِمِينَ فِي الْجَنَّةِ يَكْفُلُهُمْ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

(۸۳۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں مسلمانوں کے بچوں کی کفالت حضرت ابراہیم علیہ السلام فرماتے ہیں۔

(۸۲.۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ عَادَهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ طِبَّتْ وَتَبَوَّأَتْ مِنَ الْجَنَّةِ مَنزِلًا [صححه ابن حبان (۲۹۶۱)]. وقال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: حسن (ابن ماجه: ۱۴۴۳، الترمذی: ۲۰۰۸). [انظر: ۸۶۳۶، ۸۵۱۷].

(۸۳۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات یا بیمار پرسی کے لیے جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو کامیاب ہو گیا اور تونے جنت میں اپنا ٹھکانہ بنا لیا۔

(۸۲۰۹) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ قَامَ يَصَلِّيَ فَجَهَرَ بِصَلَاتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ حُذَافَةَ لَا تَسْمِعْنِي وَأَسْمِعْ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ [اخرجه البيهقي: ۱۶۲/۲. اسنادہ ضعیف].

(۸۳۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو اس میں اونچی آواز سے قراءت کرنے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن حذافہ! مجھے نہ سناؤ، اپنے پروردگار کو سناؤ۔

(۸۳۱۰) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ قَالَ خَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ بِلَا آذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ حَظَبْنَا وَدَعَا اللَّهُ وَحَوْلَ وَجْهَهُ نَحْوَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَهُ ثُمَّ قَلْبَ رِدَاءَهُ فَجَعَلَ اللَّيْمَنَ عَلَى اللَّيْسَرِ وَاللَّيْسَرِ عَلَى اللَّيْمَنِ

(۸۳۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ نماز استسقاء کے لئے باہر نکلے، اور بغیر آذان و اقامت کے ہمیں دور کھتیں پڑھائیں، پھر خطبہ ارشاد فرمایا اور اللہ سے دعاء کرتے رہے، اور اپنا چہرہ قبیلہ کی جانب پھیر لیا، ہاتھ بلند کر لیے، تھوڑی دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر پلٹ لی اور دائیں کونے کو بائیں کندھے پر اور بائیں کونے کو دائیں کندھے پر رکھ لیا۔

(۸۳۱۱) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ أَحَقُّ بِالشُّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذْ قَالَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أُولَئِمُ تُؤْمِنُ قَالَ بَلَىٰ وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ لَوْطًا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السُّجْنِ مَا لَبِثْتُ يَوْسُفُ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ [صححه البخاری (۲۳۸۷)، ومسلم (۱۰۱)].

(۸۳۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ شک کرنے کے ہم حقدار ہیں، کیونکہ انہوں نے فرمایا تھا کہ پروردگار! مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کس طرح زندہ کرے گا؟ اللہ نے فرمایا کیا تم ایمان نہیں لائے؟ عرض کیا کیوں نہیں، لیکن میں اپنے دل کو مطمئن کرنا چاہتا ہوں، نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں حضرت لوط

ﷺ پر، وہ ایک ”مضبوط ستون“ کی پناہ ڈھونڈ رہے تھے، اور اگر میں اتنا عرصہ جیل میں رہتا جتنا عرصہ حضرت یوسف علیہ السلام نے رہا ہے تو میں آنے والے کی پیشکش کو قبول کر لیتا۔

(۸۳۱۳) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ قَالَ لَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ يَدْخُلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا يَنْجِيهِ مِنَ النَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ وَهْبٌ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا [راجع: ۷۲۰۲].

(۸۳۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل کر کے جہنم سے نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ کہہ کر آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے اشارہ فرمایا۔

(۸۳۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ فِي الْبُؤْلِ [وحكى الترمذى فى ((العلل المفردة)) عن البخارى: انه حديث صحيح. قال الألبانى: صحيح (ابن ماجه: ۳۴۸)]. [انظر: ۹۰۲۱، ۹۰۴۷].

(۸۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکثر عذاب قبر پیشاب کی چھنٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(۸۳۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا رُزَيْقُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ أَبِي سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهَزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ بِالسَّمَاءِ يَعْنِي ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ

(۸۳۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء کی نماز میں سورہ بروج اور سورہ طارق کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۸۳۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عُبَادٍ السُّدُوسِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُهَزَّمِ يَحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُقْرَأَ بِالسَّمَوَاتِ فِي الْعِشَاءِ

(۸۳۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء کی نماز میں لفظ سماء سے شروع ہونے والی سورتوں کی تلاوت کا حکم دیتے تھے۔

(۸۳۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا وَرَضِيَ لَكُمْ ثَلَاثًا رَضِيَ لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَأَنْ تَنْصَحُوا لَوْلَاةِ الْأَمْرِ وَكَرِهَ لَكُمْ قَيْلٌ وَقَالَ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ [صححه مسلم (۱۷۱۵)، وابن حبان (۳۳۸۸)]. [انظر: ۸۷۰۳، ۸۷۸۵].

(۸۳۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے تمہارے لیے تین باتوں کو ناپسند اور تین باتوں کو پسند

کیا ہے، پسند تو اس بات کو کیا ہے کہ تم صرف اس ہی کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو، اور حکمرانوں کے خیر خواہ رہو، اور ناپسند اس بات کو کیا ہے کہ زیادہ قیل و قال کی جائے، مال کو ضائع کیا جائے اور کثرت سے سوال کیے جائیں۔

(۸۳۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَانِمًا وَعَنْ الشَّرْبِ مِنْ فِي السَّقَاءِ وَأَنْ يَمْنَعَ الرَّجُلُ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشْبَةً فِي حَائِطِهِ [راجع: ۷۱۰۳، ۷۱۰۴]۔

(۸۳۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے، مشکیزے سے منہ لگا کر پانی پینے سے اور پڑوسی کو اپنی دیوار پر لکڑی رکھنے سے روکنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۸۳۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شَهْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ وَفَدَّ عَبْدُ قَيْسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ امْرِئٍ حَسِيبٌ نَفْسِهِ لِيَشْرَبَ كُلُّ قَوْمٍ فِيمَا بَدَأَ لَهُمْ [راجع: ۸۰۲۸]۔

(۸۳۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب بنو عبد القیس کا وفد آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شخص اپنے اپنے نفس کا خود محاسب ہے، اور ہر قوم ان برتنوں میں نیب بنا سکتی ہے جو انہیں مناسب معلوم ہوں۔

(۸۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُفْقَةً لِيَهَا جَرَسٌ [راجع: ۷۵۵۶]۔

(۸۳۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتابیا گھنٹیاں ہوں۔

(۸۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنَا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ [راجع: ۸۰۲۹]۔

(۸۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عاص بن وائل کے دونوں بیٹے (ہشام اور عمرو) مؤمن ہیں۔

(۸۳۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ [صححه مسلم (۲۶۱۲)]۔ [انظر: ۸۴۲۲، ۸۴۲۳، ۹۷۹۸]۔

(۸۳۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(۸۳۲۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُفَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَبِعَنَّ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ وَبَاعًا قَبَاعًا حَتَّىٰ لَوْ دَخَلُوا جَحْرَ صَبٍّ لَدَخَلْتُمُوهُ

قَالُوا وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلَ الْكِتَابِ قَالَ لَمَنْ [راجع: ۸۲۹۱].

(۸۳۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم لوگ گذشتہ امتوں والے اعمال میں بالشت بالشت بھر اور گز گز بھر بتلا ہو جاؤ گے، حتیٰ کہ اگر وہ کسی گوہ کے سوراخ میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی داخل ہو جاؤ گے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ اہل کتاب؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اور کون؟

(۸۳۲۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي بَنْبِنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى لَأَمِّ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَحْمَدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَقَالَ خَلَقَ اللَّهُ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ وَخَلَقَ الْجِبَالَ فِيهَا يَوْمَ الْآحَادِ وَخَلَقَ الشَّجَرَ فِيهَا يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ وَخَلَقَ الْمَكْرُوهَ يَوْمَ الثَّلَاثِ وَخَلَقَ النُّورَ يَوْمَ الْآرْبَعَاءِ وَبَتَّ فِيهَا الدَّوَابَّ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَخَلَقَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَعْدَ الْعَصْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ آخِرَ الْخَلْقِ فِي آخِرِ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ الْجُمُعَةِ فِيمَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى اللَّيْلِ [صححه ابن حبان (۶۱۶۱)]، ومسلم (۲۷۸۹)، وقال ابن كثير: هذا الحديث من غرائب ((صحيح مسلم))، وقد تكلم عليه ابن المديني والبحاري.

(۸۳۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا اللہ نے ہفتہ کے دن مٹی کو پیدا فرمایا، اتوار کے دن پہاڑوں کو، پیر کے دن درختوں کو، منگل کے دن ناپسندیدہ امور اور بدھ کے دن نور کو پیدا کیا اور جمعرات کے دن اس میں جانداروں کو بسایا، جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق فرمائی، یہ آخری تخلیق تھی جو جمعہ کی آخری ساعتوں میں عصر اور رات کے درمیان وجود میں آئی۔

(۸۳۲۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ عُمَرَ بْنِ الْمُسَيْبِ حَدَّثَنِي أَبُو زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي دَارَ قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَدُونَهُمْ دَارٌ قَالَ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ تَأْتِي دَارَ فُلَانٍ وَلَا تَأْتِي دَارَنَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنَّ فِي دَارِكُمْ كَلْبًا قَالُوا لَأَنَّ فِي دَارِهِمْ سِنُورًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ السُّنُورَ سُبُعٌ

(۸۳۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے گھر تشریف لے جاتے تھے، ان کے پیچھے بھی ایک گھر تھا، ان لوگوں پر یہ بات گراں گذری اور وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ فلاں کے گھر تو تشریف لاتے ہیں، ہمارے گھر تشریف نہیں لاتے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ تمہارے گھر میں کتا ہے، وہ کہنے لگے کہ ان لوگوں کے گھر میں بھی تو بلی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلی (ایسا) درندہ ہے (جو رحمت کے فرشتوں کو آنے سے نہیں روکتا)

(۸۳۲۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُبْرَمَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُعْدَى شَيْءٌ شَيْئًا لَا يُعْدَى شَيْءٌ شَيْئًا لَأَنَّ قَالَ فَقَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّفْقَةَ تَكُونُ بِمَشْفَرِ النَّعْمِ أَوْ بِعَجْهِ قَسْمًا أَلْبَابًا حَرَبًا قَالَ فَسَكَّتْ سَاعَةٌ



فَقَالَ مَا أَعْدَى الْأَوَّلِ لَا عَدُوِّي وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةً خَلَقَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ فَكَتَبَ حَيَاتَهَا وَمَوْتَهَا وَمُصِيبَاتَهَا وَرَزَقَهَا [اخرجه الحميدى (۱۱۷)]. قال شعيب: [صحيح].

(۸۳۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، ایک دیہاتی کہنے لگا کہ پھر اونٹوں کا کیا معاملہ ہے جو صحراء میں ہرنوں کی طرح چوکڑیاں بھرتے ہیں، اچانک ان میں ایک خارش آونٹ شامل ہو جاتا ہے اور سب کو خارش زدہ کر دیتا ہے؟ نبی ﷺ نے کچھ دیر خاموش رہ کر اس سے پوچھا کہ اس پہلے اونٹ کو خارش کہاں سے لگی؟ کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، صفر کا مہینہ منحوس نہیں ہوتا اور کھوپڑی سے کیڑا نکلنے کی کوئی حقیقت نہیں ہے، اللہ نے ہر انسان کو پیدا کیا ہے، اور اس کی زندگی موت، مصیبت اور رزق سب لکھ دیا ہے۔

(۸۳۳۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَحَقُّ مِنِّي بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ قَالَ أُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أَتَبَاكَ [صححه البخارى (۵۹۷۱)، ومسلم (۲۵۴۸)]. [انظر: ۹۲۰۷، ۹۰۷۰].

(۸۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت ﷺ میں یہ سوال پیش کیا کہ لوگوں میں عمدہ رفاقت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہارے والد۔

(۸۳۳۷) حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ بُرَاهِيمَ قَالَ تَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِرْمُ الْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِثْلُ أُحُدٍ وَعَرَضُ جِلْدِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا وَقَعْدُهُ مِثْلُ وِرْقَانٍ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ مِثْلُ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ الرَّبْدَةِ [صححه الحاكم فى ((المستدرک)) ۵۹۵/۴]. قال شعيب: [استاده حسن].

(۸۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن کافر کی ایک ڈاڑھ احد پہاڑ کے برابر ہوگی، اور اس کی کھال کی چوڑائی ستر گز ہوگی، اور اس کی ران ”ورقان“ پہاڑ کے برابر ہوگی اور جہنم میں اس کے بیٹھنے کی جگہ میرے اور ربذہ کے درمیانی فاصلے جتنی ہوگی۔

(۸۳۳۸) حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ بُرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا أَشْرَفُ مِنَ الْآخَرِ فَعَطَسَ الشَّرِيفُ فَلَمْ يُحْمَدِ اللَّهُ فَلَمْ يُسَمِّهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ فَعَحِمَدَ اللَّهُ فَسَمَّتهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ الشَّرِيفُ عَطَسْتُ عِنْدَكَ فَلَمْ تُسَمِّتْنِي وَعَطَسَ هَذَا عِنْدَكَ فَسَمَّتهُ قَالَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا ذَكَرَ اللَّهُ فَذَكَرْتَهُ وَإِنَّكَ نَسِيتَ اللَّهُ فَنَسَيْتَكَ

(۸۳۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک مجلس میں دو آدمیوں کو چھینک آئی، ان میں سے ایک دوسرے کی نسبت زیادہ معزز تھا، لیکن اس نے چھینکنے کے بعد ”الحمد للہ“ نہیں کہا لہذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جواب نہیں دیا، اور دوسرے نے الحمد للہ کہا، لہذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جواب دے دیا، وہ آدمی کہنے لگا کہ مجھے چھینک آئی تو آپ نے جواب نہیں دیا اور اسے چھینک آئی تو آپ نے اسے جواب دے دیا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے اللہ کو یاد کیا تھا چنانچہ میں نے بھی اسے یاد رکھا اور تم نے اسے بھلا دیا لہذا میں نے بھی تمہیں بھلا دیا۔

(۸۳۲۹) حَدَّثَنَا رُوْحٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ ظَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكِّمِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا الْقَاسِمِ الصَّادِقَ الْمُصَدِّقَ يَقُولُ هَلَاكُ أُمَّتِي عَلَى رُؤُوسِ عِلْمَةٍ أَمْرَاءَ سُفَهَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۷۸۵۸]

(۸۳۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مروان بن حکم کو حدیث سناتے ہوئے فرمایا کہ میں نے ابو القاسم ”جو کہ صادق و مصدوق تھے“ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لوگوں کے ہاتھوں ہوگی۔

(۸۳۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ قَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوْا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ وَقَالَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُّوْا مِنَ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ ثُمَّ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَعَدَّتْ بِالْحَرَامِ فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذَلِكَ

(۸۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو! اللہ پاکیزہ ہے اور پاکیزہ چیزوں ہی کو قبول کرتا ہے، اور اس نے عام مسلمانوں کو بھی وہی حکم دیا ہے جو پیغمبروں کو دیا ہے، چنانچہ ارشاد ہے ”اے رسولو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک اعمال کرو، میں تمہارے اعمال کو جانتا ہوں“ اور فرمایا ”اے ایمان والو! ہماری دی ہوئی پاکیزہ چیزیں کھایا کرو۔“

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے آدمی کا ذکر کیا جو طویل سفر کر کے آیا ہو، اس کے بال بکھرے ہوئے ہوں، گردوغبار سے وہ اٹا ہوا ہو، اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا اٹھا کر ”یارب، یارب“ کر رہا ہو، جبکہ اس کا کھانا بھی حرام کا ہو، پینا بھی حرام کا ہو، لباس بھی حرام کا ہو اور اس کی غذا بھی حرام کی ہو، تو اس کی دعاء کہاں سے قبول ہو؟

(۸۳۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْضُلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى الْوَحْدَةِ سَبْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [انظر: ۹۸۶۰، ۱۰۸۱۱]

(۸۳۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت

(۸۳۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَابْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْطَنُ قَالَ ابْنُ أَبِي بَكْرٍ لَا يُؤْطَنُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ الْمَسَاجِدَ لِلصَّلَاةِ وَالذِّكْرِ إِلَّا تَبَشَّشَ اللَّهُ بِهِ حَتَّى يَخْرُجَ كَمَا يَتَبَشَّشُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِغَائِبِهِمْ إِذَا قَدِمَ عَلَيْهِمْ [راجع: ۸۰۵۱].

(۸۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان مسجد کو اپنا وطن بنائے اور اس کا مقصد صرف ذکر کرنا اور نماز پڑھنا ہی ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کسی مسافر کے اپنے گھر پہنچنے پر اس کے اہل خانہ خوش ہوتے ہیں۔

(۸۳۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ (ح) وَإِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَبَا قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبِيعُ لِرَجُلٍ بَيْنَ الرَّوْحَيْنِ وَالْمَقَامِ وَلَنْ يَسْتَحِلَّ الْبَيْتَ إِلَّا أَهْلُهُ فَإِذَا اسْتَحَلُّوهُ فَلَا تَسْأَلُ عَنْ هَلَكَةِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَأْتِي الْعَجَبَةَ فَيُخَرَّبُونَهُ خَرَابًا لَا يَعْمُرُ بَعْدَهُ أَبَدًا وَهُمْ الَّذِينَ يَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَهُ [راجع: ۷۸۹۷].

(۸۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ایک آدمی سے بیعت لی جائے گی، اور بیت اللہ کی حرمت اسی کے پاس بان پامال کریں گے، اور جب لوگ بیت اللہ کی حرمت کو پامال کر دیں، پھر عرب کی ہلاکت کے متعلق سوال نہ کرنا، بلکہ جیسی آئیں گے اور اسے اس طرح ویران کر دیں گے کہ دوبارہ وہ کبھی آباد نہ ہو سکے گا اور یہی لوگ اس کا خزانہ نکالنے والے ہوں گے۔

(۸۳۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَبْعَثُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ شَبَحَ الدَّرَاعِينَ أَهْدَبَ أَشْفَارِ الْعَيْنَيْنِ بَعِيدًا مَا بَيْنَ الْمُنْكَبَيْنِ يَقْبَلُ جَمِيعًا وَيُدْبِرُ جَمِيعًا بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي لَمْ يَكُنْ فَاخِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا صَخَابًا فِي الْأَسْوَاقِ [انظر: ۹۷۸۶].

(۸۳۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرماتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ بھرے ہوئے، آنکھوں کی پلکیں لمبی اور گھنی اور دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پوری طرح متوجہ ہوتے اور پوری طرح رخ پھیرتے، بھرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، وہ فحش گویا تکلف بے حیا نہ بنتے تھے، اور نہ ہی بازاروں میں شور مچاتے پھرتے تھے۔

(۸۳۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ تَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ ذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْعَبْدَ الْمَمْلُوكَ لِيَحَاسِبُ بِصَلَاتِهِ فَإِنْ نَقَصَ مِنْهَا شَيْئًا قِيلَ لَهُ نَقَصْتَ مِنْهَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ سَطَطْتَ عَلَيَّ مَلِيكًا سَعَلَنِي عَنْ صَلَاتِي فَيَقُولُ قَدْ رَأَيْتَكَ تَسْرِقُ مِنْ مَالِهِ لِنَفْسِكَ فَهَلَّا سَرَقْتَ لِنَفْسِكَ مِنْ عَمَلِكَ أَوْ عَمَلِهِ قَالَ فَيَتَّخِذُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْحُجَّةَ

(۸۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عبد مملوک سے نماز کا حساب ہوگا اور اس میں کچھ کمی واقع ہوگی تو اس سے پوچھا جائے گا کہ تو نے اس میں کوتاہی کیوں کی؟ وہ عرض کرے گا کہ پروردگار! تو نے مجھ پر ایک مالک مسلط کر رکھا تھا جس نے مجھے نماز سے روکے رکھا، اللہ فرمائے گا کہ میں نے تجھے اس کے مال میں سے اپنے لیے کچھ چوری کرتے ہوئے دیکھا تھا تو کیا اپنے لیے اس کا عمل نہیں چوری کر سکتا تھا؟ اس طرح اس پر حجت تمام ہو جائے گی۔

(۸۳۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ سَلَامَةٍ مِنْ ابْنِ آدَمَ صَدَقَةٌ حِينَ يُصْبِحُ فَشَقُّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ سَلَامَتَكَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ صَدَقَةٌ وَإِمَا طَنَّتْكَ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ وَإِنَّ أَمْرَكَ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيِكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَحَدَّثَتْ أَشْيَاءٌ مِنْ نَحْوِ هَذَا لَمْ أَحْفَظْهَا [انظر: ۹۷۸۶].

(۸۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کے ہر جوڑ پر صبح کے وقت صدقہ واجب ہوتا ہے، مسلمانوں کو یہ بات بڑی مشکل معلوم ہوئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا اللہ کے بندوں کو سلام کرنا بھی صدقہ ہے، راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا بھی صدقہ ہے، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا بھی صدقہ ہے، اس کے علاوہ بھی کچھ چیزیں بیان فرمائیں جو مجھے یاد نہیں رہیں۔

(۸۳۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا يَرْجُو أَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلْقَ لَهُ قَالَ الْحَسَنُ فَمَا بَالُ أَقْوَامٍ يَلْبَسُهُمْ هَذَا عَنْ نَبِيِّهِمْ فَيَجْعَلُونَ حَرِيرًا فِي نِيَابِهِمْ وَفِي بِيوتِهِمْ

(۸۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے دنیا میں تو وہی شخص ریشم پہنتا ہے جسے آخرت میں اسے پہننے کی امید نہ ہو، اور دنیا میں وہی شخص ریشم پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(۸۳۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ تَزِينِي وَالْقَلْبُ يَزِينِي فَرِنَا الْعَيْنِ النَّظْرُ وَزِنَا الْقَلْبِ التَّمَنِّي وَالْفَرْجُ يَصْدَقُ مَا هُنَالِكَ أَوْ يَكْذِبُهُ

(۸۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے غالباً مروی ہے کہ آنکھ بھی زنا کرتی ہے اور دل بھی، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، دل کا زنا تمنا اور خواہش کرنا ہے جبکہ شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۳۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَلَاحٍ لَا أَدْعُهُنَّ صَوْمٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنْ لَا آتَامَ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ وَالْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ [راجع: ۷۱۳۸].

(۸۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں

مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا۔ ① مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ② سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

(۸۳۴۰) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنتَشِرِ عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ قَالَ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ قَالَ فَأَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ رَمَضَانَ قَالَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ [راجع: ۸۰۱۳]۔

(۸۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا فرض نمازوں کے بعد کون سی نماز سب سے زیادہ افضل ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کے درمیان مجھے میں پڑھی جانے والی نماز، سائل نے پوچھا کہ ماہ رمضان کے روزہ کے بعد کس دن کا روزہ سب سے زیادہ افضل ہے؟ فرمایا اللہ کا مہینہ جسے تم محرم کہتے ہو (اس کے روزے افضل ہیں)۔

(۸۳۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ السَّلَاحَ عَلَيْنَا فَلَيْسَ مِنَّا [قال الالبانی: صحيح (بن ماجه: ۲۵۷۵)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد جيد

(۸۳۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمارے خلاف اسلحہ اٹھائے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۸۳۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ أَحَبَّ عِبَادِي إِلَيَّ أَعْمَلُهُمْ فِطْرًا [راجع: ۷۲۴۰]

(۸۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے مجھے اپنے بندوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ وہ ہے جو افطار کا وقت ہو جانے کے بعد روزہ افطار کرنے میں جلدی کرے۔

(۸۳۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رِفَاعَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَكْثَرَ مَا يَصُومُ الْإِنْتَيْنِ وَالْحَمِيسَ قَالَ فَقِيلَ لَهُ قَالَ فَقَالَ إِنَّ الْأَعْمَالَ تُعْرَضُ كُلُّ اثْنَيْنِ وَحَمِيسٍ أَوْ كُلِّ يَوْمٍ اثْنَيْنِ وَحَمِيسٍ فَيَغْفِرُ اللَّهُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ أَوْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ إِلَّا الْمُتَهَاجِرِينَ فَيَقُولُ أَحْوَهُمَا [راجع: ۷۶۲۷]۔

(۸۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھتے تھے، کسی نے اس کی وجہ پوچھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر پیر اور جمعرات کے دن اعمال پیش کیے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو بخش دیتے ہیں، سوائے ان دو آدمیوں کے جن کے درمیان آپس میں لڑائی بھگڑا ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

(۸۳۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ قُرُوحٍ الصَّمْرِيُّ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ

يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ يَحْلِفُ عِنْدَ هَذَا الْمَنْبَرِ عَلَى يَمِينِ آئِمَةٍ وَلَوْ عَلَى سِوَاكَ رَطْبٍ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ [صححه البحاكم (٢٩٧/٤)]. قال

الألباني: صحيح (ابن ماجه: ٢٣٢٦). [انظر: ١٠٧٢٢].

(٨٣٣٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو مرد و عورت اس منبر کے قریب جھوٹی قسم کھائے، اگرچہ ایک ترمسواک ہی کے بارے کیوں نہ ہو، اس کے لئے جہنم واجب ہوگئی۔

(٨٢٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي آتَيْسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرُكُ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِلَّا كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ [صححه مسلم (١٤٦٩)].

(٨٣٣٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان مرد کسی مسلمان عورت سے نفرت نہ کرے، کیونکہ اگر اس کی ایک عادت ناپسند ہوگی تو دوسری عادت پسند بھی تو ہو سکتی ہے۔

(٨٢٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَذْهَبُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنَ الْمَوَالِي يُقَالُ لَهُ جَهَّجَاهُ [صححه مسلم (٢٩١١)]، وقال الترمذی: حسن غریب۔

(٨٣٣٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دن اور رات کا چکر اس وقت تک ختم نہیں ہوگا جب تک موالی میں سے ”جہجہ“ نامی ایک آدمی حکمران نہ بن جائے۔

(٨٢٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ صِغَاكَ التَّجَارِ خَرَجَتْ فَاسْتَأْذَنَ التَّجَارُ مَرْوَانَ فِي بَيْعِهَا فَأَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ أَذِنْتَ فِي بَيْعِ الرَّبَا وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُشْتَرَى الطَّعَامُ ثُمَّ يَبَاعَ حَتَّى يُسْتَوْفَى قَالَ سُلَيْمَانُ فَرَأَيْتَ مَرْوَانَ بَعَثَ الْجَرَسَ لَجَعَلُوا يَنْتَزِعُونَ الصَّكَّاءَ مِنْ أَيْدِي مَنْ لَا يَتَحَرَّجُ مِنْهُمْ [صححه مسلم (١٥٢٨)]. [انظر: ٨٤٢١، ٨٥٧٣].

(٨٣٣٤) سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ تجار کے درمیان چیک کاروان پڑ گیا، تاجروں نے مروان سے ان کے ذریعے خرید و فروخت کی اجازت مانگی، اس نے انہیں اجازت دے دی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا تو وہ اس کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا کہ تم نے سودی تجارت کی اجازت دے دی جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبضہ سے قبل غلہ کی اگلی بیع سے منع فرمایا ہے؟ سلیمان کہتے ہیں کہ پھر میں نے دیکھا کہ مروان نے محافظوں کا ایک دستہ بھیجا جو غیر مزاحم لوگوں کے ہاتھوں سے چیک

چھیننے لگے۔



(۸۷۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَشْبَهَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ لِإِمَامٍ كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ فَصَلَّيْتُ خَلْفَهُ فَكَانَ يُطِيلُ الْأَوَّلِينَ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْآخِرِينَ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْأَوَّلِينَ مِنَ الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفْصَلِ وَيَقْرَأُ فِي الْأَوَّلِينَ مِنَ الْعِشَاءِ مِنْ وَسْطِ الْمُفْصَلِ وَيَقْرَأُ فِي الْغَدَاةِ بِطَوَالِ الْمُفْصَلِ قَالَ الضَّحَّاكُ وَحَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا النَّفْسِيِّ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ الضَّحَّاكُ فَصَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَكَانَ يَصْنَعُ مِثْلَ مَا قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ [راجع: ۷۹۷۸].

(۸۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی شخص کے پیچھے ایسی نماز نہیں پڑھی جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے مشابہ ہو، سوائے فلاں شخص کے، راوی کہتے ہیں کہ وہ نماز ظہر میں پہلی دو رکعتوں کو نسبتاً لمبا اور آخری دو رکعتوں کو مختصر پڑھتا تھا، عصر کی نماز ہلکی پڑھتا تھا، مغرب میں قصار مفصل میں سے کسی سورت کی تلاوت کرتا، عشاء میں اوساط مفصل میں سے اور نماز فجر میں طوال مفصل میں سے قراءت کرتا۔

(۸۷۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُرْزُوقٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَى سَعِيدُ أَبُو الْحُبَابِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا خَلَقَ الْخَلْقَ قَامَتْ الرَّحْمُ فَأَخَذَتْ بِحَقْوِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ هَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ مِنَ الْقَطِيعَةِ قَالَ أَمَا تَرْضَى أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكَ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكَ الْفَرُوزُ وَإِنْ شِئْتُمْ فَهَلْ عَسَيْتُمْ أَنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقْطَعُوا أَرْحَامَكُمْ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا

(۸۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو پیدا فرمایا تو ”رحم“ نے کھڑے ہو کر عرشِ رحمن کے پائے پکڑ لیے اور کہا کہ قطع تعلق سے ہناہ مانگنے والے کا یہ مقام ہے، اللہ نے فرمایا کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ جو تجھے جوڑے میں اس سے جڑوں اور جو تجھے توڑے میں اس سے اپنا ناطہ توڑ لوں؟ اگر تم چاہو تو اس کی تصدیق کے لئے یہ آیت پڑھ لو فَهَلْ عَسَيْتُمْ أَنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقْطَعُوا أَرْحَامَكُمْ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا

(۸۷۷۰) أَبُو بَكْرٍِ الْحَنَفِيُّ قَالَ لَنَا كَثِيرٌ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَخْلُوفٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا آتَى عَلَى الْمُسْلِمِينَ شَهْرٌ خَيْرٌ لَهُمْ مِنْ رَمَضَانَ وَلَا آتَى عَلَى الْمُنَافِقِينَ شَهْرٌ شَرٌّ مِنْ رَمَضَانَ وَذَلِكَ لِمَا يُعَدُّ الْمُؤْمِنُونَ فِيهِ مِنَ الْقُوَّةِ لِلْعِبَادَةِ وَمَا يُعَدُّ فِيهِ الْمُنَافِقُونَ مِنْ غَفَلَاتِ النَّاسِ وَعَوْرَاتِهِمْ هُوَ غَنَمٌ وَالْمُؤْمِنُ يُعْتَمِتُهُ الْفَاجِرُ [استادہ ضعیف]

صححه ابن خزيمة: (۱، ۸۸۴)، وقال البخاری: فيه نظر]. [انظر: ۸۸۵۷، ۱۰۷۹۳].

(۸۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسلمانوں پر ماہ رمضان سے بہتر کوئی مہینہ سایہ فگن نہیں ہوتا، اور منافقین پر رمضان سے زیادہ سخت کوئی مہینہ نہیں آتا، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمان اس مہینے میں عبادت کے لئے طاقت مہیا کرتے ہیں اور منافقین لوگوں کی غفلتوں اور عیوب کو تلاش کرتے ہیں۔

(۸۳۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَابَسَ بِهِ كَمَا يَأْبَسُ الرَّجُلُ بِدَائِيهِ فَإِذَا سَكَنَ لَهُ أَضْرَطَ بَيْنَ أَيْتِيهِ لِيَقْتِنَهُ عَنْ صَلَاتِهِ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدَكُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَلَا يَنْصَرِفْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا لَا يُشَكُّ فِيهِ

(۸۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آتا ہے اور اسے اس طرح چکارتا ہے جیسے کوئی شخص اپنے جانور کو چکارتا ہے، جب وہ اس کے قابو میں آجاتا ہے تو وہ اس کی دونوں سرینوں کے درمیان ہوا خارج کر دیتا ہے تاکہ اسے نماز سے بہکا دے، اس لئے تم میں سے کوئی شخص اگر ایسی کیفیت محسوس کرے تو جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ ہونے لگے، اس وقت تک نماز توڑ کر نہ جائے۔

(۸۳۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ فِي الْمَسْجِدِ جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَابَسَ بِهِ كَمَا يَأْبَسُ الرَّجُلُ بِدَائِيهِ فَإِذَا سَكَنَ لَهُ زَنَقَهُ أَوْ الْجَمَّةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَأَنْتُمْ تَرَوْنَ ذَلِكَ أَمَا الْمَرْنُوقُ فَتَرَاهُ مَائِلًا كَذَا لَا يَذْكُرُ اللَّهُ وَأَمَا الْمَلْجُومُ فَفَاتِحَ فَإِنَّهُ لَا يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

(۸۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آتا ہے اور اسے اس طرح چکارتا ہے جیسے کوئی شخص اپنے جانور کو چکارتا ہے، جب وہ اس کے قابو میں آجاتا ہے تو وہ اس کا جیرا باندھ دیتا ہے یا منہ میں لگام دے دیتا ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اسی وجہ سے تم پہلے آدمی کو دیکھو گے کہ وہ ادھر ادھر ڈول رہا ہے اور اللہ کا ذکر نہیں کر رہا، اور دوسرے آدمی کو دیکھو گے کہ اس کا منہ کھلا ہوا ہے اور وہ اللہ کا ذکر نہیں کر رہا۔

(۸۳۵۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ الْإِيمَانَ بِاللَّهِ وَالْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ عِنْدَ اللَّهِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنَا صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ يَكْفُرُ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ فَكَيْفَ قُلْتَ قَالَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنَا صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ يَكْفُرُ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنَا صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ

مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ يَكْفُرُ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ إِلَّا الدِّينَ فَإِنَّ جَبْرِيلَ سَأَرَنِي بِذَلِكَ [راجع: ۸۰۶۱].

(۸۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے سامنے خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے، اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان باللہ اور جہاد فی سبیل اللہ کو اللہ کے نزدیک افضل اعمال میں سے قرار دیا، ایک آدمی کھڑے ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایہ بتائیے کہ اگر میں راہ خدا میں شہید ہو جاؤں، میں اپنے دین پر ثابت قدم رہا ہوں اور ثواب کی نیت سے جہاد میں شریک ہوں، میں آگے بڑھتا رہا ہوں اور پیٹھ نہ پھیری ہو تو کیا اللہ میرے گناہوں کو معاف فرما دے گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں، اس نے یہی سوال تین مرتبہ کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا، آخری مرتبہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوائے قرض کے، کہ یہ بات مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے ابھی ابھی کان میں بتائی ہے۔

(۸۳۵۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَبْدِ الْمُضْلِحِ الْمَمْلُوكِ أَجْرَانِ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَوْلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْحَجُّ وَبِرُّ أُمِّي لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَمُوتَ وَأَنَا مَمْلُوكٌ [صححه البخاری (۲۰۴۸)، ومسلم (۱۶۶۵)]. [النظر: ۹۲۱۳].

(۸۳۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک عبد مملوک کے لئے دہرا اجر ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی جان ہے اگر جہاد فی سبیل اللہ، حج بیت اللہ اور والدہ کی خدمت نہ ہوتی تو میں غلامی کی حالت میں مرنا پسند کرتا۔

(۸۳۵۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاطُ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي مَدِينَتِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي مَدِينِهِمُ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدَكَ وَخَلِيلَكَ وَإِنِّي عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَإِنَّ إِبْرَاهِيمَ سَأَلَكَ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ كَمَا سَأَلَكَ إِبْرَاهِيمُ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ إِنَّ الْمَدِينَةَ مُشْتَبِكَةٌ بِالْمَكَّةِ عَلَى كُلِّ نَقَبٍ مِنْهَا مَلَكَانِ يَحْرُسَانِهَا لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونَ وَلَا الدَّجَالُ فَمَنْ أَرَادَهَا بِسُوءِ آذَانِهِ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ [راجع: ۱۰۹۳].

(۸۳۵۵) حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! اہل مدینہ کے لئے ان کا مدینہ مبارک فرما، اور ان کے صاع اور مد میں برکت عطا فرما، اے اللہ! ابراہیم آپ کے بندے اور خلیل تھے، اور میں آپ کا بندہ اور رسول ہوں، ابراہیم نے آپ سے اہل مکہ کے لئے دعاء مانگی تھی، میں آپ سے اہل مدینہ کے لئے ویسی ہی دعاء مانگ رہا ہوں، جیسی ابراہیم نے اہل مکہ کے لئے مانگی تھی اور اتنی ہی اور بھی۔

پھر فرمایا کہ مدینہ منورہ ملائکہ کے جال میں جکڑا ہوا ہے، اس کے ہر سوراخ پر دو فرشتے اس کی حفاظت کے لئے مقرر

ہیں، یہاں طاعون اور دجال داخل نہیں ہو سکتے، جو اس کے ساتھ کوئی ناپاک ارادہ کرنے کا، اللہ سے اس طرح کھلا دے گا جیسے نمک پانی میں پکھل جاتا ہے۔

(۸۲۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الرَّازِيَّ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي سَيْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلَّى أَحَدُنَا مُخْتَصِرًا [راجع: ۷۱۷۵].

(۸۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْتَلِيءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَبِيحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيءَ شِعْرًا [راجع: ۷۸۶۱].

(۸۳۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو جائے، اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر پور ہو۔

(۸۲۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي الْمُؤَدَّبَ قَالَ أَبِي وَأَسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي الْوَضَّاحِ أَبُو سَعِيدِ الْمُؤَدَّبِ قَالَ أَبِي وَرَوَى عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُهْدِيٍّ وَأَبُو دَاوُدَ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَ تَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ فَيَقُولُ اللَّهُ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ اللَّهُ فَإِذَا أَحَسَّ أَحَدَكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ هَذَا فَلْيَقُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَبِرُسُلِهِ

(۸۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک آدمی کے پاس شیطان آتا ہے اور اس سے پوچھتا ہے کہ آسمان کو کس نے پیدا کیا؟ وہ جواب دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے، وہ پوچھتا ہے کہ زمین کو کس نے پیدا کیا؟ وہ کہتا ہے اللہ نے، پھر وہ پوچھتا ہے کہ اللہ کو کس نے پیدا کیا؟ جب تم میں سے کوئی شخص ایسے خیالات محسوس کرے تو اسے یوں کہہ لینا چاہئے آمَنْتُ بِاللَّهِ وَبِرُسُلِهِ (میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا)

(۸۲۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الدَّرَاعَ [انظر: ۹۶۲۱].

(۸۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دستی کا گوشت پسند تھا۔

(۸۳۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ قَالَ أَبِي أَسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ التَّقْفِيُّ نَقَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ مَا يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ [راجع: ۷۱۱۹].

(۸۳۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری قسم کا وہی مفہوم معتبر ہوگا جس کی تصدیق تمہارا ساتھی (قسم لینے والا) بھی کرے۔

(۸۳۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الشُّكْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ دِينَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْإِقَامَةِ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ [صححه مسلم (۷۱۰)، وابن خزيمة: (۱۱۲۳)، وابن حبان (۲۱۹۰)]. واخرجه موقوفاً عبد الرزاق وابن ابى شيبة والطحاوى وابن عدى. وقال الترمذى: والمرفوع اصح عندنا. [انظر: ۹۸۷۴، ۱۰۷۰۹، ۱۰۸۸۶].

(۸۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اقامت ہونے کے بعد وقتی فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۸۳۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سُوْقٍ مِنْ أَسْوَاقِ الْمَدِينَةِ فَانْصَرَفَ وَانْصَرَفْتُ مَعَهُ فَجَاءَ إِلَيَّ فِنَاءُ فَاطِمَةَ فَتَأَذَى الْحَسَنَ فَقَالَ أَيْ لُكْعُ أَيْ لُكْعُ فَالَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ قَالَ فَانْصَرَفَ وَانْصَرَفْتُ مَعَهُ قَالَ فَجَاءَ إِلَيَّ عَائِشَةَ فَفَعَدَّ قَالَ فَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ طَنَنْتُ أَنَّ أُمَّهُ حَيَسَتْهُ لِتَجْعَلَ فِي عُنُقِهِ السُّخَّابَ فَلَمَّا جَاءَ التَّرْمُذُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّرْمُذُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَاجِبُهُ وَأَحَبُّ مَنْ يُحِبُّهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [صححه البخارى (۲۱۲۲)، ومسلم (۲۴۲۱)، وابن حبان (۶۹۶۳)]. [راجع: ۷۳۹۲].

(۸۳۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ کے کسی بازار میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب واپس آئے تو میں بھی ان کے ساتھ واپس آ گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے صحن میں پہنچ کر حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو آوازیں دینے لگے او بچے او بچے لیکن کسی نے کوئی جواب نہ دیا، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے واپس آ گئے اور میں بھی لوٹ آیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے صحن میں بیٹھ گئے، اتنی دیر میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ ان کی والدہ نے انہیں گلے میں لوگ وغیرہ کا ہار پہنانے کے لئے روک رکھا تھا، وہ آتے ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چمٹ گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی انہیں اپنے ساتھ چٹا لیا اور تین مرتبہ فرمایا اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں، تو بھی اس سے محبت فرما اور اس سے محبت کرنے والوں سے محبت فرما۔

(۸۳۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ تَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَصْعَدُ إِلَى اللَّهِ إِلَّا الطَّيِّبُ فَإِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُهَا بِمِجْنَةٍ ثُمَّ يُرِيهَا لِصَاحِبِهَا كَمَا يُرِي أَحَدَكُمْ فَلُوَّهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْعَجَلِ [صححه البخارى (۱۴۱۰)، ومسلم (۱۰۱۴)، وابن خزيمة: (۲۴۲۵)]. [انظر: ۹۴۱۳، ۹۵۶۱، ۱۰۹۵۸].

(۸۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے ایک کھجور صدقہ کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرما لیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور اللہ کی طرف حلال چیز ہی چڑھ کر جاتی ہے، اور جس طرح تم

میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے۔

(۸۳۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْنِدْتُهُمْ مِثْلُ أَفْنِدَةِ الطَّيْرِ [صححه مسلم (۲۸۴۰)].

(۸۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایسی اقوام بھی داخل ہوں گی جن کے دل پرندوں کے دلوں کی طرح ہوں گے۔

(۸۳۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ الصَّوَابُ يَعْنِي لَمْ يَذْكُرْ أَبَا هُرَيْرَةَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْنِدْتُهُمْ مِثْلُ أَفْنِدَةِ الطَّيْرِ

(۸۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایسی اقوام بھی داخل ہوں گی جن کے دل پرندوں کے دلوں کی طرح ہوں گے۔

(۸۳۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ بَنَوِي عَمَلِي وَنَوِي وَالْفُغْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [قال

الألبانی: منكر بذكر الغسل (النسائي: ۴/۲۱۸)].

(۸۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔ ③ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔

(۸۳۶۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرِيدُ سَفْرًا لِيُودِعَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ فَلَمَّا وُلِّي قَالَ اللَّهُمَّ اطْوِ لَهُ الْبُعِيدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ [راجع: ۸۲۹۳].

(۸۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، وہ سفر پر جانا چاہ رہا تھا، کہنے لگیا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرمادیتجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی اور ہر بلندی پر تکبیر کہنے کی وصیت کرتا ہوں، جب اس شخص نے واپسی کے لیے پشت پھیری تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! اس کے لئے زمین کو لپیٹ دے اور سفر کو آسان فرما۔

(۸۳۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا لَمْ تَجْتَبُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا فَقِيلَ لَهُ وَهَلْ تَرَى ذَلِكَ كَانًا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ عَنْ



قَوْلِ الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ قَالُوا وَعَمَّ ذَاكَ قَالَ تَنْتَهَكَ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ فَيَشُدُّ اللَّهُ قُلُوبَ أَهْلِ الذِّمَّةِ فَيَمْنَعُونَ مَا بِيَايِدِهِمْ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَيَكُونَنَّ مَرَّتَيْنِ

(۸۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اس وقت کا کیا عالم ہوگا جب تم دینار اور درہم کے ٹکس اکٹھے نہ کر سکو گے؟ کسی نے پوچھا کہ اے ابو ہریرہ! کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ایسا بھی ہوگا؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ کی جان ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی پیشین گوئی فرمائی ہے، لوگوں نے پوچھا کہ یہ کیسے ہوگا؟ فرمایا اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ توڑ دیا جائے گا، پھر اللہ بھی ذمیوں کا دل سخت کر دے گا اور وہ اپنے مال و دولت کو روک لیں گے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ کی جان ہے، ایسا ہو کر رہے گا۔ (یہ جملہ دوسرے مرتبہ فرمایا)

(۸۳۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ شَادَانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَدَّيْنِ النَّاسِ قَالَ وَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاةٍ إِذَا آتَيْتِ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَقِيَ اللَّهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ [راجع: ۷۵۶۹].

(۸۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جو لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے نوجوان سے کہہ دیتا تھا کہ جب تم کسی تنگ دست سے قرض وصول کرنے جاؤ تو اس سے درگزر کرنا، شاید اللہ ہم سے بھی درگزر کرے، چنانچہ (موت کے بعد) جب اللہ سے اس کی ملاقات ہوئی تو اللہ نے اس سے درگزر فرمایا (اسے معاف فرمایا)

(۸۳۷۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْسِرُ الْفِرَاتُ أَوْ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسِرَ الْفِرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ لَيَقْتُلَ عَلَيْهِ النَّاسُ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ مِائَةِ تِسْعَةً وَتِسْعُونَ يَا بَنِي قَانٍ أَدْرَكْتَهُ فَلَا تَكُونَنَّ مِمَّنْ يُقَاتِلُ عَلَيْهِ [راجع: ۸۰۴۸].

(۸۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے قریب دریائے فرات کا پانی ہٹ کر اس میں سے سونے کا ایک پہاڑ برآمد ہوگا، لوگ اس کی خاطر آپس میں لڑنا شروع کر دیں گے، حتیٰ کہ ہر سو میں سے ننانوے آدمی مارے جائیں گے، بیٹا! اگر تم وہ زمانہ پاؤ تو اس کی خاطر لڑنے والوں میں سے نہ ہونا۔

(۸۳۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةَ الْمُهَرِّبِيُّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ يَا مَهْرِيُّ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْحَجَّامِ وَكَسْبِ الْمُؤَمِّسَةِ وَعَنْ كَسْبِ عَسْبِ الْفَحْلِ [اخرجه الدارمی (۲۶۲۷) قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد ضعيف]: [انظر: ۹۳۶۱].

(۸۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سبکی لگانے والے کی اور جسم فروشی کی کمائی اور کتے کی قیمت سے اور سانڈ کی جنتی پردی جانے والی قیمت سے منع فرمایا ہے۔

(۸۳۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْزَلَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ عَلِيمًا حَكِيمًا غَفُورًا رَحِيمًا [راجع: ۷۹۷۶].

(۸۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کریم سات حرفوں پر نازل ہوا ہے، مثلاً عَلِيمًا حَكِيمًا غَفُورًا رَحِيمًا۔

(۸۳۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْكَرِيمَ ابْنَ الْكَرِيمِ ابْنَ الْكَرِيمِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَبِثْتُ فِي السَّجْنِ مَا لَبِثْتُ يَوْمًا نَمَّ جَانِبِي الدَّاعِي لَأَجَبْتُهُ إِذْ جَاءَهُ الرَّسُولُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النَّسْوَةِ اللَّاهِي قَطَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنْ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَلِي لَوْ لَبِثْتُ إِنْ كَانَ لِيَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَمَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا لِي تَرَوْهُ مِنْ قَوْمِهِ [صححه ابن حبان (۶۲۰۶). قال الألباني: حسن (الترمذي: ۳۱۱۶). قال شعيب: صحيح. وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۸۵۳۵، ۸۹۷۵، ۹۰۴۸، ۹۳۶۹، ۹۱۶، ۹۱۷].

(۸۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شریف ابن شریف ابن شریف ابن شریف، حضرت یوسف بن یعقوب بن ابراہیم خلیل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور فرمایا کہ اگر میں اتنا عرصہ جیل میں رہتا جتنا عرصہ حضرت یوسف صلی اللہ علیہ وسلم رہے تھے، پھر مجھے نکلنے کی پیشکش ہوتی تو میں اسی وقت قبول کر لیتا، جب کہ ان کے پاس قاصد پہنچا تو انہوں نے فرمایا اپنے آقا کے پاس جا کر اس سے یہ تو پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے، میرا رب ان کے مکر سے خوب واقف ہے، اور حضرت لوط صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، وہ کسی ”مضبوط ستون“ کا سہارا ڈھونڈ رہے تھے، جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کاش! کہ میرے پاس تم سے مقابلہ کرنے کی طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط ستون کا سہارا لے لیتا، ان کے بعد اللہ نے جو نبی بھی مبعوث فرمایا، انہیں اپنی قوم کے صاحب ثروت لوگوں میں سے بنایا۔

(۸۳۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَالَ الْحَسَنَ وَيُبْكَرُهُ الْعَبِيرَةَ

(۸۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اچھی قال کو پسند اور بدشگونی کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۸۳۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَكَلَّ بَعْضُكُمْ أَنْ يَكُونَ الْحَنُّ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ لَمَنْ قَطَعَتْ لَهُ مِنْ حَقِّ أُخِيهِ قِطْعَةً فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

(۸۳۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھی تمہاری طرح ایک انسان ہوں، ممکن ہے کہ تم میں

سے بعض لوگ دوسروں کے مقابلے میں زیادہ جرب لسان ہوں، اس لئے جس شخص کو (اس کی جرب لسانی میں آ کر) میں اس کے بھائی کا کوئی حصہ کاٹ کر دوں تو وہ سمجھ لے کہ میں اسے جہنم کا ٹکڑا کاٹ کر دے رہا ہوں۔

(۸۳۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ أَخَذْتَكَ أُمَّ مِلْدَمٍ قَطُّ قَالَ وَمَا أُمَّ مِلْدَمٍ قَالَ حَرٌّ يَكُونُ بَيْنَ الْجِلْدِ وَاللَّحْمِ قَالَ مَا وَجَدْتُ هَذَا قَطُّ قَالَ لَهْلُ أَخَذَكَ هَذَا الصَّدَاعُ قَطُّ قَالَ وَمَا هَذَا الصَّدَاعُ قَالَ عِرْقٌ يَضْرِبُ عَلَى الْإِنْسَانِ فِي رَأْسِهِ قَالَ مَا وَجَدْتُ هَذَا قَطُّ فَلَمَّا وَلى قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَيَّ هَذَا [صححه ابن حبان (۲۹۱۶)، والحاكم (۳۴۷/۱)]. قال شعيب، اسنادہ حسن.

(۸۳۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ کبھی تمہیں ”ام ملدم“ نے اپنی گرفت میں لیا ہے؟ اس نے کہا کہ ”ام ملدم“ کس چیز کا نام ہے؟ فرمایا جسم اور گوشت کے درمیان حرارت کا نام ہے، اس نے کہا کہ میں نے تو اپنے جسم میں کبھی یہ چیز محسوس نہیں کی، پھر نبی ﷺ نے پوچھا کہ کیا تمہیں کبھی ”صداع“ نے پکڑا ہے؟ اس نے پوچھا کہ ”صداع“ سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ رگیں جو انسان کے سر میں چلتی ہیں (اور ان کی وجہ سے سر میں درد ہوتا ہے) اس نے کہا کہ میں نے اپنے جسم میں کبھی یہ تکلیف محسوس نہیں کی، جب وہ چلا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی جہنمی کو دیکھنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ اس شخص کو دیکھ لے۔

(۸۳۷۷) وَيَأْتِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَرَلْتُ الْيَهُودَ عَلَى إِحْدَى أَوْ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَكَفَّرْتُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً

(۸۳۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہودی ۷۲ یا ۷۳ فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے اور میری امت ۳۷ فرقوں میں بٹ جائے گی۔

(۸۳۷۸) وَيَأْتِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ رُدُّ التَّحِيَّةِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَشَهَادَةُ الْجَنَازَةِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَتَشْمِيطُ الْغَائِطِ إِذَا حَمَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ۸۶۶۰، ۸۶۷۳، ۹۰۲۰].

(۸۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں، سلام کا جواب دینا، دعوت کو قبول کرنا، جنازے میں شرکت کرنا، مریض کی بیمار پرسی کرنا، چھینک کا جواب دینا جبکہ چھینکنے والا الحمد للہ کہے۔

(۸۳۷۹) وَيَأْتِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَلَقَ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ أَرْسَلَ جِبْرِيلَ قَالَ انْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَخَذْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَجَاءَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعَدَّ اللَّهُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَرَجَعَ إِلَيْهِ

قَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَحُجِبَتْ بِالْمَكَارِهِ قَالَ أَرْجِعْ إِلَيْهَا فَانظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا قَالَ فَرَجَعَ إِلَيْهَا وَإِذَا هِيَ قَدْ حُجِبَتْ بِالْمَكَارِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِ قَالَ وَعِزَّتِكَ قَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ قَالَ أَذْهَبَ إِلَى النَّارِ فَانظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَإِذَا هِيَ بِرُكْبٍ بَعْضُهَا بَعْضًا فَرَجَعَ قَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ فَيَدْخُلَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَنْجُو مِنْهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا [انظر: ۸۸۴۸، ۸۶۳۳].

(۸۳۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ نے جنت اور جہنم کو پیدا کیا تو حضرت جبریل علیہ السلام کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ جا کر اسے دیکھ کر آؤ اور میں نے اس میں جو چیزیں تیار کی ہیں، وہ بھی دیکھ کر آؤ، چنانچہ حضرت جبریل علیہ السلام گئے اور جنت اور اس میں مہیا کی گئی نعمتوں کو دیکھا اور واپس آ کر بارگاہِ خداوندی میں عرض کیا کہ آپ کی عزت کی قسم! اس کے متعلق جو بھی سنے گا، اس میں داخل ہونا چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے ناپسندیدہ اور ناگوار چیزوں کے ساتھ ڈھانپ دیا گیا، اللہ نے فرمایا اب جا کر اسے اور اس کی نعمتوں کو دیکھ کر آؤ، چنانچہ وہ دوبارہ گئے، اس مرتبہ وہ ناگوار امور سے ڈھانپ دی گئی تھی، وہ واپس آ کر عرض رسا ہوئے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے اندیشہ ہے کہ اب اس میں کوئی داخل ہی نہیں ہو سکے گا۔

اللہ نے فرمایا کہ اب جا کر جہنم اور اہل جہنم کے لئے تیار کردہ سزائیں دیکھ کر آؤ، جب وہ وہاں پہنچے تو اس کا ایک حصہ دوسرے پر چڑھے جا رہا تھا، واپس آ کر کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! کوئی شخص بھی ”جو اس کے متعلق سنے گا“ اس میں داخل ہونا نہیں چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے خواہشات سے ڈھانپ دیا گیا، اس مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے تو اندیشہ ہے کہ اب کوئی آدمی اس سے بچ نہیں سکے گا۔

(۸۳۸۰) وَيَسْتَدِرُّهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَجُلَانِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ قُضَاعَةَ أَسْلَمَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَشْهَدَا أَحَدُهُمَا وَأُخْرَ الْأُخْرَى سَنَةً قَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ فَأَرَيْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ فِيهَا الْمُؤَخَّرَ مِنْهُمَا أَدْخِلَ قَبْلَ الشَّهِيدِ فَعَجِبْتُ لِذَلِكَ فَأَصْبَحْتُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ قَدْ صَامَ بَعْدَهُ رَمَضَانَ وَصَلَّى سِتَّةَ آلَافٍ رُكْعَةً أَوْ كَذَا وَكَذَا رُكْعَةً صَلَاةَ السَّنَةِ

(۸۳۸۰) گزشتہ سند ہی سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ قضااعہ کے ایک خاندان ”بنی“ کے دو آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آئے، ان میں سے ایک صاحب تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کرتے ہوئے شہید ہو گئے اور دوسرے صاحب ان کے بعد ایک سال مزید زندہ رہے، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ اپنی طبعی موت مرنے والا اپنے دوسرے ساتھی سے کچھ عرصہ قبل ہی جنت میں داخل ہو گیا، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا اس نے چھ ہزار رکتیں نہیں پڑھیں اور ماہ رمضان کے روزے نہیں رکھے، اور اتنی سنتیں نہیں پڑھیں؟

(۸۲۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَحْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُمَيْدٍ اللَّهُ أَنْ رَجُلَيْنِ مِنْ بَلَى وَهُمَا حَيٌّ مِنْ قَضَاعَةَ فَذَكَرَهُ [قال البوصيري: هذا اسناد رجاله ثقات وهو منقطع. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۳۹۲۵)]. قال شعيب: حسن وهذا الإسناد فيه انقطاع.]

(۸۳۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۲۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَزْرَقِ قَالَ تَوَقَّيْ بَعْضَ كَنَائِنِ مَرْوَانَ فَشَهِدَهَا النَّاسُ وَشَهِدَهَا أَبُو هُرَيْرَةَ وَمَعَهَا نِسَاءٌ يَبْكِينَ فَأَمَرَهُنَّ مَرْوَانُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ دَعِهِنَّ فَإِنَّهُ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةً مَعَهَا بَوَاكٍ فَتَهَرَّهْنَ عُمَرُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعِهِنَّ فَإِنَّ النَّفْسَ مُصَابَةٌ وَالْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالْعَهْدَ حَدِيثٌ [راجع: ۱۷۱۷۷].

(۸۳۸۲) عمرو بن ازرق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مروان کے خاندان میں کوئی خاتون فوت ہوگئی، لوگ جنازے میں آئے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی تشریف لائے، جنازے کے ساتھ روتی ہوئی کچھ خواتین بھی تھیں، مروان انہیں خاموش کرانے کا حکم دیتے ہی لگا تھا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اسے روک دیا، اور فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا جس کے ساتھ کچھ رونے والیاں بھی تھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ”اللہ ان پر رحم فرمائے“ انہیں جھڑکا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں چھوڑ دو، کیونکہ دل مصیبت زدہ ہے، آنکھوں سے آنسو بہ رہے ہیں اور زخم ابھی ہرا ہے۔

(۸۲۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ حَدَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمِيرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَالنَّذِيرِ عَشِيرَتِكَ الْأَقْرَبِينَ جَعَلَ يَدْعُو بَطُونَ قُرَيْشٍ بَطْنَا بَطْنَا يَا بَنِي فُلَانٍ أَنْفَلُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ حَتَّى أَنْتَهَى إِلَى فَاطِمَةَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةَ ابْنَةُ مُحَمَّدٍ أَنْفِذِي نَفْسِكَ مِنَ النَّارِ لَا أَهْلِكَ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا غَيْرَ أَنْ لَكُمْ رَحِمًا سَابِلَهَا بِلَالٌ [صححه مسلم (۲۰۴)، وابن حبان (۶۴۶)]. [انظر: ۸۷۱۱، ۷۳۶، ۱۰۷۳۶].

(۸۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ حکم نازل ہوا کہ ”اپنے قریبی رشتہ داروں کو ذرا سینے“ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک کر قریش کے ہرطن کو بلایا اور فرمایا اے بنو فلان! اپنے آپ کو جنہم کی آگ سے بچاؤ، حتیٰ کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تک پہنچے تو ان سے بھی فرمایا فاطمہ! اپنے آپ کو جنہم کی آگ سے بچاؤ، میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، البتہ قرابت داری کا جو تعلق ہے اس کی تری میں تم تک پہنچا تا رہوں گا۔

(۸۳۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَا بِلَالُ أَحْبِرْنِي بِأَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ مَنُفَعَةً فِي الْإِسْلَامِ فَإِنِّي قَدْ سَمِعْتُ اللَّيْلَةَ خَشَفَ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ قَالَ مَا عَمِلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي الْإِسْلَامِ عَمَلًا أَرْجَى عِنْدِي مَنُفَعَةً

مِنْ أَنِّي لَمْ أَتَطَهَّرْ طَهُورًا تَامًا قَطُّ فِي سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ إِلَّا صَلَّيْتُ بِذَلِكَ الطَّهْوَرِ لِرَبِّي مَا كُتِبَ لِي أَنْ أَصَلِّيَ [صححه البخاری (۱۱۴۹)، ومسلم (۲۴۵۸) وابن حبان (۷۰۸۵)، وابن خزيمة: (۱۲۰۸)] [انظر: ۹۶۷۰]

(۸۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر کے وقت حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا بلال! مجھے اپنا کوئی ایسا عمل بتاؤ جو زمانہ اسلام میں کیا ہو اور تمہیں اس کا ثواب ملنے کی سب سے زیادہ امید ہو؟ کیونکہ میں نے آج رات جنت میں تمہارے قدموں کی چاپ اپنے آگے سنی ہے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے زمانہ اسلام میں اس کے علاوہ کوئی ایسا نیک عمل نہیں کیا ”جس کا ثواب ملنے کی مجھے سب سے زیادہ امید ہو“ کہ میں نے دن یا رات کے جس حصے میں بھی وضو کیا، اس وضو سے حسب توفیق نماز ضرور پڑھی ہے۔

(۸۳۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي التَّوْقَلِيَّ عَنْ أَبِيهِ ذَكَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَفْضَى بِيَدِهِ إِلَى ذَكَرِهِ لَيْسَ دُونَهُ سِتْرٌ فَقَدْ وَجِبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ

(۸۳۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا ہاتھ اپنی شرمگاہ کی طرف لے جائے اور درمیان میں کوئی کپڑا نہ ہو تو اس پر وضو اسنو واجب ہو گیا۔

(۸۳۸۶) حَدَّثَنَا الْهَيْبِيُّ بْنُ عَمْرِوَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلَهُ

(۸۳۸۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۳۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْثَرُ مَا مِنْ قَوْلٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لِإِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ

(۸۳۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا حول ولا قوۃ الا باللہ کی کثرت کیا کرو، کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک اہم خزانہ ہے۔

(۸۳۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ نَفِيلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَنْ الْجَرِيْسَةِ حَرَامٌ وَأَكْلُهَا حَرَامٌ

(۸۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چوری کی ہوئی بکری کی قیمت حرام ہے اور اسے کھانا بھی حرام ہے۔

(۸۳۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَأَرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَتْ هُنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ أَوْ لَتُحْطَفْنَ أَبْصَارُهُمْ [صححه مسلم (۴۲۹)]



[انظر: ۸۷۸۸].

(۸۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ دوران نماز آسمان کی طرف آنکھیں اٹھا کر دیکھنے سے باز آ جائیں، ورنہ ان کی بصارتیں سلب کر لی جائیں گی۔

(۸۳۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ آلا مِنْ رَجُلٍ يَأْخُذُ بِمَا فَرَضَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ كَلِمَةً أَوْ كَلِمَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا أَوْ خَمْسًا فَيَجْعَلُهُنَّ فِي طَرَفِ رِدَائِهِ فَيَتَعَلَّمُهُنَّ وَيُعَلِّمُهُنَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ آلا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَابْسُطْ ثَوْبَكَ قَالَ فَبَسَطْتُ ثَوْبِي فَحَدَّثْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ ضُمَّ إِلَيْكَ فَضَمَمْتُ ثَوْبِي إِلَى صَدْرِي لِأَنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا أَكُونَ نَسِيْتُ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ بَعْدُ [انظر: ۹۰۱۳].

(۸۳۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہے کوئی ایسا آدمی جو اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے فرض کیا ہوا ایک کلمہ، یادو، تین، چار، پانچ کلمات حاصل کرے، انہیں اپنی چادر کے کونے میں رکھے، انہیں سیکھے اور دوسروں کو سکھائے؟ میں نے اپنے آپ کو پیش کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اپنا کپڑا بچھاؤ، چنانچہ میں نے اپنا کپڑا بچھا دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان کی، اور فرمایا کہ اسے اپنے جسم کے ساتھ لگا لو، میں نے اسے اپنے سینے کے ساتھ لگا لیا، اسی وجہ سے میں امید رکھتا ہوں کہ اس کے بعد میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو حدیث بھی سنی ہے، اسے کبھی نہیں بھولوں گا۔

(۸۳۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضِرْسُ الْكَافِرِ مِثْلُ أَحَدٍ وَفَيْحُهُ مِثْلُ الْبَيْضَاءِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ كَمَا بَيْنَ قُدَيْدٍ وَمَكَّةَ وَكَثَافَةُ جِلْدِهِ ائْتَانٍ وَأَرْبَعُونَ ذِرَاعًا بِدِرَاعِ النَّجَّارِ [إسناده ضعيف محتمل للتحسين. وقال الترمذی: حسن صحيح غريب من حديث الأعمش. ولكن الأعمش ليس في اسناد هذا الحديث. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۵۷۷ و ۲۵۷۸)]. [انظر: ۱۰۹۴۴].

(۸۳۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن کافر کی ایک ڈاڑھ احد پہاڑ کے برابر ہوگی، اور اس کی کھال کی چوڑائی ستر گز ہوگی، اور اس کی ران "ورقان" پہاڑ کے برابر ہوگی اور جہنم میں اس کے بیٹھے کی جگہ قدید اور مکہ کے درمیانی فاصلے جتنی ہوگی اور اس کی کھال کی موٹائی جبار کے حساب سے بیالیس گز ہوگی۔

(۸۳۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رُضْوَانِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُبْقِي لَهَا بَالًا يَرْفَعُهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَاتٍ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا يُبْقِي لَهَا بَالًا يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ [صححه البخاری (۶۴۷۸)، ورواه موقوفاً ابن ابی الدنيا، وقال الدارقطنی: وهو المحفوظ].

(۸۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض اوقات انسان اللہ کی رضامندی والی کوئی بات کرتا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں اللہ اس کے درجات بلند کر دے گا اور بعض اوقات انسان اللہ کی ناراضگی والا کوئی کلمہ بولتا ہے جس کی وہ کوئی پرواہ بھی نہیں کرتا، لیکن قیامت کے دن وہ اسی ایک کلمے کے نتیجے میں جہنم میں لڑھک رہے گا۔

(۸۳۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَارٍ كَشَاكِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ يَحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَسْبِ كَسْبُ يَدِ الْعَامِلِ إِذَا نَصَحَ [انظر: ۸۱۷۶].

(۸۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین کمائی مزدور کے ہاتھ کی کمائی ہوتی ہے جبکہ وہ خیر خواہی سے کام کرے۔

(۸۳۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَمِرِ أَنَّهُ رَفِيَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَرَفَعَ فِي عَضْدِيهِ ثُمَّ أَهْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمُ الْفَرُّ الْمَحْجَلُونَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ نُعَيْمٌ لَا أُدْرِي قَوْلُهُ مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مِنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ [صححه البعاري (۱۳۶)، ومسلم (۲۴۶)]. [انظر: ۱۰۷۸۸، ۹۱۸۴].

(۸۳۹۴) نعیم بن عبداللہ ایک مرتبہ مسجد کی چھت پر چڑھ کر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے جو کہ وضو کر رہے تھے، انہوں نے اپنے بازوؤں کو کہنیوں سے بھی اوپر تک دھویا ہوا تھا، پھر وہ میری طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن میری امت کے لوگ وضو کے نشانات سے روشن اور چمکدار پیشانی والے ہوں گے (اس لئے تم میں سے جو شخص اپنی چمک بڑھا سکتا ہو، اسے ایسا کر لینا چاہئے)

(۸۳۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَدْرُونَ مَنْ الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ لَا لَهُ دِرْهَمٌ وَلَا دِينَارٌ وَلَا مَتَاعٌ قَالَ الْمُفْلِسُ مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ يَأْتِي بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ عِرْضَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا فَيَقْعُدُ فَيَقْتَضُ هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فِينَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ فَيَقْتَضُ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ [راجع: ۸۰۱۶].

(۸۳۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے درمیان تو مفلس وہ ہوتا ہے جس کے پاس کوئی روپیہ پیسہ اور ساز و سامان نہ ہو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری

امت کا مفلس وہ آدمی ہوگا جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے گا، لیکن کسی کو گالی دی ہوگی اور کسی پر تہمت لگائی ہوگی اور کسی کا مال کھایا ہوگا، اسے بٹھالیا جائے گا اور ہر ایک کو اس کی نیکیاں دے کر ان کا بدلہ دلوا لیا جائے گا، اگر اس کے گناہوں کا فیصلہ مکمل ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو حقداروں کے گناہ لے کر اس پر لاد دیئے جائیں گے، پھر اسے جہنم میں دھکیل دیا جائے گا۔

(۸۳۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ فِي الْجَنَّةِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا لَقَطَ مِنَ الْجَنَّةِ أَحَدٌ خَلَقَ اللَّهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَوَضَعَ رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ خَلْقِهِ يَتَرَا حُمُونَ بِهَا وَعِنْدَ اللَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ رَحْمَةً [صححه مسلم (۲۷۵۵)، وقال الترمذی: حسن صحيح]. [انظر: ۱۰۲۸۵، ۹۱۵۳].

(۸۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر بندہ مومن کو وہ سزائیں معلوم ہو جائیں جو اللہ نے تیار کر رکھی ہیں تو کوئی بھی جنت کی طمع نہ کرے (صرف جہنم سے بچنے کی دعا کرتے رہیں) اور اگر کافر کو اللہ کی رحمت کا اندازہ ہو جائے، تو کوئی بھی جنت سے ناامید نہ ہو، اللہ نے سو رحمتیں پیدا فرمائی ہیں، ایک رحمت اپنے بندوں کے دل میں ڈال دی ہے جس سے وہ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور باقی ننانوے رحمتیں اللہ کے پاس ہیں۔

(۸۳۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي سَيْدٍ بْنِ أَبِي سَيْدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عِيَّاشٍ مَوْلَى عَقِيلَةَ بِنْتِ طَلْحٍ الْفَارِسِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُطَوَّقَ حَبِيبَهُ طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَلْيُطَوِّقْهُ طَوْقًا مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَوَّرَ حَبِيبَهُ سِوَارًا مِنْ نَارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ سِوَارًا مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُحَلَّقَ حَبِيبَهُ حَلَقَةً مِنْ نَارٍ فَلْيُحَلِّقْهُ حَلَقَةً مِنْ ذَهَبٍ وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِالْفِضَّةِ الْعُبُوبَا بِهَا لَعْبًا الْعُبُوبَا بِهَا لَعْبًا [قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۲۳۶)]. قال شعيب: رجاله ثقات. [انظر: ۸۸۹۷].

(۸۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے کسی دوست کو جہنم کی آگ کا طوق پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کا ہار پہنادے، اور جو اسے آگ کے کنگن پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کے کنگن پہنادے، اور جو اسے آگ کا چھلا پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کا چھلا پہنادے، البتہ چاندی استعمال کر لیا کرو، اور اس کے ذریعے ہی دل بہلا لیا کرو (یہ جملہ دوسرے فرمایا)

(۸۳۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْءُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ [راجع: ۸۰۱۵].

(۸۳۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، اس لئے تمہیں غور

کر لینا چاہئے کہ تم کے اپنا دوست بنا رہے ہو؟

(۸۳۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَسُرْبِجٌ قَالَا تَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا وَأَنَا أَوْلَىٰ بِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَفْرُوؤُوا إِنِ شِئْتُمْ النَّبِيَّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ هَلَكَ وَتَرَكَ مَالًا فَلْيَبْرِئْهُ عَصَبَتَهُ مَنْ كَانُوا وَمَنْ تَرَكَ دِينًا أَوْ ضِيَاعًا فَلْيَأْتِنِي فَإِنِّي مَوْلَاهُ [صححه البخارى (۲۳۹۹)].

(۸۳۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں دنیا و آخرت میں مومنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو ”النبي اولى بالمؤمنين من انفسهم“ اس لئے جو شخص قرض چھوڑ کر جائے، اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے وراثہ کا ہے، خواہ وہ کوئی بھی ہوں۔

(۸۴۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَامَ رَمَضَانَ فَإِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ هَاجِرًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ جَلَسَ فِي أَرْضِهِ الَّتِي وُلِدَ فِيهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نُخَبِرُ النَّاسَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ أَعَدَّهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَسَلُّوهُ الْفِرْدَوْسَ فَإِنَّهُ وَسْطُ الْجَنَّةِ وَأَعْلَى الْجَنَّةِ وَفَوْقَ عَرْشِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهُ تَفَجَّرُ أَوْ تَفْجَرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ شَكَ أَبُو عَامِرٍ [انظر عبد الرحمن بن أبي عمرة أو عطاء بن يسار: (۸۴۰۰، ۸۴۰۲، ۸۴۰۱)].

(۸۴۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، نماز قائم کرے اور رمضان کے روزے رکھے، اللہ پر اس کا حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے، خواہ وہ راہِ خدا میں ہجرت کرے یا اپنے وطن مولود میں ہی بیٹھا رہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم لوگوں کو یہ بات نہ بتا دیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گفتگو جاری رکھی اور فرمایا کہ جنت میں سو درجے ہیں جنہیں اللہ نے اپنی راہ میں جہاد کرنے والوں کے لئے تیار کر رکھا ہے۔ دو درجوں کے درمیان زمین و آسمان کے درمیان جتنا فاصلہ ہے، جب تم اللہ سے جنت مانگا کرو تو جنت الفردوس کا سوال کیا کرو، کیونکہ وہ جنت کا مرکز اور سب سے اعلیٰ ترین حصہ ہے، اس کے اوپر رحمان کا عرش ہے اور اسی سے جنت کی نہریں پھوٹی ہیں۔

(۸۴۰۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَوْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ فُلَيْحٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ وَقَالَ أَفَلَا نُنَبِّئُ النَّاسَ بِذَلِكَ قَالَ وَحَدَّهُ ثُمَّ حَدَّثَنَا بِهِ فَلَمْ يَشُكْ يَعْنِي فُلَيْحًا قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ [راجع: (۸۴۰۰)].

(۸۴۰۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۴۰۲) حَدَّثَنَا سُورِبِجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ وَقَالَ وَقَفَهُ عَرُشُ الرَّحْمَنِ وَمِنْهُ تَنْفَجِرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ [صححه البخاری (۲۷۹۰)، والحاكم (۸۰/۱)]. [راجع: ۸۴۰۰].

(۸۴۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۴۰۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّيْخُ يَكْبُرُ وَيَضْعُفُ جِسْمُهُ وَقَلْبُهُ شَابَّ عَلَى حُبِّ النَّبِيِّ طُولِ الْعُمْرِ وَالْمَالِ [انظر: ۸۴۵۳، ۸۳۷].

(۸۴۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے، اس کا جسم کمزور ہوتا جاتا ہے لیکن اس میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۸۴۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَسُرَيْجٌ قَالََا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاوَرُونَ فِيهَا قَالَ سُرَيْجٌ لَيَتَرَاوَرُونَ فِيهَا كَمَا تَرَاوَرُونَ الْكُوكَبَ الشَّرْقِيَّ وَالْكَوكَبَ الْغَرْبِيَّ الْغَارِبَ فِي الْأَفْقِ الطَّالِعِ فِي تَفَاضِلِ الدَّرَجَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْلَيْكَ النَّبِيُّونَ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ أَقْوَامٌ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ وَقَالَ سُرَيْجٌ أَقْوَامٌ آمَنُوا بِاللَّهِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۵۵۶)]. قال شعيب: متن الحديث صحيح. [انظر: ۸۴۵۲].

(۸۴۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل جنت ایک دوسرے کو جنت میں اسی طرح دیکھیں گے جیسے تم لوگ روشن ستارے کو، مشرقی اور مغربی ستارے کو مختلف درجات میں کم و بیش دیکھتے ہو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ لوگ انبیاء کرام صلی اللہ علیہم وسلم ہوں گے؟ فرمایا نہیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، یہ وہ لوگ ہوں گے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور دیگر انبیاء صلی اللہ علیہم وسلم کی تصدیق کی۔

(۸۴۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصٍ وَلَا حَزْنٍ وَلَا غَمٍّ وَلَا أَدَى حَتَّى الشُّوْكَةِ يُشَاكِّهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ [انظر: ۱۱۱۵۸].

(۸۴۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کو جو پریشانی اور تکلیف، دکھ اور غم، مشکل اور ایذا پہنچتی ہے حتیٰ کہ جو کاشا بھی چبھتا ہے، اللہ اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ فرمادیتے ہیں۔

(۸۴۰۹) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَصَبَّرَ عَلَى لَأْوَانِهِنَّ وَضَرَائِهِنَّ وَسَرَائِهِنَّ أَدْخَلَهُ اللَّهُ

الْجَنَّةِ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ لَقَالَ رَجُلٌ أَوْ نِسَانٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَوْ نِسَانٍ لَقَالَ رَجُلٌ أَوْ وَاحِدَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَوْ وَاحِدَةً [صححه الحاكم في ((المستدرک)) ۱۷۶/۴ قال شعيب: حسن ليريه. وهذا اسناد ضعيف].

(۸۳۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں اور وہ ان کی مشکلات، تکالیف اور خوشیوں پر مبر شکر کرے، اللہ ان بچیوں پر اس کی مہربانی کے سبب اس شخص کو جنت میں اپنے فضل سے داخلہ عطا فرمائے گا، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر دو بیٹیاں ہوں تو؟ فرمایا تب بھی یہی حکم ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! اگر ایک بیٹی ہو تو؟ فرمایا تب بھی یہی حکم ہے۔

(۸۴۰۷) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَلْجَعَجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ أَذْلَكَ عَلَى كَلِمَةٍ كَنْزٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ تَحْتَ الْعَرْشِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ لِيذَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ أَنْ تَقُولَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ أَبُو بَلْجَعَجٍ وَأَحْسَبُ أَنَّهُ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَسْلَمَ عَبْدِي وَاسْتَسْلَمَ قَالَ فَقُلْتُ لِعَمْرٍو قَالَ أَبُو بَلْجَعَجٍ قَالَ عَمْرٍو قُلْتُ لِي أَبِي هُرَيْرَةَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ لَا إِنَّهَا فِي سُورَةِ الْكُحُفِ وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ۷۹۵۳]

(۸۴۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ سکھاؤں جو جنت کا خزانہ ہے اور عرش کے نیچے سے آیا ہے، میں نے کہا ضرور، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں کہا کرو ”لا قوۃ الا باللہ“ جسے سن کر اللہ فرماتے ہیں کہ میرے بندے نے سر تسلیم خم کر دیا اور اپنے آپ کو سپرد کر دیا۔

(۸۴۰۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَبِيعُ النُّخْمَرِ فِي سَفِينَةٍ وَكَانَ يَشُوبُهُ بِالْمَاءِ وَكَانَ مَعَهُ فِي السَّفِينَةِ قَرْدٌ قَالَ فَأَخَذَ الْكَيْسَ وَفِيهِ الدَّنَابِيرُ قَالَ فَصَعِدَ الدَّرْوُ بِعُنَى الدَّقْلِ فَفَتَحَ الْكَيْسَ فَجَعَلَ يُلْقِي فِي الْبَحْرِ دِينَارًا وَفِي السَّفِينَةِ دِينَارًا حَتَّى لَمْ يَبْقَ فِيهِ شَيْءٌ [راجع: ۸۰۴۱]

(۸۴۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی تجارت کے سلسلے میں شراب لے کر کشتی پر سوار ہوا، اس کے ساتھ ایک بندر بھی تھا، بندر نے اس کے پیسوں کا بٹہ پکڑا اور ایک درخت پر چڑھ گیا، اور ایک ایک دینار سمندر میں اور دوسرا اپنے مالک کی کشتی میں پھینکنے لگا، حتیٰ کہ اس نے برابر برابر تقسیم کر دیا (یہیں سے مثال مشہور ہو گئی کہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو گیا)

(۸۴۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بِعْنَى ابْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُقَدَّمُ وَخَيْرُهَا الْمُؤَخَّرُ [صححه مسلم (۴۴۰)، وابن خزيمة: (۱۵۶۱)، وقال الترمذی:



[حسن صحیح]۔ [انظر: ۸۶۲۹، ۸۷۸۶]۔

(۸۳۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۸۴۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ أَهَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي بِكُمْ قَالَ وَمَا أَنْكُرْتُ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ قُلْتُ أَرَدْتُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ نَعَمْ وَأَوْجُزُ قَالَ وَكَانَ قِيَامُهُ قَدْرًا مَا يَنْزِلُ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْمَنَارَةِ وَيَصِلُ إِلَى الصَّفِّ

[انظر: ۸۸۷۵، ۹۶۳۵، ۱۰۰۹۹، ۱۰۴۴۷]۔

(۸۳۱۰) ابو خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح آپ کو نماز پڑھایا کرتے تھے؟ (جیسے آپ ہمیں پڑھاتے ہیں) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں میری نماز میں کیا چیز اوپری اور اچھی محسوس ہوتی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں اسی کے متعلق آپ سے پوچھنا چاہ رہا تھا، فرمایا ہاں! بلکہ اس سے بھی مختصر، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا قیام صرف اتنا ہوتا تھا کہ مؤذن مینار سے نیچے اتر کر صف تک پہنچ جائے۔

(۸۴۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ عُنُقٌ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهُ عَيْنَانِ يَبْصُرُ بِهِمَا وَأُذُنَانِ يَسْمَعُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ بِهِ لِيَقُولَ إِنِّي وَمُكَلَّتْ بِثَلَاثَةِ بَكَلٍّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَبَكَلٌ مَنْ ادَّعَى مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَالْمُصَوِّرِينَ

[قال الترمذی: حسن غریب صحیح۔ قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۵۷۴)]۔

(۸۳۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن جہنم سے ایک کھوپڑی برآمد ہوگی جس کی دو آنکھیں ہوں گی، جن سے وہ دیکھتی ہوگی اور دو کان ہوں گے جن سے وہ سنتی ہوگی اور ایک زبان ہوگی جس سے وہ بولتی ہوگی اور وہ کہے گی کہ مجھے تین قسم کے لوگوں پر مسلط کیا گیا ہے، ہر سرکش ظالم پر، اللہ کے ساتھ دوسروں کو معبود بنانے والوں پر اور تصویر بنانے والوں پر۔

(۸۴۱۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ بِكُمْ إِذَا نَزَلَ فِيكُمْ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ [راجع: ۷۶۶۶]۔

(۸۳۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری اس وقت کیا کیفیت ہوگی جب حضرت عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تم میں نزول فرمائیں گے اور تمہاری امامت تم ہی میں کا ایک فرد کرے گا۔

(۸۴۱۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ لَا وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ لَا وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ قَالُوا وَمَنْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ جَارٌ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ قِيلَ وَمَا بَوَائِقُهُ قَالَ شُرُهُ [راجع: ۷۸۶۵].

(۸۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا بخدا وہ شخص مومن نہیں ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کون؟ فرمایا وہ بڑوسی جس کے ”بوائق“ سے دوسرا بڑوسی محفوظ نہ ہو، کسی نے ”ہبوائق“ کا معنی پوچھا تو فرمایا شر۔

(۸۴۱۴) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَمَرَ أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةَ حَتَّى تَأْخُذَ أُتَيْتِي أَخَذَ النَّاسُ قَبْلَهَا شَيْئًا بِشَيْءٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمَا فَعَلْتَ فَارِسَ وَالرُّومَ قَالَ وَمَا النَّاسُ إِلَّا أَوْلِيكَ [راجع: ۸۲۹۱].

(۸۳۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میری امت گذشتہ امتوں والے اعمال میں بالشت بھرا اور گزر گزر بھرتلا نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا جیسے فارس اور روم کے لوگوں نے کیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تو کیا ان کے علاوہ بھی پہلے کوئی لوگ گذرے ہیں؟

(۸۴۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنِي أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى أَعْرَابِيٌّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَنِبٍ قَدْ شَوَّاهَا وَمَعَهَا صِنَابُهَا وَأَدَمُهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمْسَكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَأْكُلْ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَأْكُلُوا فَأَمْسَكَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَأْكُلَ قَالَ إِنِّي أَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمْ الْيَوْمَ الْغُرُّ [صححه ابن حبان (۳۶۵۰). قال الألبانی: ضعيف (النسائی: ۲۲۲/۴). قال

شعب: اسنادہ صحیح]. [انظر: ۸۵۴۱].

(۸۳۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں ایک بھنا ہوا خرگوش لے کر آیا، اس کے ساتھ چینی اور سالن بھی تھا، اس نے یہ سب چیزیں لا کر نبی ﷺ کے سامنے رکھ دیں، نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ روکے رکھا اور اس میں سے کچھ بھی نہ کھایا، اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو کھانے کا حکم دے دیا، اس دیہاتی نے بھی ہاتھ روکے رکھا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تم کیوں نہیں کھا رہے؟ اس نے کہا کہ میں ہر مہینے تین روزے رکھتا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم روزے رکھنا ہی چاہتے ہو تو پھر ایام بیض کے روزے رکھا کرو۔

(۸۴۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَكَّفُ الْعَشْرَ الْوَاخِرَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَلَمَّا كَانَ الْعَامَ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ [صححه البخاری (۲۰۴۴)، وابن خزيمة: (۲۲۲۱)]. [انظر: ۸۶۴۷، ۹۲۰۱].

(۸۳۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رمضان کے آخری دس دنوں کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے اور جس سال

آپ ﷺ کا وصال ہوا، آپ ﷺ نے بیس دن کا اعتکاف کیا۔

(۸۴۱۷) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامِ بَمْرَ الظَّهْرَانِ لَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ اذْنُونا فَكَلَّا قَالَا إِنَّا صَانِعَانِ قَالَ ارْحَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ اَعْمَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ

(۸۳۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں مرا الظہر ان نامی جگہ پر کھانا پیش کیا گیا، نبی ﷺ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے فرمایا، آئیے! کھانا کھائیے، دونوں حضرات نے عرض کیا کہ ہم روزے سے ہیں، نبی ﷺ نے دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اپنے دونوں ساتھیوں کے لئے سواری تیار کرو، اپنے ساتھیوں کے لئے محنت کرو۔

(۸۴۱۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعُ قَبَائِلِ الْعَرَبِ فَنَاءَ قُرَيْشٍ وَيُوشِكُ أَنْ تَمُرَّ الْمَرْأَةُ بِالنَّعْلِ فَتَقُولَ إِنَّ هَذَا نَعْلُ قُرَيْشِي

(۸۳۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قبائل عرب میں سب سے جلدی قبیلہ قریش فناء ہوگا، عنقریب ایک عورت جوتی لے کر گزرے گی اور کہے گی کہ یہ ایک قریشی کی جوتی ہے۔

(۸۴۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ ذَا الْوُجْهِينِ [صححه البخاری (۶۰۵۸)]. [انظر: ۱۰۴۳۲، ۹۱۶۰].

(۸۳۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگوں میں سب سے بدترین شخص اس آدمی کو پاؤ گے جو دوغلا ہو۔

(۸۴۲۰) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَقَ عَبْدٌ أَحَدَكُمْ فَلْيَبِعْهُ وَلَوْ بِنَشٍّ [اعرجه البخاری فی الأدب المفرد (۱۶۵)]. [انظر: ۸۴۳۲، ۸۶۵۶، ۹۰۱۸].

(۸۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا غلام چوری کرے تو اسے چاہئے کہ اسے فروخت کر دے خواہ معمولی قیمت پر ہی ہو۔

(۸۴۲۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ فِي سَنَةِ إِحْدَى وَخَمْسِينَ خَرَجْتُ مَعَ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ [راجع: ۸۳۴۷].

(۸۳۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے قبضہ سے قبل غلہ کی اگلی بیج سے منع فرمایا ہے۔

(۸۴۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوُجْهَ [راجع: ۸۲۲۱].

(۸۴۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(۸۴۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَ لَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَقَّهَا وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْجَدْبِ فَأَسْرِعُوا السَّيْرَ وَإِذَا أَرَدْتُمْ التَّعْرِيسَ فَتَنَكَّبُوا عَنِ الطَّرِيقِ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ [انظر: ۸۹۰۰] [صححه مسلم (۱۹۲۶)، وابن حبان (۲۷۰۳)، وابن خزيمة: (۲۵۵۷)]. [انظر: ۸۹۹۰].

(۸۴۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی سرسبز و شاداب علاقے میں سفر کرو تو اونٹوں کو اون کا حق دیا کرو (اور انہیں اطمینان سے چرنے دیا کرو) اور اگر خشک زمین میں سفر کرو تو تیز رفتاری سے اس علاقے سے گذر جایا کرو، اور جب رات کو پڑاؤ کرنا چاہو تو راستے سے ہٹ کر پڑاؤ کیا کرو۔

(۸۴۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ لِإِنَّ الشَّيْطَانَ يَفْرُ مِنْ الْبَيْتِ إِنْ يَسْمَعُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ تَقْرَأُ فِيهِ [راجع: ۷۸۰۸].

(۸۴۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورۃ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہو۔

(۸۴۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَالِمُ أَبُو جَمِيعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّ أبا هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَطَارِدًا التَّمِيمِيَّ كَانَ يُقِيمُ حَلَّةً حَرِيرًا فَلَوْ اشْتَرَيْتَهَا فَلَبِستَهَا إِذَا جَاءَكَ وَفُودُ النَّاسِ قَالَ لَقَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلْقَ لَهُ [راجع: ۸۳۲۷]

(۸۴۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! عطار دیمبی کھڑا ریشمی طے بچ رہا ہے، اگر آپ ایک جوڑا خرید لیتے تو جب وفود آپ کے پاس آتے تو آپ بھی اسے پہن لیتے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا میں وہی شخص ریشم پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(۸۴۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَقْرَبُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ وَتَمَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكُفَّارَ [راجع: ۷۴۵۷].

(۸۴۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا نماز میں میں تم سب سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوں، ابو سلمہ کہتے ہیں

کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نمازِ عشاء اور نمازِ فجر کی آخری رکعت میں "سمع الله لمن حمده" کہنے کے بعد قنوت نازلہ پڑھتے تھے جس میں مسلمانوں کے لئے دعاء اور کفار پر لعنت فرماتے تھے۔

(۸۶۲۷) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سَيَأْتِي طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَاللَّجَالُ وَاللُّدَّخَانُ وَالذَّابَّةُ وَخَاصَّةً أَحَدِكُمْ وَأَمْرُ الْعَامَةِ [صححه مسلم (۲۹۴۷)]. [انظر: ۸۸۳۶].

(۸۳۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھ واقعات رونما ہونے سے قبل اعمالِ صالحہ میں سبقت کر لو، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا خروج، دھواں چھا جانا، دابۃ الارض کا خروج، تم میں سے کسی خاص آدمی کی موت، یا سب کی عمومی موت۔

(۸۶۲۸) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِلصَّادِقِ أَنْ يَكُونَ لَعْنًا [صححه مسلم (۲۵۹۷)]. [انظر: ۸۷۶۸].

(۸۳۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدیق یا دوست کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ لعنت کرنے والا ہو۔

(۸۶۲۹) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعُرٌ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْعُ وَيَخْفِضُ وَلَكِنِّي لَأَرُجُو أَنْ أَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَيْسَ لِأَحَدٍ عِنْدِي مَظْلَمَةٌ [انظر: ۸۸۳۹].

(۸۳۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہِ نبوت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ چیزوں کے نرخ مقرر کر دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نرخ مہنگے اور ارزاں اللہ ہی کرتا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اللہ سے اس حال میں ملوں کہ میری طرف کسی کا کوئی ظلم نہ ہو۔

(۸۶۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ زَوَارَاتِ الْقُبُورِ [صححه ابن حبان (۳۱۷۸)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: حسن (ابن ماجه: ۱۵۷۶، الترمذی: ۱۰۵۶). [انظر: ۸۴۳۳، ۸۶۵۵].

(۸۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبرستان جا کر (غیر شرعی حرکتیں کرنے والی) خواتین پر لعنت فرمائی ہے۔

(۸۶۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدًا هَذَا يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ [انظر: ۹۰۱۳].

(۸۳۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

(۸۴۳۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ فَبِعَهُ وَلَوْ بِنَشٍّ يَعْنِي بِنَصْفٍ أَوْ قِيَّةٍ [انظر: ۸۴۲۰].

(۸۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا غلام چوری کرے تو اسے چاہئے کہ اسے فروخت کر دے خواہ معمولی قیمت پر ہی ہو۔

(۸۴۳۳) حَدَّثَنَا

(۸۳۳۳) کاتبین کی غلطی سے یہاں احادیث کی سند اور متن میں گڑبڑ ہو گئی ہے، ہمارے پاس دستیاب نسخے میں اس نمبر پر کوئی حدیث درج نہیں ہے، بلکہ صرف لفظ ”حدیثاً“ لکھا ہوا ہے۔

(۸۴۳۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَارِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكُنْزِ لَنْ الدَّجَالُ خَوْزٌ وَكُرْمَانٌ فِي سَبْعِينَ أَلْفًا وَجُوهُهُمْ كَالْمَعْجَانِ الْمُنْطَرَفَةِ

(۸۳۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے دجال ستر ہزار آدمیوں کے ساتھ خوز اور کرمان میں ضرور اترے گا، ان لوگوں کے چہرے چھٹی ہوئی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

(۸۴۳۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعَيْدِينَ رَجَعَ فِي غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّتِي خَرَجَ فِيهِ [صححه ابن حبان (۲۸۱۵)، وابن خزيمة: (۱۴۶۸)، والحاكم].

(۸۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب عیدین کے لئے نکلتے تو واپسی پر دوسرے راستے کو اختیار فرماتے تھے۔

(۸۴۳۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ آيِنَ الْمُتَحَابِّينَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أَظْلَهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي [راجع: ۷۲۳۰].

(۸۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میرے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں ”جبکہ میرے سائے کے علاوہ کہیں کوئی سایہ نہیں“ جگہ عطاء کروں گا۔

(۸۴۳۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْخَ قَالَ يُونُسُ أَظْنَهُ قَالَ يَهْرَمُ وَيَضْعَفُ جِسْمُهُ وَقَلْبُهُ شَابَّ عَلَى حُبِّ النَّسِينِ طُولِ الْحَيَاةِ وَحُبِّ الْمَالِ [راجع: ۸۴۰۳].



(۸۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے، اس کا جسم کمزور ہوتا جاتا ہے لیکن اس میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۸۴۳۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ بَنُ النَّعْمَانِ قَالَ لَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي طَوَالَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرَفَ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ سُرَيْجٌ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي رِيحَهَا [صححه ابن حبان (۷۸)، والحاكم (۸۵/۱)]. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۶۶۴)، ابن ماجه: ۲۵۲). قال

شعيب: اسنادہ حسن۔

(۸۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایسا علم ”جس کے ذریعے اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہو“ صرف اس لئے حاصل کرے کہ دنیاوی ساز و سامان حاصل کر سکے گا تو قیامت کے دن وہ جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکے گا۔

(۸۴۳۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تَفْتَحُ الْبِلَادَ وَالْأَمْصَارَ فَيَقُولُ الرَّجَالُ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمُّوا إِلَى الرَّيْفِ وَالْمَدِينَةِ خَيْرَ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَانِهَا وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا [صححه مسلم (۱۳۷۸)، وابن حبان (۳۷۳۹)].

(۸۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مختلف ممالک اور شہر فتح ہونے لگیں گے تو لوگ اپنے بھائیوں سے کہیں گے کہ آؤ! سرسبز و شاداب علاقوں میں چل کر رہتے ہیں، حالانکہ اگر انہیں معلوم ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے بہتر تھا اور جو شخص بھی مدینہ منورہ کی مشقتوں اور سختیوں پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی بھی دوں گا اور سفارش بھی کروں گا۔

(۸۴۴۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ السَّاعَةِ سَنُونَ خَدَاعَةً يَكْذِبُ فِيهَا الصَّادِقُ وَيُصَدِّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ وَيَخُونُ فِيهَا الْأَمِينُ وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ وَيَنْطِقُ فِيهَا الرُّوَيْضَةُ قَالَ سُرَيْجٌ وَيَنْظُرُ فِيهَا الرُّوَيْضَةُ

(۸۳۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت سے پہلے لوگوں پر ایسے سال آئیں گے جو دھوکے کے سال ہوں گے، ان میں جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا سمجھا جائے گا، خائن کو امانت دار اور امانت دار کو خائن سمجھا جائے گا، اور اس میں ”روہیضہ“ کلام کرے گا، (کسی نے پوچھا کہ ”روہیضہ“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا بیوقوف آدمی بھی عوام کے معاملات میں بولنا شروع کر دے گا)۔

(۸۴۴۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ لَيْمًا يَرَى النَّائِمَ كَانَ فِي يَدَيَّ سِوَارِينَ مِنْ ذَهَبٍ لَفَفَخْتُهُمَا فَرَفَعَا فَأَوَّلْتُ أَنَّ أَحَدَهُمَا مُسْلِمَةٌ وَالْآخَرَ الْعُنَيْبِيُّ [انظر: ۸۵۱۱].

(۸۴۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے دونوں ہاتھوں پر سونے کے دو ٹکڑے رکھ دیئے گئے، میں نے انہیں پھونک مار دی اور وہ غائب ہو گئے، میں نے اس کی تعمیر دو کذابوں سے کی یعنی اسود عسی اور مسیلہ کذاب۔

(۸۴۴۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ وَحَدَّثَنِي بَكِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْثٍ لِقَالَ إِنْ وَجَدْتُمْ فَلَانًا وَفَلَانًا لِرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَأَخْرِقُوهُمَا بِالنَّارِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَدْنَا الْخُرُوجَ إِنِّي كُنْتُ أَمَرْتُكُمْ أَنْ تُحْرِقُوا فَلَانًا وَفَلَانًا بِالنَّارِ وَإِنَّ النَّارَ لَا يَعْذِبُ بِهَا إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى لَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمَا فَاقْتُلُوهُمَا [راجع: ۸۰۵۴].

(۸۴۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ہمیں ایک لشکر کے ساتھ بھیجا اور قریش کے دو آدمیوں کا نام لے کر فرمایا اگر تم ان دونوں کو پاؤ تو انہیں آگ میں جلا دینا، پھر جب ہم لوگ روانہ ہونے کے ارادے سے نکلنے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں فلاں فلاں آدمیوں کے متعلق یہ حکم دیا تھا کہ انہیں آگ میں جلا دینا، لیکن آگ کا عذاب صرف اللہ ہی دے سکتا ہے اس لئے اگر تم انہیں پاؤ تو انہیں قتل کر دینا۔

(۸۴۴۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ وَلَكِنْ ائْتَسَحُوا يَفْسَحَ اللَّهُ لَكُمْ [انظر: ۱۰۲۷۱].

(۸۴۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے، بلکہ کشادگی پیدا کر لیا کرو، اللہ تمہارے لیے کشادگی فرمائے گا۔

(۸۴۴۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهْتَمِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أُمِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَسْعَةٌ أَضْبَتْ عَلَيْهَا تَمْرٌ وَسَمْنٌ لِقَالَ كَلُوا لِقَائِي أَغْلَافًا

(۸۴۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک مرتبہ سات عدد گدوہ پیش کی گئیں، جن پر کھجوریں اور کھی بھی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا تم لوگ اسے کھا لو، میں اس سے پرہیز کرتا ہوں۔

(۸۴۴۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهْتَمِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسَخْلَةٍ جُرَبَاءَ قَدْ أَخْرَجَهَا أَهْلُهَا لِقَالَ أَتَرُونَ هَذِهِ هَيْئَةَ عَلِيٍّ أَهْلِهَا قَالُوا نَعَمْ قَالَ لِلدُّنْيَا أَهْرُونَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا

(۸۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک بکری کے پاس سے گذرے جس کی کھال اتری ہوئی تھی اور وہ خارش زدہ تھی، اسے اس کے مالکوں نے نکال پھینکا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہارا خیال ہے کہ یہ اپنے مالکوں کی نظر میں حقیر ہوگئی ہے؟ صحابہ رضم اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا اللہ کی نگاہوں میں دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر ہے جتنی یہ بکری اپنے مالکوں کی نگاہ میں حقیر ہے۔

(۸۴۴۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُبِيَ بِطَعَامٍ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِ سَأَلَ عَنْهُ لِأَنَّ قِيلَ لَهُ هِدْيَةٌ أَكَلَ وَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ كُلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ [راجع: ۸۰۰۱].

(۸۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب آپ کے گھر کے علاوہ کہیں اور سے کھانا آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق دریافت فرماتے، اگر بتایا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے تناول فرمالیتے اور اگر بتایا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو لوگوں سے فرمادیتے کہ تم کھا لو اور خود نہ کھاتے۔

(۸۴۴۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَعَدَلَتِ الصُّفُوفُ حَتَّى إِذَا قَامَ فِي مِصْلَاهُ وَالتَّظَنُّرْنَا أَنْ يَكْبُرَ انْصَرَفَ فَقَالَ عَلَى مَكَائِكُمْ لَدْخَلْ بَيْتَهُ وَمَكَّنْنَا عَلَى هَيْبَتِنَا حَتَّى خَرَجَ إِلَيْنَا وَرَأْسُهُ يَنْطَفُفُ وَقَدْ اغْتَسَلَ [راجع: ۷۲۳۷].

(۸۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہونے لگی اور لوگ صفیں درست کرنے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف لے آئے اور اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تکبیر کے منتظر تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ نہیں ٹھہرو، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے، ہم لوگ اسی طرح کھڑے رہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب واپس آئے تو غسل فرما رکھا تھا اور سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے۔

(۸۴۴۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ إِذَا آتَيْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزُ عَنْكَ فَلَقِيَ اللَّهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ [راجع: ۷۵۶۹].

(۸۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جو لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے نوجوان سے کہہ دیتا تھا کہ جب تم کسی شخص سے قرض وصول کرنے جاؤ تو اس سے درگزر کرنا، شاید اللہ ہم سے بھی درگزر کرے، چنانچہ (موت کے بعد) جب اللہ سے اس کی ملاقات ہوئی تو اللہ نے اس سے درگزر فرمایا (اسے معاف فرمایا)۔

(۸۴۴۹) حَدَّثَنَا فِرَازَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْزِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَقَدْ كَانَ فِيمَا مَضَى قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ نَاسٌ يُحَدِّثُونَ وَإِنَّهُ إِنْ كَانَ فِي أُمَّتِي هَذِهِ مِنْهُمْ أَحَدٌ فَإِنَّهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

(۸۳۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گذشتہ امتوں میں سے کچھ لوگ محدث (ملہم من اللہ) ہوتے تھے، اگر میری امت میں کوئی شخص ایسا ہے تو وہ عمر بن خطاب ہیں۔ رضی اللہ عنہ

(۸۴۵۰) وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ كَرَهُ مُرْسَلًا

(۸۳۵۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے مرسل بھی مروی ہے۔

(۸۴۵۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَوَضَّأَتْ إِلَيَّ جَنِبٍ فَصُرْتُ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لَقَدْ كَثُرَتْ غَيْرَتُكَ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا وَعُمَرُ رَحِمَهُ اللَّهُ حِينَ يَقُولُ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عِنْدَهُ مَعَ الْقَوْمِ فَبُكِيَ عُمَرُ حِينَ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعَلَيْكَ بِأَبِي أَنْتَ أَغَارِي يَا رَسُولَ اللَّهِ [صححه البخاری ۳۰۲۴۲]، ومسلم (۲۳۹۵)].

(۸۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک دن میں نے خواب میں اپنے آپ کو جنت میں دیکھا، وہاں ایک عورت ایک محل کی جانب وضو کر رہی تھی، میں نے پوچھا کہ یہ محل کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہے، مجھے تمہاری غیرت یاد آگئی اور میں واپس پلٹ آیا، جس وقت نبی ﷺ یہ بات فرما رہے تھے، اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ”اللہ ان پر رحمتیں نازل فرمائے“ لوگوں میں بیٹھے ہوئے تھے، وہ یہ سن کر رو پڑے اور کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ! میرے باپ آپ پر قربان ہوں، کیا میں آپ پر غیرت کھاؤں گا؟

(۸۴۵۲) حَدَّثَنَا فَرَاةٌ قَالَ أَخْبَرَنِي فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالٍ يُعْنَى ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَرَاءَوْنَ أَوْ تَرَوْنَ الْكُوكَبَ الدَّرِّيَّ الْغَارِبَ فِي اللَّفْظِ وَالطَّالِعَ فِي تَفَاضِلِ الدَّرَجَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْلَيْكَ النَّيُّونَ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَأَقْوَامٌ آمَنُوا بِاللَّهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ [راجع: ۸۴۰۴].

(۸۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اہل جنت ایک دوسرے کو جنت میں اسی طرح دیکھیں گے جیسے تم لوگ روشن ستارے کو، مختلف درجات میں کم و بیش دیکھتے ہو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا یہ لوگ انبیاء کرام رضی اللہ عنہم ہوں گے؟ فرمایا نہیں، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، یہ وہ لوگ ہوں گے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور دیگر انبیاء رضی اللہ عنہم کی تصدیق کی۔



(۸۳۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بتائیے کہ اگر کوئی شخص میرے مال پر دست درازی کرے تو میں کیا کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے اللہ کا واسطہ دو، اس نے پوچھا اگر وہ نہ مانے تو؟ فرمایا پھر اللہ کا واسطہ دو، چوتھی مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے قتال کرو، اگر تم مارے گئے تو جنت میں، اور اگر تم نے اسے مار دیا تو جہنم میں جاؤ گے۔

(۸۴۵۷) حَدَّثَنَا قُسَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قُهَيْدِ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۸۴۵۶].

(۸۳۵۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۴۵۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سُمَيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَكَأ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ مَشَقَّةَ السُّجُودِ عَلَيْهِمْ إِذَا تَفَرَّجُوا قَالَ اسْتَعِينُوا بِالرُّكْبِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَذَلِكَ أَنْ يَضَعَ مِرْفَقَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ إِذَا أَطَالَ السُّجُودَ وَأَعْيَا [النظر: ۹۳۹۲].

(۸۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چند صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ شکایت کی کہ جب وہ کشاہہ ہوتے ہیں تو سجدہ کرنے میں مشقت ہوتی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے گھٹنوں سے مدد لیا کرو۔

راوی حدیث ابن عباس کہتے ہیں کہ جب سجدہ طویل ہو جائے اور آدمی تھک جائے تو اپنی کہنیاں گھٹنوں پر رکھ لے۔

(۸۴۵۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ يَصْرِفُ اللَّهُ عَنِّي لَعْنُ قُرَيْشٍ وَشَتْمُهُمْ يَسُونُ مَذْمَمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ

(۸۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں اس بات پر تعجب نہیں ہوتا کہ کس عجیب طریقے سے اللہ قریش کی دشنام طرازیوں کو مجھ سے دور کر دیتا ہے؟ وہ کس طرح ”مذمم“ پر لعنت اور سب و شتم کرتے ہیں جبکہ میرا نام تو محمد ہے (مذمم نہیں)

(۸۴۶۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ اجْتِمَاعًا يَضُرُّ أَحَدَهُمَا مُسْلِمٌ قَتَلَ كَافِرًا لَمْ يَسُدَّهُ الْمُسْلِمُ أَوْ قَارِبَ وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِي جَوْفِ عَبْدِ غَبَّارٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ عَبْدِ الْإِيمَانِ وَالشُّعْ [صححه مسلم و صححه ابن حبان (۴۶۰۶)، والحاكم (۷۲/۲)]. قال الألبانی: حسن

(النسائی: ۱۲/۶). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوي. [راجع: ۷۵۶۵].

(۸۳۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو آدمی جہنم میں اس طرح جمع نہیں ہوں گے کہ ان میں سے ایک، دوسرے کو نقصان پہنچائے، وہ مسلمان جو کسی کافر کو قتل کرے اور اس کے بعد سیدھا راستہ اختیار کر لے اور ایک مسلمان



کے تقضوں میں جہاد فی سبیل اللہ کا گردوغبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہیں ہو سکتے، اسی طرح ایک مسلمان کے دل میں ایمان اور کفر اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(۸۴۶۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجْتُ أَمْرًا تَانِ وَمَعَهُمَا صَبِيَانٌ لَعَدَا الذَّنْبُ عَلَى أَحَدِهِمَا فَأَخَذْنَا بِخُتَمَيْهِمَا فِي الصَّبِيِّ الْبَابِي فَأَخْتَصَمْنَا إِلَى دَاوُدَ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى مِنْهُمَا لَمَوْتَنَا عَلَى سَلِيمَانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَكَيْفَ أَمْرُكُمْمَا فَقَضَا عَلَيْهِ الْفِصَّةَ فَقَالَ اتُّرَى بِالسُّجَيْنِ أَشَقُّ الْعَلَامَ بَيْنَكُمَا فَقَالَتْ الصُّغْرَى أَتَشْفُقُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ لَا تَفْعَلْ حَتَّى مِنْهُ لَهَا فَقَالَ هُوَ ابْنُكَ فَقَضَى بِهِ لَهَا

(۸۴۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو عورتیں تھیں، ان کے ساتھ ان کے دو بیٹے بھی تھے، اچانک کہیں سے ایک بھیریا آیا اور ایک لڑکے کو اٹھا کر لے گیا، وہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر حضرت داؤد علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں، انہوں نے یہ فیصلہ فرمادیا کہ جو بچہ رہ گیا ہے وہ بڑی والی کا ہے، وہ دونوں وہاں سے نکلیں تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے انہیں بلالیا، اور فرمانے لگے کہ تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ انہوں نے اپنا واقعہ بیان کیا، حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا چھری لے کر آؤ، میں اس بچے کو دو حصوں میں تقسیم کر کے تمہیں دے دیتا ہوں، یہ سن کر چھوٹی والی کہنے لگی کہ اللہ آپ پر رحم فرمائے، یہ اسی کا بچہ ہے (کم از کم زندہ تو رہے گا) آپ اسے دو حصوں میں تقسیم نہ کریں، چنانچہ حضرت علیہ السلام نے چھوٹی والی کے حق میں فیصلہ کر دیا۔

(۸۴۶۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِيَّيْ لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَإِنَّكَ تَدَاعِبُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِيَّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا قَالَ التِّرْمِذِيُّ: حَسَنٌ صَحِيحٌ. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صَحِيحٌ (الترمذی: ۱۹۹۰) قَالَ شُعَيْبٌ: اسنادہ قوی [انظر: ۸۷۰۸]

(۸۴۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تو ہمیشہ حق بات ہی کہتا ہوں، کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ تو ہمارے ساتھ مذاق بھی کرتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مذاق میں بھی ہمیشہ حق بات ہی کہتا ہوں۔

(۸۴۶۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَاطِيَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَكْثَرُونَ الْأَسْفَلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا

(۸۴۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مال و دولت کی ریل پھیل والے لوگ ہی قیامت کے دن نچلے درجے میں ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں۔

(۸۴۶۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ الْعَجْلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ النَّاسِ خَيْرٌ فَقَالَ أَنَا وَالَّذِينَ مَعِيَ ثُمَّ الَّذِينَ عَلَى الْأَثَرِ ثُمَّ الَّذِينَ عَلَى الْأَثَرِ ثُمَّ كَأَنَّهُ رَفَضَ

مَنْ بَقِيَ [راجع: ۷۹۴۴]

(۸۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! سب سے بہتر انسان کون ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اور میرے ساتھی، اس کے بعد وہ لوگ جو ہمارے بعد ہوں گے، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد ہوں گے، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں چھوڑ دیا۔

(۸۴۶۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يَزَالَ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ عِصَابَةٌ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ عَلَى ذَلِكَ [راجع: ۸۲۵۷].

(۸۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک جماعت دین کے معاملے میں ہمیشہ حق پر رہے گی اور کسی مخالفت کرنے والے کی مخالفت اسے نقصان نہ پہنچا سکے گی، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے اور وہ اسی حال پر ہوں گے۔

(۸۴۶۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الدُّبَابَ لِي أَحَدٍ جَنَاحِهِ دَاءٌ وَفِي الْأَخْرِ شِفَاءٌ فَإِذَا وَقَعَ فِي إِيْنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فَإِنَّهُ يَتَّقِي بِاللَّيْلِ فِيهِ الدَّاءُ ثُمَّ يُخْرِجُهُ

(۸۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں کبھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ کبھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے اور وہ اپنے بیماری والے پر کے ذریعے اپنا بچاؤ کرتی ہے (پہلے اسے برتن میں ڈالتی ہے) اس لئے اسے چاہئے کہ اس کبھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۸۴۶۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوْلَاهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوْلَاهَا

(۸۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۸۴۶۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَوْضَأُ أَحَدُكُمْ فَيُحْسِنُ وَضُوءَهُ وَيُسَبِّغُهُ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ لَا يَرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ إِلَّا تَبَشَّشَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ كَمَا تَبَشَّشُ أَهْلَ الْغَائِبِ بِطَلْعَتِهِ [راجع: ۸۰۵۱]

(۸۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح اور مکمل احتیاط سے کرے، پھر مسجد میں آئے اور اس کا مقصد صرف نماز پڑھنا ہی ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کسی مسافر کے

اپنے گھر پہنچنے پر اس کے اہل خانہ خوش ہوتے ہیں۔

(۸۷۶۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ لَيْثٍ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَبَادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ [صححه الحاكم ۱/ ۱۰۴]. قال الألبانی: صحيح (باو داود: ۱۰۴۸)، ابن ماجه: ۳۸۳۷، النسائي: ۸/ ۲۶۲]. [انظر: ۸۷۶۵، ۲۸۳، ۹۸۲۸].

(۸۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں چار چیزوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، ایسے علم سے جو نفع نہ دے، ایسے دل سے جو خشیت اور خشوع سے خالی ہو، ایسے نفس سے جو کبھی سیراب نہ ہو، اور ایسی دعاء سے جو قبول نہ ہو۔

(۸۷۷۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ مُسْلِمَةٍ تَسَاهُرَ لَيْلَةَ إِلَّا وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُو حُرْمَةٍ مِنْهَا [راجع: ۷۲۲۱].

(۸۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان عورت کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۸۷۷۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَعَزَّ جُنْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحَدَّثَهُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ [راجع: ۸۰۵۳].

(۸۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسی نے اپنے لشکر کو غالب کیا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں پر تباہ غالب آ گیا، اس کے بعد کوئی چیز نہیں۔

(۸۷۷۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أُعْطِيَ مِنَ الْآيَاتِ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُرْتِيتُ وَحِيًّا أَوْحَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيَّ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ نَبَاً يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البخاری (۴۹۸۱)، ومسلم (۱۰۵۲)]. [انظر: ۹۸۲۷].

(۸۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کو کچھ نہ کچھ معجزات ضرور دیئے گئے جن پر لوگ ایمان لاتے رہے اور مجھے جو معجزہ دیا گیا ہے، وہ اللہ کی وحی ہے جو وہ میری طرف بھیجتا ہے اور مجھے امید ہے کہ تمام انبیاء سے زیادہ قیامت کے دن میرے پیروکار ہوں گے۔

(۸۷۷۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ عَبْدِي الْمُؤْمِنَ عِنْدِي بِمَنْزِلَةِ كُلِّ خَيْرٍ يَحْمَدُنِي وَأَنَا أَنْزِعُ نَفْسَهُ مِنْ بَيْنِ جَنَّتَيْهِ [انظر: ۸۷۱۶].

(۸۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میری نگاہوں میں اپنے بندے مومن کے لئے ہر موقع پر خیر ہی خیر ہے، وہ میری حمد بیان کر رہا ہوتا ہے کہ میں اس کے دونوں پہلوؤں سے اس کی روح کھینچ لیتا ہوں۔ (مرنے وقت بھی وہ میری حمد کر رہا ہوتا ہے)

(۸۷۷۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً [راجع: ۷۷۸۰]

(۸۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بخدا! میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ توبہ و استغفار کرتا ہوں۔

(۸۷۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَوَلِيُّ بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَمَعَ إِلَيَّ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى كُتِبَ لَهُ حَسَنَةٌ مُضَاعَفَةً وَمَنْ تَلَاهَا كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۸۳۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن کی ایک آیت سنتا ہے، اس کے لئے بڑھا چڑھا کر نیکی لکھی جاتی ہے اور جو اس کی تلاوت کرتا ہے، وہ اس کے لئے قیامت کے دن باعث نور ہوگی۔

(۸۷۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ النُّجُومُ ذَا صَبَاحٍ رُفِعَتْ الْعَاهَةُ [انظر: ۹۰۲۷].

(۸۳۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب صبح والا ستارہ طلوع ہو جائے تو (کھینچوں کی) مصیبتیں اٹل جاتی ہیں۔

(۸۷۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ وَحَمَّادٌ عَنْ عِيسَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّدْلِ يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۷۹۲۱].

(۸۳۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کپڑا لٹکانے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۷۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلِكَ إِلَهَ الْحَقِّ [صححه ابن خزيمة: (۲۶۲۳) و (۲۶۲۴)].

والحاكم (۴/۴۹۹)، قال البوصيري: ..... لا أعلم احدا استنده عن ابن فضل الا عبد العزيز. وقال: رواه اسماعيل بن

(۸۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا "لبیک اللہ الحق"

(۸۴۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا سَهْبِيلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِجَدَلٍ شَوْكٍ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ لَأُمِيطَنَّ هَذَا الشَّوْكَ عَنِ الطَّرِيقِ أَنْ لَا يَغْفِرَ رَجُلًا مُسْلِمًا قَالَ فَغَفِرَ لَهُ [صححه البخاری (۶۵۲)، ومسلم (۱۹۱۴)، وابن حبان (۵۴۰)، وقال الترمذی: حسن

صحيح]. [راجع: ۷۸۲۸].

(۸۳۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی نے گذرتے ہوئے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے وارٹھی کو ہٹایا، تاکہ کوئی مسلمان زخمی نہ ہو جائے، اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔

(۸۴۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ بِهِذَا الْإِسَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقَنَّ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَذْرَى فِي الْبُرُوكَةِ [صححه مسلم (۲۰۳۵)].

(۸۳۸۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھا چکے تو اسے اپنی انگلیاں چاٹ لینی چاہئیں کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ ان میں سے کس حصے میں برکت ہے۔

(۸۴۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا سَهْبِيلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ إِنِّي قَدْ أَحْبَبْتُ فَلَنَا فَاحِبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ قَالَ ثُمَّ ينادي فِي السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فَلَنَا فَاحِبُّوهُ قَالَ فَيُحِبُّونَهُ قَالَ ثُمَّ يَضَعُ اللَّهُ لَهُ الْقَبُولَ فِي الْأَرْضِ فَإِذَا أَبْغَضَ فَمِثْلُ ذَلِكَ [راجع: ۷۶۱۴].

(۸۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل سے بلا کر کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ جبریل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور آسمان والوں سے کہتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں شخص سے محبت کرتا ہے اس لیے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اس کے بعد زمین والوں میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے، اور جب کسی بندے سے نفرت کرتا ہے تب بھی اسی طرح ہوتا ہے۔

(۸۴۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتُفْتَحُ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمٍ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ مِثْلُ هَذَا وَعَقَدَ وَهَيْبٌ يَسْمَعِينَ [صححه البخاری (۳۳۴۷)، ومسلم (۳۸۸۱)]. [انظر: ۱۰۸۶۵].

(۸۳۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فرمایا آج سد یا جوج ماجوج میں اتنا بڑا سوراخ ہو گیا ہے، راوی نے انگوٹھے سے نوے کا عدد بتا کر دکھایا۔

(۸۴۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ لِيَأْذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَلَا تُكَبِّرُوا حَتَّى يُكَبِّرَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَلَا تَرَكَعُوا حَتَّى يَرَكَعَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَلَا تَسْجُدُوا حَتَّى يَسْجُدَ وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ [صححه مسلم (۴۱۵)، وابن خزيمة: (۱۰۷۵)]. [انظر: ۹۴۲۸، ۹۶۸۰].

(۸۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام کو تو مقرر ہی اس لئے کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، اس کے تکبیر کہنے سے پہلے تکبیر نہ کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، اس کے رکوع کرنے سے پہلے رکوع نہ کرو، جب وہ سمیع اللہ لمن حمده کہے تو تم ربنا ولك الحمد کہو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو، اور اس کے سجدہ کرنے سے پہلے تم سجدہ نہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۸۴۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْأَخْيَرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيِّدْ أَنْ كُلُّ أُمَّةٍ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأَوْتِينَاهُ مِنْ بَعْدِنَا فَهَذَا الْيَوْمَ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَذَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ لَقْدًا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ عَدِ اللَّصَّارَى فَسَكَّتْ فَقَالَ حَتَّى اللَّهُ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَغْتَسِلُ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ [صححه البخاری (۸۹۶) و (۲۳۸)، و مسلم (۸۴۹) و (۸۵۵)، وابن خزيمة: (۱۷۲۰) و (۱۷۶۱)]. [راجع: ۷۳۰۸].

(۸۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفت) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے، پھر کچھ دیر خاموش رہ کر فرمایا ہر مسلمان پر اللہ کا حق ہے کہ ہر سات دن میں تو اپنا سر اور جسم دھویا کرے۔

(۸۴۸۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُمُ وَالظَّنَّ لِإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [صححه البخاری (۶۷۲۴)]. [انظر: ۱۰۹۶۲].

(۸۳۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بند کلاں خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔



(۸۴۸۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي [راجع: ۷۳۳۰].

(۸۴۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو میری اطاعت کرتا ہے گویا وہ اللہ کی اطاعت کرتا ہے اور جو شخص میرے امیر کی اطاعت کرتا ہے وہ میری اطاعت کرتا ہے۔

(۸۴۸۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ [راجع: ۷۱۶۸].

(۸۴۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان آدمی کا خواب اجزاء نبوت میں سے ستر واں جزو ہے۔

(۸۴۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنتَشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْفَضْلُ الصَّلَاةُ بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ صَلَاةٌ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ وَالْفَضْلُ الصِّيَامُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْإِدَى تَدْعُوهُ الْمُحَرَّمُ [راجع: ۸۰۱۳].

(۸۴۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ فرض نمازوں کے بعد سب سے زیادہ افضل نمازرات کے درمیان صبح میں پڑھی جانے والی ہے اور ماہ رمضان کے روزوں کے بعد سب سے زیادہ افضل روزہ اللہ کے اس مہینے کا ہے جسے تم محرم کہتے ہو۔

(۸۴۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَبِي سَمِيعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى الْإِنْسَانَ لَا يَمْتَلِكُ بِهِ قَالَ عَاصِمُ قَالَ أَبِي لِحَدِيثِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي قَدْ رَأَيْتُهُ قَالَ رَأَيْتَهُ قُلْتُ إِي وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُ قَالَ لَقَدْ كَوَّرْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ قَدْ ذَكَرْتُهُ وَنَعْتُهُ فِي مِشْرَبِيهِ قَالَ لَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّهُ كَانَ يُشْبِهُهُ [راجع: ۷۱۶۸].

(۸۴۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۸۴۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي جَالِسًا وَعِنْدَهُ غُلَامٌ فَقَامَ الْغُلَامُ فَقَعَدْتُ فِي مَقْعِدِ الْغُلَامِ فَقَالَ لِي أَبِي قُمْ عَنْ مَقْعِدِهِ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْبَأَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ غَيْرَ أَنْ سَهَيْلًا قَالَ لَمَّا آتَانِي تَقَاصَرْتُ لِي نَفْسِي [راجع: ۷۵۰۸].

(۸۳۹۰) سہیل بن ابی صالح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد صاحب کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ان کے پاس ایک غلام بھی بیٹھا ہوا تھا، وہ غلام کھڑا ہوا اور میں اس کی جگہ جا کر بیٹھ گیا، والد صاحب نے مجھ سے کہا کہ اس کی جگہ سے اٹھو، کیونکہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں بتایا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۸۴۹۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَجَلَانَ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا يَكْلَفُ مِنَ الْعَمَلِ مَا لَا يُطِيقُ [راجع: ۷۳۵۸].

(۸۳۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غلام کا حق ہے کہ اسے کھانا اور لباس مہیا کیا جائے اور تم انہیں کسی ایسے کام کا مکلف مت بناؤ جس کی وہ طاقت نہ رکھتے ہوں۔

(۸۴۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ السَّنَةَ لَيْسَ بِأَنَّ لَا يَكُونَ لَهَا مَطَرٌ وَلَكِنَّ السَّنَةَ أَنْ تُمْطِرَ السَّمَاءُ وَلَا تَنْتَبِئَ الْأَرْضُ [صححه مسلم (۲۹۰۴)، وابن حبان (۹۹۵)]. [انظر: ۸۶۸۸، ۸۷۳۹].

(۸۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قحط سالی یہ نہیں ہے کہ بارشیں نہ ہوں، قحط سالی یہ ہے کہ آسمان سے بارشیں تو خوب برسیں، لیکن زمین سے پیداوار نہ نکلے۔

(۸۴۹۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَسُهَيْلِ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ شُحٌّ وَإِيمَانٌ فِي قَلْبِ رَجُلٍ وَلَا يَجْتَمِعُ عِبَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي وَجْهِ عَبْدٍ قَالَ حَمَّادٌ وَقَالَ أَحَدُهُمَا الْقَعْقَاعُ بْنُ اللَّجْلَاجِ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّجْلَاجُ بْنُ الْقَعْقَاعِ [راجع: ۷۴۷۴].

(۸۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مسلمان کے دل میں ایمان اور بخل اکٹھے نہیں ہو سکتے اسی طرح ایک مسلمان کے ہاتھوں میں جہاد فی سبیل اللہ کا گردوغبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(۸۴۹۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِمَّا تَدَاوَوْنَ بِهِ خَيْرٌ فَمِنِّي الْحِجَامَةِ [صححه ابن حبان (۶۰۷۸)، والحاكم (۴۱۰۴)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۸۵۷، ابن ماجه: ۳۴۷۶). قال شعيب: صحيح

لغيره وهذا اسناد حسن. [انظر: ۹۴۶۶].

(۸۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جن چیزوں کے ذریعے تم علاج کرتے ہو، اگر ان میں سے

کسی چیز میں کوئی خیر ہے تو وہ بیگنی لکوانے میں ہے۔

(۸۴۹۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ قَدْ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلُكُمْ [راجع: ۷۶۷۱].

(۸۴۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی آدمی کو یہ کہتے ہوئے سُنو کہ لوگ تباہ ہو گئے تو سمجھ لو کہ وہ ان میں سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ہے۔

(۸۴۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَهُوَ أَبُو حَيَّانَ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَلَّنِي عَلَى عَمَلِي إِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتَقِيمُ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا شَيْئًا أَبَدًا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ فَلَمَّا وَكَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا [صححه البعاري (۱۳۹۷) ومسلم (۱۰۴)].

(۸۴۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے ایسا عمل بتائیے جس پر عمل پیرا ہونے کے بعد میں جنت میں داخل ہو جاؤں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی عبادت کرو، شرک مت کرو، فرض نماز قائم کرو، فرض زکوٰۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو، وہ دیہاتی کہنے لگا بخدا میں اس میں اپنی طرف سے کبھی کوئی کمی بیشی نہیں کروں گا، جب وہ چلا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی جنتی آدمی کو دیکھنا چاہتا ہے، وہ اسے دیکھ لے۔

(۸۴۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى لَأِ وَاِءِ الْمَدِينَةِ وَجَهْدِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۷۸۵۲].

(۸۴۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بھی مدینہ منورہ کی مشقتوں اور سختیوں پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی بھی دوں گا اور سفارش بھی کروں گا۔

(۸۴۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَلِدَةِ الْحَبَّةِ السُّودَاءِ لِإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ شَيْءٍ [راجع: ۷۲۸۵].

(۸۴۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کلونجی کا استعمال اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اس میں (موت کے علاوہ) ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۸۴۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا شَهَادَةٌ كَالْيَدِ الْعُجْمَاءِ [راجع: ۸۰۰۴]

(۸۳۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس خطبے میں توحید و رسالت کی گواہی نہ ہو، وہ جذام کے مارے ہوئے ہاتھ کی طرح ہے۔

(۸۵۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمَعْتَارِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللَّهُ يَغَارُ وَمَنْ غَيْرَةَ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ

الْمُؤْمِنُ شَيْئًا حَرَّمَ اللَّهُ [صححه البخاری (۵۲۲۳) ومسلم (۳۷۶۱)] [انظر: ۱۰۹۶۳، ۱۰۹۴۱، ۱۰۷۴۶، ۹۰۱۶]

(۸۵۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤمن غیرت مند ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غور ہے

اور غیرت خداوندی کا یہ حصہ ہے کہ انسان ایسی چیزوں سے اجتناب کرے جنہیں اللہ نے اس پر حرام قرار دیا ہے۔

(۸۵۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ نَابِثٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ شَجْرَةٌ تُؤْذِي أَهْلَ الطَّرِيقِ لَقَطَعَهَا رَجُلٌ فَنَحَّاهَا عَنْ الطَّرِيقِ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۸۰۲۶]

(۸۵۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک درخت کی وجہ سے راستے میں گزرنے والوں کو تکلیف

ہوتی تھی، ایک آدمی نے اسے کاٹ کر راستے سے ہٹا کر ایک طرف کر دیا اور اس کی برکت سے اسے جنت میں داخلہ نصیب ہو گیا۔

(۸۵۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ لِقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْيَابِهِمْ يَنْصِفُ يَوْمٌ وَهُوَ خُمْسُ مِائَةِ عَامٍ

[راجع: ۷۹۳۳]

(۸۵۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قراءتِ مؤمنین مالدار مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے

جنت میں داخل ہوں گے۔

(۸۵۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ آدَمَ اَعْمَلْ كَأَنَّكَ تَرَى وَعَدَّ نَفْسَكَ مَعَ الْمَوْتَى وَإِيَّاكَ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُومِ

(۸۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن آدم! یہ سوچ کر عمل کیا کر کہ تجھے کوئی دیکھ رہا ہے،

اپنے آپ کو مردوں میں شمار کیا کر اور مظلوم کی بددعا سے بچا کر۔

(۸۵۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمْ

جَاءَ فَلَانَ مِنْ سَاعَةٍ كَذَا جَاءَ فَلَانٌ مِنْ سَاعَةٍ كَذَا جَاءَ فَلَانٌ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ جَاءَ فَلَانٌ فَأَذْرَكَ الصَّلَاةَ وَلَمْ

يَذْرِكِ الْجُمُعَةَ إِذَا لَمْ يَذْرِكِ الْخُطْبَةَ [انظر: ۱۰۳۶۵]

(۸۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن مسجد کے دروازے پر فرشتے لوگوں کے مراتب لکھتے ہیں کہ فلاں آدمی فلاں وقت آیا، فلاں آدمی فلاں وقت آیا، فلاں آدمی اس وقت آیا جب امام خطبہ دے رہا تھا، فلاں آدمی آیا تو اسے صرف نماز ملی اور جمعہ نہیں ملا، یہ اس وقت لکھتے ہیں جبکہ کسی کو خطبہ نہ ملا ہو۔

(۸۵۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ مُرَدًّا بَيْضًا جَعَادًا مُكْحَلِينَ أَبْنَاءَ ثَلَاثِ ثَلَاثِينَ عَلَى خَلْقِ آدَمَ سَبْعُونَ ذِرَاعًا فِي سَبْعَةِ أَذْرُعٍ [راجع: ۷۹۲۰].

(۸۵۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ ان کے جسم بالوں سے خالی ہوں گے، وہ نوعمر ہوں گے، گورے چٹے رنگ والے ہوں گے، ہتھکھر یا لے بال، سرگیں آنکھوں والے ہوں گے، ۳۳ سال کی عمر ہوگی، حضرت آدم صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل و صورت پر ساٹھ گز لمبے اور سات گز چوڑے ہوں گے۔

(۸۵۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ قَيْسِ وَحَبِيبِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ لَأَلَّ فِي كُلِّ صَلَاةٍ يُقْرَأُ لَمَّا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [راجع: ۷۴۹۶].

(۸۵۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (جرہ کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سراقراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سراقراءت کریں گے۔

(۸۵۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ بَنِي آدَمَ حَظٌّ مِنَ الرَّزَاةِ فَالْعَيْنَانِ تَزْرِيَانِ وَزِنَاهُمَا النَّظْرُ وَالبِدَانِ تَزْرِيَانِ وَزِنَاهُمَا البَطْشُ وَالرَّجْلَانِ يَزْرِيَانِ وَزِنَاهُمَا المَشْيُ وَالفَمُّ يَزْرِي وَزِنَاهُ القَبْلُ وَالقَلْبُ يَهْوَى وَيَتَمَنَّى وَالفَرْجُ يَصْدَقُ ذَلِكَ أَوْ يَكْذِبُهُ [صححه مسلم (۲۶۵۷)]. [انظر: ۸۹۱۹، ۱۰۹۳۳].

(۸۵۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر انسان کا بدکاری میں حصہ ہے چنانچہ آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں اور ان کا زنا دیکھنا ہے، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا پکڑنا ہے، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا چل کر جانا ہے، منہ بھی زنا کرتا ہے اور اس کا زنا بوسہ دینا ہے، دل خواہش اور تمنا کرتا ہے، اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۵۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ يَهُودِيٌّ فَقَامَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا جَنَازَةٌ يَهُودِيٌّ فَقَالَ إِنْ لَلْمَوْتِ فَرَعًا [راجع: ۷۸۴۷].

(۸۵۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک یہودی کا جنازہ گزرا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے، کسی

نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو ایک یہودی کا جنازہ ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کیونکہ موت کی ایک گمراہٹ ہوتی ہے۔

(۸۵۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُقُفَةً لَيْهَا كَلْبٌ أَوْ جَرَسٌ

(۸۵۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتابیا گھنٹیاں ہوں۔

(۸۵۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا آتَا إِلَّا أَنْ يَتَّعَمِدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرُحْمَةٍ [صححه مسلم (۲۸۱۶)]. [انظر: ۱۰۰۱۱، ۱۰۴۳۰].

(۸۵۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الایہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۸۵۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ كَأَنَّ فِي يَدَي سِوَارِينَ فَتَفَحَّطُهُمَا فَرَفَعَا فَأَوْلَتْ أَنَّ أَحَدَهُمَا مُسْلِمَةً [راجع: ۸۴۴۱].

(۸۵۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے دونوں ہاتھوں پر سونے کے دو ٹکڑے رکھ دیئے گئے، میں نے انہیں پھونک مار دی اور وہ غائب ہو گئے، میں نے اس کی تعبیر دو کذابوں سے کی یعنی اسود بن سنیس اور مسیلہ کذاب۔

(۸۵۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ أَخْبَرَنَا وَهَيْبٌ قَالَ مَعْمَرٌ حَدَّثَنَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَ أَحَدُكُمْ وَفِي يَدِهِ عَمْرٌ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

(۸۵۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کے ہاتھ پر چکنائی کے اثرات ہوں اور وہ انہیں دھوئے بغیر ہی سو جائے جس کی وجہ سے اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو وہ صرف اپنے آپ ہی کو ملامت کرے (کہ کیوں ہاتھ دھو کر نہ سویا)

(۸۵۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُخَلَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى رَجُلٍ جَامَعَ امْرَأَتَهُ فِي دُبْرِهَا [راجع: ۷۶۷۰].

(۸۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کے پاس پھلی شرمگاہ میں آتا ہے، اللہ اس



پر نظر کر نہیں فرمائے گا۔

(۸۵۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَبَّلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِلِحَامٍ مِنْ نَارِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ۷۵۶۱] (۸۵۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۸۵۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحَرَّمُ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ أَوْ الْقُرْآنِ صَلَاةُ اللَّيْلِ [راجع: ۸۰۱۳] (۸۵۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرض نمازوں کے بعد سب سے زیادہ افضل نمازرات کے درمیان صبحے میں پڑھی جانے والی ہے اور ماہ رمضان کے روزوں کے بعد سب سے زیادہ افضل روزہ اللہ کے اس مہینے کا ہے جسے تم محرم کہتے ہو۔

(۸۵۱۶) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ ابْنِ هُرْمَزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَى مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودًا فَلَا مَوْتَ فِيهِ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودًا فَلَا مَوْتَ فِيهِ قَالَ وَكَذَكَرَ لِي خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الزُّبَيْرِ يَذْكَرُ مِثْلَهُ عَنْ جَابِرٍ وَعَبِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا أَنَّهُ يُحَدِّثُ عَنْهُمَا أَنَّ ذَلِكَ بَعْدَ الشَّفَاعَاتِ وَمَنْ يُخْرَجُ مِنَ النَّارِ [انظر: ۸۸۹۸] [صححه البخاری (۶۵۴۵)، وابن حبان (۷۴۴۹)] (۸۵۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جنتی جنت میں اور جہنمی جہنم میں چلے جائیں گے تو ایک منادی آواز لگائے گا کہ اے اہل جنت! تم ہمیشہ اس میں رہو گے، یہاں موت نہیں آئے گی، اور اے اہل جہنم! تم بھی ہمیشہ اس میں رہو گے، یہاں موت نہیں آئے گی۔

(۸۵۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سِنَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ أَوْ زَارَهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ طِبْتُ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأَتْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا [راجع: ۸۲۰۸] (۸۵۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات یا بیمار پری کے لیے جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو کامیاب ہو گیا، حیرا چلنا بہت اچھا ہوا اور تو نے جنت میں اپنا ٹھکانہ بنا لیا۔

(۸۵۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا قَابِطٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَطَاعَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَسَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ فَلَمَّا أَخْبَرَ أَبُو رَافِعٍ بِنُكْحَانِ لَهْ مَا يَبْنِيكَ قَالَ كَانَ لِي أَجْرَانِ فَلَذَبَّ أَحَدُهُمَا

(۸۵۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دوہرا اجر ملتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ جب ابو رافع کو آزاد کیا گیا تو وہ رونے لگے، کسی نے ان سے رونے کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے کہ مجھے دو اجر ملتے تھے، اب ان میں سے ایک ختم ہو گیا۔

(۸۵۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ فَإِذَا عَرَجَتْ مَلَائِكَةُ النَّهَارِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ مِنْ آيِنِ جَنَّتُمْ فَيَقُولُونَ جَنَّاتِكَ مِنْ عِنْدِ عِبَادِكَ آتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَجَنَّاتِكَ وَهُمْ يُصَلُّونَ فَإِذَا عَرَجَتْ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ مِنْ آيِنِ جَنَّتُمْ قَالُوا جَنَّاتِكَ مِنْ عِنْدِ عِبَادِكَ آتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَجَنَّاتِكَ وَهُمْ يُصَلُّونَ

(۸۵۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رات اور دن کے فرشتے نماز فجر اور نماز عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، جب دن کے فرشتے آسمانوں پر چڑھ جاتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے کہ تم کہاں سے آئے ہو؟ وہ کہتے ہیں کہ آپ کے بندوں کے پاس سے آ رہے ہیں جس وقت ہم ان سے رخصت ہوئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے تھے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے، پھر جب رات کے فرشتے آسمانوں پر چڑھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے بھی پوچھتا ہے کہ تم کہاں سے آ رہے ہو؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم آپ کے بندوں کے پاس سے آ رہے ہیں، جب ہم ان کے پاس گئے، وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس سے آئے، وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے۔

(۸۵۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْتَانِ تَزْنِيَانِ وَالْبِدَانِ تَزْنِيَانِ وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يَكْذِبُهُ [انظر: ۱۰۸۴۱، ۱۰۹۲۴۰]

(۸۵۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا (ہر انسان کا بدکاری میں حصہ ہے چنانچہ) آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۵۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُعَادَةَ أَنَّ أَبَا حَصِينٍ حَدَّثَهُ أَنَّ ذُكْوَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمَنِي عَمَلًا يَعْدِلُ الْجِهَادَ قَالَ لَا أَجِدُهُ قَالَ هَلْ تَسْتَطِيعُ إِذَا خَرَجَ الْمُجَاهِدُ أَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدًا فَتَقُومَ لَا تَفْتَرُ وَتَصُومَ لَا تَفْطِرُ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ فَرَسَ الْمُجَاهِدِ يَسْتَنُّ فِي طَوْلِهِ فَيُكْتَبُ لَهُ حَسَنَاتٌ [صححه البخاری

(۸۵۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جو جہاد کے برابر ہو؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے ایسا کوئی عمل نہیں ملتا، کیا تم اس بات کی طاقت رکھتے ہو کہ جس وقت کوئی مجاہد روانہ ہو تو تم مسجد میں داخل ہو کر قیام کرو اور اس میں کوتاہی نہ کرو، اور اس طرح روزہ رکھو کہ بالکل افطار نہ کرو؟ اس نے کہا کہ میرے اندر اتنی طاقت نہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجاہد کا گھوڑا جتنی دیر تک دوڑتا ہے، اس کے لئے نیکیاں لکھی جاتی رہتی ہیں۔

(۸۵۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي أَبُو أُمِّی أَبُو حَبِيبَةَ أَنَّهُ دَخَلَ الدَّارَ وَعُثْمَانُ مَحْصُورٌ فِيهَا وَأَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْتَأْذِنُ عُثْمَانَ فِي الْكَلَامِ فَأَذِنَ لَهُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ تَلْقَوْنَ بَعْدِي فِتْنَةً وَأَخِلَّافًا أَوْ قَالَ أَخِيَلَّافًا وَفِتْنَةٌ لِقَالَ لُدَّ قَائِلٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنْ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَمِينِ وَأَصْحَابِهِ وَهُوَ يُشِيرُ إِلَى عُثْمَانَ بِذَلِكَ

(۸۵۲۲) ابو حبیبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر میں داخل ہوئے، ان دنوں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ محصور تھے، وہاں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے گفتگو کرنے کی اجازت طلب کر رہے تھے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں اجازت دے دی، چنانچہ وہ کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تم میرے بعد فتنوں اور اختلافات کا سامنا کرو گے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ہمارا کون ذمہ دار ہوگا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے اوپر امین اور اس کے ساتھیوں کی ہر امی کو لازم پکڑنا، یہ کہہ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ فرمایا۔

(۸۵۲۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ زَوْجَتَانِ مِنْ حُورٍ الْعَيْنِ عَلَى كُلِّ وَاحِدَةٍ سَبْعُونَ حَلَّةً يَبْرَى مَخَّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ الثِّيَابِ [راجع: ۷۱۰۲]

(۸۵۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل جنت میں سے ہر ایک کی دو دو بیویاں ہوں گی، ہر ایک کے اوپر ستر جوڑے ہوں گے، اور جن کی چنڈیوں کا گودا کپڑوں کے باہر سے نظر آ جائے گا۔

(۸۵۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَتَّبِعُ حَمَامَةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتَّبِعُ شَيْطَانَةً [صححه ابن حبان (۵۸۷۴)]. قال الألبانی: حسن.

(۸۵۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو ایک کبوتری کے پیچھے بھاگتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ ایک شیطان، دوسری شیطانہ کا پیچھا کر رہا ہے۔

(۸۵۲۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَيْسٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

هُرَيْرَةُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِرْتُ أَنْ أَكَلِيلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَيَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ قَدْ حَرَّمَ عَلَيَّ دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَحَسَابَهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه ابن خزيمة: (۲۲۴۸)، والحاكم (۳۸۷/۱)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.

(۸۵۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے برابر اس وقت تک قتال کرنا رہوں جب تک وہ لاِ اِلَہِ اِلَّا اللہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللہِ کا اقرار نہ کر لیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں، اس کے بعد سمجھ لیں کہ انہوں نے مجھ سے اپنی جان مال کو محفوظ کر لیا، اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۸۵۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَلَّاسِ عُقْبَةُ بْنُ يَسَّارٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ شَمَّاحٍ قَالَ شَهِدْتُ مَرْوَانَ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْجِنَّازَةِ فَقَالَ مَعَ الَّذِي قُلْتُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْإِسْلَامِ وَأَنْتَ لَبِطْتَ رُوحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِنَّتَا شَفَعَاءَ لَاغْفِرُ لَهَا

(۸۵۳۲) عثمان بن شامح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے میری موجودگی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے نماز جنازہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کون سی دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! آپ ہی اس کے رب ہیں، آپ ہی نے اسے پیدا کیا، آپ ہی نے اسلام کی طرف اس کی رہنمائی فرمائی اور آپ ہی نے اس کی روح قبض فرمائی، آپ اس کے پوشیدہ اور ظاہر سب کو جانتے ہیں، ہم آپ کے پاس اس کے سفارشی بن کر آئے ہیں، آپ اسے معاف فرمادیجئے۔

(۸۵۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا كُمْ وَالْوِصَالَ مَرَّتَيْنِ قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ فِي ذَلِكَ مِنْكُمْ إِنِّي أَبِيتُ بِطُعْمِي رُبِّي وَسَيْفِي فَلَا تُكَلِّفُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ طَالَمَا [راجع: ۸۱۶۶]

(۸۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک ہی عمری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ فرمائی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھدالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۸۵۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبٍ زَرْعٌ وَلَا صَيْدٌ وَلَا مَأْشِيَةٌ لِإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلُّ يَوْمٍ فَيِرَاطٌ قَالَ سَلَّمَ وَأَخْبَسَهُ قَدْ قَالَ وَالْفَيْرَاطُ مِثْلُ أَحَدٍ [راجع: ۷۶۱]

(۸۵۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شکاری کتے اور کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے علاوہ شوقیہ طور پر کتے پالے، اس کے ثواب میں سے روزانہ ایک قیراط کے برابر کی ہوتی رہے گی (اور ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوتا ہے)۔

(۸۵۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قُرَيْشٌ عَنْ يَزِيدَ أَبِي مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَكْذَبَ أَوْ مِنْ أَكْذَبِ النَّاسِ الصَّبَّاعِينَ وَالصَّوْاعِغِينَ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً إِنَّ مِنْ أَكْذَبِ [راجع: ۷۹۰۷] حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑھ کر جھوٹے لوگ رگڑ رگڑ اور زرگر ہوتے ہیں۔

(۸۵۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ الرَّجُلَ فِي قُبِّ وَاحِدٍ فَقَالَ أَوْ كَلُّكُمْ يَجِدُ قَوَائِمَ [راجع: ۷۵۹۵] حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شخص نے پوچھا کہ کیا کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۸۵۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ سَمِعْتُ نَابِئًا عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلصَّائِمِ لِرَحْتَانِ قُرْحَةٍ فِي الدُّنْيَا عِنْدَ إِفْطَارِهِ وَقُرْحَةٍ فِي الْآخِرَةِ [انظر: ۱۰۵۱۲، ۱۰۶۳۹] حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ انظار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور ایک خوشی آخرت میں ہوگی۔

(۸۵۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنبَأَنَا عِيسَى بْنُ سُفْيَانَ التَّمِيمِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السُّدْلِ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۷۹۲۱] حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کپڑا اس طرح لٹکانے سے منع فرمایا ہے کہ وہ جسم کی ہیئت پرتہ ہو اور اس میں کوئی روک نہ ہو۔

(۸۵۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا حُفَيْمٌ يَعْنِي ابْنَ عَرَاكِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ لَدِمَ الْمَدِينَةَ فِي رَهْطٍ مِنْ قَوْمِهِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ وَقَدْ اسْتَحْلَفَ سِبَاعَ بْنَ عُرْفَلَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بَ كَهَيْصِ وَهِيَ الثَّانِيَةُ وَيُلُ لِلْمَطْفُفِينَ قَالَ لَقُلْتُ لِنَفْسِي وَيْلَ لِفُلَانٍ إِذَا امْتَحَالَ بِالْوَالِي وَإِذَا كَالَ كَالَ بِالنَّاقِصِ قَالَ فَلَمَّا صَلَّى زَوَدَنَا شَيْئًا حَتَّى آتَيْنَا خَيْبَرَ وَقَدْ انْتَحَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ فَكَلَّمْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ فَأَشْرَكُونَا فِي سِهَامِهِمْ

(۸۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب وہ قبول اسلام کے لئے اپنی قوم کے ایک گروہ کے ساتھ مدینہ منورہ پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم خیر گئے ہوئے تھے، اور مدینہ منورہ پر سابع بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کو اپنا نائب بنا گئے تھے، وہ کہتے ہیں کہ جب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں خیر پہنچا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر پڑھا رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی رکعت میں سورہ مریم اور دوسری میں سورہ مطلقین کی تلاوت فرمائی، میں نے اپنے دل میں کہا کہ فلاں آدمی تو ہلاک ہو گیا کیونکہ جب وہ دوسروں سے ماپ کر لیتا ہے تو پورا پورا لیتا ہے اور جب دوسروں کو ماپ کر دیتا ہے تو گھٹا کر دیتا ہے۔

بہر حال انہی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہمیں کچھ زاوراہ مرحمت فرمایا، یہاں تک کہ ہم خیر پہنچ گئے، اس وقت تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم خیر کو فتح فرما چکے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں سے بات کر کے ہمیں بھی مال غنیمت کے حصے میں شریک فرمایا۔  
(۸۵۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اسْمَعِيلَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ جَارِ الْمَقَامِ فَإِنَّ جَارَ الْمَسَافِرِ إِذَا شَاءَ أَنْ يُزَايِلَ زَايِلًا.  
(۸۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقامی پڑوسی کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو، کیونکہ مسافر پڑوسی سے تو آدمی جس وقت جدا ہونا چاہے، ہو سکتا ہے (مقامی اور رہائشی پڑوسی سے نہیں ہو سکتا)

(۸۵۲۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ لِرَسُولِهِ فَمَا سَأَلَهُ مَا بَالَ النَّسْوَةَ اللَّاحِيَةَ فَطَعَنَ آيِدِيَهُنَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَأَسْرَعْتُ الْإِجَابَةَ وَمَا ابْتَغَيْتُ الْعُدْرَ [راجع: ۸۳۷۳].

(۸۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت قرآنی ”ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے“ کی تفسیر میں فرمایا کہ اگر میں اتنا عرصہ جیل میں رہتا جتنا عرصہ حضرت یوسف علیہ السلام رہے تھے، پھر مجھے نکلنے کی پیشکش ہوتی تو میں اسی وقت قبول کر لیتا، اور کوئی عذر تلاش نہ کرتا۔

(۸۵۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ آمَنَ بِي عَشْرَةٌ مِنْ أَحْبَابِ الْيَهُودِ لَأَمَنَ بِي كُلُّ يَهُودِيٍّ عَلَيَّ وَجِهَ الْأَرْضِ [صححه البحاری (۳۹۴۱)، ومسلم (۲۷۹۳)]. [انظر: ۸۷۳۵، ۹۳۷۷].

(۸۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھ پر یہودیوں کے دس بڑے عالم ایمان لے آئیں تو روئے زمین کا ہر یہودی مجھ پر ایمان لے آئے۔

(۸۵۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ مَطْرَفٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ قَالَ شَرِيحُ بْنُ هَانٍ بَيْنَمَا أَنَا فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ إِذْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُحِبُّ رَجُلٌ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاتَهُ وَلَا أَنْفَضَ رَجُلٌ لِقَاءَ اللَّهِ إِلَّا أَنْفَضَ اللَّهُ لِقَاتَهُ فَاتَتْ عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَنْ كَانَ مَا ذَكَرَ أَبُو



هُرَيْرَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا لَقَدْ هَلَكْنَا لِقَائِكَ إِنَّمَا هَالِكٌ مَنْ هَلَكَ فِيمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُحِبُّ رَجُلٌ لِقَاءَ اللَّهِ إِلَّا أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَلَا أَبْغَضَ رَجُلٌ لِقَاءَ اللَّهِ إِلَّا أَبْغَضَ اللَّهُ لِقَائَهُ قَالَتْ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ ذَلِكَ فَهَلْ تَذَرِي لِمَ ذَلِكَ إِذَا حَشَرَ جَ الصَّدْرُ وَطَمَعَ الْبَصَرُ وَأَشْعَرَ الْجِلْدُ وَتَشَنَّجَتْ الْأَصَابِعُ لِعِنْدَ ذَلِكَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ أَبْغَضَ لِقَاءَ اللَّهِ أَبْغَضَ اللَّهُ لِقَائَهُ [صححه مسلم (۲۶۸۵)].

(۸۵۳۷) شرح بن ہانی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مسجد نبوی میں تھا، وہاں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو آدمی اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو آدمی اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، یہ سن کر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے جو بات ذکر کی ہے، اگر وہ صحیح ہے تو ہم ہلاک ہو گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہلاک تو وہی ہوتا ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق ہلاک ہو، بات کیا ہے؟ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہوئی روایت ذکر کی، انہوں نے فرمایا میں گواہی دیتی ہوں کہ میں نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، کیا تم جانتے ہو کہ ایسا کیوں ہے؟ جب دل دہلے لگیں، آنکھیں چکا چوند ہو جائیں، جسم کی کھال کاٹنے لگے، اور انگلیوں میں شیش کی کیفیت پیدا ہو جائے (موت کا وقت قریب آ جائے) اس وقت جو آدمی اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو آدمی اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔

(۸۵۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَغِمَ أَنْفٌ رَغِمَ أَنْفٌ رَغِمَ أَنْفٌ رَجُلٍ أَذْرَكَ وَالَّذِي أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا عِنْدَهُ الْكِبَرُ لَمْ يَدْخُلْهُ الْجَنَّةَ [اخرجه البخاری فی الأدب المفرد (۲۱) و مسلم: ۵/۸]

(۸۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا اس آدمی کی ناک خاک آلودہ ہو جس کے والدین میں سے ایک یا دونوں پر اس کی موجودگی میں بڑھا پآ یا اور وہ اسے جنت میں داخل نہ کرا سکیں (خدمت کر کے انہیں خوش نہ کرنے کی وجہ سے)

(۸۵۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَمْعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ

(۸۵۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرنے لگے۔

(۸۵۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوْشِكُ أَنْ يَحْسِرَ الْفَرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ يَقْتُلُ عَلَيْهِ النَّاسُ حَتَّى يَقْتُلَ مِنْ كُلِّ عَشْرَةٍ بَسْعَةً وَيَبْقَى وَاحِدٌ [راجع: ۷۵۴۵].

(۸۵۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب دریائے فرات کا پانی ہٹ کر اس میں سے سونے کا ایک پہاڑ برآمد ہوگا، لوگ اس کی خاطر آپس میں لڑنا شروع کر دیں گے، حتیٰ کہ ہر دس میں سے نو آدمی مارے جائیں گے، اور صرف ایک آدمی بچے گا۔

(۸۵۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى الْأَعْرَابِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَ قَدْ شَوَّاهَا وَمَعَهَا صِنَابُهَا وَأَدْمُهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَأْكُلْ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَأْكُلُوا فَأَمْسَكَ الْأَعْرَابِيُّ لِقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَأْكُلَ قَالَ إِنِّي أَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَعُصِمَ الْفَرُّ [راجع: ۸۴۱۵].

(۸۵۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بھنا ہوا خرگوش لے کر آیا، اس کے ساتھ پنشنی اور سالن بھی تھا، اس نے یہ سب چیزیں لا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ روکے رکھا اور اس میں سے کچھ بھی نہ کھایا، اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو کھانے کا حکم دے دیا، اس دیہاتی نے بھی ہاتھ روکے رکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ تم کیوں نہیں کھا رہے؟ اس نے کہا کہ میں ہر مہینے تین روزے رکھتا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم روزے رکھنا ہی چاہتے ہو تو پھر ایام بیض کے روزے رکھا کرو۔

(۸۵۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي إِلَى الشَّامِ لَكَانَ أَهْلُ الشَّامِ يَمْرُونَ بِأَهْلِ الصَّوَامِعِ فَسَلَّمُونَ عَلَيْهِمْ فَسَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَهْتَبُواهُمْ بِالسَّلَامِ وَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهِ [راجع: ۷۵۵۷].

(۸۵۴۲) سہیل بن ابی صالح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ شام کی طرف روانہ ہوا، (میں نے دیکھا کہ) شام کے لوگ جب کسی گرجے کے لوگوں پر گزرتے تو انہیں سلام کرتے، میں نے اس موقع پر اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنا ہے کہ انہیں سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور کرو۔

(۸۵۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَبِيصٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يَكُونَ أَبَوَاهُ اللَّذَانِ يَهُودِيَّاهُ وَيَنْصَرِيَّاهُ كَمَا تَنْجِبُونَ

اَنْعَامِكُمْ هَلْ تَكُونُ فِيهَا جَدْعَاءُ حَتَّى تَكُونُوا اَنْتُمْ تَجْدَعُونَهَا قَالَ رَجُلٌ وَاَيْنَ هُمْ قَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِيْنَ قَالَ قَيْسٌ مَا اَرَى ذٰلِكَ الرَّجُلِ اِلَّا كَاَنَّ لَقَدْرِيَا [راجع: ۷۷۸۲].

(۸۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں، اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے تمہارے یہاں جانور پیدا ہوتا ہے، کیا تم اس میں کوئی نکلا محسوس کرتے ہو؟ بعد میں تم خود ہی اس کی ناک کاٹ دیتے ہو، ایک آدمی نے پوچھا کہ یہ بچے کہاں ہوں گے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ زیادہ جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا کرتے؟

(۸۵۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مَعْمَدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ حَقْفُ نَعَالِهِمْ إِذَا وَاوَّوْا (۸۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردہ لوگوں کی جوتیوں کی آہٹ تک سنتا ہے، جب وہ واپس جا رہے ہوتے ہیں۔

(۸۵۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسَافِرْ امْرَأَةً مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ اِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ (۸۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر تین دن کا سفر نہ کرے۔

(۸۵۴۶) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ حِفْصًا مِنْ مَمْلُوكٍ فَاجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِتْقَهُ وَغَرَمَهُ بِقِيَّةٍ لَّمْنِيهِ [راجع: ۷۴۶۲]. (۸۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آزادی کو نافرمانی اور اسے بقیہ قیمت کا ضامن مقرر فرما دیا۔

(۸۵۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ عِنْدَ مُفْلِسٍ بِعْتَرِيهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ [صححه مسلم (۱۵۵۹)]. [انظر: ۱۰۶، ۴۸، ۳۲۷، ۱۰۰، ۴۹، ۹۳، ۶، ۹۳، ۹۸، ۸۹، ۸۲].

(۸۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قریب سے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بیٹھنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۸۵۴۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ لِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَّارٍ مَا تَقُولُ لِي الْعُمَرِيُّ قُلْتُ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرِيُّ

جَائِزَةٌ [صححه البخاری (۲۶۲۶)، ومسلم (۱۶۲۵)]. [انظر: (۱۰۳۵۰، ۱۰۰۵۱، ۹۵۴۱)]. [۱۴۴۸۱].

(۸۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی چیز کو وقف کر دینا صحیح ہے۔

(۸۵۴۹) حَدَّثَنَا بَهْزُ وَعَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْمِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَمْرَتَانِ يَمِيلُ لِأَحَدِهِمَا عَلَى الْأُخْرَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَحَدُ شِقْقَيْهِ سَاقِطٌ [راجع: ۷۹۲۳].

(۸۵۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کو دوسری پر ترجیح دیتا ہو (نا انصافی کرتا ہو) وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کے جسم کا ایک حصہ گر چکا ہوگا۔

(۸۵۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْمِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمْطِرُ أَوْ تَسَاقَطُ عَلَى أَيُّوبَ فَرَأَى مِنْ ذَهَبٍ فَبَجَعَلَ يَلْتَقِطُ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ تَأْمُرْ عَلِيكَ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي لَا غِنَى بِي عَنْ فَضْلِكَ [راجع: ۸۰۲۵].

(۸۵۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب رضی اللہ عنہ پر سونے کی ٹڈیاں برسائیں، حضرت ایوب رضی اللہ عنہ انہیں اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں جتنا دے رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے فضل یا رحمت سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۸۵۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْمِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى بَعْنَى مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً نُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا أُخْرَى [صححه ابن خزيمة: (۹۸۶)، وابن حبان (۱۵۸۱)، والحاكم (۲۷۴/۱)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح]. [انظر: (۱۰۷۶۱)].

(۸۵۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو طلوع آفتاب سے قبل نماز فجر کی ایک رکعت مل جائے تو اس کے ساتھ دوسری رکعت بھی شامل کر لے۔

(۸۵۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعَادَةَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ خُلُوفٌ لِمِ الصَّائِمِ أَطِيبٌ أَوْ قَالَ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِيحِ الْيَسَنِكِ

(۸۵۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی جبک اللہ کے نزدیک محک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۸۵۵۳) قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ عَنْ يَمِينِ الْعُرْضِ مُنَادٍ يَنَادِي فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ أَعْطِ مَنْفِقًا خَلْفًا وَأَعْطِ أَوْ عَجَّلْ لِمَنْسِكَ تَلْفًا

(۸۵۵۳) اور غالباً یہ بھی فرمایا عرش کے دائیں جانب ساتویں آسمان پر ایک فرشتہ یہ کہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کے

اس کا بدل عطا فرما اور روک کر رکھنے والے کا مال جلد ہلاک فرما۔

(۸۵۵۴) قَالَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ وَكَسْبِ الْأَمْرِ [راجع: ۷۸۳۸]

(۸۵۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سبکی لگانے والے اور ہانڈیوں کی جسم فروشی کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

(۸۵۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ رَجُلٍ يَقَالُ لَهُ مَعْرُوفٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا آتَمَّ إِلَّا عَلَيَّ وَتَمَّ

(۸۵۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے وصیت فرمائی ہے کہ وتر پڑھے بغیر نہ سوؤں۔

(۸۵۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْعَتَكِيِّ وَهُوَ يَخَى بِنُ مَالِكِ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً قَالَ

حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبْ

الْوَجْهَ [صححه مسلم (۲۶۱۲)]. [انظر: ۹۹۶۳، ۱۰۷۴۳].

(۸۵۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے

سے اجتناب کرے۔

(۸۵۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَأَبَانُ قَالََا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعْبَيْهَا الْأَرْبَعِ وَاجْتَهَدَ نَفْسَهُ فَقَدْ وَجَبَ الْفُسْلُ أَنْزَلَ أَوْ لَمْ

يُنْزَلِ [راجع: ۷۱۹۷].

(۸۵۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے

اور کوشش کرے تو اس پر غسل واجب ہو گیا خواہ انزال ہو یا نہ ہو۔

(۸۵۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْدَمُوا بَيْنَ يَدَيِ رَمَضَانَ بِصَوْمٍ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ صِيَامَهُ فَلْيَصُمْ

[راجع: ۷۱۹۹].

(۸۵۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس

فحص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۸۵۵۹) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

قَالَ عَفَّانُ وَحَدَّثَنَا أَبَانُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [راجع: ۷۱۷۰].

(۸۵۵۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گزشتہ

سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۸۵۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ أَبِي الْأَحْوَلِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ لِمَضْمَضٍ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَخَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَوَضَّأَ قَدَمَيْهِ

(۸۵۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ وضو کیا، تو اس میں تین مرتبہ کھلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، تین مرتبہ ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور دونوں پاؤں دھوئے۔

(۸۵۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

[قال الألبانی: صحیح (ابن ماجہ: ۴۳۰). قال شعب: صحیح..... لکنہ منقطع]. [راجع: ۴۷۲، ۵۲۷].

(۸۵۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۸۵۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَادَةَ عَنْ زُرَّادَةَ بِنِ أَوْكَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَهْجُرْ امْرَأَةً فِرَاضٍ زَوْجَهَا إِلَّا لَعْنَتَهَا مَلَكَتْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۴۶۰].

(۸۵۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گزارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں (تا آنکہ وہ واپس آ جائے)۔

(۸۵۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا إِبَاهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أفضَلُ قَالَ إِيْمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَعَزْوٌ لَا غُلُوْلَ فِيهِ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ كُفِّرُوا خَطَايَا بِلَيْكِ الْمَسِيَةِ [راجع: ۷۰۰۲].

(۸۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے افضل عمل اللہ پر ایسا ایمان ہے جس میں کوئی شک نہ ہو، اور ایسا جہاد ہے جس میں خیانت نہ ہو اور حج مبرور ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج مبرور اس سال کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۸۵۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا إِبَاهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لهنَّ لَا شَكَّ فِيهنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمَسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ [راجع: ۷۰۰۱].

(۸۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کوئی شک و شبہ نہیں، مظلوم کی دعاء، مسافر کی دعاء، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعاء۔

(۸۵۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ عِيسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّدْلِ [راجع: ۷۹۲۱].

(۸۵۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کپڑا اس طرح لٹکانے سے منع فرمایا ہے کہ وہ جسم کی ہیئت



پر نہ ہو اور اس میں کوئی روک نہ ہو۔

(۸۵۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ مَوْتُ النَّجَاشِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَفُّوا خَلْفَهُ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا [راجع: ۷۱۴۷]۔

(۸۵۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نجاشی کی موت کی اطلاع ملی تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صفیں باندھ لیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار کعبیرات کہیں۔

(۸۵۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ آوَرِدُوا بِالصَّلَاةِ لِإِنِّ سِدَّةَ الْحَرَمِ مِنْ قُورِ جَهَنَّمَ

(۸۵۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، اس لئے نماز کو شفا کر کے پڑھا کرو۔

(۸۵۶۸) فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ لِمَا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَحْفَى عَلَيْنَا أَحْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [راجع: ۷۴۹۴]۔

(۸۵۶۸) اور ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (جہر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائق قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائق قراءت کریں گے۔

(۸۵۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً أَوْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ [راجع: ۷۴۵۱]۔

(۸۵۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۸۵۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقِظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ مِنْ إِتَائِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [راجع: ۷۲۸]۔

(۸۵۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ تین مرتبہ دھو لے۔

(۸۵۷۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ سَأَلَ بَعْضَ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يُسَلِّفَهُ أَلْفَ دِينَارٍ قَالَ النَّبِيُّ بِشَهَادَةِ أَشْهَادِهِمْ قَالَ كَفَى بِاللَّهِ شَهَادًا قَالَ النَّبِيُّ بِكَفَيْهِ قَالَ كَفَى بِاللَّهِ كَفِيلًا قَالَ صَدَقْتَ لَفَدَقَهَا إِلَيْهِ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَخَرَجَ فِي الْبَحْرِ لَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ التَّمَسَّ

مَرْكَبًا يَتَقَدَّمُ عَلَيْهِ لِلتَّاجِلِ الْإِدْيِ كَانَ أَجَلُهُ فَلَمْ يَجِدْ مَرْكَبًا فَأَخَذَ خَشَبَةً فَتَقَرَّهَا وَأَدْخَلَ فِيهَا أَلْفَ دِينَارٍ وَصَحِيفَةً مَعَهَا إِلَى صَاحِبِهَا ثُمَّ رَجَعَ مَوْضِعَهَا ثُمَّ أَتَى بِهَا الْبُحْرَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قَدْ عَلِمْتَ أَنِّي اسْتَلَفْتُ مِنْ فُلَانِ أَلْفَ دِينَارٍ فَسَأَلَنِي كَيْفِيًّا فَقُلْتُ كَفَى بِاللَّهِ كَيْفِيًّا فَرَضِيَ بِكَ وَسَأَلَنِي شَهِيدًا فَقُلْتُ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا فَرَضِيَ بِكَ وَإِنِّي قَدْ جَهَدْتُ أَنْ أَجِدَ مَرْكَبًا أَبْعَثُ إِلَيْهِ بِاللَّيْلِ لَهُ فَلَمْ أَجِدْ مَرْكَبًا وَإِنِّي اسْتَوْدَعْتُكَهَا فَرَمَى بِهَا فِي الْبُحْرِ حَتَّى وَلَجَتْ فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ يَنْظُرُ وَهُوَ فِي ذَلِكَ يَطْلُبُ مَرْكَبًا يَخْرُجُ إِلَى بَلَدِهِ فَخَرَجَ الرَّجُلُ الْإِدْيِ كَانَ اسْتَلَفَهُ يَنْظُرُ لَعَلَّ مَرْكَبًا يَجِيءُ بِمَالِهِ فَإِذَا بِالْخَشَبَةِ الَّتِي فِيهَا الْمَالُ فَاعْتَمَدَهَا لِأَهْلِيهِ حَطْبًا فَلَمَّا كَسَرَهَا وَجَدَ الْمَالَ وَالصَّحِيفَةَ ثُمَّ قَدِمَ الرَّجُلُ الْإِدْيِ كَانَ تَسَلَّفَتْ مِنْهُ فَلَقَاهُ بِالْفِ دِينَارٍ وَقَالَ وَاللَّهِ مَا زِلْتُ جَاهِدًا فِي طَلْبِ مَرْكَبٍ لِإِيْتِكَ بِمَالِكَ لَمَّا وَجَدْتُ مَرْكَبًا قَبْلَ الْإِدْيِ اتَّيْتُ فِيهِ قَالَ هَلْ كُنْتُ بَعَثْتُ إِلَيْكَ بِشَيْءٍ قَالَ أَلَمْ أُخْبِرْكَ أَنِّي لَمْ أَجِدْ مَرْكَبًا قَبْلَ هَذَا الْإِدْيِ جِئْتُ فِيهِ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ آدَى عَنْكَ الْإِدْيِ بَعَثْتُ بِهِ فِي الْخَشَبَةِ فَانْصَرَفَ بِالْفِ وَرَاحِدًا

(۸۵۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں سے ایک شخص نے دوسرے شخص سے ہزار دینار قرض مانگے، اس شخص نے گواہ طلب کیے، قرض مانگنے والا کہنے لگا کہ خدا تعالیٰ شہادت کے لیے کافی ہے وہ کہنے لگا کہ اچھا کسی کی ضمانت دے دو۔ قرض مانگنے والے نے جواب دیا کہ خدا ہی ضمانت کے لیے کافی ہے۔ اس نے کہا کہ تم سچ کہتے ہو یہ کہہ کر ایک مہینہ مدت کے لیے اس نے اسے ایک ہزار اشرفیاں دے دیں۔ روپیہ لینے والا روپیہ لے کر بحری سفر کو نکلا اور اپنا کام پورا کر کے واپس ہونے کے لیے جہاز کی تلاش کی تاکہ مقررہ مدت کے اندر قرض ادا کر دے، لیکن جہاز نہ ملا۔ مجبوراً ایک (کھوکھلی) لکڑی کے اندر اس نے اشرفیاں بھریں اور قرض خواہ کے نام ایک خط بھی اس میں رکھ کر خوب مضبوط منہ بند کر کے دریا میں لکڑی ڈال دی اور کہنے لگا کہ الہی تو واقف ہے کہ میں نے فلاں شخص سے ہزار اشرفیاں قرض مانگی تھیں اور جب اس نے ضمانت مانگی تھی تو میں نے کہہ دیا تھا کہ خدا تعالیٰ ضمانت کے لیے کافی ہے وہ تیری ضمانت پر راضی ہو گیا تھا پھر اس نے گواہ طلب کیے تھے اور میں نے کہہ دیا تھا کہ خدا ہی شہادت کے لیے کافی ہے اس نے تیری شہادت پر رضامند ہو کر مجھے روپیہ دے دیا تھا اب میں نے جہاز کی تلاش میں بہت کوشش کی تاکہ روپیہ اس کو پہنچا دوں لیکن جہاز مجھے نہ ملا اب میں یہ اشرفیاں تیرے سپرد کرتا ہوں یہ کہہ کر اس نے وہ لکڑی سمندر میں ڈال دی اور لکڑی پانی میں ڈوب گئی لکڑی ڈال کر وہ واپس آ گیا اور واپسی میں بھی جہاز کی جستجو کرتا رہا تاکہ اپنے شہر کو پہنچ جائے۔

اقتافاً ایک روز قرض خواہ دریا پر یہ دیکھنے کو گیا کہ شاید کوئی جہاز میرا مال لایا ہو (جہاز تو نہ ملا وہی اشرفیاں بھری ہوئی لکڑی نظر پڑی) یہ گھر کے ایندھن کے لیے اس کو لے آیا، لیکن اسے توڑنے کے بعد مال اور خط برآمد ہوا کچھ مدت کے بعد قرض دار بھی آ گیا اور ہزار اشرفیاں ساتھ لایا اور کہنے لگا خدا کی قسم میں برابر جہاز کی تلاش میں کوشش کرتا رہا تاکہ تمہارا مال تم کو

پہنچا دوں لیکن اس سے پہلے جہاز نہ ملا، قرض خواہ نے دریافت کیا کہ تم نے مجھے کچھ بھیجا تھا؟ قرض دار کہنے لگا کہ ہاں ہاں ہاں ہوں چونکہ اس سے پہلے مجھے جہاز نہ ملا تھا اس لیے میں نے لکڑی میں بھر کر روپیہ بھیج دیا تھا، قرض خواہ کہنے لگا تو بس جو مال تم نے لکڑی میں بھر کر بھیجا تھا وہ خدا تعالیٰ نے تمہاری طرف سے مجھے پہنچا دیا لہذا تم کا میا بی کے ساتھ اپنے یہ ہزار دینار واپس لے جاؤ۔

(۸۵۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِيءُ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَسْوَدَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ فِي الْمَسْجِدِ ضَالَّةً فَلْيَقْلُ لَهُ لَا آذَاهَا اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تَمُنْ لِهَذَا [صححه مسلم (۵۶۸)، وابن خزيمة: (۱۳۰۲)، وابن حبان (۱۶۵۱)]. [انظر: ۹۴۳۸].

(۸۵۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی آدمی کو مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنا تو اسے چاہئے کہ یوں کہہ دے، اللہ کرے، تجھے وہ چیز نہ ملے، کیونکہ مساجد (اس قسم کے اعلانات کے لئے) نہیں بنائی گئیں۔

(۸۵۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمُعَزَّوْمِيُّ بِسَنَةِ حَدَّثَنِي الصَّحَّاحُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ مَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْحَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِمَرْوَانَ أَحَلَلْتَ بَيْعَ الرِّبَا فَقَالَ مَرْوَانُ مَا كَعَلْتُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَحَلَلْتَ بَيْعَ الصُّكُوكِ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَسْتَوْفَى قَالَ فَخَطَبَ النَّاسَ مَرْوَانُ فَتَنَبَّهَى عَنْ بَيْعِهَا قَالَ سُلَيْمَانُ لَقَطَرْتُ إِلَى حَرَسِ مَرْوَانَ يَأْخُلِدُونَهَا مِنْ أَيْدِي النَّاسِ [راجع: ۸۳۴۷].

(۸۵۷۳) سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ (ایک مرتبہ تجارت کے درمیان چیک کار رواج پڑ گیا، تاجروں نے مروان سے ان کے ذریعے خرید و فروخت کی اجازت مانگی، اس نے انہیں اجازت دے دی)، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ (کو معلوم ہوا تو وہ اس کے پاس تشریف لے گئے اور) فرمایا کہ تم نے سودی تجارت کی اجازت دے دی مروان نے کہا کہ میں نے تو ایسا نہیں کیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم نے چیکوں کے ذریعے تجارت کی اجازت دے دی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بغض سے قہر کی آگلی بیع سے منع فرمایا ہے؟ چنانچہ مروان نے لوگوں سے خطاب کیا اور انہیں اس سے منع کر دیا، سلیمان کہتے ہیں کہ پھر میں نے دیکھا کہ مروان نے محافظوں کا ایک دستہ بھیجا جو لوگوں کے ہاتھوں سے چیک چھیننے لگے۔

(۸۵۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَعْمَانُ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدِ الْجَزَرِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ [راجع: ۸۲۸۹].

(۸۵۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب بھی کھانا کھائے تو دائیں ہاتھ

سے کھائے اور دائیں ہاتھ سے پیئے، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے۔

(۸۵۷۵) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَعْنَى ابْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو يُونُسَ سَلِيمُ بْنُ جَبْرِ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا حَوَاءُ لَمْ تَعُنْ أُمَّتِي زَوْجَهَا الدَّهْرُ [صححه مسلم (۱۴۷۰)]. [انظر: ۸۵۸۱].

(۸۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر حضرت حواء نہ ہوتیں تو کوئی عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

(۸۵۷۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْتَحُ الْأَرْيَافُ قِيَابِي نَاسٌ إِلَى مَعَارِفِهِمْ لَيْدُهُبُونَ مَعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ حَبْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ

(۸۵۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب سرسبز و شاداب زمینیں فتح ہوں گی، لوگ اپنے اپنے ساز و سامان کو لے کر یہاں سے وہاں منتقل ہو جائیں گے، حالانکہ اگر انہیں معلوم ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے زیادہ بہتر تھا۔ یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ دہرایا۔

(۸۵۷۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ الْإِيمَانُ وَالْكَفْرُ فِي قَلْبِ امْرِئٍ وَلَا يَجْتَمِعُ الصَّدْقُ وَالْكَذِبُ جَمِيعًا وَلَا تَجْتَمِعُ الْبِحْيَانَةُ وَالْأَمَانَةُ جَمِيعًا

(۸۵۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی کے دل میں ایمان اور کفر جمع نہیں ہو سکتے، جھوٹ اور سچ ایک جگہ اکٹھے نہیں ہو سکتے، اور خیانت اور امانت ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتے۔

(۸۵۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ إِلَّا شَقِيٌّ قَبِيلٌ وَمَنْ الشَّقِيُّ قَالَ الَّذِي لَا يَعْمَلُ بِطَاعَةٍ وَلَا يَتْرُكُ لِلَّهِ مَعْصِيَةً

(۸۵۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنم میں صرف وہی داخل ہوگا جو "شقی" ہوگا، کسی نے پوچھا کہ "شقی" کون ہے؟ فرمایا جو نیکی کا کوئی کام کرے نہیں اور گناہ کا کوئی کام چھوڑے نہیں۔

(۸۵۷۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَعْنَى ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَّارٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبُّ أَنْ أَحَدَكُمْ هَذَا ذَهَبًا أَنْفَقَ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةٌ وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْئًا أَرْضَدُهُ لِلَّذِينَ

(۸۵۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آجائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہِ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گذرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۸۵۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا سَلَمَانُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ أَبِي عَفَّانَ الْأَصْبَحِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ لِي أُمَّيٌّ فَجَالُونَ كَذَابُونَ يُحَدِّثُونَكُمْ بِيَدِّعٍ مِنَ الْحَدِيثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ لِأَيَّامِكُمْ وَإِيَّاهُمْ لَا يَقْتُونُكُمْ

(۸۵۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب میری امت میں کچھ جال اور کذاب لوگ آئیں گے جو تمہارے سامنے ایسی احادیث بیان کریں گے جو تم نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباؤ اجداد نے، ایسے لوگوں سے اپنے آپ کو بچانا اور ان سے دور رہنا، کہیں وہ تمہیں فتنے میں مبتلا نہ کر دیں۔

(۸۵۸۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ سَلِيمُ بْنُ جَبْرِ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْلَا حَوَاءُ لَمْ تَخُنْ أَلْتِي زَوْجَهَا [راجع: ۸۰۷۰]۔

(۸۵۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر حضرت حواء نہ ہوتیں تو کوئی عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

(۸۵۸۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ أَصَابَ مِنَ الزَّوْأَا لَا مَحَالَةَ فَالْعَيْنُ زِنَاهَا النَّظَرُ وَالْيَدُ زِنَاهَا اللَّسُّ وَالنَّفْسُ تَهْوَى وَتُحَدِّثُ وَيَصَدِّقُ ذَلِكَ وَيَكْتُمُهُ الْفَرْجُ

(۸۵۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہر انسان پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ چھوڑا ہے، جسے وہ لاعمالہ پا کر ہی رہے گا، آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، ہاتھ کا زنا چھونا ہے، انسان کا لیس تمنا اور خواہش کرتا ہے جبکہ شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۵۸۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنَ الْمَغْرِبِ إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ مِنَ الْمَغْرِبِ آمَنَ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا [انظر: ]

[۱۰۸۷۲، ۱۰۸۷۱، ۱۰۸۶۹، ۹۱۶۱]

(۸۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو

اس کا ایمان نفع ندرے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو۔

(۸۵۸۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْفَلُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تَطْبِقُونَ لِأَنَّ خَيْرَ الْعَمَلِ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ

(۸۵۸۳) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے اوپر اتنے عمل کا بوجھ ڈالا کرو جس کی تمہارے اندر

طاقت ہو، کیونکہ بہترین عمل وہ ہوتا ہے جو دائمی ہو، اگرچہ مقدار میں تھوڑا ہی ہو۔

(۸۵۸۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَلِبِ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ يَا أُمَّ الزُّبَيْرِ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَا فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ اشْتَرِيَا أَنْفُسَكُمَا مِنَ اللَّهِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَإِنِّي مَا

شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَإِنِّي مَا شَيْئًا [اخرجه

البخاری: ۴/۲۲۴، ومسلم ۱/۱۳۳]

(۸۵۸۵) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بنو عبدالمطلب سے فرمایا کہ اے بنی عبدالمطلب! اپنے آپ کو اللہ

سے خرید لو، اے بنی ہاشم! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، اے بنی عبدمناف! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، اے پیغمبر خدا کی

پہوچی، ام زبیر اور اے فاطمہ بنت محمدؑ (ﷺ) اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، کیونکہ میں اللہ کی طرف سے تمہارے لیے کسی چیز کا

انتخاب نہیں رکھتا، البتہ تم جو چاہو، مجھ سے (مال و دولت) مانگ سکتی ہو۔

(۸۵۸۶) وَيَا سَادَةَ عَن أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ

لَاتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِمَالِي فَخَرَجَ بِهِ فَوَضَعَهُ فِي يَدِ زَانِيَةٍ فَأَصْبَحَ النَّاسُ يَتَحَدَّثُونَ تَصَدَّقَ عَلَيَّ فَلَانَةُ الزَّانِيَةِ نَمَّ

أَخْرَجَ بِمَالٍ لَقَالَ أَيْضًا فَوَضَعَهُ فِي يَدِ سَارِقٍ فَأَصْبَحَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَتَحَدَّثُونَ تَصَدَّقَ عَلَيَّ فَلَانَ السَّارِقِ

وَأَخْرَجَ بِمَالٍ أَيْضًا فَوَضَعَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ غَنِيٍّ قَالَ لَوْ شِئْتُ لَقُلْتُ لَا يَدْرِي حَيْثُ وَضَعَهُ وَرَجَعَ الرَّجُلُ إِلَى

نَفْسِهِ فَأَرَى فِي الْمَنَامِ أَنَّ صَدَقَتِكَ قَدْ قَبِلْتُ أَمَا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا تَعَفُّ عَنْ زَنَاهَا وَأَمَا السَّارِقُ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَغْنِيَهُ

عَنْ السَّرِقَةِ وَأَمَا الْغَنِيُّ فَلَعَلَّهُ يَعْتَبِرُ فِي مَالِهِ [راجع: ۸۲۶۵]

(۸۵۸۶) حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بنی اسرائیل کے ایک شخص نے کہا کہ میں آج کی رات

صدقہ دوں گا چنانچہ وہ صدقہ کا مال لے کر نکلا اور انجانے میں بدکار عورت کے ہاتھ میں دے آیا صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ

آج رات ایک بدکار عورت کو خیرات ملی، دوسری رات کو پھر وہ صدقہ کا مال لے کر نکلا اور ایک چور کے ہاتھ میں رکھ آیا، صبح کو

لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات ایک چور کو خیرات کا مال ملا، تیسری رات کو وہ صدقہ کا مال لے کر پھر نکلا اور انجانے میں ایک

دولت مند کو دے آیا صبح کو لوگوں نے تذکرہ کیا کہ آج رات ایک مالدار کو صدقہ ملا، وہ شخص کہتا تھا کہ چور کو زانیہ کو اور دولت



مندخص کو میں نے صدقہ کا مال دے دیا، پھر اس نے خواب دیکھا کہ اس سے کہا گیا کہ تیرا صدقہ قبول ہو گیا تو نے جو چور کو صدقہ دیا تو اس کی وجہ سے شاید وہ چوری سے دست کش ہو جائے، اور زانیہ کو جو تو نے صدقہ دیا تو ممکن ہے اس کی وجہ سے وہ زنا کاری چھوڑ دے، باقی دولت مند بھی ممکن ہے کہ اس سے نصیحت حاصل کرے۔

(۸۵۸۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ مَسْجِدَنَا هَذَا لِيَتَعَلَّمَ خَيْرًا أَوْ لِيَعْلَمَهُ كَانَ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ دَخَلَهُ لِغَيْرِ ذَلِكَ كَانَ كَالنَّاطِرِ إِلَيَّ مَا لَيْسَ لَهُ [قال الحاكم: هذا حديث صحيح. ولا أعلم له علة. وقد أعله الدارقطني. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۲۲۷). قال شعيب: ضعيف]. [انظر: ۱۰۸۶۲، ۹۴۰۹.]

(۸۵۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہماری اس مسجد میں خیر سیکھنے سکھانے کے لئے داخل ہو، وہ مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے، اور جو کسی دوسرے مقصد کے لئے آئے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو کسی ایسی چیز کو دیکھنے لگے جسے دیکھنے کا اسے کوئی حق نہیں۔

(۸۵۸۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ سُلَيْمٌ بْنُ جَبْرِ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ كَأَنَّ الشَّمْسَ تَجْرِي فِي جَهَنَّمَ وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَسْرَعَ فِي مَشْيِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا الْأَرْضُ تُطْوَى لَهُ إِنَّا لَنُجَاهِدُ أَنْفُسَنَا وَإِنَّهُ لَغَيْرُ مُكْتَرَبٍ [انظر: ۸۹۳۰.]

(۸۵۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ حسین کسی کو نہیں دیکھا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا سورج آپ کی پیشانی پر چمک رہا ہے اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی کو تیز رفتار نہیں دیکھا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا زمین ان کے لئے پیٹ دی گئی ہے، ہم اپنے آپ کو بڑی مشقت میں ڈال کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل پاتے، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر مشقت کا کوئی اثر نظر نہ آتا تھا۔

(۸۵۸۹) وَعَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا الْعَامِلَ مِنْ عَمَلِهِ فَإِنَّ عَامِلَ اللَّهِ لَا يَخِيبُ

(۸۵۸۹) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مزدور کو اس کی مزدوری دے دیا کرو، کیونکہ اللہ کا مزدور سوا نہیں ہوتا۔

(۸۵۹۰) وَيَأْتِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ لَوْ طَأَفَانَهُ لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَيَّ رُكْنِي شَدِيدٍ

(۸۵۹۰) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت لوط علیہ السلام پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، وہ کسی مضبوط

ستون کا سہارا ڈھونڈ رہے تھے۔

(۸۵۹۱) وَيَأْتِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْرُوحُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُقْلَبَ إِلَى أَهْلِهِ بِخَلْفَتَيْنِ قَالُوا

نَعَمْ قَالَ قَاتِنَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَيَخْرُجُ بِهِمَا إِلَى أَهْلِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ خَلْفَتَيْنِ

(۸۵۹۱) اور نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کے پاس دو حاملہ اونٹنیاں لے کر لوٹے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! (ہر شخص چاہتا ہے) نبی ﷺ نے فرمایا جو آدمی قرآن کریم کی دو آیتیں لے کر اپنے گھر لوٹتا ہے، اس کے لئے وہ دو آیتیں دو حاملہ اونٹنیوں سے بھی بہتر ہیں۔

(۸۵۹۲) وَيَسْتَأْذِنُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُو بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ قَدْ وَتِقَ بِعَمَلِهِ فَإِنَّهُ إِنْ مَاتَ أَحَدُكُمْ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ وَإِنَّهُ لَا يَزِيدُ الْمُؤْمِنَ عُمْرَهُ إِلَّا خَيْرًا

(۸۵۹۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے اور موت آنے سے قبل اس کی دعاء نہ کرے، الا یہ کہ اسے اپنے اعمال پر بہت زیادہ ہی بھروسہ ہو کیونکہ تم میں سے کوئی بھی جب مر جاتا ہے تو اس کے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں، جبکہ مومن اپنی زندگی میں خیر ہی کا اضافہ کرتا ہے۔

(۸۵۹۳) وَيَسْتَأْذِنُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ كُلُّ نَفْسٍ كُتِبَ عَلَيْهَا الصَّدَقَةُ كُلَّ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ فَمِنْ ذَلِكَ أَنْ يُعْدَلَ بَيْنَ الْإِثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَأَنْ يُعَيَّنَ الرَّجُلُ عَلَى دَائِيَةٍ فَيَحْمِلُهُ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَيَرْفَعُ مَنَاعَهُ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَيَمِيطُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خَطْوَةٍ بِمَشْيِ إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ [صححه ابن عزيمة: ۱۴۹۳]. قال شعيب: صحيح.]

(۸۵۹۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا ہر شخص پر ہر اس دن میں ”جس میں سورج طلوع ہو“ صدقہ کرنا لازم قرار دیا گیا ہے، اس کی صورت یہ ہے کہ دو آدمیوں کے درمیان انصاف کرنا صدقہ ہے، کسی آدمی کی مدد کر کے اسے سواری پر بٹھا دینا اور اس کا سامان اسے پکڑا دینا صدقہ ہے، راستے سے تکلیف دہ چیز کا ہٹانا بھی صدقہ ہے، اچھی بات کہنا بھی صدقہ ہے اور نماز کے لئے اٹھنے والا ہر قدم بھی صدقہ ہے۔

(۸۵۹۴) وَيَسْتَأْذِنُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ يَهُودِيٌّ أَوْ نَصْرَانِيٌّ ثُمَّ يَمُوتُ وَلَا يُؤْمِنُ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَّا كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ [صححه مسلم (۱۰۳)]

(۸۵۹۴) اور نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، اس امت میں یا کسی یہودی اور عیسائی کو میرا کلمہ پہنچے اور وہ اسے سنے اور اس وحی پر ایمان لائے بغیر مر جائے جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے تو وہ جہنمی ہے۔

(۸۵۹۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ كَذَّبَنِي عَبْدِي وَكَمْ يَكُنْ لَهُ لِيكَذَّبَنِي وَشَتَمَنِي عَبْدِي وَكَمْ يَكُنْ لَهُ شَتَمِي فَأَمَّا تَكْذِيبِي إِيَّائِي فَيَقُولُ لَنْ يُعِيدَنِي كَالَّذِي بَدَأَنِي وَلَيْسَ آخِرُ الْخَلْقِ أَهْوَنُ عَلَيَّ أَنْ أُعِيدَهُ مِنْ أَوَّلِهِ فَقَدْ كَذَّبَنِي إِنْ قَالَهَا وَأَمَّا شَتْمِي إِيَّائِي فَيَقُولُ اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا وَأَنَا اللَّهُ أَحَدُ الصَّمَدِ لَمْ يَلِدْ [راجع: ۸۲۰۴]

(۸۵۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے اپنے بندوں کو جو کلمہ کہتا ہے



(۸۶۰۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا قبیلہ ازد کے لوگ کتنی بہترین قوم ہیں، ان کے منہ پاکیزہ، ایمان عمدہ اور دل صاف سترے ہوتے ہیں۔

(۸۶۰۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُوْنُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبِي لَمْ يَرْفَعَهُ قَالَ جَاءَ مَلِكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى فَقَالَ أَجِبْ رَبَّنَا فَلَطَمَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامَ عَيْنَ مَلِكِ الْمَوْتِ فَقَالَهَا فَرَجَعَ الْمَلِكُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ إِنَّكَ بَعَثْتَنِي إِلَى عَبْدِكَ لَا يُرِيدُكَ وَقَدْ فَتَقَا عَيْنِي قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَى عَبْدِي فَقُلْ لَهُ الْحَيَاةُ تُرِيدُ فَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْحَيَاةَ فَضَعْ يَدَكَ عَلَى مَنْ نُورٍ فَمَا دَارَتْ يَدُكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَإِنَّكَ تَعِيشُ لَهَا سَنَةً قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ فَأَلَانَ يَا رَبِّ مِنْ قَرِيبٍ

(۸۶۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ملک الموت حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس جب ان کی روح قبض کرنے کے لئے پہنچے اور ان سے کہا کہ اپنے رب کی پکار پر لبیک کہیے تو حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک طمانچہ مار کر ان کی آنکھ پھوڑ دی، وہ پروردگار کے پاس واپس جا کر کہنے لگے کہ آپ نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیج دیا جو مرنا نہیں چاہتا؟ اللہ نے ان کی آنکھ واپس لوٹا دی اور فرمایا ان کے پاس واپس جا کر ان سے کہو کہ اگر آپ زندگی چاہتے ہیں تو ایک تیل کی پشت پر ہاتھ رکھ دیں، ان کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آگئے، ہر بال کے بدلے ان کی عمر میں ایک سال کا اضافہ ہو جائے گا، حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اسے پروردگار! پھر کیا ہوگا؟ فرمایا پھر موت آئے گی، انہوں نے کہا تو پھر ابھی سہی۔

(۸۶۰۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ احْتَكَرَ حُكْرَةَ يُرِيدُ أَنْ يُغْلِي بِهَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَهُوَ خَاطِئٌ

(۸۶۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مسلمانوں پر گرانی کی نیت سے ذخیرہ اندوزی کرتا ہے، وہ گناہگار ہے۔

(۸۶۰۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْآبَعْدُ فَلَا بُعْدُ أَفْضَلُ أَجْرًا عَنِ الْمَسْجِدِ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۵۶، ابن ماجه: ۷۸۲). قال شعيب: حسن لغيره، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۹۵۲۷].

(۸۶۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مسجد سے جتنے زیادہ فاصلے سے آتا ہے، اس کا اجر اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔

(۸۶۰۴) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ أَبَا قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَسَاكُمُ الْمَقَامُ وَاللُّسْمُ وَاللُّسْمُ وَاللُّسْمُ وَاللُّسْمُ إِلَّا أَهْلُهُ فَاذًا

اَسْتَحَلُّوهُ فَلَا تَسْأَلُ عَنْ مَلَكَِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَأْتِي الْحَبَشَةَ فَيُخَرَّبُونَ خَرَابًا لَا يَغْمُرُ بَعْدَهُ أَبَدًا وَهُمْ الْبَدِينِ  
يَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَهُ [راجع: ۷۸۹۷].

(۸۶۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ایک آدمی سے بیعت لی جائے گی، اور بیت اللہ کی حرمت اسی کے پاس بان پامال کریں گے، اور جب لوگ بیت اللہ کی حرمت کو پامال کر دیں، پھر عرب کی ہلاکت کے متعلق سوال نہ کرنا، بلکہ جیسی آئیں گے اور اسے اس طرح ویران کر دیں گے کہ دوبارہ وہ کبھی آباد نہ ہو سکے گا اور یہی لوگ اس کا خزانہ نکالنے والے ہوں گے۔

(۸۶۰۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يَنْبِيِ بْنِ التُّعْمَانِ وَحَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَرَّمَتِ الْخُمُرُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَشْرَبُونَ الْخُمُرَ وَيَأْكُلُونَ الْمَيْسِرَ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخُمُرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِنَّهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ لَقَالَ النَّاسُ مَا حَرَّمَ عَلَيْنَا إِنَّمَا قَالَ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَكَانُوا يَشْرَبُونَ الْخُمُرَ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمٌ مِنَ الْأَيَّامِ صَلَّى رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ أُمَّ أَصْحَابَهُ فِي الْمَغْرِبِ خَلَطَ فِي قِرَائَتِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِيهَا آيَةً أَغْلَظَ مِنْهَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَكَانَ النَّاسُ يَشْرَبُونَ حَتَّى يَأْتِيَ أَحَدُهُمُ الصَّلَاةَ وَهُوَ مُفِيقٌ ثُمَّ أَنْزَلَتْ آيَةٌ أَغْلَظَ مِنْ ذَلِكَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخُمُرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ لَاجْتِنَابِهِ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ لَقَالُوا انْتَهَيْنَا رَبَّنَا لَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَسِيتُ مَا كُنَّا فَعَلْنَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مَاتُوا عَلَى فُرُشِهِمْ كَانُوا يَشْرَبُونَ الْخُمُرَ وَيَأْكُلُونَ الْمَيْسِرَ وَقَدْ جَعَلَهُ اللَّهُ رِجْسًا وَمِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ لَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ حَرَّمْتُ عَلَيْهِمْ لَتَرَكُوهَا كَمَا تَرَكْتُمْ

(۸۶۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ شراب کی حرمت تین مختلف درجوں میں ہوئی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ شراب بھی پیتے تھے اور جوئے کا پیہہ بھی کھاتے تھے، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان چیزوں کے متعلق سوال کیا تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ”یہ لوگ آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق پوچھتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ ان دونوں میں گناہ بہت زیادہ ہے، اور لوگوں کے کچھ منافع بھی ہیں“ لوگ کہنے لگے کہ اس آیت میں شراب حرام تو نہیں قرار دی گئی، اس میں تو اللہ نے صرف یہ فرمایا ہے کہ ان میں گناہ بہت زیادہ ہے، چنانچہ وہ شراب پیتے رہے۔

حتیٰ کہ ایک دن مہاجرین میں سے ایک صحابی نے مغرب کی نماز میں لوگوں کی امامت کی تو (نشے کی وجہ سے) انہیں قراءت میں اشتباہ ہو گیا، اس پر اللہ نے پہلے سے زیادہ سخت آیت نازل فرمائی کہ ”اے اہل ایمان! نبی کی حالت میں نماز کے

قریب بھی نہ جایا کرو، تا آنکہ تمہیں یہ سمجھ آنے لگے کہ تم کیا کہہ رہے ہو، لوگ پھر بھی شراب پیتے رہے، البتہ نماز کے لئے اس وقت آتے جب اپنے ہوش و حواس میں ہوتے، اس کے بعد تیسرے درجے میں اس سے بھی زیادہ سخت آیت نازل ہوئی کہ ”اے اہل ایمان! شراب، جوا، بت اور پانے کے تیر گندی چیزیں اور شیطانی کام ہیں، ان سے بچو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔“ اس آیت کے نازل ہونے پر لوگ کہنے لگے کہ پروردگار! اب ہم باز آ گئے، پھر کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ جو راہ خدا میں شہید ہوئے یا طبعی طور پر فوت ہو گئے اور وہ شراب بھی پیتے تھے اور جوئے کا پیہہ بھی کھاتے تھے (ان کا کیا بنے گا) جبکہ اللہ نے ان چیزوں کو گندی اور شیطانی کام قرار دے دیا ہے؟ اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ”جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے، ان کے لئے ان چیزوں میں کوئی حرج نہیں جو وہ پہلے کھا چکے، بشرطیکہ اب متقی اور ایمان والے رہیں“ اور نبی ﷺ نے فرمایا اگر ان کی موجودگی میں شراب حرام ہوتی تو وہ بھی تمہاری طرح اسے چھوڑ ہی دیتے (اس لئے گھبرانے کی کوئی بات نہیں)

(۸۶۰۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَمَضَانَ وَعَلَيْهِ مِنْ رَمَضَانَ شَيْءٌ لَمْ يَقْضِهِ لَمْ يَقْبَلْ مِنْهُ وَمَنْ صَامَ تَطَوُّعًا وَعَلَيْهِ مِنْ رَمَضَانَ شَيْءٌ لَمْ يَقْضِهِ فَإِنَّهُ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ حَتَّى يَصُومَهُ

(۸۶۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ماہ رمضان کو پائے اور اس پر گذشتہ رمضان کے کچھ روزے واجب ہوں جنہیں اس نے قضاء نہ کیا ہو تو اس کا موجودہ روزہ قبول نہ ہوگا، اور جو شخص نفلی روزے رکھنا شروع کر دے جبکہ اس کے ذمے رمضان کے کچھ روزے واجب ہوں جن کی وہ قضاء نہ کر سکا ہو تو اس کا وہ نفلی روزہ قبول نہ ہوگا تا آنکہ وہ فرض روزے مکمل کر لے۔

(۸۶۰۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَنْشِرْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيتُ عَلَى خَيْبِ شَيْبِهِ [صححه البخاری (۳۲۹۵)، ومسلم (۲۳۸)، وأبن خزيمه: (۱۴۹)].

(۸۶۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے تو ناک کو اچھی طرح صاف کر لے، کیونکہ شیطان اس کی ناک کے بانے پر رات گزارتا ہے۔

(۸۶۰۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقُتَيْبِيُّ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَلَيْمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الَّتِي أَلَيْمَتْ

(۸۶۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اقامت ہونے کے بعد وقتی فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔ (۸۶۰۹) حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ مَعْرُوفٍ وَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ



أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكَيْرَ بْنَ الْأَسَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ خَالِدِ الدُّؤَلِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّضْرَ بْنَ سُفْيَانَ الدُّؤَلِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَلْكَمَاتِ الْيَمَنِ لِقَامِ بِلَالٍ يَبَادِي فَلَمَّا سَكَتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ هَذَا يَبْقِيَانَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

(۸۶۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ یمن کے کسی بالائی حصے میں تھے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دینے کے لئے کھڑے ہوئے، جب وہ اذان دے کر خاموش ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بلال کے کہے ہوئے کلمات کی طرح یقین قلب کے ساتھ یہ کلمات کہے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

فائدہ: سند کے علاوہ متن کے اعتبار سے بھی یہ روایت ناقابل فہم ہے کیونکہ سیرت کی کتابیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر یمن سے خاموش ہیں۔

(۸۶۱۰) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ نَالِعِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُنْظَرُ الصَّلَاةِ مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ كَفَّارِسٍ اشْتَدَّ بِهِ فَرَسُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى كَشْحِهِ تَصَلَّى عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ اللَّهِ مَا لَمْ يُحَدِّثْ أَوْ يَقُومُ وَهُوَ فِي الرَّبَاطِ الْأَكْبَرِ

(۸۶۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنے والا آدمی اس مجاہد کی طرح ہوتا ہے جس کا گھوڑا راہِ خدا میں اپنے پہلو پر تیار کھڑا ہو، اس کے لئے اللہ کے فرشتے اس وقت تک دعاءِ مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے، یا وہاں سے کھڑا نہ ہو جائے، اور وہ ”رباطِ اکبر“ سے اہم جو کیداری میں شمار ہوگا۔

(۸۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّا نَكُونُ بِهَذَا الرَّمْلِ فَلَا نَجِدُ الْمَاءَ وَيَكُونُ لِنَا الْحَائِضُ وَالْجُنُبُ وَالنَّفْسَاءُ فَيَلْبَسِي عَلَيْهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ لَا تَجِدُ الْمَاءَ قَالَ عَلَيْكَ بِالْتَرَابِ يَعْنِي التَّيْمَمَ [راجع: ۷۷۲۳]

(۸۶۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں چار پانچ مہینے تک مسلسل صحرائی علاقوں میں رہتا ہوں، ہم میں حیض و نفاس والی عورتیں اور عجمی مرد بھی ہوتے ہیں (پانی نہیں ملتا) تو آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مٹی کو اپنے اوپر لازم کر لو (یعنی تیمم کر لیا کرو)۔

(۸۶۱۲) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْمَرْءِ وَيْلٌ لِلْعُرْفَاءِ وَيْلٌ لِلْمَنَاءِ لَيَحْتَمِينَ أَهْوَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ ذَوَابَهُمْ كَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالْثَرَى يَتَدَبَّدُونَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَكُونُوا عَمِلُوا عَلَى شَيْءٍ [انظر: ۱۰۷۶۹، ۱۰۷۶۸]

(۸۶۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امراء، چوہدریوں اور حکومتی اہلکاروں کے لئے ہلاکت ہے، یہ لوگ قیامت کے دن تمنا کریں گے کہ ان کی چوٹیاں شریاستارے سے لٹکی ہوتیں اور یہ آسمان وزمین کے درمیان تذبذب کا شکار ہوتے، لیکن کسی ذمہ داری پر کام نہ کیا ہوتا۔

(۸۶۱۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنِ الْمَهَاجِرِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِتَمْرَاتٍ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ لِي فِيهِنَّ بِالْبَرَكَةِ قَالَ لَصَفَّهِنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ ثُمَّ دَعَا فَقَالَ لِي اجْعَلْنَهُنَّ فِي مَزْوِدٍ وَأَدْخِلْ يَدَكَ وَلَا تَنْشُرُهُ قَالَ فَحَمَلْتُ مِنْهُ كَذَا وَكَذَا وَسُقَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَتَأْكُلُ وَنُطْعِمُ وَكَانَ لَا يَفَارِقُ حَقْوِي فَلَمَّا قِيلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ انْقَطَعَ عَنْ حَقْوِي فَسَقَطَ [صححه ابن حبان (۶۵۳۲)]. وقال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: حسن الإسناد (الترمذی: ۳۸۳۹).

(۸۶۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں کچھ کھجوریں لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کیا کہ ان میں برکت کی دعاء کر دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بکھیر کر اپنے ہاتھ پر رکھا اور دعاء کر کے فرمایا کہ انہیں اپنے توشہ دان میں ڈال لو اور ہاتھ ڈال کر اس میں کھجوریں نکالتے رہنا، اسے الٹا کر کے جھاڑنا نہیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس میں سے کتنے ہی وقت نکال نکال کر راہ خدا میں دیئے، ہم خود بھی کھاتے کھلاتے رہے، اور میں اس تھیل کو اپنے سے کبھی جدا نہ کرتا تھا، لیکن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد وہ کہیں گر کر گم ہو گئی۔

(۸۶۱۴) حَدَّثَنَا حُجَّيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو عَمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلِكَ إِلَهُ الْحَقِّ [راجع: ۸۴۷۸].

(۸۶۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا "لیک الہ الحق"

(۸۶۱۵) حَدَّثَنَا حُجَّيْنُ أَبُو عَمَرَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أُذَيْنٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ الْعَبْدُ الْإِيمَانَ كُلَّهُ حَتَّى يَتْرُكَ الْكُذْبَ فِي الْمُرَاخَةِ وَيَتْرُكَ الْبِرَاءَةَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا [انظر: ۸۷۵۱].

(۸۶۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک مذاق میں بھی جھوٹ بولنا چھوڑ نہ دے، اور سچا ہونے کے باوجود جھگڑا ختم نہ کر دے۔

(۸۶۱۶) حَدَّثَنَا حُجَّيْنُ أَبُو عَمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَإِذَا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ قَالَ لَهُ أَخُوهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَإِذَا قِيلَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَلْيَقُلْ يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصَلِّحُ بِأَلْسِنَتِكُمْ [صححه البخاری (۶۲۲۴)].

(۸۶۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کے، دوسرا مسلمان بھائی اس کی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ سن کر اسے یُرْحَمُكَ اللّٰہ کہے، پھر چھینکے وَاللّٰہُ یُعْطِيْکُمْ اللّٰہَ وَیُصَلِّحُ بِاَلْحَمْدِ کہے۔  
(۸۶۱۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشَّرْبِ مِنْ قِمِ السَّقَاِ [راجع: ۷۱۵۳]۔

(۸۶۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکینہ کے مندر سے مندر لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔  
(۸۶۱۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ قُرُوخِ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُمَانَ النَّهْدِيَّ يَقُوْلُ تَضَيَّقْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ سَبْعًا فَكَانَ هُوَ وَاَمْرَاةُہُ وَخَادِمُهُ يَتَعَيَّبُوْنَ اللَّيْلَ اَكْلًا يُصَلِّي هَذَا ثُمَّ يُوقِظُ هَذَا وَيُصَلِّي هَذَا ثُمَّ يُرْقِدُ وَيُوقِظُ هَذَا قَالَ قُلْتُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ تَصُوْمُ قَالَ اَمَّا اَنَا فَاصُوْمُ مِنْ اَوَّلِ الشَّهْرِ ثَلَاثًا فَاِنْ حَدَثَ لِي حَادِثٌ كَانَ اٰخِرُ شَهْرِي قَالَ وَسَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْنَ اَصْحَابِهِ تَمْرًا فَاصَابَنِي سَبْعُ تَمْرَاتٍ اِحْدَاهُنَّ حَشْفَةٌ وَمَا فِيْهِنَّ شَيْءٌ اَعْجَبُ اِلَيَّ مِنْهَا اَنَّهُمَا شَدَّتْ مَصَاعِي [راجع: ۷۹۵۲]۔

(۸۶۱۸) ابو عثمان نہدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سات دن تک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں مہمان رہا، انہوں نے اپنی بیوی اور خادم کے ساتھ رات کو تین حصوں میں تقسیم کر رکھا تھا، پہلے ایک آدمی نماز پڑھتا، پھر وہ دوسرے کو جگا دیتا، وہ نماز پڑھ لیتا تو تیسرے کو جگا دیتا، ایک دن میں نے پوچھا اے ابو ہریرہ! آپ روزہ کس ترتیب سے رکھتے ہیں؟ فرمایا کہ میں تو مینے کے آغاز میں ہی تین روزے رکھ لیتا ہوں اور اگر کوئی مجبوری پیش آ جائے تو مینے کے آخر میں رکھ لیتا ہوں، اور میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان کچھ کھجوریں تقسیم فرمائیں، مجھے سات کھجوریں ملیں، جن میں سے ایک کھجور گدر بھی تھی، میرے نزدیک وہ ان میں سب سے زیادہ عمدہ تھی کہ اسے سختی سے مجھے چبانا پڑ رہا تھا (اور میرے سوڑھے اور دانت حرکت کر رہے تھے)

(۸۶۱۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ امْرَاةً سَوْدَاءَ اَوْ رَجُلًا كَانَ يَقِمُّ الْمَسْجِدَ لَفَقَدَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَ عَنْهُ فَقَالُوا مَاذَا لَقَالَ اَلَا كُنْتُمْ اَذْنَعُوْنَ بِہُ قَالُوا اِنَّہُ كَانَ لَيَلًا قَالَ لَقَالَ دَلُوْنِي عَلٰی قَبْرِہُ فَدَلُوْهُ فَاتَمٰ قَبْرِہُ فَصَلٰی عَلَيْهِ [صحیحہ البخاری (۴۵۸)، ومسلم (۹۵۶)، وابن خزيمة: (۱۲۹۹)]. [انظر: ۹۰۲۵، ۹۲۶۱]۔

(۸۶۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سیاہ فام عورت یا مرد مسجد نبوی کی خدمت کرتا تھا (مسجد میں جھاڑو دے کر صفائی سٹرائی کا خیال رکھتا تھا) ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ نظر نہ آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ وہ تو فوت ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ وہ ایک عام آدمی تھا (اس لئے

آپ کو زحمت دینا مناسب نہ سمجھا) نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اس کی قبر بتاؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتادی، چنانچہ نبی ﷺ نے اس کی قبر پر جا کر اس کے لئے دعاء مغفرت کی۔

(۸۶۲۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بَعْنَى ابْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلُنَا غَدَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ [راجع: ۷۲۳۹].  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے (یوم النحر سے اگلے دن گیارہ ذی الحجہ کو) جبکہ ابھی آپ ﷺ ہی میں تھے، فرمایا کہ کل ہم (انشاء اللہ) خیف بنی کنانہ "جہاں قریش نے کفر پر تمہیں کھائی تھیں" میں پڑاؤ کریں گے۔

(۸۶۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخُفَّافُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ جَاءَتْ أَبَا بَكْرٍ وَعَمْرٌو تَطْلُبُ مِيرَاتَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا لَهَا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَا أَوْرَثُ [قال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۶۰۸ و ۱۶۰۹)]. قال شعیب: اسنادہ حسن]. [راجع: ۷۹].

(۸۶۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے پاس نبی ﷺ کی میراث طلب کرنے آئیں تو ان دونوں نے فرمایا کہ ہم نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے میری وراثت میرے مال میں جاری نہ ہوگی۔

(۸۶۲۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ فِي النَّارِ اجْتِمَاعًا يَضُرُّ مُؤْمِنًا قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ بَعْدَهُ [راجع: ۷۵۶۵].  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ مسلمان جنہم میں دوسرے کے ساتھ اسی طرح اکٹھا نہیں ہو گا کہ کسی کے لئے نقصان دہ ہو جو کسی کافر کو قتل کرے اور اس کے بعد سیدھا راستہ اختیار کر لے۔

(۸۶۲۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سِئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكْتَمَهُ أَلْجَمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَلْجَمُ مِنْ نَارٍ [راجع: ۷۵۶۱].  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۸۶۲۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَجْلِسُ فَيَسْمَعُ الْحِكْمَةَ ثُمَّ لَا يُحَدِّثُ عَنْ صَاحِبِهِ إِلَّا بَشْرًا مَأْسَمِعَ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى رَاعِيًا فَقَالَ يَا رَاعِي اجْزُرْ لِي شَاةً مِنْ غَنَمِكَ قَالَ أَذْهَبَ فَعَدَّ بِأَذْنِ خَيْرِهَا فَلَنَبَّ فَأَخَذَ بِأَذْنِ كَلْبِ الْغَنَمِ [وتكلم في اسناده البوصيري قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجه: ۴۱۷۲)]. [انظر: ۹۲۴۹، ۱۰۶۱۴].

(۸۶۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی مثال ”جو کسی مجلس میں شریک ہو اور وہاں حکمت کی باتیں سنے لیکن اپنے ساتھی کو اس میں سے چن چن کر غلط باتیں ہی سنائے“ اس شخص کی سی ہے جو کسی چرواہے کے پاس آئے اور اس سے کہا کہ اے چرواہے! اپنے ریوڑ میں سے ایک بکری میرے لیے ذبح کر دے، وہ اسے جواب دے کہ جا کر ان میں سے جو سب سے بہتر ہو، اس کا کان پکڑ کر لے آؤ اور وہ جا کر ریوڑ کے کتے کا کان پکڑ کر لے آئے۔

(۸۶۲۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَقَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادٌ أَنَّ أَبَانَ عَلِيَّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرَى بِي لَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَنَظَرْتُ فَوْقَ قَالَ عَفَّانُ فَوْقِي فَإِذَا أَنَا بِرَعْدٍ وَبَرْقٍ وَصَوَاعِقٍ قَالَ فَاتَيْتُ عَلِيَّ قَوْمٌ بَطُونُهُمْ كَالْبَيُوتِ فِيهَا الْحَيَّاتُ تَرَى مِنْ خَارِجٍ بَطُونَهُمْ قُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جَبْرِيلُ قَالَ هَؤُلَاءِ أَكَلَةُ الرَّبِّ فَلَمَّا نَزَلْنَا إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا نَظَرْتُ أَسْفَلَ مِنِّي فَإِذَا أَنَا بِرَهْجٍ وَدُخَانٍ وَأَصْوَاتٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا جَبْرِيلُ قَالَ هَذِهِ الشَّيَاطِينُ يُحَوْمُونَ عَلَيَّ أَعْيُنِ بَنِي آدَمَ أَنْ لَا يَتَفَكَّرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَوْلَا ذَلِكَ لَرَأَوْا الْعَجَائِبَ [وقد ضعف اسنادہ البوصیری. قال الألبانی: ضعیف (ابن ماجہ: ۲۲۷۳)]. [انظر: ۸۷۴۲].

(۸۶۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شب معراج کے موقع پر جب ہم ساتویں آسمان پر پہنچے تو میری نگاہ اوپر کواٹھ گئی، وہاں بادل کی گرج چمک اور کڑک تھی، پھر میں ایسی قوم کے پاس پہنچا جن کے پیٹ کروں کی طرح تھے جن میں سانپ وغیرہ ان کے پیٹ کے باہر سے نظر آ رہے تھے، میں نے پوچھا جبریل علیہ السلام یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ سودخور ہیں۔

پھر جب میں آسمان دنیا پر واپس آیا تو میری نگاہیں نیچے پڑ گئیں، وہاں چیخ و پکار، دھواں اور آواز میں سنائی دیں، میں نے پوچھا جبریل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ شیاطین ہیں جو بنی آدم کی آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں تاکہ وہ آسمان و زمین کی شہنشاہی میں غور و فکر نہ کر سکیں، اگر ایسا نہ ہوتا تو لوگوں کو بڑے عجائبات نظر آتے۔

(۸۶۲۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنَا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ يَعْنِي هِشَامَ وَعَمْرُو [راجع: ۸۰۲۹].

(۸۶۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عاص بن وائل کے دونوں بیٹے ہشام اور عمرو مؤمن ہیں۔

(۸۶۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَانَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ [راجع: ۸۰۲۹].

(۸۶۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عاص بن وائل کے دونوں بیٹے (ہشام اور عمرو) مؤمن ہیں۔

(۸۶۲۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذَّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ [راجع: ۸۰۳۹].

(۸۶۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں فقر و فاقہ، قلت اور ذلت سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اور اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

(۸۶۲۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُؤَخَّرُ وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُقَدَّمُ [راجع: ۸۴۰۹].

(۸۶۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صرف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۸۶۳۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّيَالَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ لِمَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

(۸۶۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ضیافت (سہان نوازی) تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ بھی ہے وہ صدقہ ہے۔

(۸۶۳۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ أُعْطِيَ أَبُو مُوسَى مَزَامِيرَ دَاوُدَ [وصحح اسنادہ البوصیری۔ قال الألبانی: حسن صحیح (ابن ماجہ: ۱۳۴۱) النسائی: ۱۸۰/۲]۔ قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۸۸۰۶، ۹۸۰۵].

(۸۶۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو موسیٰ اشعری کو حضرت داؤد علیہ السلام جیسا سر عطاء کیا گیا ہے۔

(۸۶۳۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ بْنُ مُوسَى وَعَفَّانٌ قَالََا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةَ أَصْنَافٍ صِنْفٌ مُشَاةٌ وَصِنْفٌ رُكْبَانٌ وَصِنْفٌ عَلَى وَجُوهِهِمْ لَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَمْشُونَ عَلَى وَجُوهِهِمْ قَالَ إِنَّ الَّذِي أَمْشَاهُمْ عَلَى أَرْجُلِهِمْ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يَمْشِيَهُمْ عَلَى وَجُوهِهِمْ أَمَا إِنَّهُمْ يَتَّقُونَ بِوَجُوهِهِمْ كُلَّ حَدَبٍ وَشَوَكٍ [قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۱۴۲)]. [انظر: ۸۷۴۰].

(۸۶۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگ تین اصناف کی صورت میں جمع ہوں



گے، ایک قسم پیدل چلنے والوں کی ہوگی، ایک قسم سواروں کی ہوگی اور ایک قسم چروں کے بل چلنے والوں کی ہوگی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! لوگ اپنے چروں کے بل کیسے چلیں گے؟ فرمایا جو ذات انہیں پاؤں پر چلاتی ہے وہ انہیں چروں کے بل چلانے پر بھی قادر ہے، اس لئے انہیں ہر پھسلن اور کانٹے سے اپنے چروں کو بچانا چاہئے۔

(۸۶۳۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ قَالَ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ فَاَنْظُرْ إِلَيْهَا فَذَهَبَ فَنَظَرَ فَقَالَ يَا رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا ثُمَّ فَحَفَهَا بِالْمَكَارِهِ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَاَنْظُرْ إِلَيْهَا فَذَهَبَ فَنَظَرَ فَقَالَ يَا رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ فَلَمَّا خَلَقَ النَّارَ قَالَ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ فَاَنْظُرْ إِلَيْهَا فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ يَا رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ فَيَدْخُلَهَا فَحَفَهَا بِالشَّهَوَاتِ ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ فَاَنْظُرْ إِلَيْهَا فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ يَا رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَبْقَى أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا [راجع: ۸۲۷۹].

(۸۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب اللہ نے جنت کو پیدا کیا تو حضرت جبریل علیہ السلام کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ جا کر اسے دیکھ کر آؤ چنانچہ حضرت جبریل علیہ السلام گئے اور جنت اور اس میں مہیا کی گئی نعمتوں کو دیکھا اور واپس آ کر بارگاہِ خداوندی میں عرض کیا کہ آپ کی عزت کی قسم! اس کے متعلق جو بھی سنے گا، اس میں داخل ہونا چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے ناپسندیدہ اور ناگوار چیزوں کے ساتھ ڈھانپ دیا گیا، اللہ نے فرمایا اب جا کر اسے اور اس کی نعمتوں کو دیکھ کر آؤ، چنانچہ وہ دوبارہ گئے، اس مرتبہ وہ ناگوار امور سے ڈھانپ دی گئی تھی، وہ واپس آ کر عرض رسا ہوئے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے اندیشہ ہے کہ اب اس میں کوئی داخل ہی نہیں ہو سکے گا۔

اسی طرح جب اللہ نے جہنم کو پیدا کیا تو حضرت جبریل علیہ السلام سے فرمایا کہ اے جبریل! جا کر جہنم اور اہل جہنم کے لئے تیار کردہ سزائیں دیکھ کر آؤ، وہ وہاں پہنچے اور دیکھ کر واپس آ کر کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! کوئی شخص بھی ”جو اس کے متعلق سنے گا“ اس میں داخل ہونا نہیں چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے خواہشات سے ڈھانپ دیا گیا، اس مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے تو اندیشہ ہے کہ اب کوئی آدمی اس سے بچ نہیں سکے گا۔

(۸۶۳۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ اللَّهْمُ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ [صححه ابن حبان (۹۶۵). وحسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۰۶۸، ابن ماجه: ۳۸۶۸،

الترمذی: ۳۳۹۱]. [انظر: ۱۰۷۷۳].

(۸۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ صبح کے وقت یہ دعاء کرتے تھے کہ اے اللہ! ہم نے آپ کے نام کے

ساتھ صبح کی، آپ کے نام کے ساتھ ہی شام کریں گے، آپ کے نام ہی سے ہم زندگی اور موت پاتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر آتا ہے۔

(۸۱۳۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَلْمَانَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُمَيْدٍ وَثَابِتِ بْنِ أَبِي حَسَنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ مَنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ لِي نَفْسِي وَمَنْ ذَكَرَنِي فِي مَلِكٍ مِنَ النَّاسِ ذَكَرْتُهُ فِي مَلِكٍ أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَطِيبَ [انظر: ۹۲۴۳].

(۸۱۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ اگر مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر مجلس میں اسے یاد کرتا ہوں۔

(۸۱۳۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانَ عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي سُوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ أَوْ زَارَهُ قَالَ حَسَنٌ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مَنْزِلًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ عَفَّانُ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا قَالَ حَسَنٌ فِي اللَّهِ وَلَمْ يَقُلْهُ عَفَّانُ [راجع: ۸۳۰۸].

(۸۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات یا بیمار پرسی کے لیے جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو کامیاب ہو گیا، تیرا چلنا بہت اچھا ہوا اور تو نے جنت میں اپنا ٹھکانہ بنا لیا۔

(۸۱۳۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبِستُمْ وَإِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَأَبْدُوْا بِأَيِّكُمْ وَقَالَ أَحْمَدُ بِمَا مِنْكُمْ (۸۱۳۷)

(۸۱۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم لباس پہنا کرو یا وضو کیا کرو تو دائیں جانب سے ابتدا کیا کرو۔

(۸۱۳۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّمَا كَانَ طَعَامَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَسْوَدَانَ التَّمْرُ وَالْمَاءُ وَاللَّهُ مَا كُنَّا نَرَى سَمْرَانَكُمْ هَذِهِ وَلَا نَدْرِي مَا هِيَ وَإِنَّمَا كَانَ لِبَاسَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمَارُ يَعْنِي بُرْدَ الْأَعْرَابِ

(۸۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دورِ باسعادت میں ہمارا کھانا صرف دو کالی چیزیں ”کھجور اور پانی“ ہوتے تھے، بخدا ہم نے تمہارے یہ گے ہوں کبھی دیکھے تھے اور نہ ہمیں اس کا پتہ تھا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دورِ باسعادت میں ہمارا لباس دیہاتوں کی جادرس ہوا کرتی تھیں۔

(۸۶۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَدَّبِ حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ زَعَمَ أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ رَأْسِ السَّبْعِينَ وَإِمَارَةِ الصَّبِيَّانِ [راجع: ۸۳۰۲].

(۸۶۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ستر کی دہائی اور بچوں کی حکومت سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۸۶۴۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِيءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَبْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيءَ شِعْرًا [راجع: ۷۸۶۱].

(۸۶۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر پور ہو۔

(۸۶۴۱) حَدَّثَنَا حَمْسَنُ حَدَّثَنَا سُكَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَلْفُصُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنِّي لَشَاهِدٌ لَوْ لَفِدَ عَبْدُ الْقَيْسِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَهَاكُمُ أَنْ يَشْرَبُوا فِي هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ الْحَنْتَمِ وَالذَّبَابِ وَالْمَزْكَبِ وَالنَّقِيرِ قَالَ لَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ لَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ لَا طُرُوفَ لَهُمْ فَإِنِّي لَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ يَرِنِي لِلنَّاسِ قَالَ لَقَالَ اشْرَبُوا مَا طَابَ لَكُمْ إِذَا حَبَّتْ قَدْرُوهُ

(۸۶۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں بنو عبد القیس کے وفد کا معنی شاہد ہوں، وہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حنم، دباء، مزفت اور قیر نامی برتنوں میں مشروبات پینے سے منع فرمایا، اس پر ان میں سے ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! لوگوں کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور برتن نہیں؟ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو ایسا محسوس ہوا کہ آپ کو لوگوں پر افسوس ہو رہا ہے، پھر فرمایا اگر یہ برتن صاف ہوں تو ان میں پی لیا کرو، اور اگر گندے ہوں تو چھوڑ دیا کرو۔

(۸۶۴۲) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ يَعْنَى ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَمَامَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذَّبَابُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ وَفِي الْآخَرِ دَوَاءٌ [راجع: ۷۵۶۲].

(۸۶۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ مکھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے اس لئے اسے چاہئے کہ اس مکھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۸۶۴۳) قَالَ حَمَادُ وَحَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۹۰۲۴].

(۸۶۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَرِيرَةَ بْنُ عَمِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَرَى أَنْ تَبْلُغَ حَيْثُ يَبْلُغَتْ يَهْوِي بِهَا فِي النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا [راجع: ۷۲۱۴].

(۸۶۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض اوقات انسان کوئی بات کرتا ہے، اور اسے اندازہ نہیں ہوتا کہ وہ بات اس حد تک پہنچ سکتی ہے لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں ستر سال تک جہنم میں لڑھکتا رہے گا۔

(۸۶۴۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَنْ قَتَلَ الْوَزْعَ فِي الضَّرْبَةِ الْأُولَى فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً وَمَنْ قَتَلَهُ فِي الثَّانِيَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً وَمَنْ قَتَلَهُ فِي الثَّلَاثَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا قَالَ سُهَيْلُ الْأُولَى أَكْثَرُ [صححه مسلم (۲۲۴۰)].

(۸۶۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پہلی ضرب میں ہی چھپکلی کو مار ڈالے، اسے اتنی نیکیاں ملیں گی، جو دوسری ضرب میں مارے، اسے اتنی نیکیاں ملیں گی، اور جو تیسری ضرب میں مارے اسے اتنی نیکیاں ملیں گی۔ سہیل کہتے ہیں کہ ہر پہلی مرتبہ نیکیوں کی تعداد زیادہ ہوگی۔

(۸۶۴۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَلَجٍ أَنَّ عَمْرُوَ بْنَ مَيْمُونٍ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنْزِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ لِفَدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ تَقُولُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ۷۹۵۳].

(۸۶۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ سکھاؤں جو جنت کا خزانہ ہے اور عرش کے نیچے سے آیا ہے، میں نے کہا ضرور، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں کہا کر وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

(۸۶۴۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَلَمْ يُوَدِّ زَكَاتَهُ مِثْلَ لَهْمَاءِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَفْرَعَهُ زَيْبَتَانِ يَأْخُذُ بِلَهْزِمَتَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا مَالِكٌ أَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ آيَةَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِلَى آخِرِ آيَةِ [راجع: ۷۷۴۲].

(۸۶۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ نے مال و دولت دیا ہو اور وہ اس کا حق ادا نہ کرتا ہو، قیامت کے دن اس مال کو گنجا سانپ "جس کے منہ میں دو دھاریں ہوں گی" بنا دیا جائے گا اور وہ اپنے مالک کا چچھا کرے گا یہاں تک کہ اس کا ہاتھ اپنے منہ میں لے کر اسے چبانے لگا اور اس سے کہے گا کہ میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت تلاوت فرمائی "وَالَّذِينَ يَبْخُلُونَ" اور لوگ جنہیں اللہ نے اپنا فضل عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں، وہ

مت سمجھیں.....

(۸۶۶۷) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي أَحْصَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي كُلِّ رَمَضَانَ عَشْرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامَ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ اعْتَكَفَ عَشْرِينَ يَوْمًا [راجع: ۸۴۱۶].

(۸۶۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال رمضان کے آخری دس دنوں کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے اور جس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں دن کا اعتکاف کیا۔

(۸۶۶۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّونَ بِكُمْ لِأَنَّ أَصَابُوا فَلَكُمْ وَلَهُمْ وَإِنْ أَخْطَأُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ [صححه البحاری (۶۹۴)]. [انظر: ۱۰۹۴۳].

(۸۶۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ تمہیں نماز پڑھاتے ہیں، اگر صحیح پڑھاتے ہیں تو تمہیں بھی ثواب ملے گا اور انہیں بھی، اور اگر کوئی غلطی کرتے ہیں تو تمہیں ثواب ہوگا اور اس کا گناہ ان کے ذمے ہوگا۔

(۸۶۶۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهَوْا وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَعَلُّوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ [صححه مسلم (۱۳۳۷)]. [انظر: ۱۰۴۳۴].

(۸۶۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۸۶۷۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنَ أَهْلِ النَّارِ لَا أَرَاهُمَا بَعْدَ نِسَاءٍ كَأَسِيَّاتٍ عَارِيَّاتٍ مَائِلَاتٍ مَيْمِلَاتٍ عَلَى رُؤُوسِهِنَّ مِثْلُ اسْنِمَةِ الْبُحَيْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَرَيْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَرِجَالَهُنَّ مَعَهُمْ أَسْوِاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ [انظر: ۹۶۷۸].

(۸۶۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنمیوں کے دو گروہ ایسے ہیں جنہیں میں نے اب تک نہیں دیکھا، ایک تو وہ عورتیں جو کپڑے پہنیں گی لیکن پھر بھی برہنہ ہوں گی، خود بھی مردوں کی طرف مائل ہوں گی اور انہیں اپنی طرف مائل کریں گی، ان کے سروں پر سختی اونٹوں کی کوبانوں کی طرح چیزیں ہوں گی، یہ عورتیں جنت دیکھ سکیں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پا سکیں گی، اور دوسرے وہ آدمی جن کے ہاتھوں میں گائے کی دموں کی طرح لمبے ڈنڈے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو مارتے ہوں گے۔

(۸۶۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو سُوْدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِجِدَارٍ أَوْ حَائِطٍ مَائِلٍ فَاسْرَعَ الْمَشْيَ لَقِيلَ لَهُ لَقَالَ إِنِّي أَكْرَهُ مَوْتَ الْقَوَاتِ (۸۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ایک ایسی دیوار کے پاس سے ہو جو گرنے کے لئے جھک گئی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی رفتار تیز کر دی، کسی نے وجہ پوچھی تو فرمایا کہ میں ناگہانی موت نہیں مرنا چاہتا۔

(۸۶۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو سُوْدُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ غَمًّا أَوْ هَمًّا أَوْ أَنْ أَمُوتَ غَرَفًا أَوْ أَنْ يَتَخَطَّبَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ أَوْ أَنْ أَمُوتَ لِدَيْعًا

(۸۶۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں غم یا پریشانی کی موت سے، یا ہمدیا میں ڈوب کر مرنے سے یا موت کے وقت شیطان کے حملے سے یا کسی زہریلے جانور کے ڈنگ سے مرنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۸۶۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ وَالْكَمَّاءُ مِنَ الْمَنِّْ وَمَاوَاهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ [راجع: ۷۹۸۹]

(۸۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہر کی شفاء ہے اور کھنسی بھی ”من“ (جو نبی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے۔

(۸۶۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي الْحَبَسِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَحْرُومُ مَنْ حُرِمَ غَنِيمَةً كَلَبَ (۸۶۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ شخص محروم ہے جو قبیلہ کلب کے مال غنیمت سے محروم رہ گیا۔

(۸۶۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَارِبَ الْقُبُورِ [راجع: ۷۴۲۰]

(۸۶۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبرستان جا کر (غیر شرعی حرکتیں کرنے والی) خواتین پر لعنت فرمائی ہے۔

(۸۶۵۶) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَقَ عَبْدٌ أَحَدَكُمْ فَلْيَبِعْهُ وَلَوْ بِنَشْ [راجع: ۸۴۲۰]



(۸۶۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا غلام چوری کو لے تو اسے چاہئے کہ اسے فروخت کر دے خواہ معمولی قیمت پر ہی ہو۔

(۸۶۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اغْفُوا اللَّحَى وَخَذُوا الشَّوَارِبَ وَغَيِّرُوا شَيْبَكُمْ وَلَا تَشْبِهُوا بِالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى [راجع: ۷۱۳۲]

(۸۶۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا موٹھیں خوب تراشا کرو اور داڑھی کو خوب بڑھایا کرو اور اپنے بالوں کا سفید رنگ تبدیل کر لیا کرو، البتہ یہود و نصاریٰ کی مشابہت اختیار نہ کیا کرو۔

(۸۶۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو سُوْدَةَ بْنُ جَابِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ أَبِي خَصِيصٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِأَنْفُسِهِمْ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلَمَّا لِيَ عَصِيْبِهِ وَمَنْ تَرَكَ ضِيَاعًا أَوْ كَلًّا قَاتَا وَلَيْتَهُ فَلَا دَابِعِي لَهُ [صححه البخاری (۶۷۴۵)]

(۸۶۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں مومنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص قرض یا بچے چھوڑ کر جائے، وہ میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے درگاہ کا ہے۔

(۸۶۵۹) وَقَالَ أَبُو سُوْدَةَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرُفْتُ وَلَا يَفْسُقُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ جُهِلَ فَلْيَقُلْ إِنِّي أَمْرٌ صَائِمٌ [راجع: ۷۰۹۶]

(۸۶۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ ”بے تکلف“ نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۸۶۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ عِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَشُهُودُ الْجَنَازَةِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۳۷۸]

(۸۶۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جو ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا حق ہیں، مریض کی پیار پرسی کرنا، نماز جنازہ میں شرکت کرنا، اور چھیننے والے کو ”جبکہ وہ الحمد للہ کہے“ چھینک کا جواب (یُرْحَمُكَ اللَّهُ کہہ کر) دینا۔

(۸۶۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَنبَأَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ لَهْبَعَةَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الْوَرْدِ قَالَ إِسْحَاقُ الْمَازِنِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا كُمْ وَالْعَيْلُ الْمُنْقَلَةَ لِأَنَّهَا إِنْ تُلِقَ تَفِرَّ وَإِنْ تُغْنَمَ تَعْلُ [انظر: ۹۲۰۰].

(۸۶۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے خوشبودار گھاس کھا کر موٹے ہونے والے گھوڑوں کے استعمال سے بچو، کیونکہ اگر ان کا دشمن سے سامنا ہو تو وہ بھاگ جاتے ہیں اور اگر مال غنیمت مل جائے تو خیانت کرتے ہیں۔

(۸۶۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَنبَأَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكْحَلْتُمْ إِذَا أَكْحَلْتُمْ فَلْيَكْتَحِلْ وَتَرَا وَإِذَا اسْتَجَمَرْتُمْ فَلْيَسْتَجِمِرُوا [راجع: ۸۵۹۶].

(۸۶۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سرمہ لگائے تو طاق عدد میں سلامتی اپنی آنکھوں میں چھیرے اور جب پتھروں سے استنجاء کرے تب بھی طاق عدد میں پتھر استعمال کرے۔

(۸۶۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ خَيْرًا فَصَابَهُ مِنْ سَهْمَيْهَا دِينَارَانِ فَأَخَذَهُمَا الْأَعْرَابِيُّ فَجَعَلَهُمَا فِي عِبَاءِهِ وَخِطَّ عَلَيْهِمَا وَلَفَّ

عَلَيْهِمَا لَمَاتِ الْأَعْرَابِيُّ فَوَجَدُوا الدِّيَنَارَيْنِ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْتَانِ

(۸۶۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے غزوہ خیبر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شرکت کی، اسے دو دینار

اپنے حصے میں سے ملے، اس نے انہیں لے کر اپنی عبا میں رکھ کر لیا، جب وہ فوت ہوا تو لوگوں کو وہ دو دینار ملے، انہوں نے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ جہنم کے دو انگارے ہیں۔

(۸۶۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَنبَأَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَخَمْسًا بَعْدَ الْقِرَاءَةِ

(۸۶۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عیدین میں سات تکبیرات قراءت سے پہلے (پہلی رکعت

میں) ہیں، اور پانچ تکبیرات قراءت کے بعد دوسری رکعت میں ہیں۔

(۸۶۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ أَهْلُ النُّجْبَةِ رَضِحَهُمُ الْمَسْكُ وَوَفُودُهُمُ الْاَلْكُوءُ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ لَهَيْعَةَ يَا أبا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا الْاَلْكُوءُ قَالَ

الْعُودُ الْهِنْدِيُّ الْجَيِّدُ

(۸۶۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اہل جنت کا پینہ مشک کی طرح

خوشبودار ہوگا، اور ان کی انگلیٹیوں میں عود ہندی ڈالا جائے گا (جس سے ہر چار سو نوا معطر ہو جائے گی)

(۸۶۶۶) قَالَ حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ الْعَطَّارَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَذَكَّرُوا الْكُفْمَةَ فَقَالُوا هِيَ جَدْرِي الْأَرْضِ وَمَا نَرَى أَكْلَهَا

يُضَلُّحُ كَبَلُغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْكُفْمَاءُ مِنَ الْمُؤْمِنِّ وَمَاؤَهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنْ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ [راجع: ۷۹۸۹-]

(۸۶۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے تو وہ اس درخت کے بارے اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے تھے جو سبز زمین سے ابھرتا ہے اور اسے قرار نہیں ہوتا، چنانچہ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارے خیال میں وہ کھنسی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھنسی تو ”من“ (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہر کی شفاء ہے۔

(۸۶۶۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقُرْآءَةً عَلَيْهِ أَبِي أَمْ الْقُرْآنَ فَقَالَ وَالْأَيْدِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا نَزَلَ فِي التَّوْرَةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْقُرْآنِ مِثْلَهَا إِنَّهَا السَّبْعُ الْمَثَابِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُعْطِيَ [المنظر: ۹۳۳۴]

(۸۶۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے سورہ فاتحہ کی تلاوت کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تورات، انجیل اور زبور بلکہ خود قرآن میں بھی اس جیسی دوسری سورت نازل نہیں ہوئی، یہ وہی سب مثنوی اور قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا ہوا ہے۔

(۸۶۶۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُرْمَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْصُصُ عَلَى الْمُنْبِرِ وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ فَقُلْتُ وَإِنْ زَنَيْتُ وَإِنْ سَرَقْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّانِيَةَ وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ فَقُلْتُ الثَّانِيَةَ وَإِنْ زَنَيْتُ وَإِنْ سَرَقْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّالِثَةَ وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ فَقُلْتُ الثَّالِثَةَ وَإِنْ زَنَيْتُ وَإِنْ سَرَقْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَعَمْرُؤِ وَإِنْ رَغِمَ أَنْفُ أَبِي الدَّرْدَاءِ [قال شعيب: اسنادہ صحیح].

(۸۶۶۸) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے دورانِ وعظ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ”جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے، اس کے لئے دو جہتیں ہیں“ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! خواہ وہ زنا اور چوری ہی کرتا پھرے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی آیت پڑھی کہ ”جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے، اس کے لئے دو جہتیں ہیں“ تین مرتبہ اسی طرح سوال جواب ہوئے، تیسری مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اگرچہ ابو الدرداء کی ناک خاک آلودہ ہو جائے۔

(۸۶۶۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ أَبَانَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَهْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ رَمَضَانَ فَتَحَّتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَعَلَقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصَفَدَتْ الشَّيَاطِينُ [راجع: ۷۷۶۷].

(۸۲۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ماورضان شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

(۸۲۷۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي أَبُو سُهَيْبٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا أُؤْتِيَ خَانَ [صححه البخاری (۳۳)، ومسلم (۵۹)].

(۸۲۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، اور جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔

(۸۲۷۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُمَرَى لِمَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ [قال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحیح (ابن ماجه: ۲۳۷۹، النسائی: ۶/۲۷۷)].

(۸۲۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی چیز کو وقف کرنے کی کوئی حیثیت نہیں، جس شخص کو ایسی چیز دی گئی ہو، وہ اس کی ہوگی۔

(۸۲۷۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَاطَ يَصِيحُ فِي الْمَسْجِدِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِسُوءٍ أَدَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَدُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ [راجع: ۷۷۴۱].

(۸۲۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا، اللہ اسے اس طرح پگھلا دے گا جیسے نمک پانی میں پھل جاتا ہے۔

(۸۲۷۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ عِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَتَشْيِيمُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۳۷۸].

(۸۲۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جو ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا حق ہیں، مریض کی پیار پرسی کرنا، نماز جنازہ میں شرکت کرنا، اور چھینکنے والے کو ”جبکہ وہ الحمد للہ کہے“ چھینک کا جواب (بِحَمْدِكَ اللَّهُ کہہ کر) دینا۔

(۸۲۷۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَمَنَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَنْظُرْ مَا يَتَمَنَّى لِأَنَّهُ لَا يَدْرِي مَا يَكْتَبُ لَهُ مِنْ أَمْرِيهِ [انظر: ۹۰۱۲].

(۸۶۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تمنا کرے تو دیکھ لے کہ کس چیز کی تمنا کر رہا ہے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کی تمنا میں سے کیا لکھا گیا ہے۔

(۸۶۷۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَبِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَهُ اللَّهُ مِنْ جَهَنَّمَ سَبْعِينَ خَرِيفًا [راجع: ۷۹۷۷]

(۸۶۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے ایک دن روزہ رکھتا ہے، اللہ اسے جہنم سے ستر سال کے قاصدے پر دور کر دیتا ہے۔

(۸۶۷۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَارٍ مَوْلَى مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ الْمُقْبِرِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَيْرَ الْكُتُبِ كِتَابُ يَدَى عَامِلٍ إِذَا نَصَحَ [راجع: ۸۳۹۳]

(۸۶۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بہترین کتابیں کمائی مزدور کے ہاتھ کی کمائی ہوتی ہے جبکہ وہ خیر خواہی سے کام کرے۔

(۸۶۷۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أُمَيَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهُ خَصَّمَهُ وَجَلَّ أَعْطَى بِي ثُمَّ خَلَدَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتِهِ أَجْرَهُ [صحیحہ البخاری (۲۲۲۷)، وابن حبان (۷۳۳۹)]

(۸۶۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تین قسم کے آدمی ایسے ہیں قیامت کے دن جن کا خصم میں ہوگا اور جس کا خصم میں ہوں، میں اس پر غالب آ جاؤں گا، ایک تو وہ آدمی جو میرے عمامہ کوئی وعدہ کرے، پھر مجھے دعو کہ دے (وعدہ خلافی کرے) دوسرا وہ آدمی جو کسی آزاد آدمی کو بیچ ڈالے اور اس کی قیمت کھا جائے اور تیسرا وہ آدمی جو کسی شخص سے مزدوری کروائے، مزدوری تو پوری لے لیکن اس کی اجرت پوری نہ دے۔

(۸۶۷۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَّارٍ عَنِ السَّبْقِ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا سَبْقَ إِلَّا لِي خُفٌّ أَوْ خَالِطٌ [انظر: ۷۴۷۶]

(۸۶۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ صرف اونٹن یا گھوڑے میں ریس لگائی جاسکتی ہے۔

(۸۶۷۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ لُؤْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا وَدَّعَ أَحَدًا قَالَ أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ [وقد تكلم في اسناده البوصيري. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۲۸۲۵). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۹۲۱۹].

(۸۶۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کسی کو رخصت کرتے تو یوں فرماتے کہ میں تمہارا دین، امانت اور اعمال کا خاتمہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

(۸۶۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا أَبَانُ يُعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَلِيٍّ حَدَّثَنِي مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَّيْنِي فَأَتَيْتُهُ بِوَضُوءٍ فَاسْتَنْجَيْتُهُ ثُمَّ أَدَخَلَ يَدَهُ فِي التُّرَابِ فَمَسَحَهَا ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيَّ خُفَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلًا لَمْ تَغْسِلْهُمَا قَالَ إِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا وَهَمَا طَاهِرَتَانِ

(۸۶۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ مجھ سے فرمایا کہ مجھے وضو کراؤ، چنانچہ میں وضو کا پانی لایا، نبی ﷺ نے پہلے استنجاء کیا، پھر اپنے ہاتھ مٹی میں ڈال کر ان پر مٹی ملی، پھر انہیں دھویا، پھر مکمل وضو کیا، آخر میں موزوں پر بھی مسح فرمایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے پاؤں نہیں دھوئے؟ فرمایا میں نے وضو کی حالت میں یہ موزے پہنے تھے۔

(۸۶۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ يُعْنِي ابْنَ زَائِدَةَ بْنِ نَسِيطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَمَلًا صَدْرَكَ غَنِيًّا وَأَسَدًا فَفَرِّكْ وَإِلَّا تَفَعَّلْ مَلَأْتُ صَدْرَكَ سُغْلًا وَلَمْ أَسُدِّ فَفَرِّكْ [صححه ابن حبان (۳۹۳)]. وقال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۴۱۰۷، الترمذی: ۲۴۶۶). قال شعيب: اسناده محتمل للتحسين].

(۸۶۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے اے ابن آدم! میری عبادت کے لئے اپنے آپ کو فارغ کر لے، میں تیرے سینے کو مالداری سے بھر دوں گا اور تیرے فخر کے آگے بند باندھ دوں گا، اگر تو نے ایسا نہ کیا تو میں تیرے سینے میں مصروفیات بھر دوں گا اور تیرا فخر زائل نہ کروں گا۔

(۸۶۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا كَامِلٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى تَصِيرَ لِلْكُفْرِ ابْنِ لُحْمٍ [راجع: ۸۳۰۳].

(۸۶۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دنیا اس وقت تک نفاء نہ ہوگی جب تک کہ زمام حکومت کینہ ابن کینہ کے ہاتھ میں نہ آجائے۔

(۸۶۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا كَامِلٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُسْكَرِينَ يُعْنَى هُمُ الْأَقْلُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا [راجع: ۸۳۰۶].



(۸۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہی قلت کا شکار ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں۔

(۸۷۸۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ النَّتَنِ طُولُ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةُ الْعَالِ [صححه مسلم (۱۰۴۶)، والحاكم (۳۲۸/۴)]. [انظر: ۹۱۱۲، ۹۷۱۸، ۹۷۷۵].

(۸۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جو ان ہو جاتی ہے، ایسی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۸۷۸۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ لِي كِتَابَ فَهُوَ عَلَيْهِ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي عَلَيْكَ غَضِيْبِي [راجع: ۷۲۹۷].

(۸۷۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطاء کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں "جو اس کے پاس عرش پر ہے" لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۸۷۸۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَبِيحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ تَغْلُو بِأَجْرٍ وَتُرُوْحَ بِأَجْرٍ وَمَنْبِئَةُ النَّائِلَةِ كَمَنْفَةِ الْأَحْمَرِ وَمَنْبِئَةُ الشَّاةِ كَمَنْفَةِ الْأَسْوَدِ

(۸۷۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بہترین صدقہ وہ دودھ دینے والی بکری ہے جو صبح و شام اجر کا سبب بنتی ہے، دودھ دینے والی اونٹنی کا صدقہ کسی سرخ رنگت والے کو آزا د کرنے کی طرح ہے، اور دودھ دینے والی بکری کا صدقہ کسی سیاہ فام کو آزا د کرنے کی طرح ہے۔

(۸۷۸۷) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ يَنْحَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ الْأَفْضَلُ قَالَ جُهِدُ الْعَقْلُ وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَقُولُ [صححه ابن حبان (۳۳۴۶)، والحاكم (۴۱۴/۱)، وابن خزيمة: (۲۴۴۴ و ۲۴۵۱)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۶۷۷).

(۸۷۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا صدقہ سب سے افضل ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مالی طور پر قلت کے شکار آدمی کا محنت کر کے صدقہ نکالنا (سب سے افضل ہے) اور (یاد رکھو!) صدقہ میں ابتداء ان لوگوں سے کرو جو تمہاری ذمہ داری میں ہیں۔

(۸۷۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ أَبِي

هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ السَّنَةُ بَأَنْ لَا تُمَطَّرُوا وَلَكِنَّ السَّنَةَ أَنْ تُمَطَّرُوا ثُمَّ تَمَطَّرُوا فَلَا تَنْبُتُ الْأَرْضُ شَيْئًا [راجع: ۸۴۹۲].

(۸۶۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قحط سالی یہ نہیں ہے کہ بارشیں نہ ہوں، قحط سالی یہ ہے کہ آسمان سے بارشیں تو خوب برسیں، لیکن زمین سے پیداوار نہ نکلے۔

(۸۶۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَلَائِكَةً فَضُلًّا يَتَّبِعُونَ مَجَالِسَ الذُّكْرِ يَحْتَمِعُونَ عِنْدَ الذُّكْرِ فَإِذَا مَرُّوا بِمَجْلِسٍ عَلَا بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ حَتَّى يَلْفُخُوا الْعَرْشَ لِيَقُولَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ مِنْ آيِنِ جَنَّتُمْ فَيَقُولُونَ مِنْ عِنْدِ عِبِيدٍ لَكَ يَسْأَلُونَكَ الْجَنَّةَ وَيَتَعَوَّذُونَ بِكَ مِنَ النَّارِ وَيَسْتَفْتِرُونَكَ فَيَقُولُ يَسْأَلُونِي جَنَّتِي هَلْ رَأَوْهَا لَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا وَيَتَعَوَّذُونَ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ لَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّ فِيهِمْ عَذَابَكَ الْخَطَاءَ فَلَمَّا مَرَّ بِهِمْ لِحَاجَةٍ لَهٗ فَجَلَسَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَوْلَيْتَكَ الْجُلُوسَاءُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ [راجع: ۷۴۱۸].

(۸۶۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ”جو لوگوں کا نامہ اعمال لکھنے والے فرشتوں کے علاوہ ہوتے ہیں“ اس کام پر مقرر ہیں کہ وہ زمین میں گھومتے پھریں، یہ فرشتے جہاں کچھ لوگوں کو ذکر کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو وہ سب اکٹھے ہو کر آجاتے ہیں اور ان لوگوں کو آسمان دنیا تک ڈھانپ لیتے ہیں۔

(پھر جب وہ آسمان پر جاتے ہیں تو) اللہ ان سے پوچھتا ہے ”حالانکہ وہ ان سے زیادہ جانتا ہے“ کہ تم کہاں سے آئے ہو، وہ کہتے ہیں کہ ہم آپ کے بندوں کے پاس سے آئے ہیں، وہ لوگ جنت طلب کر رہے تھے، جہنم سے آپ کی پناہ مانگ رہے تھے اور آپ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگ رہے تھے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے؟ اگر وہ جنت کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ جہنم سے، وہ پناہ مانگ رہے تھے اگر وہ جہنم کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ میں نے ان سب کے گناہوں کو معاف فرمادیا، فرشتے کہتے ہیں کہ ان میں تو فلاں گنہگار آدمی بھی شامل تھا جو ان کے پاس خود نہیں آیا تھا بلکہ کوئی ضرورت اور مجبوری اسے لے آئی تھی، اللہ فرماتا ہے کہ یہ ایسی جماعت ہے جن کے ساتھ بیٹھنے والا کبھی محروم نہیں رہتا۔

(۸۶۹۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فَضُلًّا يَلْتَمِسُونَ مَجَالِسَ الذُّكْرِ لَدَّكَ نَحْوَهُ.

(۸۶۹۰) گذشتہ حدیث اس دوری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۶۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَى عَضَلَةً سَالِيَةً مِنْ تَحْتِ إِزَارِهِ إِذَا تَنَزَّرَ

(۸۶۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب تہنید پاندھتے تو تہنید کے ورے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چڑیا کی چھلی نظر آتی تھی۔

(۸۶۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبُدْرِ فَاسْتَرَدْتُ فَرَأَوْنِي مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعِينَ أَلْفًا فَقُلْتُ أَيُّ رَبِّ إِنْ لَمْ يَكُنْ هَؤُلَاءِ مُهَاجِرِي أُمَّتِي قَالَ إِذَنْ أَكْمَلَهُمْ لَكَ مِنَ الْأَعْرَابِ

(۸۶۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنے رب سے درخواست کی تو اس نے مجھ سے وعدہ کر لیا کہ وہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمیوں کو چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکا دینگا جنت میں داخل کرے گا۔ میں نے اپنے پروردگار سے اس میں مزید اضافہ کی درخواست کی تو اس نے ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار کا اضافہ کر دیا، میں نے پوچھا پروردگار! اگر یہ لوگ میری امت کے مہاجر نہ ہوتے تو؟ (اگر مہاجرین کی تعداد کم ہوئی تو؟) اللہ نے فرمایا کہ پھر میں یہ تعداد دیکھتیوں سے پوری کروں گا۔

(۸۶۹۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ يَعْنِي الطَّبَائِصِيَّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى السُّلَمِيُّ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ نَهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ أَنَّ عِبَادِي أَطَاعُونِي لَأَسْقِيَهُمُ الْمَطَرِ بِاللَّيْلِ وَأَطْلَعْتُ عَلَيْهِمُ الشَّمْسَ بِالنَّهْلِ وَلَمَّا أَسْمَعْتُهُمْ صَوْتِ الرَّعْدِ

(۸۶۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد نبوی مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر میرے بندے میری اطاعت کرنے لگیں تو میں رات کو انہیں بارش سے سیراب کروں، دن میں ان پر سورج کو روشن کروں، اور انہیں بادلوں کی گرج نہ سناؤں۔

(۸۶۹۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حُسْنَ الظَّنِّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ حُسْنِ عِبَادَةِ اللَّهِ [راجع: ۷۹۴۳]

(۸۶۹۴) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے۔

(۸۶۹۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدُّوا إِيمَانَكُمْ فَبِئْسَ مَا رَسُولُ اللَّهِ وَكَيْفَ نُجَدُّ إِيمَانَنَا قَالَ أَكْثَرُوا مِنْ قَوْلٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

(۸۶۹۵) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے ایمان کی تجدید کرتے رہا کرو، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم اپنے ایمان کی تجدید کیسے کر سکتے ہیں؟ فرمایا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی کثرت کیا کرو۔

(۸۶۹۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي سَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ لَهُ أَطْلَةَ اللَّهِ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۸۶۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی تنگ دست مفروض کو مہلت دے دے یا معاف کر

وے، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا۔

(۸۶۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ قُرَّةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ كَلَامٍ أَوْ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لَا يَفْتَحُ بِهِ كُورُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ أَهْتَرُ أَوْ قَالَ أَلْطَعُ [صححه ابن حبان (۱). وذكر أبو داود والمنذرى رواية يا رساله. واخرجه النسائي مسنداً ومرسلًا. قال الألبانى: ضعيف (أبو داود: ۴۸۴۰، ابن ماجه: ۱۸۹۴)].

(۸۶۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وہ کام یا کلام جس کا آغاز اللہ کے ذکر سے نہ کیا جائے، وہ دم پریدہ رہتا ہے۔

(۸۶۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ الْأَزْدِيُّ عَنِ أَبِيهِ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ شَيْبِلِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لثُوبَانَ كَيْفَ أَنْتَ يَا ثُوبَانُ إِذْ تَدَاعَتْ عَلَيْكُمْ الْأُمَمُ كَتَبَ عَلَيْكُمْ عَلَى قِصْعَةِ الطَّعَامِ يُصَيَّبُونَ مِنْهُ قَالَ ثُوبَانُ يَا بَأْسَى وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ آمِنُ قِلَّةً بِنَا قَالَ لَا أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ كَثِيرٌ وَلَكِنْ يُلْقَى فِي قُلُوبِكُمُ الْوَهْنُ فَالُوا وَمَا الْوَهْنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ حُبُّكُمْ الدُّنْيَا وَكُرَاهِيَتِكُمُ الْفِتْنَالِ

(۸۶۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ثوبان! اس وقت تمہاری کیا کیفیت ہوگی جب تمہارے خلاف دنیا کی قومیں ایک دوسرے کو ایسے دعوت دیں گی جیسے کھانے کی میز پر دعوت دی جاتی ہے؟ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کیا اس وقت ہماری تعداد کم ہونے کی بناء پر ایسا ہوگا؟ فرمایا نہیں، بلکہ اس وقت تمہاری تعداد بہت زیادہ ہوگی، لیکن تمہارے دلوں میں ”وہن“ ڈال دیا جائے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہن کیا چیز ہے؟ فرمایا دنیا سے محبت اور جہاد سے نفرت۔

(۸۶۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبَادُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ

(۸۶۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ قبول فرمالتے تھے، اپنی ذات کے لئے صدقہ قبول نہ فرماتے تھے۔

(۸۷۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتَنِبْتَ الْكِبَايِرَ [صححه مسلم (۲۳۳)].

(۸۷۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرے۔

(۸۷.۱) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ الْكَزْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ مَنْ كَانَ أَصْبَحَ مِنْكُمْ صَائِمًا فَلْيَتِمَّ صَوْمَهُ وَمَنْ كَانَ أَصَابَ مِنْ غَدَائِهِ أَهْلِيهِ فَلْيَتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

(۸۷.۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ یوم عاشوراء کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا تو صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا تم میں سے جس نے روزہ رکھا ہو، اسے اپنا روزہ مکمل کرنا چاہئے، اور جس نے صبح کے وقت کچھ ناشتہ کر لیا ہو تو وہ بقیہ دن کچھ نہ کھائے ہے۔

(۸۷.۲) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَاسٍ مِنَ الْيَهُودِ لَمَّا صَامُوا يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ مَا هَذَا مِنْ الصَّوْمِ قَالُوا هَذَا الْيَوْمَ الَّذِي نَجَّى اللَّهُ مُوسَى وَبَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْغَرَقِ وَغَرَّقَ فِيهِ فِرْعَوْنَ وَهَذَا يَوْمٌ اسْتَوَتْ فِيهِ السَّفِينَةُ عَلَى الْبُحْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَحَقُّ بِمُوسَى وَأَحَقُّ بِصَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ قَالُوا أَصْحَابَهُ بِالصَّوْمِ

(۸۷.۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر کچھ یہودیوں کے پاس سے ہوا، ان لوگوں نے یوم عاشوراء کا روزہ رکھا ہوا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ یہ کیسا روزہ ہے؟ انہوں نے بتایا کہ اللہ نے اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو غرق ہونے سے بچایا تھا اور فرعون کو غرق فرمایا تھا، اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جو دی پہاڑ پر جا کر بکری تھی، تو حضرت نوح اور موسیٰ علیہ السلام نے اللہ کا شکر ادا کرنے کے لئے روزہ رکھا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا موسیٰ پر زیادہ حق بنتا ہے اور میں اس دن کا روزہ رکھنے کا زیادہ حقدار ہوں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو اس دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(۸۷.۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْبِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَضِيَ لَكُمْ ثَلَاثًا وَكَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا رَضِيَ لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَنْصَحُوا لِمَنْ وَوَلَّاهُ اللَّهُ أَمْرَكُمْ وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَكَرِهَ لَكُمْ قِبَلٍ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِصَاعَةَ الْمَالِ [راجع: ۸۳۱۶].

(۸۷.۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے تمہارے لیے تین باتوں کو ناپسند اور تین باتوں کو پسند کیا ہے، پسند تو اس بات کو کیا ہے کہ تم صرف اس ہی کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو، تفرقہ بازی مت کرو اور حکمرانوں کے خیر خواہ رہو، اور ناپسند اس بات کو کیا ہے کہ زیادہ قیل وقال کی جائے، مال کو ضائع کیا جائے اور کثرت سے سوال کیے جائیں۔

(۸۷.۴) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بَعْثِيُّ ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُمَيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَنْ قَالَهَا عَشْرَ مَرَّاتٍ حِينَ يُصْبِحُ كُتِبَ لَهُ بِهَا مِائَةٌ حَسَنَةٍ وَمَعَى عَنْهُ بِهَا مِائَةٌ نَسِيئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ عِزَّةٌ وَحِفْظٌ بِهَا يَوْمَئِذٍ حَتَّى يُمَسَّى وَمَنْ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ حِينَ يُمَسِّي كَانَ لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ

[راجع: ۷۹۹۵]

(۸۷۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت دس مرتبہ یہ کلمات کہے لے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تو یہ ایک غلام کو آزاد کرنے کے برابر ہوگا، اور اس شخص کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی، سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور شام تک وہ شیطان سے اس کی حفاظت کا سبب ہوں گے اور جو شخص شام کو یہ عمل کرے تو اس کا بھی یہی حکم ہے۔

(۸۷۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا هَمَّانُ بْنُ هَانِئٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

خَوْجَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا نَحْتُ نَبِيَّةً لِفَتٍ طَلَعَ عَلَيْنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مِنْ

النَّبِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ انظُرْ مَنْ هَذَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعَمَ عَبْدُ اللَّهِ هَذَا

(۸۷۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے، جب شہیہ "فت" کے نیچے پہنچے تو

سامنے سے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ طلوع ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ دیکھو، یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا کہ خالد بن

ولید رضی اللہ عنہ ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ کا کتنا پیارا بندہ ہے۔

(۸۷۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوَّادٍ عَنْ أَبِي

سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَرِيَ هَذَا عَلَى تَرْعَةٍ مِنْ تَرْعِ الْجَنَّةِ [أخرجه

النسائي في الكبرى (۴۲۸۸)، قال شعيب: اسنادہ صحیح]، [انظر: ۹۸۱۱]

(۸۷۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا۔

(۸۷۰۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو نَعِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَاجَسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا

وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا

يُحْقِرُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ قَالِ إِسْمَاعِيلُ لِي حَدِيثُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ النَّفْوَى

هَاهُنَا النَّفْوَى هَاهُنَا يُجِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثًا حَسْبُ أَمْرٍو مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ [راجع: ۷۷۱۴]

(۸۷۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپس میں ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، دھوکہ نہ دو، بغض نہ

رکھو، قطع تعلقی نہ کرو اور تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیعت پر اپنی بیعت نہ کرے، اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہو،



مسلمان مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، اس پر ظلم نہیں کرتا، اسے بے یار و مددگار نہیں چھوڑتا، اس کی تحقیر نہیں کرتا، ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کی جان، مال اور عزت و آبرو قابل احترام ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، یہ کہہ کر نبی ﷺ نے تمہیں مرتبہ اپنے سینہ مبارک کی طرف اشارہ فرمایا، کسی مسلمان کے شرکے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔

(۸۷۰۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرُوكٍ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَدَاعِبُنَا قَالَ إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا [راجع: ۸۴۶۲]

(۸۷۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں تو ہمیشہ حق بات ہی کہتا ہوں، کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ تو ہمارے ساتھ مذاق بھی کرتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا مذاق میں بھی ہمیشہ حق بات ہی کہتا ہوں۔

(۸۷۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْهَضْرَامِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ ابْنِ مُطَرِّفٍ الطَّبَقِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ آيَاتُ إِنْ عُدِيَ عَلَى مَالِي قَالَ فَاَنْشُدُ اللَّهَ فَإِنْ أَبَوْا فَقَاتِلْ فَإِنْ قَاتَلْتُ فِى الْجَنَّةِ وَإِنْ قَاتَلْتُ فِى النَّارِ [راجع: ۸۳۰۶]

(۸۷۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہنے لگا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ بتائیے کہ اگر کوئی شخص میرے مال پر دست درازی کرے تو میں کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے اللہ کا واسطہ دو، اس نے پوچھا اگر وہ نہ مانے تو؟ فرمایا پھر اللہ کا واسطہ دو، تیسری مرتبہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس سے قتال کرو، اگر تم مارے گئے تو جنت میں، اور اگر تم نے اسے مار دیا تو جہنم میں جاؤ گے۔

(۸۷۱۰) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَجَمَرْتُمْ أَحَدَكُمْ فَلْيُؤْتِرْ وَإِذَا وُلِعَ الْكَلْبُ فِى إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَلَا يَمْنَعُ فُضْلَ مَاءٍ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلْبُ وَمِنْ حَقِّ الْإِبِلِ أَنْ تُحَلَبَ عَلَى الْمَاءِ يَوْمَ رُودِهَا [صححه البحارى (۲۳۷۸)]. [انظر: ۱۰۲۵۷]

(۸۷۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھر سے استنجاء کرے تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرے، جب کوئی کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ مار دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے، اور زائد پانی استعمال کرنے سے کسی کو روکا نہ جائے کہ اس کے ذریعے زائد گھاس روکی جا سکے، اور اونٹ کا حق ہے کہ جب اسے پانی کے گھاٹ پر لایا جائے تب اسے دوہا جائے۔

(۸۷۱۱) حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا فَعَمَّ وَخَصَّ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشِ أَنْقِلُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا مَعْشَرَ بَنِي كَعْبٍ بِنِ لَوْىَ أَنْقِلُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ

النَّارِ يَا مَعْشَرَ بَنِي عَبْدِ مَنْفٍ ائْتُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا مَعْشَرَ بَنِي هَاشِمٍ ائْتُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ائْتُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ ائْتِي نَفْسِكَ مِنَ النَّارِ فَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَمَلْتُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِلَّا أَنْ لَكُمْ رَجِيمًا سَأَلَهَا يَبْلُغُهَا

(۸۷۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ حکم نازل ہوا کہ ”اپنے قرہبی رشتہ داروں کو ڈرائیے“ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک کر کریش کے ہون کو بلایا اور فرمایا اے گردہ قریش! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گردہ بنو کعب بن لوی! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گردہ بنو عبد مناف! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گردہ بنو ہاشم! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گردہ بنو عبد المطلب! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، فاطمہ! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ۔ میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، البتہ قرابت داری کا جو تعلق ہے اسی کی تری میں تم تک پہنچتا ہوں گا۔

(۸۷۱۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا حَسْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَإِنِّي لَا أَمَلُكُمْ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا يَعْنِي فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ [راجع: ۸۲۸۲].

(۸۷۱۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۷۱۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالََا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ أَتَى قَالُوا وَمَنْ يَا بَنِي رَسُولِ اللَّهِ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ أَتَى

(۸۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا ہر امتی قیامت کے دن جنت میں داخل ہو جائے گا سوائے انکار کرنے والوں کے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! انکار کرنے والے کون ہیں؟ فرمایا جو میری اطاعت کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو میری نافرمانی کرے گا، وہ انکار کرنے والا ہوگا۔

(۸۷۱۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالََا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ فِي مَجْلِسِهِ حَدِيثًا جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ لَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ سَمِعَ فَكْرَةَ مَا قَالَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ لَمْ يَسْمَعْ حَتَّى إِذَا قَضَى حَدِيثَهُ قَالَ آتَيْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ مَا آتَا دَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا ضَبَعَتِ الْأَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَوْ قَالَ مَا إِصْاعَتَهَا قَالَ إِذَا تَوَسَّدَ الْأَمْرَ غَيْرُ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ [قال سُرَيْجٌ: إِذَا وَسَدَ الْأَمْرَ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ].

(۸۷۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مجلس میں بیٹھے احادیث بیان فرما رہے تھے کہ اسی اثناء

میں ایک دیہاتی آ گیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ نبی ﷺ نے اپنی گفتگو جاری رکھی، اس پر کچھ لوگ کہنے لگے کہ نبی ﷺ نے اس کی بات سن تو لی لیکن ناگوار گذری، اور کچھ لوگ کہنے لگے کہ نبی ﷺ نے اس کی بات سنی ہی نہیں، حتیٰ کہ نبی ﷺ جب اپنی بات مکمل کر چکے تو فرمایا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! میں یہ موجود ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا جب امانت ضائع ہونے لگے تو قیامت کا انتظار کرو، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! امانت ضائع ہونے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا جب معاملات نا اہلوں کے سپرد کیے جانے لگیں تو قیامت کا انتظار کرو۔

(۸۷۱۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَجُلًا لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ فَكَانَ يَدَّيْنِ النَّاسِ لِيَقُولُوا لِرَسُولِهِ خُذْ مَا تَبَسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسَرَ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللَّهَ يَنْجَاوِزُ عَنْكَ فَلَمَّا هَلَكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ قَالَ لَا إِلَّا أَنَّهُ كَانَ لِي غُلَامٌ وَكُنْتُ أَذَابُ النَّاسَ إِذَا بَعَثَهُ يَتَقَاضَى قُلْتُ لَهُ خُذْ مَا تَبَسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسَرَ وَتَجَاوِزْ لَعَلَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْجَاوِزُ عَنْكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَدَّ تَجَاوَزْتُ عَنْكَ

(۸۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی تھا جس نے کبھی نیکی کا کوئی کام نہ کیا تھا، البتہ وہ لوگوں کو قرض دیتا تھا، اور اپنے قاصد سے کہہ دیتا تھا کہ جو آسانی سے دے سکے، اس سے واپس لے لیتا اور جو تنگ دست ہو، اسے چھوڑ دیتا اور اس سے درگزر کرنا، شاید اللہ ہم سے بھی درگزر فرمائے، جب وہ فوت ہوا تو اللہ نے اس سے پوچھا کہ تو نے کبھی کوئی نیکی بھی کی ہے؟ اس نے کہا کہ نہیں، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میرا ایک غلام تھا اور میں لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا، جب میں اپنے غلام کو قرض کا تقاضا کرنے کے لئے بھیجتا تھا تو اس سے کہہ دیتا تھا کہ جو آسانی سے دے سکے، اس سے واپس لے لیتا اور جو تنگ دست ہو، اسے چھوڑ دیتا اور درگزر کرنا، شاید اللہ ہم سے بھی درگزر فرمائے، اس پر اللہ نے فرمایا کہ میں نے تجھ سے درگزر کیا۔

(۸۷۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّارِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الْمُؤْمِنَ عِنْدِي بِمَنْزِلَةِ كُلِّ خَيْرٍ يَحْمَدُنِي وَأَنَا أَنْزِعُ نَفْسَهُ مِنْ بَيْنِ جَنَّتَيْهِ [راجع: ۸۴۷۳].

(۸۷۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میری نگاہوں میں اپنے بندہ مومن کے لئے ہر موقع پر خیر ہی خیر ہے، وہ میری حمد بیان کر رہا ہوتا ہے کہ میں اس کے دونوں پہلوؤں سے اس کی روح کھینچ لیتا ہوں۔ (مرنے وقت بھی وہ میری حمد کر رہا ہوتا ہے)

(۸۷۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ قُورَيْبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمُسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ كَالَّذِي يَقُومُ

اللَّيْلِ وَيَصُومُ النَّهَارَ [صححه البخاری (۵۳۵۳)، ومسلم (۲۹۸۲)، وابن حبان (۴۲۴۵)].

(۸۷۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیواؤں اور مسکینوں کی خدمت کرنے والا مجاہد نبی سبیل اللہ کی طرح ہے یا اس شخص کی طرح ہے جو ساری رات قیام اور سارا دن صیام میں رہتا ہے۔

(۸۷۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْقَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ أَدَانَهَا أَدَاَهَا اللَّهُ عَنْهُ وَمَنْ أَخَذَهَا يُرِيدُ إِبْتِلَافَهَا أَتَلَفَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاری (۲۴۸۷)]. [انظر: ۹۳۹۷].

(۸۷۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کا مال (قرض پر) ادا کرنے کی نیت سے لیتا ہے، اللہ وہ قرض اس سے ادا کروا دیتا ہے، اور جو ضائع کرنے کی نیت سے لیتا ہے، اللہ اسے ضائع کروا دیتا ہے۔

(۸۷۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سَهْبِلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكْفِرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَفْعَلْ الْإِدَى هُوَ غَيْرٌ [صححه مسلم (۱۶۵۰)، وابن حبان (۴۳۴۹)].

(۸۷۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھالے، بعد میں اسی کام میں بھلائی نظر آئے تو اپنی قسم کا کفارہ دے دے اور جس کام میں بہتری ہو، وہ کر لے۔

(۸۷۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْرَقِ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ إِنَّا نَرَكِبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطَشْنَا أَفْتَوْنَا مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُّورُ مَاؤُهُ الْإِحْلُ مِثْنَةٌ [راجع: ۷۲۳۲].

(۸۷۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال پوچھا کہ ہم لوگ سمندری سفر کرتے ہیں، اور اپنے ساتھ پینے کے لئے تموڑا سا پانی رکھتے ہیں، اگر اس سے وضو کرنے لگیں تو ہم پیا سے رہ جائیں، کیا سمندر کے پانی سے ہم وضو کر سکتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سمندر کا پانی پاکیزگی بخش ہے اور اس کا مردار (مچھلی) حلال ہے۔

(۸۷۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عِبِّيَةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخَرَهَا بِالْإِهَابِ مُؤْمِنٌ نَقِيٌّ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ وَالنَّاسُ بَنُو آدَمَ وَآدَمٌ مِنْ تُرَابٍ لِكَيْتَهَيِّنَ أَقْوَامٌ فَخَرَهُمْ بِرِجَالٍ أَوْ لِيَكُونَنَّ أَهْوَنَ عَلَى اللَّهِ مِنْ عِلْدِيهِمْ مِنَ الْجِعْلَانِ الَّتِي تَدْفَعُ بِأَنْفِهَا التُّنَنَ [انظر: ۸۷۷۸، ۱۰۷۹۱].

(۸۷۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ نے تم سے جاہلیت کا تعصب اور اپنے

آباد اجداد پر فخر کرنا اور کر دیا ہے، اب یا تو کوئی شخص متقی مسلمان ہوگا یا بد بخت گناہگار ہوگا، سب لوگ آدم ﷺ کی اولاد ہیں اور آدم ﷺ کی پیدائش مٹی سے ہوئی تھی، لوگ اپنے آباد اجداد پر فخر کرنے سے باز آ جائیں، ورنہ اللہ کی نگاہوں میں وہ اس بکری سے بھی زیادہ حقیر ہوں گے جس کے جسم سے بدبو آنا شروع ہوگئی ہو اور وہ اسے اٹھانے کے لئے پیسے دینے پر تیار ہوں۔

(۸۷۲۳) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يَشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَأَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ طَيِّبًا بِهَا نَفْسَهُ مُخْتَسِبًا وَسَمِعَ وَأَطَاعَ فَلَهُ الْجَنَّةُ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَخَمْسٌ لَيْسَ لِهِنَّ كَفَّارَةٌ الشُّرُكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَتْلُ النَّفْسِ بِغَيْرِ حَقٍّ أَوْ نَهَبٌ مُؤْمِنٍ أَوْ الْفِرَارُ يَوْمَ الرَّحْفِ أَوْ يَمِينٌ صَابِرَةٌ يَقْتَضِعُ بِهَا مَالًا بِغَيْرِ حَقٍّ

(۸۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، اپنے مال کی زکوٰۃ دل کی خوشی سے اور ثواب کی نیت سے ادا کرتا ہو اور بات سن کر مانتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا اور پانچ چیزیں ایسی ہیں جن کا کوئی کفارہ نہیں، اللہ کے ساتھ شرک، ناحق کسی کو قتل کرنا، کسی مسلمان پر بہتان باندھنا، میدان جنگ سے راہ فرار اختیار کرنا اور جمہوری قسم کھانا جس سے دوسرے کا مال ناحق حاصل کر لیا جائے۔

(۸۷۲۳) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَبْرُوكٍ عَنْ عِيسَى بْنِ يَزِيدَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَ يَقَامُ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لِلنَّاسِ مِنْ أَنْ يُعْطَرُوا كَلَابِئِنَ أَوْ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا [صححه ابن حبان (۴۳۹۸)]. قال الألبانی: حسن (ابن ماجه: ۲۵۳۸)، (النسائي: ۷۵/۸). قال

شعيب: اسنادہ ضعیف]. [انظر: ۹۲۱۵].

(۸۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمین میں نافذ کی جانے والی ایک سزا لوگوں کے حق میں تیس چالیس دن تک مسلسل بارش ہونے سے بہتر ہے۔

(۸۷۲۴) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا إِلَى مَا قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ لَرِيقٍ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ الْكُفْرُ كُفٌّ وَبِالْكُفْرِ كُفٌّ [صححه مسلم (۷۲)]. [انظر: ۸۷۹۷].

(۸۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دیکھو تو سہی کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے، وہ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندوں پر جتنی بھی نعمتیں برساتیں، ہمیشہ ایک گروہ نے ان کی ناشکری ہی کی، اور یہی کہتے رہے کہ یہ فلاں ستارے کی تاثیر ہے اور یہ فلاں ستارے کی وجہ سے ہوا۔

(۸۷۲۵) حَدَّثَنَا رَجُلٌ قَدْ سَمَاهُ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ [راجع: ۷۰۱۷].

(۸۷۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرنے لگے۔

(۸۷۲۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ الْفُرُ الْمُحَجَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَثَارِ الطُّهُورِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُبْطِلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ

(۸۷۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن تم لوگ وضو کے نشانات سے روشن اور چمکدار پیشانی والے ہو گے، اس لئے تم میں سے جو شخص اپنی چمک بڑھا سکتا ہو، اسے ایسا کر لینا چاہئے۔

(۸۷۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى يَسَى هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ إِذْ ذَاكَ وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِيءُ الْأَعْمَالُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَجِيءُ الصَّلَاةُ فَتَقُولُ يَا رَبِّ أَنَا الصَّلَاةُ فَيَقُولُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيءُ الصِّيَامُ فَيَقُولُ أَيُّ يَا رَبِّ أَنَا الصِّيَامُ فَيَقُولُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيءُ الْأَعْمَالُ عَلَى ذَلِكَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيءُ الْإِسْلَامُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَنْتَ السَّلَامُ وَأَنَا الْإِسْلَامُ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ بِكَ الْيَوْمَ أَخَذُ وَبِكَ أُعْطِيَ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْأَخْذَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبَادُ بْنُ رَاشِدٍ نَفَقَةٌ وَلَكِنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

(۸۷۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں یہ حدیث سنا لی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اعمال صالحہ بارگاہِ خداوندی میں پیش ہوں گے، چنانچہ نماز آ کر کہے گی کہ پروردگار! میں نماز ہوں، ارشاد ہوگا کہ تو بھلائی پر ہے، پھر زکوٰۃ آئے گی اور کہے گی کہ پروردگار! میں زکوٰۃ ہوں، ارشاد ہوگا کہ تو بھی بھلائی پر ہے، پھر روزہ آئے گی اور کہے گی کہ پروردگار! میں روزہ ہوں، ارشاد ہوگا کہ تو بھی بھلائی پر ہے، اسی طرح سارے اعمال آتے جائیں گے اور اللہ فرماتے جائیں گے کہ تو بھلائی پر ہے، پھر اسلام آئے گا اور کہے گا کہ پروردگار! تو سلام ہے اور میں اسلام ہوں، اللہ فرمائے گا کہ تو بھی بھلائی پر ہے، آج میں تیری ہی وجہ سے مواخذہ کروں گا اور تیری ہی وجہ سے عطا کروں گا، ارشاد باری ہے ”جو شخص اسلام کے علاوہ کسی اور دین کو تلاش کرتا ہے تو وہ اس کی جانب سے قبول نہ ہوگا، اور وہ شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔“

(۸۷۲۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ مَوْلَى يَزِيدَ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّ نِعْمَتِي



الْفَضْلَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ وَإِنْ تَمَسَّكَهُ فَهُوَ شَرٌّ لَكَ وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ وَلَا يَلُومُ اللَّهَ عَلَى الْكُفَّابِ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

(۸۷۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد نبوی منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! اگر تو اپنی ضرورت سے زائد چیز کسی کو دے دے تو وہ تیرے حق میں بہتر ہے، اور اگر اپنے پاس روک کر رکھے تو تیرے حق میں ہی برا ہے، اور ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تیری ذمہ داری میں ہیں، اور اللہ بقدر کفایت روکنے پر ملامت نہیں کرتا اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

(۸۷۲۹) وَيَا سِنَادِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ مُرْبِي بِأَمْرٍ وَلَا تَكْثُرْ عَلَيَّ حَتَّى أَعْقِلَهُ قَالَ لَا تَغْضَبْ فَأَعَادَ عَلَيْهِ فَأَعَادَ عَلَيْهِ قَالَ لَا تَغْضَبْ [انظر: ۱۰۰۱۲].

(۸۷۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ مجھے کسی ایک بات پر عمل کرنے کا حکم دے دیجئے، زیادہ باتوں کا نہیں، تاکہ میں اسے اچھی طرح سمجھ جاؤں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو۔

(۸۷۳۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَبَاعَوْهَا وَأَكَلُوا أَمْثَالَهَا

(۸۷۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہودیوں پر اللہ کی لعنت ہو، ان پر چربی کو حرام قرار دیا گیا لیکن وہ اسے بیچ کر اس کی قیمت کھانے لگے۔

(۸۷۳۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِرَابِيَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصَلُّوا الْمَلَائِكَةَ عَلَى نَائِحَةٍ وَلَا عَلَى مَرْبَةٍ

(۸۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی نوحہ کرنے والی یا آہ و بکاء کرنے والی عورت کے لئے فرشتے دعاءِ مغفرت نہیں کرتے۔

(۸۷۳۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَيْدِ الْعَدَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِنَاءُ الْجَنَّةِ لَبْنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ وَلَبْنَةٌ مِنْ لَبْنَةٍ

(۸۷۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کی عمارت میں ایک اینٹ سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی ہے۔

(۸۷۳۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ أَحْكَمَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الدُّعَاءِ

(۸۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک دعاء سے زیادہ کوئی چیز معزز نہیں۔

(۸۷۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمُّمُ بْنُ جَوْمٍ الْهَمَّانِيُّ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا مُجْتَهِدٌ فِي الْعِبَادَةِ وَالْآخَرُ مُسْرِفٌ عَلَى نَفْسِهِ وَكَانَا مَتَارِحَيْنِ فَكَانَ الْمُجْتَهِدُ لَا يَزَالُ يَرَى عَلَى الْآخَرِ ذَنْبًا فَيَقُولُ وَيُنْحَكُ أَنْصِرْ لِقَوْلِ الْمُذْنِبِ خَلْنِي وَرَأَى فَلَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي عَامِرٍ [راجع: ۸۲۷۰].

(۸۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بنی اسرائیل میں دو آدمی تھے، ان میں سے ایک بڑا عبادت گزار اور دوسرا بہت گناہگار تھا، دونوں میں بھائی چارہ تھا، عبادت گزار جب بھی دوسرے شخص کو گناہ کرتے ہوئے دیکھتا تو اس سے کہتا کہ اس سے باز آ جا، لیکن وہ جواب دیتا کہ تو مجھے اور میرے رب کو چھوڑ دے..... پھر زاوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۸۷۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ آمَنَ عَشْرَةٌ مِنْ أَحْبَابِ الْيَهُودِ آمَنُوا بِى كُلَّهُمْ [راجع: ۸۰۳۶].

(۸۷۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھ پر یہودیوں کے دس بڑے عالم ایمان لے آئیں تو روئے زمین کا ہر یہودی مجھ پر ایمان لے آئے۔

(۸۷۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِى أَبُو حَدَّثَنِى أَبُو الْجَلَّاسِ عُقْبَةُ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِى عَلِيُّ بْنُ شَمَّاحٍ قَالَ شَهِدْتُ مَرْوَانَ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْجَنَازَةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانَتِهَا جِنْنَا شُفَعَاءَ مَا غُفِرَ لَهَا [راجع: ۷۴۷۱].

(۸۷۳۶) عثمان بن شامخ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے میری موجودگی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے نماز جنازہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کون سی دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ (میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ) اے اللہ! آپ ہی اس کے رب ہیں، آپ ہی نے اسے پیدا کیا، آپ ہی نے اسلام کی طرف اس کی رہنمائی فرمائی اور آپ ہی نے اس کی روح قبض فرمائی، آپ اس کے پوشیدہ اور ظاہر سب کو جانتے ہیں، ہم آپ کے پاس اس کے سفارشی بن کر آئے ہیں، آپ اسے معاف فرمادیجئے۔

(۸۷۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِى أَبُو حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ يُونُسُ بْنُ عَبِيدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطْفِنُوا السُّرُجَ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَخَمِّرُوا الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ

(۸۷۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کو سوتے وقت چراغ بجھا دیا کرو، دروازے بند کر دیا کرو اور کھانے پینے کی چیزیں ڈھانپ دیا کرو۔

(۸۷۳۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَلَجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلا أَذُكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(۸۷۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ فرمایا ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ یوں کہا کرو "لا قوۃ الا باللہ"۔

(۸۷۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ السَّنَةُ أَنْ لَا يَكُونَ مَطَرٌ وَلَكِنَّ السَّنَةَ أَنْ تُمْطَرَ السَّمَاءُ وَلَا تَنْبُتُ الْأَرْضُ [راجع: ۸۴۹۲]

(۸۷۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قحط سالی یہ نہیں ہے کہ بارشیں نہ ہوں، قحط سالی یہ ہے کہ آسمان سے بارشیں تو خوب برسیں، لیکن زمین سے پیداوار نہ نکلے۔

(۸۷۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشِرُ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَصْنَافٍ صِنْفًا مُشَاةً وَصِنْفًا رُكْبَانًا وَصِنْفًا عَلَيَّ وَجُوهِهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يُمَشُونَ عَلَيَّ وَجُوهِهِمْ فَقَالَ إِنَّ الْأَيْدِيَ أَمْشَاهُمْ عَلَيَّ أَلْدَاهِمِهِمْ قَائِدٌ عَلَيَّ أَنْ يُمَشِيَهُمْ عَلَيَّ وَجُوهِهِمْ أَمَا إِنَّهُ يَتَّقُونَ بِكُلِّ حَدَبٍ وَشَوْكٍ قَالَ عَفَّانٌ يَتَّقُونَ بِوُجُوهِهِمْ كُلَّ حَدَبٍ وَشَوْكٍ [راجع: ۸۶۳۲]

(۸۷۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگ تین اصناف کی صورت میں جمع ہوں گے، ایک قسم پیدل چلنے والوں کی ہوگی، ایک قسم ہوا روں کی ہوگی اور ایک قسم چہروں کے بل چلنے والوں کی ہوگی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! لوگ اپنے چہروں کے بل کیسے چلیں گے؟ فرمایا جو ذات انہیں پاؤں پر چلاتی ہے وہ انہیں چہروں کے بل چلانے پر بھی قادر ہے، اس لئے انہیں ہر پھسلن اور کانٹے سے اپنے چہروں کو بچانا چاہئے۔

(۸۷۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْتَضِ الْخَلْقُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ حَتَّى الْجَمَاءُ مِنَ الْقُرْنَاءِ وَحَتَّى الدَّرَّةُ مِنَ اللُّرَّةِ

(۸۷۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن مخلوقات کو ایک دوسرے سے قصاص دلایا جائے گا، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے اور چوڑی کو چوڑی سے بھی قصاص دلوایا جائے گا۔

(۸۷۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَنَطَرْتُ لِإِذَا أَنَا قَوْلِي بِرُغْدٍ وَصَوَاعِقِ ثُمَّ أَتَيْتُ عَلَيَّ قَوْمٌ بَطُونُهُمْ كَالْبَيُوتِ فِيهَا الْحَيَاتُ تُرَى مِنْ خَارِجِ بَطُونِهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ أَكَلَةُ الرَّبَا فَلَمَّا نَزَلْتُ وَانْتَهَيْتُ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا لِإِذَا أَنَا بِرُهْجٍ وَدُخَانٍ وَأَصْوَاتٍ فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ

الشَّيَاطِينُ يُحَرِّفُونَ عَلَىٰ أَعْيُنِ بَنِي آدَمَ أَنْ لَا يَتَفَكَّرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَوْلَا ذَلِكَ لَوَارِثُ الْعَجَائِبِ [راجع: ۸۶۲۵].

(۸۷۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شب معراج کے موقع پر جب ہم ساتویں آسمان پر پہنچے تو میری نگاہ اوپر کواٹھ گئی، وہاں بادل کی گرج چمک اور کڑک تھی، پھر میں ایسی قوم کے پاس پہنچا جن کے پیٹ کموں کی طرح تھے جن میں سانپ وغیرہ ان کے پیٹ کے باہر سے نظر آ رہے تھے، میں نے پوچھا جبریل علیہ السلام یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ سودخور ہیں۔

پھر جب میں آسمان دنیا پر واپس آیا تو میری نگاہیں نیچے پڑ گئیں، وہاں چیخ و پکار، دھواں اور آوازیں سنائی دیں، میں نے پوچھا جبریل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ شیاطین ہیں جو بنی آدم کی آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں تاکہ وہ آسمان وزمین کی شہنشاہی میں غور و فکر نہ کر سکیں، اگر ایسا نہ ہوتا تو انہیں بڑے عجائبات نظر آتے۔

(۸۷۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقِنْطَارُ اثْنَا عَشَرَ أَلْفَ أَوْقِيَّةٍ كُلُّ أَوْقِيَّةٍ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ [صححه ابن حبان (۲۵۷۳)]. قال الألبانی: حسن (ابن ماجه: ۳۶۶۰). قال شعيب: حديث مضطرب سنداً ومتناً، فقد اختلف في رفعه ووقفه. [انظر: ۱۰۶۱۸].

(۸۷۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک قنطار میں بارہ ہزار اوقیہ ہوتے ہیں، اور ہر اوقیہ زمین و آسمان کے درمیان کی تمام چیزوں سے بہتر ہوتا ہے۔

(۸۷۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ زَائِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تَبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

(۸۷۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کپنے سے پہلے پھل کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۸۷۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكِيمِ فَإِنَّهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَسَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبِعَ جَنَازَةَ قَالَ انْبَسِطُوا بِهَا وَلَا تَدْبُوا دَيْبَ الْيَهُودِ بِجَنَائِزِهَا

(۸۷۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی جنازے میں شرکت کرتے تو فرماتے کشادگی کے ساتھ چلو، اس طرح مت چلو جیسے یہودی اپنے جنازوں کے ساتھ چلتے ہیں۔

(۸۷۴۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْيَمَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُلْكُ فِي قُرَيْشٍ وَالْقَضَاءُ فِي الْأَنْصَارِ وَالْأَذَانُ فِي الْحَبَشَةِ وَالسَّرْعَةُ فِي

الْيَمَنِ وَقَالَ زَيْدٌ مَرَّةً يَحْفَظُهُ وَالْأَمَانَةَ فِي الْأَزْدِ

(۸۷۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حکومت کی صلاحیت قریش میں ہے، عہدہ قضا کی صلاحیت انصار میں ہے، اذان کی صلاحیت حبشہ میں ہے، اور تیز رفتاری اہل یمن میں ہے (راوی حدیث زید نے ایک مرتبہ یہ بھی کہا کہ امانت اہل ازد میں ہے)

(۸۷۴۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنَا ابْنُ قُؤَبَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ [راجع: ۷۸۶۴]

(۸۷۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ وضو کرتے ہوئے اپنے اعضاء وضو کو صرف دو دو مرتبہ دھویا۔

(۸۷۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَأْسِي ضَرْبَ قُرَابَةٍ يَتَدَهَّنُهُ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمَّ قَالَ يَطْرُقُ أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ فَيَتَهَوَّلُ لَهُ نَمَّ يَغْدُو يُغَيِّرُ النَّاسَ

(۸۷۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں نے دیکھا کہ کسی نے میرے سر پر ضرب لگائی اور میں نے اسے لڑھکتے ہوئے دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسکرانے لگے، پھر فرمایا کہ تم میں سے کسی کے سامنے رات کے وقت شیطان آتا ہے اور اسے ڈراتا ہے، پھر وہ آدمی صبح کو لوگوں کے سامنے یہ خبر بیان کرتا پھرتا ہے۔

(۸۷۴۹) حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو صَالِحٍ بِمَكَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمْ نَهَاقَ الْحَمِيرِ بِاللَّيْلِ فَتَوَدَّوْا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا وَإِذَا سَمِعْتُمْ صُرَاخَ اللَّيْثِ بِاللَّيْلِ فَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا [راجع: ۸۰۵۰]

(۸۷۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رات کے وقت گدھے کی آواز سنو تو اس نے شیطان کو دیکھا ہوگا اس لئے اللہ سے شیطان کے شر سے پناہ مانگا کرو اور جب تم رات کے وقت مرغ کی بانگ سنو تو یاد رکھو کہ اس نے کسی فرشتے کو دیکھا ہوگا اس لئے اس وقت سے اللہ اس کے فضل کا سوال کرو۔

(۸۷۵۰) حَدَّثَنَا مَوْلَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهَذَّبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رَجُلٌ مِنْ جَرَادٍ فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُنَّ بِعَصِيَّتِنَا وَسِبَاطِنَا فَسَقَطَ فِي أَيْدِينَا وَقُلْنَا مَا صَنَعْنَا وَنَحْنُ مُحْرَمُونَ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِصَيْدِ الْبُحَيْرِ [راجع: ۸۰۴۶]

(۸۷۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج یا عمرے کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ راستے میں

بڑی دل کا ایک غول نظر آیا، ہم انہیں اپنے کوزوں اور لائیموں سے مارنے لگے اور وہ ایک ایک کر کے ہمارے سامنے گرنے لگے، ہم نے سوچا کہ ہم تو حرم ہیں، ان کا کیا کریں؟ پھر ہم نے نبی ﷺ سے دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا سمندر کے شکار میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۷۵۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أُذَيْنٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ الْعَبْدُ الْإِيمَانَ كُلَّهُ حَتَّى يَتْرَكَ الْكُذِبَ فِي الْمَزَاحِ وَالْمِرَاءِ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا [راجع: ۸۶۱۵].

(۸۷۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک مذاق میں بھی جھوٹ بولنا چھوڑ نہ دے، اور سچا ہونے کے باوجود جھگڑا ختم نہ کر دے۔

(۸۷۵۲) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الطَّيِّبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لُهِبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتَ يَسَارٍ أُمَّتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِي حَجَّ أَوْ عُمَرَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لِي إِلَّا قُوبٌ وَاحِدٌ وَأَنَا أَحِمِضُ فِيهِ قَالَ فَإِذَا طَهَّرْتِ فَاغْسِلِي مَوْضِعَ الدَّمِ ثُمَّ صَلِّي فِيهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ يَخْرُجِ الْقُرَّةُ قَالَ يَكْفِيكَ الْمَاءُ وَلَا يَضُرُّكَ الْقُرَّةُ [انظر: ۸۹۲۶].

(۸۷۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خولہ بنت یسار رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہو کر کہنے لگیں یا رسول اللہ! میرے پاس صرف ایک کپڑا ہے اور اس میں مجھ پر ناپاکی کے ایام بھی آتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم پاک ہو جایا کرو تو جہاں خون لگا ہو، وہ دھو کر اس میں بی نماز پڑھ لیا کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر خون کے دھبے کا نشان ختم نہ ہو تو؟ فرمایا پانی کافی ہے، اس کا نشان ختم نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(۸۷۵۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ وَذَلِكَ قَبْلَ الْمِحْنَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَلَمْ يُحَدِّثْ أَبِي عَنْهُ بَعْدَ الْمِحْنَةِ بِشَيْءٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمُجِيبِ يَعْنِي الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفَطْرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [قال البوصيري عن حديث ابن ماجه: هذا اسناد منقطع. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۱۶۷۹). قال شعيب: صحيح لغيره].

(۸۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سینگ لگانے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔

(۸۷۵۴) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْمَيْتَ تَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ الصَّالِحَ قَالُوا اخْرُجِي نَفْسُ الطَّيِّبَةِ أَكَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ اخْرُجِي حَمِيدَةً وَأَبْشِرِي بِرُوحٍ وَرَبِّحَانِ وَرَبِّ غَيْرِ غَضَبَانَ قَالَ فَلَا بَرَّالُ يُقَالُ ذَلِكَ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يَخْرُجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُسْتَفْتَحُ لَهَا فَيَقَالُ مَنْ



هَذَا يَقَالُ فَلَانٌ لَقِيُوا لَوْ أَنَّ مَرَحَبًا بِالنَّفْسِ الطَّيِّبَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ ادْخُلِي حَمِيمَةً وَأَبْشِرِي بِرُوحٍ وَرِيحَانٍ وَرَبِّ غَيْرِ غَضَبَانَ قَالَ فَلَا يَزَالُ يَقَالُ لَهَا حَتَّى يَنْتَهِيَ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ الَّتِي فِيهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ السُّوءَ قَالُوا اخْرُجِي أَيُّهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ اخْرُجِي ذَمِيمَةً وَأَبْشِرِي بِحَمِيمٍ وَعَسَاقٍ وَآخَرَ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ فَلَا يَزَالُ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُسْتَفْتَحُ لَهَا يَقَالُ مَنْ هَذَا يَقَالُ فَلَانٌ يَقَالُ لَا مَرَحَبًا بِالنَّفْسِ الْخَبِيثَةِ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ ارْجِعِي ذَمِيمَةً فَإِنَّهُ لَا يَفْتَحُ لِكَ أَبْوَابِ السَّمَاءِ فَيُرْسَلُ مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ تُصِيرُ إِلَى الْقَبْرِ فَيُجْلَسُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ يَقَالُ لَهُ مِثْلُ مَا قِيلَ لَهُ فِي الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ وَيُجْلَسُ الرَّجُلُ السُّوءُ يَقَالُ لَهُ مِثْلُ مَا قِيلَ فِي الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ [صححه ابن حبان (۳۰۱۴) نحو. و صححه الحاكم (۳۵۲/۱) نحو. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۴۲۶۲ و ۴۲۶۸)].

[انظر: ۲۵۶۰۳]

(۸۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب الہرگ آدمی کے پاس فرشتے آتے ہیں، اگر وہ نیک آدمی ہو تو اس سے کہتے ہیں کہ اے نفس طیبہ! ”جو پاکیزہ جسم میں رہا، یہاں سے نکل، قابل تعریف ہو کر نکل اور روح دریمان کی خوشخبری قبول کر اور اس رب سے ملاقات کر جو تجھ سے ناراض نہیں، اس کے سامنے یہ جملے بار بار دہراتے جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کی روح نکل جاتی ہے، اس کے بعد اسے آسمان پر لے جایا جاتا ہے، دروازہ کھٹکھٹایا جاتا ہے، آواز آتی ہے کون؟ جواب دیا جاتا ہے ”فلاں“ آسمان والے کہتے ہیں اس پاکیزہ نفس کو جو پاکیزہ جسم میں رہا، خوش آمدید! قابل تعریف ہو کر داخل ہو جاؤ، اور روح دریمان اور ناراض نہ ہونے والے رب سے ملاقات کی خوشخبری قبول کرو، یہی جملے اس سے ہر آسمان میں کہے جاتے ہیں، یہاں تک کہ اسے اس آسمان پر لے جایا جاتا ہے جہاں پروردگار عالم خود موجود ہے۔

اور اگر وہ گناہگار آدمی ہو تو فرشتے کہتے ہیں کہ اے خبیث روح ”جو خبیث جسم میں رہی“ نکل، قابل مذمت ہو کر نکل، کھولتے ہوئے پانی اور کانٹے دار کھانے کی خوشخبری قبول کر، اور اس کے علاوہ دیگر انواع و اقسام کے عذاب کی خوشخبری بھی قبول کر، اس کے سامنے یہ جملے بار بار دہرائے جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کی روح نکل جاتی ہے، فرشتے اسے لے کر آسمانوں پر چڑھتے ہیں اور دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں، پوچھا جاتا ہے کون؟ بتایا جاتا ہے کہ ”فلاں“ وہاں سے جواب آتا ہے کہ اس خبیث روح کو جو خبیث جسم میں رہی، کوئی خوش آمدید نہیں، اسی حال میں قابل مذمت واپس لوٹ جا، تیرے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے، چنانچہ وہ آسمان سے واپس آ کر قبر میں چلی جاتی ہے۔

پھر ایک آدمی کو قبر میں بٹھایا جاتا ہے اور اس سے وہی تمام جملے کہے جاتے ہیں جو پہلی مرتبہ کہے گئے تھے اور گناہگار آدمی کو بھی اس کی قبر میں بٹھایا جاتا ہے اور اس سے بھی وہی کچھ کہا جاتا ہے جو پہلے کہا جا چکا ہوتا ہے۔

(۸۷۵۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهَا زَكَاةٌ لَكُمْ وَاسْأَلُوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا دَرَجَةٌ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لَا يَنْتَالُهَا إِلَّا رَجُلٌ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ [راجع: ۷۰۸۸].

(۸۷۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مجھ پر درود بھیجا کرو کیونکہ یہ تمہارے لیے باعث تزکیہ ہے اور اللہ سے میرے لیے ”وسیلہ“ مانگا کرو، یہ جنت کے سب سے اعلیٰ ترین درجے کا نام ہے جو صرف ایک آدمی کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں گا۔

(۸۷۵۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَمِينُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَاهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبَلِي هَاهُنَا مَا يَخْفَى عَلَيَّ شَيْءٌ مِنْ خُشُوعِكُمْ وَرُكُوعِكُمْ [راجع: ۸۰۱۱].

(۸۷۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میرا قبلہ یہاں سمجھتے ہو؟ بخدا! مجھ پر تمہارا خشوع مخفی ہوتا ہے اور نہ رکوع، میں تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۸۷۵۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الْأُوْبَرِ قَالَ أتى رَجُلٌ أبا هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَنْتَ الَّذِي تَنْهَى النَّاسَ أَنْ يَصَلُّوا وَعَلَيْهِمْ نِعَالُهُمْ قَالَ لَا وَلَكِنْ وَرَبِّ هَذِهِ النُّعْمَةِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى هَذَا الْمَقَامِ وَعَلَيْهِ نَعْلَاهُ وَأَنْصَرَفَ وَهَمًا عَلَيْهِ وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِي أَيَّامٍ [انظر: (ابو الاوبر، او محمول، او رجل من بني الحارث، او زياد الحارثي): ۸۸۸۶، ۹۴۴۸، ۹۹۰۴، ۹۹۰۵، ۱۰۸۱۷، ۱۰۹۰۰].

(۸۷۵۹) ابو الاوبر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کیا آپ وہی ہیں جو لوگوں کو جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھنے سے روکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، اس حرم کے رب کی قسم! میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خود اسی جگہ پر کھڑے ہو کر جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے اور واپس جاتے دیکھا ہے، البتہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف جمعہ کے دن کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، الا یہ کہ وہ اس کے معمولات میں شامل ہو۔

(۸۷۵۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ وَالْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الْكُرَيْمِ عَنْ مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَطَيَّبَتْ لِلْمَسْجِدِ لَمْ يُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ حَتَّى تَغْسِلَهُ عَنْهَا اغْتِسَالَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ [راجع: ۷۳۵۰].

(۸۷۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد کے ارادے سے نکلے، اللہ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس جا کر اسے اس طرح دھوئے جیسے

ناپاکی کی حالت میں غسل کیا جاتا ہے۔

(۸۷۵۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كَرُمَ الرَّجُلُ دِينُهُ وَمُرُوثَةُ عَقْلُهُ وَحَسَبُهُ خَلْقُهُ

(۸۷۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کی سخاوت اس کا دین، اس کی مرویت اس کی عقل اور اس کا حسب اخلاق ہوتے ہیں۔

(۸۷۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْرَانَ وَتَيْبَةَ بِنْتُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ عَمِيْرَانَ لِي حَدِيثُهُ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنْ خِرَاسَانَ رَايَاتٍ سَوْدٌ لَا يَرُدُّهَا شَيْءٌ حَتَّى تَنْصَبَ بِأَبِلَيْتَاءَ

(۸۷۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خراسان سے سیاہ جھنڈے نکلیں گے، انہیں کوئی چیز لوٹا نہ سکے گی، یہاں تک کہ وہ بیت المقدس پر جا کر نصب ہو جائیں گے۔

(۸۷۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَبِي تَيْمَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ جَلِيسِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلَيْتَ بَوَّاءُ مَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ أَلْفَيْتَا بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَتْ أَلْفٌ ذَلِكَ عَلَيَّ مَنْ أَقْنَاهُ وَمَنْ اسْتَشَارَ أَعْمَاهُ فَأَشَارَ عَلَيْهِ بِأَمْرٍ وَهُوَ يَرَى الرُّشْدَ غَيْرَ ذَلِكَ فَقَدْ خَانَهُ

(۸۷۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری طرف ایسی بات منسوب کرے جو میں نے نہ کہی ہو، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے، جس شخص کو غیر مستند فتویٰ دے دیا گیا ہو، اس کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہے، اور جس شخص سے اس کا مسلمان بھائی کوئی مشورہ مانگے اور وہ اسے درست مشورہ نہ دے تو اس نے خیانت کی۔

(۸۷۶۲) حَدَّثَنَا الْخَزَاعِيُّ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيِّ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِغِينٍ [راجع: ۷۱۴۵].

(۸۷۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو لوگوں کے درمیان جج بنا دیا جائے، گویا اسے بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔

(۸۷۶۳) حَدَّثَنَا بَعْدُ ذَلِكَ يَعْنِي الْخَزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْأَعْرَجِ وَالْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

(۸۷۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۷۶۴) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُزُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللَّحَى [صححه مسلم (۲۶۰)] [انظر: (۸۷۷۱)]

(۸۷۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مونہجیں خوب تراشا کرو اور داڑھی کو خوب بڑھایا کرو۔

(۸۷۶۵) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَبَادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ [راجع: (۸۴۶۹۰)].

(۸۷۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں چار چیزوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، ایسے علم سے جو نفع نہ دے، ایسے دل سے جو خشیت اور خشوع سے خالی ہو، ایسے نفس سے جو کبھی سیراب نہ ہو، اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔

(۸۷۶۶) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجِيرُ عَلَيَّ أُمَّتِي أَذْنَاهُمْ

(۸۷۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا ایک ادنیٰ امتی بھی کسی کو امان دے سکتا ہے (اور پوری امت پر اس کی پابندی ضروری ہوگی)

(۸۷۶۷) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ بِلَالٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَحْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِذِي الْوُجْهِينَ أَنْ يَكُونَ أَمِينًا [أخرجه البحاری في الأدب المفرد (۳۱۲). اسنادہ قوی]. [راجع: (۷۸۷۷)].

(۸۷۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی دو غلے آدمی کا امین ہونا ممکن نہیں ہے۔

(۸۷۶۸) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِلصَّادِقِ أَنْ يَكُونَ لَعَانًا [راجع: (۸۴۲۸)].

(۸۷۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدیق یا دوست کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ لعنت کرنے والا ہو۔

(۸۷۶۹) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَسُ مِنْ مَارِ الشَّيْطَانِ [صححه مسلم (۲۱۱۴)، وابن خزيمة: (۲۵۵۴)، وابن حبان (۴-۴۷)، والحاكم (۴۴۵/۱)]. [انظر: (۸۸۳۸)].

(۸۷۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھنٹی شیطان کا باجا ہوتی ہے۔

(۸۷۷۰) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ [صححه ابن حبان (۵۰۹۱)، والحاكم (۱۰۱/۴)]. قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۳۵۹۴).

(۸۷۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کے درمیان صلح نافذ ہوگی۔

(۸۷۷۱) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُرُّوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا اللَّحَى وَخَالِفُوا الْمُجُوسَ [راجع: ۸۷۶۴].

(۸۷۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مونچھیں خوب تراشا کرو اور داڑھی کو خوب بڑھایا کرو اور مجوسیوں کی مخالفت کیا کرو۔

(۸۷۷۲) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْبَصْرُ فَلَا يَذَنْ [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۵۱۷۳)]. قال شعيب: اسنادہ حسن.

(۸۷۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آنکھیں اندر داخل ہو گئیں تو اجازت لینے کی کوئی حیثیت نہ رہی۔

(۸۷۷۳) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَأَيْتُ عَمْرُو بْنَ عَامِرٍ يَجُزُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَبَّ السَّائِبَةَ وَبَحَرَ الْبَحِيرَةَ [صححه البعاری (۳۵۲۱) ومسلم (۲۸۵۶)]. [راجع: ۷۶۹۶].

(۸۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے جہنم میں عمرو بن عامر خزاعی کو اپنی آنتیں کھینچتے ہوئے دیکھا ہے، یہ وہ پہلا شخص تھا جس نے جانوروں کو بتوں کے نام پر چھوڑنے کا اور بحیرہ بنانے کا رواج قائم کیا تھا۔

(۸۷۷۴) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۷۸۱۳].

(۸۷۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو یہودیوں پر کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو عبادت گاہ بنا لیا۔

(۸۷۷۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ كُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَالْمُجْتَمَةِ وَالْحِمَارِ الْإِنْسِيَّ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۱۴۷۹ و ۱۷۹۵)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.

[انظر: ۹۴۱۲]

(۸۷۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ خیبر کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھلی سے شکاہ کرنے والے ہر درندے، کھنگلی پر باندھ کر نشانہ سیدھا کیے ہوئے جانور اور پالتو گدھوں کو حرام قرار دے دیا۔

(۸۷۷۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجًا أَوْ قَالَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ أَرَاهُ قَالَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دَعْتُهُ خَزَنَةَ الْجَنَّةِ يَا مُسْلِمَ هَذَا خَيْرٌ هَلُمَّ إِلَيْهِ لَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هَذَا رَجُلٌ لَا يُودَى عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَفَعَنِي مَالٌ قَطُّ إِلَّا مَالُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ وَهَلْ نَفَعَنِي اللَّهُ إِلَّا بِكَ وَهَلْ نَفَعَنِي اللَّهُ إِلَّا بِكَ وَهَلْ نَفَعَنِي اللَّهُ إِلَّا بِكَ

(۸۷۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے مال میں سے ایک یا دو جوڑے والی چیزیں اللہ کے راستے میں خرچ کرے، اسے جنت کے داروغہ بلا تے ہیں کہ اے مسلمان! یہ خیر ہے، اس کی طرف آگے بڑھ، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اس شخص پر کوئی تباہی نہیں آسکتی، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو بکر کے مال نے مجھے جتنا نفع پہنچایا ہے اتنا کسی کے مال نے نفع نہیں پہنچایا، یہ سن کر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اور میرا مال آپ ہی کا تو ہے، اللہ نے مجھے آپ کے ذریعے فائدہ پہنچایا ہے (تین مرتبہ)۔

(۸۷۷۷) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَفْضَلُ وَأَحَبُّ إِلَيَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَلِي كُلُّ خَيْرٍ أَحْرَصُ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَلَا تَعْبُزُ فَإِنْ غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ قَلْبُ اللَّهِ وَمَا شَاءَ صَنَعَ وَإِيَّاكَ وَاللَّوْ فَإِنَّ اللَّوَّ يَفْتَحُ مِنَ الشَّيْطَانِ [صححه مسلم (۲۶۶۴) وابن حبان (۵۷۲۲)] [انظر: ۸۸۱۵]

(۸۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی نگاہوں میں طاقتور مسلمان، کمزور مسلمان کی نسبت زیادہ بہتر، افضل اور محبوب ہے، اور ہر ایک ہی بھلائی میں ہے، ایسی چیزوں کی حرص کرو جن کا تمہیں فائدہ ہو اور تم اس سے عاجز نہ آ جاؤ، اگر کوئی معاملہ تم پر غالب آنے لگے تو یوں کہہ لو کہ اللہ نے اسی طرح مقدر فرمایا تھا اور اللہ جو چاہتا ہے، کر گذرتا ہے، اور ”اگر مگر“ سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ ”اگر مگر“ شیطان کا دروازہ کھولتا ہے۔

(۸۷۷۸) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْعَنَّ النَّاسُ فَعَزَّوهُمْ لِي الْجَاهِلِيَّةِ أَوْ لِيَكُونَنَّ أَبْغَضَ إِلَيَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْغَنَاهِيسِ [راجع: ۸۷۲۱]

(۸۷۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنے سے باز آ جائیں، ورنہ اللہ کی نگاہوں میں وہ گمراہی سے بھی زیادہ حقیر ہوں گے۔





(۸۷۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مظلوم کی بددعا ضرور قبول ہوتی ہے، اگر چہ وہ فاسق و فاجر ہی ہو، کیونکہ اس کے فسق و فجور کا تعلق اسی کی ذات سے ہے۔

(۸۷۸۲) حَدَّثَنَا خَلْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا فِي الْيَبُوتِ مِنَ النَّسَاءِ وَالذَّرْيَةِ لَأَقَمْتُ الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ وَأَمَرْتُ بِحَيْبَانِي يُحْرَقُونَ مَا فِي الْيَبُوتِ بِالنَّارِ

(۸۷۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر گھروں میں عورتیں اور بچے نہ ہوتے تو میں نماز عشاء کھڑی کرنے کا حکم دے کر اپنے نوجوانوں کو حکم دیتا کہ ان گھروں میں جو کچھ ہے، اسے آگ لگا دیں۔

(۸۷۸۳) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ عِنْدِي أَحَدًا ذَهَبًا وَيَعْرِي بِي فَلَاثٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا شَيْئًا أَعَدُّتَهُ لِعَرَبِيٍّ

(۸۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہِ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گذرنے پائیں کہ ایک دینار یاد رہے، ہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۸۷۸۴) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوْلَاهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوْلَاهَا [راجع: ۸۷۸۹]۔

(۸۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۸۷۸۵) حَدَّثَنَا خَلْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلَاثًا وَيَسْخَطُ لَكُمْ ثَلَاثًا يَرْضَى لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَأَنْ تَصَاحَبُوا مَنْ وَاوَاهُ اللَّهُ أَمْرَكُمْ وَيَسْخَطُ لَكُمْ لَيْلٌ وَقَالَ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ وَكُفْرَةَ السُّؤَالِ [راجع: ۸۳۱۶]۔

(۸۷۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے تمہارے لیے تین باتوں کو ناپسند اور تین باتوں کو پسند کیا ہے، پسند تو اس بات کو کیا ہے کہ تم صرف اس ہی کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقہ بازی نہ کرو، اور حکمرانوں کے خیر خواہ رہو، اور ناپسند اس بات کو کہا ہے کہ زیادہ قیل و قال کی جائے،

مال کو ضائع کیا جائے اور کثرت سے سوال کیے جائیں۔

(۸۷۸۶) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَمْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَغْطِيطِ الْوُضُوءِ وَإِكْبَاءِ السَّقَاءِ وَإِكْفَاءِ الْإِنْيَاءِ [صححه ابن خزيمة: (۱۲۸)]

وصحح اسنادہ البوصیری۔ قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۴۱۱)۔

(۸۷۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں رات کو سوتے وقت وضو کا پانی ڈھانپ دینے، مشکیزے کا منہ باندھ دینے اور برتنوں کو اوندھا کر دینے کا حکم دیا ہے۔

(۸۷۸۷) حَدَّثَنَا خَلْفُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَغْرِفَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ أَنَاهُ عَنِّي حَدِيثٌ وَهُوَ مَتَّكِيٌّ فِي أَرِيحِيهِ فَيَقُولُ اتُّلُوا عَلَيَّ بِهِ قُرْآنًا مَا جَاءَكُمْ عَنِّي مِنْ خَيْرٍ فَلَنُؤْتَهُ أَوْ لَمْ أَقُلْهُ فَإِنَّا أَقُولُهُ وَمَا آتَاكُمْ عَنِّي مِنْ شَرٍّ فَإِنَّا لَا أَقُولُ الشَّرَّ [انظر: ۱۰۲۷۴]۔

(۸۷۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم میں سے کسی ایسے آدمی کے متعلق نہ سنوں کہ اس کے سامنے میری کوئی حدیث بیان کی جائے، اور وہ اپنی مسہری پر ٹیک لگا کر بیٹھا ہو اور کہے کہ میرے سامنے تو قرآن پڑھو (حدیث نہ پڑھو) تمہارے پاس میرے حوالے سے خیر کی جو بات بھی پہنچے ”خواہ میں نے کہی ہو یا نہ کہی ہو“ وہ میری ہی کہی ہوئی ہے اور میرے حوالے سے جو غلط بات تم تک پہنچے تو یاد رکھو! کہ میں غلط بات نہیں کہتا۔

(۸۷۸۸) حَدَّثَنَا خَلْفُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَأَرَاهُ ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسْتُمْ بِأَفْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ فِي الصَّلَاةِ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لِيُخِطِّفَنَّ اللَّهُ أَبْصَارَهُمْ [راجع: ۸۳۸۹]۔

(۸۷۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ دوران نماز آسمان کی طرف آنکھیں اٹھا کر دیکھنے سے باز آ جائیں، ورنہ ان کی بصارتیں سلب کر لی جائیں گی۔

(۸۷۸۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَامِيَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ أَنْتَ قَالَ بَرَبْرِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ عَنِّي قَالَ بِمَرْقِيهِ هَكَذَا فَلَمَّا قَامَ عَنْهُ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْإِيمَانَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ

(۸۷۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں ایک شخص شریک تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ اس نے کہا کہ میں بربری ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس سے اٹھ جاؤ، جب وہ چلا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان ان لوگوں کے گلے سے بھی نیچے نہیں اترے گا۔

(۸۷۹۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا قَبْرِىَ عِيدًا وَلَا تَجْعَلُوا بِيُوتِكُمْ قُبُورًا وَحَيْثُمَا كُنْتُمْ فَصَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتِكُمْ تَبْلُغُنِي [قال الألبانى: صحيح (ابو داود: ۲۰۴۲)].

(۸۷۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے قبر کو جشن منانے کی جگہ نہ بنانا، اور اپنے گھروں کو قبرستان نہ بنانا، اور جہاں کہیں بھی ہو، مجھ پر درود پڑھتے رہنا، کیونکہ تمہارا درود مجھے پہنچتا رہے گا۔

(۸۷۹۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةَ حَتَّى تَأْخُذَ أُمَّتِي بِمَا خَذَ الْأُمَمُ وَالْقُرُونُ قَبْلَهَا شِبْرًا بِشِبْرٍ وَفِرَاعًا بِفِرَاعٍ لَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمَا فَعَلْتَ فَارِسُ وَالرُّومُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلُ النَّاسُ إِلَّا أَوْلِيكَ [راجع: ۸۲۹۱].

(۸۷۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میری امت گذشتہ امتوں والے اعمال میں بالشت بالشت بھر اور گز بھر جتنا نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا جیسے فارس اور روم کے لوگوں نے کیا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو کیا ان کے علاوہ بھی پہلے کوئی لوگ گذرے ہیں؟

(۸۷۹۲) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ يَعْنِي مَعْلَهُ [راجع: ۸۲۹۱].

(۸۷۹۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۷۹۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ صَدَقْنَا إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ آوَاقٍ وَطَبَّقَ بِيَدَيْهِ وَذَلِكَ أَرْبَعُ مَائَةٍ

(۸۷۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود رہے، ہمارا ہر دس او قیہ چاندی ہوتا تھا، اور انہوں نے اپنے ہاتھ جوڑ کر دکھائے، یہ کل چار سو درہم کی مقدار بنتی ہے۔

(۸۷۹۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُنِي عَلَى قَلْبِ أَنْزِعٍ بَدَلُوْا نَمَّ أَخَذَهَا أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ بِهَا ذُنُوبًا أَوْ ذُنُوبَيْنِ فِيهِمَا ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَرَحْمُهُ نَمَّ أَخَذَهَا عُمَرُ فَإِنْ بَرِحَ بَنَزَعَ جَبَّتِي اسْتَعَالَتْ غَرْبًا نَمَّ ضَرَبَتْ بِعَطْنِي فَمَا رَأَيْتُ مِنْ نَزْعِ عَجَقِرِّي أَحْسَنَ مِنْ نَزْعِ عُمَرُ [راجع: ۸۲۲۲].

(۸۷۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ خواب میں میں نے دیکھا کہ میں ایک حوض پر ڈول کھینچ کر لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں، پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور مجھے راحت پہنچانے کے لئے میرے ہاتھ سے ڈول لے لیا اور ایک دو ڈول کھینچنے لیکن اس میں کچھ کمزوری کے آثار تھے، اللہ ان پر رحم فرمائے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے انہوں نے دو ڈول پلا دیے اور ان کے آثار میں کچھ کمزوری کے آثار تھے، اللہ ان پر رحم فرمائے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے

عمر سے اچھا ڈول کھینچنے والا کوئی عبرتی آدمی نہیں دیکھا۔

(۸۷۹۵) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُثْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرْنَا وَأَنْتَانَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ [وصححه الحاكم (۳۵۸/۱). قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۲۰۱، ابن ماجه: ۱۴۹۸)، الترمذی: ۱۰۲۴]. قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده وهذا اسناد ضعيف.]

(۸۷۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز جنازہ پڑھتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ، موجود اور غائب، چھوٹوں اور بڑوں، مردوں اور عورتوں کی بخشش فرما، اے اللہ! تو ہم میں سے جسے زندہ رکھ، اسلام پر زندہ رکھ اور جسے موت دے، ایمان پر موت دے۔

(۸۷۹۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ آيَسَ أَنْ يُعْبَدَ بِأَرْضِكُمْ هَذِهِ وَلَكِنَّهُ قَدْ رَضِيَ مِنْكُمْ بِمَا تَحْقِرُونَ

(۸۷۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان اس بات سے مایوس ہو گیا ہے کہ تمہاری اس سرزمین عرب میں دوبارہ اس کی پوجا کی جائے گی، البتہ وہ ایسی چیزوں پر ہی خوش ہو گیا ہے جنہیں تم حقیر سمجھتے ہو۔

(۸۷۹۷) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَشِيدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا مَا قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ لِرَبِّهِمْ كَأَلْفِ بَيْتٍ يَبْقَوْنَ الْكُوكَبُ وَالْكَوكَبُ [راجع: ۸۷۲۴]

(۸۷۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھو تو سہی کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے، وہ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندوں پر جتنی بھی نعمتیں برسائیں، ہمیشہ ایک گروہ نے ان کی ناشکری ہی کی، اور یہی کہتے رہے کہ یہ فلاں ستارے کی تاثیر ہے اور یہ فلاں ستارے کی وجہ سے ہوا۔

(۸۷۹۸) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ يَعْنِي الصَّنَعَائِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَى نَاسٍ جُلُوسٍ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِكُمْ مِنْ شَرِّكُمْ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ يُوجِبِي خَيْرَهُ وَيُؤْمِنُ شَرَّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُوجِبِي خَيْرَهُ وَلَا يُؤْمِنُ شَرَّهُ [انظر: ۸۹۰۷].

(۸۷۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک جگہ کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس جا کر کھڑے ہو گئے اور فرمایا کیا میں تمہیں بتاؤں کہ تم میں سب سے بہتر اور سب سے بدتر کون ہے؟ لوگ خاموش رہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ اپنی

بات دہرائی، اس پر ان میں سے ایک آدمی بولا کیوں نہیں، یا رسول اللہ! فرمایا تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس سے خیر کی امید ہو اور اس کے شر سے امن ہو اور سب سے بدتر وہ ہے جس سے خیر کی توقع نہ ہو اور اس کے شر سے امن نہ ہو۔

(۸۷۹۹) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِي وَمَالِي وَإِنَّمَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا أَكَلَ مَا قَاتَنِي أَوْ لَيْسَ قَاتَنِي أَوْ أُعْطِيَ مَا قَاتَنِي مَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ [صححه مسلم (۲۹۵۹)، وابن حبان (۳۲۴۴)]. [انظر: ۹۳۲۸].

(۸۷۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کہتا پھرتا ہے میرا مال، میرا مال، حالانکہ اس کا مال تو صرف یہ تین چیزیں ہیں، جو کھا کر ختم کر دیا، یا پہن کر پرانا کر دیا، یا راہ خدا میں دے کر کسی کو خوش کر دیا، اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہے، وہ سب لوگوں کے لئے رہ جائے گا۔

(۸۸۰۰) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ حَدَّثَنَا رَشِيدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّارٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقَعَنَّ رَجُلٌ عَلَى امْرَأَةٍ وَحَمَلُهَا لِعَمْرٍو

(۸۸۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص ایسی عورت سے مباشرت نہ کرے جو کسی دوسرے سے حاملہ ہو۔

(۸۸۰۱) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ إِنْسَانٍ تَلِدُهُ أُمُّهُ يَلْكُزُهُ الشَّيْطَانُ بِحُضْنِهِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ مَرْئِمَ وَأَبْنِهَا أَلَمَ تَوَرَّأَ إِلَى الصَّبِيِّ حِينَ يَسْقُطُ كَيْفَ يَضْرُخُ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَذَلِكَ حِينَ يَلْكُزُهُ الشَّيْطَانُ بِحُضْنِهِ

(۸۸۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان کچوکے لگاتا ہے لیکن حضرت عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی والدہ حضرت مریم صلی اللہ علیہا وسلم کے ساتھ ایسا نہیں ہوا، کیا تم اس بات کو دیکھتے نہیں کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو کس طرح رو رہا ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ وہی تو ہے جو شیطان اسے کچوکے لگاتا ہے۔

(۸۸۰۲) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ الْكَاْفِرُ وَالْقَابِلُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي النَّارِ أَبَدًا [صححه مسلم (۱۸۹۱)]. [انظر: ۹۳۳۱، ۹۱۵۲، ۸۹۰۸].

(۸۸۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر اور اس کا مسلمان قاتل جہنم میں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۸۸۰۳) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ (ح) وَحَدَّثَنَا قُسَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنِ

الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْمَعُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ

وَاجِدٌ يُنْطَلَعُ عَلَيْهِمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ ثُمَّ يُقَالُ لَا تَتَّبِعُ كُلَّ آتَمَةٍ مَا كَانَوا يَتَّبِعُونَ فَتَمْتَلُ لِصَاحِبِ الصَّلِيبِ



صَلِيَّةٌ وَلصَّاحِبِ الصَّوْرِ صَوْرُهُ وَلصَّاحِبِ النَّارِ نَارُهُ فَيَتَّبِعُونَ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ وَيَبْقَى الْمُسْلِمُونَ قِيَطْلُ عَلَيْهِمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ الْآتِيْعُونَ النَّاسَ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ اللَّهُ رَبَّنَا وَهَذَا مَكَانُنَا حَتَّى نَرَى رَبَّنَا وَهُوَ بِأَمْرِهِمْ وَيَبْتَنُّهُمْ ثُمَّ يَتَوَارَى ثُمَّ يَطْلُعُ فَيَقُولُ الْآتِيْعُونَ النَّاسَ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ اللَّهُ رَبَّنَا وَهَذَا مَكَانُنَا حَتَّى نَرَى رَبَّنَا وَهُوَ بِأَمْرِهِمْ وَيَبْتَنُّهُمْ قَالُوا وَهَلْ نَرَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَهَلْ تُصَارُونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ لَا تُصَارُونَ فِي رُؤْيِيهِ تِلْكَ السَّاعَةَ ثُمَّ يَتَوَارَى ثُمَّ يَطْلُعُ فَيَعْرِفُهُمْ نَفْسَهُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ الْيَعْرَبِيُّ فَيَقُومُ الْمُسْلِمُونَ وَيُوضَعُ الصَّرَاطُ لَهُمْ مِثْلُ جِيَادِ الْغَيْلِ وَالرَّكَابِ وَقَوْلُهُمْ عَلَيْهِ سَلَّمَ وَيَبْقَى أَهْلُ النَّارِ فَيُطْرَحُ مِنْهُمْ فِيهَا فُوجٌ فَيَقَالُ هَلْ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ثُمَّ يَطْرَحُ فِيهَا فُوجٌ فَيَقَالُ هَلْ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى إِذَا أَوْعِيُوا فِيهَا وَضَعَ الرَّحْمَنُ عِزًّا وَجَلًّا لَدَمَهُ فِيهَا وَرَوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ ثُمَّ قَالَتْ لَطُ لَطُ لَطُ وَإِذَا صَبَّرَ أَهْلُ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ أُنْبِيَ بِالْمَوْتِ مُلَبَّيًّا فَيُوقَفُ عَلَى السُّورِ الَّذِي بَيْنَ أَهْلِ النَّارِ وَأَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ يَقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَطْلِعُونَ خَائِفِينَ ثُمَّ يَقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ فَيَطْلِعُونَ مُسْتَبْشِرِينَ يَرْجُونَ الشَّفَاعَةَ فَيَقَالُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ وَالْأَهْلِ النَّارِ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَقُولُونَ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ قَدْ عَرَفْنَا هُوَ الْمَوْتُ الَّذِي وَكَلَّ بِنَا فَيُضْجَعُ فَيَذْبَحُ ذَبْحًا عَلَى السُّورِ ثُمَّ يَقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ وَقَالَ فَتُنْبِئُ فِي حَدِيثِهِ وَأَزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ ثُمَّ قَالَ لَطُ لَطُ لَطُ

(۸۸۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن تمام لوگوں کو ایک ٹیلے پر جمع کیا جائے گا، پھر رب العالمین انہیں جھانک کر دیکھے گا، پھر اعلان کیا جائے گا کہ ہر قوم ان کے پیچھے چلی جائے جن کی وہ عبادت کرتی تھی، چنانچہ صلیب کے پجاری کے لئے صلیب، تصویروں کے پجاری کے لئے تصویر اور آگ کے پجاری کے لئے آگ کی تمثیل پیش کر دی جائے گی، اور وہ اپنے معبودوں کے پیچھے چل پڑیں گے، اور صرف مسلمان رہ جائیں گے، پھر رب العالمین انہیں بھی جھانک کر دیکھے گا اور فرمائے گا تم لوگوں کے ساتھ کیوں نہیں جا رہے؟ وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں، اللہ ہمارا رب ہے اور جب تک ہم اپنے رب کو دیکھ نہیں لیتے یہیں رہیں گے، وہ انہیں حکم دے گا اور ثابت قدم رکھے گا، (پھر وہ چھپ جائے گا اور دوبارہ ظاہر ہو کر یہی سوال جواب کرے گا)

صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم اپنے پروردگار کو دیکھ سکیں گے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں چودھویں رات کا چاند دیکھنے میں کسی قسم کی مشقت ہوتی ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اس وقت تمہیں اسے دیکھنے میں بھی کوئی مشقت نہیں ہوگی، بہر حال! تیسری مرتبہ پوشیدہ ہونے کے بعد جب وہ ظاہر ہوگا تو انہیں اپنی معرفت عطاء فرمادے گا، اور انہیں بتا دے گا کہ میں ہی تمہارا رب ہوں، تم میرے پیچھے آ جاؤ، چنانچہ مسلمان اٹھ کھڑے ہوں گے، اور پل صراط قائم کر دیا

جائے گا، اور مسلمان اس پر بہترین گھوڑوں اور عمدہ شہسواروں کی طرح گذر جائیں گے اور کہتے جائیں گے ”سلم، سلم“، جنہی رہ جائیں گے اور انہیں فوج در فوج جہنم میں پھینک دیا جائے گا، اور اس سے پوچھا جائے گا کہ کیا تو بھگئی؟ اور وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ اس میں ایک اور فوج پھینک دی جائے گی اور پھر یہی سوال جواب ہوں گے، حتیٰ کہ رحمان اس میں اپنا قدم رکھ دے گا اور جہنم کے حصے سز جائیں گے اور وہ کہے گی بس، بس، بس۔

پھر جب جنتی جنت میں چلے جائیں گے اور جنہی جہنم میں، تو ”موت“ کو لا کر پہلے صراط پر کھڑا کر دیا جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوفزدہ ہو کر جھانکیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو نہیں دیا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ جی پروردگار! یہ موت ہے، پھر اہل جہنم کو پکار کر آواز دی جائے گی، وہ اس خوشی سے جھانک کر دیکھیں گے کہ شاید انہیں اس جگہ سے نکلنا نصیب ہو جائے، پھر ان سے بھی پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے جی ہاں! یہ موت ہے، چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے پہلے صراط پر بزن کر دیا جائے گا اور دونوں گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو، اس میں تم ہمیشہ ہمیش رہو گے، اس میں کبھی موت نہ آئے گی۔

(۸۸.۴) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ الْمَجَالِسِ أَنْ يَقُولَ الْعَبْدُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

[قال الترمذی: حسن صحیح غریب. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۳۴۳۳). [انظر: ۱۰۴۲۰].

(۸۸.۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کفارہ مجلس یہ ہے کہ انسان مجلس سے اٹھتے وقت یوں کہہ لے

”سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ“

(۸۸.۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ أَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّؤْيَا الصَّالِحَةَ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ [صححه مسلم (۲۲۶۳)]. [انظر: ۹۶۰۴].

(۸۸.۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا خواب اجزاء نبوت میں سے چھالیسواں جزو ہے۔

(۸۸.۶) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ يَقْرَأُ لَقَالَ لَقَدْ أُعْطِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ [راجع: ۸۶۳۱].

(۸۸.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو تلاوت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا ابوموسیٰ اشعری کو حضرت داؤد صلی اللہ علیہ وسلم جیسا سُر عطاء کیا گیا ہے۔

(۸۸.۷) حَدَّثَنَا بَعْضُ مَنْ سَمِعَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنْبَكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ هُمْ الضُّعَفَاءُ وَالْمَظْلُومُونَ إِلَّا أَنْبَكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلِّ شَيْدٍ جَعْفَرِيٍّ [انظر: ۱۰۶۰۶]

(۸۸۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے نہ بتاؤں؟ جنتی کمزور اور مظلوم لوگ ہوں گے، کیا میں تمہیں اہل جہنم کے بارے نہ بتاؤں؟ جہنمی ہر بیوقوف اور متکبر آدمی ہوگا۔

(۸۸۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنْبَكُمْ بِشِرَارِكُمْ فَقَالَ هُمُ الْفَرَارُونَ الْمُتَشَدِّقُونَ إِلَّا أَنْبَكُمْ بِبِخْيَارِكُمْ أَحَاسِنِكُمْ أَخْلَاقًا

(۸۸۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں بدترین لوگوں کے بارے نہ بتاؤں؟ وہی جاہلی بکنے والے اور لوگوں کا مذاق اڑانے والے لوگ، کیا میں تمہیں بہترین لوگوں کے بارے نہ بتاؤں؟ جو تم میں سے بہترین اخلاق والے ہوں۔

(۸۸۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي خَلِيلِي الصَّادِقُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْتُ إِلَى السِّنْدِ وَالْهِنْدِ فَإِنِ آتَا فَرَسَكُمُ فَاسْتَشْهِدْتُ لَدَيْكَ وَإِنِ آتَا فَذَكَرَ كَلِمَةً رَجَعْتُ وَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمُحَرَّرُ قَدْ أَحْتَفِي مِنَ النَّارِ

(۸۸۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھ سے میرے خلیل و صادق پیغمبر خدا ﷺ نے بیان فرمایا کہ اس امت میں ایک لشکر سندھ اور ہند کی طرف بھی جائے گا، اگر میں نے وہ زمانہ پایا اور شہید ہو گیا تو بہت اچھا اور اگر میں زندہ واپس آ گیا تو میں ابو ہریرہ التحرر ہوں گا جو جہنم کی آگ سے آزاد ہو چکا ہوگا۔

(۸۸۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّوَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَتُؤْبَهُمَا بَيْنَهُمَا لَا يَطُوبُ بَيْنَهُ وَلَا يَبْتَاعَانِهِ وَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ حَلَبَ لِفَحْتَهُ لَا يَطْعَمُهُ وَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ رَفَعَ لُقْمَتَهُ إِلَى فِيهِ وَلَا يَطْعَمُهَا وَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَلِيطُ حَوْضَهُ لَا يَسْقِي مِنْهُ [صححه البخاری (۶۵۰۶)، ومسلم (۲۹۴۳)، وابن حبان (۲۹۴۵)].

(۸۸۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو آدمیوں کے درمیان خرید و فروخت ہو رہی ہوگی کہ قیامت قائم ہو جائے گی، ابھی کپڑا ان دونوں کے درمیان ہی ہوگا، انہوں نے اسے لپیٹا ہوگا اور نہ ہی خرید و فروخت مکمل ہوگی، اسی طرح ایک آدمی نے اپنے جانور کا دودھ دوہا ہوگا لیکن ابھی پینے کی نوبت نہ آئی ہوگی کہ قیامت قائم ہو جائے گی، ایک آدمی نے لقمہ اٹھا کر اپنے منہ کے قریب کیا ہوگا، ابھی کھانے نہیں پایا ہوگا کہ قیامت قائم ہو جائے گی اور ایک آدمی اپنے حوض کی لپائی کر رہا ہوگا، اسے سیراب نہ کر سکے گا کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

(۸۸۱۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْجِبُونَ كَيْفَ يُصْرَفُ عَنِّي شَتْمُ قُرَيْشٍ يَشْتُمُونَ مُدْمَمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ وَيَلْعَنُونَ مُدْمَمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ [راجع: ۷۳۲۷].

(۸۸۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں اس بات پر تعجب نہیں ہوتا کہ کس عجیب طریقے سے قریش کی دشنام طرازیوں کو مجھ سے دور کر دیا جاتا ہے؟ وہ کس طرح ”مدمم“ پر لعنت اور سب و شتم کرتے ہیں جبکہ میرا نام تو محمد ہے (مدمم نہیں)

(۸۸۱۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّيْلِ نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَسْلَمَنَّ وَغِفَارًا وَجُهَيْنَةَ وَمَنْ كَانَ مِنْ مُزَيْنَةَ أَوْ مُزَيْنَةَ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ نَحَرَهُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَسَدٍ وَطَلْحَىٰ وَعَطْفَانَ [صححه مسلم (۲۵۲۱)]، وقال الترمذی: حسن صحیح.

(۸۸۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے قیامت کے دن قبیلہ اسلم، غفار اور مزینہ و جھینہ کا کچھ حصہ اللہ کے نزدیک بنو اسد، ہنطی اور بنو عطفان سے بہتر ہوگا۔

(۸۸۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَائِمٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ لَا يَنْسُ وَلَا تَبْلَى لِيَابَهُ وَلَا يَفْنَى شِمَاهُ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ [صححه مسلم (۲۸۳۶)]. [انظر: ۹۲۵۸، ۹۲۸۰، ۹۹۵۸].

(۸۸۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہو جائے گا وہ ناز و نعم میں رہے گا، پریشان نہ ہوگا، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی فانی نہ ہوگی اور جنت میں ایسی چیزیں ہوں گی جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۸۸۱۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ مَرَّتْ سَحَابَةٌ فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَا هِيَ قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الْعَنَانُ وَرَوَايَا الْأَرْضِ يَسْؤُوهُ اللَّهُ إِلَى مَنْ لَا يَشْكُرُهُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَا يَدْعُوهُ أَتَدْرُونَ مَا هِيَ فَوَقَّكُمْ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الرَّبِيعُ مَوْجٌ مَكْفُوفٌ وَسَقْفٌ مَحْفُوظٌ أَتَدْرُونَ كَمْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَسِيرَةٌ حَمِيسِيَّةٌ عَامٌ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الَّتِي فَوْقَهَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ سَمَاءٌ أُخْرَى أَتَدْرُونَ كَمْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَسِيرَةٌ حَمِيسِيَّةٌ عَامٌ حَتَّىٰ عَدَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا فَوْقَ ذَلِكَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الْعَرْشُ قَالَ أَتَدْرُونَ كَمْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا عَمَلٌ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ

أَرْضٌ أَتَدْرُونَ مَا تَحْتَهَا فَلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَرْضٌ أُخْرَى أَتَدْرُونَ كَمْ بَيْنَهَا وَبَيْنَهَا فَلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مَسِيرَةٌ سَبْعِينَ عَامًا حَتَّى عَدَّ سَبْعَ أَرْضِينَ ثُمَّ قَالَ وَابْنُ اللَّهِ لَوْ دَلَّيْتُمْ أَحَدَكُمْ بِحَبْلِ إِلَى الْأَرْضِ السُّفْلَى السَّابِعَةِ لَهَبَطَ ثُمَّ قَرَأَ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

(۸۸۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آسمان پر سے ایک بادل گذرا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیا چیز ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا یہ ”عثمان“ ہے، جو زمین کی تراوٹ کو ان لوگوں کے پاس ہانک کر لے جا رہا ہے جو اللہ کا شکر ادا نہیں کرتے اور اسے کبھی نہیں پکارتے، کیا تم جانتے ہو کہ یہ تمہارے اوپر کیا چیز ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا اس کا نام ”رقیع“ ہے، یہ ایک لپٹی ہوئی موج اور محفوظ چھت ہے، کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے اور اس کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ بہتر جانتے ہیں، فرمایا پانچ سو سال کا فاصلہ ہے۔

پھر فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اس کے اوپر کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا دوسرا آسمان ہے، کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے اور اس کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں؟ فرمایا پانچ سو سال کا فاصلہ ہے، یہاں تک کہ ساتوں آسمان گنوانے کے بعد فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اس کے اوپر کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا اس کے اوپر عرش ہے، کیا تم جانتے ہو کہ اس کے اور ساتوں آسمان کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا پانچ سو سال کا فاصلہ ہے، کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے نیچے کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا زمین ہے، کیا تم جانتے ہو کہ اس کے نیچے کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا دوسری زمین ہے، کیا تم جانتے ہو کہ ان دونوں کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا سات سو سال کا فاصلہ ہے، یہاں تک کہ ساتوں زمینیں گنوادیں، پھر فرمایا بخدا! اگر تم میں سے کوئی شخص رسی سے لٹک کر ساتوں زمین تک اترنا چاہے تو اتر سکتا ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”وہی اول و آخر اور ظاہر و باطن ہے اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔“

(۸۸۱۵) حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَهْرَبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ رَبِيعَةَ عَنِ الْمَاعِرِجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَبِيعَةَ فَلَمْ أَنْكِرْ قَالَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ أَوْ الْأَفْضَلُ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَكُلُّ خَيْرٍ أَحْرَصٌ عَلَيَّ مَا يَنْفَعُكَ وَلَا تَعْجِزْ لِإِنْ عَثَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ قَدَّرَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ صَنَعَ وَإِيَّاكَ وَاللَّوْ فَإِنَّ اللَّوَّ يَفْتَحُ مِنَ الشَّيْطَانِ [راجع: ۸۷۷۷]

(۸۸۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی نگاہوں میں طاقتور مسلمان، کمزور مسلمان کی نسبت

زیادہ بہتر، افضل اور محبوب ہے، اور ہر ایک ہی بھلائی میں ہے، ایسی چیزوں کی حرص کرو جن کا تمہیں فائدہ ہو اور تم اس سے عاجز نہ آ جاؤ، اگر کوئی معاملہ تم پر غالب آنے لگے تو یوں کہہ لو کہ اللہ نے اسی طرح مقدر فرمایا تھا اور اللہ جو چاہتا ہے، کر گذرتا ہے، اور ”اگر مگر“ سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ ”اگر مگر“ شیطان کا دروازہ کھولتا ہے۔

(۸۸۱۶) حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ بَرَكَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى آرَى بَيَاضَ إِبْطِئِهِ قَالَ أَبِي وَهُوَ أَبُو الْمُعْتَمِرِ لَا أَظُنُّهُ إِلَّا فِي الْإِسْتِسْقَاءِ [راجع: ۷۲۱۲].

(۸۸۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعاء میں اس طرح ہاتھ پھیلاتے تھے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک بغل کی سفیدی دیکھ لیتا تھا، راوی کہتے ہیں کہ میرے خیال کے مطابق یہ نماز استسقاء کا موقع تھا۔

(۸۸۱۷) حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو جَهْلٍ هَلْ يُعْقَرُ مُحَمَّدٌ وَجْهَهُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ قَالَ لَقِيلَ نَعَمْ فَقَالَ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى يَمِينًا يَخْلِفُ بِهَا لَيْنَ رَأْيَتُهُ يَفْعَلُ ذَلِكَ لِأَكَانَ عَلَى رَقَبَتِهِ أَوْ لَأَعْقَرَنَ وَجْهَهُ فِي التَّرَابِ قَالَ فَآتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي رَعَمَ لِبَطَأٍ عَلَى رَقَبَتِهِ قَالَ لَمَّا لَجَّاهُمْ مِنْهُ إِلَّا وَهُوَ يَنْكُصُ عَلَى عَقْبِهِ وَيَتَّقِي بِيَدَيْهِ قَالَ قَالُوا لَهْ مَا لَكَ قَالَ إِنْ بَنِي وَبَيْنَهُ لَخَدْنَا مِنْ نَارٍ وَهَوْلَاءِ أَجْنَحَةٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ دَنَا مِنِّي لَخَطَفْتَهُ الْمَلَائِكَةُ عُضْوًا عُضْوًا قَالَ فَانزِلَ لَا أَذْرِي لِي حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ شَيْءٍ بَلَغَهُ إِنْ الْإِنْسَانَ لِكُطْفَى أَنْ رَأَاهُ اسْتَفْنَى أَرَأَيْتَ الْإِدَى يَنْهَى عَبْدًا إِذَا صَلَّى أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهَدْيِ أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَى أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى يَعْنِي أَبَا جَهْلٍ أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهَ لَتَسْفَعَا بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ قَالَ يَدْعُو قَوْمَهُ سَنَدُعُ الزَّبَانِيَةَ قَالَ يَعْنِي الْمَلَائِكَةَ كَلَّا لَا تَطْعُهُ وَاسْجُدْ وَاقْرُبْ [صححه مسلم (۲۷۹۷)، وابن حبان (۶۵۷۱)].

(۸۸۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ قریش کے سرداروں سے ابو جہل کہنے لگا کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری موجودگی میں اپنا چہرہ زمین پر رکھتے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں، اس پر وہ کہنے لگا کہ لات اور عزی کی قسم! اگر میں نے انہیں ایسا کرتے ہوئے دیکھا تو ان کی گردن کو اپنے پاؤں تلے روند دوں گا اور ان کا چہرہ مٹی میں ملا دوں گا، یہ کہہ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی گردن پر اپنا ناپاک پاؤں رکھنے کے لیے آگے بڑھا لیکن پھر اچانک ہی اٹھے پاؤں واپس بھاگ پڑا اور اپنے ہاتھوں سے کسی چیز سے بچنے لگا۔

سردار ابن قریش نے اس سے پوچھا کہ تجھے کیا ہوا؟ وہ کہنے لگا کہ میرے دوران کے درمیان آگ کی ایک خندق حاصل ہو گئی، اور مختلف ہاتھ میری طرف بڑھنے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ میرے قریب آتا تو فرشتے اس کا ایک ایک عضو چک کر



لے جاتے، اور اسی موقع پر سورہ علق کی یہ آخری آیات نازل ہوئیں "ان الانسان ليطغى" الی آخرہ۔

(۸۸۱۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ابْنَ الْمُتَحَابُّونَ يَجْلِسُ الْيَوْمَ أَظْلَهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي [راجع: ۷۲۳۰].

(۸۸۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میرے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں "جبکہ میرے سائے کے علاوہ کہیں کوئی سایہ نہیں" جبکہ عطاء کر دوں گا۔

(۸۸۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ زَكْرِيَّا عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَعُودَ أَرْضُ الْقَرَبِ مُرُوجًا وَأَنْهَارًا وَحَتَّى يَسِيرَ الرَّابِئُ بَيْنَ الْعِرَاقِ وَمَكَّةَ لَا يَخَافُ إِلَّا ضَلَالَ الطَّرِيقِ وَحَتَّى يَكْثُرَ الْهَرَجُ فَالُوا وَمَا الْهَرَجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ [صححه مسلم و صححه ابن حبان (۶۶۸۱)]. [انظر: ۹۳۸۴].

(۸۸۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سرزمین عرب دریاؤں اور نہروں سے لبریز نہ ہو جائے اور جب تک ایک سو عراق اور مکہ کے درمیان سفر کرے اور اس سفر میں سوائے راہ بھٹکنے کے کوئی اور اندیشہ نہ ہو، اور جب تک کہ "ہرج" کی کثرت نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا قتل۔

(۸۸۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ زَكْرِيَّا عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَحَمِدَ إِلَهَهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبَّرَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَحُكِّمَ بِسَبْعِ وَسَعُونَ ثُمَّ قَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ غُفِرَ لَهُ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [انظر: (عطاء بن يسار أو عطاء بن يزيد): ۱۰۲۷۲].

(۸۸۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرے اور ننانوے تک پہنچ کر سو کی تکمیل کے لئے اور آخر میں یہ کہہ لیا کرے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(۸۸۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ زَكْرِيَّا عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِالْفَضْلِ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ [صححه مسلم (۲۶۹۲)]، وابن حبان (۸۵۹)، والحاكم (۵۱۸/۱)۔

(۸۸۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح و شام سو مرتبہ ”سبحان اللہ و بحمدہ“ کہے لے، قیامت کے دن کوئی شخص اس سے افضل عمل والا نہیں آئے گا الا یہ کہ کسی اور نے بھی یہ کلمات اتنی ہی مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ کہے ہوں۔

(۸۸۲۲) حَدَّثَنَا

(۸۸۲۲) کاتبین سے اس مقام پر غلطی ہوئی ہے اور انہوں نے ایک حدیث کی سند اور دوسرے کا متن غلط ملط کر دیا ہے، ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۸۸۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكِيمِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَأَ جَفَاً وَمَنْ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنْ أَتَى أَبْوَابَ السُّلْطَانِ الْفَسِينِ وَمَا أَزْدَادَ عَبْدٌ مِنَ السُّلْطَانِ قُرْبًا إِلَّا أَزْدَادَ مِنْ اللَّهِ بُعْدًا [انظر: ۹۶۸۱]۔

(۸۸۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دیہات میں رہتا ہے، وہ اپنے ساتھ زیادتی کرتا ہے، جو شخص شکار کے پیچھے پڑتا ہے، وہ غافل ہو جاتا ہے، جو بادشاہوں کے دروازے پر آتا ہے، وہ فتنے میں مبتلا ہوتا ہے اور جو شخص بادشاہ کا ہتھکڑیاں حاصل کرتا جاتا ہے، اللہ سے اتنا ہی دور ہوتا جاتا ہے۔

(۸۸۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْْنِي أبا أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمِّي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ لِي أَنْ يَمْسِيَ بَيْنَ يَدَيِ أَحِيهِ مُعْتَرِضًا وَهُوَ يَنْجِي رَبَّهُ كَانَ أَنْ يَقِفَ لِي ذَلِكَ الْمَكَانَ مِائَةَ عَامٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَخْطُوَ

(۸۸۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کسی شخص کو یہ معلوم ہو جائے کہ اپنے نمازی بھائی کے آگے سے گزرنے کی کیا سزا ہے تو اس کی نظروں میں وہاں سے گزرنے کی نسبت سو سال تک کھڑا رہنا زیادہ بہتر ہوگا۔

(۸۸۲۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْسِيُّ بْنُ يُونُسَ عَنْ لُؤْلُؤِ عَنِ الْحُصَيْنِ كَذَا قَالَ عَنْ أَبِي سَعْدِ الْخَيْرِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ جُمَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اجْتَحَلَ فَلْيُؤْتِرْ وَمَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَاحْرَجَ عَلَيْهِ وَمَنْ اسْتَجَمَرَ فَلْيُؤْتِرْ وَمَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَاحْرَجَ وَمَنْ أَكَلَ فَمَا

لَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا أَنْ يَجْمَعَ كَيْبًا فَلْيَسْتَدْبِرْهُ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ نَبِيِّ آدَمَ مَنْ لَعَلَّ لَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ عَلَيْهِ [صححه ابن حبان (۱۴۱۰)، والحاكم (۱۳۷/۴)]. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۳۵، ابن ماجه: ۳۳۷ و ۳۳۸ و ۳۴۹۸).

(۸۸۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سرمہ لگائے، وہ طاق عدد کا خیال رکھے، جو خیال رکھ لے تو بہت اچھا، ورنہ کوئی حرج بھی نہیں ہے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے وہ طاق عدد کا خیال رکھے، جو خیال رکھ لے تو بہت اچھا، ورنہ کوئی حرج بھی نہیں ہے اور جو شخص کھانا کھائے تو خلال کو پھینک دے اور جو زبان سے چبا لیا ہو، اسے نگل لے جو خیال رکھ لے تو بہت اچھا، ورنہ کوئی حرج بھی نہیں ہے، جو شخص بیت الخلاء آئے تو ستر کا خیال رکھے، اگر اسے ٹیلے کے علاوہ کچھ نہ ملے تو وہ اس کی طرف پشت کر لے، کیونکہ شیطان بنی آدم کی شرمگاہوں سے کھیلتا ہے، جو ایسا کر لے تو بہت اچھا، ورنہ کوئی حرج بھی نہیں ہے۔

(۸۸۳۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفٌ يَغْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَمَّسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا لَسِمْنَا وَجِبَةً لَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا حَجَرٌ أُرْسِلَ فِي جَهَنَّمَ مِنْذُ سَبْعِينَ سَهْرًا فَلَا تَنْتَهَى إِلَيَّ فَعْرِهَا [صححه مسلم (۲۸۴۴)، وابن حبان (۷۴۶۹/۱۶)].

(۸۸۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ہم نے ایک دھماکے کی آواز سنی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیسی آواز ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا یہ ایک پتھر کی آواز ہے جسے ستر سال پہلے جہنم میں لڑھکا یا گیا تھا، وہ پتھر اب اس کی تہ میں پہنچا ہے۔

(۸۸۲۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفٌ يَغْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ وَهُوَ يُمِرُّ الْوَضُوءَ إِلَى إِبْطِهِ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هَذَا الْوَضُوءُ قَالَ يَا بَنِي قُرُوخِ أَنْتُمْ هَاهُنَا لَوْ عَلِمْتُمْ أَنْكُمْ هَاهُنَا مَا تَوَضَّأْتُمْ هَذَا الْوَضُوءَ إِنِّي سَمِعْتُ خَلِيلِي يَقُولُ تَبْلُغُ الْجِلْدَةَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى حَيْثُ يَبْلُغُ الْوَضُوءَ [صححه مسلم (۲۵۰)، وابن حبان (۱۰۴۵)، وابن خزيمة: (۷)].

(۸۸۲۸) ابو حازم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑا تھا، وہ وضو فرما رہے تھے اور اپنے ہاتھ بغل تک دھو رہے تھے، میں نے پوچھا ابو ہریرہ! یہ کیسا وضو ہے؟ انہوں نے مجھے دیکھ کر فرمایا اے بنی قروخ! تم یہاں؟ اگر مجھے پتہ ہوتا کہ تم یہاں موجود ہو تو میں اس طرح کبھی وضو نہ کرتا (بہر حال! اب تمہیں پتہ چل ہی گیا ہے تو سنو کہ) میں نے اپنے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان کے اعضاء کی چمک وہاں تک پہنچتی ہے جہاں تک وضو کا پانی پہنچتا ہے۔

(۸۸۲۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَغْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوَصِّ فَهَلْ يَكْفُرُ عَنْهُ أَنْ اتَّصَدَّقَ عَنْهُ فَقَالَ نَعَمْ [صححه مسلم (۱۶۳۰)، وابن خزيمة: (۲۴۹۸)].

(۸۸۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میرے والد صاحب کا انتقال ہو گیا ہے، انہوں نے مال تو چھوڑا ہے لیکن کوئی وصیت نہیں کی، کیا میرا ان کی طرف سے صدقہ کرنا صحیح ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں صحیح ہے۔

(۸۸۲۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَدْرُونَ مَنْ الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ قَالَ إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا فَيُقْضَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فُيِّتَ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ [راجع: (۸۰۱۶)].

(۸۸۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہوتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے درمیان تو مفلس وہ ہوتا ہے جس کے پاس کوئی روپیہ پیسہ اور ساز و سامان نہ ہو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کا مفلس وہ آدمی ہوگا جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے گا، لیکن کسی کو گالی دی ہوگی اور کسی پر تہمت لگائی ہوگی اور کسی کا مال کھایا ہوگا، اسے بٹھالیا جائے گا اور ہر ایک کو اس کی نیکیاں دے کر ان کا بدلہ دلویا جائے گا، اگر اس کے گناہوں کا فیصلہ مکمل ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو ہتھداروں کے گناہ لے کر اس پر لاد دیئے جائیں گے، پھر اسے جہنم میں دھکیل دیا جائے گا۔

(۸۸۳۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ وَاللِّسَانُ يَزْنِي وَالْيَدَانِ يَزْنِيَانِ وَالرُّجُلَانِ يَزْنِيَانِ يُحَقِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ أَوْ يَكْذِبُهُ [انظر: (۹۳۲۰)].

(۸۸۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (ہر انسان کا بدکاری میں حصہ ہے چنانچہ) آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۸۳۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَبَانَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ [صححه مسلم (۱۶۳۱)، وابن حبان (۳۰۱۶)، وابن خزيمة: (۲۴۹۴)].

(۸۸۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب انسان مر جاتا ہے تو تین اعمال کے علاوہ اس کے سارے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں، ایک تو صدقہ جاریہ، دوسرا نفع بخش علم جسے لوگوں کو اور اس کے والدین کے لئے دعاء کرے۔

(۸۸۳۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قِيلَ مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا لَقَيْتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَاجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدِ اللَّهَ فَشَمِّتْهُ وَإِذَا مَرِضَ فَعُدَّهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ

[صححه مسلم (۲۱۶۲)، وابن حبان (۲۴۲)]. [انظر: ۹۳۳۰].

(۸۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون سے حقوق ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ① ملاقات ہو تو سلام کرے ② دعوت دے تو قبول کرے ③ خیر خواہی چاہے تو اس کی خیر خواہی کرے ④ چھینکے تو اس کا جواب دے ⑤ بیمار ہو تو عیادت کرے ⑥ مر جائے تو جنازے میں شرکت کرے۔

(۸۸۳۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٌ وَالْكَفْرُ قِبَلُ الْمَشْرِقِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَالْفَخْرُ وَالرِّبَاءُ فِي الْفُلَادِينِ وَالْغَيْلُ وَالْوُبْرُ [صححه مسلم (۵۲)]. [انظر: ۹۲۷۵، ۹۸۹۷، ۱۰۲۸۸].

(۸۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان یمن والوں کا بہت عمدہ ہے، کفر مشرق کی جانب ہے، سکون وطمینان بکری والوں میں ہوتا ہے، فخر وریا کاری گھوڑوں اور اونٹوں کے مالکوں میں ہوتی ہے۔

(۸۸۳۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَبَانَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتُؤَدَّنَ الْحُقُوقُ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى تَقَادَ الشَّاةُ الْجُلْحَاءُ مِنَ الشَّاةِ الْقُرْنَاءِ [راجع: ۷۲۰۳].

(۸۸۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے "جس نے اسے سینگ مارا ہوگا" بھی قصاص دلوایا جائے گا۔

(۸۸۳۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَبَانَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا فِتْنًا كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُضْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُضْبِحُ كَافِرًا بِيَعِ دِينَهُ بَعْرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا [راجع: ۸۰۱۷].

(۸۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان فتنوں کے آنے سے پہلے "جو تاریک رات کے حصوں کی طرح ہوں گے" اعمال صالحہ کی طرف سبقت کر لو، اس زمانے میں ایک آدمی صبح کو مؤمن اور شام کو کافر ہوگا یا شام کو مؤمن اور صبح کو کافر ہوگا، اور اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کے عوض فروخت کر دیا کرے گا۔

(۸۸۳۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِأَنْعَمَالٍ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالذُّجَالَ وَالذُّخَانَ وَالذَّابَّةَ أَوْ خَاصَّةَ أَحَدِكُمْ أَوْ أَمْرَ الْعَامَّةِ [راجع: ۸۴۲۷].

(۸۸۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھ واقعات رونما ہونے سے قبل اعمال صالحہ میں سبقت کر لو، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا خروج، دھواں چھا جانا، دابہ الارض کا خروج، تم میں سے کسی خاص آدمی کی موت، یا سب کی عمومی موت۔

(۸۸۳۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أُنْبَانَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ آمَنَ النَّاسُ حِينَئِذٍ أَجْمَعُونَ وَيَوْمَئِذٍ لَا يُنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا [صححه مسلم (۱۰۷)].

(۸۸۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے، تو اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو۔

(۸۸۳۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أُنْبَانَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَسُ مَزَامِيرُ الشَّيْطَانِ [راجع: ۸۷۶۹].

(۸۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھنٹی شیطان کا باجا ہوتی ہے۔

(۸۸۳۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ سَعُرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّمَا يَرْفَعُ اللَّهُ وَيَخْفِضُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَيْسَ لِأَحَدٍ عِنْدِي مَظْلَمَةٌ قَالَ آخِرُ سَعُرٍ فَقَالَ ادْعُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۴۲۹].

(۸۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! چیزوں کے نرغ مقرر کر دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نرغ مجھے اور ارزاں اللہ ہی کرتا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اللہ سے اس حال میں ملوں کہ میری طرف کسی کا کوئی ظلم نہ ہو۔

(۸۸۴۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أُنْبَانَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا اللَّعَّانِينَ قَالُوا وَمَا اللَّعَّانَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ فِي ظِلِّهِمْ

(۸۸۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو لعنت زدہ کاموں سے بچو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اوہ کام کون سے ہیں؟ فرمایا لوگوں کی گذرگاہ میں یا سایہ کی جگہ (آرام گاہ) میں اپنے پیٹ کا بوجھ ہلکا کرنا۔

(۸۸۴۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أُنْبَانَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



(۸۸۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس پر دس رحمتیں بھیجتے ہیں۔

(۸۸۴۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارَهُ بَوَاقِهِ

(۸۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کی ایذا رسانی سے دوسرا بڑوسی محفوظ نہ ہو۔

(۸۸۴۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبُّ صَائِمٍ حَقَّهُ مِنْ صِيَامِهِ الْجُوعُ وَالْعَطَشُ وَرَبُّ قَائِمٍ حَقَّهُ مِنْ قِيَامِهِ السَّهْرُ

(۸۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کتنے ہی روزہ دار ایسے ہوتے ہیں جن کے حصے میں صرف بھوک پیاس آتی ہے، اور کتنے ہی تراویح میں قیام کرنے والے ہیں جن کے حصے میں صرف شب بیداری آتی ہے۔

(۸۸۴۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ مِنْ خَيْرِ قُرُونِ بَنِي آدَمَ قَرْنَا فَقَرْنَا حَتَّى بُعِثْتُ مِنَ الْقُرُونِ الَّتِي كُنْتُ فِيهَا [صححه البعاری (۳۰۰۷)]۔ [انظر: ۹۳۸۱]۔

(۸۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے زمانے کے تسلسل میں بنی آدم کے سب سے بہترین زمانے میں منتقل کیا جاتا رہا ہے، یہاں تک کہ مجھے اس زمانے میں مبعوث کر دیا گیا۔

(۸۸۴۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ سَعِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ ظَنَنْتُ يَا أبا هُرَيْرَةَ إِلَّا يَسْأَلُنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ أَوْلَ مِنْكَ لِمَا رَأَيْتُ مِنْ حُرُوبِكَ عَلَى الْحَدِيثِ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِصَةً مِنْ قَبْلِ نَفْسِهِ [صححه البعاری (۹۹)]۔

(۸۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال پوچھا کہ قیامت کے دن آپ کی شفاعت کے بارے سب سے زیادہ خوش نصیب کون ہوگا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا یہی گمان تھا کہ اس چیز کے متعلق میری امت میں سب سے پہلے تم ہی سوال کرو گے کیونکہ میں علم کے بارے تمہاری حرص دیکھ رہا ہوں، جو شخص خلوص دل کے ساتھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دیتا ہو۔

(۸۸۴۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ شَيْخًا يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ مُتَوَكِّنًا عَلَيْهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ هَذَا الشَّيْخِ قَالَ ابْنَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرٌ فَقَالَ لَهُ ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ (۸۸۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عمر رسیدہ آدمی کو اپنے دو بیٹوں کے درمیان ان کا سہارا لے کر چلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا کہ ان بزرگ کا کیا معاملہ ہے؟ (یہ سوار کیوں نہیں ہو جاتے؟) اس کے بیٹوں نے بتایا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہوں نے منت مان رکھی تھی (اسے پورا کرنے کے لئے سوار نہیں ہو رہے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بزرگو! سوار ہو جاؤ، اللہ آپ اور آپ کی منت سے بڑا غنی ہے (وہ قبول کر لے گا)

(۸۸۴۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ابْنَانَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يَقْرُبُ مِنْ ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ اللَّهُ قَدْرَهُ لَهُ وَلَكِنَّ النَّذْرَ مُوَافِقُ الْقَدْرِ فَيُخْرِجُ بِذَلِكَ مِنَ الْبَحِيلِ مَا لَمْ يَكُنْ الْبَحِيلُ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَ [راجع: ۷۲۹۰]

(۸۸۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس چیز کا فیصلہ نہیں کیا، ابن آدم کی منت اسے وہ چیز نہیں دلا سکتی، البتہ اس منت کے ذریعے کجوں آدمی سے پیسہ نکلوا لیے جاتے ہیں، وہ منت مان کر وہ کچھ دے دیتا ہے جو اپنے بخل کی حالت میں کبھی نہیں دیتا۔

(۸۸۴۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ابْنَانَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ابْنِ عَمْرُو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعَا اللَّهُ جَبْرِيْلَ فَأَرْسَلَهُ إِلَى الْغَنِيِّ فَقَالَ انْظُرْ إِلَيْهَا وَمَا أَعْدَدْتَ لِأَهْلِهَا فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا فَحُجِبَتْ بِالْمَكَاوِرِ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَرَجَعَ إِلَيْهَا فَقَالَ وَقَدْ خَشِيتُ أَلَّا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ ثُمَّ أَرْسَلَهُ إِلَى النَّارِ فَقَالَ أَذْهَبَ فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَمَا أَعْدَدْتَ لِأَهْلِهَا فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ يَسْمَعُ بِهَا فَحُجِبَتْ بِالشَّهَوَاتِ ثُمَّ قَالَ عُدْ إِلَيْهَا فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ وَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَبْقَى أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا [راجع: ۸۳۷۹]

(۸۸۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (جب اللہ نے جنت اور جہنم کو پیدا کیا تو) حضرت جبریل علیہ السلام کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ جا کر اسے دیکھ کر آؤ اور میں نے اس میں جو چیزیں تیار کی ہیں، وہ بھی دیکھ کر آؤ، چنانچہ حضرت جبریل علیہ السلام گئے اور جنت اور اس میں مہیا کی گئی نعمتوں کو دیکھا اور واپس آ کر بارگاہِ خداوندی میں عرض کیا کہ آپ کی عزت کی قسم! اس کے متعلق جو بھی سنے گا، اس میں داخل ہونا چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے ناپسندیدہ اور ناگوار چیزوں کے ساتھ ڈھانپ دیا گیا، اللہ نے فرمایا اب جا کر اسے اور اس کی نعمتوں کو دیکھ کر آؤ، چنانچہ وہ دوبارہ گئے، اس مرتبہ وہ ناگوار امور سے ڈھانپ دی گئی تھی، وہ واپس آ کر عرض رسا ہوتے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے اندیشہ ہے کہ اب اس میں کوئی داخل ہی نہیں ہو سکے گا۔

اللہ نے فرمایا کہ اب جا کر جہنم اور اہل جہنم کے لئے تیار کردہ سزائیں دیکھ کر آؤ، جب وہ وہاں پہنچے تو اس کا ایک حصہ دوسرے پر چڑھے جا رہا تھا، واپس آ کر کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! کوئی شخص بھی ”جو اس کے متعلق سنے گا“ اس میں داخل ہونا نہیں چاہے گا، اللہ کے حکم پر اسے خواہشات سے ڈھانپ دیا گیا، اس مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام کہنے لگے کہ آپ کی عزت کی قسم! مجھے تو اندیشہ ہے کہ اب کوئی آدمی اس سے بچ نہیں سکے گا۔

(۸۸۴۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ابْنَانَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنَ الصُّبْحِ يَوْمًا فَاتَى النِّسَاءَ فِي الْمَسْجِدِ فَوَقَفَ عَلَيْهِنَّ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ مَا رَأَيْتُ مِنْ نَوَاقِصِ عُقُولٍ وَدِينٍ أَذْهَبَ لِقُلُوبٍ ذَوِي الْأَلْبَابِ مِنْكُمْ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَقَرَّبْنَ إِلَى اللَّهِ مَا اسْتَطَعْنَ وَكَانَ فِي النِّسَاءِ امْرَأَةٌ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَآتَتْ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَأَخْبَرَتْهُ بِمَا سَمِعَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَتْ حُلِيًّا لَهَا فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَإِنَّ تَلْهَبِينَ بِهَذَا الْحُلِيِّ فَقَالَتْ اتَّقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ لَا يَجْعَلَنِي مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ وَيَلِكِ هَلْمِي فَتَصَدَّقِي بِهِ عَلَيَّ وَعَلَى وَلَدِي فَإِنَّا لَهُ مَوْضِعٌ فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ حَتَّى أَذْهَبَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَتْ تَسْتَأْذِنُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ زَيْنَبُ تَسْتَأْذِنُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَيُّ الزَّيَابِ هِيَ فَقَالُوا امْرَأَةٌ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ اذْنُوا لَهَا فَذَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ مِنْكَ مَقَالَةً فَرَجَعْتُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَحَدَّثْتُهُ وَأَخَذْتُ حُلِيًّا اتَّقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكَ رَجَاءٌ أَنْ لَا يَجْعَلَنِي اللَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ لِي ابْنُ مَسْعُودٍ تَصَدَّقِي بِهِ عَلَيَّ وَعَلَى وَلَدِي فَإِنَّا لَهُ مَوْضِعٌ فَقُلْتُ حَتَّى اسْتَأْذِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقِي بِهِ عَلَيَّ وَعَلَى بَيْنِهِ فَإِنَّهُمْ لَهُ مَوْضِعٌ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا سَمِعْتُ مِنْكَ حِينَ وَقَفْتَ عَلَيْنَا مَا رَأَيْتُ مِنْ نَوَاقِصِ عُقُولٍ قَطُّ وَلَا دِينٍ أَذْهَبَ بِقُلُوبٍ ذَوِي الْأَلْبَابِ مِنْكُمْ فَأَلْتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَا نَقَصَانُ دِينَنَا وَعُقُولَنَا فَقَالَ أَمَا مَا ذَكَرْتِ مِنْ نَقْصَانِ دِينِكُمْ فَالْحَيْضَةُ الَّتِي تَصِيغُكُمْ تَمْكُتُ إِحْدَاكُنَّ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَمْكُتَ لَا تُصَلِّيَ وَلَا تَصُومُ فَذَلِكَ مِنْ نَقْصَانِ دِينِكُمْ وَأَمَا مَا ذَكَرْتِ مِنْ نَقْصَانِ عُقُولِكُنَّ فَشَهَادَتُكُنَّ إِنَّمَا شَهَادَةُ الْمَرْأَةِ نِصْفُ شَهَادَةِ

(۸۸۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ نماز فجر پڑھ کر واپس ہوئے تو مسجد میں موجود خواتین کے قریب سے گذرتے ہوئے وہاں رک گئے اور فرمایا اے گروہ خواتین! بڑے بڑے عقلمندوں کے دلوں پر قبضہ کرنے والی ناقص العقل والدین کوئی مخلوق میں نے تم سے بڑھ کر نہیں دیکھی، اور میں نے دیکھا ہے کہ قیامت کے دن اہل جہنم میں تمہاری اکثریت ہوگی، اس لئے حسب استطاعت اللہ سے قرب حاصل کرنے کے لئے صدقہ خیرات کیا کرو۔

ان خواتین میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ بھی تھیں، انہوں نے گھر آ کر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سنایا اور اپنا زیور لے کر چلنے لگیں، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کہاں لے جا رہی ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں اس کے ذریعے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل کرنا چاہتی ہوں، تاکہ اللہ مجھے جہنیموں میں سے نہ کر دے، انہوں نے فرمایا بھی! یہ میرے پاس لاؤ اور مجھ پر اور میرے بچے پر اسے صدقہ کر دو، کہ ہم تو اس کے مستحق بھی ہیں، ان کی اہلیہ نے کہا بخدا! ایسا نہیں ہو سکتا، میں اسے لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے پاس جاؤں گی۔

چنانچہ وہ چلی گئیں اور کاشانہ نبوت میں داخل ہونے کے لیے اجازت چاہی، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ زینب اجازت چاہتی ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کون سی زینب؟ (کیونکہ یہ کئی عورتوں کا نام تھا) لوگوں نے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ، فرمایا انہیں اندر آنے کی اجازت دے دو، چنانچہ وہ اندر داخل ہو گئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے آپ سے ایک حدیث سنی تھی، میں جب اپنے شوہر ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس واپس پہنچی تو انہیں بھی وہ حدیث سنائی اور اپنا زیور لے کر آنے لگی کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل کروں اور امید یہ تھی کہ اللہ مجھے اہل جہنم میں شمار نہیں فرمائے گا، تو مجھ سے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یہ مجھ پر اور میرے بچے پر صدقہ کر دو کیونکہ ہم اس کے مستحق ہیں، میں نے ان سے کہا کہ پہلے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لوں گی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم یہ ان پر اور ان کے بچے پر صدقہ کر دو، کیونکہ وہ واقعی اس کے مستحق ہیں۔

پھر وہ کہنے لگیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ تو بتائیے کہ جب آپ ہمارے پاس آ کر کھڑے ہوئے تھے تو میں نے ایک بات اور بھی سنی تھی کہ میں نے بڑے بڑے عقلمندوں کے دلوں پر قبضہ کرنے والی ناقص العقول والدین کوئی مخلوق تم سے بڑھ کر نہیں دیکھی تو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے دین اور عقل میں نقصان سے کیا مراد ہے؟ فرمایا تمہیں اپنے دین کا نقصان یاد نہیں ہے کہ وہ ایام جو تمہیں پیش آتے ہیں اور جب تک اللہ کی مرضی ہوتی ہے، تم رکی رہتی ہو، نماز روزہ نہیں کر سکتی ہو، یہ تو دین کا نقصان ہے اور جہاں تک عقل کے ناقص ہونے کی بات ہے تو وہ تمہاری گواہی ہے کہ عورت کی گواہی مرد کی گواہی سے نصف ہے۔

(۸۸۵۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلْكُ الْأَرْضِ [صححه البخاری (۶۵۱۹)، ومسلم (۲۷۸۷)].

(۸۸۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا، پھر فرمائے گا کہ میں ہوں بادشاہ، کہاں ہیں زمین کے بادشاہ؟

(۸۸۵۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي السَّمْحِ عَنْ ابْنِ حُجْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْحَمِيمَ لَيُصَبُّ عَلَى رُؤُوسِهِمْ فَيَنْفَذُ الْجُمُوعَةَ حَتَّى يَخْلُصَ إِلَى جَوْفِهِ فَيَسْلُتُ مَا فِي جَوْفِهِ حَتَّى يَمْرُقَ مِنْ قَدَمَيْهِ [صححه الحاكم (۳۸۷/۲)]. وقال الترمذی: حسن صحيح

غریب. قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۲۵۸۲)۔

(۸۸۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل جہنم کے سروں پر کھولتا ہوا پانی اٹھایا جائے گا جو ان کی کھوپڑی میں سوراخ کرتا ہوا پیٹ تک پہنچے گا اور اس میں موجود ساری آنتوں کو باہر نکال دے گا، یہاں تک کہ پیروں کے راستے باہر نکل آئے گا۔

(۸۸۵۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ وَهْبِ أَعْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ عَنْ سُمَى عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَادِثْ نَفْسَهُ بِغَزْوٍ مَاتَ عَلَى شِعْبَةِ نِفَاقٍ [صححه مسلم (۱۹۱۰)، والحاكم (۲/۷۹۰)]۔

(۸۸۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس حال میں مر جائے کہ جہاد کیا ہو اور نہ ہی اس کے دل میں کبھی جہاد کا خیال آیا ہو وہ نفاق کے ایک شعبے پر مرا۔

(۸۸۵۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ سَمِعْتُ سَعِيدًا الْمُقْبَرِيَّ يُحَادِثُ اللَّهَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْتَسَسَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِيْمَانًا بِاللَّهِ وَتَصْدِيقًا لِمَوْعُودِهِ كَانَ شِبَعَهُ وَرِيئَهُ وَبَوْلُهُ وَرَوْقُهُ حَسَنَاتٍ فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البخاری (۲۸۵۳)، وابن حبان (۴۶۷۳)، والحاكم (۲/۹۲)]۔

(۸۸۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے گھوڑے کو راہِ خدا میں روکے رکھے اللہ پر ایمان رکھتے ہوئے اور اس کے وعدے کو سچا سمجھتے ہوئے تو اس کا کھانے سے سیراب ہونا، پینے سے سیراب ہونا، پیشاب اور لیدِ قیامت کے دن اس شخص کے ترازو میں نیکیاں بن جائیں گی۔

(۸۸۵۴) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيَّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ آيَةٌ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا قَالَ أَتَدْرُونَ مَا أَخْبَارُهَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ أَخْبَارَهَا أَنْ تَشْهَدَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ وَأَمَةٍ بِمَا عَمِلَ عَلَى ظَهْرِهَا أَنْ تَقُولَ عَمِلْتَ عَلَى كَذَا وَكَذَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَهِيَ أَخْبَارُهَا

(۸۸۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”جس دن زمین اپنی ساری خبریں بیان کر دے گی“ اور فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ ”زمین کی خبروں“ سے کیا مراد ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا زمین کی خبروں سے مراد یہ ہے کہ زمین ہر مرد و عورت کے متعلق ان تمام اعمال کی گواہی دے گی جو انہوں نے اس کی پشت پر رکھے ہوں گے، اور وہ کہے گی کہ تو نے فلاں دن فلاں عمل کیا تھا، یہ مراد ہے زمین کی خبروں سے۔

(۸۸۵۵) حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَيْسَى التَّقْفِيُّ عَنْ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَلَّمُوا مِنْ اَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُونَ بِهِ اَرْحَامَكُمْ فَاِنَّ صَلَاةَ الرَّحِمِ مَحَبَّةٌ فِي الْاَهْلِ مَثْرَاةٌ فِي الْمَالِ مَنَسَاةٌ فِي الْوَرَةِ

(۸۸۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنا سلسلہ نسب اتنا تو سیکھ لو کہ جس سے صلہ رحمی کر سکو، کیونکہ صلہ رحمی سے اس شخص کے ساتھ محبت بڑھتی ہے، مال میں اضافہ ہوتا ہے اور مصائب ٹل جاتے ہیں۔

(۸۸۵۶) حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا اِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ [راجع: ۸۰۹۶]

(۸۸۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھی بات بھی صدقہ ہے اور جو قدم نماز کی طرف اٹھاؤ، وہ بھی صدقہ ہے۔

(۸۸۵۷) حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ تَمِيمٍ عَنْ أَبِيهِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَطْلَعَكُمْ شَهْرَكُمْ هَذَا لَمَجْلُوفٍ رَسُولِ اللَّهِ مَا مَرَّ بِالْمُؤْمِنِينَ شَهْرٌ خَيْرٌ لَهُمْ مِنْهُ وَلَا بِالْمُنَافِقِينَ شَهْرٌ شَرٌّ لَهُمْ مِنْهُ اِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَكْتُبُ اَجْرَهُ وَنَوَافِلَهُ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَدْخُلَهُ وَيَكْتُبُ اِصْرَهُ وَشَقَائَتَهُ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَدْخُلَهُ وَذَلِكَ اَنَّ الْمُؤْمِنَ يُعِدُّ فِيهِ الْقُوَّةَ لِلْعِبَادَةِ مِنَ النَّفَقَةِ وَيُعِدُّ الْمُنَافِقُ اِتِّبَاعَ غَفْلَةِ النَّاسِ وَاتِّبَاعَ عَوْرَاتِهِمْ فَهُوَ غَنَمٌ لِلْمُؤْمِنِ يَغْتَنِمُهُ الْفَاجِرُ [راجع: ۸۲۵۰]

(۸۸۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مہینہ تم پر سایہ لگن ہوا، جو غیر خدا قسم کھاتے ہیں کہ مسلمانوں پر ماہ رمضان سے بہتر کوئی مہینہ سایہ لگن نہیں ہوتا، اور منافقین پر رمضان سے زیادہ سخت کوئی مہینہ نہیں آتا، اللہ تعالیٰ اس کے آنے سے پہلے اس کا اجر اور نوافل لکھنا شروع کر دیتا ہے اور منافقین کا گناہوں پر اصرار اور بدبختی بھی پہلے سے لکھنا شروع کر دیتا ہے، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمان اس مہینے میں عبادت کے لئے طاقت مہیا کرتے ہیں اور منافقین لوگوں کی غفلتوں اور عیوب کو تلاش کرتے ہیں، گویا یہ مہینہ مسلمان کے لئے نعمت ہے جس پر گناہگار لوگ رشک کرتے ہیں۔

(۸۸۵۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ أَبِي الْمُهَزَّمِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رَجُلٌ مِنْ جَرَادٍ فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُنَّ بِسَيَاطِنَا وَعَصِيْنَا فَنَقَطَلُهُنَّ فَسَقَطَ لِي اَيْدِينَا فَلَقْنَا مَا نَصْنَعُ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا بَأْسَ [راجع: ۸۰۹۶]

(۸۸۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج یا عمرے کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ راستے میں ٹنڈی دل کا ایک غول نظر آیا، ہم انہیں اپنے کوڑوں اور لٹھیوں سے مارنے لگے اور وہ ایک ایک کر کے ہمارے سامنے گرنے لگے، ہم نے سوچا کہ ہم تو محرم ہیں، ان کا کیا کریں؟ پھر ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (سمندر کے شکار



میں) کوئی حرج نہیں۔

(۸۸۵۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النَّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ لَأَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهَجِيرِ لَأَسْتَجِيرُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا [راجع: ۷۲۲۵]۔

(۸۸۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور صف اذان میں نماز کا کیا ثواب ہے اور پھر انہیں یہ چیزیں، قرعہ اندازی کے بغیر حاصل نہ ہو سکیں تو وہ ان دونوں کا ثواب حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں اور اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ جلدی نماز میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرنے لگیں اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نماز عشاء اور نماز فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں میں ضرورت شرکت کریں خواہ انہیں گھٹ گھٹ کر ہی آنا پڑے۔

(۸۸۶۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَيْسَى أَنبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عِدَّةٌ عَشْرَةَ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةٌ حَسَنَةً وَمُحِبَّتٌ عَنْهُ مِائَةٌ سَيِّئَةٌ وَكَانَتْ لَهُ حِزْرًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمِيسَى وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَمْرٌ وَعَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۷۹۹۵]۔

(۸۸۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ کلمات کہے لے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تو یہ دس غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ہوگا، اور اس شخص کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی، سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور شام تک وہ شیطان سے اس کی حفاظت کا سبب ہوں گے اور کوئی شخص اس سے افضل عمل نہیں پیش کر سکے گا، سوائے اس شخص کے جو اس سے زیادہ عمل کرے۔

(۸۸۶۰) وَمَنْ قَالَ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [راجع: ۷۹۹۶]۔

(۸۸۶۰) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دن میں سو مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کہے لے، اس کے سارے گناہ مٹا دیئے جائیں گے، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(۸۸۶۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ سُمَيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي وَهُوَ بِطَرِيقٍ إِذْ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِنَاءً فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ

فَإِذَا كَلَبَ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الثَّرَى مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبَ مِنَ الْعَطَشِ مِثْلَ الَّذِي بَلَغَنِي فَتَزَلَّ  
الْبُرَّ فَمَلَأَ خُفَّهُ مَاءً ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِيَمِينِهِ حَتَّى رَفَعَنِي بِهِ فَسَقَى الْكَلْبَ فَفَكَرَ اللَّهُ لَهُ لَفَعَفَرَهُ لَمْ يَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ  
وَإِنَّ لَنَا فِي الْهَيْبَةِ لَأَجْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٌ أَجْرٌ [انظر:

[۱۰۷۱۰۱۰۷۶۲]

(۸۸۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی راستے میں چلا جا رہا تھا کہ اسے پیاس نے شدت سے ستایا، اسے قریب ہی ایک کنواں مل گیا، اس نے کنوئیں میں اتر کر اپنی پیاس بجھائی اور باہر نکل آیا، اچانک اس کی نظر ایک کتے پر پڑی جو پیاس کے مارے کچھڑ چاٹ رہا تھا، اس نے اپنے دل میں سوچا کہ اس کتے کو بھی اسی طرح پیاس لگ رہی ہوگی جیسے مجھے لگ رہی تھی، چنانچہ وہ دوبارہ کنوئیں میں اتر آیا، اپنے موزے کو پانی سے بھرا، اور اسے اپنے منہ سے پکڑ لیا اور باہر نکل کر کتے کو وہ پانی پلا دیا، اللہ نے اس کے اس عمل کی قدر دانی فرمائی اور اسے بخش دیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے یہ سن کر پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا جانوروں میں بھی ہمارے لیے اجر رکھا گیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر تر جگر رکھنے والی چیز میں اجر رکھا گیا ہے۔

(۸۸۶۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُوتَبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا [انظر: ۱۰۴۹۶]

(۸۸۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر رفیع یدین فرماتے تھے۔

(۸۸۶۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الذُّجَالُ وَلَا الطَّاعُونَ [راجع: ۷۲۳۳]

(۸۸۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ منورہ کے سوراخوں پر فرشتوں کا پہرہ ہے، اس لئے یہاں دجال یا طاعون داخل نہیں ہو سکتا۔

(۸۸۶۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ فِئْتِي هَاهُنَا فَوَاللَّهِ مَا يَخْفَى عَلَيَّ خُشُوعُكُمْ وَلَا رُكُوعُكُمْ إِنِّي لَأَرَأَيْكُمْ مِنْ وِرَاءِ ظَهْرِي [راجع: ۸۰۱۱]

(۸۸۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میرا قبلہ یہاں سمجھتے ہو؟ بخدا! مجھ پر تمہارا خشوع مخفی ہوتا ہے اور نہ رکوع، میں تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۸۸۶۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمَقَابِرِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَكُمْ لَاحِقُونَ [راجع: ۲۹۸۰]

(۸۸۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان تشریف لے گئے، وہاں پہنچ کر قبرستان والوں کو سلام کرتے ہوئے فرمایا اے جماعت مؤمنین کے کیونکہ تم پر سلام ہو، ان شاء اللہ ہم بھی تم سے آ کر ملنے والے ہیں۔

(۸۸۶۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَنبَانَا مَالِكُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَافَهُ ضَيْفٌ وَهُوَ كَافِرٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَحَبِثَتْ فَشَرِبَ الْكَافِرُ حِلَابَهَا ثُمَّ أُخْرَى فَشَرِبَهُ ثُمَّ أُخْرَى فَشَرِبَهُ حَتَّى شَرِبَ حِلَابَ سَبْعِ شِياهُ ثُمَّ إِنَّهُ أَصْبَحَ فَأَسْلَمَ فَأَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ أَمَرَ بِأُخْرَى فَلَمْ يَسْتَيْمَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعَى وَاجِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

(۸۸۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں ایک مہمان آیا جو کہ کافر تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر ایک بکری کا دودھ دوہا گیا، اس نے وہ سارا دودھ پی لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری بکری کو دوہنے کا حکم دیا، وہ اس کا بھی دودھ پی گیا، اس طرح کرتے کرتے وہ سات بکریوں کا دودھ پی گیا، اگلے دن اس نے اسلام قبول کر لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر اس کے لئے بکری کا دودھ دوہا گیا، اس نے پی لیا، دوسری بکری کو دوہنے کا حکم دیا تو وہ اسے پورا نہ کر سکا، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں پیتا ہے اور کافر سات آنتوں میں پیتا ہے۔

(۸۸۶۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَنبَانَا مَالِكُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا بَدَأَتْ هَذِهِ اللَّيْلَةُ لَدَغْتِي عَقْرَبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا لَوْ قُلْتِ حِينَئِذٍ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّكَ [صححه مسلم (۲۷۰۹)، وابن حبان (۱۰۲۱)].

(۸۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جبکہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا کہ آج رات جب میں سو رہا تھا تو مجھے ایک بچھونے ڈس لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم نے شام کو یہ جملے کہے ہوتے "اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق" تو وہ تمہیں کبھی نقصان نہ پہنچاتا۔

(۸۸۶۸) حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَنبَانَا مَالِكُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَيْبِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَافِلُ الْيَتِيمِ لَهُ أَوْ لِغَيْرِهِ أَنَا وَهُوَ كَهَاتَيْنِ فِي الْجَنَّةِ إِذَا تَقَى اللَّهُ وَأَشَارَ مَالِكُ بِالسَّبَابَةِ وَالْوُسْطَى [صححه مسلم (۲۹۸۳)].

(۸۸۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے یا کسی دوسرے کے یتیم بچے کی پرورش کرنے والا، میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے، بشرطیکہ وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہو۔ امام مالک رضی اللہ عنہ نے شہادت والی اور درمیانی انگلی سے اشارہ کیا۔

(۸۸۶۹) حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو بَكْرٍ إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً يُصَلِّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَةَ [راجع: ۷۷۵۱].

(۸۸۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس پر دس رحمتیں بھیجتے ہیں۔

(۸۸۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَهَا كُلَّهَا [راجع: ۷۲۸۲].

(۸۸۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی بھی نماز کی ایک رکعت پالے، گویا اس نے پوری نماز پالی۔

(۸۸۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْفُرُورِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ [راجع: ۷۴۰۵].

(۸۸۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نلکریاں مار کر بیچ کرنے سے اور دھوکہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔

(۸۸۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمَنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمَنْبَرِي عَلَى حَوْضِي [راجع: ۷۲۲۲].

(۸۸۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۸۸۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَلَّتْ أُمَّةٌ أَحَدَكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يَغْتَرِّهَا فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يَغْتَرِّهَا فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يَغْتَرِّهَا فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يَغْتَرِّهَا [راجع: ۷۳۸۹].

(۸۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دے، لیکن اسے عار نہ دلائے، پھر تیسری یا چوتھی مرتبہ یہی گناہ مرتد ہونے پر فرمایا کہ اسے بیچ دے خواہ اس کی قیمت صرف بالوں سے گندھی ہوئی ایک رسی ہی ہے۔

(۸۸۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَيَّ لِسَانِي مَا بَيْنَ لَابَتِي الْمَدِينَةِ ثُمَّ جَاءَ بَنُو فَلَانٍ فَقَالَ مَا أَرَأَيْكُمْ إِلَّا قَدْ حَرَجْتُمْ مِنَ الْحَرَمِ ثُمَّ نَظَرَ فَقَالَ بَلْ أَنْتُمْ فِيهِ بَلْ أَنْتُمْ فِيهِ قَالَ أَبِي قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ثُمَّ جَاءَ

بُنُو حَارِبِيَّةٍ وَإِنَّمَا هُمْ بَنُو حَارِبَةَ [راجع: ۷۸۲].

(۸۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری زبانی مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کا درمیانی علاقہ حرم قرار دیا گیا ہے، تھوڑی دیر بعد بنو حارثہ کے کچھ لوگ آئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا میرا خیال ہے کہ تم لوگوں کی رہائش حرم سے باہر نکل رہی ہے، پھر تھوڑی دیر فور کرنے کے بعد فرمایا نہیں، تم حرم کے اندر رہی ہو، نہیں ”تم حرم کے اندر ہی ہو۔“

(۸۸۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَكَانَ نَازِلًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ فَرَأَيْتُهُ يَصَلِّي صَلَاةً لَيْسَتْ بِالْخَفِيفَةِ وَلَا بِالطَّوِيلَةِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ نَحْوًا مِنْ صَلَاةِ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَزِيمٍ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ أَهَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي قَالَ وَمَا أَنْكَرْتُ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ قُلْتُ خَيْرًا أَحَبُّتُ أَنْ أَسْأَلَكَ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ أَوْ أُوجِزَ [راجع: ۸۴۱۰].

(۸۸۷۵) ابو خالد رضی اللہ عنہ ”جو مدینہ منورہ میں ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے مہمان تھے“ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جو بہت مختصر تھی اور نہ بہت لمبی، میں نے ان سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح نماز پڑھایا کرتے تھے؟ (جیسے آپ ہمیں پڑھاتے ہیں) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں میری نماز میں کیا چیز ادھوری اور اجنبی محسوس ہوتی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں یوں ہی اس کے متعلق آپ سے پوچھنا چاہ رہا تھا، فرمایا ہاں! بلکہ اس سے بھی مختصر۔

(۸۸۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الصَّاعِقِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْسَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ إِذَا كَبَّرَ لِكَبْرِهِ وَإِذَا قَرَأَ أَنْصَبُوا وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ

(۸۸۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام کو تو مقرر ہی اس لئے کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو، جب وہ ”سمع الله لمن حمده“ کہے تو تم ”ربنا ولك الحمد“ کہو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۸۸۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ لِنِيَابِي فَيَجْمَعُوا حَطْبًا ثُمَّ أَمُرَ رَجُلًا يَوْمَ النَّاسِ ثُمَّ أُخَالِفُ إِلَى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الصَّلَاةِ فَأَحْرَقَ عَلَيْهِمْ بِيُونَهُمْ وَأَيْمُ اللَّهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُهُمْ أَنَّ لَهُ بِشُهُودِهَا عَرْقًا سَمِينًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ لَشَهَدَهَا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهَا لَاتُوهَا وَلَوْ حَبْرًا [صححه ابن خزيمة: (۱۴۸۲)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد

(۸۸۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا ارادہ ہوا کہ میں اپنے جوانوں کو حکم دوں، وہ لکڑیاں جمع کریں، پھر میں ایک آدمی کو حکم دوں جو لوگوں کی امامت کرے، اور میں پیچھے سے ان لوگوں کے پاس جاؤں جو نماز میں شریک نہیں ہوتے اور ان پر ان کے گھروں کو آگ لگا دوں، بخدا اگر ان میں سے کسی کو پتہ چل جائے کہ نماز میں آنے سے اسے ایک سوئی تازی ہڈی یا دو عمدہ کھریں گے تو وہ ضرور اس میں شرکت کرے، حالانکہ اگر انہیں اس کے ثواب کا پتہ ہوتا تو وہ نماز میں ضرور شرکت کرتے خواہ انہیں گھنوں کے بل گھس کر آنا پڑتا۔

(۸۸۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّسِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ [انظر: ۷۵۴۱].

(۸۸۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سجان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۸۸۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكَتُهُ بَعْدَ نَفْقَةِ نِسَائِي وَمَتُونَةَ عَامِلِي يَعْنِي عَامِلَ أَرْضِهِ فَهُوَ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۰۱].

(۸۸۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے ورثاء دینار و درہم کی تقسیم نہیں کریں گے، میں نے اپنی بیویوں کے نفقہ اور اپنی زمین کے عامل کی تنخواہوں کے علاوہ جو کچھ چھوڑا ہے، وہ سب صدقہ ہے۔

(۸۸۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَبِعْتِقَهُ [راجع: ۷۱۴۳].

(۸۸۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی اولاد اپنے والد کے جرم کا بدلہ بننے کی صلاحیت نہیں رکھتی (باپ کے جرم کا بدلہ اس کی اولاد سے نہیں لیا جائے گا) البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے باپ کو غلامی کی حالت میں پائے تو اسے خرید کر آزاد کر دے۔

(۸۸۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي قَالَ اللَّهُ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظْمَةُ إِزَارِي فَمَنْ نَارَعَ عَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَدْخَلْتُهُ جَهَنَّمَ [راجع: ۷۳۷۶].

(۸۸۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کبریائی میری اوپر کی چادر ہے اور عزت میری نیچے کی چادر ہے، جو دونوں میں سے کسی ایک کے بارے مجھ سے جھگڑا کرے گا، میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

(۸۸۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ لَا يُزْنِي الزَّوَالِي



وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَالتَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ [صححه البخاری (۲۴۷۵)، ومسلم (۵۷)، وابن حبان (۴۴۵۴)]. [انظر: ۱۰۲۲۰].

(۸۸۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کوئی شخص بدکاری کرتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص چوری کرتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص شراب پیتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا اور توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔

(۸۸۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُهَيْبَانُ عَنِ ابْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَطْلُ ظُلْمٌ الْغَنِيُّ وَمَنْ أَتْبَعَ عَلَى مِثْلِي فَلْيَتَّبِعْ [راجع: ۷۳۳۲].

(۸۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۸۸۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُهَيْبَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَغْرَابِيٌّ يَتَقاضَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمَسُّوْا لَهُ مِثْلَ سِنَّ بَعِيرِهِ قَالَ فَالتَّمَسُّوْا لَهُ فَلَمْ يَجِدُوْا إِلَّا فُوقَ سِنَّ بَعِيرِهِ قَالَ فَأَعْطَوْهُ فُوقَ بَعِيرِهِ فَقَالَ الْأَغْرَابِيُّ أَوْفَاكَ اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَيْرَكُمْ خَيْرُكُمْ قَضَاءً [صححه البخاری (۲۳۰۵)، ومسلم (۱۶۰۱)]. [انظر: ۱۰۶۱۷، ۱۰۱۷۳، ۹۸۸۱، ۹۵۶۹، ۹۳۷۹، ۹۰۹۵].

(۸۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اس کے اونٹ جتنی عمر کا ایک اونٹ تلاش کر کے لے آؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ دے دو، وہ دیہاتی کہنے لگا کہ آپ نے مجھے پورا پورا ادا کیا، اللہ آپ کو پورا پورا عطاء فرمائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو اداء قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۸۸۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُهَيْبَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۱۴۱/۴)]. قال شعيب:

صحيح بطرقه وشواهدہ، وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۱۰۱۸۸].

(۸۸۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمری کھایا کرو کیونکہ عمری کے کھانے میں برکت ہوتی ہے۔

(۸۸۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُهَيْبَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمِيْرٍ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ رَأَيْتُ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى لِي تَعْلِيهِ [راجع: ۸۷۵۷].

(۸۸۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جو تے پہنے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۸۸۸۷) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَنبَأَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ حَرَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

(۸۸۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھا کر دو، کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۸۸۸۸) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ قَالَ لِمَرْوَانَ هَذَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَى الْبَابِ قَالَ انْدَلُوا لَهُ قَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْشَكَ الرَّجُلُ أَنْ يَتَمَنَّى أَنَّهُ خَرَّ مِنَ الْفُرْيَا وَأَنَّهُ لَمْ يَتَوَلَّ أَوْ يَلِي شَكَّ أَبُو بَكْرٍ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ هَلَكَ الْعَرَبِ بِيَدِي فَبَدَى لِي سَيْبٌ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ قَالَ مَرْوَانَ بِنَشٍّ وَاللَّهِ الْفِتْيَةُ هَؤُلَاءِ [انظر: ۱۰۷۴۸].

(۸۸۸۸) ایک مرتبہ مروان کو بتایا گیا کہ اس کے دروازے پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہیں، اس نے کہا کہ انہیں اندر بلاؤ، جب وہ اندر آ گئے تو مروان نے کہا کہ اے ابو ہریرہ! ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ انسان یہ تمنا کرے گا کاش! وہ شریا ستارے کی بلندی سے نیچے گر جاتا لیکن کاروبار حکومت میں سے کوئی ذمہ داری اس کے حوالے نہ کی جاتی اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ عرب کی ہلاکت قریش کے چند نوجوانوں کے ہاتھوں ہوگی، مروان کہنے لگا بخدا! وہ تو بدترین نوجوان ہوں گے۔

(۸۸۸۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَنبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِنْكُمْ إِنِّي أَكْثَلُ عِنْدَ رَبِّي يُطْعَمُنِي وَيَسْقِينِي [راجع: ۷۴۳۱].

(۸۸۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۸۸۹۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَنبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَرَأَهُمْ عَزِيزِينَ مُتَفَرِّقِينَ قَالَ لَفَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا مَا رَأَيْتُهُ غَضِبَ غَضَبًا أَشَدَّ مِنْهُ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ رَجُلًا يَوْمَ النَّاسِ لِمُ اتَّبَعَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الصَّلَاةِ

فِي دُورِهِمْ فَأَحْرَقَهَا عَلَيْهِمْ وَرَبَّمَا قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ  
[اخرجه الدارمی (۱۲۱۵)]. قال شعیب: صحیح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۹۳۷۲، ۸۱۵، ۱۰۹۴۸، ۱۰۹۴۸].

(۸۸۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو لوگوں کو متفرق کر دیں اور فرمایا بخدا! میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ ایک آدمی کو لوگوں کی امامت کا حکم دوں اور جو لوگ نماز سے ہٹ کر اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں، ان کی تلاش میں نکلوں اور ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔ (بعض اوقات راوی "نماز عشاء" کی قید بھی لگاتے تھے)

(۸۸۹۱) حَدَّثَنَا اسودُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُواهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ [صححه مسلم (۲۱)].

(۸۸۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے برابر اس وقت تک قتال کرتا رہوں جب تک وہ لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ کا اقرار نہ کر لیں، جب وہ یہ کلمہ پڑھ لیں تو سمجھ لیں کہ انہوں نے مجھ سے اپنی جان مال کو محفوظ کر لیا، سوائے اس کے حق کے اور ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۸۸۹۲) حَدَّثَنَا اسودُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّانُ هُمَا كُفْرُ النَّيَاحَةِ وَالطَّغْنُ فِي النَّسَبِ [صححه مسلم (۶۷)]. [انظر: ۹۶۸۸، ۹۶۸۸، ۱۰۴۳۸].

(۸۸۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے دو چیزیں کفر ہیں، ایک تو نوحہ کرنا اور دوسرا کسی کے نسب پر طعن مارنا۔

(۸۸۹۳) حَدَّثَنَا اسودُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي بِأَهْلِ النَّارِ تَعْرِفُونَ هَذَا قَيْطَلُونَ خَائِفِينَ مُشْفِقِينَ قَالَ يَقُولُونَ نَعَمْ قَالَ نَمَّ بِنَادَى أَهْلُ النَّارِ تَعْرِفُونَ هَذَا يَقُولُونَ نَعَمْ قَالَ قَيْطَلُونَ نَمَّ بِقَالَ خُلُودٌ فِي النَّارِ وَخُلُودٌ فِي النَّارِ [راجع: ۷۰۳۷].

(۸۸۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن "موت" کو ایک مینڈھے کی شکل میں لاکر پہل صراط پر کھڑا کر دیا جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوفزدہ ہو کر جھانکیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو نہیں دیا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ جی (پروردگار! یہ موت ہے)۔ پھر اہل جہنم کو پکار کر آواز دی جائے گی کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے جی ہاں! (یہ موت ہے)، چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے پہل صراط پر ڈنک کر دیا جائے اور دونوں گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو، اس میں تم ہمیشہ ہمیش رہو گے۔

(۸۸۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّبَا لَا تَحِلُّ لِعَبْدِي وَلَا لِيَذِي مِرْوَةَ سَوِيًّا [قال به عَلَى الصَّرَاطِ قِيْدْبَحُ [انظر: ۱۰۶۶۶، ۹۴۶۳].

(۸۸۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۸۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ أَبَانَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّبَا لَا تَحِلُّ لِعَبْدِي وَلَا لِيَذِي مِرْوَةَ سَوِيًّا [قال

الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۱۸۳۹، النسائي: ۹۹/۵). [انظر: ۹۰۴۹].

(۸۸۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مالدار یا بٹے کے صحیح سالم آدمی کے لئے زکوٰۃ کا پیسہ حلال نہیں ہے۔

(۸۸۹۶) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَدَّنُ مُؤْتَمَنٌ وَالْإِمَامُ ضَامِنٌ اللَّهُمَّ ارْشُدْ الْأَيْمَةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَدَّنِينَ [راجع: ۷۱۶۹].

(۸۸۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۸۸۹۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبَّاسٍ مَوْلَى عَقِيلَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ الْفُقَارِيَّةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُحَلَّقَ حَبِيْبُهُ حَلَقَةً مِنْ نَارٍ فَلْيَجْعَلْ لَهُ حَلَقَةً مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُطَوَّقَ حَبِيْبُهُ طَوَّقًا مِنْ نَارٍ فَلْيَطَوَّقْهُ طَوَّقًا مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَوَّرَ حَبِيْبُهُ سَوَارًا مِنْ نَارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ سَوَارًا مِنْ ذَهَبٍ وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِالْفِضَّةِ فَالْعَبَا بَهَا [راجع: ۸۳۹۷].

(۸۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے کسی دوست کو آگ کا چھلا پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کا چھلا پہنادے، البتہ چاندی استعمال کر لیا کرو، اور اس کے ذریعے ہی دل بہلا لیا کرو، اور جو شخص اپنے دوست کو جہنم کی آگ کا طوق پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کا ہار پہنادے، اور جو اسے آگ کے کنگن پہنانا چاہے، وہ اسے سونے کے کنگن پہنادے۔

(۸۸۹۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَى مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودًا لَا مَوْتَ فِيهِ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودًا لَا مَوْتَ فِيهِ [راجع: ۸۵۱۶].

(۸۸۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جنتی جنت میں اور جہنمی جہنم میں چلے جائیں گے تو ایک منادی آواز لگائے گا کہ اے اہل جنت! تم ہمیشہ اس میں رہو گے، یہاں موت نہیں آئے گی، اور اے اہل جہنم! تم بھی ہمیشہ اس

میں رہو گے، یہاں موت نہیں آئے گی۔

(۸۸۹۹) حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْجَلَّاحِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَاسًا اتَّوَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالُوا إِنَّا نَبْعُدُ فِي الْبَحْرِ وَلَا نَحْمِلُ مِنَ الْمَاءِ إِلَّا الْإِدَاوَةَ وَالْإِدَاوَتَيْنِ لَأَنَّا لَا نَجِدُ الصَّيْدَ حَتَّى نَبْعُدَ أَفْتَوْضًا بِمَاءِ الْبَحْرِ قَالَ نَعَمْ فَإِنَّهُ الْجِلُّ مَيْتَةُ الطَّهْرُ مَاؤُهُ [راجع: ۷۲۳۲]۔

(۸۸۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال پوچھا کہ ہم لوگ سمندری سفر کرتے ہیں، اور اپنے ساتھ پینے کے لئے تموزا سا پانی رکھتے ہیں، مگر اس سے وضو کرنے لگیں تو ہم پیا سے رہ جائیں، کیا سمندر کے پانی سے ہم وضو کر سکتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سمندر کا پانی پاکیزگی بخش ہے اور اس کا مردار (مچھلی) حلال ہے۔

(۸۹۰۰) حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يُدْعَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ آدَمُ فَيَقَالُ هَذَا أَبُوكُمْ آدَمُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ فَيَقُولُ لَهُ رَبَّنَا أَخْرِجْ نَصِيبَ جَهَنَّمَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَكَمْ فَيَقُولُ مِنْ كُلِّ مِائَةِ تِسْعَةٌ وَتِسْعِينَ فَعَلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِذَا أُحْذِئْنَا مِنْ كُلِّ مِائَةِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ فَمَاذَا يَبْقَى مِنَّا قَالَ إِنَّ أُمَّتِي فِي الْأَمَمِ كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي الْقَوْمِ الْأَسْوَدِ

(۸۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن سب سے پہلے جس شخص کو بلایا جائے گا، اس کے متعلق کہا جائے گا کہ یہ تمہارے باپ آدم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، حضرت آدم صلی اللہ علیہ وسلم عرض کریں گے کہ پروردگار! میں حاضر ہوں..... پروردگار! ارشاد ہوگا کہ جہنم کا حصہ اپنی اولاد میں سے نکالو، وہ پوچھیں گے پروردگار! کتنا؟ ارشاد ہوگا ہر سو میں سے ننانوے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بتائیے کہ جب ہر سو میں سے ہمارے ننانوے آدمی الے لیے جائیں گے تو بچے کیا بچے گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوسری امتوں کے مقابلے میں میری امت کی مثال کالے تیل میں سفید بال کی سی ہوگی۔

(۸۹۰۱) حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَهَلَّ رَمَضَانَ غَلَقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَفُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَصُقِّدَتِ الشَّيَاطِينُ [راجع: ۷۷۶۷]۔

(۸۹۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ماہ رمضان شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

(۸۹۰۲) حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بَيُوتَكُمْ مَقَابِرَ وَإِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي يُفْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ لَا يَدْخُلُهُ الشَّيْطَانُ [راجع: ۷۸۰۸]۔

(۸۹۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہو۔

(۸۹۰۳) حَدَّثَنَا قُسَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي قَالَ لَيْسُوا مِنَ الْأَنْصَارِ لَا يَمُوتُ لِأَحَدًا كُنَّ ثَلَاثَةً مِنَ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبُهُ إِلَّا دَخَلَتْ الْجَنَّةَ لَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ أَوْ الثَّانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَوْ الثَّانِ [راجع: ۷۳۰۱].

(۸۹۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کچھ انصاری خواتین سے فرمایا تم میں سے جو عورت اپنے تین بچے آگے بیچے (فوت ہو جائیں) اور وہ ان پر صبر کرے، وہ جنت میں داخل ہوگی، کسی عورت نے پوچھا اگر دو ہوں تو کیا حکم ہے؟ فرمایا دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے۔

(۸۹۰۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونَ وَلَا الدَّجَالُ

(۸۹۰۳) اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مدینہ منورہ کے دروازوں پر فرشتوں کا پہرہ ہے، اس لئے یہاں دجال یا طاعون داخل نہیں ہو سکتا۔

(۸۹۰۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخَصِيبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَطْلَهَا مِنَ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَبَادِرُوا بِنَفْسِهَا وَإِذَا عَرَسْتُمْ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهَا طَرِيقُ الدَّوَابِّ وَمَأْوَى الْهُوَامِ بِاللَّيْلِ [راجع: ۸۴۲۳].

(۸۹۰۵) اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم کسی سرسبز و شاداب علاقے میں سفر کرو تو اونٹوں کو ان کا حق دیا کرو (اور انہیں اطمینان سے چرنے دیا کرو) اور اگر خشک زمین میں سفر کرو تو تیز رفتاری سے اس علاقے سے گزر جایا کرو، اور جب رات کو پڑاؤ کرنا چاہو تو راستے سے ہٹ کر پڑاؤ کیا کرو، کیونکہ وہ رات کے وقت چوپاؤں کا راستہ اور کیڑے مکوڑوں کا ٹھکانہ ہوتا ہے۔

(۸۹۰۶) حَدَّثَنَا قُسَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ ثَلَاثِ

(۸۹۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین دن کے بعد بھی قطع تعلق رکھنا صحیح نہیں ہے۔

(۸۹۰۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَى نَاسٍ جُلُوسٍ لَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِكُمْ مِنْ شَرِّكُمْ قَالَ فَسَكُّوا فَقَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا نَبِيَّ اللَّهُ أُخْبِرْنَا بِخَيْرِنَا مِنْ شَرِّنَا قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ يُرِيحِي خَيْرُهُ وَيُلْغِي شَرَّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرِيحِي خَيْرَهُ وَلَا يُلْغِي شَرَّهُ [راجع: ۸۷۹۸].



(۸۹۰۷) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ ایک جگہ کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے، نبی ﷺ ان کے پاس جا کر کھڑے ہو گئے اور فرمایا کیا میں تمہیں بتاؤں کہ تم میں سب سے بہتر اور سب سے بدتر کون ہے؟ لوگ خاموش رہے، نبی ﷺ نے تین مرتبہ اپنی بات دہرائی، اس پر ان میں سے ایک آدمی بولا کیوں نہیں، یا رسول اللہ! فرمایا تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس سے خیر کی امید ہو اور اس کے شر سے امن ہو اور سب سے بدتر وہ ہے جس سے خیر کی توقع نہ ہو اور اس کے شر سے امن نہ ہو۔

(۸۹۰۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ الْكَاْفِرُ وَالْأَبِلَةُ فِي النَّارِ أَبَدًا [راجع: ۸۸۰۲]

(۸۹۰۸) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کافر اور اس کا مسلمان قاتل جہنم میں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۸۹۰۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُصَرَّرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ يَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يَزُولُ بِهَا فِي النَّارِ أَبَدًا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ [راجع: ۷۲۱۴]

(۸۹۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بعض اوقات انسان کوئی بات کرتا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں مشرق سے مغرب تک کے درمیان فاصلے میں جہنم میں لڑھکتا رہے گا۔

(۸۹۱۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ النَّارُ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ جُزْءٍ مِنْ جَهَنَّمَ

(۸۹۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دنیا کی یہ آگ جہنم کی آگ کے سوا اجزاء میں سے ایک جزو ہے۔

(۸۹۱۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُصَرَّرٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ نَهْرًا بِنَابِ أَحَدِكُمْ يَفْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَا تَقُولُونَ هَلْ يَنْقَى مِنْ ذَرِيهِ قَالُوا لَا يَنْقَى مِنْ ذَرِيهِ شَيْءٌ قَالَ ذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللَّهُ بِهَا الْخَطَايَا [صححه البخاری (۵۲۸)، ومسلم (۶۶۷) وابن حبان (۱۷۲۶)] [انظر: ۸۹۱۲]

(۸۹۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر تم میں سے کسی کے گھر کے دروازے کے سامنے ایک نہر بہ رہی ہو اور وہ اس سے روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، کیا خیال ہے کہ اس کے جسم پر کوئی میل کچیل باقی رہے گا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ کوئی میل کچیل نہ رہے گا، نبی ﷺ نے فرمایا نماز پنجگانہ کی مثال بھی یہی ہے کہ جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ گناہوں کو محاف فرمادیتے ہیں۔

(۸۹۱۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ لَمْ يَقُلْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۸۹۱۱]

(۸۹۱۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۱۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ أَرْبَعَةٌ وَسِتُونَ بَابًا أَرْفَعُهَا وَأَعْلَاهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ

الطَّرِيقِ [انظر: ۹۷۴۶، ۹۷۰۸، ۹۳۵۰]

(۸۹۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایمان کے چونتھ شے ہیں، جن میں سب سے افضل اور اعلیٰ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتا ہے اور سب سے ہلکا شے راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ہے۔

(۸۹۱۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلنَّاسِ أَحْسِنُوا صَلَاتِكُمْ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ آمَنِي [راجع: ۷۱۹۸]

(۸۹۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے لوگوں سے فرمایا میں اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے اپنے آگے اور سامنے کی چیزیں دیکھ رہا ہوتا ہوں، اس لئے تم خوب اچھی طرح نماز ادا کیا کرو۔

(۸۹۱۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْدَغُ مُؤْمِنٌ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ [صححه البخاری (۶۱۳۳)، ومسلم (۲۹۹۸)]

(۸۹۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مسلمان کو ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاسکتا۔

(۸۹۱۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ وَالْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَقَى دِرْهَمٌ دِرْهَمَيْنِ قَالُوا وَكَيْفَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ

دِرْهَمَانِ فَتَصَدَّقَ بِأَحَدِهِمَا فَانْطَلَقَ رَجُلٌ إِلَى عُرْضِ مَالِهِ فَأَخَذَ مِنْهُ مِائَةَ أَلْفٍ دِرْهَمٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا

(۸۹۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک درہم دو درہموں پر سبقت لے گیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ فرمایا ایک آدمی کے پاس صرف دو درہم تھے، اس نے ان میں سے بھی ایک صدقہ کر

دیا، دوسرا آدمی اپنے لیے چوڑے مال کے پاس پہنچا اور اس میں سے ایک لاکھ درہم نکال کر صدقہ کر دیئے۔

(۸۹۱۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَزَالَ عَلَيَّ هَذَا الْأَمْرُ عِصَابَةً عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ خِلَافٌ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى

يَأْتِيَهُمْ أَمْرٌ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهُمْ عَلَيَّ ذَلِكَ [راجع: ۸۲۵۷]

(۸۹۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک جماعت دین کے معاملے میں ہمیشہ حق پر رہے گی اور کسی مخالفت کرنے والے کی مخالفت اسے نقصان نہ پہنچا سکے گی، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے اور وہ اسی پر قائم ہوگی۔

(۸۹۱۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِيهِ وَالْمُؤْمِنُ مَنْ آمَنَهُ النَّاسُ عَلَى دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ (۸۹۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان وہ ہوتا ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مومن وہ ہوتا ہے جس کی طرف سے لوگوں کو اپنی جان اور مال کا امن ہو۔

(۸۹۱۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مِنْ بَنِي آدَمَ كِتَابٌ كَتَبَ حَقْلَهُ مِنْ الرِّثَا أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَالْعَيْنُ زِنَاهَا النَّظَرُ وَالْأَذَانُ زِنَاهَا الْإِسْتِمَاعُ وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ وَالرِّجْلُ زِنَاهَا الْمَشْيُ وَاللِّسَانُ زِنَاهُ الْكَلَامُ وَالْقَلْبُ يَهْوَى وَيَتَمَنَّى وَيُضَدِّقُ ذَلِكَ وَيَكْذِبُهُ الْفُرْجُ [راجع: ۸۵۰۷]

(۸۹۱۹) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے ہر انسان پر زنا میں سے اس کا حصہ لکھ چھوڑا ہے، جسے وہ لاعمال پا کر ہی رہے گا، آنکھوں کا زنا دکھنا ہے، کان کا زنا سننا ہے، ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے، پاؤں کا زنا چلنا ہے، زبان کا زنا بولنا ہے، انسان کا نفس تمنا اور خواہش کرتا ہے جبکہ شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۸۹۲۰) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَكُونُ كَنْزُ أَحَدِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَوْ رَعًا ذَا رِيئَتَيْنِ يَتَّبِعُ صَاحِبَهُ وَهُوَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُ وَلَا يَزَالُ يَتَّبِعُهُ حَتَّى يَلْقَاهُ أَصْبَعُهُ [راجع: ۷۷۴۲]

(۸۹۲۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (جس شخص کے پاس مال و دولت ہو اور وہ اس کا حق ادا نہ کرے ہو)، قیامت کے دن اس مال کو گنجا سانپ "جس کے منہ میں دودھاریں ہوں گی" بنا دیا جائے گا اور وہ اپنے مالک کا پیچھا کرے گا یہاں تک کہ اس کا ہاتھ اپنے منہ میں لے کر اسے چبانے لگا۔

(۸۹۲۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌ فِي حُبِّ النَّسْتَيْنِ طَوْلِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ [قال الترمذی: حسن صحيح . قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۲۳۳۸) . قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوی] . [انظر: ۸۹۲۳]

(۸۹۲۱) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، بسی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔  
(۸۹۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ وَأَبِي الزُّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمَلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ [انظر: ۱۰۸۵۸، ۱۰۲۳۳، ۱۰۱۷۲، ۹۹۸۳]

(۸۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوکر یا ٹکری پھینک کر خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔  
(۸۹۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا هَالِكٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ مَعِيذِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا [صححه مسلم

[۱۰۵۸۸]۔ [انظر: ۱۰۲۹۸]۔

(۸۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دینار ایک دینار کے بدلے میں اور ایک درہم ایک درہم کے بدلے میں ہوگا اور ان کے درمیان کی بیشی نہیں ہوگی۔

(۸۹۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَتَّجِسُوا وَلَا تَلْتَفِتُوا السَّلْعَ انظر: ۱۰۰۰۰

(۸۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے بائع نہ بنے، آپس میں ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو اور باہر ہی باہر جا کر تاجروں سے مل کر سامان مت خریدو۔

(۸۹۲۵) وَقَالَ مَطْلُ الْعَبْيِ ظَلَمٌ وَإِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتَّبِعْ [راجع: ۸۷۵۲]۔

(۸۹۲۵) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۸۹۲۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِمْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتَ يَسَارٍ أُمَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَيْسَ لِي إِلَّا نَوْبٌ وَاحِدٌ وَأَنَا أَحْيَضُ فِيهِ فَكَيْفَ أَصْنَعُ فَقَالَ إِذَا طَهَّرْتِ فَاغْسِلِيهِ ثُمَّ صَلِّي فِيهِ فَقَالَتْ فَإِنْ لَمْ يَخْرُجِ الدَّمُ قَالَ يَكْفِيكَ الْمَاءُ وَلَا يَضُرُّكَ آثَرُهُ

(۸۹۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خولہ بنت یسار رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک مرتبہ حاضر ہو کر کہنے لگیں یا رسول اللہ! میرے پاس صرف ایک کپڑا ہے اور اس میں مجھ پر تاپاکی کے ایام بھی آتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم پاک ہو جایا کرو تو جہاں خون لگا ہو، وہ دھو کر اس میں ہی نماز پڑھ لیا کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر خون کے دھبے کا نشان ختم نہ ہو تو؟ فرمایا پانی کافی ہے، اس کا نشان ختم نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(۸۹۲۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيَنْصِي شَيْطَانَهُ كَمَا يَنْصِي أَحَدُكُمْ بَعِيرَهُ فِي السَّفَرِ

(۸۹۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤمن اپنے پیچھے لگنے والے شیاطین کو اس طرح دہلا کر دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص دوران سفر اپنے اونٹ کو دہلا کر دیتا ہے۔

(۸۹۲۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ الصُّورِ الَّذِينَ يَعْمَلُونَهَا يَعْلَبُونَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

(۸۹۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن مصوروں کو "جو تصویر سازی کرتے ہیں" عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ تم نے جن کی تخلیق کی تھی، انہیں زندگی بھی دو۔

(۸۹۲۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ يَمَانٌ وَالْفِيقَهُ يَمَانٌ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ إِنَّا كُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ لَهُمْ أَرْقُ أَفئِدَةٌ وَالْيَمَنُ قُلُوبًا وَالْكَفْرُ لَيْلٌ الْمَشْرِيقِ وَالْفَخْرُ وَالْخَيْلَاءُ فِي أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ وَالْقَدَادِينِ أَهْلُ الْوَبْرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ [راجع: ۷۴۲۶]

(۸۹۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے اور کفر مشرقی جانب ہے، غرور تکبر گھوڑوں اور اونٹوں کے مالکوں میں ہوتا ہے اور سکون و اطمینان بکریوں کے مالکوں میں ہوتا ہے۔

(۸۹۳۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الشَّمْسُ تَجْرِي فِي وَجْهِهِ وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَسْرَعَ فِي مَشْيِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهَا الْأَرْضُ تَطْوِي لَهُ إِنَّا لَنُجَاهِدُ أَنْفُسَنَا وَإِنَّهُ لَغَيْرُ مُكْتَرَبٍ

(۸۹۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ حسین کسی کو نہیں دیکھا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا سورج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر چمک رہا ہے اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی کو تیز رفتار نہیں دیکھا، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا زمین ان کے لئے پیٹ دی گئی ہے، ہم اپنے آپ کو بڑی مشقت میں ڈال کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل پاتے، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر مشقت کا کوئی اثر نظر نہ آتا تھا۔

(۸۹۳۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ بَحْصِ بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَّارِهِ وَحَفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ

(۸۹۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنم کو خواہشات سے اور جنت کو ناپسندیدہ (مشکل) امور سے ڈھانپ دیا گیا ہے۔

(۸۹۳۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ ابْنِ حُجْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَافِرُوا وَاصْحَبُوا وَاعْزُوا وَاسْتَعْفُوا

(۸۹۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفر کیا کرو، صحت مند رہو، اور جہاد کیا کرو، مستغنی رہا کرو۔

(۸۹۳۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌ فِي حُبِّ اثْنَيْنِ طُولِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ

(۸۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بوزمے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جو ان ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۸۹۳۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ عَنْ مُعْصِنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وَضْوءَهُ ثُمَّ رَاحَ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا أَعْطَاهُ اللَّهُ مِثْلَ أُجْرٍ مِنْ صَلَاتِهِ أَوْ حَضَرَهَا لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا. [صححه الحاكم (۲۰۸/۱) قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۶۴، النسائی: ۱۱۱/۲) قال شعيب: اسنادہ حسن.]

(۸۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح کرے، پھر نکل کر مسجد پہنچے، لیکن وہاں پہنچنے پر معلوم ہو کہ لوگ تو نماز پڑھ چکے، اللہ تعالیٰ اسے باجماعت نماز کا ثواب عطا فرمائیں گے اور پڑھنے والوں کے ثواب میں کمی کی نہ ہوگی۔

(۸۹۳۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ معاوية بن صالح عن أبي طلحة عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إنما صيف نزل بقوم فأصبح الصيف محروماً فله أن يأخذ بقدر إفرأه ولا حرج عليه. حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی قوم کے یہاں مہمان بنے، لیکن صبح تک محروم ہی رہے تو وہ مہمان نوازی کی حد تک کسی سے بھی کچھ لے کر کھا سکتا ہے اور اس پر کوئی گناہ نہ ہوگا۔

(۸۹۳۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ أَنبَأَنَا أَبُو زَيْبِدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بُسْتَيْنٍ وَعَنْ بُيُوعَيْنِ قَامَا اللَّبْسَتَانِ فَإِنَّهُ يَلْتَحِفُ لِي قُوبِهِ وَيُخْرِجُ شِقَهُ أَوْ يَخْتَبِي بَثُوبٍ وَاحِدٍ فَيُقْضَى بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ وَأَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَاَلْمَلَامَسَةُ أَلْقِي إِلَيَّ وَأَلْقِي إِلَيْكَ وَأَلْقِي الْعَجْرَ [صححه مسلم (۱۲۲۴)، وقال الترمذی: حسن صحيح غريب]. [انظر: ۹۰۷۷، ۹۴۲۰.]

(۸۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کی خرید و فروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، لباس تو یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازلہ میں لپٹ کر نماز پڑھے، اور دو قسم کی بیچ سے منع فرمایا ہے، ① ملاسنہ یعنی مشتری یوں کہے کہ تم میری طرف کوئی چیز ڈال دو، یا میں تمہاری طرف ڈال دیتا ہوں اور ② پتھر پھینکنے کی بیچ۔

(۸۹۳۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَنبَأَنَا أَبُو زَيْبِدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ سَأَلَهُمْ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ تَرَكَ وَقَاءً فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ [انظر: ۹۱۷۴.]

(۸۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی جنازہ لایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے یہ سوال پوچھتے کہ



اس شخص پر کوئی قرض ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی ﷺ پوچھتے کہ اسے ادا کرنے کے لئے اس نے کچھ مال چھوڑا ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھا دیتے اور اگر وہ ناں میں جواب دیتے تو نبی ﷺ فرمادیتے کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو۔

(۸۹۳۸) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الزُّهْرِيِّ وَكَانَ مِنَ الْقَارَةِ وَهُوَ حَلِيفٌ عَنْ عُمَرُو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَحْمِلُونَ اللَّيْنَاءَ الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ قَالَ فَاسْتَقْبَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَارِضٌ لَيْنَةً عَلَى بَطْنِيهِ فَنُتِنْتُ أَنَّهُمَا لَقَدْ شَقَّتْ عَلَيْهِ قُلْتُ نَاوِيَهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خُذْ غَيْرَهَا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ لِإِنَّهُ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشَ الْأَجْرَةِ

(۸۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تعمیر مسجد کے لئے اینٹیں اٹھا اٹھا کر لارہے تھے، نبی ﷺ بھی اس کام میں ان کے ساتھ شریک تھے، اسی اثناء میں میرا نبی ﷺ سے آغا سامنا ہو گیا تو دیکھا کہ نبی ﷺ نے اپنے پیٹ پر اینٹ رکھی ہوئی ہے، میں سمجھا کہ شاید اٹھانے میں دشواری ہو رہی ہے، اس لئے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ مجھے دے دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا ابو ہریرہ! دوسری اینٹ لے لو، کیونکہ اصل زندگی تو آخرت کی ہے۔

(۸۹۳۹) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأَتَمَّ صَالِحِ الْأَخْلَاقِ [صححه الحاكم (۶۱۳/۲). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوي].

(۸۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے تو مبعوث ہی اس لئے کیا گیا ہے کہ عمدہ اخلاق کی تکمیل کروں۔

(۸۹۴۰) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَفَيْسَةُ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ وَمَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَأَقْرَبِكَ وَعَلَيْكَ وَقَالَ فَيْسَةُ الطَّاعَةُ وَلَمْ يَقُلْ السَّمْعُ [صححه مسلم (۱۸۳۶)].

(۸۹۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمگی اور آسانی، نشاط اور سستی اور دوسروں کو تم پر ترجیح دینے جانے کی صورت میں، بہر حال تم امیر کی بات سنا اور اس کی اطاعت کرنا اپنے اوپر لازم کر لو۔

(۸۹۴۱) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِيسَى بْنِ نَعْمَةَ الْفَرَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَمْرٍو فُسَيْلٍ عَنْ أَكْبَلِ الْقَنْدِ قَتَلَا هَذِهِ الْأَيَةَ قُلْ لَا أَعْبُدُ لِمَعَا أَوْحَى إِلَيَّ مَعْرُوفًا إِلَى أَبِيهِ النَّبِيِّ قَالَ شَيْخٌ عِنْدَهُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ ذَكَرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ مِمَّنْ مَنَعْتُمُ النَّبِيَّ

ابْنُ عُمَرَ إِنْ كَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ كَمَا قَالَ [قال الترمذی: غریب قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۸۴۰ و ۸۴۱، الترمذی: ۲۶۹، النسائی: ۲/۲۰۷). قال شعیب: اسنادہ قوی].

(۸۹۳۱) نمیلہ فزاری کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر تھا کہ کسی نے ان سے سبکی (ایک خاص قسم کا جانور) کے متعلق پوچھا، انہوں نے اس کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمادی "قل لا اجد لیما اوحی الی معوما" الی آخر وہ تو ایک بزرگ کہنے لگے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا تذکرہ ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ گندی چیزوں میں سے ایک ہے، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اگر واقعی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات فرمائی ہے تو اسی طرح ہے جیسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی۔

(۸۹۳۲) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكُ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ وَكَيْضَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ رُكِبَتْهُ [إخراجه الدارمی (۱۳۲۷) و ابو داود (۸۴۰) و الترمذی (۲۶۹)] (۸۹۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سجدہ کرے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے، بلکہ پہلے ہاتھ زمین پر رکھے پھر گھٹنے رکھے۔

(۸۹۳۳) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَا إِنْسَانًا قَالَ تَبَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَتَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا عَلَى خَيْرٍ [صححه ابن حبان (۴۰۵۲). وقال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۲۱۳۰، ابن ماجہ: ۱۹۰۵، الترمذی: ۱۰۹۱). قال شعیب: اسنادہ قوی].

(۸۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی آدمی کو شادی کی مبارک باد دیتے تو یوں فرماتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے مبارک فرمائے، اللہ تم پر اپنی برکتوں کا نزول فرمائے اور تم دونوں کو بہترین طریقے پر جمع رکھے۔

(۸۹۳۴) حَدَّثَنَا قُسَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَا الْإِنْسَانَ إِذَا تَزَوَّجَ قَالَ تَبَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَتَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا عَلَى خَيْرٍ.

(۸۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی آدمی کو شادی کی مبارک باد دیتے تو یوں فرماتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے مبارک فرمائے، اللہ تم پر اپنی برکتوں کا نزول فرمائے اور تم دونوں کو بہترین طریقے پر جمع رکھے۔

(۸۹۳۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَلْقَهُ كَتَبَ عَلَيْكَ أَوْ سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي

## لَهُوَ عِنْدَهُ عَلَى الْعَرْشِ

(۸۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطاء کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں ”جو اس کے پاس عرش پر ہے“ لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۸۹۴۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَعْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ فَأُرِيدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أُخْتَبِيَ دَعْوَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفَاعَةً لِأُمَّتِي [صححه البخاری (۷۴۷۴)، ومسلم (۱۹۸)]. [انظر: ۹۱۳۲].

(۸۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۸۹۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْهَبِ وَالنَّوَى مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ أَقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ [صححه مسلم (۲۷۱۳)، وابن عزيمة: (۲۶۶/۱)، وابن حبان (۵۰۳۷)]. [انظر: ۹۲۳۶، ۱۰۹۳۷].

(۸۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر لیٹنے کے لئے آتے تو یوں فرماتے کہ اے ساقوں آسمانوں، زمین اور ہر چیز کے رب! ادا کرنے اور کھٹل کو پھاڑنے والے اللہ تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے! میں ہر شریر کے شر سے ”جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے“ آپ کی پناہ میں آتا ہوں، آپ اذل ہیں، آپ سے پہلے کچھ نہیں، آپ آخر ہیں، آپ کے بعد کچھ نہیں، آپ ظاہر ہیں، آپ سے اوپر کچھ نہیں، آپ باطن ہیں، آپ سے پیچھے کچھ نہیں، میرے قرضوں کو ادا فرمائیے اور مجھے فقر و فاقہ سے بے نیاز فرمادیجئے۔

(۸۹۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَتَصَدَّقُ بِالتَّمْرَةِ مِنَ الْكُسْبِ الْعَلِيِّ فَيَضَعُهَا فِي حَقِّهَا فَيَلْبِثُهَا اللَّهُ بِمِجْنَةٍ ثُمَّ مَا يَبْرَحُ فَيُرِيهَا كَأَحْسَنِ مَا يُرَى أَحَدَكُمْ فَلَوْهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ أَوْ أَكْثَرَ مِنْ الْجَبَلِ [صححه البخاری (۱۴۱۰)، ومسلم (۱۰۱۴)].

(۸۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب طلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرمالیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے

بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، اور انسان ایک لقمہ صدقہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک لقمہ پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے۔

(۸۹۴۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو يَعْنَى عَفَّانٌ عَنْ خَالِدِ أُلَيْهِ الْوَأَسِطِيِّ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَقَبْتُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِبَيْمَتِهِ [راجع: ۸۹۴۸].

(۸۹۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ رَاكِبٌ عَلَى بَقَرَةٍ التَّفَقَّتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ إِنِّي لَمْ أُخْلَقْ لِهَذَا إِنَّمَا خُلِقْتُ لِلْحِرَاثَةِ قَالَ لَأَمْنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ وَأَخَذَ الذَّنْبُ شَاةً فَصَبَّهَا الرَّاعِي فَقَالَ الذَّنْبُ مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبْعِ يَوْمٌ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي قَالَ لَأَمْنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَمَا هُمَا يَوْمَتِي فِي الْقَوْمِ [راجع: ۷۳۴۵].

(۸۹۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی ایک بیل پر سوار ہو گیا اور اسے مارنے لگا، وہ بیل قدرت خداوندی سے گویا ہوا اور کہنے لگا مجھے اس مقصد کے لیے پیدا نہیں کیا گیا، مجھے تو بیل جو تنے کے لئے پیدا کیا گیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں، ابو بکر اور عمر تو اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

(پھر فرمایا کہ ایک آدمی اپنی بکریوں کے ریوڑ میں تھا کہ) ایک بھیڑیے نے ریوڑ پر حملہ کر دیا اور ایک بکری اچک لے گیا، وہ آدمی بھیڑیے کے پیچھے بھاگا (اور کچھ دور جا کر اسے جالیا اور اپنی بکری کو چھڑا لیا)، یہ دیکھ کر وہ بھیڑیا قدرت خداوندی سے گویا ہوا اور کہنے لگا کہ اے فلاں! آج تو تو نے مجھ سے اس بکری کو چھڑا لیا، اس دن اسے کون چھڑائے گا جب میرے علاوہ اس کا کوئی چرواہا نہ ہوگا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں، ابو بکر اور عمر تو اس پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ دونوں اس مجلس میں موجود نہ تھے۔

(۸۹۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اتُّوا الصَّلَاةَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَصَلُّوا مَا أَدْرَكْتُمْ وَالْفُضُوءَا مَا سَبَقَكُمْ [راجع: ۷۲۴۹].

(۸۹۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کے لئے اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۸۹۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَقْبَلْتُمْ مِنْ تَوْبَةٍ فَلْيَبْرُغْ عَلَيَّ يَدَيْهِ مِنْ إِلَائِهِ ثَلَاثَ مَرَاتٍ لِإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيَّنَ بَأْتَتْ بِهِ فَقَالَ قَسُّ الْأَشْجَعِيِّ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ لَكَيْفَ إِذَا جَاءَ مَهْرَاسِكُمْ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرْكَ يَأْ

قَبَسُ [راجع: ۸۵۷۰].

(۸۹۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں ڈالنے سے پہلے اسے تین مرتبہ دھو لے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۸۹۵۳) حَدَّثَنَا

(۸۹۵۳) یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے، دیگر نسخوں میں کاتبین کی غلطی پر یہاں اس طرح متنبہ کیا گیا ہے۔

(۸۹۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ فَلَا تَأْتَوْهَا تَسْمَعُونَ وَلَكِنْ امْشُوا مَشْيًا عَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ لَعَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا سَبَقَكُمْ فَأَقْضُوا

(۸۹۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان ہو جائے تو دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ طمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۸۹۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [انظر: ۹۵۱۰].

(۸۹۵۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جُنُبٌ لَمْ يَمْسِئْ مَعَهُ حَتَّى قَعَدَ فَأَسَلْتُ لَأَتَيْتُ الرَّحْلَ فَأَغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ وَهُوَ لَاعِدٌ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ لِقَيْتِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكْرِهْتُ أَنْ أَجْلِسَ إِلَيْكَ وَأَنَا جُنُبٌ فَأَنْطَلَقْتُ فَأَغْتَسَلْتُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنْ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ [راجع: ۷۲۱۰].

(۸۹۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ناپاکی کی حالت میں میری ملاقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلا رہا، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جگہ بیٹھ گئے، میں موقع پا کر پیچھے سے کھسک گیا، اور اپنے خیمے میں آ کر غسل کیا اور دوبارہ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت بھی وہیں تشریف فرما تھے، مجھے دیکھ کر پوچھنے لگے کہ تم کہاں چلے گئے تھے؟ میں نے عرض کیا کہ جس وقت آپ سے ملاقات ہوئی تھی، میں ناپاکی کی حالت میں تھا، مجھے ناپاکی کی حالت میں آپ کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اچھانہ لگا اس لئے میں چلا گیا اور غسل کیا (پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سبحان اللہ! مؤمن تو ناپاک نہیں ہوتا۔

(۸۹۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ جَعَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كَسْبِ الْأَمَاءِ [راجع: ۷۸۳۸].

(۸۹۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے باندیوں کی جسم فروشی کی کمانی سے منع فرمایا ہے۔

(۸۹۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَلَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ سَمِعْتُهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامَ ضَامِنٌ وَالْمُؤَدَّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ أَرْشِدْ الْأَيْمَةَ وَاعْفِرْ لِلْمُؤَدَّنِينَ [راجع: ۷۱۶۹]

(۸۹۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں

کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۸۹۵۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الرَّازِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جَبَّارٌ وَالْبَهْرُ جَبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَّارٌ وَلِي الرِّكَازِ الْعُمْسُ

[اخرجه الحميدى (۱۰۸۰) والدارمي (۲۳۸۴). قال شعيب: صحيح.]

(۸۹۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں

ہے، کونیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دینہ جو کسی کے

ہاتھ لگ جائے، اس میں شمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۸۹۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَلَائِكَةً سَيَّارَةٌ فَضَلَّأَ يَتَفَوَّنَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ وَإِذَا وَجَدُوا مَجْلِسًا فِيهِ ذِكْرٌ قَعَدُوا مَعَهُمْ

فَحَضَنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِأَجْنِحَتِهِمْ حَتَّى يَمْلَأُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ سَمَاءِ الدُّنْيَا فَإِذَا تَفَرَّقُوا عَرَجُوا أَوْ صَعِدُوا

إِلَى السَّمَاءِ قَالَ فَيَسْأَلُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ أَعْلَمُ مِنْ آيِنِ جَنَّتِهِمْ فَيَقُولُونَ جَنَّتَكَ مِنْ عِنْدِ عِبَادِكَ فِي

الْأَرْضِ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُحْمَدُونَكَ وَيَهَلِّلُونَكَ وَيَسْأَلُونَكَ قَالَ وَمَاذَا يَسْأَلُونَكَ قَالَ فِي

جَنَّتِكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالَوَا لَا أَيْ رَبِّ قَالَ فَكَيْفَ لَوْ قَدْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالَوَا وَيَسْتَجِيرُونَكَ قَالَ مِمَّ

يَسْتَجِيرُونَكَ قَالَوَا مِنْ نَارِكَ يَا رَبِّ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا نَارِي قَالَوَا لَا قَالَوَا وَيَسْتَفِيرُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ غَفَرْتُ

لَهُمْ وَأَعْطَيْتُهُمْ مَا سَأَلُوا وَأَجْرْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوا قَالَ فَيَقُولُونَ رَبِّ فِيهِمْ فَلَانِ عَبْدٌ خَطَاءٌ إِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ

مَعَهُمْ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ هُمْ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ [راجع: ۷۴۱۸]

(۸۹۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ”جو لوگوں کا نامہ اعمال لکھنے والے

فرشتوں کے علاوہ ہوتے ہیں“ اس کام پر مقرر ہیں کہ وہ زمین میں گھومتے پھریں، یہ فرشتے جہاں کچھ لوگوں کو ذکر کرتے ہوئے

دیکھتے ہیں تو آپس میں ایک دوسرے کو آوازیں دے کر کہتے ہیں کہ اپنے مقصود کی طرف آؤ، چنانچہ وہ سب اکٹھے ہو کر آجاتے

ہیں اور ان لوگوں کو آسمان دنیا تک ڈھانپ لیتے ہیں۔

(پھر جب وہ آسمان پر جاتے ہیں تو) اللہ ان سے پوچھتا ہے کہ تم کہاں سے آئے ہو؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم آپ کے



بندوں کے پاس سے انہیں اس حال میں چھوڑ کر آئے ہیں کہ وہ آپ کی تعریف و تجہید بیان کر رہے تھے اور آپ کا ذکر کر رہے تھے، اللہ پوچھتا ہے کہ وہ کس چیز کو طلب کر رہے تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ وہ لوگ جنت طلب کر رہے تھے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں، اللہ پوچھتا ہے کہ اگر وہ جنت کو دیکھ لیتے تو وہ اور زیادہ کے ساتھ اس کی حرص اور طلب کرتے، اللہ پوچھتا ہے کہ وہ کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ جہنم سے، اللہ پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں، اللہ پوچھتا ہے کہ اگر وہ جہنم کو دیکھ لیتے تو کیا ہوتا؟ وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ جہنم کو دیکھ لیتے تو اور زیادہ شدت کے ساتھ اس سے دور بھاگتے اور خوف کھاتے، اللہ فرماتا ہے کہ تم گواہ رہو، میں نے ان سب کے گناہوں کو معاف فرمادیا، فرشتے کہتے ہیں کہ ان میں تو فلاں گنہگار آدمی بھی شامل تھا جو ان کے پاس خود نہیں آیا تھا بلکہ کوئی ضرورت اور مجبوری اسے لے آئی تھی، اللہ فرماتا ہے کہ یہ ایسی جماعت ہے جن کے ساتھ بیٹھے والا کبھی محروم نہیں رہتا۔

(۸۹۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْرِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَى عِمْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ يَا فُلَانُ اسْرَفْتَ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا سَرَفْتُ قَالَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَذَبْتَ بَصْرِي

(۸۹۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو چوری کرتے ہوئے دیکھا تو اس سے کہا کہ چوری کرتے ہو؟ اس نے جھٹ کہا ہرگز نہیں، اللہ کی قسم میں نے چوری نہیں کی، حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اللہ پر ایمان لاتا ہوں (جس کی تو نے قسم کھائی) اور اپنی آنکھوں کو خطا کا رقرار دیتا ہوں۔

(۸۹۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُمَهِّلُ حَتَّى يَذْهَبَ ثَلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنْهَيْتُ فَيَقُولُ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيُسْتَجَابُ لَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَيُغْفَرُ لَهُ وَقَالَ عَفَّانُ وَكَانَ أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا بِأَحَادِيثٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ثُمَّ بَلَغَنِي بَعْدُ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُهَا مِنْ إِسْرَائِيلَ وَأَحْسَبُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْهَا [انظر: ۱۱۳۱۵].

(۸۹۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی چھتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے بخش دوں؟

(۸۹۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبِ الْقُرْظِيِّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرَّحِمَ سُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ يَقُولُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ إِنِّي قَطَعْتُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

قَالَ فِجِيبَهَا أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أُصِلَ مِنْ وَصْلِكَ وَأَقْطَعَ مِنْ قَطْعِكَ [راجع: ۲۷۹۱۸].

(۸۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رحمِ رحمن کا ایک جزد ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور عرض کرے گا کہ اے پروردگار! مجھے توڑا گیا، مجھ پر ظلم کیا گیا، پروردگار! میرے ساتھ براسلوک کیا گیا، اللہ اسے جواب دے گا کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ میں اسے جوڑوں گا جو تجھے جوڑے گا اور میں اسے کاٹوں گا جو تجھے کاٹے گا۔

(۸۹۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ جَالِسًا فِي الشَّمْسِ فَقَلَصَتْ عَنْهُ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۸۲۶)]. قال شعيب: حسن لغیره. وهذا اسناد منقطع.]

(۸۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص دھوپ میں بیٹھا ہو یا ہو، اور وہاں سے دھوپ ہٹ جائے، تو اس شخص کو بھی اپنی جگہ بدل لینی چاہئے۔

(۸۹۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدِ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ صَاحِبٍ كُنْزٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهُ إِلَّا جِئَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِكَرْبِهِ فَيُحْمَى عَلَيْهِ صَفَائِحُ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ فَيُكْوَى بِهَا جَبِينُهُ وَجَنْبُهُ وَظَهْرُهُ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ثُمَّ يُرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبٍ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا جِئَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَبْلِيهِ كَأَوْفَرٍ مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فَيُطْحَقُ لَهَا بِقَاعٌ فَرَقْرَقَ كُلَّمَا مَضَى أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ثُمَّ يُرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبٍ غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا جِئَ بِهِ وَيَغْنِمِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَوْفَرٍ مَا كَانَتْ فَيُطْحَقُ لَهَا بِقَاعٌ فَرَقْرَقَ فَتَطْلُوهُ بِأُظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُوبِهَا كُلَّمَا مَضَتْ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ثُمَّ يُرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْخَيْلُ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَهِيَ عَلَى رَجُلٍ وَزْرٌ قَالَمَا أَلْدَى هِيَ لَهُ أَجْرٌ أَلْدَى يَتَّخِذُهَا وَيَحْسِبُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَمَّا غَيَّبَتْ فِي بَطْنِهَا فَهُوَ لَهُ أَجْرٌ وَإِنْ اسْتَنْتَ مِنْهُ شَرْفًا أَوْ شَرْفَيْنِ كَانَ لَهُ فِي كُلِّ خُطْوَةٍ خَطَاهَا أَجْرٌ وَلَوْ عَرَضَ لَهُ نَهْرٌ لَسَقَاها مِنْهُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ فِطْرَةٍ غَيْبَتُ فِي بَطْنِهَا أَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ الْأَجْرَ فِي أَرْوَالِهَا وَأَبْوَالِهَا وَأَمَّا أَلْدَى هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا تَعَفُّفًا وَتَجَمُّلاً وَتَكْرُمًا وَلَا يَنْسَى حَقَّهَا فِي ظُهُورِهَا وَيُطْوِنَهَا فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا وَأَمَّا أَلْدَى هِيَ عَلَيْهِ وَزْرٌ فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا أَشْرًا وَيَطْرُقًا وَرِنَاءً النَّاسِ وَيَبْدَحُهَا عَلَيْهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْحُمْرُ قَالَ مَا أَنْزَلَ عَلَيَّ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَادَةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

ذَرَّةٌ خَيْرًا يَوْمَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

(۸۹۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص خزانوں کا مالک ہو اور اس کا حق ادا نہ کرے، اس کے سارے خزانوں کو ایک تختے کی صورت میں ڈھال کر جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا، اس کے بعد اس سے اس شخص کی پیشانی، پہلو اور پیٹھ کو ڈانا جائے گا تا آنکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی، اس کے بعد اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھادیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو اونٹوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گے اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا چنانچہ وہ اسے اپنے کھروں سے روند ڈالیں گے، جوں ہی آخری اونٹ گذرے گا پہلے والا دوبارہ آجائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، پھر اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھادیا جائے گا۔

اسی طرح وہ آدمی جو بکریوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گی اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا، پھر وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے کھروں سے روندیں گی، ان میں سے کوئی بکری مڑے ہوئے سینگوں والی یا بے سینگ نہ ہوگی، جوں ہی آخری بکری اسے روندتے ہوئے گذرے گی، پہلے والی دوبارہ آجائے گی تا آنکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمادے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، اس کے بعد اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھادیا جائے گا۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے گھوڑوں کے متعلق سوال کیا تو فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک کے لئے خیر لکھی گئی ہے، گھوڑوں کی تین قسمیں ہیں، گھوڑا بعض اوقات آدمی کے لئے باعث اجر و ثواب ہوتا ہے، بعض اوقات باعث سزا و جمال و ہوتا ہے اور بعض اوقات باعث عقاب ہوتا ہے، جس آدمی کے لئے گھوڑا باعث ثواب ہوتا ہے، وہ تو وہ آدمی ہے جو اسے جہاد فی سبیل اللہ کے لئے پالتا اور تیار کرتا رہتا ہے، ایسے گھوڑے کے پیٹ میں جو کچھ بھی جاتا ہے وہ سب اس کے لئے باعث ثواب ہوتا ہے، اگر وہ کسی نہر کے پاس سے گذرتے ہوئے پانی پی لے تو اس کے پیٹ میں جانے والا پانی بھی باعث اجر ہے اور اگر وہ کہیں سے گذرتے ہوئے کچھ کھالے تو وہ بھی اس شخص کے لئے باعث اجر ہے اور اگر وہ کسی گھائی پر چڑھے تو اس کی ہر ٹاپ اور ہر قدم کے بدلے اسے اجر عطا ہوگا، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی لید اور پیشاب کا بھی ذکر فرمایا۔

اور وہ گھوڑا جو انسان کے لئے باعث سزا و جمال ہوتا ہے تو یہ اس آدمی کے لئے ہے جو اسے زینت و زیب و زینت حاصل کرنے کے لئے رکھے اور اس کے پیٹ اور پیٹھ کے حقوق، اس کی آسانی اور مشکل کو فراموش نہ کرے، اور وہ گھوڑا جو انسان کے لئے باعث وبال ہوتا ہے تو یہ اس آدمی کے لئے ہے جو غرور و تکبر اور منو و نمائش کے لئے گھوڑے پالے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گدھوں کے متعلق دریافت کیا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں تو یہی ایک جامع مانع آیت نازل فرمائی

دی ہے کہ جو شخص ایک ذرہ کے برابر بھی نیک عمل سرانجام دے گا وہ اسے دیکھ لے گا اور جو شخص ایک ذرے کے برابر بھی برائے عمل سرانجام دے گا وہ اسے بھی دیکھ لے گا۔

(۸۹۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْكَلَامِ كُلِّهِ

(۸۹۶۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْقَدَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بِهَذَا الْحَدِيثِ [انظر: ۱۰۳۰۰]

(۸۹۶۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ يُونُسُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقُعْقُعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ وَأَسْمَةُ هَرْمٌ بْنُ عَمْرٍو بْنُ جَرِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَدَبَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا جِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَإِيمَانًا بِي وَتَصَدِيقًا بِرُسُلِي أَنَّهُ عَلَى ضَامِنٍ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أَرْجِعَهُ إِلَى مَسْكِنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ [راجع: ۷۱۰۷]

(۸۹۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے متعلق اپنے ذمے یہ بات لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اگر وہ صرف میرے راستے میں جہاد کی نیت سے نکلا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہوئے روانہ ہوا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں یا اس حال اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دوں کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

(۸۹۶۹) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَكْلُومٍ يَكْلُمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ كَلِمَةٍ وَكَلِمَتُهُ يَدْعَى اللُّونَ لَوْنُ دَمٍ وَالرَّيْحُ رِيحُ مَسْلُوكٍ [راجع: ۷۱۰۷]

(۸۹۶۹) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۸۹۷۰) وَيَأْتِيهِمْ فِي ذَلِكَ يَوْمٍ مَوْتٌ وَمَا مِنْ مَكْلُومٍ يَكْلُمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ كَلِمَةٍ وَكَلِمَتُهُ يَدْعَى اللُّونَ لَوْنُ دَمٍ وَالرَّيْحُ رِيحُ مَسْلُوكٍ [راجع: ۷۱۰۷]

(۸۹۷۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر میں سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں تو میں راہ خدا میں نکلنے والے کسی سریرے سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی سواریاں نہیں پاتا جن پر انہیں سوار کر سکوں، اور وہ اتنی وسعت نہیں پاتے کہ وہ میری پیروی کر سکیں اور ان کی دلی رضامندی نہ ہو اور وہ

میرے بعد جہاد میں شرکت کرنے سے بچنے لگیں۔

(۸۹۷۸) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أَغْرَوْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَقْتَلَ نَمَّ أَغْرَوْتُ فَأَقْتَلَ نَمَّ أَغْرَوْتُ فَأَقْتَلَ [راجع: ۷۱۵۷]

(۸۹۷۹) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کر لوں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں۔

(۸۹۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمْرٌ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقَرْيَةَ وَتَنْفِي الْعَجَبَتِ كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ حَبَّتِ الْحَبْدِيدِ [راجع: ۷۲۳۱]

(۸۹۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے ایسی بستی میں جانے کا حکم ملا جو دوسری تمام بستیوں کو کھا جائے گی، اور وہ لوگوں کے گناہوں کو ایسے دور کر دے گی جیسے لوہار کی بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔

(۸۹۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ مَا الْعَيْبَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قَالَ أَلَمْ تَرَ إِنْ كَانَ فِي أَحْيَى مَا أَلْقَى أَمْ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنْ كَانَ فِي أَحْيَى مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهْتَهُ [راجع: ۷۱۴۶]

(۸۹۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے دریافت کیا کہ کیا رسول اللہ! غیبت کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کا ذکر ایک ایسے عیب کے ساتھ کرو جو اس کو ناپسند ہو، کسی نے پوچھا کہ یہ بتائیے اگر میرے بھائی میں وہ عیب موجود ہو جو میں اس کی غیر موجودگی میں بیان کروں تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہارا بیان کیا ہو عیب اس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر تمہارا بیان کیا ہو عیب اس میں موجود نہ ہو تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔

(۸۹۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا نَزَلُوا أَرْسَلُوا إِلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي لِيَطْعَمَ فَقَالَ لِلرَّسُولِ إِنِّي صَائِمٌ فَلَمَّا وَضِعَ الطَّعَامُ وَكَادُوا يَفْرُغُونَ جَاءَ فَبَجَلُ بِأَكْلٍ فَظَنَرَ الْقَوْمَ إِلَى رَسُولِهِمْ فَقَالَ مَا تَنْظُرُونَ قَدْ أَخْبَرْتَنِي أَنَّهُ صَائِمٌ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ صَدَقَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ فَقَدْ صُمْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنَا مُفْطِرٌ فِي تَخْفِيفِ اللَّهِ وَصَائِمٌ فِي تَضْعِيفِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۵۶۷]

(۸۹۷۵) ابو عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سفر میں تھے، لوگوں نے ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کھانا کھانے کے لیے بلا بھیجا، وہ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے قاصد سے کہلا بھیجا کہ میں روزے سے ہوں، چنانچہ لوگوں نے کھانا کھانا شروع کر دیا، جب وہ کھانے سے فارغ ہونے کے قریب ہوئے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

بھی آگے اور کھانا شروع کر دیا، لوگ قاصد کی طرف دیکھنے لگے، اس نے کہا مجھے کیوں گھورتے ہو، انہوں نے خود ہی مجھ سے کہا تھا کہ میں روزے سے ہوں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ سچ کہہ رہا ہے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ماہِ رَمَضَانَ کے مکمل روزے اور ہر مہینے میں تین روزے رکھ لینا پورے سال روزہ رکھنے کے برابر ہے، چنانچہ میں ہر مہینے تین روزہ رکھتا رہا ہوں، میں جب روزہ کھولتا ہوں (نہیں رکھتا) تو اللہ کی تخفیف کے سائے تلے اور رکھتا ہوں تو اللہ کی تعصیف (ہر عمل کا بدلہ دگنا کرنے) کے سائے تلے۔

(۸۹۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ لُوطٍ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا بَعَثَ بَعْدَهُ نَبِيًّا إِلَّا فِي قُرْوَءٍ مِنْ قَوْمِهِ [راجع: ۸۲۷۲].

(۸۹۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ”لو ان لی بکم قوۃ.....“ کی تفسیر میں فرمایا حضرت لوط علیہ السلام کسی ”مضبوط ستون“ کا سہارا ڈھونڈ رہے تھے، ان کے بعد اللہ نے جو نبی بھی مبعوث فرمایا، انہیں اپنی قوم کے صاحب ثروت لوگوں میں سے بنایا۔

(۸۹۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ رَضِيتَ فَلَهَا رِضَاهَا وَإِنْ كَرِهَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا يَعْنِي الرِّيمَةَ [راجع: ۷۵۱۹].

(۸۹۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (کنواری بالغ لڑکی سے اس کے نکاح کے متعلق اجازت لی جائے گی)، اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی جانب سے اجازت تصور ہوگی اور اگر وہ انکار کر دے تو اس پر زبردستی کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔

(۸۹۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزُّيَادِيِّ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُودُهُ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ بِشَهَادَةٍ لَهُ ثَلَاثَةُ آيَاتٍ مِنْ جِوَارِيهِ الْأَذْنِبِينَ بِخَيْرٍ إِلَّا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ قَبِلْتُ شَهَادَةَ عِبَادِي عَلَيَّ مَا عَلِمُوا وَعَقَرْتُ لَهُ مَا أَعْلَمُ [انظر: ۹۲۸۴].

(۸۹۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے جو بندہ مسلم فوت ہو جائے اور اس کے تین قریبی بڑوسی اس کے لئے خیر کی گواہی دے دیں، اس کے متعلق اللہ فرماتا ہے میں نے اپنے بندوں کی شہادت ان کے علم کے مطابق قبول کر لی اور اپنے علم کے مطابق جو جانتا تھا اسے پوشیدہ کر کے اسے معاف کر دیا۔

(۸۹۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



وَسَلَّمَ يَوْمَ حَمِيرٍ لَدَفَعْنَا الرَّايَةَ إِلَى دَجَلٍ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ لِمَا أَحْبَبْتُمَا  
 الْإِمَارَةَ قَبْلَ يَوْمَيْدٍ فَتَطَاوَلْتُمَا لَهَا وَاسْتَشْرَفْتُمَا رَجَاءً أَنْ يَدْفَعَهَا إِلَيْنِي فَلَمَّا كَانَ الْقَدُّ دَعَا عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ  
 فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ فَقَالَ قَاتِلْ وَلَا تَلْتَفِتْ حَتَّى يَفْتَحَ عَلَيْكَ فَسَارَ قَرِيبًا ثُمَّ نَادَى يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَامُ أَقَاتِلُ قَالَ  
 حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ لَقَدْ مَنَعُوا  
 مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۸۹۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے دن فرمایا میں یہ جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور  
 اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور اسی کے ہاتھ پر یہ قلعہ فتح ہوگا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس سے قبل کبھی امارت کا  
 شوق نہیں رہا، میں نے اس امید پر کہ شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم جھنڈا میرے حوالے کر دیں، اپنی گردن بلند کرنا اور جھانکنا شروع کر دیا، لیکن  
 جب اگلا دن ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کرم اللہ وجہہ کو بلا کر وہ جھنڈا ان کے حوالے کر دیا اور فرمایا ان سے قتال کرو اور جب  
 تک فتح نہ ہو جائے کسی طرف توجہ نہ کرو۔

چنانچہ وہ روانہ ہو گئے لیکن ابھی کچھ دور ہی گئے تھے کہ پکار کر پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کب تک قتال کروں؟  
 فرمایا یہاں تک کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، جب وہ  
 ایسا کر لیں تو انہوں نے اپنی جان مال مجھ سے محفوظ کر لیا، سوائے اس کلمے کے حق کے اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہوگا۔

(۸۹۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْشُرُ أَصْحَابَهُ لَدُ جَانِكُمْ شَهْرُ رَمَضَانَ شَهْرُ مَبَارَكٍ الْفَرَضُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ يُفْتَحُ فِيهِ  
 أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَيُعَلَّقُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ وَتَقْدُلُ فِيهِ الشَّيَاطِينُ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مِنْ حُرْمِ خَيْرِهَا  
 لَقَدْ حُرِّمَ [راجع: ۷۱۴۸].

(۸۹۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ماہ رمضان قریب آتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ تمہارے پاس رمضان کا  
 مہینہ آ رہا ہے، یہ مبارک مہینہ ہے، اللہ نے تم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں، اس مبارک مہینے میں جنت کے دروازے کھول  
 دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے، اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی  
 ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو شخص اس کی خیر و برکت سے محروم رہا، وہ مکمل طور پر محروم ہی رہا۔

(۸۹۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

(۸۹۸۰) گزشتہ حدیث سے دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۸۹۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خَيْفٍ أَوْ حَافِرٍ [راجع: ۷۴۷۶].

(۸۹۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صرف اونٹ یا گھوڑے میں ریس لگائی جاسکتی ہے۔

(۸۸۸۶) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ جُرَيْجٌ كَانَ يَتَّبِعُنِي فِي صَوْمَعِيهِ فَأَتَتْهُ أُمُّهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَنَادَتْهُ فَقَالَتْ أَيْ جُرَيْجُ أَيْ بَنَى أَشْرَفَ عَلَيَّ أَكَلَمَكَ أَنَا أَمَّكَ أَشْرَفَ عَلَيَّ قَالَ أَيْ رَبِّ صَلَّيْ وَأُمِّي فَأَقْبَلَ عَلَيَّ صَلَّيْ ثُمَّ عَادَتْ فَنَادَتْهُ مِرَارًا فَقَالَتْ أَيْ جُرَيْجُ أَيْ بَنَى أَشْرَفَ عَلَيَّ فَقَالَ أَيْ رَبِّ صَلَّيْ وَأُمِّي فَأَقْبَلَ عَلَيَّ صَلَّيْ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تُبِعْهُ حَتَّى تُرِيَهُ الْمُؤَمِّسَةَ وَكَانَتْ رَاعِيَةً تَرَعَى غَنَمًا لِأَهْلِهَا ثُمَّ تَأْوِي إِلَيَّ بِظِلِّ صَوْمَعِيهِ فَأَصَابَتْ فَاحِشَةً فَأَحْدَثَتْ فَحَمَلْتُ وَكَانَ مِنْ زَنَى مِنْهُمْ فِقِلَ قَالُوا مِمَّنْ قَالَتْ مِنْ جُرَيْجٍ صَاحِبِ الصَّوْمَعَةِ فَجَاؤُوا بِالْفُرُوسِ وَالْمُرُورِ فَقَالُوا أَيْ جُرَيْجُ أَيْ مُرَاءٍ ثُمَّ قَالُوا انزِلْ فَايَ وَأَقْبَلَ عَلَيَّ صَلَّيْ فَآخَذُوا فِي هَذَمِ صَوْمَعِيهِ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ نَزَلَ فَجَعَلُوا فِي عُنُقِهِ وَعُضُقِهَا حَبَلًا وَجَعَلُوا يَطْفُونُونِ بِهَيْمًا فِي النَّاسِ فَوَضَعَ أُصْبَعَهُ عَلَيَّ بَطْنِهَا فَقَالَ أَيْ غُلَامٌ مِنْ أَبِيكَ قَالَ أَبِي فَلَانَ رَاعِي الضَّأْنِ فَقَبَّلُوهُ وَقَالُوا إِنْ شِئْتَ بَنَيْنَا لَكَ الصَّوْمَعَةَ مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ قَالَ أَعِيدُوهَا كَمَا كَانَتْ [صححه مسلم (۲۵۰۰)]. [انظر: ۹۶۰۰].

(۸۹۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنی اسرائیل میں ایک شخص کا نام جرج تھا، یہ ایک مرتبہ نماز پڑھ رہا تھا کہ اس کی ماں نے آ کر آواز دی جرج بیٹا! میری طرف جھانک کر دیکھو، میں تمہاری ماں ہوں، تم سے بات کرنے کے لئے آئی ہوں، یہ اپنے دل میں کہنے لگا کہ والدہ کو جواب دوں یا نماز پڑھوں، آخر کار ماں کو جواب نہیں دیا کئی مرتبہ اسی طرح ہوا، بالا خرماں نے (بد عبادی اور) کہا الہی! جب تک اس کا بدکار عورتوں سے واسطہ نہ پڑ جائے اس پر موت نہ بھیجنا۔ ادھر ایک باندی اپنے آقا کی بکریاں چراتی تھی اور اس کے گرجے کے نیچے آ کر پناہ لیتی تھی، اس نے بدکاری کی اور امید سے ہو گئی، لوگوں نے اسے پکڑ لیا، اس وقت رواج یہ تھا کہ زانی کو قتل کر دیا جائے، لوگوں نے اس سے پوچھا کہ یہ بچہ کن کا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ لڑکا جرج کا ہے، لوگ کلہاڑیاں اور رسیاں لے کر جرج کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اے ریاکار جرج! نیچے اتر، جرج نے نیچے اترنے سے انکار کر دیا اور نماز پڑھنے لگا، لوگوں نے اس کا گرجا ڈھانا شروع کر دیا جس پر وہ نیچے اتر آیا، لوگ جرج اور اس عورت کی گردن میں رسی ڈال کر انہیں لوگوں میں گھمانے لگے، اس نے بیچے کے پیٹ پر انگلی رکھ کر اس سے پوچھا اے لڑکے! تیرا باپ کون ہے؟ لڑکا بولا فلاں چرواہا، لوگ (یہ صداقت دیکھ کر) کہنے لگے ہم تیرا عبادت خانہ سونے چاندی کا بنائے دیتے ہیں، جرج نے جواب دیا جیسا تھا ویسا ہی بنا دو۔

(۸۹۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْمِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَلْسَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ غَرِيمَهُ مَتَاعَهُ عِنْدَ الْمُفْلِسِ بَعِيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ

(۸۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو نفس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بیعت نہ اپنا مال ملے جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۸۹۸۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَلَّاسِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي رَافِعٍ يَعْنِي الصَّانِعَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُؤْمِنِ زَوْجَتَانِ يُرَى مَخْرُجَهُمَا مِنْ فَوْقِ نِيَابِهِمَا۔

(۸۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اہل جنت میں سے ہر ایک کی دو دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلیوں کا گودا کپڑوں کے باہر سے نظر آ جائے گا۔

(۸۹۸۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْشٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطْلَعَ لِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ لَفَقَفُوا عَيْنَهُ فَلَا دِيَةَ لَهُ وَلَا فِصَاصَ۔

(۸۹۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی آدمی اجازت کے بغیر کسی کے گھر میں جھانک کر دیکھے اور وہ اسے نکمری دے مارے جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو اس کی کوئی دیت اور قصاص نہیں۔

(۸۹۸۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْعَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ [انظر: ۹۳۰۱]۔

(۸۹۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتاب یا کھنٹیاں ہوں۔

(۸۹۸۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَدِينَةِ لَتَرُكُنَّهَا عَلَى خَيْرٍ مَا كَانَتْ مُذَلِكَ لِلْعَوَالِي يَعْنِي السَّبَاعَ وَالطَّيْرَ [راجع: ۷۱۹۳]۔

(۸۹۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ مدینہ منورہ کو بہترین حالت میں ہونے کے باوجود ایک وقت میں آ کر چھوڑ دیں گے اور وہاں صرف درندے اور پرندے رہ جائیں گے۔

(۸۹۸۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَرْتَقِينَ جَبَّارٌ مِنْ جَبَابِرَةِ بِنَى أُمِّيَّةَ عَلَى مَنْبَرِي هَذَا [انظر: ۱۰۷۷۴]۔

(۸۹۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ منبر پر اسی نے اس منبر پر بیٹھنا میرے مخالفوں میں سے ایک ظالم قابض ہو جائے گا۔

(۸۹۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَانَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَمَادٌ وَقَتَبْتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ [راجع: ۷۸۷].

(۸۹۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۸۹۹۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَاللَّيْلِ نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَعَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ [انظر: ۱۰۰۶۳].

(۸۹۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کر سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ لیا۔

(۸۹۹۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [صححه البخاری (۶۸۱۸)]. [انظر: ۹۲۹۱، ۹۲۹۲، ۱۰۱۵۶، ۱۰۱۵۷].

(۸۹۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۸۹۹۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى الْإِنْسَانِ إِذَا رَأَهُ يَبْكُ [صححه البخاری (۵۷۸۸) ومسلم (۲۰۸۷)]. [انظر: ۹۱۴۴، ۹۲۹۴، ۹۵۰۰، ۹۸۵۴، ۹۸۵۵، ۱۰۰۲۴، ۱۰۰۲۱].

(۸۹۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبیر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کرم نہیں فرماتا۔

(۸۹۹۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْبِشْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَهِيَ الرَّسْمَانُ الْخُمْسُ [صححه البخاری (۱۴۹۹) ومسلم (۱۷۱۰)]. [انظر: ۹۲۵۹، ۹۲۶۰، ۹۳۵۹، ۹۳۶۰، ۹۸۸۲، ۹۸۸۳، ۱۰۰۳۶، ۱۰۲۵۵].

(۸۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ وہ فیض جو کسی

کے ہاتھ لگ جائے، اس میں ٹمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۸۹۹۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصْرَاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی:

صحیح (الترمذی: (۱۲۵۱)]. [انظر: ۹۲۵۵، ۹۵۵۵، ۱۰۰۶۰، ۱۰۲۴۴].

(۸۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خریدے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۸۹۹۵) حَدَّثَنَا بَهْزُ وَعَفَّانُ قَالََا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَزْنِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَغُلُّ حِينَ يَغُلُّ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهَبُ حِينَ يَنْتَهَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَقَالَ عَطَاءٌ وَلَا يَنْتَهَبُ نَهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ بَهْزُ فَقِيلَ لَهُ قَالَ إِنَّهُ يَنْتَزِعُ مِنْهُ الْإِيمَانُ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَتَادَةُ وَفِي حَدِيثٍ عَطَاءٍ نَهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

(۸۹۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کوئی شخص چوری کرتا ہے، وہ مومن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص شراب پیتا ہے، وہ مومن نہیں رہتا اور جس وقت کوئی شخص بدکاری کرتا ہے وہ مومن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص مال غنیمت میں خیانت کرتا ہے، اس وقت وہ مومن نہیں رہتا اور جس وقت کوئی شخص ڈاکہ ڈالتا ہے وہ مومن نہیں رہتا۔

(۸۹۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللَّهُ رَجُلًا بِعَقْوٍ إِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ عَزًّا وَجَلًّا [راجع: ۷۲۰۵].

(۸۹۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ کے ذریعے مال کم نہیں ہوتا ہے اور جو آدمی کسی ظلم سے درگزر کر لے، اللہ اس کی عزت میں ہی اضافہ فرماتا ہے، اور جو آدمی اللہ کے لئے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ اسے رفعتیں ہی عطا کرتا ہے۔

(۸۹۹۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ وَاللَّفْظِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ مَا الْغِيصَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قَالَ الْوَأَمْتُ إِنْ كَانَ فِي أَحْيَى مَا أَقُولُ أَيْ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ إِنْ كَانَتْ فِي أَحْيَاكَ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ بَهْتَهُ [راجع: ۷۱۴۶].

(۸۹۹۷) گزشتہ سندی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دربارت کیا کہا رسول اللہ غیبت کیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کا ذکر ایک ایسے عیب کے ساتھ کرو جو اسے ناپسند ہو کئی نے پوچھا کہ یہ بتائیے اگر میرے بھائی میں وہ عیب موجود ہو جو میں اس کی غیر موجودگی میں بیان کر لوں تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہارا بیان کیا ہو عیب اس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر تمہارا بیان کیا ہو عیب اس میں موجود نہ ہو تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔

(۸۹۹۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُعَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ قَالُوا فَصَلَّاتُكَ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ [انظر: ۱۰۰۴۲، ۹۴۵۸].

(۸۹۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے بھولے سے ظہر کی دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کیا نماز میں کمی ہوئی ہے؟ اس پر نبی ﷺ کھڑے ہوئے، دو رکعتیں مزید ملائیں اور سلام پھیر کر سہولت کے دو سجدے کر لیے۔

(۸۹۹۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتُّوا الصَّلَاةَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَيُصَلُّوْا مَا أَدْرَكْتُمْ وَأَقْضُوا مَا سَبَقَكُمْ [راجع: ۷۲۴۹].

(۸۹۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز کے لئے اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۹۰۰۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْكَعْبَةَ [راجع: ۷۴۷۵].

(۹۰۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۹۰۰۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ بْنَ أَوْفَى يُعَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاتَتْ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فِرَاشِ زَوْجِهَا لَعْنَتُهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَرْجِعَ [راجع: ۷۴۶۵].

(۹۰۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گزارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ وہ واپس آ جائے۔

(۹۰۰۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمِيْبُ بْنُ أَبِي قَابِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عَمْرِوَةَ عَنْ أَبِي الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ فِي غَيْرِ رُخْصَةٍ رَخَّصَهَا اللَّهُ لَهُ لَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ الدَّهْرُ كُلُّهُ [صححه ابن عزيمة: ۱۹۸۷ و ۱۹۸۸]، وقال الترمذی:



حدیث ابی ہریرہ لا نعرفه الا من هذا اللو جمع قال الألبانی: ضعیف (ابو داود: ۲۳۹۶ و ۲۳۹۷، ابن ماجہ: ۱۶۷۲، الترمذی: ۷۲۳). [انظر: ۹۷۰۴، ۹۹۱۰، ۱۰۰۸۲، ۱۰۰۸۳، ۱۰۰۸۴].

(۹۰۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے یا توڑ دے، اس سے ساری عمر کے روزے بھی اس ایک روز سے کے بدلے میں قبول نہیں کیے جائیں گے۔

(۹۰۰۳) حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَتَانَا يَعْلى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي علقمةَ وَقَالَ أَبُو عَوَانَةَ أَنَا نَعَارِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي وَالْأَمِيرُ مَعْنَى إِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ إِذَا وَافَقَ ذَلِكَ قَوْلَ الْمُتَكَبِّرِ كَجَمْعٍ فَهُوَ لَكُمْ وَإِنْ صَلَّى فَأَعِدَّافُ قُودًا [صححه مسلم (۱۸۳۵) وابن خزيمة (۱۵۹۷)] [انظر: ۹۳۷۴، ۱۰۰۳۸].

(۹۰۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی اور امیر کی حیثیت ڈھال کی سی ہوتی ہے لہذا جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ "سمع الله لمن حمده" کہے تو تم "اللهم ربنا لك الحمد" کہو، کیونکہ جس کا یہ قول فرشتوں کے موافق ہو جائے تو اس کی بخشش کر دی جاتی ہے اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۹۰۰۴) حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ جِنَاةً فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَتَبِعَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَنْظِرْ مَا تُحَدِّثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَإِنَّكَ تُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَذَهَبَ بِهِ إِلَى عَائِشَةَ فَصَدَّقَتْ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا كَانَ يُشْفِينِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّفْقُ فِي الْأَسْوَاقِ مَا كَانَ يُهْمُنِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَلِمَةً يُعَلِّمُنِيهَا أَوْ لِقْمَةً يُلْقُمُنِيهَا

(۹۰۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، یہ حدیث سن کر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان سے کہا ابو ہریرہ! سوچ سچھ کر حدیث بیان کرو، کیونکہ آپ نبی ﷺ کے حوالے سے بہت کثرت کے ساتھ احادیث نقل کرتے ہو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ان کا ہاتھ پکڑ کر انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس لے گئے، حضرت

عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کر دی، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابو عبد الرحمن اللہ کی قسم! مجھے بازاروں میں معاملات کرنا نبی ﷺ سے اعراض نہیں کرنے دیتا تھا، میرا تو مقصد یہی تھا کہ نبی ﷺ کوئی بات مجھے سمجھادیں یا کوئی قسم مجھے کھلا دیں۔

(۹۰۰۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مَوْلَى لِقْرَيْشٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْفَنَائِمِ حَتَّى تَنْقَسَمَ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُحَوَّزَ مِنْ كُلِّ عَارِضٍ وَأَنْ يُصَلَّى الرَّجُلُ حَتَّى يَمُحِّزِمَ [قال الألبانی: ضعيف الاسناد (ابو داود: ۳۳۶۹). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۰۱۰۹، ۱۰۸، ۱۰۱، ۷، ۹، ۹۱۱]

(۹۰۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تقسیم سے قبل مال غنیمت اور ہر آفت سے محفوظ ہونے سے قبل چھل کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے، نیز کرکنے سے قبل نماز پڑھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۹۰۰۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا شَاكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسُورَةٌ فَلَبِهَ لَقَالَ امْسَحْ رَأْسَ التَّيْمِ وَأَطِمْ الْمُسْكِينَ [راجع: ۷۰۶۶].

(۹۰۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے دل کی سختی کی شکایت کی، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ (اگر تم اپنے دل کو نرم کرنا چاہتے ہو) تو مسکینوں کو کھانا کھلایا کرو اور یتیم کے سر پر شفقت کے ساتھ ہاتھ پھیرا کرو۔

(۹۰۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ مِنَ الْأَرْضِ شِبْرًا بِغَيْرِ حَقِّهِ طَوَّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ [انظر: ۹۰۳۲]

(۹۰۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کی زمین پر ناحق قبضہ کرتا ہے قیامت کے دن سات زمینوں سے اس کھڑے کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

(۹۰۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَيَّامُ طَعْمٍ قَالَ أَبُو عَوَّانَةَ يَعْنِي أَيَّامَ التَّشْرِيقِ [راجع: ۷۱۳۴].

(۹۰۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایام تشریق کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۹۰۰۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَبِيلُ بَارَسُولَ اللَّهِ مَا الطَّيْرَةُ قَالَ لَا طَائِرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَقَالَ خَيْرُ الْقَالِ الْكَلِمَةُ الطَّيْبَةُ

(۹۰۰۹) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! "شکون بد" سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا بد شکونی کی کوئی حیثیت نہیں، البتہ بہترین فال اچھا کلمہ ہے۔

(۹۰۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَ أَحَدُكُمْ الْإِقَامَةَ فَلْيَاتِ عَلَيْهِ السَّكِينَةَ فَمَا أَدْرَاكَ فَلْيَصِلْ وَمَا فَاتَهُ فَلْيُتِمِّمْ [انظر: ۱۰۹۰۶]

(۹۰۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اقامت کی آواز سے تو اطمینان

سکون کے ساتھ آیا کرے، چٹنی نمازل جائے وہ پڑھ لیا کرے اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرے۔

(۹۰۱۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنُ الرَّأْسِيِّ وَالْمُرْتَشِي فِي الْحُكْمِ [صححه

ابن حبان (۵۰۷۶)، والحاكم (۱۰۳/۴). وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۳۳۶)

قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن. [انظر: ۹۰۱۹].

(۹۰۱۱) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فیصلہ کرنے میں (خصوصیت کے ساتھ) رشوت لینے والے اور دینے والے دونوں پر اللہ کی لعنت ہو۔

(۹۰۱۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَمَنَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَنْظُرْ مَا الْيَدِي يَخْتَلِي لِأَنَّهُ لَا

يَدْرِي مَا الْيَدِي يَكْتَبُ لَهُ مِنْ أَمْرِيهِ [راجع: ۸۶۷۴].

(۹۰۱۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تمنا کرے تو دیکھ لے کہ کس چیز کی تمنا کر رہا

ہے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کی تمنا میں سے کیا لکھا گیا ہے۔

(۹۰۱۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدًا هَذَا جَبَلٌ يُجِبُّنَا وَنُحْبُهُ قَالَ أَبِي لِيَهِيَ كَلْمَا

فِي هَذِهِ الْأَرْبَعَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ [راجع: ۸۴۳۱].

(۹۰۱۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

(۹۰۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مِنَ الشَّوَارِبِ وَأَعْفُوا اللَّحْيَ [راجع: ۷۱۳۲].

(۹۰۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مونچھیں خوب تراشا کرو اور داڑھی کو خوب بڑھایا کرو۔

(۹۰۱۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُونَ يَسْأَلُونَ حَتَّى يَقَالَ هَذَا اللَّهُ خَلَقَنَا

فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَوْلَ اللَّهِ إِنِّي لَجَالِسٌ يَوْمًا إِذْ قَالَ لِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ هَذَا

اللَّهُ خَلَقَنَا فَمَنْ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَجَعَلْتُ أَصْبَعِي فِي أُذُنِي ثُمَّ صَحْتُ فَلَقْتُ صَدَقَ اللَّهُ

وَرَسُولُهُ اللَّهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ [صححه مسلم (۱۳۵)].

(۹۰۱۵) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ سوالات کرتے کرتے یہاں تک جا پہنچیں گے کہ ہمیں تو اللہ نے پیدا کیا، لیکن اللہ کو کس نے

پیدا کیا ہے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بخدا! میں ایک دن بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عراقی آدمی آیا اور کہنے لگا کہ ہمیں تو اللہ نے

پیدا کیا ہے، لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ اس کا سوال سن کر میں نے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں اور زور سے چیخا کہ

اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے بالکل سچ فرمایا تھا، اللہ دیکتا اور بے غیاز ہے، اس نے کسی کو جہنم دیا اور نہ کسی نے اسے جہنم دیا اور کوئی بھی اس کا ہم سر نہیں۔

(۹۰۱۶) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغَارُ وَمَنْ غَيْرَةَ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ [راجع: ۸۵۰۰].

(۹۰۱۶) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ غیرت مند ہے، اور اللہ کی غیرت یہ ہے کہ انسان اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں کے قریب جائے۔

(۹۰۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتُوا [راجع: ۸۷۱۰].

(۹۰۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھر سے استنجاء کرے تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرے۔

(۹۰۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ وَقَالَ مَرَّةً إِذَا سَرَقَ فَبِعَهُ وَلَوْ بِنَشِّ وَالنَّشُّ نِصْفُ الْأَوْقِيَةِ [راجع: ۸۴۲۰].

(۹۰۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسی کا غلام چوری کر کے بھاگ جائے تو اسے چاہئے کہ اسے فروخت کر دے خواہ معمولی قیمت پر ہی ہو۔

(۹۰۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ فِي الْحُكْمِ [راجع: ۹۰۱۱].

(۹۰۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فیصلہ کرنے میں (خصوصیت کے ساتھ) رشوت لینے والے اور دینے والے دونوں پر اللہ کی لعنت ہو۔

(۹۰۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ عِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَشُهُودُ الْجَنَازَةِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۲۷۸].

(۹۰۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جو ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا حق ہیں، مریض کی پیار پرسی کرنا، نماز جنازہ میں شرکت کرنا، اور چھینکنے والے کو جبکہ وہ الحمد للہ کہے، چھینک کا جواب

(يُرْحَمُكَ اللَّهُ کہہ کر) دینا۔

(۹۰۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ فِي الْبَوْلِ [راجع: ۸۳۱۳].

(۹۰۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکثر عذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ نچنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(۹۰۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [راجع: ۷۴۹۵].

(۹۰۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگوں کا شکر یہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(۹۰۲۳) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرِيشُ وَالْأَنْصَارُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارٌ وَمَزِينَةٌ وَجُهَيْنَةٌ

وَأَشْجَعُ مَوَالِي لَيْسَ لَهُمْ دُونَ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ مَوْلَى [راجع: ۷۸۹۱].

(۹۰۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریش، انصار، جہینہ، مزینہ، اسلم، غفار اور اشجع نامی قبائل

میرے موالی ہیں، اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ ان کا کوئی مولیٰ نہیں۔

(۹۰۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا نُصَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً قَالَ

زَعَمَ ذَلِكَ نُصَيْبُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الدُّهَابُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فَإِنَّ

فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ وَالْآخَرَ دَوَاءٌ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً فَإِنَّ أَحَدَ جَنَاحَيْهِ [راجع: ۷۵۶۲].

(۹۰۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ

مکھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے پر میں بیماری ہوتی ہے، اس لئے اسے چاہئے کہ اس مکھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے

استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۹۰۲۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ إِنْسَانًا كَانَ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ

أَسْوَدَ مَاتَ أَوْ مَاتَتْ فَفَقَدَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلَ الْإِنْسَانُ الْإِدَى كَانَ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ

قَالَ فَبَيْلَ لَهُ مَاتَ قَالَ فَهَلَّا أَذْنَمْتُمُونِي بِهِ فَقَالُوا إِنَّهُ كَانَ لَيْلًا قَالَ فَذَلُّونِي عَلَى قَبْرِهَا قَالَ فَآتَى الْقَبْرَ فَصَلَّى

عَلَيْهَا قَالَ فَابْتِ عِنْدَ ذَلِكَ أَوْ فِي حَدِيثٍ آخَرَ إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

يَتَوَرَّهَا بِصَلَاتِهِ عَلَيْهِمْ [راجع: ۸۶۱۹].

(۹۰۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک سیاہ فام عورت یا مرد مسجد نبوی کی خدمت کرتا تھا (مسجد میں جھاڑو دے کر

صفائی سمرائی کا خیال رکھتا تھا) ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ نظر نہ آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا

کہ وہ تو فوت ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ وہ رات کا وقت تھا (اس لئے آپ

کو زحمت دینا مناسب نہ سمجھا) نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اس کی قبر بتاؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتادی، چنانچہ نبی ﷺ نے اس کی قبر پر جا کر اس کے لئے دعاء مغفرت کی۔

اس حدیث کے آخر میں ثابت یہ جملہ مزید نقل کرتے ہیں کہ یہ قبریں اپنے رہنے والوں کے لئے تاریک ہوتی ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں مجھ پر درود پڑھنے کی وجہ سے روشن اور منور کر دیتا ہے۔

(۹۰۲۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ غَالِبٍ النَّبَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبَرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا اتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَهُ لَسَاةٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهُ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ ذَلِكَ قَالَ فَأَيُّ الرِّقَابِ أَعْظَمُ أَجْرًا قَالَ أَخْلَاهَا نَمَنَّا وَأَنْفُسَهَا عِنْدَ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ قَالَ فَعَيْنٌ ضَائِعَةً أَوْ تُصْنَعُ لِأَخْرَقٍ قَالَ فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ ذَلِكَ قَالَ فَاحْبِسْ نَفْسَكَ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ حَسَنَةٌ تَصَدَّقْتَ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ [انظر: ۱۰۸۹۱].

(۹۰۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر ”جبکہ وہ“ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) بھی وہاں موجود تھے، سوال کیا کہ اے اللہ کے نبی! کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ پر ایمان لانا اور راہِ خدا میں جہاد کرنا، اس نے پوچھا کہ کس غلام کو آزاد کرنے کا ثواب سب سے زیادہ ہے؟ فرمایا جس کی قیمت زیادہ ہو اور وہ مالکوں کے نزدیک زیادہ نہیں ہو، اس نے پوچھا کہ اگر میں غلام آزاد کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہوں تو کیا کروں؟ فرمایا کسی مزدور کو اس کے پاؤں پر کھڑا کر دو، یا کسی ضرورت مند کو کما کر دے دو، اس نے پوچھا کہ اگر میں اس کی طاقت بھی نہ رکھتا ہوں تو؟ فرمایا پھر اپنے آپ کو شہر اور گناہ کے کاموں سے بچا کر رکھو، کیونکہ یہ بھی ایک عمدہ صدقہ ہے جو تم اپنی طرف سے دو گے۔

(۹۰۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَيْحَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا طَلَعَ النَّجْمُ صَبَاحًا قَطُّ وَتَقَوْمٌ عَاقَةٌ إِلَّا رُفِعَتْ عَنْهُمْ أَوْ خَفَّتْ [راجع: ۸۴۷۶].

(۹۰۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب صبح والا ستارہ طلوع ہو جائے تو کھیتوں کی مصیبتیں ٹل جاتی ہیں۔

(۹۰۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتًا فَأَعْجَبَهُ فَقَالَ لَقَدْ أَخَذْنَا فَاكَّكَ مِنْ فَيْكٍ

(۹۰۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کوئی آواز سنی جو آپ کو اچھی لگی تو فرمایا کہ ہم نے تمہارے منہ سے اچھی قال لی۔

(۹۰۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أُمِّ بُرَيْثٍ حَدَّثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اللَّهُ الْجُمُعَةَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَاخْتَلَفُوا وَهَدَانَا اللَّهُ لَهَا فَالْتَأَسُّ لَنَا

فِيهَا تَبِعَ فَلْيُهْوِدِ عَدُوٌّ وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ عَدُوٍّ [راجع: ۷۲۱۳].



(۹۰۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بھی جمعہ فرض کیا تھا لیکن وہ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطاء فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، کل کا دن (ہفت) یہودیوں کا ہے اور پرسوں کا دن (اتوار) عیسائیوں کا ہے۔

(۹۰۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بَيْوتَكُمْ مَقَابِرَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَقْرَأُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي تَقْرَأُ فِيهِ الْبَقْرَةَ [راجع: ۷۸۰۸].

(۹۰۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہو۔

(۹۰۳۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَكَلَّمْتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ لَقِيتَ وَالْقَيْتَ (۹۰۳۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی سے بات کرو تو تم نے لغو کام کیا اور اسے بیکار کر دیا۔

(۹۰۳۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طَوَّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ [صححه مسلم (۱۶۱۱)، وابن حبان (۵۱۶۱)].

(۹۰۳۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کی زمین پر ناحق قبضہ کرتا ہے قیامت کے دن سات زمینوں سے اس گلے کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

(۹۰۳۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتُرُّ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (۲۰۹۰)]. [انظر: ۹۲۳۷].

(۹۰۳۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ قیامت کے دن میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا۔

(۹۰۳۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فِيهَا كَلَّهَا حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ هَكَذَا قَالَهَا أَبِي [راجع: ۸۷۷۸].

(۹۰۳۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایڑیوں کے لئے جہنم کی آگ سے قیامت کے دن ہلاکت ہے۔

(۹۰۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَوَهَيْبٌ قَالََا حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۰۰۸].

(۹۰۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو لوٹ کر آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۹۰۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ فَتُحْرِقَ بِنَابِهِ حَتَّى تَخْلُصَ إِلَيْهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَطَّأَ عَلَى قَبْرِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ [راجع: ۸۰۹۳]

(۹۰۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی چنگاری پر بیٹھ جائے اور اس کے کپڑے جل جائیں اور آگ کا اثر اس کی کھال تک پہنچ جائے، یہ کسی مسلمان کی قبر پر بیٹھنے سے بہت بہتر ہے۔

(۹۰۳۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَيْفَ شَاءَ فَمَضْمَضَ وَغَسَلَ يَدَهُ وَصَلَّى (۹۰۳۷) اور گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے شانے کا گوشت تناول فرمایا اور کلی کر کے ہاتھ دھو کر نماز پڑھادی۔

(۹۰۳۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ فُورًا أَقِطَ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ وَصَلَّى [صححه ابن خزيمة: (۴۲)]. قال شعيب: إسناده صحيح.

(۹۰۳۸) اور گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیر کے کچھ کٹڑے تناول فرمائے، اور وضو کر کے عشاء پڑھائی۔

(۹۰۳۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَنَافَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [صححه مسلم (۲۵۶۳)]. [انظر: ۱۰۲۲۳].

(۹۰۳۹) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض، قطع رحمی اور مقابلہ نہ کر، واپس آئے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(۹۰۴۰) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فَتَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ إِلَّا كَانَتْهَا تَفَرَّقُوا عَنْ حِقْفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ ذَلِكَ الْمَجْلِسُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ [صححه ابن حبان (۵۹۰)]، والمحاکم (۱/۴۹۱)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۸۵۵)]. [انظر: ۱۰۸۴۷، ۱۰۶۹۱].

(۹۰۴۰) اور گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کچھ لوگ کسی جگہ اکٹھے ہوں اور اللہ کا ذکر کیے بغیر ہی جدا ہو جائیں تو یہ ایسے ہی ہے جیسے مردار گدھے کی لاش سے جدا ہوئے اور وہ مجلس ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۹۰۴۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ كُلَّ يَوْمٍ الثَّانِي وَخَمِيسٍ فَيَغْفِرُ ذَلِكَ الْيَوْمَ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا أَمْرًا كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءٌ فَيُقَالُ أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا [راجع: ۷۶۲۷].

(۹۰۴۱) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر اس بندے کو بخش دیتے ہیں جو ان کے ساتھ کسی کوشٹریک نہ ٹھہراتا ہو، سوائے ان دو آدمیوں کے جن کے درمیان آپس میں لڑائی جھگڑا ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

(۹۰۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الدِّينَ بَدَأَ غَرِيْبًا وَسَيَعُوْدُ غَرِيْبًا كَمَا بَدَأَ فَطُوْبَى لِلْغَرَبَاءِ

(۹۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دین کی ابتداء اجنبیت میں ہوئی تھی اور عنقریب یہ اپنی ابتدا کی حالت پر لوٹ جائے گا، سو خوشخبری ہے غرباء کے لئے (جو دین سے چمپے رہیں گے)

(۹۰۴۳) وَيَهْدَا الْاِسْنَادَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا سَجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكٰفِرِ [راجع: ۸۲۷۲]

(۹۰۴۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

(۹۰۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الْقَاصُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ دَاوٍ اِلَّا فِي الْحَبَةِ السُّوْدَاةِ مِنْهُ شِفَاءٌ اِلَّا السَّامُ [صححه

مسلم (۲۲۱۵)]. [انظر: ۱۰۲۸۷].

(۹۰۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کلونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۹۰۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْبَحِيْلِ وَالْمُتَّصِدِقِ مَثَلُ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيْدٍ قَدْ اضْطُرَّتْ اَيْدِيهِمَا اِلَى

تَرَاقِيهِمَا فَكُلَّمَا هَمَّ الْمُتَّصِدِقُ بِصَدَقَةٍ اتَّسَعَتْ عَلَيْهِ حَتَّى تَعْفَى اَثَرَهُ وَكُلَّمَا هَمَّ الْبَحِيْلُ بِصَدَقَةٍ انْقَبَضَتْ

عَلَيْهِ كُلُّ حَلْقَةٍ مِنْهَا اِلَى صَاحِبِهَا وَتَقَلَّصَتْ عَلَيْهِ قَالَ فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْني

يَقُوْلُ لِيَجْهَدُ اَنْ يُوَسَّعَهَا فَلَا تَبْسَعُ [راجع: ۷۳۳۱].

(۹۰۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنجوس اور خرچ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی سی

ہے جن کے جسم پر چھاتی سے لے کر ہنسی کی ہڈی تک لوہے کے دو جے ہوں، خرچ کرنے والا جب بھی کچھ خرچ کرتا ہے اسی

کے بقدر اس جے میں کشادگی ہوتی جاتی ہے اور وہ اس کے لیے کھلتا جاتا ہے اور کنجوس آدمی کی جگر بندی ہی بڑھتی چلی جاتی ہے،

میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مزید یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ اسے کشادہ کرنے کے لئے زور آزمائی کرتا ہے لیکن وہ کشادہ ہو نہیں پاتی۔

(۹۰۴۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُضْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شُرْحَيْبِلَ عَنْ اَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ اَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَرَى رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ الشَّمْسَ بِنِصْفِ النَّهَارِ لَيْسَ

فِي السَّمَاءِ سَحَابَةٌ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ الْقَمَرَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ فِي السَّمَاءِ سَحَابَةٌ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ قَوْلَ الَّذِي

نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَتَرَوْنَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُصَارُونَ فِي رُوَيْتِهِ كَمَا لَا تُصَارُونَ فِي رُوَيْتِهِمَا

(۹۰۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم

قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا نصف النہار کے وقت ”جبکہ کوئی بادل بھی نہ ہو“ سورج

کو دیکھ سکتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا تم رات کے وقت ”جبکہ کوئی بادل بھی نہ ہو“ چودھویں کا چاند

دیکھ سکتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم اپنے پروردگار کا دیدار ضرور کرو گے اور تمہیں اسے دیکھنے میں کسی قسم کی مشقت نہیں ہوگی جیسے چاند اور سورج کو دیکھنے میں نہیں ہوتی۔

(۹۰۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَكْثَرَ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ [راجع: ۸۳۱۳].

(۹۰۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکثر عذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(۹۰۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النُّسُورَةِ اللَّاحِيَةِ فَطَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَأَسْرَعْتُ الْإِجَابَةَ وَمَا ابْتَفَيْتُ الْعُلْدَرَ [راجع: ۸۳۷۳].

(۹۰۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے آیت قرآنی ”ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے“ کی تفسیر میں فرمایا کہ اگر میں اتنا عرصہ جیل میں رہتا جتنا عرصہ حضرت یوسف علیہ السلام رہے تھے، پھر مجھے نکلنے کی پیکش ہوتی تو میں اسی وقت قبول کر لیتا، اور کوئی عذر تلاش نہ کرتا۔

(۹۰۴۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِعَيْنِي وَلَا لِوَيْدِي مِرَّةٍ سِوَى

(۹۰۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی مالدار یا بیٹے کے صحیح سالم آدمی کے لئے زکوٰۃ کا پیسہ حلال نہیں ہے۔

(۹۰۵۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

(۹۰۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مالدار یا ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالدار کی تولد کی مالداری ہوتی ہے۔

(۹۰۵۱) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى جَبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي جِئْتُ الْبَارِحَةَ فَلَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَدْخَلَ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فِي الْبَيْتِ صُورَةٌ أَوْ كَلْبٌ [راجع: ۸۰۳۲].

(۹۰۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس آئے، اور کہنے لگے کہ میں رات

کو آپ کے پاس آیا تھا، اور تو کسی چیز نے مجھے آپ کے گھر میں داخل ہونے سے نہ روکا، البتہ گھر میں ایک آدمی کی تصویر تھی، یا کتا تھا۔

(۹۰۵۲) حَدَّثَنَا أُسُودُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْمَ بْنَ سِيرِينَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا يَنْجِيهِ مِنَ النَّارِ إِلَّا بِرَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَأَضَلِّي قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْتَ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَعَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ يَبْضُئُهَا وَيَسْطُهَا [راجع: ۷۲۰۲].

(۹۰۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل کر کے جہنم سے نجات نہیں دلا سکتا، جب تک کہ اللہ کا فضل و کرم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھایا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الایہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اشارہ فرمایا۔

(۹۰۵۳) حَدَّثَنَا أُسُودُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ زَيْدٍ عُمَى قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى بَابِ الْمَدِينَةِ فَمَرَّ شَابٌّ مِنْ قُرَيْشٍ كَأَنَّهُ مُسْتَرْخِي الْإِزَارِ قَالَ ارْفَعْ إِزَارَكَ فَجَعَلَ يَتَعَلَّرُ لِقَالَ إِنَّهُ اسْتَرْخَى وَإِنَّهُ مِنْ كَثَّانٍ فَلَمَّا مَضَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي فِي حَلَّةٍ لَهُ مُعْجَبٌ بِنَفْسِهِ إِذْ خَسَفَ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۹۰۵۳) جریر بن زید کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس باب مدینہ کے قریب بیٹھا ہوا تھا، وہاں سے ایک قریشی نوجوان گذرا، اس نے اپنی شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکا رکھی تھی، حضرت سالم رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ اپنی شلوار اوٹھی کرو، اس نے معذرت کرتے ہوئے کہا کہ یہ چونکہ کتان کی ہے اس لئے خود ہی نیچے ہو جاتی ہے، جب وہ چلا گیا تو حضرت سالم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنا ہے کہ ایک آدمی اپنے قیمتی حلے میں ملبوس اپنے اوپر فخر کرتے ہوئے تکبر سے چلا جا رہا تھا کہ اسی اثناء میں اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنسا ہی رہے گا۔

(۹۰۵۴) حَدَّثَنَا أُسُودُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا ذُوَادُ أَبُو الْمُنْدَلِبِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا هَجَرْتُ إِلَّا وَجَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ فَصَلَّى نَمَّ قَالَ إِشْكَمْتُ دَرْدُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَمُ فَصَلَّ لِإِنَّ فِي الصَّلَاةِ شِفَاءً [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. وذكر ابن الحوزي في العلل انه لا يصح. قال الآلباني:

ضعيف (ابن ماجه: ۳۴۵۸). [انظر: ۹۲۲۹].

(۹۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جب بھی دوپہر کے وقت نکلا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز ہی پڑھتے ہوئے پایا،

(ایک دن میں حاضر ہوا تو) نبی ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر فارسی میں پوچھا کہ تمہارے پیٹ میں درد ہو رہا ہے؟ میں نے کہا کہ نہیں، فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو، کیونکہ نماز میں شفاء ہے۔

(۹۰۵۵) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ أَبِي الْمُهْزَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْدَعَنَّ أَهْلَ الْمَدِينَةِ الْمَدِينَةَ وَهِيَ خَيْرٌ مَا يَكُونُ مُرْتَبَةً مُرْنَعَةً فَيَقِيلُ مَنْ يَأْكُلُهَا قَالَ الطَّيْرُ وَالسَّبَاعُ (۹۰۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ مدینہ منورہ کو بہترین حالت میں ہونے کے باوجود ایک وقت میں آ کر چھوڑ دیں گے کسی نے پوچھا کہ اسے کون کھائیں گے؟ فرمایا وہاں صرف درندے اور پرندے رہ جائیں گے۔

(۹۰۵۶) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ صَدَقَةٌ قَوْمِي وَهُمْ أَشَدُّ النَّاسِ عَلَى الدَّجَالِ يَعْنِي بَنِي تَمِيمٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا كَانَ قَوْمٌ مِنَ الْأَحْيَاءِ أَلْبِضُ إِلَيَّ مِنْهُمْ فَأَحْبَبْتُهُمْ مِنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا [صححه البخاری (۲۵۴۳)، ومسلم (۲۵۲۵)، وابن حبان (۶۸۰۸)، والحاكم (۸۴/۴)].

(۹۰۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بنو تميم کے صدقات کے متعلق فرمایا یہ میری قوم کا صدقہ ہیں، اور یہ لوگ دجال کے لئے سب سے زیادہ سخت قوم ثابت ہوں گے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ قبل ازیں مجھے اس قبیلے سے بہت نفرت تھی، لیکن جب سے میں نے نبی ﷺ کا یہ ارشاد سنا ہے میں ان سے محبت کرنے لگا ہوں۔

(۹۰۵۷) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمًا لِلْمَمْلُوكِ إِذَا أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوْلَاهُ قَالَ كَعْبٌ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَا حِسَابَ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى مُؤْمِنٍ مُزْهِدٍ [راجع: (۷۴۲۲)].

(۹۰۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ غلام کیا ہی خوب ہے جو اللہ اور اپنے آقا کے حقوق دونوں کو ادا کرتا ہو کعب نے اس پر اپنی طرف سے یہ اضافہ کیا کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا، اس کا اور دنیا سے بے رغبت مؤمن کا کوئی حساب نہ ہوگا۔

(۹۰۵۸) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا مُسْلِمٍ لَعْنْتُهُ أَوْ آذَيْتُهُ فَأَجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَقُرْبَةً [صححه مسلم (۲۶۰۱)]. [انظر: (۱۰۴۳۹، ۱۰۳۴۱، ۹۰۵۹)].

(۹۰۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں، میں نے جس شخص کو بھی (نادانستگی میں) کوئی ایذا پہنچائی ہو یا اسے لعنت کی ہو، اسے اس شخص کے لئے باعث تزکیہ و قربت بنا دے۔

(۹۰۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ أَنَّهُ قَالَ زَكَاةً وَرَحْمَةً [راجع: (۹۰۵۸)].



(۹۰۵۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۰۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ ذَرَّاجِ أَبِي السَّمْحِ عَنْ ابْنِ حُجْبِرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُخْتَصِمَنَّ كُلُّ شَيْءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى الشَّاتَانِ فِيمَا انْتَضَحَتَا

(۹۰۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے ”جس نے اسے سینگ مارا ہوگا“ بھی قصاص دلویا جائے گا۔

(۹۰۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ (ح) وَحَسَنُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدْ اقْتَرَبَ لَنَا كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا يَبِيعُ قَوْمَ دِينِهِمْ بِعَوَضٍ مِنَ الدُّنْيَا قَلِيلٍ الْمُتَمَسِّكُ يَوْمَئِذٍ بِدِينِهِ كَالْقَابِضِ عَلَى الْجَمْرِ أَوْ قَالَ عَلَى الشُّوكِ قَالَ حَسَنٌ فِي حَدِيثِهِ خَبَطَ الشُّوْكَ

(۹۰۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل عرب کے لئے ان فتنوں سے ہلاکت ہے جو قریب آگئے، ایسے فتنے جو تاریک رات کے حصوں کی طرح ہوں گے، اس زمانے میں ایک آدمی صبح کو مؤمن اور شام کو کافر ہوگا یا شام کو مؤمن اور صبح کو کافر ہوگا، اور اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کے عوض فروخت کر دیا کرے گا اور اس زمانے میں اپنے دین پر ثابت قدم رہنے والا مٹھی میں انگارے لینے والے شخص کی طرح ہوگا۔

(۹۰۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَخِذْ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا عَبْدٍ جَلَدْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَوْ سَبَيْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَقُرْبَةً

(۹۰۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! میں تجھ سے یہ وعدہ لیتا ہوں جس کی تو مجھ سے کبھی خلاف ورزی نہیں کرے گا کہ میں نے انسان ہونے کے ناطے جس مسلمان کو کوئی اذیت پہنچائی ہو، یا اسے برا بھلا کہا ہو، یا اسے کوڑے مارے ہوں یا اسے لعنت کی ہو تو اس شخص کے حق میں اسے باعث رحمت و تزکیہ اور قیامت کے دن اپنی قربت کا سبب بنا دے۔

(۹۰۶۳) حَدَّثَنَا

(۹۰۶۳) کاتبین کی غلطی واضح کرنے کے لئے ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۹۰۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُكْتَبُونَ هُمْ الْأَقْلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ مَكْذًا وَمَكْذًا وَمَكْذًا لَانَ يَحْيَى وَقَلِيلٌ مَا هُمْ قَالَ حَسَنٌ وَأَشَارَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ وَمَنْ خَلْفَهُ

(۹۰۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مال و دولت کی ریل جیل والے لوگ ہی قیامت کے دن قلت کا شکار ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں۔

(۹۰۶۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِ بِي إِذَا ظَنَّ بِي خَيْرًا فَلَهُ وَإِنْ ظَنَّ شَرًّا فَلَهُ

(۹۰۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، اگر وہ خیر کا گمان کرتا ہے تو خیر کا معاملہ کرتا ہوں اور شر کا گمان کرتا ہے تو شر کا معاملہ کرتا ہوں۔

(۹۰۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ أَرَادَ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَ خَلْقِي فَلْيَخْلُقْ ذَرَّةً أَوْ حَبَّةً وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَمَنْ [راجع: ۷۰۱۳]

(۹۰۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک ذرہ یا ایک دانہ پیدا کر کے دکھائیں۔

(۹۰۶۷) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَعَى أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ مِنْ أَضْحِيَّتِهِ

(۹۰۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قربانی کرے تو اسے چاہئے کہ اپنی قربانی کے جانور کا گوشت خود بھی کھائے۔

(۹۰۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي عُلْقَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنٌ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَهَّوْا فِي الدِّينِ

(۹۰۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۹۰۶۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِيَّاعِ الْمَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ نَلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَتَزَلَّتْ نَلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَنَلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ فَقَالَ

أَنْتُمْ نَلَّتْ أَهْلَ الْجَنَّةِ بَلْ أَنْتُمْ نِصْفُ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَتَقَاسَمُوهُمْ النِّصْفَ الْبَاقِي

(۹۰۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ”ثَلَاثَةٌ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَقَلِيلٌ مِنَ الْاٰخِرِينَ“ تو مسلمان پر یہ بات بڑی شاق گذری (کہ پچھلے لوگوں میں سے صرف تھوڑے سے لوگ جنت کے لئے ہوں گے) اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ”ایک گروہ پہلوں کا اور دوسرا گروہ پچھلوں کا ہوگا“ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگ تمام اہل جنت کا ثلث بلکہ نصف ہو گے، اور نصف باقی میں وہ تمہارے ساتھ شریک ہوں گے۔

(۹۰۷۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَبْنِي بِأَحَقِّ النَّاسِ مِنِّي صُحْبَةً فَقَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ لَتُبْنَىَنَّ قَالَ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قَالَ نُمْ مَنْ قَالَ نُمْ مَنْ قَالَ نُمْ مَنْ قَالَ نُمْ أَهْوَكُ [راجع: ۸۳۲۶].

(۹۰۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر یہ سوال پیش کیا کہ لوگوں میں عمدہ رفاقت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ فرمایا تمہیں اس کا جواب ضرور ملے گا، اس نے کہا کون؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہارے والد۔

(۹۰۷۱) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَعَ الْحَدِيثُ قَالَ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ خَلَقَ مِمَّنْ خَلَقَ كَمَا خَلَقِي فَلْيَخْلُقُوا مِثْلَ خَلْقِي ذَرَّةً أَوْ ذُبَابَةً أَوْ حَبَّةً [راجع: ۷۱۶۶].

(۹۰۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک ذرہ یا ایک دانہ یا ایک کھمی پیدا کر کے دکھائیں۔

(۹۰۷۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ أَشْعَرُ بَيْتِ قَالَتْهُ الْعَرَبُ إِلَّا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَأَدَ أُمِيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسَلِّمَ [راجع: ۷۳۷۷].

(۹۰۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے برسر منبر فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ یہ ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کر لیتا۔

(۹۰۷۳) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَلَا أَدْلُكُمْ عَلَى رَأْسِ ذَلِكَ أَوْ مَلَكَ ذَلِكَ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ وَرَبَّمَا قَالَ شَرِيكٌ أَلَا أَدْلُكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا قَلَعْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ [صحیحہ مسلم (۵۴) ۱۰۱۸]

حیان (۲۳۶)۔ [انظر: ۹۰۷۴، ۹۰۷۷، ۹۰۷۸، ۱۰۱۸، ۱۰۴۳، ۱۰۶۵۸]۔

(۹۰۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مؤمن نہ ہو

جاؤ، اور کال نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ان چیزوں کی جزئہ بتا دوں؟ آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔

(۹۰۷۴) وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ مَعْنَاهُ [راجع: ۹۰۷۳].

(۹۰۷۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۰۷۵) حَدَّثَنَا اسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِيَءَ جَوْفَ أَحَدِكُمْ لِيَحَابِرِيهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيَءَ شِعْرًا [راجع: ۷۸۶۱].

(۹۰۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو

جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر پور ہو۔

(۹۰۷۶) حَدَّثَنَا اسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ مَنْ يَكْلُمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يَكْلُمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْجُرْحُ لَوْ نُهْ لَوْ نُهْ لَوْ نُهْ دَمٌ وَرِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ

[قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۲۷۹۵، الترمذی: ۱۶۵۶)]. [انظر: ۹۱۶۴،

۹۱۷۷، ۹۱۷۸، ۹۱۸۲، ۱۰۶۶۱، ۱۰۷۵۱، ۱۰۸۸۲، ۱۰۹۴۹].

(۹۰۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، ”اور

اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا

رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بومشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۹۰۷۷) حَدَّثَنَا اسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ نَهَى عَنْ الْمُحَاكَلَةِ وَهُوَ اشْتِرَاءُ

الزُّرْعِ وَهُوَ فِي سُنَنِهِ بِالْحَنْظِلَةِ وَنَهَى عَنِ الْمُرَابَةِ وَهُوَ شِرَاءُ الثَّمَارِ بِالثَّمْرِ [راجع: ۸۹۳۶].

(۹۰۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع محاکلہ یعنی فصل کی بیج جبکہ وہ خوشوں میں ہی ہو، گندم کے

بدلے کرنے سے منع فرمایا ہے، اور بیع مرابنہ سے بھی منع فرمایا ہے جس کا معنی ہے پھل کی بیج کھجور کے بدلے کرنا۔

(۹۰۷۸) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ

رَفَقَةً فِيهَا جَرَسٌ [راجع: ۷۵۵۶].

(۹۰۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتابا

گھنٹیاں ہوں۔

(۹۰۷۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبْعَثُ النَّاسُ وَرَبَّمَا قَالَ شَرِيكُ يُحَسِّرُ النَّاسَ عَلَى نِيَابِهِمْ

(۹۰۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو ان کی نیبوں پر اٹھایا جائے گا۔

(۹۰۸۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ حَدَّثَ الْحَسَنُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا يَغْتَسِلُونَ عَرَاءً وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْهُ الْحَيَاءُ وَالسُّتْرُ وَكَانَ يَسْتَتِرُ إِذَا اغْتَسَلَ فَطَعْنَا فِيهِ بَعُورَةَ قَالَ كَيْفَمَا نَبِيُّ اللَّهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَغْتَسِلُ يَوْمًا وَضَعَ ثِيَابَهُ عَلَى صَخْرَةٍ فَانْطَلَقَتِ الصَّخْرَةُ بِثِيَابِهِ فَاتَّبَعَهَا نَبِيُّ اللَّهِ ضَرْبًا بَعْضَاهُ وَهُوَ يَقُولُ تُوْبِي يَا حَجْرُ تُوْبِي يَا حَجْرُ حَتَّى انْتَهَى بِهِ إِلَى مَلَأٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَتَوَسَّطَهُمْ فَقَامَتْ وَأَخَذَ نَبِيُّ اللَّهِ ثِيَابَهُ فَظَنُّوا لِإِذَا أَحْسَنَ النَّاسِ خَلْقًا وَأَعْدَلَهُمْ صُورَةً فَقَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ قَاتِلِ اللَّهُ أَفْأَكِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَكَانَتْ بَرَاءَةً لِلنَّبِيِّ بَرَاءَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا [صححه البخارى (۳۴۰۴)]. [انظر: ۱۰۹۲۷].

(۹۰۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل کے لوگ برہنہ ہو کر غسل کیا کرتے تھے جبکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام شرم و حیا کی وجہ سے تنہا غسل فرمایا کرتے تھے، بنی اسرائیل کے لوگ ان کی شرمگاہ میں عیب لگانے لگے، ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام غسل کرنے کے لئے گئے، تو اپنے کپڑے حسب معمول اتار کر پتھر پر رکھ دیئے، وہ پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے پیچھے ”اے پتھر! میرے کپڑے، اے پتھر! میرے کپڑے“ کہتے ہوئے دوڑے، یہاں تک کہ بنی اسرائیل کی ایک جماعت کے قریب پہنچ کر وہ پتھر رک گیا، ان کی نظر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شرمگاہ پر پڑ گئی تو انہوں نے دیکھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام جسٹانی اعتبار سے اور صورت کے اعتبار سے انتہائی حسین اور معتدل ہیں، اور وہ کہنے لگے کہ بنی اسرائیل کے تہمت لگانے والے افراد پر خدا کی مار ہو، اس طرح اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بری کر دیا۔

(۹۰۸۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانٌ عَنْ مَبْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَأَحْسِبُهُ ذَكَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هِجْرَةَ لِقَوْمٍ فَهُمْ لَا يَهْجُرُونَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ لَمَاتِ فَوْقَ ثَلَاثٍ دَخَلَ النَّارَ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۹۱۴)]. قال شعيب: رجاله ثقات. [انظر: ۹۸۸۲].

(۹۰۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں، جو شخص تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے بول چال بند رکھے اور مر جائے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۹۰۸۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَمَّنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْفُدَنَّ جُنُبًا حَتَّى تَتَوَضَّأَ

(۹۰۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حالت جنابت میں مت سویا کرو، بلکہ وضو کر لیا کرو۔

(۹۰۸۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ تَسْمُوا بِأَسْمِي وَلَا تَكُونُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۷۳۷۱].

(۹۰۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت

نہ رکھا کرو۔ WWW.KITABOSUNNAT.COM

(۹۰۸۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ  
آدَمَ مُوسَى لَقَالَ أَنْتَ آدَمُ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَكَ جَنَّتَهُ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتُهُ ثُمَّ صَنَعْتَ مَا  
صَنَعْتَ لَقَالَ آدَمُ لِمُوسَى أَنْتَ الَّذِي كَلَّمَكَ اللَّهُ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ التَّوْرَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَجِدُهُ مَكْتُوبًا  
عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُخْلَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ [راجع: ۷۶۲۴].

(۹۰۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم و موسیٰ ﷺ کی باہم  
ملاقات ہوگئی، حضرت موسیٰ ﷺ کہنے لگے کہ آپ وہی آدم ہیں کہ اللہ نے آپ کو اپنے دست قدرت سے پیدا کیا، اپنی جنت  
میں آپ کو ٹھہرایا، اپنے فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا، پھر آپ نے یہ کام کر دیا؟ حضرت آدم ﷺ نے فرمایا کیا تم وہی ہو جس  
سے اللہ نے کلام کیا اور اس پر تورات نازل فرمائی؟ حضرت موسیٰ ﷺ نے عرض کیا جی ہاں! حضرت آدم ﷺ نے فرمایا کیا میری  
پیدائش سے قبل یہ حکم لکھا ہوا تم نے تورات میں پایا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس طرح حضرت آدم ﷺ، حضرت موسیٰ ﷺ پر  
غالب آ گئے۔

(۹۰۸۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ دَاوُدَ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ أَكْثَرَ مَا يَلْبِغُ بِهِ الْإِنْسَانُ النَّارَ الْأَجْوَدَانِ الْفَمُّ وَالْفَرْجُ وَأَكْثَرُ مَا يَلْبِغُ بِهِ الْإِنْسَانُ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللَّهِ  
عَزَّ وَجَلَّ وَحُسْنُ الْخُلُقِ [راجع: ۷۸۹۴].

(۹۰۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو جو ف دار چیزیں یعنی منہ اور شرمگاہ، انسان کو سب سے  
زیادہ جہنم میں لے کر جائیں گی، اور لوگوں کو سب سے زیادہ کثرت کے ساتھ جنت میں تقویٰ اور حسن اخلاق لے کر جائیں گے۔

(۹۰۸۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُسْتَوْرُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْرُومِيُّ قَالَ لَقِيَ أَبَا  
هُرَيْرَةَ رَجُلٌ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْتَ نَهَيْتَ النَّاسَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ لَا وَرَبِّ  
الْكُفَّةِ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

(۹۰۸۶) محمد بن جعفر کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا، اس وقت وہ خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے، اس نے  
کہا کہ اے ابو ہریرہ! کیا آپ نے لوگوں کو جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا بیت اللہ کے رب کی قسم!  
نہیں، بلکہ محمد ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔

(۹۰۸۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ الْأَنْصَارِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ قَيْرُورَ قَالَ حَدَّثَنَا  
أَبُو رَافِعٍ الصَّانِعُ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ثَلَاثَةٌ حَفِظْتُهُنَّ عَنْ خَلِيلِي أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَتْرُ قَبْلَ  
التَّوْمِ وَصَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكَعَتِي الصُّحَى [صححه مسلم (۷۲۱)].



(۹۰۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے خلیل ابوالقاسم رضی اللہ عنہ سے تین چیزیں محفوظ کی ہیں۔

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کے وقت دو رکعتیں پڑھنے کی۔

(۹۰۸۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ مَوْلَى حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ

سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَزْرَقِيِّ الْمَخْزُومِيِّ عَنِ الْمُعْبِرَةِ بِنِ أَبِي بُرْدَةَ أَحَدِ بَنِي عَبْدِ الْمَلَكِ بْنِ قُصَيٍّ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَاءَهُ نَاسٌ صَيَّادُونَ فِي الْبَحْرِ لَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَهْلُ

أَرْمَاتٍ وَإِنَّا نَتَزَوَّدُ مَاءً يَسِيرًا إِنْ شَرِبْنَا مِنْهُ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا نَتَوَضَّأُ بِهِ وَإِنْ تَوَضَّأْنَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا نَشْرَبُ

الْفَتَوَضُّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ لَهُوَ الطَّهَوْرُ مَاءُ الْجِلِّ مَبْتَنٌ [راجع: ۷۲۳۲]

(۹۰۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ سمندر میں شکار کرنے والے کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر

ہوئے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال پوچھا کہ یا رسول اللہ ہم لوگ سمندری سفر کرتے ہیں، اور اپنے ساتھ پینے کے لئے

تھوڑا سا پانی رکھتے ہیں، اگر اس سے وضو کرنے لگیں تو ہم پیا سے رہ جائیں، اور اگر اسے پی لیں تو وضو کے لئے پانی نہیں ملتا، کیا

سمندر کے پانی سے ہم وضو کر سکتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! سمندر کا پانی پاکیزگی بخش ہے اور اس کا مردار (مچھلی) حلال ہے۔

(۹۰۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْمُعْبِرَةِ بِنِ أَبِي بُرْدَةَ [راجع: ۷۲۳۲]۔

(۹۰۸۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۰۹۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ وَالْإِمَامِ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَعْنَتْ [راجع: ۷۶۷۲]۔

(۹۰۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو

صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لعنہ کا کام کیا۔

(۹۰۹۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودِيَّةً وَيَنْصَرِيَّةً وَيُمَجْسَانِيَّةً كَمَلِ الْبَيْهَمَةِ تَنْتَجُ

الْبَيْهَمَةُ هَلْ تَكُونُ فِيهَا جَدْعَاءُ [صححه البخاری (۱۳۸۵)، ومسلم (۲۶۵۸)]۔

(۹۰۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین

اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں، اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک جانور کے یہاں جانور پیدا ہوتا ہے، کیا تم اس میں

کوئی کٹا محسوس کرتے ہو؟

(۹۰۹۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [راجع: ۷۵۱۲]۔

(۹۰۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۹۰۹۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّمْتُمُ النَّاسَ فَخَفِّفُوا فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَالصَّغِيرَ وَقَالَ فِي حَدِيثٍ آخَرَ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَمْرٍو بِنِ حَدِيثِي [راجع: ۷۴۶۸].

(۹۰۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور بچے سب ہی ہوتے ہیں۔

(۹۰۹۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قَبْحِ جَهَنَّمَ قَابِرٌ دُوا بِالصَّلَاةِ [راجع: ۷۴۶۷].

(۹۰۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۹۰۹۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنَّ مِنَ الْإِبِلِ فَجَاءَهُ يَتَقَضَاهُ فَطَلَبُوا لَهُ فَلَمْ يَجِدُوا إِلَّا سِنًا فَوْقَ سِنِهِ فَقَالَ أَعْطَوْهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَنِي أَوْفَى اللَّهُ لَكَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَيَارَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً [راجع: ۸۸۸۴].

(۹۰۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمے ایک اونٹ تھا، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اس کے اونٹ بھٹی عمر کا ایک اونٹ تلاش کر کے لے آؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ عمر کا اونٹ نذر سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ دے دو، وہ دیہاتی کہنے لگا کہ آپ نے مجھے پورا پورا ادا کیا، اللہ آپ کو پورا پورا عطا فرمائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سب سے بہترین شخص وہ ہے جو اداءِ قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۹۰۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شَعْبَيْهَا الْأَرْبَعِ نَمَّ جَهْدًا فَقَدْ وَجَبَ الْفُسْلُ [راجع: ۷۱۹۷].

(۹۰۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کر لے تو اس پر غسل واجب ہو گیا۔

(۹۰۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شَعْبَيْهَا الْأَرْبَعِ نَمَّ جَهْدًا فَقَدْ وَجَبَ الْفُسْلُ [راجع: ۷۱۹۷].

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأَنْبِيَّ عَمَّا حَدَّثْتُ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تُكَلِّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ [راجع: ۷۶۴۴].

(۹۰۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کو یہ چھوٹ دی گئی ہے کہ اس تکلف میں جو دوسو سے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس دوسو سے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(۹۰۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ نَهَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ۷۸۶۲].

(۹۰۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض نہ کیا کرو، دھوکہ اور حسد نہ کیا کرو اور بندگانی خدا! آپس میں بھائی بن کر رہا کرو۔

(۹۰۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَأَدَ أَمِيَّةُ بِنْتُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسَلَّمَ [راجع: ۷۳۷۷].

(۹۰۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ یہ ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کر لیتا۔

(۹۱۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ الْأَكْلَةُ وَالْأَكْلَتَانِ أَوْ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلَكِنَّ الْمِسْكِينُ الَّذِي لَا يَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَا يَفْطَنُ بِمَكَانِهِ لِيَهْطَى

(۹۱۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جو لوگوں سے بھی کچھ نہ مانگے اور دوسروں کو بھی اس کی ضروریات کا علم نہ ہو کہ لوگ اس پر خرچ ہی کریں۔

(۹۱۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ يَدْعُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِی فَالصَّوْمُ جَنَّةٌ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَخُلُوفٌ فِيهِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۷۵۹۶].

(۹۱۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے پینے کو ترک کرتا ہے، روزہ ڈھال ہے، روزہ دار کو دو مویخوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ انظار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی بھک اللہ کے نزدیک مٹک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۱.۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَيْرُ نِسَاءٍ وَكَانَ الْإِبِلُ نِسَاءً قُرَيْشٍ أَحْتَاهُ عَلَى وَلَدِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجِ لِي ذَاتِ يَدَيْهِ [صححه البخارى (۵۳۶۵)، ومسلم (۲۵۲۷)]. [انظر: ۹۷۹۶].

(۹۱.۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

(۹۱.۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَشْتُمِي ابْنُ آدَمَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَشْتُمِي وَيَكْذِبِي وَمَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَكْذِبِي أَمَا شْتُمُهُ إِتَائِي قَوْلُهُ إِنَّ لِي وَلَدًا وَأَمَا تَكْذِبِيهِ إِتَائِي قَوْلُهُ لَنْ يُعِيدَنِي كَمَا بَدَأَنِي [صححه البخارى (۳۱۹۳)، وابن حبان (۲۶۷)].

(۹۱.۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرا بندہ میری ہی تکذیب کرتا ہے حالانکہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہئے اور مجھے ہی برا بھلا کہتا ہے حالانکہ یہ اس کا حق نہیں، تکذیب تو اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے ہمیں جس طرح پیدا کیا ہے، دوبارہ اس طرح کبھی پیدا نہیں کرے گا، اور برا بھلا کہتا اس طرح کہ وہ کہتا ہے اللہ نے اولاد بنا رکھی ہے۔

(۹۱.۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبَالُ فِي الْمَاءِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ يَتَسَلُّ مِنْهُ [صححه ابن خزيمة: (۶۶)]. قَالَ الْأَلْبَانِي: صحيح (النسائي: ۱۲۵/۱). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۹۹۸۹].

(۹۱.۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرنے لگے۔

(۹۱.۵) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ يَا خَبِيَةَ الدَّمْرِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ الدَّمْرُ [صححه مسلم (۲۲۴۶) وابن حبان (۵۷۱۳)]. (۹۱.۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مت کہا کرو کہ زمانے کی تباہی ہو، کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے۔

(۹۱.۶) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ يَخْطُ لَمَنْ وَافَقَ عِلْمُهُ فَهُوَ عِلْمُهُ

(۹۱.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت انبیاء صلی اللہ علیہم وسلم میں سے ایک نبی زمین پر لکیریں کھینچا

کرتے تھے (جسے علم رل کہتے ہیں) جس شخص کا علم ان کے موافق ہو جائے، وہ اسے جان لیتا ہے۔  
 (۹۱۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُبَيْانُ عَنِ الْحُجَّاجِ بْنِ فَرْوَانَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ عِزُّ كَرِيمٍ وَإِنَّ الْفَاجِرَ خَبٌ لَيْمٌ  
 (۹۱۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤمن شریف اور بھولا بھالا ہوتا ہے جبکہ کافر و مو کے باز اور  
 کینہ ہوتا ہے۔

(۹۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ فِي مَنْجَلِيهِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ وَالْمَلَائِكَةُ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ  
 اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُعْهِدْ [اخرجه الدارمی (۱۴۱۴) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن] [انظر: ۱۰۵۲۷].  
 (۹۱۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے  
 نمازی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر  
 بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے۔

(۹۱۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَاغُضُوا وَلَا تَبَاغُضُوا وَلَا تَتَحَاسَدُوا وَلَا تَتَحَاسَدُوا وَلَا تَتَأَجَّسُوا وَلَا تَتَأَجَّسُوا وَلَا تَتَأَمَّرُوا وَلَا تَتَأَمَّرُوا  
 حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَلْقُوا الرُّكْبَانَ بَيْعٍ وَأَيْمَانٍ ابْتِغَاءً وَلَا تَتَأَمَّرُوا وَلَا تَتَأَمَّرُوا وَلَا تَتَأَمَّرُوا وَلَا تَتَأَمَّرُوا  
 تَمْرٍ وَلَا يَسْمُ أَحَدُكُمْ عَلَى سَوْمِ أُخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةَ طَلَاقًا أُحْبِبَهَا لِتَكْتَفِيءَ مَا  
 فِي إِيَّانِهَا فَإِنَّ رِزْقَهَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۹۱۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض، حسد، دھوکہ بازی، اور قطع رحمی نہ کیا  
 کرو اور اے بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو، اور کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، تاجروں  
 سے باہر باہری مت مل لیا کرو، جو شخص کوئی بکری خریدے پھر اسے پتہ چلے کہ اس کے توہن بندھے ہوئے ہیں تو وہ اسے ایک  
 صاع بھجوروں کے ساتھ واپس لوٹا سکتا ہے، کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے، یا اپنے بھائی کی  
 بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن  
 میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۹۱۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَكُونُ الدُّعْوَةُ وَاحِدَةً فَاقْرَأُوهَا أَوْ اقْرَأُوهَا السَّلَامَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَيُكْسِرُ الصَّلِيبَ وَتَكُونُ الدُّعْوَةُ وَاحِدَةً فَاقْرَأُوهَا أَوْ اقْرَأُوهَا السَّلَامَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَأَخَذَهُ لِيَصْدُقَنِي فَلَمَّا حَضَرَهُ الْوَفَاةُ قَالَ أَلْفَرُونَهُ مِنِّي السَّلَامُ

(۹۱۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب تم میں حضرت عسی ایک منصف حکمران کے طور پر نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، اور ایک ہی دعوت رہ جائے گی، تم انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے سلام کہہ دینا، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات کے وقت اس کی تصدیق کی اور مجھے بھی اس کی وصیت کی۔

(۹۱۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ عَنْ ظَهْرِ غَنِيٍّ وَابْتِدَاءُ بِمَنْ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى [راجع: ۷۱۵۵]

(۹۱۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اصل صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۹۱۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ النَّسْتَيْنِ طُولِ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ [راجع: ۸۶۸۴]

(۹۱۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جو ان ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۹۱۱۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تَتَزَوَّجَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمِّيَّهَا أَوْ عَلَى خَالَئِهَا [راجع: ۷۱۲۳]

(۹۱۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۱۱۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ لُؤْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ جَهَنَّمَ اسْتَأْذَنَتْ رَبَّهَا لِنَفْسِهَا فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّتَيْنِ لَشِدَّةِ الْحَرِّ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ وَشِدَّةِ الْبُرْدِ مِنْ زَمْهَرِيرِهَا

(۹۱۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ جہنم کی آگ نے اپنے پروردگار سے اجازت چاہی، اللہ نے اسے سال میں دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دے دی، (ایک مرتبہ سردی میں اور ایک مرتبہ گرمی میں)، چنانچہ شدید ترین گرمی جہنم کی تپش کا ہی اثر ہوتی ہے اور شدید ترین سردی بھی جہنم کی ٹھنڈک کا اثر ہوتی ہے۔

(۹۱۱۵) قَالَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قَبْحِ جَهَنَّمَ

(۹۱۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب گرمی کی شدت ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیونکہ گرمی



کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۹۱۱۶) حَدَّثَنَا هُرُودَةُ بْنُ خَلِيفَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفْرَدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصَوْمٍ

(۹۱۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اکیلے جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۱۱۷) حَدَّثَنَا هُرُودَةُ بْنُ خَلِيفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرَى رِعَاةُ الشَّاءِ رُؤُوسِ النَّاسِ وَأَنْ يُرَى الْحَفَاةُ الْعُرَاةُ الْجُوعُ يَبْشَارُونَ فِي الْبِنَاءِ وَأَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا

(۹۱۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علامات قیامت میں یہ بات بھی شامل ہے کہ بکریوں کے چرواہے لوگوں کے عکران بن جائیں، برہنہ یا ننگے بھوکے لوگ بڑی بڑی عمارتوں میں ایک دوسرے پر نخر کرنے لگیں اور لوٹدی اپنی مالکن کو جنم دینے لگے۔

(۹۱۱۸) حَدَّثَنَا هُرُودَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّؤُوبَا ثَلَاثَةٌ قُبْسَرَى مِنَ اللَّهِ وَحَدِيثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدَكُمْ رُؤُوبًا تَعْجِبُهُ فَلْيَقْصِصْهَا إِنْ شَاءَ وَإِذَا رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلَا يَقْصِصْهُ عَلَى أَحَدٍ وَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ [راجع: ۷۶۳۰]

(۹۱۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خواب کی تین قسمیں ہیں، اچھے خواب تو اللہ کی طرف سے خوشخبری ہوتے ہیں، بعض خواب انسان کا تخیل ہوتے ہیں، اور بعض خواب شیطان کی طرف سے انسان کو ٹمکین کرنے کے لئے ہوتے ہیں، جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے اچھا لگے تو اسے بیان کر دے بشرطیکہ مرضی ہو، اور اگر ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے بلکہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنا شروع کر دے۔

(۹۱۱۹) حَدَّثَنَا هُرُودَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۷۶۹۷]

(۹۱۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مغرب سے سورج نکلنے کا واقعہ پیش آنے سے قبل جو شخص بھی توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔

(۹۱۲۰) حَدَّثَنَا هُرُودَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُمِّي [راجع: ۷۳۷۱]

(۹۱۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۹۱۲۱) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ اتَّبَاعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّانِ كُفَّارُهُمْ اتَّبَاعٌ لِكُفَّارِهِمْ وَمُسْلِمُوهُمْ اتَّبَاعٌ لِمُسْلِمِيهِمْ  
(۹۱۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس دین کے معاملے میں تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، عام مسلمان قریشی مسلمانوں اور عام کافر قریشی کافروں کے تابع ہیں۔

(۹۱۲۲) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيَّ كُلُّ عَضْوٍ مِنْ أَعْضَاءِ بَنِي آدَمَ صَدَقَ  
(۹۱۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ابن آدم کے ہر عضو پر صدقہ ہے۔

(۹۱۲۳) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلًا فَيَنْطَلِقَ إِلَى هَذَا الْجَبَلِ فَيَحْتَطِبَ مِنَ الْحَطَبِ وَيَبِيعَهُ وَيَسْتَفِيئَ بِهِ عَنِ النَّاسِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَنْ يَعْطُوهُ أَوْ حَرَمُوهُ  
(۹۱۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بخدا! یہ بات بہت بہتر ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی ری

پکڑے، پہاڑ کی طرف جائے، لکڑیاں کاٹے، انہیں بیچے اور اس کے ذریعے لوگوں سے مستغنی ہو جائے، بہ نسبت اس کے کہ لوگوں کے پاس جا کر سوال کرے، ان کی مرضی ہے کہ اسے کچھ دیں یا نہ دیں۔

(۹۱۲۴) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو الْهَجْرِيُّ فِيمَا يَحْسَبُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا امْرَأَةٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ تَرْضِعُ ابْنًا لَهَا إِذْ مَرَّ بِهَا فَارِسٌ مُكْتَبِرٌ عَلَيْهِ مَبَارَةٌ حَصَنَةٌ فَقَالَتْ الْمَرْأَةُ اللَّهُمَّ لَا تُمِتْ ابْنِي هَذَا حَتَّى آرَاهُ مِثْلَ هَذَا الْفَارِسِ عَلَى مِثْلِ هَذَا الْفَرَسِ قَالَ فَتَرَكَ الصَّبِيَّ الْفَدَى ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَ هَذَا الْفَارِسِ قَالَ ثُمَّ عَادَ إِلَى الْفَدَى يَرْضِعُ ثُمَّ مَرُّوا بِحِفْيَةَ حَبَشِيَّةٍ أَوْ زَنْجِيَّةٍ تَجْرُ فَقَالَتْ أَعِيدْ ابْنِي بِاللَّهِ أَنْ يَمُوتَ مِيتَةَ هَذِهِ الْحَبَشِيَّةِ أَوْ الزَنْجِيَّةِ فَتَرَكَ الْفَدَى وَقَالَ اللَّهُمَّ امْنِي مِيتَةَ هَذِهِ الْحَبَشِيَّةِ أَوْ الزَنْجِيَّةِ فَقَالَتْ أُمُّهُ يَا بَنِي سَأَلْتُ رَبَّكَ أَنْ يَجْعَلَكَ مِثْلَ ذَلِكَ الْفَارِسِ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ وَسَأَلْتُ رَبَّكَ الْآبِيَّتِكَ مِيتَةَ هَذِهِ الْحَبَشِيَّةِ أَوْ الزَنْجِيَّةِ فَسَأَلْتُ رَبَّكَ أَنْ يُمِيتَكَ مِيتَتَهَا قَالَ فَقَالَ الصَّبِيُّ إِنَّكَ دَعَوْتَ رَبَّكَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِثْلَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الْحَبَشِيَّةَ أَوْ الزَنْجِيَّةَ كَانَ أَهْلُهَا يَسْبُونَهَا وَيَضْرِبُونَهَا وَيَطْلِمُونَهَا فَتَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ حَسْبِيَ اللَّهُ

(۹۱۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب تم کو دو دودھ پلا رہی تھی، اتفاقاً دودھ سے ایک سوار زردوزی کے کپڑے پہنے نکلا، عورت نے کہا الہی! میرے بچے کو اس وقت تک موت نہ آئے جب تک میں اسے اس شہسوار کی طرح گھوڑے پر سوار نہ دیکھ لوں، بچہ نے ماں کی چھاتی چھوڑ کر سوار کی طرف رخ کر کے

کہا الہی! مجھے ایسا نہ کرنا، یہ کہہ کر پھر دودھ پینے لگا، کچھ دیر کے بعد ادھر سے لوگ ایک باندی کو لے کر گزرے (جس کو راستے میں مارتے جا رہے تھے) عورت نے کہا میں اپنے بچے کو اللہ کی پناہ میں دیتی ہوں کہ وہ اس جھشی عورت کی طرح مرے، بچے نے فوراً دودھ پینا چھوڑ کر کہا الہی! مجھے ایسا ہی کرنا، ماں نے بچے سے کہا تو نے یہ کیوں خواہش کی؟ بچے نے جواب دیا وہ سوار ظالم تھا (اس لیے میں نے ویسا نہ ہونے کی دعا کی) اور اس باندی کو لوگ گالیاں دے رہے ہیں، اس پر ظلم و ستم کر رہے ہیں اور وہ یہی کہے جا رہی ہے ”اللہ مجھے کافی ہے“۔

(۹۱۲۵) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ الْعَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَامَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا لِنَفْسِي فَأَكَلَ وَشَرِبَ فَلْيُنْتِمْ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ [صححه البخاری (۶۶۶۹)، ومسلم (۱۱۵۵)، وابن خزيمة: (۱۹۸۹)]. [انظر: ۹۴۸۵، ۱۰۳۷۴، ۱۰۳۹۸، ۱۰۶۷۵].

(۹۱۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ رکھے اور بھولے سے کچھ کھاپی لے تو اسے اپنا روزہ پھر بھی پورا کرنا چاہیے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(۹۱۲۶) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسُبُّوا الذَّمَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الذَّمُّ [انظر: ۷۶۶۸].

(۹۱۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نمانے کو برا بھلا مت کہا کرو کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے۔

(۹۱۲۷) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ بِنُ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَلُّوفٍ لِمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمَسْكِ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ عَيْدِي تَرَلَهْ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ [راجع: ۷۱۹۴].

(۹۱۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک بھبک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، میرا بندہ میری رضا حاصل کرنے کے لئے اپنی خواہشات اور کھانا پینا ترک کر دیتا ہے۔

(۹۱۲۸) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ تَوْبِهِ فَأَرَادَ الطُّهُورَ فَلَا يَضَعَنَّ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا فَإِنَّهُ لَا يَبْغِي أَنْ يَسْتَيْقِظَ [انظر: ۲۸۷، ۱۰۵۹۷].

(۹۱۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی

برتن میں اس وقت تک نڈالے جب تک اسے دھونے لے کیونکہ اسے خیر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۹۱۲۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَنَّهُمَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي نَعْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمُسْكِينُ الَّذِي تَرَدُّهُ التَّمْرَةُ أَوْ التَّمْرَتَانِ أَوْ اللَّقْمَةُ وَاللَّقْمَتَانِ إِنَّ الْمُسْكِينَ الْمُتَعَفِّفَ افْرُرُوا إِنْ شِئْتُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلَّا حَافًا [صححه مسلم (۱۰۳۹)].

(۹۱۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو قلعے لوٹادیں، اصل مسکین سوال سے بچنے والا آدمی ہوتا ہے، اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو کہ ”وہ لوگوں سے لگ لپٹ کر سوال نہیں کرتے۔“

(۹۱۳۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُوتِيتُ جَوَامِعَ الْكَلَامِ وَبَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ أُوتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوَضَعْتُ فِي يَدِي

(۹۱۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، مجھے جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے، اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں میرے پاس لا کر میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔

(۹۱۳۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ أَبِي وَهَبٍ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الْبَرِيَّةِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ آخِذٌ بِعِنَانٍ فَرَسِيهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّمَا كَانَتْ هَيْعَةٌ اسْتَوَى عَلَيْهِ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِي يَلِيهِ قَالُوا بَلَى قَالَ الرَّجُلُ فِي نَلَّةٍ مِنْ غَنِيمَةٍ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ الْبَرِيَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ الَّذِي يُسْأَلُ بِاللَّهِ وَلَا يُعْطَى بِهِ

(۹۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں مخلوق میں سب سے بہتر آدمی کے بارے نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فرمایا وہ آدمی جو اپنے گھوڑے ک لگام پکڑے راہِ خدا میں نکل پڑا ہو اور جہاں ضرورت ہو، وہ اس پر سوار ہو جائے، کیا میں تمہیں اس کے بعد والے درجے پر فائز آدمی کے بارے نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا کیوں نہیں، فرمایا وہ آدمی جو اپنی بکریوں کے ریوڑ میں ہو، نماز قائم کرتا اور زکوٰۃ ادا کرتا ہو، کیا میں تمہیں مخلوق میں سب سے بدتر آدمی کے بارے نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا کیوں نہیں، فرمایا وہ آدمی جو اللہ کے نام پر کسی سے کچھ مانگے لیکن اسے کچھ نہ ملے۔

(۹۱۳۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ وَأُرِيدُ أَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ

أُحْتَسَبُ دَعْوَتِي لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ شَفَاعَةً لَأَمْتِي [راجع: ۸۹۴۶].

(۹۱۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۹۱۳۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتِلِ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۷۸۱۳]

(۹۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر، کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

(۹۱۳۴) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمَةَ الْأَعْرَجِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَأَلَ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبَةً لِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَأَرْمِينَ بِهَا بَيْنَ أَكْفَانِكُمْ [راجع: ۷۲۷۶]

(۹۱۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا بڑوسی اس کی دیوار میں اپنا شہتیر گاڑنے کی اجازت مانگے تو اسے منع نہ کرے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جب یہ حدیث لوگوں کے سامنے بیان کی تو لوگ سراٹھا اٹھا کر انہیں دیکھنے لگے (جیسے انہیں اس پر تعجب ہوا ہو) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ دیکھ کر فرمانے لگے کیا بات ہے کہ میں تمہیں اعراض کرتا ہوا دیکھ رہا ہوں، بخدا میں اسے تمہارے کندھوں کے درمیان مار کر (نافذ کر کے) رہوں گا۔

(۹۱۳۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ وَأَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ مِثْلَهُ (۹۱۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۱۳۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَقِيتَ [راجع: ۷۶۷۲]

(۹۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۹۱۳۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ إِنَّ أَبَا عَبْدِ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ إِذَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ رَبِّي فَلَمْ يُسْتَجِبْ لِي [صححه البخاری (۶۳۴۰) ومسلم (۲۷۲۵)] [الطبرانی (۳۰۳۱۷)]

(۹۱۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری دعاء ضرور قبول ہوگی بشرطیکہ جلد بازی نہ کی جائے،

جلد بازی سے مراد یہ ہے کہ آدمی یوں کہنا شروع کر دے کہ میں نے تو اپنے رب سے اتنی دعائیں کیں، وہ قبول ہی نہیں کرتا۔

(۹۱۳۸) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمِينَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ فَوَافَقَهُ الْقَاسِمُ عَلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ بَعْدَ الرُّكُوعِ [انظر: ۷۴۵۸]

(۹۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ کرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، اس پر قاسم نے ان کی اس بات میں موافقت کی کہ نبی نے دعائے قنوت وتر کے بعد پڑھی ہے۔

(۹۱۳۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضَّلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ جُزْءًا [راجع: ۷۱۸۵].

(۹۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت کچیس درجے زیادہ ہے۔

(۹۱۴۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ قَالَ فَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ فَتُصْعَدُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَتُنْتَبِئُ مَلَائِكَةُ النَّهَارِ قَالَ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ قَالَ فَتُصْعَدُ مَلَائِكَةُ النَّهَارِ وَتُنْتَبِئُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ قَالَ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي قَالَ فَيَقُولُونَ آتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَتَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ قَالَ سَلِيمَانُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ قَالَ فِيهِ لَا غَيْرَ لَهُمْ يَوْمَ الدِّينِ [صححه ابن خزيمة: (۳۲۱ و ۳۲۲)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح [.]

(۹۱۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات اور دن کے فرشتے نماز فجر اور نماز عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، پھر جو فرشتے تمہارے درمیان رات رہ چکے ہوتے ہیں وہ فجر کے وقت آسمانوں پر چڑھ جاتے ہیں، اور دن والے فرشتے رہ جاتے ہیں، اس طرح عصر کے وقت جمع ہوتے ہیں تو دن والے فرشتے آسمان پر چڑھ جاتے ہیں اور رات کے فرشتے رہ جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ "باوجودیکہ ہر چیز جانتا ہے" ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں کہ جس وقت ہم ان سے رخصت ہوئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے تھے وہ تب بھی نماز پڑھ



رہے تھے۔

(۹۱۴۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَالِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ أَنْ يَجِدَ ثَلَاثَ خَلِيفَاتٍ عِظَامَ بَسْمَانَ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلَاثُ آبَاتٍ يَهْرَأُ بِهِنَّ فِي الصَّلَاةِ خَيْرٌ لَهُ مِنْهُنَّ [صححه مسلم (۸۰۲)]. [انظر: ۱۰۰۱۷، ۱۰۰۴۰، ۱۰۰۴۱].

(۹۱۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کے پاس تین صحت مند حاملہ اونٹنیاں لے کر لوٹے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! (ہر شخص چاہتا ہے) نبی ﷺ نے فرمایا جو آدمی قرآن کریم کی تین آیتیں نماز میں پڑھتا ہے، اس کے لیے وہ تین آیتیں تین حاملہ اونٹنیوں سے بھی بہتر ہیں۔

(۹۱۴۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُيَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُيَيْبِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْبِرِي عَلَى حَوْضِي وَإِنَّ مَا بَيْنَ مِنْبِرِي وَمِنْبِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَصَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۷۲۲۲].

(۹۱۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا اور میری اس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب ”مسجد حرام“ کے علاوہ دیگر تمام مساجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے کی طرح ہے۔

(۹۱۴۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَالْمِسُورِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الْقُرظِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثِ حُيَيْبِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْبِرِي وَمِنْبِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَصَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۷۲۲۲].

(۹۱۴۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۱۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مِسُورًا مَوْلَى قُرَيْشٍ فِي حَلْفَةِ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ بَعْنَى ابْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ مَرَّ بِهِ فَسَى بِجُرْ إِزَارَهُ لَوْ كَرِهَ بِعِدِيدَةٍ كَانَتْ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ أَلَمْ يَتْلُوكَ مَا قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى الْيَدِي يَجُرُّ إِزَارَهُ بَطْرًا [راجع: ۸۹۹۲].

(۹۱۴۴) ایک مرتبہ ایک نوجوان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا، وہ اپنا ازار کھینچتا ہوا چلا جا رہا تھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی چھڑی اسے چھو کر فرمایا کیا تمہیں یہ بات معلوم نہیں ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچتے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کرے گا۔

(۹۱۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ الضُّبِّيُّ الْأَحْوَصُ بْنُ جَوَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَخَذْتُ نَفْسِي بِالْحَدِيثِ لَأَنْ أَحْرَمَ مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَكَلَّمَ بِهِ قَالَ ذَلِكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ [صححه مسلم (۱۳۲)].  
وابن حبان (۱۴۸)۔ [انظر: ۹۸۷۷، ۹۸۷۸]۔

(۹۱۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے دل میں ایسے وساوس اور خیالات آتے ہیں کہ انہیں زبان پر لانے سے زیادہ مجھے آسمان سے نیچے گر جانا محبوب ہے، (میں کیا کروں؟) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو صریح ایمان ہے۔

(۹۱۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَبَبَ خَادِمًا عَلَى أَهْلِهَا فَلَيْسَ مِنَّا وَمَنْ أَفْسَدَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا فَلَيْسَ مِنَّا

(۹۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی نوکر کو اس کے اہل خانہ کے خلاف بھڑکاتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جو شخص کسی عورت کو اس شوہر کے خلاف بھڑکاتا ہے، وہ بھی ہم میں سے نہیں ہے۔

(۹۱۳۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَغِيْبُ الْمُنَافِقِ وَإِنْ صَلَّى وَإِنْ صَامَ وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ إِذَا حَدَّثَ كَذِبًا وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا تَعَيَّنَ حَانَ [صححه مسلم (۵۹)]۔ [انظر: ۱۰۹۳۸]۔

(۹۱۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں، خواہ وہ نماز روزہ کرتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہو، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، اور جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔

(۹۱۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ كِتَابًا بِيَدِهِ لِنَفْسِهِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَوْ ضَعَهُ تَحْتَ عَرْشِهِ فِيهِ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي [صححه البخاری (۷۴۰۴)]۔ [انظر: ۱۰۰۱۵]۔

(۹۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطاء کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس کتاب میں ”جو اس کے پاس عرش پر ہے“ لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۹۱۳۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورٍ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ

أَنَامِهِمْ شَيْئًا [صححه مسلم (۲۶۷۴)].

(۹۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کو ہدایت کی طرف دعوت دے، اسے اتنا ہی عذاب ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے اجر و ثواب میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی، اور جو شخص لوگوں کو گمراہی کی طرف دعوت دے، اسے اتنا ہی گناہ ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے گناہ میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی۔

(۹۱۵۰) حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَضْبِرُ عَلَى لَأْوَاءِ الْمَدِينَةِ وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ شَهِيدًا [صححه مسلم (۱۳۷۸)].

(۹۱۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بھی مدینہ منورہ کی مشقتوں اور سختیوں پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی بھی دوں گا اور سفارش بھی کروں گا۔

(۹۱۵۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ التَّثَاؤُبَ مِنَ الشَّيْطَانِ لِإِذَا تَغَابَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ [راجع: ۷۲۹۲].

(۹۱۵۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہائی شیطان کے اثر کی وجہ سے آتی ہے اس لئے جب تم میں سے کسی کو جہائی آئے تو جہاں تک ممکن ہو اسے روکے۔

(۹۱۵۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْمَعُ كَافِرٌ وَقَابِلُهُ لِي النَّارِ أَبَدًا [راجع: ۸۸۰۲].

(۹۱۵۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر اور اس کا مسلمان قاتل جہنم میں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۹۱۵۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنْ رَحْمَتِهِ أَحَدٌ [راجع: ۸۳۹۶].

(۹۱۵۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر بندہ مومن کو وہ سزائیں معلوم ہو جائیں جو اللہ نے تیار کر رکھی ہیں تو کوئی بھی جنت کی طمع نہ کرے (صرف جہنم سے بچنے کی دعا کرتے رہیں) اور اگر کافر کو اللہ کی رحمت کا اندازہ ہو جائے، تو کوئی بھی جنت سے ناامید نہ ہو۔

(۹۱۵۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَذْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ وَلَا نَوْءَ. [صححه مسلم (۲۲۲۰)].

(۹۱۵۴) اور گذشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیماری متعدی ہونے، ماہ صفر کے نموس ہونے، مردے کی کھوپڑی کے کپڑے اور ستاروں کی تابش کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

(۹۱۵۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي الْمَسِيحِ الدَّجَالُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَهَمَّتْهُ الْمَدِينَةُ حَتَّى يَنْزِلَ دَائِرَ أَحَدٍ لَمْ تَصْرِفِ الْمَلَاحِجَةَ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ وَهَنَالِكَ يَهْلِكُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَذَا قَالَ

أَبِي فِي هَذِهِ الْأَحَادِيثِ [صحيحه مسلم (۱۳۸۰)، وابن حبان (۶۸۱۰)]. [انظر: ۹۲۷۵، ۹۸۹۷].

(۹۱۵۵) اور گزشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسیح دجال مشرق کی طرف سے آئے گا اور اس کی منزل مدینہ منورہ ہوگی، یہاں تک کہ وہ احد کے پیچھے آ کر پڑاؤ ڈالے گا، پھر ملائکہ اس کا رخ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہیں وہ ہلاک ہو جائے گا۔

(۹۱۵۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ دِينَارٍ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْبَنِي النَّبِيِّ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بُنْيَانًا قَاسِمَةً وَأَجْمَلَةً إِلَّا مَوْضِعَ لَبَنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَاوِيَاةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِهِ وَيَعْبُجُونَ لَهُ وَيَقُولُونَ هَلَّا وَضَعْتُ هَذِهِ اللَّبَنَةَ قَالَ قَالُوا بَلِّغْ بَلِّغْ وَأَنَا خَاتِمُ النَّبِيِّينَ [صحيحه البخاری (۳۵۳۵)، ومسلم (۲۲۸۶)، وابن حبان (۶۴۰۵)].

(۹۱۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کسی آدمی نے ایک نہایت حسین و جمیل اور مکمل عمارت بنائی، البتہ اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے گرد چکر لگاتے، تعجب کرتے اور کہتے جاتے تھے کہ ہم نے اس سے عمدہ عمارت کوئی نہیں دیکھی، سوائے اس اینٹ کی جگہ کے، سو وہ اینٹ میں ہوں اور میں ہی خاتم النبیین ہوں۔

(۹۱۵۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عَبْنَةُ بْنُ مُسْلِمٍ مَوْلَى بَنِي تَمِيمٍ عَنْ عُثَيْدِ بْنِ حُسَيْنٍ مَوْلَى بَنِي زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الدُّبَابُ فِي شَرَابٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدٍ جَنَاحَيْهِ شِفَاءٌ وَفِي الْآخَرِ دَاءٌ [صحيحه البخاری (۳۳۲۰)].

(۹۱۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں کبھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ کبھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے اس لئے اسے چاہئے کہ اس کبھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھراستہ استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)۔

(۹۱۵۸) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ (۹۱۵۸) اور نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا نہ ماروے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

(۹۱۵۹) حَدَّثَنَا معاويةُ بْنُ عمرو قال حَدَّثَنَا زائدةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَ الشَّيْطَانُ الْمُنَادِيَ ينادِي بِالصَّلَاةِ وَلَيْ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الصُّورَ

فَلَا يَأْتِيَنَّكُمْ قَوْمٌ فَأَخَذَ فِي الأَقَامَةِ فَمَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ [صحيحه مسلم (۳۸۹)]. [انظر: ۱۰۸۸۸].

(۹۱۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شیطان اذان کی آواز سنتا ہے تو زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، اور انسان کے دل میں دوسو ڈالنا ہے اور اقامت کے وقت بھی اسی طرح کرتا ہے۔

(۹۱۶۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِدُ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِي يَأْتِي هَوْلَاءِ بِحَدِيثِ هَوْلَاءِ وَهَوْلَاءِ بِحَدِيثِ هَوْلَاءِ [راجع: ۸۴۱۹].

(۹۱۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگوں میں سب سے بدترین شخص اس آدمی کو پاؤ گے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۹۱۶۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَيُؤْمِنَ النَّاسُ أَجْمَعُونَ فَيُؤْمِنُوا لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَالِبُوا الْيَهُودَ فَيَقْرَأَ الْيَهُودِيُّ وَرَاءَ الْحَجَرِ لِيَقُولَ الْحَجَرُ يَا عَبْدَ اللَّهِ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَيْتُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَالِبُوا قَوْمًا يَعْالَهُمُ الشَّعْرُ [صححه البخاری (۶۵۰۶)]. [راجع: ۸۵۸۳].

(۹۱۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو سب لوگ اللہ پر ایمان لے آئیں گے لیکن اس وقت کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہو اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم یہودیوں سے قتال نہ کرو، اس وقت اگر کوئی یہودی بھاگ کر کسی پتھر کے پیچھے چھپ جائے گا تو وہ پتھر کہے گا اے بندۂ خدا! اے مسلمان! یہ میرے پیچھے ایک یہودی چھپا ہوا ہے، اور قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم ایسی قوم سے قتال نہ کرو جن کی جوتیاں بالوں کی ہوں گی۔

(۹۱۶۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلًا وَلَا صِرْفًا وَالْمَدِينَةَ حَرَامًا فَمَنْ أَحَدَّتْ فِيهَا أَوْ أَوْى مُحَدِّثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلًا وَلَا صِرْفًا وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَذْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلًا وَلَا صِرْفًا [صححه مسلم (۱۵۰۸)]. [انظر:

(۹۱۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہنا شروع کر دے، اس پر اللہ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ ایسے کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے، ایک عام آدمی بھی اگر کسی کو امان دے دے تو اس کا لحاظ کیا جائے گا، جو شخص کسی مسلمان کی امان کو توڑے، اس پر اللہ کی فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوگا، مدینہ منورہ حرم ہے، جو شخص اس میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس پر اللہ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس سے کوئی فرض یا نفل عبادت قبول نہ کرے گا۔

(۹۱۶۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ وَقَالَ حَدَّثَنَا زَيْنِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَكَّلْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِحِفْظِ امْرِئٍ مَخْرُجٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَتَصَدِيقَ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ مَحْضَى يُوجِبُ لَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يُرْجِعَهُ إِلَى بَيْتِهِ أَوْ مِنْ حَيْثُ مَخْرَجَ [صححه البخاری (۳۱۲۳)، ومسلم (۱۸۷۶)، وابن حبان (۴۶۱۰)].

(۹۱۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کی حفاظت اپنے ذمے لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اگر وہ صرف میرے راستے میں جہاد کی نیت سے نکلا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہوئے روانہ ہوا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں یا اس حال میں اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دوں کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

(۹۱۶۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَيْنِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَلِمَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكَلِّمُ فِي سَبِيلِهِ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جُورُهُ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ جَوْحٍ لَوْ نُهُ لَوْنُ دَمٍ وَرِيحُهُ رِيحُ مَسْكِ [راجع: ۹۰۷۶].

(۹۱۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۹۱۶۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا زَيْنِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْتَجُّ آدَمَ وَمُوسَى قَالَ فَقَالَ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ أَغْرَيْتَ النَّاسَ وَأَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ فَقَالَ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى أَنْتَ اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ تَلَوْنِي عَلَى عَمَلِي أَعْمَلُهُ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ قَالَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى [صححه ابن حبان (۶۱۷۹)، وقال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۱۳۴)].



(۹۱۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہ السلام میں مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کہنے لگے کہ اے آدم! آپ کو اللہ نے اپنے دست قدرت سے پیدا کیا، اور آپ کے اندر اپنی روح پھونکی، آپ نے لوگوں کو شرمندہ کیا اور جنت سے نکلوا دیا؟ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں اپنے سے ہم کلام ہونے کے لئے منتخب کیا، کیا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جس کا فیصلہ اللہ نے میرے متعلق میری پیدائش سے بھی پہلے کر لیا تھا؟ اس طرح حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۹۱۶۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ بَكْنَىٰ أَبِي الزَّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بَنِي هَاشِمٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا أَمَلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا أُمَّ الزُّبَيْرِ عَمَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ لَا أَمَلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا سَلَابِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمَا [راجع: ۸۰۸۰].

(۹۱۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عبد المطلب سے فرمایا کہ اے بنی عبد المطلب! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، اے بنی ہاشم! اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، میں اللہ کے سامنے تمہارے لیے کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا، اے زینبیر خدا کی پھوپھی، ام زبیر! اور اے فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آپ کو اللہ سے خرید لو، کیونکہ میں اللہ کی طرف سے تمہارے لیے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا، البتہ تم جو چاہو، مجھ سے مال و دولت مانگ سکتی ہو۔

(۹۱۶۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ أَحَدًا ذَاكُمْ يُحَوَّلَ ذَهَبًا يَكُونُ عِنْدِي بَعْدَ ثَلَاثِ مِئَةِ شَيْءٍ إِلَّا شَيْئًا أَرْضُدُّهُ لِدِينٍ إِنَّ الْأَكْثَرِينَ هُمُ الْآقِلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَلِيلٌ مَا هُمْ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَوَرَاءَهُ [راجع: ۸۲۰۶].

(۹۱۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ تمہارا یہ احد پہاڑ سونے کا بنا دیا جائے اور تین دن گزرنے کے بعد اس میں سے میرے پاس کچھ بچ جائے سوائے اس چیز کے جو میں قرض کی ادائیگی کے لئے رکھ لوں، کیونکہ قیامت کے دن مال و دولت کی ریل جیل والے لوگوں کے پاس ہی تھوڑا ہوگا، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔

(۹۱۶۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَىٰ أُمَّيِّ أَوْ عَلَىٰ الْمُؤْمِنِينَ لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۷۰۰۴].

(۹۱۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت سواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۹۱۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَدْ كَرِمْتُهُ يَأْسِنَادِهِ (۹۱۶۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۱۷۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا [راجع: ۷۱۷۵]۔

(۹۱۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۱۷۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَفْتَحْ صَلَاتَهُ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [۷۱۷۶]۔

(۹۱۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تہجد کی نماز کے لئے اٹھے تو اسے چاہئے کہ اس کا آغاز دو ہلکی رکعتوں سے کرے۔

(۹۱۷۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ أَبُو الزَّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ سَجْدَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ وَمَنْ أَدْرَكَ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ سَجْدَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ [صححه ابن خزيمة: ۹۸۵]۔ قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۱/۲۷۳)۔ [انظر: ۱۰۱۳۳]۔

(۹۱۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۹۱۷۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ سُمَيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ الْمُسْلِمِ فَأَطْعَمَهُ طَعَامًا فَلْيَأْكُلْ مِنْ طَعَامِهِ وَلَا يَسْأَلْهُ عَنْهُ فَإِنْ سَقَاهُ شَرِبًا مِنْ شَرَابِهِ فَلْيَشْرَبْ مِنْ شَرَابِهِ وَلَا يَسْأَلْهُ عَنْهُ

(۹۱۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کے پاس جائے اور وہ اسے کھانا کھلائے تو جانے والے کو کھالینا چاہئے، البتہ خود سے سوال نہیں کرنا چاہئے، اسی طرح اگر پینے کے لئے کوئی چیز دے تو پی لینی چاہئے، البتہ خود سے سوال نہیں کرنا چاہئے۔

(۹۱۷۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ أَوْ مَرَّ عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ سَأَلَهُمْ هَلْ تَرَكَ دِينًا فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَكَ وَفَاءً فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِنْ قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ

(۹۱۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی جنازہ لایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے یہ سوال پوچھتے کہ

اس شخص پر کوئی قرض ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی ﷺ پوچھتے کہ اسے ادا کرنے کے لئے اس نے کچھ مال چھوڑا ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھادیتے اور اگر وہ ناں میں جواب دیتے تو نبی ﷺ فرمادیتے کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو۔

(۹۱۷۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ أَبَدًا اجْتِمَاعًا يَضُرُّ أَحَدَهُمَا قَالُوا مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مُؤْمِنٌ يَقْتُلُهُ كَافِرٌ ثُمَّ يَسُدُّ بَعْدَ ذَلِكَ [راجع: ۷۵۶۵].

(۹۱۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو آدمی جہنم میں اس طرح جمع نہیں ہوں گے کہ ان میں سے ایک، دوسرے کو نقصان پہنچائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا وہ مسلمان جو کسی کافر کو قتل کرے اور اس کے بعد سیدھا راستہ اختیار کر لے۔

(۹۱۷۶) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا إِيْمَانًا بِي وَتَصَدِيقًا بِرُسُلِي أَنْ أُذْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرْجِعَهُ إِلَيَّ مَسْكِينَهُ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ [صححه مسلم (۱۸۷۶)]. [انظر: ۹۱۷۸، ۹۴۷۱، ۹۴۷۵].

(۹۱۷۶) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے متعلق اپنے ذمے یہ بات لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اگر وہ صرف میرے راستے میں جہاد کی نیت سے نکلا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہوئے روانہ ہوا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں یا اس حال اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دوں کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

(۹۱۷۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ جُرْحِ لَوْ نُفُ لَوْ نُفُ دَمٍ وَرِيحُهُ رِيحُ مَسْكِ [راجع: ۹۰۷۶].

(۹۱۷۷) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۹۱۷۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ هَذَا الْحَدِيثِ

(۹۱۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۱۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ يُعْرَضُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قَبِضَ فِيهِ عُرِضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ

(۹۱۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ (حضرت جبریل علیہ السلام) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہر سال ایک مرتبہ قرآن کریم کا دور کرتے تھے، اور جس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا، اس سال دو مرتبہ دور فرمایا۔

(۹۱۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرُفْتُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ فَلْيَقُلْ إِنِّي أَمْرٌ صَائِمٌ [راجع: ۷۵۹۶].

(۹۱۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ ”بے تکلف“ نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۹۱۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ فَيْحَهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ [راجع: ۸۸۸۷].

(۹۱۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۹۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْلُمُ عَبْدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهِ أَهْلَمُ بِمَنْ يَكْلُمُ فِي سَبِيلِهِ يَجِيءُ جُرْحُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْ نَه لَوْ نَدِمَ وَرِيحُهُ رِيحُ مَسْكِ [راجع: ۹۰۷۶].

(۹۱۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۹۱۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ قَالَهُ لَوْلَا أَنْ أَشَقُّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسُّوَاكِ مَعَ الْوُضُوءِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَقَدْ كُنْتُ أَسْتَنْ قَبْلَ أَنْ أَتَامَ وَبَعْدَ مَا أَسْتَقِظُ وَقَبْلَ مَا أَكَلُ وَبَعْدَ مَا أَكَلُ حِينَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا قَالَ

(۹۱۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں اسے ہر

وضو کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جب سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنا ہے، میں سونے سے پہلے بھی مسواک کرتا ہوں، سو کر اٹھنے کے بعد بھی، کھانے سے پہلے بھی اور کھانے کے بعد بھی مسواک کرتا ہوں۔

(۹۱۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نَعِيمِ الْمُجَمِرِ أَنَّهُ قَالَ رَقِيتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ سَرَاوِيلٌ مِنْ تَحْتِ قَمِيصِهِ فَنَزَعَ سَرَاوِيلَهُ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَرَفَعَ لِي عَضُدَيْهِ الْوُضُوءَ وَرَجَلَيْهِ فَرَفَعَ فِي سَاقَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ [راجع: ۸۳۹۴].

(۹۱۸۳) نعیم بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مسجد کی چھت پر چڑھ کر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا، انہوں نے قمیص کے نیچے شلوار پہن رکھی تھی، انہوں نے شلوار اتاری اور وضو کرنے لگے، اپنے چہرے اور ہاتھوں کو بازوؤں تک اور پاؤں کو پنڈلیوں تک دھویا اور فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن میری امت کے لوگ وضو کے نشانات سے روشن اور چمکدار پیشانی والے ہوں گے، اس لئے تم میں سے جو شخص اپنی چمک بڑھا سکتا ہو، اسے ایسا کر لینا چاہئے۔

(۹۱۸۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ خَتْنُ سَلَمَةَ الْأَبْرَشِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنُوا لِقَاءَ الْعَدُوِّ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ مَا يَكُونُ فِي ذَلِكَ

(۹۱۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دشمن سے آنا سامنا ہونے کی تمنائمت کیا کرو، کیونکہ تم نہیں جانتے کہ اس صورت میں کیا کچھ ہو سکتا ہے۔

(۹۱۸۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ حُمَيْدُ بْنُ زَيْبَادٍ أَنَّ عَمْرَ بْنَ إِسْحَاقَ مَوْلَى زَائِدَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانَ إِلَى رَمَضَانَ مَكْفَرَاتٌ مَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتَنِبْتَ الْكَبَائِرُ [صححه مسلم (۲۳۲)].

(۹۱۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان دوسرے رمضان تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرے۔

(۹۱۸۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ أَبِي حَارِثٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مُؤَلَّفٌ وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤَلَّفُ

(۹۱۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤمن الفت کا مقام ہوتا ہے، اس شخص میں کوئی خیر نہیں ہوتی

جو کسی سے الفت کرے اور نہ اس سے کوئی الفت کرے۔

(۹۱۸۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ قَرِئَ عَلَيَّ مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَفْتَحُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا رَجُلٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَحِبِّهِ شَحْنَاءٌ فَيُقَالُ أَنْظِرُوا هُمَا حَتَّى يَصْطَلِحَا مَرَّتَيْنِ [راجع: ۷۶۲۷].

(۹۱۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر اس بندے کو بخش دیتے ہیں جو ان کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، سوائے ان دو آدمیوں کے جن کے درمیان آپس میں لڑائی جھگڑا ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

(۹۱۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ قَالَ حَدَّثَنِي عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ زُحَيْرٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَرَضَ لَكُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ (۹۱۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اے لوگو! اللہ نے تم پر تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر نماز کی چار رکعتیں اور سفر میں دو رکعتیں فرض قرار دی ہیں۔

(۹۱۹۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَامَةِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْحَمِدَنَّ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَنَسِ مَا عَمِلُوا مِنْ خَيْرٍ قَطُّ فَيُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ بَعْدَ مَا احْتَرَقُوا فَيَدْخُلُهُمُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ بَعْدَ شَفَاعَةٍ مَنْ يَشْفَعُ (۹۱۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر اپنا خصوصی کرم فرمائے گا جنہوں نے کبھی کوئی نیکی نہ کی ہوگی، اور انہیں جہنم سے نکال لے گا، اس وقت تک وہ جہنم کی آگ میں جل (کر کوئلہ بن) چکے ہوں گے، اس کے بعد سفارش کرنے والے کی سفارش سے اپنی رحمت کے سبب انہیں جنت میں داخلہ عطا فرمائے گا۔

(۹۱۹۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالِقَانِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي زُمْرَةٌ هُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا تَضِيءُ وُجُوهُهُمْ إِضَاءَةَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَامَ عُنَاشَةُ بْنُ مِحْصَنِ الْأَسَدِيِّ يَرْفَعُ نِمْرَةً عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ سَبَقَكَ عُنَاشَةُ

(۹۱۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں سے متر ہزار آدمی جنت میں داخل ہوں گے، جن کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے، حضرت عنکاشہ بن مِحْصَنِ رضی اللہ عنہ اپنی چادر اٹھاتے ہوئے کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل



فرمادے، نبی ﷺ نے دعاء کر دی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما، پھر ایک انصاری آدمی کھڑے ہو کر بھی یہی عرض کیا، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا عکاشتم پر سبقت لے گئے۔

(۹۱۹۲) حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يُونُسَ وَعَلِيٍّ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ بْنُ ذُوَيْبٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَعَمَّتِيهَا وَبَيْنَ الْمَرْءِ وَخَالَئِهَا [صححه البخارى (۵۱۱۰)، ومسلم (۱۴۰۸)]. [انظر: ۹۸۳۳، ۹۷۳۳، ۱۰۷۳۸، ۱۰۷۳۳]

(۹۱۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۱۹۳) حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا اِبْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي اِبْنُ أَبِي اَتَيْسٍ اَنْ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ رَمَضَانَ فَتَحَّتْ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغَلَقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلِسَتِ الشَّيَاطِيْنُ [راجع: ۷۷۶۷]

(۹۱۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب ماہ رمضان شروع ہوتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

(۹۱۹۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ (ح) وَعَتَّابُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُلَانِ الْخَثْعَمِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ سَفَرًا فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ قَالَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ الصّٰحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ قَالَ وَاَزَاهُ قَالَ وَالْحَامِلُ عَلٰى الظَّهْرِ اللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا بِنُصْحٍ وَاَقْلِبْنَا بِدِمَّةٍ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ

(۹۱۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کبھی سفر کے ارادے سے نکلتے اور اپنی سواری پر سوار ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! تو ہی سفر میں میرا ساتھی اور اہل و عیال میں میرا جانشین ہے، اور سواری کی پیٹھ پر بٹھانے والا ہے، اے اللہ! خیر خواہی کے ساتھ ہماری رفاقت فرما اور اپنی ذمہ داری میں واپس پہنچا، ہم سفر کی مشکلات اور واپسی کی پریشانی سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

(۹۱۹۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنَا الْاَجْلِحُ اَنَّ اَبَا بُرْدَةَ بْنَ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيَّ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً مَا دَعَا اللّٰهُ فِيهَا عَبْدٌ مُّؤْمِنٌ بِشَيْءٍ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهُ

(۹۱۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کے دن ایک ساعت

ایسی بھی آتی ہے کہ بندۂ مسلم اللہ سے جو دعاء کرتا ہے اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۹۱۹۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خَلْقُ آدَمَ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا [صححه مسلم (۸۵۴)]. [انظر: ۹۳۹۹، ۱۰۶۵۳، ۱۰۶۵۴].

(۹۱۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، اسی میں حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی دن وہ جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن جنت سے باہر نکالے گئے۔

(۹۱۹۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ (ح) وَعَتَّابُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتَّى يَصَلِّيَ عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ وَقَالَ عَتَّابٌ حَتَّى تُفْرَغَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ [اخرجه البخارى: ۱۱۰/۲]

(۹۱۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے دو قیراط کی وضاحت دریافت کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو عظیم پہاڑوں کے برابر۔

(۹۱۹۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ [راجع: ۷۲۷۲]

(۹۱۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود و نصاریٰ اپنے بالوں کو مہندی وغیرہ سے نہیں رنگتے، سو تم ان کی مخالفت کرو۔

(۹۱۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَنْشُرْ وَمَنْ اسْتَجَمَرَ فَلْيُوتِرْ [راجع: ۷۲۲۰]

(۹۱۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۹۲۰۰) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لَهَيْعَةَ بْنِ عُقْبَةَ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ لَهَيْعَةَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الْوَرْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيَاكُمْ وَالْخَيْلَ الْمُنْتَمِلَةَ فَإِنَّهَا إِنْ تَلَقَتْ تَفْرًا وَإِنْ تَغْنَمَ تَغْلُلُ [راجع: ۸۶۶۱]

(۹۲۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے خوشبودار گھاس کھا کر موٹے ہونے

والے گھوڑوں کے استعمال سے بچو، کیونکہ اگر ان کا دشمن سے سامنا ہو تو وہ بھاگ جاتے ہیں اور اگر مال غنیمت مل جائے تو خیانت کرتے ہیں۔

(۹۲۰۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنَ رَمَضَانَ وَالْعَشْرَ الْوَأَسْطَى فَمَاتَ حِينَ مَاتَ وَهُوَ يَعْتَكِفُ عَشْرِينَ يَوْمًا [راجع: ۸۴۱۶].

(۹۲۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے آخری دس دنوں کا اور درمیانے عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے اور جس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیس دن کا اعتکاف کیا۔

(۹۲۰۲) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرِيُّ عَنْ جَهْمِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ مِسْوَرِ بْنِ مَعْرَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عَمْرٍو وَقَلْبِهِ

(۹۲۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے عمر کی زبان اور دل پر حق کو رکھ دیا ہے۔

(۹۲۰۳) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ مَنِيرِي وَبَيْنِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمَنِيرِي عَلَى حَوْضِي [راجع: ۷۲۲۲].

(۹۲۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۹۲۰۴) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مِثْلَ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَنِيرِي عَلَى تَرْعَةٍ مِنْ تَرَعِ الْجَنَّةِ

(۹۲۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا۔

(۹۲۰۵) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرِيُّ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ إِلَى الْمَدِينَةِ حَتَّى تَصِيرَ مَسَالِحُهُمْ بِسِلَاحِ

(۹۲۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے کہ لوگ مدینہ منورہ لوٹ کر واپس آ جائیں گے، یہاں تک کہ ان کے اسلحہ ڈپو میں اسلحہ بھی واپس آ جائے گا۔

(۹۲۰۶) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَادَانَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِفَلَاحِ الْوَتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكَعَتِي الضُّحَى

(۹۲۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم

تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہرمینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتوں کی۔

(۹۲.۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَأْمُرُنِي قَالَ بَرِّ أُمَّكَ ثُمَّ عَادَ فَقَالَ بَرِّ أُمَّكَ ثُمَّ عَادَ الرَّابِعَةَ فَقَالَ بَرِّ أَبَاكَ [راجع: ۸۲۶۶].

(۹۲.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کرو، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، اس نے پوچھا اس کے بعد کون؟ چوتھی مرتبہ فرمایا تمہارے والد۔

(۹۲.۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَشَاكُ بِشَوْكَةٍ فِي الدُّنْيَا يَحْتَسِبُهَا إِلَّا قُضِيَ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [اخرجه البخارى فى الأدب المفرد (۵۰۷)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف.

(۹۲.۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کو جو کاشا بھی چھتا ہے، اور وہ اس پر صبر کرتا ہے، اللہ اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ فرمادیتے ہیں۔

(۹۲.۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ قَدْ كَرَّ حَدِيثًا عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ وَحَدَّثَ صَفْوَانَ بْنُ سُلَيْمٍ أَيْضًا عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يُضْحِكُ بِهَا جُلَسَاءَهُ يَهْوَى بِهَا مِنْ أَعْيُنِ الثَّرَيَّا [انظر: ۷۲۱۴].

(۹۲.۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعض اوقات آدمی اپنے دوستوں کو ہنسانے کے لئے کوئی بات کرتا ہے لیکن اس کے نتیجے میں ثریا ستارے سے بھی دور کے فاصلے سے گر پڑتا ہے۔

(۹۲.۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسِ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خُمْسِ دُونَ خُمْسٍ دُونَ خُمْسٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خُمْسٍ دُونَ خُمْسٍ دُونَ خُمْسٍ صَدَقَةٌ [انظر: ۹۲۲۱].

(۹۲.۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ وقت سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۲.۱۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ التَّلْقَى وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ [صححه البخاری (۲۱۶۲)].  
(۹۲۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے باہر باہر ہی ۳ جروں سے ملنے اور کسی شہری کو دیہاتی کا سامان (مال تجارت) فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۲۱۲) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرٍ غَنَى وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ [صححه البخاری (۱۴۲۶)]، وابن خزيمة: (۲۴۳۹)].

(۹۲۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اصل صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۹۲۱۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّائِفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يَقُولُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبْدِ الْمَمْلُوكِ الْمُصْلِحِ أَجْرَانِ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَوْلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْحَجُّ وَبِرُّ أُمِّي لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَمُوتَ وَأَنَا مَمْلُوكٌ [راجع: ۸۳۵۴].

(۹۲۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک عبد مملوک کے لئے دہرا اجر ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی جان ہے اگر جہاد فی سبیل اللہ، حج بیت اللہ اور والدہ کی خدمت نہ ہوتی تو میں غلامی کی حالت میں مرنا پسند کرتا۔

(۹۲۱۴) حَدَّثَنَا عَتَابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَامُ جَنَّةٌ وَحِصْنٌ حَصِينٌ مِنَ النَّارِ [راجع: ۸۷۲۳].

(۹۲۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ جہنم کی آگ سے بچاؤ کے لئے ڈھال اور ایک مضبوط قلعہ ہے۔  
(۹۲۱۵) حَدَّثَنَا عَتَابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّ يُعْمَلُ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ مِنْ أَنْ يُمَطَّرُوا ثَلَاثِينَ صَبَاحًا [راجع: ۸۷۲۳].

(۹۲۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین میں نافذ کی جانے والی ایک سزا لوگوں کے حق میں تیس دن تک مسلسل بارش ہونے سے بہتر ہے۔

(۹۲۱۶) حَدَّثَنَا عَتَابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو ثِفَالٍ الْمُرِّيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَدْعُ مِنَ الصَّانِ خَيْرٌ مِنَ السَّيِّدِ مِنَ الْمُعْزِرِ قَالَ دَاوُدُ السَّيِّدُ الْجَلِيلُ  
(۹۲۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ بکری کے بڑے بچے سے بہتر ہوتا ہے۔

(۹۲۱۷) حَدَّثَنَا عَتَابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّ  
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَافِعٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الرَّمِيَةِ أَنْ تَرْمِيَ  
الدَّابَّةَ ثُمَّ تَوَكَّلَ وَلَكِنْ تَذْبَحُ ثُمَّ لَيْرُمُوا إِنْ شَاءُوا

(۹۲۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ جانور کو پتھریا تیر مار کر ختم کر دیا جائے  
اور پھر اسے کھالیا جائے، اس لئے پہلے اسے ذبح کرنا چاہیے، بعد میں اگر اس پر تیر ماریں تو ان کی مرضی ہے۔

(۹۲۱۸) حَدَّثَنَا عَتَابٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ وَأَبُو  
سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا  
مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَأَمَرَ بِقَرِيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ فِي أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكَتْ أُمَّةً مِنْ  
الْأُمَّمِ تَسْبُحُ [صححه البخاری (۳۰۱۹)، ومسلم (۲۲۴۱)].

(۹۲۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک نبی نے کسی درخت کے نیچے  
پڑاؤ کیا، انہیں کسی چیونٹی نے کاٹ لیا، انہوں نے چیونٹیوں کے پورے بل کو آگ لگا دی، اللہ نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ ایک  
چیونٹی نے آپ کو کاٹا اور آپ نے تسبیح کرنے والی ایک پوری امت کو ختم کر دیا۔

(۹۲۱۹) حَدَّثَنَا عَتَابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ أَرَاهُ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ  
قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لِرَجُلٍ تَعَالَ أَوْلَدُكَ كَمَا وَدَّعْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ كَمَا وَدَّعَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْدَعْتُكَ اللَّهُ الْإِدَى لَا يُضَيِّعُ وَدَائِعُهُ [راجع: ۸۶۷۹].

(۹۲۱۹) موسیٰ بن وردان سے غالباً منقول ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے فرمایا میں تمہیں اسی طرح رخصت  
کروں گا جیسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت فرمایا تھا، میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جو اپنی امانتوں کو ضائع نہیں فرماتا۔

(۹۲۲۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدِ الْحَرَّانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ  
عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَالْمُغْبِرَةِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا سَمِعْنَاهُ يَقُولُ مَا كَانَ أَحَدٌ أَعْلَمَ  
بِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي إِلَّا مَا كَانَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَإِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ بِيَدِهِ  
وَعِيَهُ بِقَلْبِهِ وَكُنْتُ أَعِيَهُ بِقَلْبِي وَلَا أَكْتُبُ بِيَدِي وَأَسْتَأْذِنُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكِتَابِ  
عَنْهُ فَأَذِنَ لَهُ

(۹۲۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مجھ سے زیادہ بکثرت جاننے والا کوئی نہیں، سوائے عبد اللہ



بن عمرو رضی اللہ عنہ کے، کیونکہ وہ ہاتھ سے لکھتے تھے اور دل میں محفوظ کرتے تھے جبکہ میں صرف دل میں محفوظ کرتا تھا، ہاتھ سے لکھتا نہیں تھا، انہوں نے نبی ﷺ سے لکھنے کی اجازت مانگی تھی جو نبی ﷺ نے انہیں دے دی۔

(۹۲۲۱) حَدَّثَنَا عَتَابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسِ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خُمْسِ ذُوْدٍ صَدَقَةٌ [راجع: ۹۲۱۰].

(۹۲۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ اوسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے، اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۲۲۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَلَجٍ يُحْسَى بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَعْلَمُكَ كَلِمَةً مِنْ كُنُزِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ فِذَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [راجع: ۷۹۵۳].

(۹۲۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھ سے کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ سکھاؤں جو جنت کا خزانہ ہے جس نے عرض کیا ضرور، آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا یوں کہا کرو۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(۹۲۲۳) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ عَبْدٌ نِعْمَةً إِلَّا وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَرَى أَثَرَهَا عَلَيْهِ [راجع: ۸۰۹۲].

(۹۲۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اپنی نعمتوں کے آثار اپنے بندے پر دیکھے۔

(۹۲۲۴) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَنْتِكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خِيَارِكُمْ أَطْوَلُكُمْ أَعْمَارًا وَأَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا [راجع: ۷۲۱۱].

(۹۲۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ تم میں سب سے بہتر کون ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سب سے بہتر لوگ وہ ہیں جن کی عمر طویل ہو اور اخلاق بہترین ہو۔

(۹۲۲۵) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَيْبُدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَلَقَى الْجَلْبُ فَإِنْ ابْتِغَى مَبْتِغًا فَصَاحِبُ السَّلْعَةِ بِالْخِيَارِ إِذَا وَرَدَتْ السُّوقُ [راجع: ۷۸۱۲].

(۹۲۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے آنے والے تاجروں سے باہر باہر بی مل کر خریداری کرنے سے منع

فرمایا ہے، جو شخص اس طرح کوئی چیز خریدے تو بیچنے والے کو بازار اور منڈی میں بیچنے کے بعد اختیار ہوگا (کہ وہ اس بیچ کو قائم رکھے یا فسخ کر دے)

(۹۲۲۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانَ اللَّوْلُوِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سُرَيْجُ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لِيَخْرُجَنَّ رِجَالٌ مِنَ الْمَدِينَةِ رَغْبَةً عَنْهَا وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ [راجع: ۸۰۰۲].

(۹۲۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کچھ لوگ مدینہ منورہ سے بے رغبتی کے ساتھ نکل جائیں گے، حالانکہ اگر انہیں پتہ ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے زیادہ بہتر تھا۔

(۹۲۲۷) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلْيُصِرْغْ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهُمَا فِي الْإِنَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِيمَ بَاتَتْ يَدُهُ [صححه مسلم (۲۷۸)].

(۹۲۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۹۲۲۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ وَقَدْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ إِلَّا اسْتَجِبَ لَهُ [راجع: ۷۶۷۴].

(۹۲۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ بندہ مسلم اللہ سے دودعا کرتا ہے اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۹۲۲۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ذَوَادُ بْنُ عَلْبَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْجُرُ قَالَ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ اسْكُمْتُ دَرْدُ قَالَ قُلْتُ لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صَلِّ فَإِنَّ فِي الصَّلَاةِ شِفَاءً [راجع: ۹۰۵۴].

(۹۲۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جب بھی دوپہر کے وقت نکلتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز ہی پڑھتے ہوئے پایا، (ایک دن میں حاضر ہوا تو) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے فارغ ہو کر فارسی میں پوچھا کہ تمہارے پیٹ میں درد ہو رہا ہے؟ میں نے کہا کہ نہیں، فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو، کیونکہ نماز میں شفاء ہے۔

(۹۲۳۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ إِلَّا ثَلَاثَ كَذِبَاتٍ قَوْلُهُ حِينَ دُعِيَ إِلَى آلِهِمْ إِنِّي سَقِيمٌ وَقَوْلُهُ لَعَلَّكَ كُهُفٌ هَذَا وَقَوْلُهُ لِسَادَةِ إِنَّمَا أَحْسَنُ قَالَ وَدَخَلَ إِبْرَاهِيمُ قَرْيَةً فِيهَا مَلِكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ أَوْ جَبَّارٌ مِنْ

الْجَبَابِرَةُ فِقِيلٌ دَخَلَ إِبْرَاهِيمُ اللَّيْلَةَ بِامْرَأَةٍ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ الْمَلِكُ أَوْ الْجَبَّارُ مَنْ هَذِهِ مَعَكَ قَالَ أُخْتِي قَالَ أُرْسِلْ بِهَا قَالَ فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ وَقَالَ لَهَا لَا تَكْذِبِي قَوْلِي فَإِنِّي قَدْ أَخْبَرْتُهُ أَنَّكَ أُخْتِي إِنْ عَلَى الْأَرْضِ مُؤْمِنٌ غَيْرِي وَغَيْرِكَ قَالَ فَلَمَّا دَخَلَتْ إِلَيْهِ قَامَ إِلَيْهَا قَالَ فَأَقْبَلَتْ تَوَضَّأَتْ وَتَوَضَّأَتْ وَقَالَتْ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ أَنِّي آمَنْتُ بِكَ وَبِرَسُولِكَ وَأَخْصَنْتُ فُرْجِي إِلَّا عَلَى زَوْجِي فَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ الْكَافِرَ قَالَ فَفُطَّ حَتَّى رَكَضَ بِرِجْلِهِ قَالَ أَبُو الزُّنَادِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اللَّهُمَّ إِنَّهُ إِنْ يَمُتُ يَقُلْ هِيَ قَتَلْتُهُ قَالَ فَأُرْسِلَ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهَا فَقَامَتْ تَوَضَّأَتْ وَتَوَضَّأَتْ وَقَالَتْ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ أَنِّي آمَنْتُ بِكَ وَبِرَسُولِكَ وَأَخْصَنْتُ فُرْجِي إِلَّا عَلَى زَوْجِي فَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ الْكَافِرَ قَالَ فَفُطَّ حَتَّى رَكَضَ بِرِجْلِهِ قَالَ أَبُو الزُّنَادِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اللَّهُمَّ إِنَّهُ إِنْ يَمُتُ يَقُلْ هِيَ قَتَلْتُهُ قَالَ فَأُرْسِلَ فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ مَا أُرْسَلْتُمْ إِلَيَّ إِلَّا شَيْطَانًا أَرْجِعُوهَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَأَعْطُوهَا هَاجِرًا قَالَ فَرَجَعَتْ فَقَالَتْ لِإِبْرَاهِيمَ أَشْعَرْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَدَّ كَيْدَ الْكَافِرِ وَأَخَذَمَ وَلِيدَةَ [صححه البعلبلى (۲۲۱۷)].

(۹۲۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کبھی کوئی ایسی بات نہیں کہی جو حقیقت میں تو سچی اور بظاہر جھوٹ معلوم ہوتی ہو، ہاں! اس طرح کی تین باتیں کہی تھیں۔

پہلی دونوں باتیں تو یہ ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا میں بیمار ہوں اور یہ فرمایا تھا کہ یہ فعل (بت لھنی) بڑے بت کا ہے اور تیسری بات کی یہ صورت ہوئی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت سارہ علیہا السلام کا ایک گاؤں سے گذر ہوا، وہاں ایک ظالم بادشاہ موجود تھا، بادشاہ سے کسی نے کہا کہ یہاں ایک شخص آیا ہے جس کے ساتھ ایک نہایت حسین عورت ہے، بادشاہ نے ایک آدمی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس بھیج کر دریافت کرایا کہ یہ عورت کون ہے؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا میری بہن ہے، پھر حضرت سارہ علیہا السلام کے پاس آ کر فرمایا کہ روئے زمین پر میرے اور تمہارے سوا کوئی اور ایمان دار نہیں ہے، اور اس ظالم نے مجھ سے تمہارے متعلق دریافت کیا تھا، میں نے اس سے کہہ دیا کہ تم میری بہن ہو، لہذا تم میری تکذیب نہ کرنا۔

اس کے بعد بادشاہ نے حضرت سارہ علیہا السلام کو بلوایا، سارہ چلی گئیں، بادشاہ غلط ارادے سے ان کی طرف بڑھا، حضرت سارہ علیہا السلام وضو کر کے نماز پڑھنے لگیں، اور کہنے لگیں کہ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ میں تجھ پر اور تیرے رسول پر ایمان رکھتی ہوں اور اپنے شوہر کے علاوہ سب سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی ہے تو اس کافر کو مجھ پر مسلط نہ فرما، اس پر وہ زمین میں دھنس گیا، حضرت سارہ علیہا السلام نے دعاء کی کہ اے اللہ! اگر یہ اس طرح مر گیا تو لوگ کہیں گے کہ سارہ نے اسے قتل کیا ہے، چنانچہ اللہ نے اسے چھوڑ دیا، دوبارہ اس نے دست درازی کرنا چاہی، لیکن پھر اسی طرح ہوا، وہ زمین میں دھنسا اور رہا ہوا۔

تیسری یا چوتھی مرتبہ بادشاہ اپنے دربان سے کہنے لگا کہ تو میرے پاس آدمی کو نہیں لایا ہے بلکہ شیطان کو لایا ہے، اسے ابراہیم کے پاس واپس بھیج دو، یہ کہہ کر حضرت سارہ علیہا السلام کو خدمت کے لیے ہاجرہ علیہا السلام عطا فرمائی، حضرت سارہ علیہا السلام، ابراہیم علیہ السلام

کے پاس واپس آگئیں، اور کہا خدا تعالیٰ نے کافر کی دست درازی سے مجھے محفوظ رکھا اور اس نے مجھے خدمت کے لیے باجرہ دی ہے۔

(۹۲۳۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ مَرِضْتُ فَلَمْ يَعُدَّنِي ابْنُ آدَمَ وَظَمِنْتُ فَلَمْ يَسْقِنِي ابْنُ آدَمَ فَقُلْتُ أَتَمْرُضُ يَا رَبِّ قَالَ يَمْرُضُ الْعَبْدُ مِنْ عِبَادِي مِمَّنْ فِي الْأَرْضِ فَلَا يَعَادُ فَلَوْ عَادَهُ كَانَ مَا يَعُودُهُ لِي وَيَظْمَأُ فِي الْأَرْضِ فَلَا يُسْقَى فَلَوْ سُقِيَ كَانَ مَا سَقَاهُ لِي [صححه مسلم (۲۵۶۹)].

(۹۲۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں بیمار ہوا لیکن ابن آدم نے میری عیادت نہیں کی، مجھے پیاس لگی لیکن ابن آدم نے مجھے پانی نہیں پلایا، میں نے عرض کیا پروردگار! کیا آپ بھی بیمار ہوتے ہیں؟ جواب ملا کہ زمین پر میرا کوئی بندہ بیمار ہوتا ہے اور اس کی بیمار پرسی نہیں کی جاتی، اگر بندہ اس کی عیادت کے لئے جاتا تو اسے وہی ثواب ملتا جو میری عیادت کرنے پر ملتا، اور زمین پر میرا کوئی بندہ پیاسا ہوتا ہے لیکن اسے پانی نہیں پلایا جاتا، اگر کوئی اسے پانی پلاتا تو اسے وہی ثواب ملتا جو مجھے پانی پلانے پر ہوتا۔

(۹۲۳۲) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجْرَةً يَسِيرُ الرَّابِّ الْجَوَادُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ وَإِنَّ وَرَقَهَا لَيَخْمَرُ الْجَنَّةَ (۹۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ کوئی بہترین سوار اس کے سائے میں سو سال تک چل سکتا ہے اور اس کے پتوں نے جنت کو ڈھانپ رکھا ہے۔

(۹۲۳۳) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا وَقِيَ فِنْتَةَ الْقَبْرِ وَأُورِمَ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَعُغِدَى عَلَيْهِ وَرِيحٌ بَرِّزْفِهِ مِنْ الْجَنَّةِ وَكُتِبَ لَهُ أَجْرُ الْمُرَابِطِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (۹۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سرحدوں کی حفاظت کرتا ہو انوت ہو جائے، وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا، اور بڑی گھبراہٹ کے دن مامون رہے گا، صبح و شام اسے جنت سے رزق پہنچایا جائے گا اور قیامت تک اس کے لئے سرحدی محافظ کا ثواب لکھا جاتا رہے گا۔

(۹۲۳۴) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ صَبْرَةَ وَعَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ وَلَا يَقْبَلُ مِنْهَا إِلَّا الطَّيِّبَ يَقْبَلُهَا بِبَيْمِينِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَيُرْتَبِّهَا لِعَبْدِهِ الْمُسْلِمِ اللَّقْمَةَ كَمَا يُرْتَبِّئِي أَحَدَكُمْ مَهْرَةً أَوْ فِصِيلَةً حَتَّى يُوَافِيَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِثْلَ أُحُدٍ [راجع: ۷۶۲۲].

(۹۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو اللہ

اسے قبول فرمایا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، یہاں تک کہ قیامت کے دن وہ اسے احد پہاڑ کے برابر ادا کر دیا جائے گا۔

(۹۲۳۵) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عِيَّاشٍ بِعْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَ عَبْدَ الْجَنَّةِ بَعْضُ شَوْكٍ عَلَى ظَهْرِ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ فَأَمَاطَهُ عَنْهُ [راجع: ۷۸۲۸].

(۹۲۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اس کی برکت سے وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

(۹۲۳۶) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عِيَّاشٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو عِنْدَ النَّوْمِ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ لَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ لَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ لَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ لَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ [راجع: ۸۹۴۷].

(۹۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر لیٹنے کے لئے آتے تو یوں فرماتے کہ اے ساتوں آسمانوں، عرش عظیم اور ہمارے اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے اللہ! تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے! آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں ہر شریر کے شر سے ”جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے“ آپ کی پناہ میں آتا ہوں، آپ اول ہیں، آپ سے پہلے کچھ نہیں، آپ آخر ہیں، آپ کے بعد کچھ نہیں، آپ ظاہر ہیں، آپ سے اوپر کچھ نہیں، آپ باطن ہیں، آپ سے نیچے کچھ نہیں، میرے قرضوں کو ادا فرمائیے اور مجھے فقر و فاقہ سے بے نیاز فرمادیجئے۔

(۹۲۳۷) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عِيَّاشٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۹۰۳۳].

(۹۲۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا میں کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا۔

(۹۲۳۸) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْسَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ كَانَ يَمُرُّ بِآلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَالًا ثُمَّ هَلَالًا لَا يُوقَدُ فِي شَيْءٍ مِنْ بَيْتِهِمْ النَّارُ لَا لِيُحْبَرُ وَلَا لِيُطْبَخَ لَقَالُوا يَا أَيُّ شَيْءٍ كَانُوا يَعْشُونَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بِالْأَسْوَدِينَ التَّمْرَ وَالْمَاءَ وَكَانَ لَهُمْ جِيرَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَجَزَاهُمْ اللَّهُ خَيْرًا لَهُمْ مَنَاحٍ يُرْسَلُونَ

إِلَيْهِمْ شَيْئًا مِنْ لَبَنٍ

(۹۲۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آلِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر دو دو دو سینے ایسے گذر جاتے تھے کہ ان کے گروں میں آگ تک نہیں جلتی تھی، نہ روٹی کے لئے اور نہ کھانا پکانے کے لئے، لوگوں نے ان سے پوچھا اے ابو ہریرہ! پھر وہ کس چیز کے سہارے زندگی گزارا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا دو کالی چیزوں یعنی کھجور اور پانی پر اور کچھ انصاری، اللہ انہیں جزائے خیر عطاء فرمائے، ان کے پڑوسی تھے، ان کے پاس کچھ بکریاں تھیں، جن کا وہ تھوڑا سا دودھ بھجوا دیا کرتے تھے۔

(۹۲۳۹) حَدَّثَنَا خَلْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهَادُوا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تَذْهَبُ وَعَرَّ الصَّدْرُ

(۹۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپس میں ہدایا کا تبادلہ کیا کرو، کیونکہ ہدیہ سینے کے کینے کو دور کر دیتا ہے۔

(۹۲۴۰) حَدَّثَنَا خَلْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمَّرَ سِتِينَ سَنَةً أَوْ سَبْعِينَ سَنَةً فَقَدْ عُدِرَ إِلَيْهِ فِي الْعُمْرِ [راجع: ۷۶۹۹]

(۹۲۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ نے ساٹھ ستر سال تک زندگی عطاء فرمائی ہو، عمر کے حوالے سے اللہ اس کا عذر پورا کر دیتے ہیں۔

(۹۲۴۱) حَدَّثَنَا خَلْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنِ الطَّهَوِيِّ عَنْ ذُهَيْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْمَلْنَا وَأَنْفَضْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى إِبِلٍ مَصْرُورَةٍ يَلْحَاءِ الشَّجَرِ فَابْتَدَرَهَا الْقَوْمُ لِيَحْبِلُوهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ عَسَى أَنْ يَكُونَ فِيهَا قَوْمٌ أَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَحِبُّونَ لَوْ أَنَّكُمْ آتَوْا عَلَيَّ مَا فِي أَرْوَادِكُمْ فَأَخَذُوهُ ثُمَّ قَالَ إِنْ كُنْتُمْ لَا بَدَأَ فَاعِلِينَ فَأَشْرَبُوا وَلَا تَحْمِلُوا [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه): ۲۳۰۲]. قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف.]

(۹۲۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے، ہم مٹی اڑھتے اور جھاڑتے چند ایسے اونٹوں کے پاس سے گذرے جن کے تھن بندھے ہوئے تھے اور وہ درختوں میں چر رہے تھے، لوگ ان کو دودھ دوہنے کے لئے تیزی سے آگے بڑھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ ہو سکتا ہے ایک مسلمان گھرانے کی روزی صرف اسی میں ہو، کیا تم اس بات کو پسند کرو گے کہ وہ تمہارے توشہ دان کے پاس آئیں اور اس میں موجود سب کچھ لے جائیں؟ پھر فرمایا اگر تم کچھ کرنا ہی چاہتے ہو تو صرف پی لیا کرو، لیکن اپنے ساتھ مت لے جایا کرو۔

(۹۲۴۲) حَدَّثَنَا خَلْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ سِبْلَانَ



عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْعُوا رَاكِعَتِي الْفَجْرَ وَإِنْ طَرَدْتُمْ الْخَيْلُ  
(۹۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فجر کی دو سنتیں نہ چھوڑا کرو، اگرچہ تمہیں گھوڑے روندنے ہی  
کیوں نہ لگیں۔

(۹۲۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ مَنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَمَنْ  
ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ مِنَ النَّاسِ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَطِيبَ [راجع: ۸۶۳۵]۔

(۹۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ اگر مجھے اپنے دل میں یاد  
کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر محفل میں اسے  
یاد کرتا ہوں۔

(۹۲۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ آتَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ  
مَتَّى [صححه البخاری (۳۴۱۶)، ومسلم (۲۳۷۶)، وابن حبان (۶۲۳۸)] . [انظر: ۱۰۰۴۴، ۱۰۹۶۵]۔

(۹۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی بندے کے لئے مناسب نہیں ہے کہ یوں کہتا پھرے  
”میں حضرت یونس علیہ السلام سے بہتر ہوں۔“

(۹۲۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَاصٌّ يُقَالُ لَهُ  
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ لَمَسِمْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ أَيُّ رَبِّ أَذْنِبْتُ ذَنْبًا فَأَعْفِرْ لِي فَقَالَ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ  
رَبًّا يَعْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ فَفَعَرَ لَهُ ثُمَّ مَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَذْنِبْ ذَنْبًا آخَرَ فَقَالَ أَيُّ رَبِّ أَذْنِبْتُ ذَنْبًا  
فَأَعْفِرْهُ فَقَالَ رَبُّهُ عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَعْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ فَفَعَرَ لَهُ ثُمَّ مَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَذْنِبْ ذَنْبًا آخَرَ  
فَقَالَ أَيُّ رَبِّ أَذْنِبْتُ ذَنْبًا فَأَعْفِرْهُ لِي فَقَالَ رَبُّهُ عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَعْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ قَدْ عَفَرْتُ  
لِعَبْدِي [راجع: ۷۹۳۵]۔

(۹۲۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک آدمی گناہ کرتا ہے، پھر کہتا  
ہے کہ پروردگار! مجھ سے گناہ کا ارتکاب ہوا، مجھے معاف فرمادے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ کا کام کیا اور  
اسے یقین ہے کہ اس کا کوئی رب بھی ہے جو گناہوں کو معاف فرماتا یا ان پر مواخذہ فرماتا ہے، میں نے اپنے بندے کو معاف کر  
دیا، نبی ﷺ نے اس بات کو تین مرتبہ مزید دہرایا کہ بندہ پھر گناہ کرتا ہے اور حسب سابق اعتراف کرتا ہے اور اللہ حسب سابق

جواب دیتا ہے، چوتھی مرتبہ آخر میں نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے کو یقین ہے کہ اس کا کوئی رب بھی ہے جو گناہوں کو معاف فرماتا یا ان پر مواخذہ فرماتا ہے، میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا۔

(۹۲۴۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ زَكْرِيَّا نَجَارًا [راجع: ۷۹۳۴].

(۹۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت زکریا علیہ السلام پٹھے کے اعتبار سے بڑھی تھے۔

(۹۲۴۷) حَدَّثَنَا

(۹۲۳۷) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے جو کہ کاتبین کی غلطی کو واضح کرنے کے لئے ہے۔

(۹۲۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ دَاوُدُ بْنُ فَرَاهِجٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا كَانَ لَنَا طَعَامٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ [راجع: ۷۹۴۹].

(۹۲۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں ہمارے پاس سوائے دوکانی چیزوں ”کھجور اور پانی“ کے کھانے کی کوئی چیز نہ ہوتی تھی۔

(۹۲۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْإِدْيِ يَسْمَعُ الْحِكْمَةَ وَيَتَّبِعُ شَرًّا مَا يَسْمَعُ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى رَاعِيًا فَقَالَ لَهُ أَجْزَيْتَنِي شَاةً مِنْ غَنَمِكَ فَقَالَ أَذْهَبُ فَخُذْ بِأُذُنِ خَيْرِهَا شَاةً فَذَهَبَ فَأَخَذَ بِأُذُنِ كَلْبِ الْغَنَمِ [راجع: ۸۶۲۴].

(۹۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس شخص کی مثال ”جو کسی مجلس میں شریک ہو اور وہاں حکمت کی باتیں سنے لیکن اپنے ساتھی کو اس میں سے چن چن کر غلط باتیں ہی سنائے“ اس شخص کی سی ہے جو کسی چرواہے کے پاس آئے اور اس سے کہا کہ اے چرواہے! اپنے ریوڑ میں سے ایک بکری میرے لیے ذبح کر دے، وہ اسے جواب دے کہ جا کر ان میں سے جو سب سے بہتر ہو، اس کا کان پکڑ کر لے آؤ اور وہ جا کر ریوڑ کے کتے کا کان پکڑ کر لے آئے۔

(۹۲۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَالِيْمَةِ يُدْعَى لَهَا الْأَغْيَاءُ وَيُدْفَعُ عَنْهَا الْفُقَرَاءُ وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راجع: ۷۲۷۷].

(۹۲۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بدترین کھانا اس ویسے کا کھانا ہوتا ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے، اور جو شخص دعوت ملنے کے باوجود نہ آئے، تو اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔

(۹۲۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَبْخَ هَا الْفَأَلُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْفَأَلُ

قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ [راجع: ۷۶۰۸].

(۹۲۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بدشگونئی کی کوئی حیثیت نہیں ہے، البتہ ”قال“ سب سے بہتر ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ”قال“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اچھا کلمہ جو تم میں سے کوئی سنے۔

(۹۲۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُورَدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِخٍّ [صححه البخاری (۵۷۷۰)] [انظر: ۹۶۱۰]

(۹۲۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیمار جانوروں کو تندرست جانوروں کے پاس نہ لایا کرو۔  
(۹۲۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَمَى بِطَعَامٍ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ أَكَلَ وَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ كُلُوا وَلَكُمْ يَأْكُلُ [راجع: ۸۰۰۱].

(۹۲۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب آپ کے گھر کے علاوہ کہیں اور سے کھانا آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق دریافت فرماتے، اگر بتایا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے تناول فرمالتے اور اگر بتایا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو لوگوں سے فرمادیتے کہ تم کھا لو اور خود نہ کھاتے۔

(۹۲۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَأَى رَجُلًا مَبْعَعَ الرَّجُلَيْنِ فَقَالَ أَحْسِنُوا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۷۱۲۲]  
(۹۲۵۳) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے ایڑیوں کو خشک چھوڑ دیا تھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۹۲۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الدَّابَّةُ الْعَجْمَاءُ جَبَّارٌ وَالْبَشَرُ جَبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَّارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۸۹۹۳]

(۹۲۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جانور کے زخم سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کونئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دغینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں نفس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۹۲۵۵) وَمَنْ ابْتَاعَ شَاةً فَوَجَدَهَا مُصْرَاةً فَهِيَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ [راجع: ۸۹۹۳، ۸۹۹۴].  
(۹۲۵۵) جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور

ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۹۲۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي بَتَمْرٍ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَأَمَرَ فِيهِ بِأَمْرِهِ فَحَمَلَ الْحُسْنَ أَوْ الْحُسَيْنَ عَلَى عَاتِقِهِ فَجَعَلَ لُعَابَهُ يَسِيلُ عَلَيْهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ يَلُوكُ تَمْرَةً فَحَرَكَ عَدَّهُ وَقَالَ أَلْفِيهَا يَا بَنِيَّ أَمَا شَعَرْتَ أَنَّ آلَ مُحَمَّدٍ لَا يَأْكُلُونَ الصَّدَقَةَ [راجع: ۷۷۴۴].

(۹۲۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صدقہ کی کھجوریں لائی گئیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے متعلق ایک حکم دے دیا اور حضرت حسن رضی اللہ عنہما حسین رضی اللہ عنہما کو اپنے کندھے پر بٹھالیا، ان کا لعاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بہنے لگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھا کر دیکھا تو ان کے منہ میں ایک کھجور نظر آئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ ڈال کر ان کے منہ میں سے وہ کھجور نکالی اور فرمایا کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ آل محمد صلی اللہ علیہم وسلم صدقہ نہیں کھاتی۔

(۹۲۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَطَاعَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَسَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۷۰۶۴].

(۹۲۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دوہرا اجر ملتا ہے۔

(۹۲۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ خَادِمٌ أَحَدِكُمْ بِطَعَامِهِ لَدَى كَفَّاهُ حَرَةً وَعَمَلَهُ فَإِنْ لَمْ يَقْعِدْهُ مَعَهُ لِيَأْكُلْ فَلْيُنَاوِلْهُ أَكْلَةً مِنْ طَعَامِهِ [انظر: ۹۹۸۵].

(۹۲۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی گرمی اور محنت سے کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ لے کر ہی اسے دے دے۔

(۹۲۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ لِعَلَّاحِي أُمَّهَاتِهِمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ وَأَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَنِيَّ وَبَنِيَّ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ نَزَلَ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَعْرِفُوهُ رَجُلًا مَرْبُوعًا إِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُصَصَّرَانِ كَأَنَّ رَأْسَهُ يَقْطُرُ وَإِنْ لَمْ يُصْبِهِ بَلَلٌ فَبِدُقِ الصَّلِيبِ وَيَقْتُلِ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَدْعُو النَّاسَ إِلَى الْإِسْلَامِ فَيُهْلِكُ اللَّهُ فِي زَمَانِهِ الْمَسِيحَ الدَّجَالَ وَتَقَعُ الْأَمَنَةُ عَلَى الْأَرْضِ حَتَّى تَرْتَعَ الْأَسْوَدُ مَعَ الْأَيْهَلِ وَالنَّمَارُ مَعَ الْبَقْرِ وَاللِّدَابُّ مَعَ النَّمِيمِ وَيَلْقَبُ الصَّيْبَانُ

بِالْحَيَاتِ لَا تَضُرُّهُمْ فِيمَكُمُكَتُ أَرْبَعِينَ سَنَةً ثُمَّ يَتَوَلَّى وَيُصَلِّي عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ [انظر: ۹۶۳۲، ۹۶۳۱، ۹۶۳۰] (۹۲۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام انبیاء کرام صلی اللہ علیہم وسلم (جن کا باپ ایک ہو، مائیں مختلف ہوں) کی طرح ہیں، ان سب کی مائیں مختلف اور دین ایک ہے، اور میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب ہوں، کیونکہ میرے اور ان کے درمیان کوئی نبی نہیں، اور عنقریب وہ زمین پر نزول بھی فرمائیں گے، اس لئے تم جب انہیں دیکھنا تو مندرجہ ذیل علامات سے انہیں پہچان لینا۔

وہ درمیانے قد کے آدمی ہوں گے، سرخ و سفید رنگ ہوگا، گیسو سے رنگے ہوئے دو کپڑے ان کے جسم پر ہوں گے، ان کے سر سے پانی کے قطرے نچکتے ہوئے محسوس ہوں گے، گوکہ انہیں پانی کی تری بھی نہ پہنچی ہو، پھر وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ موقوف کر دیں گے اور لوگوں کو اسلام کی دعوت دیں گے، ان کے زمانے میں اللہ اسلام کے علاوہ تمام ادیان کو مٹا دے گا، اور ان ہی کے زمانے میں مسیح دجال کو ہلاک کروائے گا، اور روئے زمین پر امن و امان قائم ہو جائے گا حتیٰ کہ سانپ اونٹ کے ساتھ، چیتے گائے کے ساتھ اور بھیڑیے بکریوں کے ساتھ ایک گھاٹ سے سیراب ہوں گے، اور بچے سانپوں سے کھیلتے ہوں گے اور وہ سانپ انہیں نقصان نہ پہنچائیں گے، اس طرح حضرت عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم چالیس سال تک زمین پر رہ کر فوت ہو جائیں گے اور مسلمان ان کی نماز جنازہ ادا کریں گے۔

(۹۳۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَجِبْتُ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِجَالٍ يَقَادُونَ إِلَى الْجَنَّةِ فِي السَّلَاسِلِ

[راجع: ۸۰۰۰]۔

(۹۲۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہمارے رب کو اس قوم پر تعجب ہوتا ہے جسے زنجیروں میں جکڑ کر جنت کی طرف لے جایا جاتا ہے۔ (ان کے اعمال انہیں جہنم کی طرف لے جا رہے ہوتے ہیں لیکن اللہ کی نظر کرم انہیں جنت کی طرف لے جا رہی ہوتی ہے)

(۹۳۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَيَّ قَبْرٍ [راجع: ۸۶۱۹]۔

(۹۲۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کی قبر پر جا کر اس کے لئے دعاء مغفرت کی۔

(۹۳۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبِ الْقُرْطَبِيِّ يُعَدِّثُ أَنَّه سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرَّحِمَ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ تَقُولُ يَا رَبِّ إِنِّي قُطِعْتُ يَا رَبِّ إِنِّي أُسِيءُ إِلَى يَا رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ يَا رَبِّ قَالَ فَبِحَبِيبِهَا أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مِنْ وَصَلِكَ وَأَقْطَعُ مِنْ قَطْعِكَ [راجع: ۷۹۱۸]۔

(۹۲۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رحمٰن کا ایک جزو ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور عرض کرے گا کہ اے پروردگار! مجھے توڑا گیا، مجھ پر ظلم کیا گیا، پروردگار! میرے ساتھ برا سلوک کیا گیا، اللہ اسے جواب دے گا کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ میں اسے جوڑوں گا جو تجھے جوڑے گا اور میں اسے کانٹوں گا جو تجھے کانٹے لگے گا۔

(۹۲۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ قَوْمٍ يَجْتَمِعُونَ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَقْرَأُونَ وَيَتَعَلَّمُونَ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَعَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَسْلُكُ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ بِهِ الْعِلْمَ إِلَّا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَنْ يَطِئْهُ بِهِ عَمَلُهُ لَا يُسْرِعُ بِهِ نَسَبُهُ [راجع: ۷۴۲۱]۔

(۹۲۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بھی لوگوں کی کوئی جماعت اللہ کے کسی گھر میں جمع ہو کر قرآن کریم کی تلاوت کرے اور آپس میں اس کا ذکر کرے، اس پر سیکندہ کا نزول ہوتا ہے، رحمت الہی ان پر چھا جاتی ہے اور فرشتے انہیں ڈھانپ لیتے ہیں اور اللہ اپنے پاس موجود فرشتوں کے سامنے ان کا تذکرہ فرماتا ہے اور جو شخص طلب علم کے لئے کسی راستے پر چلتا ہے اللہ اس کی برکت سے اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے، اور جس کے عمل نے اسے پیچھے رکھا، اس کا نسب اسے آگے نہیں لے جا سکے گا۔

(۹۲۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَخُلُوفُ فِيمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۸۰۴۳]۔

(۹۲۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۲۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُهَرَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رَجُلٌ مِنْ جَرَادٍ فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُنَّ بِسِطَانٍ وَعَصِيصَةٍ نَقْتُلُهُنَّ فَسَقَطَ فِي أَيْدِينَا فُلْنَا مَا صَنَعْنَا وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ لَا بَأْسَ صَيْدُ الْبَحْرِ [راجع: ۸۰۴۶]۔

(۹۲۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حج یا عمرے کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ راستے میں ٹڈی دل کا ایک غول نظر آیا، ہم انہیں اپنے کوڑوں اور لاشیوں سے مارنے لگے اور وہ ایک ایک کر کے ہمارے سامنے گرنے لگے، ہم نے سوچا کہ ہم تو محرم ہیں، ان کا کیا کریں؟ پھر ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سمندر کے شکار میں کوئی حرج نہیں۔



(۹۳۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَمَّنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْإِنْسَانَ وَطَعَامُ الْإِنْسَانِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ

(۹۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک آدمی کا کھانا دو کے لئے، اور دو آدمیوں کا کھانا چار آدمیوں کے لئے کفایت کر جاتا ہے۔

(۹۳۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالذُّجَالَ وَالذُّخَانَ وَدَابَّةَ الْأَرْضِ وَخُوَيْصَةَ أَحَدِكُمْ وَأَمْرَ الْعَامَةِ وَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ إِذَا قَالَ وَأَمْرَ الْعَامَةِ قَالَ أَيْ أَمْرَ السَّاعَةِ [راجع: ۸۲۸۶]

(۹۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھ واقعات رونما ہونے سے قبل اعمال صالحہ میں سبقت کر لو، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا خروج، دھواں چھا جانا، دابہ الارض کا خروج، تم میں سے کسی خاص آدمی کی موت، یا سب کی عمومی موت۔

(۹۳۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْسِبُ حَمَّادُ قَالَ إِنَّهُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ وَلَا يَبْئَسُ لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَقْنَى شَبَابُهُ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ [راجع: ۸۸۱۳]

(۹۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہو جائے گا وہ ناز و نعم میں رہے گا، پریشان نہ ہوگا، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی فانی نہ ہوگی اور جنت میں ایسی چیزیں ہوں گی جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۹۳۶۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ نَهَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسَنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ [راجع: ۷۹۹۳]

(۹۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے۔

(۹۳۷۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خُثَيْمٌ بْنُ عِرَّكَ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي عَبْدِ الرَّجُلِ وَلَا فِي قَرْبِهِ صِدْقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳]

(۹۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۳۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْسِبُ حَمَّادُ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَبِيعُ الخَمْرَ فِي سَفِينَةٍ وَمَعَهُ فِي السَّفِينَةِ قِرْدٌ لَكَانَ يَشُوبُ الخَمْرَ بِالمَاءِ قَالَ فَأَخَذَ القِرْدُ الكَيْسَ ثُمَّ صَعِدَ بِهِ فَوْقَ اللُّورِ وَفَتَحَ الكَيْسَ

فَجَعَلَ يَأْخُذُ دِينَارًا فَيَلْقِيهِ فِي السَّفِينَةِ وَدِينَارًا فِي الْبُحْرِ حَتَّى جَعَلَهُ نِصْفَيْنِ [راجع: ۸۰۴۱].

(۹۲۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی تجارت کے سلسلے میں شراب لے کر کشتی پر سوار ہوا، اس کے ساتھ ایک بندر بھی تھا، وہ آدمی جب شراب بیچتا تو پہلے اس میں پانی کی ملاوٹ کرتا، پھر اسے فروخت کرتا، ایک دن بندر نے اس کے پیسوں کا بوہ پکڑا اور ایک درخت پر چڑھ گیا، اور ایک ایک دینار سمندر میں اور دوسرا اپنے مالک کی کشتی میں پھینکنے لگا، حتیٰ کہ اس نے برابر برابر تقسیم کر دیا (یہیں سے مثال مشہور ہو گئی کہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو گیا)

(۹۲۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَأَى رَجُلًا مَبْعَعُ الرَّجُلَيْنِ فَقَالَ أَحْسِنُوا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيَلُّ لِلْعَقَبِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۷۱۲۲].

(۹۲۷۲) محمد بن زید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے ایڑیوں کو خشک چھوڑ دیا تھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۹۲۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا صَاحِبُ لَنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا صَوْمًا مُتَابِعًا (۹۲۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اکیلے جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے الا یہ کہ وہ تسلسل کے روزوں میں شامل ہو۔

(۹۲۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيِّ أَوْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي دُبُرِ صَلَاةِ الظُّهْرِ اللَّهُمَّ تَعَلَّمَنَّ الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنُ هِشَامٍ وَعِيَّاشُ بْنُ أَبِي رِبْعَةَ وَصَعْفَةُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ أَيْدِي الْمَشْرِكِينَ الَّذِينَ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِمْلَهُ وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا

(۹۲۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ ظہر کے بعد یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، جو کوئی حیلہ نہیں کر سکتے اور نہ راہ پا سکتے ہیں۔

(۹۲۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٌ وَالْكَفْرُ قِبَلُ الْمَشْرِقِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَالْفُجُورُ وَالرِّيَاءُ فِي الْقَدَّادِينَ يَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَهَمَّتْهُ الْمَدِينَةُ حَتَّى إِذَا جَاءَ دُبُرُ أَحَدٍ ضَرَبَتْ



ثُمَّ قَالَ حَمَادٌ أَرَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا زَارَ أَحِبَّاهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرَصَدَ اللَّهُ عَلَى مَذْرَجَتِهِ مَلَكًا فَلَمَّا أَتَى عَلَيْهِ قَالَ الْمَلَكُ أَيْنَ تَرِيدُ قَالَ أَزُورُ أَحِبَّالِي فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْكَ مِنْ نِعْمَةٍ تَرْتُمُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنِّي بَعْنِي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَحْبَبَكَ كَمَا أَحْبَبْتَهُ [راجع: ۷۹۰۶].

(۹۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی اپنے دینی بھائی سے ملاقات کے لئے "جو دوسری بستی میں رہتا تھا" روانہ ہوا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بھیجا دیا، جب وہ فرشتے کے پاس سے گذرا تو فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ فلاں آدمی سے ملاقات کے لئے جا رہا ہوں، فرشتے نے پوچھا کہ کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے جسے تم پال رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، میں اس سے اللہ کی رضاء کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں اللہ کے پاس سے تیری طرف قاصد بن کر آیا ہوں، کہ اس کے ساتھ محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(۹۲۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُقَبَّرَةِ فَلَسَّمَّ عَلَى أَهْلِهَا قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ وَدِدْتُ أَنَا قَدْرًا إِخْوَانًا قَالُوا أَوْلَسْنَا إِخْوَانَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي وَإِخْوَانِي الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدُ وَأَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا وَكَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ بَعْدُ مِنْ أَهْلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا لَهْ خَيْلٌ غَرَّ مُحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرِي خَيْلٍ ذَهَبٌ بَيْنَهُمْ أَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ غَرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ يَقُولُهَا ثَلَاثًا وَأَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ أَلَا لَيْدَادَنَّ رِجَالَ عَنْ حَوْضِي كَمَا يُدَادُ الْبُعِيرُ الضَّالُّ أُنَادِيهِمْ أَلَا هَلُمَّ أَلَا هَلُمَّ لِيَقَالَ إِنَّهُمْ قَدْ بَدَلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سَحْقًا سَحْقًا [راجع: ۷۹۸۰].

(۹۲۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان تشریف لے گئے، وہاں پہنچ کر قبرستان والوں کو سلام کرتے ہوئے فرمایا اے جماعت مؤمنین کے مینو! تم پر سلام ہو، ان شاء اللہ ہم بھی تم سے آکر ملنے والے ہیں، پھر فرمایا کہ میری تمنا ہے کہ ہم اپنے بھائیوں کو دیکھ سکیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم تو میرے صحابہ ہو، میرے بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی نہیں آئے، اور جن کا میں حوض کوثر پر منتظر ہوں گا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کے جو امتی ابھی تک نہیں آئے، آپ انہیں کیسے پہچانیں گے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر کسی آدمی کو کاسفید روشن پیشانی والا گھوڑا کا لے سیاہ گھوڑوں کے درمیان ہو، کیا وہ اپنے گھوڑے کو نہیں پہچان سکے گا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر وہ لوگ بھی قیامت کے دن وضو کے آثار کی برکت سے روشن سفید پیشانی کے ساتھ آئیں گے اور میں حوض کوثر پر ان کا انتظار کروں گا (تین مرتبہ فرمایا)۔

پھر فرمایا یاد رکھو! تم میں سے کچھ لوگوں کو میرے حوض سے اس طرح دور کیا جائے گا جیسے گندہ اونٹ کو بھگایا جاتا ہے، میں انہیں آواز دوں گا کہ ادھر آؤ، لیکن کہا جائے گا کہ ان لوگوں نے آپ کے بعد دین کو بدل ڈالا تھا، تو میں کہوں گا کہ دور ہوں، دور ہوں۔

(۹۲۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَزْرَقِ أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ جَالِسًا ذَاتَ يَوْمٍ بِالسُّوقِ لَمُرَّ بِجِنَازَةٍ يَبْكِي عَلَيْهَا فَعَابَ ذَلِكَ ابْنَ عُمَرَ وَانْتَهَرَهُمْ فَقَالَ لَهُ سَلَمَةُ بْنُ الْأَزْرَقِ لَا تَقُلْ ذَلِكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَاشْهَدْ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ لَسَمِعْتُهُ وَتَوَقَّيْتُ امْرَأَةً مِنْ كَنَانِ مَرْوَانَ فَشَهِدَهَا مَرْوَانَ فَأَمَرَ بِالنِّسَاءِ اللَّائِي يَبْكِينَ فَضُرِبْنَ فَقَالَ لَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ دَعِهِنَّ يَا أَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ فَإِنَّهُ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ يَبْكِي عَلَيْهَا وَأَنَا مَعَهُ وَمَعَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَحِمَهُ اللَّهُ فَانْتَهَرَ عُمَرَ اللَّائِي يَبْكِينَ مَعَ الْجِنَازَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعِهِنَّ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَإِنَّ النَّفْسَ مُصَابَةٌ وَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَإِنَّ الْعَهْدَ لَحَدِيثٌ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ [راجع: ۷۶۷۷].

(۹۲۸۲) محمد بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سلمہ بن ازرق حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بازار میں بیٹھے ہوئے تھے، اتنے میں وہاں سے ایک جنازہ گذرا جس کے پیچھے رونے کی آوازیں آ رہی تھیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے معیوب قرار دے کر انہیں ڈانٹا، سلمہ بن ازرق کہنے لگے آپ اس طرح نہ کہیں، میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ گواہی دیتا ہوں کہ ایک مرتبہ مروان کے اہل خانہ میں سے کوئی عورت مر گئی، عورتیں اکٹھی ہو کر اس پر رونے لگیں، مروان کہنے لگا کہ عبد الملک! جاؤ اور ان عورتوں کو رونے سے منع کرو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ وہاں موجود تھے، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے خود سنا کہ ابو عبد الملک! رہنے دو، ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے بھی ایک جنازہ گذرا تھا جس پر رویا جا رہا تھا، میں بھی اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے، انہوں نے جنازے کے ساتھ رونے والی عورتوں کو ڈانٹا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن خطاب! رہنے دو، کیونکہ آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل غمگین ہوتا ہے اور زخم ابھی ہر ہے۔

انہوں نے پوچھا کیا یہ روایت آپ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے خود سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اس پر وہ کہنے لگے کہ اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔

(۹۲۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ الْخُمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ مِنَ النَّخْلَةِ وَالْعَيْنَةِ [راجع: ۷۷۳۹].

(۹۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور

اور ایک انگور۔

(٩٢٨٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزُّيَاذِيِّ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيُشْهَدُ لَهُ ثَلَاثَةٌ أَهْلِ آبِيَاتٍ مِنْ جِبْرَائِيلَ الْأَدْنَيْنِ بِخَيْرٍ إِلَّا قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَقَدْ قَبِلْتُ شَهَادَةَ عِبَادِي عَلَى مَا عَلِمُوا وَغَفَرْتُ لَهُ مَا أَعْلَمُ [راجع: ٨٩٧٧]۔

(٩٢٨٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو بندہ مسلم فوت ہو جائے اور اس کے تین قریبی پرہیزگاروں کے لئے خیر کی گواہی دے دیں، اس کے متعلق اللہ فرماتا ہے میں نے اپنے بندوں کی شہادت ان کے علم کے مطابق قبول کر لی اور اپنے علم کے مطابق جو جانتا تھا اسے پوشیدہ کر کے اسے معاف کر دیا۔

(٩٢٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ وَرَازِقِيُّ غَيْرُ هَمَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْذَبُ النَّاسِ الصَّنَاعُ

(٩٢٨٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ جھوٹے صنعت کار (یا مزدور) ہوتے ہیں۔

(٩٢٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الْغُبَرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النُّخْلَةَ مِنَ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةَ وَالْعِنَبَةَ [راجع: ٧٧٣٩]۔

(٩٢٨٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(٩٢٨٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّرَأَتِي وَكَذَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ يَابِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ لِمَا الْوَأْنَهَا قَالَ رُمِكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرُبِمَا لَيْسَ جَاءَتْ بِالْبُعِيرِ الْأَوْرَقِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَعَمْ قَالَ فَآتَى تَرَى ذَلِكَ قَالَ أَرَاهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ [راجع: ٧١٨٩]۔

(٩٢٨٧) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے اللہ کے نبی! میری بیوی نے ایک سیاہ رنگت والا لڑکا جنم دیا ہے (در اصل وہ نبی ﷺ کے سامنے اس بچے کا نسب خود سے ثابت نہ کرنے کی درخواست پیش کرنا چاہ رہا تھا)، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے پوچھا کہ ایک سیاہ رنگت کا بچہ؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں!



جی ہاں! اس میں خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا سرخ اونٹوں میں خاکستری رنگ کا اونٹ کیسے آگیا؟ اس نے کہا کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو، نبی ﷺ نے فرمایا پھر اس بچے کے متعلق بھی یہی سمجھ لو کہ شاید کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہو۔

(۹۲۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ قَابَتِ الزُّرْفِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِطَرِيقِ مَكَّةَ إِذْ هَاجَتْ رِيحٌ فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ الرِّيحُ قَالَ قَلِمٌ يَرُدُّوهُ عَلَيْهِ شَيْئًا قَالَ قَبْلَنِي الْإِدْيُ سَأَلَ عَنْهُ مِنْ ذَلِكَ فَاسْتَحْتَنَّتْ رَاحِلَتِي حَتَّى أَذْرَكْتُهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بَلَّغْنِي أَنَّكَ سَأَلْتَ عَنِ الرِّيحِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرِّيحُ مِنْ رُوحِ اللَّهِ فَلَا تَسُبُّوَهَا وَاسْلُوا خَيْرَهَا وَاسْتَعِينُوا بِهِ مِنْ شَرِّهَا [راجع: ۷۴۰۷].

(۹۲۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج پر جا رہے تھے کہ مکہ مکرمہ کے راستے میں تیز آندھی نے لوگوں کو آلیا، لوگ اس کی وجہ سے پریشانی میں مبتلا ہو گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا آندھی کے متعلق کون شخص ہمیں حدیث سنائے گا؟ کسی نے انہیں کوئی جواب نہ دیا، مجھے پتہ چلا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے اس نوعیت کی کوئی حدیث دریافت فرمائی ہے تو میں نے اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی حتیٰ کہ میں نے انہیں جالیا، اور عرض کیا کہ امیر المؤمنین! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے آندھی کے متعلق کسی حدیث کا سوال کیا ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آندھی یعنی تیز ہوا اللہ کی مہربانی ہے، کبھی رحمت لاتی ہے اور کبھی زحمت، جب تم اسے دیکھا کرو تو اسے برا بھلا نہ کہا کرو، بلکہ اللہ سے اس کی خیر طلب کیا کرو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۹۲۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ مَعَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ فَمَرَّتْ بِهِمَا جِنَازَةٌ فَقَامَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَقُمْ مَرْوَانُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَقَامَ عِنْدَ ذَلِكَ مَرْوَانُ

(۹۲۸۹) یزید بن اصم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مروان بن حکم اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ منورہ میں تھا، ان دونوں کے قریب سے ایک جنازہ گذرا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تو کھڑے ہو گئے، لیکن مروان کھڑا نہ ہوا، اس پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمانے لگے کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ کے پاس سے جنازہ گذرا تو آپ ﷺ کھڑے ہو گئے، یہ سن کر مروان بھی کھڑا ہو گیا۔

(۹۲۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْفَرَعِ وَالْعَيْبَةِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ سَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ مَعْمَرٍ [راجع: ۷۱۳۰]

(۹۲۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ماورج میں قربانی کرنے اور جانور کا سب سے پہلا بچہ بتوں کے

نام قربان کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۲۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَلَدُ لِصَاحِبِ الْفِرَاشِ وَلِلْعَاوِزِ الْحَجَرِ [راجع: ۸۹۹۱].

(۹۲۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی

کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۹۲۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ فَيَسْتَجَابُ لَهُ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أُؤَخَّرَ

دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (۱۹۹)]. [انظر: ۹۵۴۸].

(۹۲۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں

نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۹۲۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ

وَهُمْ يَتَوَضَّئُونَ فِي الْمَطْهَرَةِ فَيَقُولُ لَهُمْ أَسْبِغُوا الوُضُوءَ أَسْبِغُوا الوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ وَيَلُّ

لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [صححه البخاری (۱۶۵)، ومسلم (۲۴۲)، وابن حبان (۱۰۸۸)]. [راجع: ۷۱۲۲].

(۹۲۹۳) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے

ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۹۲۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ مَرُوانُ يَسْتَعْمِلُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى

الْمَدِينَةِ قَالَ لَمَّا كَانَ إِذَا رَأَى إِنْسَانًا يَجْرُ إِزَارَهُ ضَرَبَ بِرِجْلِهِ ثُمَّ يَقُولُ قَدْ جَاءَ الْأَمِيرُ قَدْ جَاءَ الْأَمِيرُ ثُمَّ يَقُولُ

قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطْرًا [راجع: ۸۹۹۲].

(۹۲۹۴) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ مروان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ پر گورنر مقرر کر دیا کرتا تھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

جب کسی آدمی کو اپنا تہبند زمین پر گھسیٹتے ہوئے دیکھتے تو اس کی ٹانگ پر مارتے اور پھر کہتے کہ امیر آگئے، امیر آگئے اور فرماتے کہ

ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچتے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کر م نہیں فرماتا۔

(۹۲۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْفِهِمَا جَمِيعًا أَوْ أُنْعِلُهُمَا جَمِيعًا فَإِذَا لَبَسْتَ قَابِدًا بِالْيَمِينِ وَإِذَا خَلَعْتَ

قَابِدًا بِالْيَسْرَى [راجع: ۷۱۷۹].

(۹۲۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دونوں جوتیاں پہنا کر ویا دونوں اتار دیا کرو، جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے۔

(۹۲۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامٍ فَإِنْ لَمْ يُجْلِسْهُ مَعَهُ فَلْيُنَاوِلْهُ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ أَوْ لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ شُعْبَةُ شَكَ فَإِنَّهُ وَلِيَ عِلَاجَهُ وَحَوْرَهُ [راجع: ۷۰۰: ۷۰۰].

(۹۲۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک دو لقمے ہی اسے دے دے۔

(۹۲۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ الْحَسَنَ أَخَذَ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَيْفَ أَلْفَهَا أَمَا شَعَرْتَ أَنَا أَهْلَ بَيْتٍ لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ [راجع: ۷۷۴۴].

(۹۲۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے صدقہ کی ایک کھجور لے کر منہ میں ڈال لی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے نکالو، کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ ہم آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ نہیں کھاتے۔

(۹۲۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَبُو الْقَاسِمِ لَوْ أَنَّ الْأَنْصَارَ سَلَكُوا وَاذِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَبَلَكِ النَّاسِ وَاذِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَاذِي الْأَنْصَارِ وَلَوْلَا الْهَجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا ظَلَمَ بَابِي وَأُمِّي لَقَدْ آوَوْهُ وَنَصَرُوهُ وَكَلِمَةُ أُخْرَى [صححه البخاری (۳۷۷۹)]. [انظر: ۹۳۵۳، ۱۰۰۶۵].

(۹۲۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا۔

(۹۲۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُعْبِرَةِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تُنْصَرُوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنْ اشْتَرَى مَصْرَاءَ فَهُوَ بِأَحَدِ النَّظَرَيْنِ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ قَالَ وَلَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَجِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخِيهَا لِتَكْتَفِيءَ مَا فِي صَحْفَتَيْهَا فَإِنَّ مَالَهَا مَا كُتِبَ لَهَا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَلْقُوا الْأَجْلَابَ [انظر: ۹۴۳۷].

(۹۲۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اچھے داموں فروخت کرنے کے لئے بکری یا اونٹنی کا تھن مت باندھا کرو، جو شخص (اس دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ

میں ایک صاع کھجور بھی دے، کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیچ پر بیچ نہ کرے، کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ اس کے پیالے میں جو کچھ ہے وہ سمیٹ لے، کیونکہ اسے وہی ملے گا جو اس کے لئے لکھ دیا گیا ہے اور ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، اور تاجروں سے باہر باہر ہی مل کر سود امت کیا کرو۔

(۹۲۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتِ فَلَمْ يَرُفْهُ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [راجع: ۷۱۳۶].

(۹۳۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(۹۲۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ أَوْ رِيحٍ [انظر: ۱۰۰۹۵، ۹۶۱۲].

(۹۳۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضو اسی وقت واجب ہوتا ہے جب حدث لاحق ہو یا خروج ریح ہو۔

(۹۲۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتِ فَلَمْ يَرُفْهُ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [راجع: ۷۱۳۶].

(۹۳۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(۹۲۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَّارٍ يُحَدِّثُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى غُلَامِ الْمُسْلِمِ وَلَا عَلَى فَرَسِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳].

(۹۳۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۲۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ كُنَّا قُعُودًا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ فَمَخَّرَجَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَا هَذَا فَقَدْ

عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۶۵۵)، وابن خزيمة: (۱۰۶۰)]. [انظر: ۹۳۷۱،

[۱۰۹۴۷، ۱۰۹۴۶، ۱۰۵۷۹، ۱۰۰۹۷]

(۹۳۰۴) ابو الشعثاء محاربی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ مؤذن نے اذان دی، ایک آدمی اٹھا اور مسجد سے نکل گیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کی نافرمانی کی۔

(۹۲.۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ قَالَ سَمِعْتُ ذُكْوَانَ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى إِنْ الشَّيْطَانَ لَا يَتَصَوَّرُ بِي قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ لَا يَتَشَبَّهُ بِي [صححه البخاری (۱۱۰)]. [انظر: ۹۹۶۷، ۱۰۰۵۷، ۱۰۰۵۸]. [راجع: ۳۷۹۸].

(۹۳۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۹۳.۵) وَمَنْ كَذَّبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [صححه البخاری (۱۱۰)، ومسلم (۳)]. [انظر: ۱۰۰۵۷، ۱۰۷۳۹].

(۹۳۰۵) اور جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔  
(۹۳.۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يَهُودًا أَوْ نَصْرَانِيَةً وَيَسْمُوْنَهُ بِأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ [صححه البخاری (۱۱۰)]. [راجع: ۷۴۳۶].

(۹۳۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بچہ فطرتِ سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین اسے یہودی، عیسائی یا مشرک بنا دیتے ہیں۔

(۹۳.۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَيْرُكُمْ قُرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا أَدْرِي ذَكَرَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ خَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمٌ يُحْيُونَ السَّمَاةَ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ [راجع: ۷۱۲۳].

(۹۳۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کا سب سے بہترین زمانہ وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ سب سے بہتر ہے (اب یہ بات اللہ زیادہ جانتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے بعد والوں کا ذکر فرمایا یا تین مرتبہ) اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جو موٹا پے کو پسند کرے گی اور گواہی کے مطالبے سے قبل ہی گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی۔

(۹۳.۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكُفَّيْنِ فِى النَّارِ يَعْنِي الْإِزَارَ [صححه البخاری (۵۷۸۷)]. [انظر: ۹۹۳۶، ۱۰۴۶۶].

(۹۳۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شلوار کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔  
(۹۳.۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْمِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَقْلَسَ رَجُلٌ بِمَالٍ قَوْمٍ فَرَأَى رَجُلًا مَتَاعَهُ بَعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ [راجع: ٨٥١٧].

(٩٣٠٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بیچنا اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(٩٣١٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِثَانُ وَالْإِسْتِحْدَادُ وَتَنْفِ الْأَيْدِي وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَقَصِّ الشَّارِبِ [راجع: ٧١٣٩].

(٩٣١٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ① ختنہ کرنا ② زیر ناف بال صاف کرنا ③ بغل کے بال نوچنا ④ ناخن کاٹنا ⑤ مونچھیں تراشنا۔

(٩٣١١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوسِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاِحْسَنَةُ بَعْشَرِ امْتَالِهَا وَالصَّوْمُ لِي وَاَنَا اجْزِي بِهِ يَدْعُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ جَوَائِ الصَّوْمِ لِي وَاَنَا اجْزِي بِهِ وَلِخُلُوفٍ لِمِ الصَّائِمِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ٧١٩٤].

(٩٣١١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ہر نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے لیکن روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، بندہ میری خاطر اپنا کھانا پینا ترک کرتا ہے لہذا روزہ میرے لیے ہوا اور میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(٩٣١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوْشِكُ مَنْ عَاشَ مِنْكُمْ أَنْ يَلْقَى عِمْسَى ابْنِ مَرْيَمَ إِمَامًا مَهْدِيًّا وَحَكْمًا عَدْلًا لِيُكْسِرَ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجُزْيَةَ وَيَضَعُ الْحَرْبَ أَوْزَارَهَا

(٩٣١٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب تم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک منصف حکمران کے طور پر نزول فرمائیں گے، جو زندہ رہے گا وہ ان سے ملے گا، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور ان کے زمانے میں جنگ موقوف ہو جائے گی۔

(٩٣١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى لِقَانَ الشَّيْطَانِ لَا يَتَمَثَّلُ بِهِ [صححه مسلم (٢٢٦٦)]. [انظر: ١٠١١٣].

(٩٣١٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت



نہیں رکھتا۔

(۹۳۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ امْتِثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ وَسَبْعِ امْتِثَالِهَا فَإِنْ لَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ [راجع: ۷۱۹۵]۔

(۹۳۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی نیکی کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کر سکے تب بھی اس کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے، اور اگر وہ اس نیکی کو کر گزرے تو اس کے لئے دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اگر عمل نہ کر سکے تو فقط ایک نیکی لکھی جاتی ہے، اور اگر کوئی شخص گناہ کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کرے تو وہ گناہ اس کے نامہ اعمال میں درج نہیں کیا جاتا۔

(۹۳۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْفَارَةُ مِمَّا مَسِيخَ وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّهُ يُوَضَعُ لَهَا كَبِنُ اللَّقَاحِ فَلَا تَقْرُبُهُ وَإِذَا وَضِعَ لَهَا كَبِنُ الْغَنَمِ أَصَابَتْ مِنْهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ كَعْبٌ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَنْزَلَتْ عَلَيَّ التَّوْرَةَ [راج: ۷۱۹۶]۔

(۹۳۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چوہا ایک مسخ شدہ قوم ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور اگر بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے پی لیتا ہے؟

کعب احبار رضی اللہ عنہ (جو نو مسلم یہودی عالم تھے) کہنے لگے کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ میں نے کہا کہ کیا مجھ پر تورات نازل ہوئی ہے؟

(۹۳۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْبَيْهَمَةُ عَقْلُهَا جَبَّارٌ وَالْبَشَرُ جَبَّارٌ وَفِي الرَّكَاكِ النُّمُسُ [راجع: ۷۱۲۰]۔

(۹۳۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، اور وہ دینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں شمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۹۳۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَدَّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْرِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً وَيُكْفَرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا [انظر: ۹۵۳۷، ۹۹۰۸، ۹۹۳۷]۔

(۹۳۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے، ان کی برکت سے اس کی بخشش کر دی جاتی ہے کیونکہ ہر تر اور خشک چیز اس کے حق میں گواہی دیتی ہے، اور نماز میں باجماعت شریک ہونے والے کے لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے درمیانی وقفے کے لئے اسے کفارہ بنا دیا جاتا ہے۔

(۹۳۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ [راجع: ۷۱۴۴].

(۹۳۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا امام اسی مقصد کے لئے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۹۳۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ أَظْنَهُ حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فِي كُلِّ الصَّلَوَاتِ يُقْرَأُ فِيهَا فَمَا أَسْمَعْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [راجع: ۷۴۹۴].

(۹۳۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (جہر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سراً قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سراً قراءت کریں گے۔

(۹۳۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنَانِ تَزْيَانِ وَاللِّسَانُ يَزِينُ وَالْيَدَانِ تَزِينَانِ وَالرُّجُلَانِ تَزِينَانِ وَيُحَقِّقُ ذَلِكَ أَوْ يَكْذِبُهُ الْفَرْجُ [راجع: ۸۸۳۰].

(۹۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (ہر انسان کا بدکاری میں حصہ ہے چنانچہ) آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں، زبان بھی زنا کرتی ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۹۳۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ لِي طَرِيقَ مَكَّةَ فَآتَى عَلَى جُمْدَانَ فَقَالَ هَذَا جُمْدَانُ سَبَرُوا سَبَقَ الْمُفْرَدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفْرَدُونَ قَالَ الدَّاحِرُونَ اللَّهُ كَثِيرًا

(۹۳۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ مکہ مکرمہ کے کسی راستے میں چل رہے تھے حتیٰ کہ ”جمدان“ نامی جگہ پر پہنچ کر فرمایا یہ جمدان ہے، روانہ ہو جاؤ، اور ”مفردون“ سبقت لے گئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! مفردون کون لوگ ہوتے ہیں؟ فرمایا جو اللہ کا ذکر کثرت سے کرتے رہتے ہیں۔

(۹۳۲۲) ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ

(۹۳۲۱) پھر نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! خلق کرانے والوں کی بخشش فرما، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! قصر کرانے والوں کے لئے بھی دعاء کیجئے، نبی ﷺ نے پھر یہی فرمایا کہ اے اللہ! خلق کرانے والوں کی مغفرت فرما، تیسری مرتبہ نبی ﷺ نے قصر کرانے والوں کو بھی اپنی دعاء میں شامل فرمایا۔

(۹۳۲۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُؤَدَّنَ الْحُقُوقُ إِلَى أَهْلِهَا حَتَّى يَقَادَ لِلشَّاةِ الْجُلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ [راجع: ۷۲۰۳]۔

(۹۳۲۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حقوق ادا کیے جائیں گے، حتیٰ کہ بے سینگ بکری کو سینگ والی بکری سے ”جس نے اسے سینگ مارا ہوگا“ بھی قصاص دلوا یا جائے گا۔

(۹۳۲۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَسُومُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَحِبِّهِ الْمُسْلِمِ وَلَا يَنْخَطُبُ عَلَى خَطْبَتِهِ [انظر: ۱۰۸۶۱، ۹۹۶۰، ۹۹۰۱]۔

(۹۳۲۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیچ پر اپنی بیچ کرے۔

(۹۳۲۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذَا الْحَرَمَ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ (۹۳۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، لہذا نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۹۳۲۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ الشَّيْطَانَ الْأَذَانَ وَلَمْ يَكُنْ صَرَاطٍ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الصَّوْتِ

(۹۳۲۵) گذشتہ سند ہی سے نبی ﷺ نے فرمایا شیطان اذان کی آواز سنتا ہے زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے۔

(۹۳۲۶) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِيَسْتٍ قِيلَ مَا هُنَّ أُمَّي رَسُولِ اللَّهِ قَالَ أَعْطَيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأَحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَأَفَّةٍ وَخْتِمَ بِي النَّبِيُّونَ

(۹۳۲۶) اور گذشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے دیگر انبیاء رضی اللہ عنہم پر چھ چیزوں میں فضیلت دی گئی ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! وہ کیا چیزیں ہیں؟ فرمایا مجھے جوامع الکلم دیئے گئے ہیں، رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، میرے لیے مال غنیمت کو حلال قرار دے دیا گیا ہے، میرے لئے زمین کو پاکیزگی بخش اور مسجد بنا دیا گیا ہے، مجھے ساری مخلوق کی طرف مبعوث کیا گیا ہے اور نبیوں کا سلسلہ مجھ پر ختم کر دیا گیا ہے۔

(۹۳۳۶م) مَقْبَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى لِقَصْرِ مَا أَحْسَنَ بِنَانَهُ وَأَحْسَنَ بِنْيَانَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَتَطَرَّ النَّاسُ إِلَى الْقَصْرِ فَقَالُوا مَا أَحْسَنَ بِنْيَانَ هَذَا الْقَصْرِ كَوُتَّمَتْ هَذِهِ اللَّيْنَةُ إِلَّا فَكُنْتُ أَنَا اللَّيْنَةُ إِلَّا فَكُنْتُ أَنَا اللَّيْنَةُ

(۹۳۳۶م) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کسی آدمی نے ایک نہایت حسین و جمیل اور مکمل عمارت بنائی، البتہ اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے گرد چکر لگاتے، تعجب کرتے اور کہتے جاتے تھے کہ ہم نے اس سے عمدہ عمارت کوئی نہیں دیکھی، سوائے اس اینٹ کی جگہ کے، سو وہ اینٹ میں ہوں۔

(۹۳۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْبِرِي عَلَى تَرْعَةٍ مِنْ تَرْعِ الْجَنَّةِ وَمَا بَيْنَ مِنْبِرِي وَحُجْرَتِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

(۹۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا اور میرے منبر اور میرے حجرے کے درمیان کا حصہ جنت کا ایک باغ ہے۔

(۹۳۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ الْعَبْدُ مَا لِي وَإِنَّ مَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا أَكَلْتُ فَأَقْنَى أَوْ لَيْسَ فَأَقْنَى أَوْ أُعْطِيَ فَأَقْنَى مَا سِوَى ذَلِكَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ [راجع: ۸۷۹۹].

(۹۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کہتا پھرتا ہے میرا مال، میرا مال، حالانکہ اس کا مال تو صرف یہ تین چیزیں ہیں، جو کھا کر فناء کر دیا، یا پھین کر پرانا کر دیا، یا راہ خدا میں دے کر کسی کو خوش کر دیا، اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہے، وہ سب لوگوں کے لئے رہ جائے گا۔

(۹۳۳۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَلَدِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يَقْدَمُ مِنَ الْقَدْرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَيْحِلِ [راجع: ۷۲۰۷].

(۹۳۳۹) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منت ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے کوئی چیز وقت سے پہلے نہیں مل سکتی، البتہ منت کے ذریعے بخیل آدمی سے مال نکلوا لیا جاتا ہے۔

(۹۳۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَاصِرُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قَالُوا وَمَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا لَقِيْتَهُ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَاجِبُهُ وَإِذَا سَأَلْتَهُ فَانصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدْ اللَّهَ

فَسَمَّتهُ وَإِذَا مَرَضَ فَعُدَّهُ وَإِذَا مَاتَ فَاصْحَبَهُ [راجع: ۸۸۳۲].

(۹۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مسلمان مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چہرہ حق ہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کیا؟ فرمایا جب وہ تم سے ملے تو سلام کرو، جب دعوت دے تو قبول کرو، جب نصیحت کی درخواست کرے تو نصیحت (خیر خواہی) کرو، جب چھینک کر الحمد للہ کہے تو (یرحمک اللہ کہہ کر) اسے جواب دو، بیمار ہو تو عیادت کرو، اور مر جائے تو جنازے کے ساتھ جاؤ۔

(۹۳۳۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي النَّارِ أَبَدًا [راجع: ۸۸۰۲].

(۹۳۳۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر اور اس کا مسلمان قاتل جہنم میں کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۹۳۳۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصْلَهُمْ وَيَقْطَعُونِي وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ فَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسِيئُونَ إِلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَأَمَّا تُسْفَهُمُ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَى ذَلِكَ [راجع: ۷۹۷۹].

(۹۳۳۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتے دار ہیں، میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں لیکن وہ مجھ سے قطع رحمی کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں، میں ان سے درگزر کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ جہالت سے پیش آتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر واقعہ حقیقت اسی طرح ہے جیسے تم نے بیان کی تو گویا تم انہیں جلتی ہوئی راکھ کھلا رہے ہو، اور جب تک تم اپنی اس روش پر قائم رہو گے، اللہ کی طرف سے تمہارے ساتھ ایک مددگار رہے گا۔

(۹۳۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تَبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تَخَفَوْهُ يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَاسْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى صَحَابِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَثُوا عَلَى الرُّكْبِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَلَّفْنَا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا نَطِيقُ الصَّلَاةَ وَالصِّيَامَ وَالْجِهَادَ وَالصَّدَقَةَ وَقَدْ أَنْزَلَ عَلَيْكَ هَذِهِ الْآيَةَ وَلَا نَطِيقُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتْرِيدُونَ أَنْ تَقُولُوا كَمَا قَالَ أَهْلُ الْكِتَابِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا بَلْ قُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ فَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ فَلَمَّا أَقْرَبَهَا الْقَوْمُ وَذَلَّتْ بِهَا أَلْسِنَتُهُمْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي إِبْرَاهِيمَ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نَفَرَقَ بَيْنَ

أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ قَالَ عَفَانُ قَرَأَهَا سَلَامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ يَقْرُقُ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ  
فَلَمَّا فَعَلُوا ذَلِكَ نَسَخَهَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِقَوْلِهِ لَا يَكْفُفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسُعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا  
اِكْتَسَبَتْ فَصَارَ لَهُ مَا كَسَبَتْ مِنْ خَيْرٍ وَعَلَيْهِ مَا اِكْتَسَبَتْ مِنْ شَرِّ فَسَرَّ الْعَلَاءُ هَذَا رَبَّنَا لَا تَوَاحِدْنَا إِنْ  
نَسِينَا أَوْ اِخْطَأْنَا قَالَ نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا قَالَ نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا  
تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ قَالَ نَعَمْ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

(۹۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سورہ بقرہ کی یہ آیت نازل ہوئی ”کہ زمین و آسمان میں جو کچھ ہے، وہ سب اللہ کی ملکیت میں ہے، تم اپنے دلوں کی بات ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا حساب خود ہی لے لے گا، پھر جسے چاہے گا معاف فرمادے گا اور جسے چاہے گا سزا دے دے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے“ تو صحابہ رضی اللہ عنہم پر یہ بات بڑی گراں گذری، چنانچہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور گھنٹوں کے بل بیٹھ کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں اب تک جتنے اعمال نماز، روزہ، جہاد اور صدقہ کا مکلف بنایا گیا ہے، ہم ان کی طاقت رکھتے تھے لیکن اب آپ پر جو آیت نازل ہوئی ہے، ہم میں اس کی طاقت نہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم وہی بات کہنا چاہتے ہو جو تم سے پہلے یہودیوں اور عیسائیوں نے کہی تھی کہ ہم نے سن لیا لیکن مانیں گے نہیں، تمہیں یوں کہنا چاہیے کہ ہم نے سن لیا اور مانیں گے بھی، پروردگار! ہم آپ سے آپ کی مغفرت کے طلب گار ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے یہی کہنا شروع کر دیا کہ ہم نے سن لیا اور مانگیں گے بھی، پروردگار! ہم آپ سے آپ کی مغفرت کے طلب گار ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

جب انہوں نے اس کا اقرار کر لیا اور ان کی زبانوں نے اپنی عاجزی ظاہر کر دی، تو اس کے بعد ہی اللہ نے یہ آیت نازل فرمادی ”آمن الرسول بما انزل الیہ“ الی آخرہ کہ ”پیغمبر اور مومنین اپنے رب کی طرف سے نازل ہونے والی وحی پر ایمان لے آئے، ان میں سے ہر ایک اللہ پر، اس کے فرشتوں، کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لے آیا اور یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے پیغمبروں میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں روا رکھتے اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور مانیں گے بھی، پروردگار! ہمیں معاف فرما، تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے، جب انہوں نے یہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے مذکورہ حکم کو منسوخ کرتے ہوئے یہ آیت نازل فرمادی کہ ”اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے بڑھ کر مکلف نہیں بناتے، اس کے لئے وہی ہے جو اس نے کمایا اور اسی کا وبال ہے جو اس نے کیا“ علاء اس کی تفسیر یہ بیان کرتے ہیں کہ انسان خیر کا جو کام کرتا ہے اس کا فائدہ اسی کو ہوگا اور برائی کا جو کام کرتا ہے، اس کا نقصان بھی اسی کو ہوگا، ”پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہم سے مؤخذہ نہ فرما“ اللہ نے جواب دیا کہ ٹھیک ہے، ”پروردگار! ہم پر پہلے لوگوں جیسا بوجھ نہ ڈال“ اللہ نے جواب دیا ٹھیک ہے، ”پروردگار! ہم پر ایسی چیزوں کا بار نہ ڈال جس کی ہم طاقت نہیں رکھتے“ اللہ نے جواب دیا ٹھیک ہے، ”ہم سے درگزر فرما، ہمیں معاف فرما، ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا آقا ہے، لہذا کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔“



(۹۳۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي بِنِ كَعْبٍ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ يَا أَبُي فَأَلْتَفَتَ فَلَمْ يُجِبْهُ ثُمَّ صَلَّى أَبِي فَخَفَّفَ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ وَعَلَيْكَ قَالَ مَا مَنَّكَ أَيُّ أَبِي إِذْ دَعَوْتُكَ أَنْ تُجِيبَنِي قَالَ أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ كُنْتُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَفَلَسْتُ تَجِدُ فِيمَا أَوْحَى اللَّهُ إِلَيَّ أَنْ اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ قَالَ قَالَ بَلَى أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ لَا أَعُوذُ قَالَ أَنْجِبْ أَنْ أَعْلَمَكَ سُورَةَ لَمْ تَنْزِلْ فِي التَّوْرَةِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلَهَا قَالَ قُلْتُ نَعَمْ أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا تَخْرُجَ مِنْ هَذَا الْبَابِ حَتَّى تَعْلَمَهَا قَالَ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي يُحَدِّثُنِي وَأَنَا أَتَبِّطُ مَخَافَةَ أَنْ يُلْغَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ الْحَدِيثَ فَلَمَّا أَنْ دَتَوْنَا مِنَ الْبَابِ قُلْتُ أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ مَا السُّورَةُ الَّتِي وَعَدْتَنِي قَالَ فَكَيْفَ تَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ أُمَّ الْقُرْآنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِي التَّوْرَةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلَهَا وَإِنِّي لَلسَّعِ مِنَ الْمَشَانِي [راجع: ۸۶۶۷].

(۹۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف تشریف لے گئے، وہ نماز پڑھ رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ان کا نام لے کر پکارا، وہ ایک لمحے کو متوجہ ہوئے لیکن جواب نہیں دیا، اور نماز ہلکی کر کے فارغ ہوتے ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور کہا ”السلام علیک ای رسول اللہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جواب دے کر فرمایا ابی! جب میں نے تمہیں آواز دی تھی تو تمہیں اس کا جواب دینے سے کس چیز نے روکا تھا؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نماز میں تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے مجھ پر جو وحی نازل فرمائی ہے، کیا تم نے اس میں یہ آیت نہیں پڑھی کہ ”اللہ اور رسول جب تمہیں ایسی چیز کی طرف بلائیں جس میں تمہاری حیات کا راز پوشیدہ ہے تو ان کی پکار پر لبیک کہا کرو؟“ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیوں نہیں، میں آئندہ ایسا نہیں کروں گا۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم چاہتے ہو کہ تمہیں کوئی ایسی سورت سکھا دوں جس کی مثال تورات، زبور، انجیل اور خود قرآن میں بھی نازل نہیں ہوئی؟ میں نے عرض کیا ضرور یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے امید ہے کہ تم اس دروازے سے نہ نکلنے پاؤ گے کہ اسے سیکھ چکے ہو گے، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرا ہاتھ پکڑ کر مجھ سے باتیں کرنے لگے، میں اس اندیشے سے کہ کہیں بات مکمل ہونے سے پہلے ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم دروازے تک نہ پہنچ جائیں، آہستہ آہستہ چلنے لگا، جب ہم لوگ دروازے کے قریب پہنچے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون سی سورت ہے جسے سکھانے کا آپ نے مجھ سے وعدہ فرمایا تھا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نماز میں کیا پڑھتے ہو؟ میں نے سورۃ فاتحہ پڑھ کر سنادی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں

میری جان ہے، اللہ نے تورات، زبور، انجیل، اور خود قرآن میں اس جیسی سورت نازل نہیں فرمائی، اور یہی سورت ”سبع مثانی“ کہلاتی ہے۔

(۹۳۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ فَتَى مِنْ قُرَيْشٍ آتَى أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَخْتَرُ فِي حُلَّةٍ لَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانَ يَتَخْتَرُ فِي حُلَّةٍ لَهُ فَمَا أَغْبَيْتَهُ جُمْتَهُ وَبُرْدَاهُ إِذْ خُسِفَ بِهِ الْأَرْضُ فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ فِيهَا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

(۹۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پہلے لوگوں میں ایک آدمی اپنے قیمتی حلے میں لباس اپنے اوپر فرختے ہوئے تکبر سے چلا جا رہا تھا کہ اسی اثناء میں اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنسا ہی رہے گا۔

(۹۳۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَرْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَلْسَسَ الرَّجُلُ فَالْفَرِيمَ أَحَقُّ بِمَالِهِ إِذَا وَجَدَهُ بِعَيْنِهِ

(۹۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بیعہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۹۳۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأَ إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ فَسَجَدَ قُلْتُ لِمَ أَرَأَيْكَ سَجَدْتَ فِيهَا قَالَ لَوْ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا مَا سَجَدْتُ [صححه البخاری (۷۶۶)، ومسلم (۵۷۸)]. [انظر: ۹۶۰۵، ۹۸۰۲، ۹۸۵۹، ۱۰۰۲۰، ۱۰۸۵۷، ۱۰۳۱۹]

(۹۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سورہ انشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پڑھی کسجدہ تلاوت کیا، میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس میں سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی سجدہ نہ کرتا۔

(۹۳۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْيَمِينُ الْكَادِبَةُ مُنْفَقَةٌ لِلْسَّلْعَةِ مُمَحَقَّةٌ لِلْكَسْبِ

[راجع: ۷۲۰۶]

(۹۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جھوٹی قسم کھانے سے سامان تو بک جاتا ہے لیکن برکت مٹ جاتی ہے۔

(۹۳۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ

سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَكَانَ يَتَّبِعِي حَدِيثَهُ بَانَ يَقُولَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو الْقَاسِمِ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَبَهُ مِنَ النَّارِ [اخرجه الدارمی (۵۹۹)]. قال شعيب: حديث متواتر، وهذا اسناد قوي].

(۹۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم صادق و مصدوق رضی اللہ عنہما نے فرمایا جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۹۳۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّاحِمِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي إِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتَهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ ذَكَرْتَهُ فِي مَلَأٍ خَيْرٍ مِنْهُ وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَمَنْ جَاءَنِي بِمَشِي جَنَّتُهُ مَهْرُوْلًا [راجع: ۷۴۱۶].

(۹۳۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اپنے متعلق گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر محفل میں اسے یاد کرتا ہوں، اگر وہ ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر وہ میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۹۳۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جِبْرِيلُ إِنِّي أُحِبُّ فَلَانًا فَاحِبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ ثُمَّ ينادي في أهل السماء إن الله يحب فلانًا قال فليحبه أهل السماء ثم يوضع له القبول في الأرض وإن الله عزَّ وجلَّ إذا أبغض عبدًا دَعَا جِبْرِيلَ فَقَالَ يَا جِبْرِيلُ إِنِّي أَبْغُضُ فَلَانًا فَابْغُضْهُ قَالَ فَيَبْغُضُهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ ينادي في أهل السماء إن الله يبغض فلانًا فابغضوه قال فَيَبْغُضُهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ توضع له البغضاء في الأرض [راجع: ۷۶۱۴].

(۹۳۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل سے کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ جبریل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، پھر آسمان والوں سے کہتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں شخص سے محبت کرتا ہے اس لیے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اس کے بعد زمین والوں میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے، اور جب کسی بندے سے نفرت

کرتا ہے تب بھی جبریل کو بلا کر فرماتا ہے کہ اے جبریل! میں فلاں بندے سے نفرت کرتا ہوں، تم بھی اس سے نفرت کرو، چنانچہ جبریل اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں، پھر آسمان والوں میں بھی اس کی منادی کر دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص سے نفرت کرتا ہے لہذا تم بھی اس سے نفرت کرو، چنانچہ آسمان والے اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں، پھر یہ نفرت زمین والوں کے دلوں میں ڈال دی جاتی ہے۔

(۹۳۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا أَحْتَدِي النَّعَالَ وَلَا اِنْتَعَلَ وَلَا رَكِبَ الْمَطَايَا وَلَا لَيْسَ الْكُورَ مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَعْنِي فِي الْجُودِ وَالْكَرَمِ [صححه الحاكم (۴۱/۳)]. وقال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: صحيح الاسناد موقوعاً (الترمذی: ۳۷۶۴).

(۹۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جو دو سخاوت میں حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے زیادہ کسی افضل شخص نے جو نہیں پہنے یا پہنائے، یا سواری پر سوار ہوا، یا بہترین لباس زیب تن کیا۔

(۹۳۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَمَا أَحَدُهُمَا فَالْجَاهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَا الْآخَرُ فَالْجَاهُ إِلَى عُمَرَ قَالَ أَحَدُهُمَا نَهَى عَنِ الزُّفَاقِ وَالْمَزَلَّتِ وَعَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَقَالَ الْآخَرُ نَهَى عَنِ الزُّفَاقِ وَالْمَزَلَّتِ وَعَنِ الدُّبَاءِ وَالنَّجْوِ أَوْ الْفَحَارِ شَكَكَ مُحَمَّدٌ

(۹۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما ”جن میں سے ایک صاحب رضی اللہ عنہ نے اس کی نسبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی ہے اور دوسرے نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف“ کہ انہوں نے مشروبات کے لئے منگلوں، حرقت، دباہ اور حاتم کے استعمال سے فرمایا ہے۔

(۹۳۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ حَرَكََةً لِي دُبْرِهِ فَاسْكَرْ عَلَيْهِ أَحَدَتْ أَوْ لَمْ يُحَدِّثْ فَلَا يَنْصَرِفْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا [صححه مسلم (۳۶۲)]، وابن خزيمة: (۲۴)، وقال الترمذی: حسن صحيح.

(۹۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں اپنی دونوں سرینوں کے درمیان حرکت محسوس کرے اور اس مشکل میں پڑ جائے کہ اس کا وضو ٹوٹا یا نہیں تو جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ ہونے لگے، اس وقت تک نماز توڑ کر نہ جائے۔

(۹۳۴۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ وَصَالِحُ الْمُعَلَّمِ وَحَمِيدٌ وَيُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ

كَفَّارَاتٍ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتَنِبْتُ الْكِبَائِرُ [انظر: ۸۷۰۰].

(۹۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرے۔

(۹۳۴۶) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ (۹۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں زندگی اور موت کی آزمائش سے اور مسیح دجال کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۹۳۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُخْتَلِعَاتُ وَالْمُنْتَزِعَاتُ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ [اسنادہ ضعیف لا نقطاعه. قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۶/۶۸۷)] (۹۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلاوجہ خلع لے کر شوہر سے اپنی جان چھڑانے والی عورتیں منافق ہیں۔

(۹۳۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْأَعْرَضِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعِظْمَةُ إِزَارِي مَنْ نَارَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا قَدَفْتُهُ فِي النَّارِ [راجع: ۷۲۷۶].

(۹۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کبریائی میری اوپر کی چادر ہے اور عزت میری نیچے کی چادر ہے، جو دونوں میں سے کسی ایک کے بارے مجھ سے جھگڑا کرے گا، میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

(۹۳۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَهِيلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ أَمْسِي مَعَ أَبِي فَاطَمَعَ أَبِي فِي دَارِ قَوْمٍ فَرَأَى امْرَأَةً فَقَالَ أَمَا إِنَّهُمْ لَوْ فَفَقْتُوا عَيْنِي لَهْدَرْتُ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَطْلَعَ فِي دَارِ قَوْمٍ بَغْيِيرٍ إِذْ نَهْمُ فَفَقْتُوا عَيْنَهُ هَدَرْتُ وَقَالَ عَفَّانٌ مَرَّةً عَيْنٍ [راجع: ۷۶۰۵]

(۹۳۳۹) سہیل بن ابی صالح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ہمراہ چل رہا تھا کہ میرے والد نے ایک گھر میں جھانک کر دیکھا، ان کی نظر ایک عورت پر پڑ گئی، وہ کہنے لگے کہ اگر یہ لوگ میری آنکھ پھوڑ دیتے تو یہ رائیگاں جاتی، پھر فرمایا کہ مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کوئی آدمی اجازت کے بغیر کسی کے گھر میں جھانک کر دیکھے اور وہ اسے نکمری دے مارے جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

(۹۳۵۰) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا سَهِيلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ بَضْعٌ وَسَبْعُونَ بَابًا أَفْضَلُهَا لَا

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَذَانَهَا إِمَاطَةُ الْعَظْمِ عَنِ الطَّرِيقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ [صححه البخارى (۹)، ومسلم (۳۵)]  
وابن حبان (۱۶۷)]. [راجع: ۸۹۱۳].

(۹۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کے ستر سے زائد شعبے ہیں، جن میں سب سے افضل اور اعلیٰ ”لا الہ الا اللہ“ کہنا ہے اور سب سے ہلکا شعبہ راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ہے اور حیا بھی ایمان کا ایک شعبہ ہے۔

(۹۳۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُقْفَةً فِيهَا جَرَسٌ [راجع: ۸۹۸۶].

(۹۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتابیاں گھنٹیاں ہوں۔

(۹۳۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرٌ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضِعْفٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَالصَّوْمُ جَنَّةٌ مِنَ النَّارِ وَلِخُلُوفٍ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ فَإِنْ جَهِلَ عَلَى أَحَدِكُمْ جَاهِلٌ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ

(۹۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے اے ابن آدم! ہر نیکی کا بدلہ دس سے لے کر سات سو نیکیاں یا اس سے دگنی چوگنی ہیں لیکن روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، جنہم سے بچاؤ کے لئے روزہ ڈھال ہے، روزہ دار کے منہ کی بھک اللہ کے نزدیک مٹک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے اور اگر کوئی شخص تم سے روزے کی حالت میں جہالت کا مظاہرہ کرے تو تم یوں کہہ دو کہ میں روزے سے ہوں۔

(۹۳۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ سَلَكَتِ الْأَنْصَارُ وَاْدِيَا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكَتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ أَوْ وَاْدِي الْأَنْصَارِ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَمَا ظَلَمَ بِلَيْبِي وَأُمِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَوْوَهُ وَنَصْرُوهُ قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ وَوَأَسْوَهُ [راجع: ۹۲۹۸].

(۹۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا۔

(۹۳۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَلَّقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ أَنْبَأَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الرَّبِيعِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي لَنْ يَدْغَوْهَا التَّطَاعُنُ فِي الْأَنْسَابِ وَالنِّيَاحَةُ وَمَطْرُنَا بِنُوءٍ كَذَا وَاشْتَرَيْتُ بَعِيرًا أَجْرَبَ أَوْ فَجْرَبَ فَجَعَلْتُهُ فِي مِائَةِ بَعِيرٍ فَجَرَبْتُ مَنْ أَعْدَى الْأَوَّلِ [راجع: ۷۸۹۵].



(۹۳۵۴) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں میرے امتی کبھی ترک نہیں کریں گے، حسب نسب میں عار دلانا، میت پر نوحہ کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور بیماری کو متعدی سمجھنا، ایک اونٹ خارش زدہ ہوا اور اس نے سوانٹوں کو خارش میں مبتلا کر دیا، تو پہلے اونٹ کو خارش زدہ کس نے کیا؟

(۹۳۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَدِّمْتُ بَنُ مِهْرَانَ أَخْبَرَنِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُحَامَةً فِي الْفُجَيْلَةِ قَالَ كَانَ يَقُولُ مَرَّةً لَمَحْتَهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ قُمْتُ فَحَسَبْتُهَا ثُمَّ قَالَ أَيُّحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا كَانَ فِي صَلَاتِهِ أَنْ يَتَنَجَّعَ فِي وَجْهِهِ أَوْ يَبْرُقَ فِي وَجْهِهِ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَبْرُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ بَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ بِتَوْبِهِ هَكَذَا [راجع: ۷۳۹۹]

(۹۳۵۵) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب بلغم لگا ہوا دیکھا، تو اسے صاف کر کے فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کرے گا کہ کوئی آدمی اس کے سامنے رخ کر کے کھڑا ہو جائے اور اس کے چہرے پر تھوک دے؟ جب تم میں سے کوئی شخص دوران نماز تھوک پھینکنا چاہے تو سامنے یا دائیں جانب نہ تھو کے، بلکہ بائیں جانب پاؤں کی طرف تھوکنا چاہئے، اور اگر اس کا موقع نہ ہو اس طرح اپنے کپڑے میں تھوک لے۔

(۹۳۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ أَنْ يَحْسِرَ الْفِرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ لَيُقْتَلَ عَلَيْهِ النَّاسُ حَتَّى يُقْتَلَ مِنْ كُلِّ عَشْرَةٍ سَعَةً وَيَبْقَى وَاحِدٌ [راجع: ۷۵۴۵]

(۹۳۵۶) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب دریائے فرات کا پانی ہٹ کر اس میں سے سونے کا ایک پہاڑ برآمد ہوگا، لوگ اس کی خاطر آپس میں لڑنا شروع کر دیں گے حتیٰ کہ ہر دس میں سے نو آدمی مارے جائیں گے اور صرف ایک آدمی بچے گا۔

(۹۳۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَلْيُضْطَجِعْ عَلَى جَنْبِهِ الْأَيْمَنِ [راجع: ۷۳۵۷]

(۹۳۵۷) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز فجر سے پہلے کی دو سنتیں پڑھ لے تو دائیں پہلو پر لیٹ جایا کرے۔

(۹۳۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَمِسْ أَصَابِعَهُ لِأَنَّهُ لَا يَدْرِي لِي أَىِّ ذَلِكَ الْبَرَكَةِ [راجع: ۷۳۵۸]

(۹۳۵۸) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھا چکے تو اسے اپنی انگلیاں چاٹ لینی چاہئیں کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ ان میں سے کس میں برکت ہے۔

(۹۳۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجَمَاءُ جَرُّوْهَا جَبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَّارٌ وَالْبَشْرُ جَبَّارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۸۹۹۳].

(۹۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں فُس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۹۳۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ هَذَا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ الرَّكَازُ [راجع: ۷۲۵۳].

(۹۳۶۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۳۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ معاويةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَا مَهْرِيُّ لَيْتَنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْمُؤَمِّسَةِ وَكَسْبِ الْحَجَّامِ وَكَسْبِ عَسِيبِ الْفُحْلِ [راجع: ۸۳۷۱].

(۹۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیگی لگانے والے کی اور جسم فروشی کی کمائی اور کتے کی قیمت سے اور سانپ کی جنتی پردی جانے والی قیمت سے منع فرمایا ہے۔

(۹۳۶۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الْجُرَيْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَفَّانَ النَّهْدِيَّ يَقُولُ تَصَيَّفْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَبْعًا قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ تَمْرًا فَأَصَابَنِي سَبْعُ تَمْرَاتٍ إِحْدَاهُنَّ حَشْفَةٌ فَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهَا شَدَّتْ مَضَاجِي [راجع: ۷۹۵۲].

(۹۳۶۲) ابو عثمان نہدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سات دن تک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں مہمان رہا، میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان کچھ کھجوریں تقسیم فرمائیں، مجھے سات کھجوریں ملیں، جن میں سے ایک کھجور گدر بھی تھی، میرے نزدیک وہ ان میں سب سے زیادہ عمدہ تھی کہ اسے سختی سے مجھے چبانا پڑ رہا تھا (اور میرے سوزھے اور دانت حرکت کر رہے تھے)

(۹۳۶۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ فِي مَصَلَّاهُ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ تَقُولُ الْمَلَائِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ حَتَّى يَنْصَرِفَ أَوْ يُعَدِّتْ قُلْتُ وَمَا يُعَدِّتُ قَالَ يَقْسُو أَوْ يَضْرِبُ [صححه البيهقارى (۱۷۶)]، ومسلم (۶۴۹)، وابن حزيمة: (۳۶۰). [انظر: ۱۰۸۴۵].

(۹۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں

شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لیے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، یہاں تک کہ وہ واپس چلا جائے یا بے وضو ہو جائے، راوی نے ”بے وضو“ ہونے کا مطلب پوچھا تو فرمایا آہستہ سے یا زور سے ہو خارج ہو جائے۔

(۹۳۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْمُرْدَا بِيضًا جَعَادًا مُكْحَلِينَ أَبْنَاءَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ عَلَى خَلْقِ آدَمَ سَبْعِينَ ذِرَاعًا فِي سَبْعَةِ أَذْرُعٍ [راجع: ۷۹۲۰].

(۹۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ ان کے جسم بالوں سے خالی ہوں گے، وہ نوعمر ہوں گے، گورے چٹے رنگ والے ہوں گے، گھنگھر یا لے بال، سرگیں آنکھوں والے ہوں گے، ۳۳ سال کی عمر ہوگی، حضرت آدم علیہ السلام کی شکل و صورت پر ساٹھ گز لمبے اور سات گز چوڑے ہوں گے۔

(۹۳۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْمُرْدَا بِيضًا جَعَادًا مُكْحَلِينَ أَبْنَاءَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ عَلَى خَلْقِ آدَمَ سَبْعِينَ ذِرَاعًا فِي سَبْعَةِ أَذْرُعٍ [راجع: ۷۹۲۰].

(۹۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ ان کے جسم بالوں سے خالی ہوں گے، وہ نوعمر ہوں گے، گورے چٹے رنگ والے ہوں گے، گھنگھر یا لے بال، سرگیں آنکھوں والے ہوں گے، ۳۳ سال کی عمر ہوگی، حضرت آدم علیہ السلام کی شکل و صورت پر ساٹھ گز لمبے اور سات گز چوڑے ہوں گے۔

(۹۳۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صُومُوا الْهَلَالَ لِزَوْجَتَيْهِ وَالْفِطْرَ وَالْإِرْوَثِيَّةَ فَإِنَّ غَمَّ عَلَيْكُمْ لَعُدُوا ثَلَاثِينَ [صححه البخاری (۱۹۰۹) ومسلم (۱۰۸۱)]. [انظر: ۹۵۵۱، ۹۵۵۲، ۹۸۵۲، ۹۸۵۳، ۹۸۸۶، ۹۸۸۷، ۱۰۰۶۲].

(۹۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو تم کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۹۳۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلْمُومُ بِأَكْلِ فِي مَعِي وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ بِأَكْلِ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ [صححه البخاری (۵۳۹۷)]. [انظر: ۹۸۷۵].

(۹۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۹۳۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ بْنِ شُرْمَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو



نے اذان دی، ایک آدمی اٹھا اور مسجد سے نکل گیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کی نافرمانی کی۔  
 (۹۳۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ يَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى كَادَ يَذْهَبُ نَلْتُ اللَّيْلِ أَوْ قَرَابَهُ قَالَ ثُمَّ جَاءَ وَطِئِي النَّاسِ رِقَّةً وَهُمْ عِزُونَ لَفْغِصِبَ غَضَبًا شَدِيدًا ثُمَّ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا بَدَأَ النَّاسَ إِلَى عَرْقِي أَوْ مِرْمَاتَيْنِ لَأَجَابُوا لَهُ وَهُمْ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ هَذِهِ الصَّلَاةِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أُمُرَ رَجُلًا فَيَتَخَلَّفَ عَلَى أَهْلِ هَذِهِ الدُّوْرِ الَّذِينَ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ هَذِهِ الصَّلَاةِ فَأَحْرَقَهَا عَلَيْهِمْ بِالنَّبِيرَانِ [راجع: ۸۸۹۰]۔

(۹۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشاء کو اتنا مؤخر کر دیا کہ قریب تھا کہ ایک تہائی رات ختم ہو جاتی، پھر وہ مسجد میں تشریف لائے تو لوگوں کو متفرق کر دیوں میں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شدید غصہ آیا اور فرمایا اگر کوئی آدمی لوگوں کے سامنے ایک ہڈی یادو گھروں کی پیکش کرے تو وہ ضرور اسے قبول کر لیں، لیکن نماز چھوڑ کر گھروں میں بیٹھے رہیں گے، میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ ایک آدمی کو حکم دوں کہ جو لوگ نماز سے ہٹ کر اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں، ان کی تلاش میں نکلے اور ان کے گھروں کو آگ لگا دے۔

(۹۳۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُهَرَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ فَاطِمَةَ أَوْ أُمَّ سَلَمَةَ أَنْ تَجْرُ ذَيْلَهَا ذِرَاعًا [راجع: ۷۰۶۳]۔  
 (۹۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا یا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ اپنے کپڑے کا دامن ایک گز تک لمبا رکھ سکتی ہیں۔

(۹۳۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَرَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ فِيهِ إِلَيَّ فِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي إِنَّمَا الْأَمِيرُ مِجَنٌّ فَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَوْ قُعُودًا فَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ إِذَا وَافَقَ قَوْلُ أَهْلِ الْأَرْضِ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُ مَا مَضَى مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۹۰۰۳]۔

(۹۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی اور امیر کی حیثیت ڈھال کی سی ہوتی ہے لہذا جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللہم ربنا لک الحمد کہو، کیونکہ جس کا یہ قول فرشتوں کے موافق ہو جائے تو اس کی بخشش کر دی جاتی ہے اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۹۳۷۵) قَالَ وَيَهْلِكُ قَيْصِرٌ فَلَا يَكُونُ قَيْصِرٌ بَعْدَهُ وَيَهْلِكُ كِسْرَى فَلَا يَكُونُ كِسْرَى بَعْدَهُ [صححه ابن خزيمة:

(۱۰۹۷). قال شعيب: استناده صحيح]. [انظر: ۱۰۰۳۹].

(۹۳۷۵) اور فرمایا قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا اور کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہیں رہے گا۔

(۹۳۷۶) وَقَالَ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ مِنْ خَمْسٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمُحْيَا وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ

الْمَسِيحِ الدَّجَالِ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲۷۶/۸)]. [انظر: ۱۰۰۴۰].

(۹۳۷۶) اور فرمایا پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرو، عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے، زندگی اور موت کی آزمائش سے اور مسیح دجال کے فتنے سے۔

(۹۳۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ آمَنَ بِي عَشْرَةٌ مِنْ أَحْبَابِ الْيَهُودِ لَأَمَنَ بِي كُلُّ يَهُودِيٍّ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ قَالَ كَعْبُ أُنْثَى

عَشْرَ مِصْدَاقِهِمْ فِي سُورَةِ الْمَائِدَةِ [راجع: ۸۵۳۶].

(۹۳۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھ پر یہودیوں کے دس بڑے عالم ایمان لے آئیں تو روئے زمین کا ہر یہودی مجھ پر ایمان لے آئے۔

(۹۳۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَيْسٌ وَحَبِيبٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِي

كُلُّ الصَّلَوَاتِ يُقْرَأُ لِمَا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَحْفَى عَنَّا أَخْفَيْنَا عَنْكُمْ

[راجع: ۷۴۹۴].

(۹۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (جبر

کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائق قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائق قراءت کریں گے۔

(۹۳۷۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنِي سَلَمَةُ بْنُ كَهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِنِي

يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقاضاهُ فَأَغْلَظَ لَهُ قَالَ لَهُمْ بِهِ

أَصْحَابُهُ فَقَالَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا قَالَ اشْتَرَوْا لَهُ بَعِيرًا فَأَعْطَوْهُ إِيَّاهُ قَالُوا لَا نَجِدُ إِلَّا سِنًا أَفْضَلَ

مِنْ سِنِّهِ قَالَ فَاشْتَرَوْهُ فَأَعْطَوْهُ إِيَّاهُ فَإِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ لِقَاءَهُ [راجع: ۸۸۸۴].

(۹۳۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے

آیا، اور اس میں سختی کی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے مارنے کا ارادہ کیا لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑ دو، کیونکہ حقدار بات کر سکتا ہے،



پھر نبی ﷺ نے صحابہ کرام سے فرمایا اس کے اونٹ جتنی عمر کا ایک اونٹ خرید کر لے آؤ، صحابہ کرام نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ عمر کا اونٹ نڈل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ خرید کر دے دو، تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو ادھر قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۹۳۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْسَبُ حَمَادٌ أَنَّهُ قَالَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ لَا يَبْئَسُ لَا يَبْكِي لِثِيَابِهِ وَلَا يَقْنَى شَبَابَهُ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ [راجع: ۸۸۱۳].

(۹۳۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہو جائے گا وہ ناز و نعم میں رہے گا، پریشان نہ ہوگا، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی فنا نہ ہوگی اور جنت میں ایسی چیزیں ہوں گی جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۹۳۸۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ مِنْ قِبَلِهِ يُقَالُ لَهَا قَارَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَنَزَلَ الْإِسْكَنْدَرِيَّةَ بَلَدٌ بَابِ مِصْرَ لَقِيلَ لَهُ الْإِسْكَنْدَرِيَّةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ فِي خَيْرِ قُرُونِ بَنِي آدَمَ قُرْنَا لَقُرْنَا حَتَّى كُنْتُ مِنَ الْقُرُونِ الْوَالِدِي كُنْتُ فِيهِ [راجع: ۸۸۴۴].

(۹۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے زمانے کے تسلسل میں بنی آدم کے سب سے بہترین زمانے میں نفل کیا جاتا رہا ہے، یہاں تک کہ مجھے اس زمانے میں مبعوث کر دیا گیا۔

(۹۳۸۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا لِعَبِيدِي الْمُؤْمِنِينَ عِنْدِي جَزَاءٌ إِذَا قُبِضَتْ صَفِيَّةٌ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةُ [صححه البخاری (۶۴۲۴)].

(۹۳۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں جس شخص کی دونوں پیاری آنکھوں کا نور ختم کر دوں اور وہ اس پر صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے تو میں اس کے لئے جنت کے سوا کسی دوسرے ثواب پر راضی نہیں ہوں گا۔

(۹۳۸۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ بِسِتِينَ سَنَةً فَقَدْ أَعَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ فِي الْعُمْرِ [راجع: ۷۶۹۹].

(۹۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ نے ساٹھ سال تک زندگی عطا فرمائی ہو، اللہ تعالیٰ نے عمر کے معاملے میں اس کے لئے کوئی عذر نہیں چھوڑا۔

(۹۳۸۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ الْمَالُ وَيَقْبِضَ حَتَّى يَخْرُجَ الرَّجُلُ بِزَكَاةٍ مَالِهِ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يَقْبَلُهَا مِنْهُ وَحَتَّى تَعُودَ أَرْضُ الْعَرَبِ مَرُوجًا وَأَنْهَارًا وَحَتَّى يَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ [راجع: ۸۸۱۹].

(۹۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک مال کی اتنی کثرت اور ریل پیل نہ ہو جائے کہ ایک آدمی اپنے مال کی زکوٰۃ نکالے تو اسے کوئی قبول کرنے والا نہ ملے، اور جب تک سرزمین عرب دریاؤں اور نہروں سے لبریز نہ ہو جائے اور جب تک کہ ”ہرج“ کی کثرت نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا قتل۔

(۹۳۸۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا وَمَنْ غَشَانَا فَلَيْسَ مِنَّا [صححه مسلم (۱۰۱)].

(۹۳۸۵) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ہمارے خلاف اسلحہ اٹھائے، وہ ہم میں سے نہیں ہے، اور جو شخص ہمیں دھوکہ دے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۹۳۸۶) وَقَالَ مَنْ ابْتِئَاعَ شَاةَ مَضْرَاءَ فَهُوَ فِيهَا بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ [صححه مسلم (۱۰۲۴)].

(۹۳۸۶) اور فرمایا جو شخص ایسی کھری خریدے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو اسے تین دن تک اختیار رہے کہ یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۹۳۸۷) وَقَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ الْيَهُودَ لِيَقْتُلَهُمُ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى يَخْتَبِيَ الْيَهُودِيُّ وَرَاءَ الْحَجَرِ أَوْ الشَّجَرَةِ لِيَقُولَ الْحَجَرُ أَوْ الشَّجَرُ يَا مُسْلِمُ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا يَهُودِيُّ خَلْفِي فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ إِلَّا الْفَرَقْدَ فَإِنَّهُ مِنَ شَجَرِ الْيَهُودِ [صححه مسلم (۲۹۲۲)].

(۹۳۸۷) اور فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک مسلمان یہودیوں سے قتال نہ کر لیں، چنانچہ مسلمان انہیں خوب قتل کریں گے، حتیٰ کہ اگر کوئی یہودی کسی پتھر یا درخت کی آڑ میں چھپنا چاہے گا تو وہ پتھر اور درخت بولے گا کہ اے مسلمان! اے بندہ خدا! یہ میرے پیچھے یہودی ہے، آ کر اسے قتل کر، لیکن غرقہ درخت نہیں بولے گا کیونکہ وہ یہودیوں کا درخت ہے۔

(۹۳۸۸) وَقَالَ مِنْ أَهْلِ أُمَّتِي لِي حُبًّا نَاسٌ يَكُونُونَ بَعْدِي يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ رَأَى بِأَهْلِهِ وَمَالِهِ [صححه مسلم (۲۸۳۲)]، وابن حبان (۲۲۳۱).

(۹۳۸۸) اور فرمایا کہ میری امت میں مجھ سے سب سے زیادہ محبت کرنے والے وہ لوگ ہوں گے جو میرے بعد آئیں

کے اور ان میں سے ہر ایک کی خواہش یہ ہوگی کہ اپنے اہل خانہ اور مال و دولت کو خرچ کر کے کسی طرح میری زیارت کا شرف حاصل کر لیں۔

(۹۲۸۹) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَوْفًا وَلَا عَدْلًا [راجع: ۶۱۶۲].

(۹۳۸۹) اور فرمایا جو شخص اپنے آقاؤں کی اجازت کے بغیر کسی قوم سے عقد موالات کرتا ہے، اس پر اللہ اور سارے فرشتوں کی لعنت ہے، اللہ اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں فرمائے گا۔

(۹۳۹۰) وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الْقَارِئُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَالَ مَنْ خَلَفَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَوَافَقَ قَوْلُهُ ذَلِكَ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [صححه البخاری (۷۹۶)، ومسلم (۴۰۹)]. [انظر: ۹۹۲۵].

(۹۳۹۰) اور فرمایا جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے اور مقتدی اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہے اور اس کا یہ جملہ آسمان والوں کے اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے موافق ہو جائے، تو اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۳۹۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَكْبُرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ وَيُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [صححه مسلم (۳۹۲)].

(۹۳۹۱) ابوصالح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز پڑھتے ہوئے جب بھی سر کو جھکاتے یا بلند کرتے تو تکبیر کہتے اور فرماتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۹۳۹۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ شَاكَا النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَفَحَ مَا بَيْنَ الْمِرْفَقَيْنِ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَعِينُوا بِالرُّكْبِ [راجع: ۸۴۵۸].

(۹۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چند صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ شکایت کی کہ جب وہ کُشَادَہ ہوتے ہیں تو سجدہ کرنے میں مشقت ہوتی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے گھٹنوں سے مدد لیا کرو۔

(۹۳۹۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرِّيِّ عَنْ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمُ عَفْرَاءٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ دَمِ سَوْذَانِيْنِ

(۹۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نزدیک سانپ اور بچھو کو مارنے سے زیادہ محبوب خبیث جانور کو مارنا ہے۔

(۹۳۹۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ قُوَيْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذُو السُّوَيْفَتَيْنِ مِنَ الْعَبَسِيَّةِ يُعْرَبُ بَيْتَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۲۹۰۹)].

(۹۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا ایک حبشی خانہ کعبہ کو ویران کر ڈالے گا۔

(۹۳۹۵) وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنْ قَطَنَانَ يَسُوقُ النَّاسَ بِعَصَاهُ [صححه البخاری (۳۵۱۸)، ومسلم (۲۹۱۰)].

(۹۳۹۵) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ قطنان کا ایک آدمی لوگوں کو اپنی لاٹھی سے ہانک نہ لے۔

(۹۳۹۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ نُورٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْجُمُعَةِ فَلَمَّا قُرِئَ وَآخِرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ قَالَ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يَرَأِجُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَأَلَهُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَفِينَا سَلْمَانَ الْفَارِسِيُّ قَالَ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ وَقَالَ لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ عِنْدَ الثَّرَيَّا لَتَأَلَّهَ رِجَالٌ مِنْ هَؤُلَاءِ [صححه البخاری (۴۸۹۸)، ومسلم (۲۵۴۶)، وابن حبان (۷۳۰۸)].

(۹۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سورہ جمعہ نازل ہوئی، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وَآخِرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ (کچھ دوسرے بھی ہیں جو ان کے ساتھ آ کر اب تک نہیں ملے) کی تلاوت فرمائی تو کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ کون لوگ ہوں گے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا کوئی جواب نہ دیا، حتیٰ کہ سائل نے دو تین مرتبہ یہ سوال دہرایا، اس وقت ہمارے درمیان حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بھی تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ پر رکھ کر فرمایا اگر ایمان ثریا ستارے پر بھی ہوا تو ان کی قوم کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۹۳۹۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ نُورٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ أَدَانَهَا أَدَى اللَّهِ عَنْهُ وَمَنْ أَخَذَهَا يُرِيدُ يَغْنَى تَلْفَهَا تَلْفَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۷۱۸].

(۹۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کا مال (قرض پر) ادا کرنے کی نیت سے لیتا ہے، اللہ وہ قرض اس سے ادا کروا دیتا ہے، اور جو ضائع کرنے کی نیت سے لیتا ہے، اللہ اسے ضائع کروا دیتا ہے۔

(۹۳۹۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْبِرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَنَ إِبرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ سَنَةً بِالْقُدُومِ [راجع: ۸۷۲۴].

(۹۳۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے اسی سال کی عمر میں اپنے تختے

کے، جس جگہ جتنے کے اس کا نام ”قدوم“ تھا۔

(۹۳۹۹) وَقَالَ خَيْرٌ يَوْمٌ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا وَلَا

تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ [راجع: ۹۱۹۶]۔

(۹۳۹۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا وہ بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، اسی میں حضرت آدم ﷺ کی تخلیق ہوئی، اسی دن وہ جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن جنت سے باہر نکالے گئے اور قیامت بھی جمعہ کے دن ہی آئے گی۔

(۹۴۰۰) قَالَ وَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَحَبَّ عَبْدِي لِقَائِي أَحْبَبْتُ لِقَائَهُ وَإِذَا كَرِهَ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَائَهُ [صححه البخاری

(۷۵۰۴)، وابن حبان (۳۶۳)]۔

(۹۴۰۰) اور ارشاد باری تعالیٰ ہے جب میرا بندہ مجھ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے تو میں بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہوں اور جب وہ

مجھ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے تو میں بھی اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہوں۔

(۹۴۰۱) وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ رَأْسُ الْكُفْرِ نَحْوُ الْمَشْرِقِ وَالْفَخْرُ وَالنَّحْوَاءُ فِي أَهْلِ النُّعُولِ وَالْإِبِلِ

وَالْفَقْدَادِينَ أَهْلِي الْوَبْرِ وَالسَّكِينَةَ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ [صححه البخاری (۳۳۰۱)، ومسلم (۵۲)]۔ [انظر: ۱۰۵۸۷]۔

(۹۴۰۱) اور فرمایا کفر کا مرکز مشرق کی طرف ہے، فخر و تکبر اونٹوں اور گھوڑوں کے مالکوں میں ہوتا ہے، اور سکون و اطمینان

بکریوں کے مالکوں میں ہوتا ہے۔

(۹۴۰۲) وَقَالَ تَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ أَشَدَّهُمْ كَرَاهِيَةً لِهَذَا الشَّانِ حَتَّى يَقَعَ فِيهِ [صححه البخاری (۳۴۹۶)،

ومسلم (۲۵۲۶)]۔

(۹۴۰۲) اور فرمایا تم دیکھو گے کہ جو آدمی اسلام قبول کرنے میں سب سے زیادہ نفرت کا اظہار کرتا تھا، اسلام قبول کرنے کے

بعد تمہیں وہی سب سے بہتر آدمی نظر آئے گا۔

(۹۴۰۳) وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْجِ عَنَّا مَنْ بَنَى رِبْعَةَ اللَّهِ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ

اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتِكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ

اجْعَلْهَا سِينِينَ كَسِينِي يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ [صححه البخاری (۱۶۰۰)]۔

(۹۴۰۳) اور نبی ﷺ جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعا فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن

ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، اے اللہ! قبیلہ مضر کی سخت پکڑ

فرتا، اور ان پر حضرت یوسف ﷺ کے زمانے جیسی قسط سالی مسلط فرما۔

(۹۴۰۴) وَقَالَ غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَأَلَهَا اللَّهُ [صححه البخاری (۱۰۰۶)، ومسلم (۲۵۱۵)]۔

(۹۴۰۴) اور فرمایا قبیلہ غفار کی اللہ بخشش فرمائے اور قبیلہ اسلم کو اللہ سلامتی عطا فرمائے۔

(۹۴.۵) وَقَالَ وَاللَّيْذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا [راجع: ۷۴۹۰].

(۹۳۰۵) اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں عمر (رضی اللہ عنہ) کی جان ہے، جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ و بکاہ کی کثرت کرنا شروع کر دو اور رہنے میں کمی کر دو۔

(۹۴.۶) وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَأَسْتُ فِي ذَا مِثْلِكُمْ إِنِّي أَبِئْتُ بِطُعْمِنِي رَجِيًّا وَيَسْقِينِي فَأَكْلَفُوا مَا لَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ [راجع: ۷۲۲۸].

(۹۳۰۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا ب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۹۴.۷) وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ يَسِيرُ الرَّائِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ لَا يَقْطَعُهَا [راجع: ۷۴۸۹].

(۹۳۰۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے۔

(۹۴.۸) حَدَّثَنَا قُسَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى يَعْنِي الْمُخْزُومِيَّ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ [صححه الحاكم (۱/۶۶)]. وقال احمد: لا اعلم في هذا الباب حديثاً له اسناد جيد. وقال: ليس في هذا الباب حديث مثبت. وقال المنذرى: ..... وفي هذا الباب احاديث ليست اسانيدھا مستقيمة وقال ابن حجر: ان مجموع الاحاديث بحدوث منها قوة تدل على ان له اصلا. وقال ابن ابى شيبه: ثبت ان النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قاله. وقال ابن كثير: وقد روى من طرق اخر يشهد بعضها بعضها فهو حديث حسن او صحيح. وقال ابن الصلاح: يثبت لمجموعها ما يثبت بالحديث الحسن. قال الألبانى: صحيح (ابوداود: ۱۰۱، ابن ماجه: ۳۹۹). قال شعيب: اسنادہ ضعیف.

(۹۳۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کا وضو نہ ہو، اس کی نماز نہیں ہوتی اور جو شخص اللہ کا نام لے کر شروع نہ کرے، اس کا وضو نہیں ہوتا۔

(۹۴.۹) حَدَّثَنَا قُسَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حُمَيْدِ النَّخْرَاطِيِّ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ مَسْجِدِي هَذَا لَمْ يَأْتِ إِلَّا لِخَيْرٍ يَتَعَلَّمُهُ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ جَاءَ لِغَيْرِ ذَلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ رَجُلٍ يَنْظُرُ إِلَى مَتَاعِ غَيْرِهِ [راجع: ۸۰۸۷].

(۹۳۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہماری اس مسجد میں صرف خیر کیجئے سگھانے کے لیے داخل ہو، وہ مجاہد بن سمیل اللہ کی طرح ہے، اور جو کسی دوسرے مقصد کے لئے آئے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو کسی ایسی چیز کو دیکھنے لگے جو دوسرے کا سامان ہو۔

(۹۳۱۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ إِلَّا قَالَ يَا مُصْرَفُ الْقُلُوبِ كَبَتْ قَلْبِي عَلَى طَاعَتِكَ [اخرجه عبد بن حميد (۱۰۱۸)]

(۹۳۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی آسمان کی طرف اپنا سر اٹھا کر دیکھتے تو فرماتے اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنی اطاعت پر ثابت قدم رکھ۔

(۹۳۱۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ يُعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَفْتَحُ الْإِنْسَانُ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ يَأْخُذُ الرَّجُلُ حَبْلَهُ لِيَعْمِدَ إِلَى الْجَبَلِ فَيَحْتَبِطُ عَلَى ظَهْرِهِ لِيَأْكُلَ بِهِ خَيْرَ لَهْ مِنْ أَنْ يُسْأَلَ النَّاسَ مَعْطَى أَوْ مَمْنُونًا [انظر: ۱۰۴۱].

(۹۳۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے اوپر ”سوال“ کا دروازہ کھولتا ہے، اللہ اس پر فقروں کا دروازہ کھول دیتا ہے، آدمی رسی پکڑ کر پہاڑ پر جائے، لکڑیاں کاٹ کر اپنی پیٹھ پر لاد کر اسے پیچے اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی خود کھائے یا صدقہ کر دے، یہ بہت بہتر ہے اس سے کہ لوگوں سے جا کر سوال کرے، اس کی مرضی ہے کہ اسے کچھ دے یا نہ دے۔

(۹۳۱۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ كُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ [راجع: ۸۷۷۵].

(۹۳۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھلی سے شکار کرنے والے ہر درندے کو حرام قرار دے دیا۔

(۹۳۱۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُصْرَفٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ أَبَا الْجُبَابِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا طَيِّبًا وَلَا يَصْعَدُ السَّمَاءَ إِلَّا طَيِّبٌ إِلَّا وَهُوَ يَضَعُهَا فِي يَدِ الرَّحْمَنِ أَوْ لِي كَفَّتِ الرَّحْمَنُ لِقُرْبَتِهَا لَهْ كَمَا يُرَبِّي أَحَدَكُمْ فَلَوْهَ أَوْ فِصْلَهُ حَتَّىٰ إِنَّ التَّمْرَةَ لَتَكُونُ مِثْلَ الْجَبَلِ الْعَظِيمِ [راجع: ۸۳۲۳].

(۹۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو اللہ جو حلال ہی قبول کرتا ہے، اسے قبول فرماتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی



بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ ایک کھجور ایک بڑے پہاڑ کی طرح ہو جاتی ہے۔

(۹۴۱۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ ذَرَّاجٍ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْمَسَاجِدِ أَوْلَادًا الْمَلَائِكَةُ جَلَسَاؤُهُمْ إِنْ غَابُوا يَفْتَقِدُونَهُمْ وَإِنْ مَرَضُوا عَادُواهُمْ وَإِنْ كَانُوا فِي حَاجَةٍ أَعَانُوهُمْ

(۹۴۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ لوگ مسجد کی بیخیں ہوتے ہیں، ملائکہ ان کے ہم نشین ہوتے ہیں، اگر وہ غائب ہوں تو ملائکہ انہیں تلاش کرتے ہیں، بیمار ہو جائیں تو عیادت کرتے ہیں، اور اگر کسی کام میں مصروف ہوں تو ان کی مدد کرتے ہیں۔

(۹۴۱۵) وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلِيسُ الْمَسْجِدِ عَلَى ثَلَاثِ خِصَالٍ أَحْ مَسْتَفَادٍ أَوْ كَلِمَةٍ مُحْكَمَةٍ أَوْ رَحْمَةٍ مُنْتَظَرَةٍ

(۹۴۱۵) اور فرمایا مسجد کے ہم نشین میں تین خصلتیں ہوتی ہیں، فائدہ پہنچانے والا بھائی، حکمت کی بات، یا وہ رحمت جس کا انتظار ہو۔

(۹۴۱۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَرَقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِيَذْهَبُ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ بَاعًا وَإِنَّهُ لَيَبْلُغُ إِلَى أَفْوَاهِ النَّاسِ أَوْ إِلَى آثَانِهِمْ شَكَّ ثَوْرٌ بَابَهُمَا قَالَ [صححه البخاری (۶۵۳۲)، ومسلم (۲۸۶۳)].

(۹۴۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں کا پسینہ زمین میں ستر ہاتھ تک چلا جائے گا اور لوگوں کے منہ یا کانوں تک پہنچ جائے گا۔

(۹۴۱۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ عِنْدِي أَحَدًا ذَهَبًا يَأْتِي عَلَيَّ نَائِلَةً وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ أَرْضَلْتُهُ فِي كَفَاءٍ دَيْنٍ يَكُونُ عَلَيَّ [حسنه البوصيري. قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجه: ۴۱۳۲)]. قال شعيب: اسنادہ قوی.]

(۹۴۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آجائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گذرنے پائیں کہ ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۹۴۱۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَدَّنُ مُؤْتَمَنٌ فَأَرْشَدَ اللَّهُ الْأَنْبِيَّةَ وَعَفَّرَ لِلْمُؤَدَّنِينَ [راجع: ۷۱۶۹]

(۹۳۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۹۴۱۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلصَّائِمِ فَرَحَتَانِ فَرَحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ وَفَرَحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۵۹۶]

(۹۳۱۹) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا۔

(۹۴۲۰) حَدَّثَنَا قُسَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى حِرَاءٍ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ فَتَحَرَّكَتِ الصَّخْرَةُ لِقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهدأ فما عليك إلا نبي أو صديق أو شهيد [صححه مسلم (۲۴۱۷)]، وابن حبان (۶۹۸۳)، وابن حبان (۶۹۸۳). وقال الترمذی: صحيح.

(۹۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غار حراء پر کھڑے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابو بکر و عمر و عثمان و علی و طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہم بھی تھے، اسی اثناء میں پہاڑ کی ایک چٹان ہلنے لگی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا رک جا، کہ تمھ پر سوائے ایک نبی، صدیق اور شہید کے اور کوئی نہیں۔

(۹۴۲۱) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعَمَ الرَّجُلُ أَبُو بَكْرٍ نِعَمَ الرَّجُلُ عُمَرُ نِعَمَ الرَّجُلُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نِعَمَ الرَّجُلُ أُسَيْدُ بْنُ حَضِيْرٍ نِعَمَ الرَّجُلُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ نِعَمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ نِعَمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْجَمُوحِ [صححه ابن حبان (۶۹۹۷)]، والحاكم (۲۸۹/۳). وقال الترمذی: حسن. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۷۹۵). قال شعيب: اسنادہ قوی.

(۹۳۲۱) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو بکر بہترین آدمی ہیں، عمر بہترین آدمی ہیں، ابو عبیدہ بن الجراح بہترین آدمی ہیں، اسید بن خضیر بہترین آدمی ہیں، ثابت بن قیس بہترین آدمی ہیں، معاذ بن جبل بہترین آدمی ہیں، معاذ بن عمرو بن الجموح بہترین آدمی ہیں۔

(۹۴۲۲) حَدَّثَنَا قُسَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْقَارِيَّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ دَاوُدُ النَّبِيُّ فِيهِ غَيْرَةٌ شَدِيدَةٌ وَكَانَ إِذَا خَرَجَ أَغْلَقَتْ الْأَبْوَابَ فَلَمْ يَدْخُلْ عَلَى أَهْلِهِ أَحَدٌ حَتَّى يَرْجِعَ قَالَ فَبَخَّرَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَلَقَتْ الدَّارُ فَابْتَلَتْ أُمَّرَأَتُهُ تَطَّلِعُ إِلَى الدَّارِ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ وَسَطَ الدَّارِ فَقَالَتْ لِمَنْ لِي الْبَيْتِ مِنْ آيِنِ دَخَلَ هَذَا الرَّجُلُ الدَّارَ وَالدَّارُ مُغْلَقَةٌ وَاللَّهِ لَتَفْتَضَحَنَّ بِدَاوُدَ فَبَجَاءَ دَاوُدُ فَإِذَا الرَّجُلُ قَائِمٌ وَسَطَ الدَّارِ فَقَالَ لَهَ دَاوُدُ مَنْ أَنْتَ

قَالَ أَنَا الَّذِي لَا أَحَابُ الْمُلُوكَ وَلَا يَمْتَنِعُ مِنِّي شَيْءٌ فَقَالَ دَاوُدُ أَنْتَ وَاللَّهِ مَلَكَ الْمَوْتِ فَمَرَحَبًا بِأَمْرِ اللَّهِ  
فَرَمَلَ دَاوُدُ مَكَانَهُ حَيْثُ قُبِضَتْ رُوحُهُ حَتَّى فَرَعَ مِنْ شَأْنِهِ وَطَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ فَقَالَ سُلَيْمَانُ لِلطَّيْرِ  
أَطْلِي عَلَيَّ دَاوُدَ فَأَطَلْتِ عَلَيْهِ الطَّيْرُ حَتَّى أَظْلَمْتَ عَلَيْهِمَا الْأَرْضُ فَقَالَ لَهَا سُلَيْمَانُ الْفِيضِي جَنَاحًا جَنَاحًا  
قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُرِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ لَعَلَّتِ الطَّيْرُ وَقَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْتُ عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ الْمَصْرَجِيَّةُ

(۹۴۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام میں غیرت کا مادہ بہت زیادہ تھا، وہ جب گھر سے باہر جاتے تو ان کے گھر کے دروازے بند کر دیئے جاتے اور ان کی واپسی تک ان کے اہل خانہ کے پاس کوئی بھی نہ جاسکتا تھا، ایک دن حسب معمول وہ اپنے گھر سے نکلے اور دروازے بند ہو گئے تو ان کی اہلیہ نے گھر میں جھانک کر دیکھا، وہاں وسط گھر میں ایک آدمی کھڑا ہوا دکھائی دیا، انہوں نے گھر میں موجود لوگوں سے پوچھا کہ گھر کا دروازہ تو بند ہے، یہ آدمی گھر میں کیسے داخل ہو گیا؟ بخدا! تم داؤد کے سامنے شرمندہ کرواؤ گے۔

تھوڑی دیر بعد حضرت داؤد علیہ السلام واپس آئے تو دیکھا کہ گھر کے عین بیچ میں ایک آدمی کھڑا ہے، انہوں نے اس سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ اس نے کہا کہ میں وہ ہوں جو بادشاہوں سے نہیں ڈرتا اور کوئی چیز مجھے روک نہیں سکتی، حضرت داؤد علیہ السلام نے فرمایا بخدا! تم ملک الموت ہو، حکم الہی کو خوش آمدید اور مٹی پر ہی لیٹ گئے جہاں ان کی روح قبض ہو گئی اور فرشتہ اپنے کام سے فارغ ہو گیا۔

جب سورج طلوع ہوا تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے پرندوں کو حکم دیا کہ حضرت داؤد علیہ السلام پر سایہ کریں، چنانچہ پرندوں نے ان پر سایہ کر لیا، پھر جب زمین پر تاریکی چھا گئی تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے پرندوں سے فرمایا ایک ایک پر کو سمیٹو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پرندوں کی کیفیت عملی طور پر دکھائی اور کہا ہاتھ بند کر لیا، اس دن لمبے پروں والا شکرہ غالب آ گیا تھا۔

(۹۴۲۳) حَدَّثَنَا قُسَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَصَدَّقُ أَحَدٌ بِتَمْرَةٍ مِنْ كَسْبِ طَيْبٍ إِلَّا أَخَذَهَا اللَّهُ  
بِمِيزَانِهِ يَوْمَئِذٍ لَهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلَوْهَ أَوْ فَصِيلَهُ حَتَّى تَكُونَ لَهُ مِثْلُ الْجَبَلِ أَوْ أَكْثَرُ [راجع: ۸۹۴۸].

(۹۴۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرماتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے ایک پہاڑ کے

برابر بن جاتا ہے۔

(۹۴۲۴) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَوْ لَا الْهِجْرَةَ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَتِ الْأَنْصَارُ وَاوْدِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكَتُ وَاوْدِيَهُمْ أَوْ شِعْبَهُمُ الْأَنْصَارُ شِعَارِي وَالنَّاسُ دِنَارِي [صححه مسلم (۷۶)].

(۹۳۲۳) اور نبی ﷺ نے فرمایا وہ شخص انصار سے بغض نہیں رکھ سکتا جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا، انصاری اندر کا کپڑا ہیں اور عام لوگ باہر کا کپڑا ہیں۔

(۹۴۵۶) وَيَأْتِيَانِي أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ لُبْسَتَيْنِ الصَّمَاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ بِشَوْبِهِ لَيْسَ عَلَيَّ قَرْحِهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَعَنِ الْمَلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمُحَافَلَةِ وَالْمَرْابَةِ [راجع: ۸۹۳۶].

(۹۳۲۵) اور نبی ﷺ نے دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، ایک تو یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر زہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور دوسرا یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، اور بیج ملامسہ، منابذہ، محافلہ اور مزابہ سے منع فرمایا ہے۔

(۹۴۳۶) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَمْضِي ثَلَاثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ مَرَّتَيْنِ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبُ مَنْ الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيهِ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرُ لَهُ فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يُضِيَءَ الْفَجْرُ [راجع: ۷۷۷۹].

(۹۳۲۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا روزانہ جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ میں ہوں حقیقی بادشاہ (دومرتبہ) کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطاء کروں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(۹۴۲۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثِ بْنِ طَلْحِ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّعَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَ بْنَ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهُ لَهُ فَقَدْ دَفَنْتُ ثَلَاثَةَ فَقَالَ لَقَدْ احْتَظَرْتِ بِحِطَابِ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ قَالَ حَفْصُ سَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ سِتِّينَ سَنَةً وَلَمْ أَبْلُغْ عَشْرَ سِنِينَ وَسَمِعْتُ حَفْصًا يَذْكُرُ هَذَا الْكَلَامَ سَنَةَ سَبْعٍ

وَتَمَّائِينَ وَمِائَةٍ [صححه مسلم (۶۶۳۶)]. [انظر: ۱۰۹۳۶].

(۹۳۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کی خدمت میں ایک بچے لے کر حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! اس (کی زندگی) کے لئے دعاء فرما دیجئے کہ میں اس سے پہلے اپنے تین بچے دفن چکی ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تو تم

نے جنم کی آگ سے اپنے آپ کو خوب بچالیا۔

(۹۴۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ وَ سَمِعْتُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَانصِتُوا [راجع: ۸۴۸۳].

(۹۳۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام کو تو مقرر ہی اس لئے کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، اس لئے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔

(۹۴۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ وَ سَمِعْتُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسَعْدِ وَهُوَ يَدْعُو لِقَالَ أَخَذَ أَخَذَ [صحیحہ،

البحاکم (۱/۵۳۶)۔ وقال الترمذی: حسن صحیح غریب. قال الألبانی: حسن صحیح (ابو داود: ۱۴۹۹)۔

الترمذی: ۳۵۵۷، النسائی: ۳۸/۳]۔ [انظر: ۱۰۷۵۰].

(۹۳۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو وہ دعا کر رہے تھے (اور اس دوران دو انگلیوں سے اشارہ کر رہے تھے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک انگلی سے اشارہ کرو، ایک انگلی سے۔

(۹۴۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشِبٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالْثَرَيَا لَتَنَافَسُوا لَه نَاسٌ مِنْ أَهْلِ قَادِسٍ [راجع: ۷۹۳۷].

(۹۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر علم ثریا ستارے پر بھی ہوتا تو ابناء فارس کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۹۴۶۱ - ۹۴۶۲ - ۹۴۶۳) حَدَّثَنَا

(۹۳۳۱ - ۹۳۳۲ - ۹۳۳۳) مسند احمد کے بعض نسخوں میں آئندہ آنے والی تین احادیث (۹۳۵۵ تا ۹۳۵۷) بغیر کسی فائدے اور وجہ کے یہاں مکرر ہو گئی ہیں، ہمارے پاس دستیاب نسخے میں اس غلطی کو واضح کرنے کے لیے یہاں صرف لفظ

”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۹۴۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ وَ سَمِعْتُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ

(۹۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملنے کو پسند نہیں کرتا ہے، اللہ بھی اس ملنے کو پسند نہیں کرتا۔

(۹۴۳۵) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدِ الْجُدَامِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طَيْرَةَ وَالْعَيْنُ حَقٌّ (۹۴۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی اور پرندوں (کو موثر سمجھنے کی) کوئی حقیقت نہیں، اور نظر لگنا برحق ہے۔

(۹۴۳۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مَعْرَمَةُ بْنُ بَكْبَكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِي الْعَبْدِ صَدَقَةٌ إِلَّا صَدَقَةٌ الْفِطْرِ [راجع: ۷۲۹۳].

(۹۴۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ فطر کے علاوہ غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۴۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ مِغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصْرُوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ لَمَنْ ابْتَاعَ مَصْرَاةً فَهَوَّ بِأَخِرِ النَّظَرَيْنِ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةَ طَلَاقَ أُخْيَيْهَا وَلَا تَتَجَشَّوْا وَلَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَائِدٍ [راجع: ۹۲۹۹].

(۹۴۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اچھے داموں فروخت کرنے کے لئے بکری یا اونٹنی کا تھن مت باندھا کرو، جو شخص (اس دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے، اور تاجروں سے باہر باہر بی مل کر سودا مت کیا کرو، اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، اور ایک دوسرے کی بیع پر بیع مت کرو، اور کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان تجارت فروخت نہ کرے۔

(۹۴۳۸) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيُّوَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَتَشَدَّى فِي الْمَسْجِدِ ضَالَّةً فَلْيَقُلْ لَا آدَاهَا اللَّهُ عَلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تَبْنِ لِلذَّلِكِ [راجع: ۸۵۷۲].

(۹۴۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی آدمی کو مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنا تو اسے چاہئے کہ یوں کہہ دے، اللہ کرے، تجھے وہ چیز نہ ملے، کیونکہ مساجد (اس قسم کے اعلانات کے لئے) نہیں بنائی گئیں۔

(۹۴۳۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَيُّوَةَ يَقُولُ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هَانَءٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي

سَعِيدٍ مَوْلَى غِفَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبْيُحُوا  
فَضْلَ الْمَاءِ وَلَا تَمْنَعُوا الْكَلَّا فَيَهْزُلَ الْمَالُ وَيَجُوعَ الْعِيَالُ

(۹۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا کرو،  
زائد گھاس نہ روکا کرو، ورنہ مال کمزور ہو جائے گا اور بچے بھوکے رہ جائیں گے۔

(۹۴۴۰) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيَّوَةَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيِّ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ كَانَ قَائِلُهُ جِهَادَ الْكَبِيرِ وَالضَّعِيفِ وَالْمَرْأَةِ  
الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ [اسنادہ ضعیف لا نقطاعہ. قال الألبانی: حسن (النسائی: ۱۱۳/۵)]

(۹۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بوزھ، کمزور اور عورت کا جہاد حج اور عمرہ ہے۔

(۹۴۴۱) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ رَبِيعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ  
عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هَامَ لَا هَامَ

(۹۳۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردے کی کھوپڑی میں سے کیزا نکلنے کی کوئی حقیقت نہیں، یہ  
جملہ دو مرتبہ فرمایا۔

(۹۴۴۲) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ  
عَنْ سَمِيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ ذَكَرَ أَنَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَكَثُرُوا الدُّعَاءَ [صححه مسلم (۴۸۲)]

(۹۳۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت  
میں ہوتا ہے، اس لئے (سجدے میں) دعاء کی کثرت کیا کرو۔

(۹۴۴۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ هُرْمَزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ أَحَدُكُمْ مَا قَعَدَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فِي صَلَاةٍ مَا لَمْ يُحَدِّثْ تَدْعُو لَهُ

الْمَلَائِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ [صححه البخاری (۱۷۶)، ومسلم (۶۴۹)]

(۹۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو شخص جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے  
نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ بے وضو نہ ہو، اور  
کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

(۹۴۴۴) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ مِنَ السَّمَاءِ بَرَكَةً إِلَّا أَصْبَحَ



كثير من الناس بها كافرين ينزل الله عزَّ وجلَّ الغيث فيقولون بگو کتب کذا و کذا [صححه مسلم (۷۲)۔]  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ جب بھی آسمان سے برکت (بارش) نازل فرماتے ہیں تو بندوں کا ایک گروہ اس کی ناشکری کرنے لگتا ہے، بارش اللہ نازل کرتا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ فلاں ستارے کی تاثیر سے ہوئی ہے۔

(۹۴۴۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ بَهْرَامَ قَالَ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشِبٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَيْنَمَا رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ لَهُ فِي السَّلْفِ الْخَالِي لَا يَقْدِرَانِ عَلَى شَيْءٍ فَجَاءَ الرَّجُلُ مِنْ سَفَرِهِ فَدَخَلَ عَلَى امْرَأَتِهِ جَائِعًا قَدْ أَصَابَتْهُ مَسَبَةٌ شَدِيدَةٌ فَقَالَ لِمَرَأَتِهِ أَعِنْدِكَ شَيْءٌ قَالَتْ نَعَمْ أَهْبِشْ أَتَاكَ رِزْقُ اللَّهِ فَاسْتَحْتَهَا فَقَالَ وَيْحَكَ ابْتِغِي إِنْ كَانَ عِنْدِكَ شَيْءٌ قَالَتْ نَعَمْ هَنِيئَةٌ نَرْجُو رَحْمَةَ اللَّهِ حَتَّى إِذَا طَالَ عَلَيْهِ الطَّوِيُّ قَالَ وَيْحَكَ قَوْمِي فَابْتِغِي إِنْ كَانَ عِنْدِكَ خَبِزٌ فَابْتِغِي بِهِ فَإِنِّي قَدْ بَلَغْتُ وَجَهَدْتُ لَهَا قَالَتْ نَعَمْ الْآنَ يَنْضَجُ التَّنُورُ فَلَا تَعْجَلْ فَلَمَّا أَنْ سَكَّتْ عَنْهَا سَاعَةٌ وَتَحَيَّنَتْ أَيْضًا أَنْ يَقُولَ لَهَا قَالَتْ هِيَ مِنْ عِنْدِ نَفْسِهَا لَوْ قُمْتُ لَنظَرْتُ إِلَى تَنُورِي فَقَامَتْ فَرَجَدَتْ تَنُورَهَا مَلَّانَ جُنُوبِ الْغَنَمِ وَرَحِييَهَا تَطْحَنَانِ فَقَامَتْ إِلَى الرَّاحِي لَنَفَقَصَتْهَا وَأَخْرَجَتْ مَا فِي تَنُورِهَا مِنْ جُنُوبِ الْغَنَمِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَوْلَ الَّذِي نَفَسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ عَنْ قَوْلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَخَذْتُ مَا فِي رَحِييَهَا وَلَمْ تَنْفُضْهَا لَطَحْتَهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۹۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پہلے زمانے میں دو میاں بیوی تھے، انہیں کسی چیز پر دسترس حاصل نہ تھی، وہ آدمی ایک مرتبہ سفر سے واپس آیا، اسے شدید بھوک لگی ہوئی تھی، وہ اپنی بیوی کے پاس پہنچ کر اس سے کہنے لگا کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ اس نے کہا ہاں! خوش ہو جاؤ کہ اللہ کا رزق تمہارے پاس آیا ہے، اس نے اسے چکار کر کہا کہ اگر تمہارے پاس کچھ ہے تو جلدی سے لے آؤ، اس نے کہا اچھا، بس تھوڑی دیر، ہمیں رحمت خداوندی کی امید ہے، لیکن جب انتظار کی گھڑیاں مزید لمبی ہوتی گئیں تو اس نے اپنی بیوی سے کہا کبخت! جا، اگر تیرے پاس کوئی روٹی ہے تو لے آ، بھوک کی وجہ سے میں غمناک ہو چکا ہوں، اس نے کہا اچھا، ابھی تو رگ لگتا ہے، جلدی نہ کرو۔

جب وہ تھوڑی دیر مزید خاموش رہا اور اس کی بیوی نے دیکھا کہ اب یہ دوبارہ تقاضا کرنے والا ہے تو اس نے اپنے دل میں سوچا کہ مجھے اٹھ کر تنور کو دیکھنا تو چاہئے (شاید اس میں کچھ ہو) چنانچہ وہ کھڑی ہوئی تو دیکھا کہ تنور بکری کی رانوں سے بھرا پڑا ہے، اور اس کی دونوں چکیوں میں آٹا پس رہا ہے، وہ چکی کی طرف بڑھی اور آٹا لے کر چھانا، اور تنور میں سے بکری کی رانیں نکالیں (اور خوب لطف لے کر سیراب ہوئے)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو القاسم رضی اللہ عنہ کی جان ہے، اگر وہ چکیوں میں سے آٹا نکال کر انہیں جھاڑ نہ لیتی تو قیامت تک اس میں سے آٹا نکلتا رہتا اور وہ پیستی رہتی۔

(۹۴۶۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَبْدَةَ وَجَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْسِيَةَ وَعَبَادِ بْنِ مَخْضُومٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَتَنَازَعُونَ فِي الشَّجَرَةِ الَّتِي اجْتَنَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ أَحْسَبُهَا الْكُمَاةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَا وَهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ لِلْسُّمِّ [راجع: ۷۹۸۹].

(۹۴۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے تو وہ اس درخت کے بارے اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے تھے جو سطح زمین سے ابھرتا ہے اور اسے قرار نہیں ہوتا، چنانچہ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارے خیال میں وہ کھنسی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھنسی تو ”من“ (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہری شفاء ہے۔

(۹۴۴۷) حَدَّثَنَا قَزَارَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ غَزَاةٍ فَارْتَمَلَ فِيهَا الْمُسْلِمُونَ وَاحْتَا جُوا إِلَى الطَّعَامِ فَاسْتَأْذَنُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي نَحِرَ الْإِبِلَ فَأَذِنَ لَهُمْ فَلَبَغَ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ فَجَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِبِلُهُمْ تَحْمِلُهُمْ وَتُبَلِّغُهُمْ عَدُوَّهُمْ يَنْحَرُونَهَا بَلْ أَدْعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِغَيْرَاتِ الزَّادِ فَادْعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا بِالْبُرُوكَةِ قَالَ أَجَلٌ قَالَ فَادْعَا بِغَيْرَاتِ الزَّادِ فَجَاءَ النَّاسُ بِمَا بَقِيَ مَعَهُمْ فَجَمَعَهُ ثُمَّ دَعَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ بِالْبُرُوكَةِ وَدَعَا بِأَوْعِيَّتِهِمْ فَمَلَأَهَا وَفَضَلَ فَضْلٌ كَثِيرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَمَنْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِهِمَا غَيْرَ شَاكٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ

(۹۴۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی غزوہ میں تشریف لے گئے، وہاں مسلمانوں کو بھوک نے ستایا اور انہیں کھانے کی شدید حاجت نے آگھیرا، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹ ذبح کرنے کی اجازت مانگی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جس اونٹ پر یہ سواری کرتے ہیں اور دشمن کے قریب پہنچتے ہیں، کیا یہ اسی کو ذبح کروں گے؟ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ان سے ان کے پاس متفرق طور پر جو چیزیں موجود ہیں، وہ منگوا لیجئے اور اللہ سے اس میں برکت کی دعاء فرما لیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی رائے کو قبول کر لیا اور متفرق چیزیں جو تو شے میں موجود تھیں، منگوا لیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنے پاس بچا کچھا کھانے کا سامان لے آئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اکٹھا کیا اور اللہ سے اس میں برکت کی دعاء کی، اور فرمایا کہ اپنے اپنے برتن لے کر آؤ، سب کے برتن بھر گئے اور بہت سی مقدار جمع بھی گئی، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور یہ کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں، اور جو شخص ان دونوں گواہیوں کے ساتھ اللہ سے ملے گا اور اسے ان میں کوئی شک نہ ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۹۴۴ھ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الْحَارِثِيِّ بْنِ كَهْبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْتَ نَهَيْتَ النَّاسَ أَنْ يَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ لَا لَعَمْرُ اللَّهِ غَيْرَ أَنِّي وَرَبِّ هَذِهِ الْحُرْمَةِ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصُومَنَّ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا فِي أَيَّامٍ يَصُومُوهَا فِيهَا فَبَجَاءَ آخَرَ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْتَ نَهَيْتَ النَّاسَ أَنْ يَصُومُوا فِي نِعَالِهِمْ قَالَ لَا لَعَمْرُ اللَّهِ غَيْرَ أَنِّي وَرَبِّ هَذِهِ الْحُرْمَةِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى هَذَا الْمَقَامِ وَإِنَّ عَلَيْهِ نَعْلَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَهَمَّا عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۸۷۵۷].

(۹۳۳۸) ابوالادبر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا اے ابو ہریرہ! کیا آپ ہی لوگوں کو جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں بخدا، اس حرم کے رب کی قسم میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص صرف جمعہ کا روزہ نہ رکھے، الا یہ کہ وہ اس کے معمول میں آجائے، پھر دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا اے ابو ہریرہ! کیا آپ وہی ہیں جو لوگوں کو جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھنے سے روکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، اس حرم کے رب کی قسم! میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خود اسی جگہ پر کھڑے ہو کر جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے اور وہ اس جگہ دیکھا ہے۔

(۹۴۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ ثُمَّ جَلَسَ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحَدِّثْ أَوْ يَقُومِ [راجع: ۷۵۴۲].

(۹۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ کر وہیں بیٹھ جاتا ہے تو فرشتے اس کے لئے مسلسل دعا، مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے یا اپنی جگہ سے اٹھ نہ جائے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

(۹۴۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ فِرَاشُهُ فَلْيَنْزِعْ دَاخِلَهُ إِزَارِهِ ثُمَّ لِيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا يَدْرِي مَا حَدَّثَ عَلَيْهِ بَعْدَهُ ثُمَّ لِيَضْطَجِعْ عَلَى جَنْبِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ لِيَقْلُ بِأَسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكَتَ نَفْسِي فَأَرْحَمَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ [راجع: ۷۳۰۴].

(۹۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو، پھر اپنے بستر پر کہے تو اسے چاہئے کہ اپنے تہ بند ہی سے اپنے بستر کو جھاڑ لے، کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے پیچھے کیا چیز اس کے بستر پر آگئی ہو، پھر یوں کہے کہ اے اللہ! میں نے آپ کے نام کی برکت سے اپنا پہلو زمین پر رکھ دیا، اور آپ کے نام سے ہی اسے اٹھاؤں

گا اگر میری بدوح کو اپنے پاس روک لیں تو اس کی مغفرت فرمائیے اور اگر واپس بھیج دیں تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(۹۶۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنَتْ خَادِمٌ أَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُعْتَرَهَا فَإِنَّ عَادَتِ الثَّانِيَةَ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُعْتَرَهَا فَإِنَّ عَادَتِ الرَّابِعَةَ فَلْيَجْلِدْهَا وَلْيُعْمَرْهَا بِحَبْلِ مِنْ شَعْرِ أَوْ بَضْفِيرٍ مِنْ شَعْرِ [صححه البخاری (۲۱۵۲)، ومسلم (۱۷۰۳)]. [انظر: ۱۰۶۶، ۹۵۶۸، ۹۵۶۹، ۱۰۶۱۰].

(۹۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دے، لیکن اسے عار نہ دلائے، پھر چوتھی مرتبہ بھی گناہ سرزد ہونے پر فرمایا کہ اسے بیچ دے خواہ اس کی قیمت صرف بالوں سے گندھی ہوئی ایک رسی ہی ملے۔

(۹۶۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِسْلَامَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا [راجع: ۷۸۲۳].

(۹۶۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے قریب ایمان مدینہ منورہ کی طرف ایسے سمت آئے گا جیسے سانپ اپنے بل میں سمت آتا ہے۔

(۹۶۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا لِرُؤُوسِهِ وَالْفِطْرُ وَالرُّؤُوسِ فَإِنَّ عَمَّ عَلَيْكُمْ الشَّهْرُ فَاكْمِلُوا الْعِدَّةَ لِلثَّلَاثِينَ [۹۶۵۳] حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر برابر چھایا ہو تو تمہیں کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۹۶۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْحَقَّافُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالْقُرْبَى لَتَنَاولَهُ نَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ [راجع: ۷۹۳۷].

(۹۶۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر علم شریعت ستارے پر بھی ہوا تو ابناءِ فارس کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۹۶۵۵) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ إِرْبٍ مِنْهَا إِرْبًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ حَتَّىٰ إِنَّهُ لَيُعْتِقُ بِأَلْيَدِ الْيَدِ وَبِالرَّجْلِ الرَّجُلِ وَبِالْفَرْجِ الْفَرْجَ قَالَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَعِيدٌ نَعَمْ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ لِعَلَامٍ لَهُ أَوْرَهُ عِلْمَانِهِ أَدْعُ لِي مَطْرِبًا فَلَمَّا قَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ أَذْهَبَ فَأَنْتَ حُرٌّ لِرُؤُوسِهِ اللَّهُ تَعَالَى [صححه دون القصة: البخارى (٦٧١٥)، ومسلم (١٥٠٩)]. [راجع: ٩٥٣٦، ٩٥٥٨، ٩٧٧٢، ٩٧٧٤، ١٠٨١٤].

(۹۳۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے، اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد فرمادیں گے، حتیٰ کہ ہاتھ کے بدلے میں ہاتھ کو اور پاؤں کے بدلے میں پاؤں کو اور شرمگاہ کے بدلے میں شرمگاہ کو۔

یہ حدیث سن کر علی بن حسین رضی اللہ عنہما نے سعید سے پوچھا کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! اس پر انہوں نے اپنے غلام سے فرمایا مطرب کو بلا کر لاؤ، جب وہ ان کے سامنے آ کر کھڑا ہوا تو فرمایا جاؤ تم اللہ کے لئے آزاد ہو۔

(۹۴۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمَ وَغَفَارٌ وَشَيْءٌ مِنْ جُهَيْنَةَ وَمُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ تَمِيمٍ وَأَسَدِ بْنِ حَزِيمَةَ وَهَوَازِنَ وَعَظْفَانَ [راجع: ٧١٥٠].

(۹۳۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن قبیلہ اسلم، غفار اور مزینہ و جہینہ کا کچھ حصہ اللہ کے نزدیک بنو اسد، بنو عطفان و ہوازن اور تميم سے بہتر ہوگا۔

(۹۴۵۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَرَى مَخَّ سَوْفَهُنَّ مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ [راجع: ٧١٥٢].

(۹۳۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی عورتوں کی پنڈلیوں کا گودا گوشت کے باہر سے نظر آ جائے گا۔

(۹۴۵۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَصَلِّي صَلَاةَ الظُّهْرِ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رُكْعَتَيْنِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَصَرْتُ الصَّلَاةَ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَقْصُرْ وَلَمْ أَنْسَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا صَلَّيْتُ رُكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَتَيْنِ آخِرَتَيْنِ قَالَ يَحْيَى حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ جَوْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَتَيْنِ [صححه

البخاری (۷۱۵) و مسیلم (۷۳) و ابن خزيمة: (۱۰۳۵ و ۱۰۳۸)۔ [قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۱۰۱۶، النسائی: ۶۶/۳)۔ [راجع: ۸۹۹۸]۔

(۹۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ظہر کی نماز پڑھ رہا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھولے سے دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا، بنو سلیم کے ایک آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا یا رسول اللہ! کیا نماز میں کمی ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز میں کمی ہوئی ہے اور نہ میں بھولا ہوں، اس نے کہا یا رسول اللہ! آپ نے دو رکعتیں پڑھائی ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے پوچھا کہ ذوالیدین صحیح کہہ رہے ہیں؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، دو رکعتیں مزید پڑھائیں اور سلام پھیر کر سہو کے دو رکعتیں پڑھ کر لیے۔

(۹۴۵۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لِيَلَّةِ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۷۰]۔

(۹۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے، اسی طرح جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کرے، اس کے گزشتہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۴۶۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ [انظر: ۱۰۱۸۴، ۱۰۷۷۸]۔

(۹۳۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ساتھ دعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں عذابِ جہنم، عذابِ قبر، زندگی اور موت کی آزمائش اور مسیح و جال کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۹۴۶۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْحُجُّ الْمَرْأَةَ وَخَالَتِهَا وَلَا الْمَرْأَةَ وَعَمَّتْهَا [راجع: ۷۱۳۳]۔

(۹۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۹۴۶۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ لَبَّابَ هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ أَنْ تُسَافِرَ يَوْمًا لِمَا قَوْلُهُ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو حُرْمَةٍ







(۹۶۶۷) وَيَأْتِنَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَبَّةُ السُّودَاءُ شِفَاءٌ لِكُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ وَالسَّامَ الْمَوْتُ [راجع: ۷۲۸۵].

(۹۳۶۷) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کلو نجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۹۶۶۸) وَيَأْتِنَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَ أَحَدُكُمْ الْأَذَانَ وَالْإِنَاءَ عَلَى يَدِهِ فَلَا يَدْعُهُ حَتَّى يَقْضِيَ مِنْهُ [وقد اعل اسنادہ ابن القطان بانہ مشکوک فی اتصالہ، قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۲۳۵۰)]. [انظر: ۱۰۶۳۷].

(۹۳۶۸) خوبہ حسن بصری سے مرسل مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اذان سے اور برتن اس کے ہاتھ میں ہو، تو جب تک کھانا کھل نہ کر لے، اسے نہ چھوڑے۔

(۹۶۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُواهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَلَمَّا كَانَتْ الرَّذِيَّةُ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ تَقَاتِلَهُمْ وَقَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَا أَفْرُقُ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالرَّيَاكَةِ وَالْقَاتِلِينَ مِنْ فَرَقٍ بَيْنَهَا قَالَ فَقَاتَلْنَا مَعَهُ فَرَأَيْنَا ذَلِكَ رَشْدًا [قال الألبانی: صحيح (النسائي: ۷۷/۷)]. [انظر: ۱۰۸۵۲]، [راجع: ۶۷].

(۹۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا إله إلا الله نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الایہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے، جب فتنہ ارتداد پھیلا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان سے کیونکر قتال کر سکتے ہیں جبکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! میں نماز اور زکوٰۃ میں فرق نہیں کروں گا، اور ان دونوں کے درمیان فرق کرنے والوں سے ضرور قتال کروں گا، چنانچہ ہم نے ان کی معیت میں قتال کیا اور بعد میں ہم نے اسی میں خیر و بھلائی دیکھی۔

(۹۶۷۰) قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُبِّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَمِيرِ فِيهَا زَكَاةٌ فَقَالَ مَا جَانِبِي فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْفَادَةُ مَنْ يَعْمَلْ مِنْهَا دَرَّةً خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنْهَا دَرَّةً شَرًّا يَرَهُ [راجع: ۷۰۰۳].

(۹۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے گدھوں کی زکوٰۃ کے متعلق دریافت کیا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں تو یہی ایک جامع مانع آیت نازل فرمادی ہے کہ جو شخص ایک ذرہ کے برابر بھی نیک عمل سرانجام

دے گا وہ اسے دیکھ لے گا اور جو شخص ایک ذرے کے برابر بھی برائے عمل سرانجام دے گا وہ اسے بھی دیکھ لے گا۔

(۹۴۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللَّهُ لِمَنْ يَخْرُجُ فِي سَبِيلِهِ أَنْ يَدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يُرَدَّهُ إِلَى مَنْزِلِهِ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ [راجع: ۹۱۷۶].

(۹۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے متعلق اپنے ذمے یہ بات لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اسے جنت میں داخل کرے یا اس حال میں اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دے کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

(۹۴۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَدَّبُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ ارْشِدِ الْأَيْمَةَ وَاعْفِرْ لِلْمُؤَدَّبِينَ [راجع: ۷۱۶۹].

(۹۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤدب امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤدبین کی مغفرت فرما۔

(۹۴۷۳) وَكَذَا حَدَّثَنَا سُوْدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَمَا قَالَ مُحَمَّدٌ أُرْشِدِ الْأَيْمَةَ وَاعْفِرْ لِلْمُؤَدَّبِينَ قَالَ وَكَذَا قَالَ يَعْنِي ابْنَ لُضَيْلٍ أَيْضًا وَزَائِدَةُ أَيْضًا حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي عَنْهُ [راجع: ۷۱۶۹].

(۹۳۷۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۴۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَاءٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [راجع: ۷۴۹۹].

(۹۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۹۴۷۵) حَدَّثَنَا

(۹۳۷۵) کاتبین کی غلطی واضح کرنے کے لئے ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۹۴۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَتَخَلَّفَ عَنْ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَيْسَ عِنْدِي مَا أَحْمِلُهُمْ وَلَوْ دِدْتُ أَنِّي أَقْتُلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أَحْيَا ثُمَّ أَقْتُلُ ثُمَّ أَحْيَا ثُمَّ أَقْتُلُ [صححه البخاری (۳۶)، ومسلم (۱۸۷۶)]، وابن حبان (۴۷۳۶). [انظر: ۱۰۴۴۶، ۱۰۱۳۰].

(۹۳۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی

سریہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ ان سب کو سواری مہیا کر سکوں مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کر لوں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں۔

(۹۴۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنَا بِعَمَلٍ يَعْدِلُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَا تُطِيقُونَهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ قَالُوا أَخْبِرْنَا فَلَعَلَّنَا نُطِيقُهُ قَالَ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْقَائِمِ بَابَاتِ اللَّهِ لَا يَفْتَرُ مِنْ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ إِلَى أَهْلِهِ [راجع: ۸۵۲۱] .

(۹۴۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کوئی ایسا عمل بتائیے جو جہاد کے برابر ہو؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس کی طاقت نہیں رکھتے، (دو تین مرتبہ فرمایا) لوگوں نے عرض کیا کہ آپ بتا دیجئے، شاید ہم کر سکیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا راہِ خدا میں جہاد کرنے والے کی مثال اس آدمی کی سی ہے جو دن کو روزہ، رات کو قیام اور اللہ کی آیات لکے سامنے عاجز ہو اور اس نماز روزے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرے، یہاں تک کہ وہ مجاہد اپنے اہل خانہ کے پاس واپس آ جائے۔

(۹۴۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُدَّتْ أُمَّرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ رَبَطْتَهَا فَلَمْ تَطْعَمْهَا وَلَمْ تُرْسِلْهَا فَتَأْكَلُ مِنْ حَشْرَاتِ الْأَرْضِ [راجع: ۷۸۴۴] .

(۹۴۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہو گئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا یا پالا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیزے کو کھڑے کھا لیتی۔

(۹۴۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُهُ يَضْرِبُ جَبْهَتَهُ بِيَدِهِ وَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ تَزْعُمُونَ أَنِّي أَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُنْ لَكُمْ الْمَهْتَا وَعَلَيَّ الْإِثْمُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا انْفَطَعَ شَيْءٌ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْسِسُ فِي الْأَخْوَى حَتَّى يَصْلِحَهَا وَإِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِبْنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَتَوَضَّأُ حَتَّى يَغْسِلَهَا سَبْعَ مَرَّاتٍ [راجع: ۷۴۴۰] .

(۹۴۷۹) ابورزین کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اپنی پیشانی پر ہاتھ مارتے ہوئے دیکھا، وہ کہہ رہے تھے کہ اے اہل عراق! کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹی نسبت کر سکتا ہوں؟ تم تو بلا مشقت ایک چیز حاصل کر لو اور مجھ پر اس کا وبال ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ دوسری جوتی ہی کو پہن کر نہ چلے، یہاں تک کہ اسے ٹھیک کر والے، اور جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتانہ مار دے تو اس برتن سے اس وقت تک وضو نہ کرے جب تک اسے سات مرتبہ دھو نہ لے۔

(۹۴۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ تَوَخَّضَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ آتَى الْجُمُعَةَ قَدْنَا وَأَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ غُفْرَانَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ قَالَ وَمَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَعَا [صححه مسلم (٨٥٧)، وابن حبان (١٢٣١)]، وابن

حزيمة: (١٧٥٦ و ١٨١٨)، وقال الترمذی: حسن صحيح].

(٩٣٨٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر جمعہ کے لئے آئے، امام کے قریب خاموش بیٹھ کر توجہ سے اس کی بات سنے، تو اگلے جمعہ تک اور مزید تین دن تک اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے، اور جو شخص ننگریوں سے کھیلا رہا، وہ لغو کام میں مشغول رہا۔

(٩٤٨١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَارِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَهْدَيْتَ لِي ذِرَاعَ لَبَنٍ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ قَالَ وَكَيْعٌ فِي حَدِيثِهِ لَوْ أَهْدَيْتَ

إِلَيَّ ذِرَاعٍ [صححه البخاری (٢٥٦٨)]، [انظر: (١٠٢٤٨، ١٠٢٦٥، ١٠٦٥٩)].

(٩٣٨١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے صرف ایک دستی کی دعوت دی جائے تو میں قبول کر لوں گا اور اگر ایک پائے کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کر لوں گا۔

(٩٤٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ الْمَعْنَى عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَلُ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُتَأَمِّلِينَ صَلَاةَ الْمَشَاءِ وَصَلَاةَ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَاتَّوَهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ الْمُؤَدَّنَ لِيُؤَدَّنَ ثُمَّ أَمُرَ رَجُلًا يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَنْطَلِقَ مَعِيَ بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزْمٌ مَحْطَبٍ إِلَى قَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الصَّلَاةِ فَأُحَرِّقُ عَلَيْهِمْ بُوْتَهُمْ بِالنَّارِ [صححه

البخاری (٦٥٧)، ومسلم (٦٥١)، وابن حزيمة: (١٤٨٤)]، [انظر: (١٠٢٦٥، ١٠٢٢١، ١٠٨٨٩، ١٠٨٩٠)].

(٩٣٨٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافقین پر نماز عشاء اور نماز فجر سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہے، لیکن اگر انہیں ان دونوں نمازوں کا ثواب پتہ چل جائے تو وہ ضرور ان نمازوں میں شرکت کریں اگرچہ گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑے، میرادل چاہتا ہے کہ مؤذن کو اذان کا حکم دوں اور ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر اپنے ساتھ کچھ لوگوں کو لے جاؤں جن کے ہمراہ لکڑی کے گٹھے ہوں اور وہ ان لوگوں کے پاس جائیں جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں کرتے ان کے گھروں میں آگ لگا دیں۔

(٩٤٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ مَوْلَى اللَّيْثِيِّينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبِقُ إِلَّا لِي خُفٌّ أَوْ حَالِيفٌ [راجع: (٧٤٧٦)].

(٩٣٨٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صرف اونٹ یا گھوڑے میں ریس لگائی جاسکتی ہے۔

(٩٤٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَشَبَّهُ بِى [راجع: ۷۵۴].

(۹۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۹۴۸۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ فَلَيْتَمَ صَوْمُهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ [راجع: ۹۱۲۵].

(۹۳۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص روزہ رکھے اور بھولے سے کچھ کھاپی لے تو اسے اپنا روزہ پھر بھی پورا کرنا چاہیے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(۹۴۸۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدُّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ قَالَ هِشَامٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۹۷۰].

(۹۳۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت، کتا اور گدھا نمازی کے آگے سے گزرنے پر نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۹۴۸۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَبَّاجُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّيْبُ تَسْتَأْمُرُ فِي نَفْسِهَا وَالْبِكْرُ تَسْتَأْذِنُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ [راجع: ۷۱۳۱].

(۹۳۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنواری لڑکی سے نکاح کی اجازت لی جائے اور شوہر دیدہ عورت سے مشورہ کیا جائے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کنواری لڑکی سے اجازت کیسے حاصل کی جائے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی خاموشی ہی اس کی رضامندی کی علامت ہے۔

(۹۴۸۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدُّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَامِرِ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَ عَلَيَّ أَوَّلُ ثَلَاثَةِ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَأَوَّلُ ثَلَاثَةِ يَدْخُلُونَ النَّارَ فَأَمَّا أَوَّلُ ثَلَاثَةِ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَالشَّهِيدُ وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَنَصَحَ لِسَيِّدِهِ وَعَقِيفٌ مَتَّعِفٌ ذُو عِيَالٍ وَأَمَّا أَوَّلُ ثَلَاثَةِ يَدْخُلُونَ النَّارَ فَأَمِيرٌ مُسَلِّطٌ وَذُو قُرْبَةٍ مِنْ مَالٍ لَا يُعْطَى حَقَّ مَالِهِ وَفَقِيرٌ فَخُورٌ [صححه ابن خزيمة: (۲۲۴۹)، وقال الترمذي: حسن. قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۱۰۶۴۲)].

(۹۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے سامنے جنت اور جہنم میں سب سے پہلے داخل ہونے والے تین تین گروہ پیش کیے گئے، چنانچہ جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والے تین گروہوں میں ”شہید، وہ عبد مملوک جو اپنے رب کی عبادت بھی خوب کرے اور اپنے آقا کا بھی خیر خواہ رہے، اور وہ عقیف آدمی جو زیادہ عیال دار ہونے کے باوجود اپنی عزت نفس کی حفاظت کرے“ شامل تھے، اور جو تین گروہ سب سے پہلے جہنم میں داخل ہوں گے ان میں وہ حکمران جو زبردستی قوم پر مسلط ہو جائے، شامل ہے، نیز وہ مالدار آدمی جو مال کا حق ادا نہ کرے اور وہ فقیر جو فخر کرتا پھرے۔

(۹۴۸۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قَبْرًا إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَا شِئِيَ [راجع: ۷۶۱۰]۔

(۹۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شکاری کتے اور کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے علاوہ شوقیہ طور پر کتے پالے، اس کے ثواب میں سے روزانہ ایک قیراط کے برابر کمی ہوتی رہے گی۔

(۹۴۹۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ عَبِيدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ الضَّمِّيِّ أَنَّهُ خَافَ زَمَانَ زِيَادٍ أَوْ ابْنِ زِيَادٍ فَاتَى الْمَدِينَةَ فَلَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَانْتَسَبِي فَأَنْتَسَبْتُ لَهُ فَقَالَ يَا فَتَى آلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ قُلْتُ بَلَى رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ يَقُولُ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَائِكِيهِ وَهُوَ أَعْلَمُ انظُرُوا فِي صَلَاةِ عَبْدِي أَمَّا هِيَ أَمْ نَقَصَهَا فَإِنْ كَانَتْ تَامَةً كُتِبَتْ لَهُ تَامَةٌ وَإِنْ كَانَتْ انْتَقَصَتْ مِنْهَا شَيْئًا قَالَ انظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَإِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ قَالَ اتَّمُوا لِعَبْدِي فَرِيضَتَهُ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ تَوَخَّذْ الْأَعْمَالَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ يُونُسُ وَأَحْسِبُهُ قَدْ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۹۳۹۰) انس بن حکیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ زیاد یا ابن زیاد کے زمانے میں انہیں خطرہ لاحق ہوا تو وہ مدینہ منورہ آ گئے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے نام و نسب پوچھا، میں نے انہیں بتایا، وہ کہنے لگے کہ اے نوجوان! کیا تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں جس سے اللہ تمہیں نفع پہنچائے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، آپ پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، انہوں نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے جس چیز کا حساب لیا جائے گا، وہ فرض نماز ہوگی، پروردگار اپنے فرشتوں سے فرمائے گا ”حالانکہ وہ ان سے زیادہ جانتا ہے“ کہ میرے بندے کی نماز دیکھو، مکمل ہے یا ناقص! اگر مکمل ہوئی تو مکمل لکھ دی جائے گی اور ناقص ہوئی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا، دیکھو میرے بندے کے پاس کچھ نوافل بھی ہیں؟ اگر اس کے پاس نوافل ہوئے تو اللہ فرمائے گا کہ میرے بندے کے فرائض کو اس کے نوافل سے مکمل کر دو، اس کے بعد دیگر فرض اعمال میں بھی اسی طرح کیا جائے گا۔

(۹۴۹۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَا يَأْمَنُ الْيَدَى يَرْفَعُ رَأْسَهُ فِي صَلَاتِهِ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوَّلَ اللَّهُ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ [راجع: ۷۵۲۵].  
 (۹۳۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کی شکل گدھے جیسی بنا دے۔

(۹۴۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْعِزُّ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلَّى أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ  
 (۹۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اتنا بھی نہیں کر سکتا کہ نماز پڑھتے وقت تھوڑا سا آگے پیچھے یا دائیں بائیں ہو جائے (تاکہ گزرنے والوں کو تکلیف نہ ہو)

(۹۴۹۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي فِلَالَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا حَضَرَ رَمَضَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مَبَارَكٌ افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ تَفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّجِيمِ وَتُغْلَقُ فِيهِ الشَّيَاطِينُ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حَرَمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حَرَمَ [راجع: ۷۱۴۸]  
 (۹۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ماہ رمضان قریب آتا تو نبی ﷺ فرماتے کہ تمہارے پاس رمضان کا مہینہ آ رہا ہے، یہ مبارک مہینہ ہے، اللہ نے تم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں، اس مبارک مہینے میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے، اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو شخص اس کی خیر و برکت سے محروم رہا، وہ مکمل طور پر محروم ہی رہا۔

(۹۴۹۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِأُمَّيِّ عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلِّمْ بِهِ [راجع: ۷۴۶۴].

(۹۳۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کو یہ چھوٹ دی گئی ہے کہ اس کے ذہن میں جو وسوسے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس وسوسے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(۹۴۹۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي مُصْعَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحَا بِيَدِهِ نَحْوَ الْيَمِينِ الْإِيمَانُ يَمَانِ الْإِيمَانُ يَمَانِ الْإِيمَانُ يَمَانِ رَأْسُ الْكُفْرِ الْمَشْرِقُ وَالْكِبْرُ وَالْفَخْرُ فِي الْقَدَّادِينَ أَصْحَابِ الْوَبْرِ

(۹۳۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے یمن کی طرف اپنے دست مبارک سے اشارہ کر کے تین مرتبہ فرمایا یمن والوں کا ایمان بہت عمدہ ہے، کفر کا مرکز مشرق کی جانب ہے اور غرور و تکبر اونٹوں کے مالکوں میں ہوتا ہے۔

(۹۴۹۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُنْحَخَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَالْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ أَخِيهَا وَالْمَرْأَةُ عَلَى خَالَتِهَا وَالْخَالَةَ



عَلَى بِنْتِ أُخْتِهَا لَا تَنْكُحُ الْكُبْرَى عَلَى الصُّغْرَى وَلَا الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى [صححه ابن حبان (۴۱۱۷)].  
وقال الترمذی: حسن صحیح. وقال ایضاً: سالت محمداً عن هذا فقال: صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود):

[۲۰۶۵، الترمذی: ۱۱۲۶، النسائی: ۶/۹۸].

(۹۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھوپھی کی موجودگی میں اس کی بھتیجی سے یا بھتیجی کی موجودگی میں اس کی پھوپھی سے، خالہ کی موجودگی میں بھانجی سے یا بھانجی کی موجودگی میں خالہ سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے، اور فرمایا بڑی کی موجودگی میں چھوٹی سے اور چھوٹی کی موجودگی میں بڑی سے نکاح نہ کیا جائے۔

(۹۶۹۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِيمَانُ قَالَ الْإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتَابِهِ وَرُسُلِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبُعْتِ الْآخِرِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ لَا تَشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتَقِيمَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْتَوِلُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلَكِنْ سَأَحْتَدِّثُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَلَدَتْ الْأُمَّةَ رَبَّهَا فَذَلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا كَانَتْ الْعُرَاةُ الْحُقَافَةُ الْجُفَاةُ رُئُوسَ النَّاسِ فَذَلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا تَطَاوَلَ رُعَاةُ الْبُهْمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذَلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِي خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ آيَةَ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنزِلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَآذَا تَكْسِبُ غَدًا. وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ثُمَّ أَذْبَرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا عَلَيَّ الرَّجُلَ فَأَعَدُّوا لِيَرُدُّوهُ فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا فَقَالَ هَذَا جَبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَاءَ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ دِينَهُمْ [صححه

البخاری (۵۰)، ومسلم (۹)].

(۹۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایمان کیا چیز ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں، کتابوں، اس سے ملنے، اس کے رسولوں اور دوبارہ جی اٹھنے پر یقین رکھو، اس نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اسلام کیا ہے؟ فرمایا اسلام یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، فرض نماز قائم کرو، فرض زکوٰۃ ادا کرو، اور رمضان کے روزے رکھو، اس نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! احسان کیا چیز ہے؟ فرمایا اللہ کی عبادت اس طرح کرو کہ گویا تم اللہ کو دیکھ رہے ہو، اگر یہ تصور نہ کر سکو تو یہ تصور ہی کرو کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

اس نے اگلا سوال پوچھا یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس سے سوال پوچھا جا رہا ہے، وہ

پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا، البتہ میں تمہیں اس کی علامات بتائے دیتا ہوں، جب لونڈی اپنے مالک کو جنم دینے لگے تو یہ قیامت کی علامت ہے، جب ننگے جسم اور ننگے پاؤں رہنے والے لوگوں کے سردار (حکمران) بن جائیں تو یہ قیامت کی علامت ہے، اور جب بکریوں کے چرواہے بڑی بڑی عمارتوں میں ایک دوسرے پر فخر کرنے لگیں تو یہ بھی قیامت کی علامت ہے، اور پانچ چیزیں ایسی ہیں جن کا یقینی علم صرف اللہ کے پاس ہے، پھر نبی ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی، ”بے شک اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے، وہی بارش برساتا ہے اور جانتا ہے کہ ماؤں کے رحموں میں کیا ہے؟ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا؟ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس علاقے میں مرے گا؟“

اس کے بعد وہ آدمی واپس چلا گیا، نبی ﷺ نے صحابہ کرام سے فرمایا اس آدمی کو میرے پاس بلا کر لانا، چنانچہ صحابہ کرام اسے بلانے کے لئے گئے تو وہاں انہیں کچھ نظر نہ آیا، نبی ﷺ نے فرمایا یہ جبریل تھے جو لوگوں کو ان کا دین سکھانے آئے تھے۔ (۹۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَخَلَّصَهُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتَسْعَى الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ [راجع: ۷۴۶۲].

(۹۳۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کی کسی غلام میں شراکت ہو اور وہ اپنے حصے کے بقدر اسے آزاد کر دے تو اگر وہ مالدار ہے تو اس کی مکمل جان خلاصی کرانا اس کی ذمہ داری ہے اور اگر وہ مالدار نہ ہو تو بقیہ قیمت کی ادائیگی کے لئے غلام سے اس طرح کوئی محنت مزدوری کروائی جائے کہ اس پر بوجھ نہ بنے (اور بقیہ قیمت کی ادائیگی کے بعد وہ مکمل آزاد ہو جائے گا)

(۹۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَدْ كَرَّ الْعُلُولُ فَعَظَمَتْهُ وَعَظَمَتْ أَمْرَهُ ثُمَّ قَالَ لَا أَلْفِينَ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اغْنِنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَهْلَعْتُكَ لَا أَلْفِينَ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ شَاةٌ لَهَا نُغَاءٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اغْنِنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَهْلَعْتُكَ لَا أَلْفِينَ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ فَرَسٌ لَهُ حَمْحَمَةٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اغْنِنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَهْلَعْتُكَ لَا أَلْفِينَ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ نَقَسٌ لَهَا صِيَّاحٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اغْنِنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَهْلَعْتُكَ لَا أَلْفِينَ يَجِيءُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ صَامِتٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اغْنِنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَهْلَعْتُكَ [صححه البخاری

(۹۴۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور اس میں مالِ غنیمت میں خیانت کا تذکرہ کرتے ہوئے اس کی شاعت کو خوب واضح فرمایا، اور فرمایا میں تم میں سے کسی ایسے آدمی کو نہ پاؤں جو قیامت کے دن اپنی گردن پر ایک چلاتے ہوئے اونٹ کو سوار کرا کر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ ﷺ! میری مدد کیجئے، اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا، میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا۔

میں تم میں سے کسی آدمی کو اس طرح نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن ایک بکری کو منننا تا ہوا اپنی گردن پر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا، میں تم میں سے کسی آدمی کو اس طرح نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن ایک گھوڑے کو جنہنا تا ہوا اپنی گردن پر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا، میں تم میں سے کسی آدمی کو اس طرح نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن ایک شخص کو چلاتا ہوا اپنی گردن پر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا، میں تم میں سے کسی آدمی کو اس طرح نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن لدے ہوئے کپڑے اپنی گردن پر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا، میں تم میں سے کسی آدمی کو اس طرح نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن سونا چاندی لا کر اپنی گردن پر لے آئے اور کہے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہہ دوں کہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا میں نے تم تک پیغام پہنچا دیا تھا۔

(۹۵۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً مُسْتَجَابَةً فَتَعَجَّلْ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِّأُمَّتِي فِيهِ نَائِلَةٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا قَالَ يَعْلى الشَّفَاعَةُ

(۹۵۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ایسی ضرور رہی ہے جو قبول ہوئی ہو، اور ہر نبی نے دنیا ہی میں اپنی دعاء قبول کروالی، لیکن میں نے اپنی دعاء کو اپنی امت کی شفاعت کے لئے ذخیرہ کر لیا ہے اور ان شاء اللہ یہ شفاعت ہر اس شخص کو نصیب ہوگی جو اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(۹۵۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَثَلُ الصَّلَاةِ الْخُمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ غَمْرٍ عَلَى بَابٍ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ

(۹۵۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ نمازوں کی مثال اس نہر کی سی ہے، جو تم میں سے کسی کے دروازے پر بہ رہی ہو اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو۔

(۹۵۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ فَمَاذَا يَبْقَى ذَلِكَ مِنَ الدَّرَنِ

(۹۵۰۲) گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبَّ طَعَامًا قَطُّ كَانِ إِذَا اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِنْ لَمْ يَشْتَهِهِ سَكَتَ [صححه

مسلم (۲۰۶۴)]. [انظر: ۱۰۴۲۶].

(۹۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کسی کھانے میں عیب نکالتے ہوئے نہیں دیکھا، اگر تمنا

ہوتی تو کھا لیتے اور اگر تمنا نہ ہوتی تو سکوت فرما لیتے۔

(۹۵۰۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنِ الْأَعْرَضِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعِظْمَةُ إِزَارِي فَمَنْ يَنَازِعُنِي وَاحِدَةً مِنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي

جَهَنَّمَ [راجع: ۷۳۷۶].

(۹۵۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کبریائی میری اوپر کی چادر ہے

اور عزت میری نیچے کی چادر ہے، جو دونوں میں سے کسی ایک کے بارے مجھ سے جھگڑا کرے گا، میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

(۹۵۰۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۷۶۹۷].

(۹۵۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مغرب سے سورج نکلنے کا واقعہ پیش آنے سے قبل جو شخص بھی

توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔

(۹۵۰۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ الْحَسَنَ فَقَالَ لَهُ اكْشِفْ

عَنْ بَطْنِكَ حَتَّى أَقْبَلَ حَيْثُ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ مِنْهُ قَالَ فَكَشَفَ عَنْ بَطْنِهِ فَقَبَّلَهُ

[راجع: ۷۴۵۵].

(۹۵۰۶) عمیر بن اسحاق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ راستے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

سے ملاقات ہو گئی، وہ کہنے لگے کہ مجھے دکھاؤ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے جسم کے جس حصے پر بوسہ دیا تھا میں بھی اس کی تقبیل کا شرف

حاصل کروں، اس پر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اپنی قمیص اٹھائی اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی ناف کو بوسہ دیا۔

(۹۵۰۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُحُورُ إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَوْ لَاهُنَّ بِالْأُتْرَابِ [راجع: ۷۵۹۳].

(۹۵۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے

چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے اور پہلی مرتبہ سے مانجھے۔

(۹۵۰۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ فَلْيُخَالِفْ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ [راجع: ۷۴۵۹].

(۹۵۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اسے کپڑے کے دونوں کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لینے چاہئیں۔

(۹۵۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامٍ وَبُرَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا كُلَّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۸۹۵۴].

(۹۵۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا، بے شک اللہ شاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۹۵۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَّابٌ بِالصَّلَاةِ فَلَا يَسْعَى إِلَيْهَا أَحَدُكُمْ وَلَكِنْ لِيَمُشِ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ صَلَّى مَا أَدْرَكَتْ وَأَقْضَى مَا سَبَقَكَ [راجع: ۸۹۵۴].

(۹۵۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۹۵۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّبِعِ الْجِنَازَةَ بِنَارٍ وَلَا صَوْتٍ [انظر: ۱۰۸۴۳، ۱۰۸۹۳].

(۹۵۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنازے کے ساتھ آگ اور آوازیں (باجے) نہ لے کر جایا جائے۔

(۹۵۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ فَلَانًا نَامَ الْبَارِحَةَ وَلَمْ يَصَلِّ شَيْئًا حَتَّى أَصْبَحَ فَقَالَ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنِهِ قَالَ يُونُسُ قَالَ الْحَسَنُ إِنَّ بَوْلَهُ وَاللَّهُ ثَقِيلٌ [راجع: ۷۵۲۸].

(۹۵۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں ایک آدمی نے ایک شخص کا تذکرہ کرتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فلاں آدی ساری رات سوتا رہا اور فجر کی نماز بھی نہیں پڑھی یہاں تک کہ صبح ہوگئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان نے اس کے کان میں پیشاب کر دیا۔

(۹۵۱۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَأْخُذُ بِمَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ كِنَمَةً أَوْ نَتْنِينَ أَوْ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا أَوْ خَمْسًا فَيَجْعَلُهُنَّ فِي طَرَفِ رِذَائِهِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ وَيَعْلَمُهُنَّ قُلْتُ أَنَا وَبَسَطْتُ ثَوْبِي وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ حَتَّى انْقَضَى حَدِيثُهُ فَصَمَمْتُ ثَوْبِي إِلَى صَدْرِي فَأَنَا أَرْجُو أَنْ أَكُونَ لَمْ أَنْسَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ [راجع: ۸۳۹۰].

(۹۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہے کوئی ایسا آدمی جو اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے فرض کیا ہوا ایک کلمہ، یادو، تین، چار، پانچ کلمات حاصل کرے، انہیں اپنی چادر کے کونے میں رکھے، انہیں دیکھے اور دوسروں کو سکھائے؟ میں نے اپنے آپ کو پیش کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اپنا کپڑا بچھاؤ، چنانچہ میں نے اپنا کپڑا بچھا دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان کی، اور فرمایا کہ اسے اپنے جسم کے ساتھ لگا لو، میں نے اسے اپنے سینے کے ساتھ لگا لیا، اسی وجہ سے میں امید رکھتا ہوں کہ اس کے بعد میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو حدیث بھی سنی ہے، اسے کبھی نہیں بھولوں گا۔

(۹۵۱۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُومُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

(۹۵۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے۔

(۹۵۱۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ أَوْ قَارِضٍ لَا أَدْرِي شَكَكَ إِسْمَاعِيلُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَكَلَ أَنْوَارَ أَقِطٍ فَتَوَضَّأَ فَقَالَ أَتَدْرُونَ مِمَّا تَوَضَّأْتُ إِنِّي أَكَلْتُ أَنْوَارَ أَقِطٍ فَتَوَضَّأْتُ مِنْهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [راجع: ۷۰۹۴].

(۹۵۱۵) ابراہیم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پیڑ کے ٹکڑے کھائے اور وضو کرنے لگے، مجھے دیکھ کر فرمانے لگے کیا تم جانتے ہو کہ میں کس چیز سے وضو کر رہا ہوں؟ میں نے پیڑ کے کچھ ٹکڑے کھائے تھے اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۹۵۱۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ هَلَالِ بْنِ أَبِي زَيْنَبٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرَ الشَّهِيدُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَجِفُّ الْأَرْضُ مِنْ دَمِهِ حَتَّى تَبْتَدِرَهُ رَوْجَتَاهُ كَأَنَّهُمَا ظَنْرَانِ أَضَلَّتَا فَصَلِيَتْهُمَا فِي بَرَاخٍ مِنَ الْأَرْضِ بَيْدٍ أَوْ قَالَ فِي يَدِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا حَلَّةٌ هِيَ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ۷۹۴۲].

(۹۵۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں شہید کا تذکرہ ہوا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

زمین پر شہید کا خون خشک نہیں ہونے پاتا کہ اس کے پاس اس کی دو جنتی بیویاں سبقت کر کے پہنچ جاتی ہیں اور وہ اس ہرن کی طرح چوڑیاں بھرتی ہوئی آتی ہیں جنہوں نے زمین کے کسی حصے میں اپنے بچوں کو سایہ لینے کے لئے چھوڑ دیا ہو، ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک ایک جوڑا ہوتا ہے جو دنیا و ما فیہا سے بہتر ہوتا ہے۔

(۹۵۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَكَّحُ النِّسَاءَ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَجَمَالِهَا وَحَسَبِهَا وَدِينِهَا فَاطْفَرُ بَدَاتِ الدِّينِ تَرَبَّتْ يَدَاكَ [صححه البخاری (۵۰۹۰)، ومسلم (۱۴۶۶)].

(۹۵۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت سے چار وجوہات کی بناء پر نکاح کیا جاتا ہے، اس کے مال و دولت کی وجہ سے، اس کے حسن و جمال کی وجہ سے، اس کے حسب نسب کی وجہ سے، اور اس کے دین کی وجہ سے، تو دین دار کو منتخب کر کے کامیاب ہو جاؤ، تمہارے ہاتھ خاک آلودہ ہوں۔

(۹۵۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ يَسِيرُ فَلَقَنَ رَجُلٌ نَاقَةً فَقَالَ آيْنَ صَاحِبُ النَّاقَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا قَالَ أَخْرَجَهَا فَقَدْ أُجِبَتْ فِيهَا [اخرجه النسائي في الكبرى. قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد جيد].

(۹۵۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں تھے، ایک آدمی نے اپنی اونٹنی کو لعنت ملامت کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اونٹنی کا مالک کہاں ہے؟ اس آدمی نے کہا میں حاضر ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس اونٹنی کو پیچھے لے جاؤ، کہ اس کے بارے تمہاری بات قبول ہوگئی۔

(۹۵۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُرُونِي مَا تَرَكَكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَلْبُكُمْ بِكثْرَةِ سُؤْلِهِمْ أَنِّي أَنبَأَهُمْ وَأَخْبَلَاهُمْ عَلَيْهِمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَانْتَهُوا وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَاتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ [راجع: (۷۳۶۱)].

(۹۵۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء صلی اللہ علیہم وسلم سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۹۵۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْأَةُ كَالضَّلْعِ فَإِنْ تَحَرَّضَ عَلَى إِقَامَتِهِ تَكْسِرُهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ تَسْتَمْتَعُ بِهِ وَفِيهِ عِوَجٌ [صححه البخاری (۵۰۹۰)، ومسلم (۱۴۶۶)].

(۹۵۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت پهل کی طرح ہوتی ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنے کی



کوشش کرو گے تو اسے توڑ ڈالو گے اور اگر اسے اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو اس کے اس ٹیڑھے پن کے ساتھ ہی اس سے فائدہ اٹھا لو گے۔

(۹۵۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح) وَأَبَا الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا أَطَّلَعَ عَلَيْكَ فِي بَيْتِكَ فَحَدَّثْتَهُ بِخَصَاةٍ فَفَقَاتَ عَيْنَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ جُنَاحٌ [راجع: ۷۳۱۱].

(۹۵۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی آدمی تمہاری اجازت کے بغیر تمہارے گھر میں جھانک کر دیکھے اور تم اسے نکلتی دے مارو جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔

(۹۵۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُكْبِرُونَ هُمُ الْأَسْفَلُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَأَمَامَهُ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَخَلْفَهُ [راجع: ۸۴۶۳].

(۹۵۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہی نیچے ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ماتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں۔

(۹۵۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْرَأُ السَّاعَةَ حَتَّىٰ يُقْبَضَ الْعِلْمُ وَيُظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ قَبِيلَ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ [انظر: ۱۰۸۰۲].

(۹۵۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک علم اٹھانہ لیا جائے، جہالت کا غلبہ نہ ہو جائے، اور ”ہرج“ کی کثرت نہ ہونے لگے، کسی نے پوچھا کہ ہرج کا کیا معنی ہے؟ فرمایا قتل۔

(۹۵۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ يَبْكِي وَيَأْكُلُهُ التُّرَابُ إِلَّا عَجَبَ الدُّنْبِ مِنْهُ خَلْقٌ وَفِيهِ يَرْكَبُ [راجع: ۸۲۶۶].

(۹۵۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین ابن آدم کا سارا جسم کھا جائے گی سوائے ریزھ کی ہڈی کے کہ اسی سے انسان پیدا کیا جائے گا اور اسی سے اس کی ترکیب ہوگی۔

(۹۵۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَخْرُجَ فَيُنَادِيَ أَنْ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ

(۹۵۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ باہر نکل کر اس بات کی منادی کر دیں کہ سورہ فاتحہ اور اس کے ساتھ کسی دوسری سورت کی قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

(۹۵۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ وَحَجَّاجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْعُطَّاسَ وَيَكْرَهُ التَّشَاؤُبَ فَمَنْ عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ فَحَقَّقَ عَلَى مَنْ سَمِعَهُ أَنْ يَقُولَ بِرَحْمَتِ اللَّهِ وَإِذَا تَشَأَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُرِدْهُ مَا اسْتَطَاعَ وَلَا يَقُلْ آهَ آهَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا فَتَحَ فَاهُ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ مِنْهُ أَوْ يَبْهَقُ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ وَأَمَّا التَّشَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ [صححه البعاري (۳۲۸۹)، والحاكم (۴/۲۶۴)].  
وقال الترمذی: صحیح۔

(۹۵۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی سے نفرت کرتا ہے، لہذا جس آدمی کو چھینک آئے اور وہ اس پر الحمد للہ کہے تو ہر سننے والے پر حق ہے کہ یہ حکم اللہ کے، اور جب کسی کو جمائی آئے تو حتی الامکان اسے روکے، اور ہا ہا نہ کہے کیونکہ جب کوئی آدمی جمائی لینے کے لیے منہ کھول کر ہا، ہا کرتا ہے تو وہ شیطان ہوتا ہے جو اس کے پیٹ میں سے نِس رہا ہوتا ہے۔

(۹۵۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْعُدُ فَالْأَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ أَعْظَمُ أَجْرًا [راجع: ۸۶۰۳] (۹۵۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسجد سے جتنے زیادہ فاصلے سے آتا ہے، اس کا اجر اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔

(۹۵۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَجَلَانُ مَوْلَى الْمُشَمَعْلِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسَابَ وَأَنْتَ صَانِمٌ وَإِنْ سَبَّكَ إِنْسَانٌ فَقُلْ إِنِّي صَانِمٌ (۹۵۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہو تو اسے کوئی گالی گلوچ کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۹۵۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ قَالَ يَا عَابِثَةُ نَاوِلِينِي الثُّوبَ قَالَتْ إِنِّي لَسْتُ أَصْلَى قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ فِي يَدِكَ فَنَاوَلْتُهُ [صححه مسلم (۲۲۹)].

(۹۵۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا مجھے کپڑا پکڑا دو، انہوں نے کہا کہ میں نماز نہیں پڑھ سکتی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری ناپاکی تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے، چنانچہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ کپڑا پکڑا دیا۔

(۹۵۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَسْنَا مَعَ رَسُولِ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَسْتَقِظْ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَأْخُذُ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رِجْلَيْهِ فَإِنَّ هَذَا مَنْزِلٌ حَضَرْنَا فِيهِ الشَّيْطَانُ قَالَ فَقَعَلْنَا قَالَ لَدَعَا بِالْمَاءِ فَتَوَضَّأْتُمْ  
صَلَّى رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ [صححه مسلم (۶۸۰)، وابن خزيمة: (۹۸۸)

۹۹۹ و ۱۱۱۸ و ۱۲۵۲]۔

(۹۵۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم نے کسی سفر میں رات کے آخری حصے میں پڑاؤ  
کیا، ہم سونے کے بعد طلوع آفتاب سے قبل بیدار نہ ہو سکے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر آدمی اپنی سواری کا سر پکڑے (اور یہاں سے  
نکل جائے) کیونکہ اس جگہ شیطان ہم پر غالب آ گیا ہے، چنانچہ ہم نے ایسا ہی کیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر وضو کیا، پھر نماز  
 فجر سے پہلے کی دو سنتیں پڑھیں، پھر اقامت کہی گئی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھا لی۔

(۹۵۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسِدُوا فَإِنِّي سَافِرٌ عَلَيْكُمْ تِلْكَ الْقُرْآنَ قَالَ فَحَشَدَ مَنْ حَشَدَ ثُمَّ خَرَجَ فَقَرَأَ  
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ دَخَلَ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ هَذَا خَبْرٌ جَاءَهُ مِنَ السَّمَاءِ فَذَلِكَ الَّذِي أَذْخَلَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ  
إِنِّي لَقَدْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي سَافِرٌ عَلَيْكُمْ تِلْكَ الْقُرْآنَ وَإِنَّهَا تَعْدِلُ تِلْكَ الْقُرْآنَ

(۹۵۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمع ہو جاؤ، میں تمہیں ایک تہائی قرآن پڑھ کر  
سناؤں گا، چنانچہ جمع ہونے والے جمع ہو گئے، تھوڑی دیر بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے اور سورہ اخلاص کی تلاوت  
فرمائی، اور واپس گھر میں داخل ہو گئے، ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہو رہی ہے اس لئے آپ گھر  
چلے گئے ہیں لیکن تھوڑی دیر بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور فرمایا میں نے تم سے کہا تھا کہ میں تمہیں ایک تہائی قرآن پڑھ کر  
سناؤں گا، سورہ اخلاص ایک تہائی قرآن کے برابر ہی ہے۔

(۹۵۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَّاسٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (ح) وَالْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ آتَى كَاهِنًا أَوْ عَرَّافًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
(۹۵۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کاہن یا نجومی کے پاس جائے اور اس کی باتوں کی  
تصدیق کرے تو گویا اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی شریعت سے کفر کیا۔

(۹۵۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا الْمُشَنَّى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ بُسَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ أَوْ تَشَاجَرْتُمْ فِي الطَّرِيقِ لَدَعُوا سَبْعَةَ أَذْرُعٍ [قال

الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: حسن صحیح (ابو داؤد: ۳۵۳۳، ابن ماجہ: ۲۳۳۸، الترمذی: ۱۳۵۶)۔

[انظر: ۱۰۱۳، ۱۰۱۳۹]۔

(۹۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب راستے کی پیمائش میں تم لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو اسے سات گز پر اتفاق کر کے دور کر لیا کرو۔

(۹۵۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى رَجُلٍ تَرَكَ دِينَارَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْتَانِ أَوْ ثَلَاثَةٌ [انظر: ۱۰۴۰۰].

(۹۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی نماز جنازہ پڑھائی جس نے دو تین دینار چھوڑے تھے (جو مال غنیمت میں خیانت کر کے لیے گئے تھے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ آگ کے انگارے ہیں۔

(۹۵۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [وصحح اسنادہ البوصیری. قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجه: ۳۴۰۱، النسائی: ۲۹۷/۸). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۰۵۱۷].

(۹۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۹۵۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ إِرْبٍ مِنْهُ إِرْبًا مِنَ النَّارِ [راجع: ۹۴۵۵].

(۹۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے، اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد فرمادیں گے۔

(۹۵۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عُمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى مَوْلَى جَعْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤَدَّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسُونَ وَعَشْرُونَ حَسَنَةً وَيُكْفَرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا [صححه ابن خزيمة: (۳۹۰)، وابن حبان (۱۶۶۶)]. قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۵۱۵، ابن ماجه: ۷۲۴، النسائی: ۱۲/۲). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد جيد]. [راجع: ۹۳۱۷].

(۹۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے، ان کی برکت سے اس کی بخشش کر دی جاتی ہے اور ہر تر اور خشک چیز اس کے حق میں گواہی دیتی ہے، اور نماز میں باجماعت شریک ہونے والے کے لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے درمیانی وقفے کے لئے اسے کفارہ بنا دیا جاتا ہے۔

(۹۵۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السُّودَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ [راجع: ۷۲۸۵].

(۹۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کلوچی کا استعمال اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۹۵۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَيَعْلَى قَالََا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو مِثْلَهُ فِي الْحَبَّةِ السُّودَاءِ (۹۵۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِيحَ نُومٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَيْبَةِ فَلَا يَقْرُبَنَّ مَسْجِدَنَا [انظر: ۷۵۷۳].

(۹۵۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں لہسن کی بدبو آئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس گندے درخت (لہسن) میں سے کچھ کھا کر آئے، وہ ہماری اس مسجد کے قریب نہ آئے۔

(۹۵۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا أَوْ جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا [راجع: ۸۴۳۸].

(۹۵۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی چیز کو وقف کر دینا صحیح ہے اور اس شخص کی میراث بن جاتی ہے۔

(۹۵۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [انظر: ۱۴۲۲۱].

(۹۵۴۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَوْفِ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَّاسٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ دَجَالِينَ كَلَّمَا بَيْنَ كُلِّهُمُ يَقُولُ أَنَا نَبِيٌّ أَنَا نَبِيٌّ [انظر: ۸۱۲۲].

(۹۵۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت سے پہلے تمیں کے قریب دجال و کذاب لوگ آئیں گے جن میں سے ہر ایک کا گمان یہی ہوگا کہ وہ خدا کا پیغمبر ہے۔

(۹۵۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لِأَمْرِهِمْ بِالسُّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ أَوْ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۷۵۰۴].

(۹۵۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر

(۹۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ وَكَانَ كَاتِبًا لِعَلِيِّ قَالَ كَانَ مَرَوَانَ يَسْتَخْلِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَاسْتَخْلَفَهُ مَرَّةً فَصَلَّى الْجُمُعَةَ لِقَرَاءَةِ سُورَةِ الْجُمُعَةِ وَإِذَا جَانَكَ الْمُنَافِقُونَ فَلَمَّا انْصَرَفَ مَشَيْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقُلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ قَرَأَ بِهِمَا عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قَرَأَ بِهِمَا جَبِّي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۸۷۷)، وابن خزيمة: (۱۸۴۳) و(۱۸۴۴)].

(۹۵۴) عبد اللہ بن ابی رافع ”جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کاتب تھے“ کہتے ہیں کہ مروان اپنی غیر موجودگی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ پر اپنا جانشین بنا کر جاتا تھا، ایک مرتبہ اس نے انہیں اپنا جانشین بنایا تو نماز جمعہ بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہی پڑھائی اور اس میں سورہ جمعہ اور سورہ منافقوں کی تلاوت فرمائی، نماز سے فارغ ہو کر میں ان کی ایک جانب چلنے لگا، راستے میں میں نے ان سے پوچھا کہ اے ابو ہریرہ! آپ نے بھی وہی دو سورتیں پڑھیں جو حضرت علی رضی اللہ عنہ پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ دراصل میرے محبوب، ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے یہی دو سورتیں پڑھی تھیں۔

(۹۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَأَقَامَ حَتَّى تُدْفَنَ رَجَعَ بِقِيَرَاتٍ مِنْ الْأَجْرِ كَمَلِّ قِيَرَاتٍ مِثْلَ أُحُدٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَرَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُدْفَنَ فَإِنَّهُ يَرْجِعُ بِقِيَرَاتٍ [صححه البخاری (۴۷)]. [انظر: (۱۰۳۹۶)]

(۹۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کی نماز جنازہ ایمان اور ثواب کی نیت سے پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۹۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَّاسٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْإِذَى يَعُودُ لِي هَيْتِهِ مَثَلُ الْكَلْبِ إِذَا شَبِعَ قَاءَهُ ثُمَّ عَادَ لِي فَيْتِهِ [راجع: (۷۵۱۶)].

(۹۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کو ہدیہ دے کر واپس مانگ لے، اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو خوب سیراب ہو کر کھائے اور جب پیٹ بھر جائے تو اسے قے کر دے اور اس قے کو چاٹ کر دوبارہ کھانے لگے۔

(۹۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ غُنْدَرٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَاهَا وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَدْخِرَ دَعْوَتِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي أُمَّتِهِ [راجع: (۹۲۹۲)].

(۹۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۹۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ

كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَمُرُّ بِنَا وَنَحْنُ نَتَوَضَّأُ مِنَ الْمَطْهَرَةِ فَيَقُولُ لَنَا أَسْبِعُوا الْوُضُوءَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيَلُّ لِلْعُقَابِ مِنَ النَّارِ قَالَ حَجَّاجُ الْعُقَبِ [راجع: ۷۱۲۲].

(۹۵۳۹) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہم لوگوں کے پاس سے گزرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۹۵۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ شَاءِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ كَانَ مَرُوانُ يَسْتَخْلِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَيَضْرِبُ بِرَجْلِهِ فَيَقُولُ خَلُّوا الطَّرِيقَ خَلُّوا قَدْ جَاءَ الْأَمِيرُ قَدْ جَاءَ الْأَمِيرُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطْرًا [راجع: ۸۹۹۲].

(۹۵۵۰) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ بعض اوقات مروان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ پر اپنا نائب مقرر کر جاتا تھا، وہ اسے پاؤں سے ٹھوکر مارتے اور کہتے کہ راستہ چھوڑ دو، امیر آ گیا، امیر آ گیا، اور ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچتے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کرم نہیں فرماتا۔

(۹۵۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُومُوا لِرُؤُوتَيْهِ وَأَطِرُوا لِرُؤُوتَيْهِ فَإِنَّ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ [راجع: ۹۳۶۵].

(۹۵۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو تیس کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۹۵۵۲) حَدَّثَنَا

(۹۵۵۲) کاتبین کی غلطی واضح کرنے کے لئے ہمارے پاس موجود نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۹۵۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْفِهِمَا جَمِيعًا أَوْ انْعَلِهِمَا جَمِيعًا فَإِذَا انْتَعَلْتَ فَأَبْدَأْ بِالْيَمَنِ وَإِذَا خَلَعْتَ فَأَبْدَأْ بِالْيَسْرَى [راجع: ۷۱۷۹].

(۹۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دونوں جوتیاں پہنا کر ویا دونوں اتار دیا کرو، جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے۔

(۹۵۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ خَادِمٌ أَحَدِكُمْ بِطَعَامِهِ فَلْيَجْلِسْ مَعَهُ فَإِنَّ لَهُ يَجْلِسُ مَعَهُ فَلْيَسْأَلْهُ أَوْ أَكَلَهُ أَوْ أَكَلْتَنِ فَإِنَّهُ وَلِيَّ عِلَاجِهِ وَحَرَهُ [راجع: ۷۰۰۰].



(۹۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک دو لقمے ہی اسے دے دے۔

(۹۵۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شاةً مُصْرَاةً فَرَدَّهَا رَدًّا مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سُمْرَاءَ [راجع: ۸۹۹۴].

(۹۵۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص (اس دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع گجور بھی دے۔

(۹۵۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ اسْمُ زَيْنَبَ بَرَّةَ فَسَمَّاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ [صححه البخاری (۶۱۹۲)، ومسلم (۲۱۴۱)، وابن حبان (۵۸۳۰)]. [انظر: ۱۰۱۰۴].

(۹۵۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا نام پہلے ”برہ“ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر ان کا نام ”زینب“ رکھ دیا۔

(۹۵۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ ابْرَاهِيمَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أبا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْفَظُهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْم تَنْزِيلُ وَهَلْ آتَى [صححه البخاری (۱۰۶۸)، ومسلم (۸۸۰)]. [انظر: ۱۰۱۰۴].

(۹۵۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نماز فجر میں سورہ سجدہ اور سورہ دہر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۹۵۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بِنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ أبا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَحَقَّ اللَّهُ بِكُلِّ إِرْبٍ مِنْهُ إِرْبًا مِنَ النَّارِ [راجع: ۹۴۵۵].

(۹۵۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی غلام کو آزاد کرے، اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد فرمادیں گے۔

(۹۵۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِي الْحَارِثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ حَقَّهَا مِنَ الرِّزْقِ

(۹۵۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے ہر انسان پر رزق میں سے اس کا حصہ لکھ چھوڑا ہے۔

(۹۵۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصِّيَاةَ ثَلَاثَةٌ لَمَّا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۸۶۰].

(۹۵۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صیافت (مہمان نوازی) تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ بھی ہے وہ صدقہ ہے۔

(۹۵۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَصْعَدُ إِلَى السَّمَاءِ إِلَّا طَيِّبٌ إِلَّا كَأَنَّمَا يَضَعُهَا فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ عَزًّا وَجَلًّا فَيُرِيهَا كَمَا يُرِي الرَّجُلُ فَلُوَّهُ أَوْ قَصِيلَهُ حَتَّىٰ إِنَّ التَّمْرَةَ لَتَعُودُ مِثْلَ الْجَبَلِ الْعَظِيمِ [راجع: ۸۳۶۳].

(۹۵۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے اور آسمان پر حلال چیز ہی چڑھتی ہے تو اللہ اسے قبول فرماتا ہے اور اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، حتیٰ کہ ایک کھجور اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے ایک پہاڑ کے برابر بن جاتی ہے۔

(۹۵۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنِ الْمُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْأَلُونَ حَتَّىٰ يَقُولُوا كَانَ اللَّهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ فَمَا كَانَ قَبْلَهُ [راجع: ۹۵۶۲]. حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ لوگوں پر سوال کی عادت غالب آ جائے گی، حتیٰ کہ وہ یہ سوال بھی کرنے لگیں گے کہ ساری مخلوق کو تو اللہ نے پیدا کیا، پھر اللہ کو کس نے پیدا کیا؟

(۹۵۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ فَضِيلٍ عَنْ غَزْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نُعْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ نَيْبُ التَّوْبَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَدَّفَ مَمْلُوكَهُ بَرِيئًا مِمَّا قَالَ لَهُ إِلَّا قَامَ عَلَيْهِ يَعْنِي الْحَدَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ [صححه البخاری (۶۸۵۸)، ومسلم (۱۶۶۰)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. وقال النسائي: هذا حديث جيد. [انظر: ۱۰۴۹۳].

(۹۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم، نبی التوبہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اپنے کسی غلام پر ایسے کام کی تہمت لگائی جس سے وہ بری ہو، قیامت کے دن اس پر اس کی حد جاری کی جائے گی، ہاں! اگر وہ غلام ویسا ہی ہو جسے اس کے مالک نے کہا تو اور بات ہے۔

(۹۵۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَمْرًا مِنَ النَّاسِ قَالَ أَتَقَامُهُ قَالَ أَلَسَ عَنْ هَذَا نَسَأَلُكَ قَالَ قَبَسُفُ نَيْبِ اللَّهِ ابْنِ نَيْبِ اللَّهِ ابْنِ

نَبِيُّ اللَّهِ ابْنِ خَلِيلِ اللَّهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسَأُكَ قَالَ لَقَعَنُ مَعَادِنَ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِي خِيَارَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارَهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَفُوهَا [صححه البخارى (۳۳۵۳)، ومسلم (۲۳۷۸)، وابن حبان (۶۴۸)].

(۹۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ معزز آدمی کون ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو سب سے زیادہ متقی ہو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ سے یہ سوال نہیں پوچھ رہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر حضرت یوسف علیہ السلام سب سے معزز ہیں جو نبی ابن نبی ابن نبی ابن خلیل اللہ ہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ سے یہ بھی نہیں پوچھ رہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر عرب کی کانوں کے متعلق پوچھ رہے ہو؟ ان میں جو لوگ زمانہ جاہلیت میں سب سے بہتر تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی سب سے بہتر ہیں جبکہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں۔

(۹۵۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُفْمُ وَالظُّلْمُ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظَلَمَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَا كُفْمُ وَالْفُحْشُ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالْفُحْشُ وَإِيَّاكُمْ وَالشَّحَّ فَإِنَّهُ دَعَا مَنْ قَبْلَكُمْ فَاسْتَحْلَوْا مَحَارِمَهُمْ وَسَفَكُوا دِمَانَهُمْ وَقَطَعُوا أَرْحَامَهُمْ [اخرجه الحميدى (۱۱۵۹). قال شعيب: اسنادہ صحيح]. [انظر: ۹۵۶۷].

(۹۵۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظلم سے اپنے آپ کو بچاؤ! کیونکہ قیامت کے دن بارگاہ الہی میں ظلم اندھیروں کی شکل میں ہوگا، اور فحش گوئی سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ اللہ فحش باتوں اور کاموں کو پسند نہیں کرتا، اور بخل سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ اسی بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو دعوت دی اور انہوں نے محرمات کو حلال سمجھا، خونریزی کی اور قطع رحمی کی۔

(۹۵۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنَتْ خَادِمٌ أَحَدَكُمْ فَذَكَرَ مَعْنَى الْحَدِيثِ يَعْنِي لِيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ [راجع: ۹۴۵۱].

(۹۵۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دے۔

(۹۵۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُفْمُ وَالظُّلْمُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۹۵۶۵].

(۹۵۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظلم سے اپنے آپ کو بچاؤ!..... پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۹۵۶۸) حَدَّثَنَا

(۹۵۶۸) یہاں ہمارے نسخے میں صرف لفظ ”حدثا“ لکھا ہوا ہے۔

(۹۵۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا تَقَاضَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا فَقَالُوا مَا نَجِدُ إِلَّا الْفُضْلَ مِنْ سِنِّهِ لَقَالَ أَعْطُوهُ فَقَالَ أَوْلَيْتَنِي أَوْلَى اللَّهِ لَكَ قَالَ خِيَارُ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ لِقَاءً [راجع: ۸۸۸۴]۔

(۹۵۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ ہمیں مطلوبہ عمر کا اونٹ نذل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ دے دو، وہ دیہاتی کہنے لگا کہ آپ نے مجھے پورا پورا ادا کیا، اللہ آپ کو پورا پورا عطاء فرمائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سب سے بہترین وہ ہے جو ادا و قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۹۵۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَسَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبِي قُلْتُ لِيَحْيَى كِلَاهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا مِنْ أَمِيرٍ عَشْرَةَ إِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُوبًا لَا يَفُكُّهُ إِلَّا الْعَدْلُ أَوْ يُؤْتَهُ الْجُورُ

(۹۵۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی صرف دس افراد پر ہی ذمہ دار (حکمران) رہا ہو، وہ بھی قیامت کے دن زنجیروں میں جکڑا ہوا پیش ہوگا، پھر یا تو اسے اس کا عدل چھڑالے گا یا اس کا ظلم و جور ہلاک کروادے گا۔

(۹۵۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَسَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ لِيَحْيَى كِلَاهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ شُعْبَانُ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُهُمَا النَّاسُ أَبَدًا النَّيَاحَةَ وَالطَّعْنَ فِي النَّسَبِ

(۹۵۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے زمانہ جاہلیت کے دو شعبے ایسے ہیں جنہیں لوگ کبھی نہیں ترک کریں گے، ایک تو نوحہ کرنا اور دوسرا کسی کے نسب پر طعن مارنا۔

(۹۵۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جِئَ مِنْكُمْ بِبَيْتِهِ إِلَى مَسْجِدِهِ فَوَجَلَ تَكْتُبُ حَسَنَةً وَأُخْرَى تَمْحُو سَيِّئَةً [راجع: ۸۲۴۰]۔

(۹۵۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو شخص اپنے گھر سے میری مسجد کے لئے نکلے تو اس کے ایک قدم پر نیکی لکھی جاتی ہے اور دوسرا قدم اس کے لئے گناہ مٹاتا ہے۔

(۹۵۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَهْلُ النَّارِ عَذَابًا عَلَيْهِ نَعْلَانِ يَنْبُلُ مِنْهُمَا دَرَاهِمُهُمَا [راجع: ۷۷۷۳]۔ صحیح

لغيره. وهذا اسناد جيد. [انظر: ۹۶۵۸].

(۹۵۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جسے آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے جن سے اس کا دماغ ہنڈیا کی طرح جوش مارے گا۔

(۹۵۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبِئْسَ كَيْدًا

(۹۵۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ دیکھنے کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(۹۵۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ قَالَ حَدَّثَنَا حُثَيْمُ بْنُ عِرَاكٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي قَوْمِهِ وَلَا مَمْلُوكِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۷۲۹۳].

(۹۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۹۵۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَمَةُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ (۹۵۷۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ قَالَ يَحْيَىٰ قَالَهَا ثَلَاثًا لَا تَحْفِرْنَ جَارَةً لِحَارِثِيهَا وَلَوْ فَوْسِنَ شَاةٍ [راجع: ۷۵۸۱].

(۹۵۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے خواتین اسلام! کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کی بھیجی ہوئی چیز کو حقیر نہ سمجھے خواہ بکری کا ایک کمر ہی ہو۔

(۹۵۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ صَبِيٍّ فِي الصَّلَاةِ فَخَفَّتِ الصَّلَاةُ

(۹۵۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران نماز کسی بچے کے رونے کی آواز سنی تو اپنی نماز ہلکی فرمادی (تاکہ اس کی ماں پریشان نہ ہو)۔

(۹۵۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَطَعَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طَوَّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ

(۹۵۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کی زمین پر ناحق قبضہ کرتا ہے قیامت کے دن سات زمینوں سے اس کھڑے کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

(۹۵۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا فَلَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ بَرَةٌ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مَشَىٰ طَرِيقًا فَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ بَرَةٌ وَمَا مِنْ رَجُلٍ آوَىٰ إِلَىٰ فِرَاشِهِ فَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ بَرَةٌ

(۹۵۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر نہ کریں، وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی، اور جو آدمی کسی راستے پر چلتے ہوئے اللہ کا ذکر نہ کرے، وہ چلنا بھی قیامت کے دن اس کے لئے باعث حسرت ہوگا، اور جو آدمی اپنے بستر پر آئے لیکن اللہ کا ذکر نہ کرے، وہ بھی اس کے لئے باعث حسرت ہوگا۔

(۹۵۸۱) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنِ إِسْحَاقَ مَوْلَىٰ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَلَمْ يَقُلْ إِذَا آوَىٰ إِلَىٰ فِرَاشِهِ

(۹۵۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَعَنْ لَيْسَتَيْنِ أَنْ يَشْتَمِلَ أَحَدُكُمْ الصَّمَاءَ فِي قُبُوبٍ وَاحِدٍ أَوْ يَحْتَبِي بِقُبُوبٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ شَيْءٌ [انظر: ۱۰۱۵۳، ۱۰۵۴۲]

(۹۵۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سو دوے میں دو سو دوے کرنے اور دو قوم کے لباس سے منع فرمایا ہے، اور وہ یہ کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے۔

(۹۵۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [راجع: ۷۸۸۲]

(۹۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۹۵۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْجَحُ الْمَرْأَةُ عَلَىٰ عَمَّتَيْهَا وَلَا عَلَىٰ خَالَئِهَا [انظر: ۱۰۳۵۱، ۱۰۴۴۰، ۱۰۶۱۳، ۱۰۷۰۰]

(۹۵۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۹۵۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِئَلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّسَاءِ خَيْرٌ قَالَ أَيُّ تَسْرُهُ إِذَا نَظَرَ إِلَيْهَا وَتَطْبِعُهُ إِذَا أَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهُ لِيَمَّا يَكْرَهُ فِي نَفْسِهَا وَلَا فِي مَالِهِ [راجع: ۷۴۱۵].

(۹۵۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال پوچھا کہ کون سی عورت سب سے بہتر ہے؟ فرمایا وہ عورت کہ جب خاوند اسے دیکھے تو وہ اسے خوش کر دے، جب حکم دے تو اس کی بات مانے اور اپنی ذات اور اس کے مال میں جو چیز اس کے خاوند کو ناپسند ہو، اس میں اپنے خاوند کی مخالفت نہ کرے۔

(۹۵۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا سَأَلْنَا مِنْهُ حَارِثًا مِنْ مَنْ تَرَكَ شَيْئًا خَشِيئَةً فَلَيْسَ مِنَّا يَعْنِي الْحَيَاتِ [راجع: ۷۳۶۰].

(۹۵۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سناپوں کے متعلق فرمایا ہم نے جب سے ان کے ساتھ جنگ شروع کی ہے، کبھی صلح نہیں کی، جو شخص خوف کی وجہ سے انہیں چھوڑ دے، وہ ہم سے نہیں ہے۔

(۹۵۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَتَفَضَّ فِرَاشَهُ بِدَاخِلِهِ إِزَارِهِ وَلْيَتَوَسَّدْ بَيْنَهُ ثُمَّ لِيَقُلْ بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتَ جَنِيَّ وَبِكَ أَرْفَعُهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَمْسَكْتُهَا فَرَحْمَتِهَا وَإِنِّي أُرْسَلْتُهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ [راجع: ۷۳۰۴].

(۹۵۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو، پھر اپنے بستر پر آئے تو اسے چاہئے کہ اپنے تہ بندے سے اپنے بستر کو جھاڑ لے، کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے پیچھے کیا چیز اس کے بستر پر آگئی ہو، پھر یوں کہے کہ اے اللہ! میں نے آپ کے نام کی برکت سے اپنا پہلو زمین پر رکھ دیا، اور آپ کے نام سے ہی اسے اٹھاؤں گا، اگر میری روح کو اپنے پاس روک لیں تو اس کی مغفرت فرمائیے اور اگر واپس بھیج دیں تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمائیے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

(۹۵۸۸) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَذْكُرْ الْحَدِيثَ [راجع: ۷۳۰۴].

(۹۵۸۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۵۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ أُمَّتِي لِأَمَرْتُهُمْ بِالسُّوَاكِ مَعَ الْوُضُوءِ وَالْأَخْرَجْتُ الْعِشَاءَ إِلَى ثَلَاثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِ اللَّيْلِ لَأِذَا



مَضَى ثَلَاثَ اللَّيْلِ أَوْ بَعْضَ اللَّيْلِ نَزَلَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا جَلَّ وَعَزَّ فَقَالَ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَأَعْطِيَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَظْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ هَلْ مِنْ تَائِبٍ فَكَتُوبَ عَلَيْهِ هَلْ مِنْ ذَا عِ فَاجِبِيَه [راجع: ۷۴۰۶].

(۹۵۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے اور نماز عشاء کو تہائی یا نصف رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا کیونکہ تہائی یا نصف رات گزرنے کے بعد اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اسے عطاء کروں؟ ہے کوئی گناہوں کی معافی مانگنے والا کہ میں اسے معاف کروں؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اس کی توبہ قبول کروں؟ ہے کوئی پکارنے والا کہ اس کی پکار قبول کروں؟

(۹۵۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشَقُّ لَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْزِلُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ إِلَى سَّمَاءِ الدُّنْيَا وَقَالَ فِيهِ حَتَّى يَطَّلَعَ الْفَجْرُ [راجع: ۷۴۰۶].

(۹۵۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس کے آخر میں یہ بھی ہے کہ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔  
(۹۵۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبِعَ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّانِ خِيَارَهُمْ أَتْبَاعَ لِيخِيَارِهِمْ وَشِرَارَهُمْ أَتْبَاعَ لِشِرَارِهِمْ

(۹۵۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس دین کے معاملے میں تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، اچھے لوگ اچھوں کے اور برے لوگ بروں کے تابع ہیں۔

(۹۵۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ بِعَيْنِي إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْإِمَامُ الْكُذَّابُ وَالشَّيْخُ الزَّانِي وَالْعَامِلُ الْمُرْهُو [اخرجه النسائي: ۵/۸۶].  
(۹۵۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نظر کر م نہ فرمائے گا، جموٹا حکمران، بڑھا زانی، شیخی خور فقیر۔

(۹۵۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِينُ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ صَيفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً أَوْ لِيَصْمُتْ

(۹۵۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ اپنے پڑوسی کو نہ ستائے، جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم

آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے، ورنہ خاموش رہے۔

(۹۵۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

يَبُلُّ أَحَدَكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَلَا يَفْتَسِلُ فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ [صححه ابن حبان (۱۲۵۷)]. قال الألبانی: حسن

صحیح (ابوداؤد: ۷۰، ابن ماجہ: ۳۴۴). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد جيد.

(۹۵۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب کرے اور نہ ہی

غسل جنابت۔

(۹۵۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا

خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ بِيَدِهِ عَلَىٰ نَفْسِهِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي [صححه ابن حبان (۶۱۴۵)]. وقال

الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجہ: ۱۸۹ و ۴۲۹۵، الترمذی: ۳۵۴۳).

(۹۵۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطاء کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس

کتاب میں ”جو اس کے پاس عرش پر ہے“ لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۹۵۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

تَجْمَعُوا بَيْنَ اسْمِي وَكُنْيَتِي فَإِنِّي أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي وَأَنَا الْقِسْمُ [صححه ابن حبان (۵۸۱۴)].

وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۲۸۴۱). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا

اسناد جيد.

(۹۵۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا نام اور کنیت اپنے اندر جمع نہ کرو، (صرف نام رکھو یا

صرف کنیت) کیونکہ میری کنیت ابو القاسم ہے، اللہ تعالیٰ عطاء فرماتے ہیں اور میں تقسیم کرتا ہوں۔

(۹۵۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ

كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوءِ الْمُنْطَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ

اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ اطْوِ لَنَا الْكَلِمَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ

(۹۵۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب سفر پر جاتے تو یہ دعا پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی مشکلات،

واپسی کی پریشانیوں اور اپنے اہل خانہ اور مال میں برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! آپ سفر میں

میرے ساتھی اور اہل خانہ میں میرے جانشین ہیں، اے اللہ! ہمارے لیے زمین کو لپیٹ دے اور ہم پر سفر کو آسان فرما۔

(۹۵۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

لَا تَغْلِبَنَّكُمْ أَهْلُ الْبَادِيَةِ عَلَىٰ اسْمِ صَلَاتِكُمْ [وصححه اسنادہ البوصیری]. قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجہ: ۳۴۴).

(۷۰۰). قال شعيب: اسنادہ قوی]. [انظر: ۹۶۵۷].

(۹۵۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیہاتی لوگ کہیں تمہاری نماز (عشاء) کے نام پر غالب نہ آ جائیں (اور تم بھی اسے ”عتمہ“ کہنے لگو)

(۹۵۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ مَوْلَى التَّوَامَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَسَلَ مِثْنًا فَلْيَغْتَسِلْ [انظر: ۹۸۶۲، ۱۰۱۱۲].

(۹۵۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مِثْن کو غسل دے، اسے چاہیے کہ خود بھی غسل کر لے۔

(۹۶۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعْبِرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ هَلَالٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ جُرَيْجٌ يَتَعَبَّدُ فِي صَوْمَعِيهِ قَالَ فَاتَتْهُ أُمُّهُ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ أَنَا أُمُّكَ فَكَلِّمْنِي قَالَ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَصِفُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِفُهَا وَضَعَ يَدَهُ عَلَى حَاجِبِهَا قَالَ فَصَادَقَتْهُ يَصْلَى فَقَالَ يَا رَبِّ أُمِّي وَصَلَّيْتُ لَهَا خِتَارَ صَلَاتِهِ فَرَجَعْتُ ثُمَّ أَتَتْهُ فَصَادَقَتْهُ يَصْلَى فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ أَنَا أُمُّكَ فَكَلِّمْنِي فَقَالَ يَا رَبِّ أُمِّي وَصَلَّيْتُ لَهَا خِتَارَ صَلَاتِهِ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا جُرَيْجٌ وَإِنَّ ابْنِي وَإِنِّي كَلِّمْتُهُ فَابْنِي أَنْ يَكَلِّمَنِي اللَّهُمَّ فَلَا تَمِتْهُ حَتَّى تَرِيَهُ الْمَوْتَسَاتِ وَلَوْ دَعَتْ عَلَيْهِ أَنْ يُفْتَنَ لَا فِتْنَةَ قَالَ وَكَانَ رَاغِبًا يَأْوِي إِلَى دَيْرِهِ قَالَ فَخَرَجَتْ امْرَأَةٌ فَوَقَعَ عَلَيْهَا الرَّاعِي فَوَلَدَتْ غُلَامًا فِقِيلَ مِمَّنْ هَذَا فَقَالَتْ هُوَ مِنْ صَاحِبِ الدَّيْرِ فَاتَّبَعُوا بِفُؤُوسِهِمْ وَمَسَاحِيهِمْ وَأَقْبَلُوا إِلَى الدَّيْرِ فَنَادَوْهُ فَلَمَّ يَكَلِّمُهُمْ فَأَخَذُوا يَهْدُمُونَ دَيْرَهُ فَنَزَلَ إِلَيْهِمْ فَقَالُوا سَلْ هَذِهِ الْمَرْأَةَ قَالَ أَرَاهُ تَسَمَّى قَالَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَ الصَّبِيِّ فَقَالَ مَنْ أَبُوكَ قَالَ رَاعِي الضَّانَ فَقَالُوا يَا جُرَيْجُ نَبِيٌّ مَا هَدَمْنَا مِنْ دَيْرِكَ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ قَالَ لَا وَلَكِنْ أَعْبَدُوهُ تَرَابًا كَمَا كَانَ فَفَعَلُوا [راجع: ۸۹۸۲].

(۹۶۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنی اسرائیل میں ایک شخص کا نام جریج تھا، یہ ایک مرتبہ نماز پڑھ رہا تھا کہ ماں نے آ کر آواز دی جریج بیٹا! میری طرف جھانک کر دیکھو، میں تمہاری ماں ہوں، تم سے بات کرنے کے لئے آئی ہوں، یہ اپنے دل میں کہنے لگا کہ والدہ کو جواب دوں یا نماز پڑھوں، آخر کار ماں کو جواب نہیں دیا کئی مرتبہ اسی طرح ہوا، بالآخر ماں نے (بددعا دی اور) کہا الہی! جب تک اس کا بدکار عورتوں سے واسطہ نہ پڑ جائے اس پر موت نہ بھیجنا۔

ادھر ایک باندی اپنے آقا کی بکریاں چراتی تھی اور اس کے گرجے کے نیچے آ کر پناہ لیتی تھی، اس نے بدکاری کی اور امید سے ہو گئی، لوگوں نے اسے پکڑ لیا، اس وقت رواج یہ تھا کہ زانی کو قتل کر دیا جائے، لوگوں نے اس سے پوچھا کہ یہ بچہ کس کا ہے؟ اس نے کہا کہ لڑکا جریج کا ہے، لوگ کھاڑیاں اور رسیاں لے کر جریج کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اے زانیہ کار جریج!

نیچے اتر، جرتج نے نیچے اترنے سے انکار کر دیا اور نماز پڑھنے لگا، لوگوں نے اس کا گرجاؤ حانا شروع کر دیا جس پر وہ نیچے اتر آیا، لوگوں نے جرتج اور اس عورت کی گردن میں رسی ڈال کر انہیں لوگوں میں گھمانے لگے، اس نے بیچے کے پیٹ پر انگلی رکھ کر اس سے پوچھا اے لڑکے! تیرا باپ کون ہے؟ لڑکا بولا فلاں چرواہا، لوگ (یہ صداقت دیکھ کر) کہنے لگے ہم تیرا عبادت خانہ سونے چاندی کا بنائے دیتے ہیں، جرتج نے جواب دیا جیسا تھا ویسا ہی بنا دو۔

(۹۶.۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ تَاجِرًا وَكَانَ يَنْقُصُ مَرَّةً وَيَزِيدُ أُخْرَى قَالَ مَا فِي هَذِهِ التَّجَارَةِ خَيْرٌ أَلْتَمِسُ بِنَجَارَةٍ هِيَ خَيْرٌ مِنِّي مِنْ هَذِهِ قَبْنِي صَوْمَعَةً وَتَرَهَّبَ فِيهَا وَكَانَ يَقَالُ لَهُ جُرَيْجٌ لَمْ تَكْرَهُ نَحْوَهُ

(۹۶.۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل میں ایک آدمی تاجر تھا، اسے تجارت میں کبھی نقصان ہوتا اور کبھی نفع، اس نے دل میں سوچا کہ یہ کیسی تجارت ہے، اس سے تو بہتر یہ ہے کہ میں کوئی ایسی تجارت تلاش کروں جس میں نفع ہی نفع ہو، چنانچہ اس نے ایک گرجا بنا لیا اور اس میں راہبانہ زندگی گزارنے لگا، اس کا نام جرتج تھا، اس کے بعد راوی نے گذشتہ حدیث مکمل ذکر کی۔

(۹۶.۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّانٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فُلْيَجِيْبِ الْوَجْهِ وَلَا يَقُلْ قَبَّحَ اللَّهُ وَجْهَكَ وَوَجْهَ مَنْ أَشْبَهَ مِنْ أَجْهَكَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى صُورَتِهِ [راجع: ۷۴۱۴]

(۹۶.۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے اور یہ نہ کہے کہ اللہ تمہارا اور تم سے مشابہت رکھنے والے کا چہرہ ذلیل کرے، کیونکہ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(۹۶.۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْكُحُ الْاَيِّمَ حَتَّى تَسْتَأْمَرَ وَلَا تَنْكُحُ الْبِكْرَ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ [راجع: ۷۱۳۱]

(۹۶.۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنواری لڑکی سے نکاح کی اجازت لی جائے اور شوہر ویدہ عورت سے مشورہ کیا جائے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! کنواری لڑکی سے اجازت کیسے حاصل کی جائے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی خاموشی ہی اس کی رضامندی کی علامت ہے۔

(۹۶.۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ثَلَاثَ دَعَوَاتٍ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَالْمُظْلَمِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ [راجع: ۷۵۰۱].

(۹۶۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کوئی شک و شبہ نہیں، مظلوم کی دعاء، مسافر کی دعاء، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعاء۔

(۹۶۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ قُلْتُ تَسْجُدُ فِيهَا قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا [راجع: ۹۳۳۷].

(۹۶۰۵) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سورۃ انشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدہ تلاوت کیا، میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سجدہ فرمایا ہے۔

(۹۶۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَزَيْدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَمْعَانَ قَالَ اتَّانَا أَبُو هُرَيْرَةَ فِي مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ قَالَ ثَلَاثٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ بِهِنَّ لَمَّا تَرَكَهُنَّ النَّاسُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَدًّا إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَيَكْبُرُ كُلَّمَا رَمَعَ وَرَفَعَ وَالسُّكُوتَ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ يَسْأَلُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ قَالَ يَزِيدُ يَدْعُو وَيَسْأَلُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ [صححه ابن خزيمة: (۴۵۹) و (۴۶۰) و (۴۷۳)، وابن حبان (۱۷۷۷)، والحاكم (۲۳۴/۱)]. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۷۵۳، الترمذی: ۲۴۰، النسائی: ۱۲۴/۲). [انظر: ۹۶۹۷-۱۰۶].

(۹۶۰۶) سعید بن سمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد بنی زریق میں ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تین چیزیں ایسی ہیں جن پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم عمل فرماتے تھے لیکن اب لوگوں نے انہیں چھوڑ دیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرتے وقت دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر رفع یدین کرتے تھے، ہر جھکے اور اٹھنے کے موقع پر کبیر کہتے تھے اور قراءت سے کچھ پہلے سکوت فرماتے اور اس میں اللہ سے اس کا فضل مانگتے تھے۔

(۹۶۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ مِائَةٌ رَحْمَةٌ أَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْهَوَامِّ لَهَا يَتَعَاطَفُونَ بِهَا يَتَرَاحِمُونَ وَبِهَا تَغْطِفُ الْوُحُوشُ عَلَى أَوْلَادِهَا وَأَخْرَجَتْهَا وَسَمِعِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ [صححه مسلم (۲۷۵۲)].

(۹۶۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں، جن میں سے اللہ نے تمام جن و انس اور جانوروں پر صرف ایک رحمت نازل فرمائی ہے، اسی کی برکت سے وہ ایک دوسرے پر مہربانی کرتے اور رحم کھاتے ہیں، اور اسی ایک رحمت کے سبب وحشی جانور تک اپنی اولاد پر مہربانی کرتے ہیں، اور باقی تانوں سے رحمتیں اللہ نے قیامت کے دن کے لئے رکھ چھوڑی ہیں جن کے ذریعے وہ اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا۔

(۹۶۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَهُ قُلٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لَوْلَا أَنْ تَعْبِرَنِي فُرَيْشُ يَقُولُونَ إِنَّمَا حَمَلَهُ عَلَى ذَلِكَ الْجَزَعُ لَأَفْرَرْتُ بِهَا عَيْنَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ [صححه مسلم (۲۵)، وابن حبان (۶۲۷۰)]. [انظر: ۹۶۸۵].

(۹۶۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا (خواجہ ابو طالب سے ان کی موت کے وقت) فرمایا کہ ”لا الہ الا اللہ“ کا اقرار کر لیجئے، میں قیامت کے دن اس کے ذریعے آپ کے حق میں گواہی دوں گا، انہوں نے کہا کہ اگر مجھے قریش کے لوگ یہ طعنہ نہ دیتے کہ خوف کی وجہ سے انہوں نے یہ کلمہ پڑھا ہے تو میں آپ کی آنکھیں ٹھنڈی کر دیتا، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ آپ جسے چاہیں، اسے ہدایت نہیں دے سکتے۔

(۹۶۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُبَشِّرُ بِأَصْبِهِ مِرَارًا وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ مَا شَبِعَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ بِنِعْمَةٍ مِنْ خُبْرٍ حَنِطَةٌ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا [صححه البعاری (۵۳۷۴)، ومسلم (۲۹۷۶)]. وقال الترمذی: حسن صحيح.

(۹۶۰۹) ابو حازم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے دیکھا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی انگلیوں سے اشارے کرتے جا رہے ہیں اور فرماتے جا رہے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ کی جان ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اہل خانہ نے کبھی بھی مسلسل تین دن گندم کی روٹی سے پیٹ نہیں بھرا، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۹۶۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُوْرِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصْحِ وَقَالَ لَا عُدْوَى وَلَا طَيْرَةَ وَلَا هَامَةَ لَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلُ [راجع: ۹۲۵۲].

(۹۶۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیمار جانوروں کو تندرست جانوروں کے پاس نہ لایا کرو نیز فرمایا بیماری بٹھری ہونے، بد بھگونی اور الو کے نمونے ہونے کی کوئی اصلیت نہیں، ورنہ پہلے آدمی کو اس بیماری میں کس نے مبتلا کیا۔

(۹۶۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلُ الصَّدَقَةَ عَنْ ظَهْرٍ غَنِيٍّ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً لَا صَدَقَةَ إِلَّا مِنْ ظَهْرٍ غَنِيٍّ [راجع: ۷۱۵۵].

(۹۶۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اصل صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۹۶۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَضُوءَ إِلَّا مِنْ حَذِّ أَوْ رِيحٍ [راجع: ۹۳۰۱].

(۹۶۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضو اس وقت واجب ہوتا ہے جب حدث لاحق ہو یا خروج ریح ہو۔

(۹۶۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَعْنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ يَمِينُهُ مَظْلَمَةً فِي مَالِهِ أَوْ عَرَضَهُ فَلْيَأْتِيهِ فَلْيَسْتَحِلِّهَا مِنْهُ قَبْلَ أَنْ يُوْخَذَ أَوْ تُوْخَذَ وَلَيْسَ عِنْدَهُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ حَسَنَاتِهِ فَأُعْطِيَهَا هَذَا وَإِلَّا أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِهِ هَذَا فَالْقِيَّ عَلَيْهِ [صححه البخاری (۲۴۴۹)، وابن حبان (۷۳۶۲)]. [انظر: (۱۰۵۸، ۱۰۵۸۲)].

(۹۶۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی کے مال یا آبرو کے حوالے سے ظلم کیا ہو تو ابھی جا کر اس سے معافی مانگ لے، اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جہاں کوئی درہم اور دینار نہ ہوگا، اگر اس کی نیکیاں ہوں تو اس کی نیکیاں دے کر ان کا بدلہ دلویا جائے گا، اگر اس کے گناہوں کا فیصلہ مکمل ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو حقداروں کے گناہ لے کر اس پر لا دئیے جائیں گے۔

(۹۶۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كُلُّ الصَّلَاةِ يُقْرَأُ فِيهَا فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعَنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ [راجع: (۷۴۶۴)].

(۹۶۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (جبر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائق قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائق قراءت کریں گے۔

(۹۶۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ يَحْيَىٰ وَرَبِّمَا ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَقَرَّبُ الْعَبْدُ إِلَىٰ شَيْءٍ إِلَّا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَلَا يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ إِلَّا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا أَوْ بُوْعًا [صححه البخاری (۷۵۳۷)، ومسلم (۲۶۷۵)، وابن حبان (۳۲۷۶)]. [انظر: (۱۰۶۲۷)].

(۹۶۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ اگر ایک باشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں۔

(۹۶۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْدَى يَطْلَعُ نَفْسَهُ إِنَّمَا يَطْلَعُهَا فِي النَّارِ وَالَّذِي يَتَّقِمُ فِيهَا يَتَّقِمُ فِي النَّارِ وَالَّذِي يَخْنُقُ نَفْسَهُ يَخْنُقُهَا فِي النَّارِ



(۹۶۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے آپ کو کسی تیز دھار آلے سے قتل کر لے (خودکشی کر لے) اس کا وہ تیز دھار آلہ اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر اپنے پیٹ میں گھونپتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ رہے گا، جو شخص زہری کر خودکشی کر لے، اس کا وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر پھانکتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ رہے گا، اور جو شخص اپنا گلا گھونٹ کر خودکشی کر لے، وہ جہنم میں بھی اپنا گلا گھونٹتا رہے گا۔

(۹۶۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّا خَيْرُ الشُّرَكَاءِ مَنْ عَمِلَ لِي عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ غَيْرِي فَأَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ وَهُوَ لِلَّذِي أَشْرَكَ [راجع: ۷۹۸۶]۔

(۹۶۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پروردگار کا یہ قول نقل فرماتے ہیں کہ میں تمام شرکاء میں سب سے بہتر ہوں، جو شخص کوئی عمل مرا انجام دے اور اس میں میرے ساتھ کسی کو شریک کرے تو میں اس سے بیزار ہوں اور وہ عمل اسی کا ہوگا جسے اس نے میرا شریک قرار دیا۔

(۹۶۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبَالِي الْمَرْءُ بِمَا أَخَذَ مِنَ الْمَالِ بِحَلَالٍ أَوْ بِحَرَامٍ [صححه البخاری (۲۰۵۹)]، وابن حبان (۶۷۲۶)]۔ [انظر: ۹۸۳۷، ۱۰۵۷۰]۔

(۹۶۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں آدمی کو اس چیز کی کوئی پروا نہ ہوگی کہ وہ حلال طریقے سے مال حاصل کر رہا ہے یا حرام طریقے سے۔

(۹۶۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو (ح) وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعِي وَوَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةٍ أَمْعَاءٍ [أخرجه الدارمی (۲۰۴۹)]، وابو یعلیٰ (۲۰۶۹)۔ قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]۔

(۹۶۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۹۶۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّادَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخْتَنُ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ ابْنُ ثَمَارِ بْنِ أَخْتَنٍ بِالْقُدُومِ [انظر: ۸۲۶۴]۔

(۹۶۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ نے اسی سال کی عمر میں اپنے ختنے کیے جس جگہ ختنے کیے اس کا نام "قدوم" تھا۔

(۹۶۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

أَيْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْحَمُ قَدْ دَعِيَ إِلَيْهِ الدَّرَاعُ وَكَانَتْ تَعْجِبُهُ فَهَسَتْ مِنْهَا نَهْسَةً ثُمَّ قَالَ آتَا  
 سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهَلْ تَدْرُونَ لِمَ ذَلِكَ يَجْمَعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ  
 يُسْمِعُهُمُ الدَّاعِيَ وَيَنْفُلُهُمُ الْبَصَرَ وَتَدْنُو الشَّمْسُ فَيُلْغُ النَّاسَ مِنَ الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُعْطِقُونَ وَلَا  
 يَحْتَمِلُونَ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضِ الْأَتْرُونَ إِلَى مَا أَنْتُمْ فِيهِ الْآ تَرُونَ إِلَى مَا قَدْ بَلَّغَكُمْ الْآ تَنْظُرُونَ مِنْ  
 يَشْفَعُ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضِ آبَائِكُمْ آدَمُ فَيَأْتُونَ آدَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لِيَقُولُوا يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدَيْهِ وَتَفَخَّ فَبِكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ فَاشْفَعْ  
 لَنَا إِلَى رَبِّكَ الْآ تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ الْآ تَرَى مَا قَدْ بَلَّغْنَا فَيَقُولُ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَدْ  
 غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّ لَهَايِي عَنِ الشَّجَرَةِ لِعَصِيئَةٍ نَفْسِي  
 نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي أَذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي أَذْهَبُوا إِلَى نُوحٍ فَيَأْتُونَ نُوحًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ  
 يَا نُوحُ أَنْتَ أَوَّلُ الرُّسُلِ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَسَمَّاكَ اللَّهُ عَبْدًا شَكُورًا فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ الْآ تَرَى إِلَى مَا  
 نَحْنُ فِيهِ الْآ تَرَى مَا قَدْ بَلَّغْنَا فَيَقُولُ نُوحٌ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ  
 بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّ كَانَتْ لِي دَعْوَةٌ عَلَى قَوْمِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي أَذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي أَذْهَبُوا إِلَى  
 إِبْرَاهِيمَ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُونَ يَا إِبْرَاهِيمُ أَنْتَ نَبِيُّ اللَّهِ وَخَلِيلُهُ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ الْآ  
 تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ الْآ تَرَى مَا قَدْ بَلَّغْنَا فَيَقُولُ لَهُمْ إِبْرَاهِيمُ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ  
 مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ فَذَكَرَ كَذِبَاتِهِ نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي أَذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي أَذْهَبُوا إِلَى مُوسَى  
 عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُونَ يَا مُوسَى أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِتَكْلِيمِهِ عَلَى  
 النَّاسِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ الْآ تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ الْآ تَرَى مَا قَدْ بَلَّغْنَا فَيَقُولُ لَهُمْ مُوسَى إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ  
 الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنِّي قَتَلْتُ نَفْسًا لَمْ أُوْمَرْ بِقَتْلِهَا نَفْسِي نَفْسِي  
 نَفْسِي نَفْسِي أَذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي أَذْهَبُوا إِلَى عِيسَى فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُونَ يَا عِيسَى أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ  
 وَكَلِمَتُهُ الْفَقَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ قَالَ هَكَذَا هُوَ وَكَلِمَتُ النَّاسِ فِي الْمَهْدِ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ الْآ تَرَى  
 إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ الْآ تَرَى مَا قَدْ بَلَّغْنَا فَيَقُولُ لَهُمْ عِيسَى إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ  
 وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ لَهُ ذَنْبًا أَذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي أَذْهَبُوا إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فَيَأْتُونَ فَيَقُولُونَ يَا مُحَمَّدُ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ وَخَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ حَقَرَ اللَّهُ لَكَ ذَنْبَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْهُ وَمَا تَأَخَّرَ فَاشْفَعْ  
 لَنَا إِلَى رَبِّكَ الْآ تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ الْآ تَرَى مَا قَدْ بَلَّغْنَا فَالْقَوْمُ قَالُوا لَقَدْ لَقِيتُ الْعَرَضِ لَقِيتُ سَاجِدًا لِرَبِّي حَزْرًا  
 وَجَلَّ لَمْ يَفْتَحْ اللَّهُ عَلَيَّ وَيُلْهِمُنِي مِنْ مَحَامِدِهِ وَحُسْنِ الشَّأءِ عَلَيْهِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ عَلَيَّ أَحَدٌ قَبْلِي لَقِيتُ يَا

مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَسَلِّ تَعْطُهُ اشْفَعُ تَشْفَعُ فَاقُولُ يَا رَبُّ اُمَّتِي يَا رَبُّ اُمَّتِي يَا رَبُّ اُمَّتِي يَا رَبُّ اُمَّتِي يَا رَبُّ اُمَّتِي يَا رَبُّ اُمَّتِي يَا رَبُّ اُمَّتِي يَا رَبُّ اُمَّتِي يَا رَبُّ اُمَّتِي  
 يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ اُمَّتِكَ مِنْ اُمَّتِكَ مِنْ اُمَّتِكَ مِنْ اُمَّتِكَ مِنْ اُمَّتِكَ مِنْ اُمَّتِكَ مِنْ اُمَّتِكَ مِنْ اُمَّتِكَ مِنْ اُمَّتِكَ مِنْ اُمَّتِكَ مِنْ اُمَّتِكَ مِنْ اُمَّتِكَ مِنْ اُمَّتِكَ مِنْ اُمَّتِكَ مِنْ اُمَّتِكَ مِنْ اُمَّتِكَ  
 شُرَكَاءُ النَّاسِ فَيَمَّا سِوَاهُ مِنَ الْاَبْوَابِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَمَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مِصْرَاعِ  
 الْجَنَّةِ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَهَجَرَ اَوْ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَبُصْرَى [صححه البخارى (۳۳۴۰)، ومسلم (۱۹۴)]، وابن

حبان (۶۴۶۵ و ۷۳۸۹)۔ [راجع: ۸۲۵۹]۔

(۹۶۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ کچھ گوشت پیش کیا گیا اور بکری کی دستی اٹھا کر آپ ﷺ کو دی گئی کیونکہ آپ ﷺ کو دست کا گوشت پسند تھا، آپ ﷺ نے دانتوں سے اس کا کچھ گوشت نوچا پھر فرمایا کہ قیامت کے دن میں سب لوگوں کا سردار ہوں گلا اور کیا تم کو علم ہے کہ میرے سردار ہونے کی کیا وجہ ہے؟ وجہ یہ ہے کہ قیامت کے دن خدا تعالیٰ اگلے پچھلے سب لوگوں کو ایک میدان میں جمع کرے گا ایک پکارنے والا ان کو (اپنی آواز) سنائے گا اور نگاہیں دوسری طرف کی سب چیزیں دیکھ سکیں گی اور سورج (سروں کے) قریب ہو جائے گا اور لوگوں پر ناقابل برداشت غم کا ہجوم ہوگا۔ بعض لوگ کہیں گے دیکھو تمہاری حالت کس نوبت تک پہنچ گئی ہے کوئی ایسا آدمی تلاش کرنا چاہئے جو خدا تعالیٰ کے سامنے ہماری سفارش کرے چنانچہ بعض لوگ کہیں گے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس چلو۔ سب لوگ آدم علیہ السلام کے پاس پہنچ کر کہیں گے آپ سب آدمیوں کے باپ ہیں آپ کو خدا نے اپنے ہاتھ سے بنایا اور آپ کے اندر اپنی روح پھونکی اور فرشتوں کو سجدہ کرنے کا حکم دیا، فرشتوں نے آپ کو سجدہ کیا۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ہم کس مصیبت میں ہیں کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ہماری کیا حالت ہو گئی آپ خدا تعالیٰ کے سامنے ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت آدم فرمائیں گے آج میرا رب اس قدر غضب میں ہے کہ نہ اس سے قبل کبھی اتنے غضب میں ہوا ہے نہ بعد کو ہوگا۔ اس نے مجھے ایک درخت کے کھانے کی ممانعت فرمائی لیکن میں نے اس کا فرمان نہ مانا نفسی نفسی تم مجھے چھوڑ کر نوح کے پاس جاؤ۔

لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور کہیں گے آپ زمین پر خدا کے سب سے پہلے رسول ہیں خدا نے آپ کا نام شکر گزار بندہ رکھا ہے آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس مصیبت میں مبتلا ہیں خدا کے سامنے ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت نوح علیہ السلام کہیں گے آج میرا پروردگار اس قدر غضب میں ہے کہ نہ اس سے قبل کبھی اتنا غضب ناک ہوا نہ بعد میں ہوگا۔ میں تو اپنی قوم کے لیے ایک بددعا کر چکا ہوں (جس سے تمام قوم غرقاب ہو گئی تھی) نفسی نفسی تم مجھے چھوڑ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ۔

لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور کہیں گے آپ خدا کے نبی اور خلیل ہیں، آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس مصیبت میں مبتلا ہیں۔ خدا کے سامنے ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کہیں گے آج میرا رب اس قدر غضب ناک ہے کہ اتنا غضب ناک نہ اس سے پہلے کبھی ہوا نہ بعد کو ہوگا۔ اور میں نے تو (دنیا میں) تین جھوٹ بولے تھے نفسی نفسی

تم مجھے چھوڑ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ۔

لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جا کر کہیں گے کہ آپ خدا کے رسول ہیں۔ خدا نے تمام آدمیوں پر آپ کو ہم کلام ہونے کی فضیلت عطا کی ہے آپ دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس مصیبت میں مبتلا ہیں آپ خدا سے ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کہیں گے آج میرا رب اس قدر غضب میں ہے کہ نہ اس سے قبل کبھی اتنا غضب ناک ہوا نہ بعد میں کبھی ہوگا۔ اور مجھ سے تو ایک قتل سرزد ہو گیا ہے جس کا مجھ کو حکم نہ ہوا تھا نفسی نفسی تم مجھے چھوڑ کر عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ۔

لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے جا کر کہیں گے آپ خدا کے رسول اور کلمہ ہیں اور آپ روح اللہ بھی ہیں۔ آپ نے اس وقت لوگوں سے کلام کیا جب بہت چھوٹے چھوٹے میں پڑے تھے۔ خدا تعالیٰ سے آج ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنا قصور ذکر نہیں کریں گے البتہ یہ فرمائیں گے کہ میرا پروردگار آج اتنے غصے میں ہے کہ اس سے پہلے کبھی ہوا اور نہ اس کے بعد کبھی ہوگا، تم مجھے چھوڑ کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ۔

لوگ مجھ سے آ کر کہیں گے آپ خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ہیں خدا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اگلے پچھلے قصور معاف فرمادئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہے ہیں کہ ہم کس قدر مصیبت میں ہیں ہماری سفارش خدا کے سامنے کر دیجئے۔ میں یہ سن کر فوراً جا کر عرش کے نیچے اپنے رب کے سامنے سجدہ میں گر پڑوں گا۔ خدا تعالیٰ میری زبان پر اپنی وہ حمد و ثنا جاری کرادے گا جو مجھ سے پہلے کسی کی زبان سے جاری نہ کرائی ہوگی پھر حکم ہوگا محمد صلی اللہ علیہ وسلم! سر اٹھا کر استدعا پیش کرو تمہارا سوال پورا کیا جائے گا تم سفارش کرو تمہاری سفارش قبول کی جائے گی۔ میں سر اٹھا کر عرض کروں گا پروردگار! میری امت، پروردگار! میری امت، حکم ہو گا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو بے حساب کتاب بہشت میں داہنے دروازے سے داخل کرو اور دیگر دروازوں میں بھی یہ لوگ ساتھ شریک ہیں (یعنی داہنا دروازہ انہی کے لیے مخصوص ہے اور دیگر دروازے مشترک ہیں) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث بیان فرمانے کے بعد ارشاد فرمایا قسم ہے اس خدا کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ جنت کی چوکھٹوں کے دو بازوؤں کا درمیانی فاصلہ اتنا ہوگا جتنا مکہ اور بصرہ کے درمیان ہے۔

(۶۶۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا شَتَمَ أَبَا بَكْرٍ وَالنَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجَبُ وَيَتَسَمُّ فَلَمَّا أَكْثَرَ رَدَّ عَلَيْهِ بَعْضُ قَوْلِهِ فَقَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ فَلَحِقَهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ يَشْتُمُنِي وَأَنْتَ جَالِسٌ فَلَمَّا رَدَدْتُ عَلَيْهِ بَعْضُ قَوْلِهِ غَضِبْتُ وَقُمْتُ قَالَ إِنَّهُ كَانَ مَعَكَ مَلِكٌ يَرُدُّ عَنْكَ فَلَمَّا رَدَدْتُ عَلَيْهِ بَعْضُ قَوْلِهِ وَقَعَ الشَّيْطَانُ فَلَمْ أَكُنْ لِأَقْعُدَ مَعَ الشَّيْطَانِ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ مَا مِنْ عَبْدٍ ظَلِمَ بِمَظْلَمَةٍ فَيُغْضَىٰ عَنْهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا أَعَزَّ اللَّهُ بِهَا نَصْرَهُ وَمَا فَتَحَ رَجُلٌ بَابَ عَطِيَّةٍ يُرِيدُ بِهَا صَلَاةً إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ بِهَا كَثْرَةً وَمَا فَتَحَ رَجُلٌ بَابَ مَسْأَلَةٍ يُرِيدُ بِهَا كَثْرَةً إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا قَلَّةً

(۹۶۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے سکوت پر تعجب اور تبسم فرماتے رہے، لیکن جب وہ آدمی حد سے ہی آگے بڑھ گیا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی اس کی کسی بات کا جواب دیا، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناراضگی میں وہاں سے کھڑا ہو گئے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پیچھے سے جا کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جب تک وہ مجھے برا بھلا کہتا رہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے رہے اور جب میں نے اس کی کسی بات کا جواب دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصہ میں آ کر کھڑے ہو گئے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے ساتھ ایک فرشتہ تھا جو تمہاری جانب سے اسے جواب دے رہا تھا، اور جب تم نے اسے جواب دیا تو درمیان میں شیطان آ گیا، اس لئے میں شیطان کی موجودگی میں نہ بیٹھ سکا۔

پھر فرمایا ابو بکر! تین چیزیں برحق ہیں ① جس بندے پر ظلم ہو اور وہ اللہ کی خاطر اس پر خاموشی اختیار کر لے اللہ اس کی زبردست مدد ضرور فرماتا ہے، ② جو آدمی صلہ رحمی کے لیے جو دو سخا کا دروازہ کھولتا ہے، اللہ اس کے مال میں اتنا ہی اضافہ کرتا ہے، ③ اور جو آدمی اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے تا کہ اپنا مال بڑھالے، اللہ اس کی قلت میں اور اضافہ کر دیتا ہے۔

(۹۶۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ مَرْثِيٌّ قَالَ مَرَّ ابْنِي عَلِيٌّ بِأَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَقَالَ ابْنُ تَرِيدٍ قَالَ غَيْمَةً لِي قَالَ نَعَمْ اَمْسَحْ رُعَامَهَا وَاطْبُ مَرَايِحَهَا وَصَلِّ فِي جَنَابِ مَرَايِحَهَا فَإِنَّهَا مِنْ ذَوَابِّ الْجَنَّةِ وَأَنْسُ بِهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهَا أَرْضٌ قَلِيلَةُ الْمَطَرِ قَالَ يَعْنِي الْمَدِينَةَ

(۹۶۲۳) وہب بن کیسان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے والد صاحب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، انہوں نے پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے؟ والد صاحب نے جواب دیا کہ اپنی بکریوں کے باڑے میں جا رہا ہوں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھا، ان کی ناک صاف کرنا، چرنے کی جگہ کو صاف رکھنا، اور چراگاہ میں ان کے ساتھ نرمی برتنا، کیونکہ یہ جنت کے جانور ہیں، اور ان کے ساتھ انس رکھا کرو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سرزمین مدینہ کے متعلق فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ علاقہ کم بارشوں والا ہے۔

(۹۶۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشُّكَّالَ مِنَ النَّخِيلِ [راجع: ۷۴۰۲]

(۹۶۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایسے گھوڑے کو ناپسند فرماتے تھے جس کی تین ٹانگوں کا رنگ سفید ہو اور چوتھی کا رنگ باقی جسم کے رنگ کے مطابق ہو۔

(۹۶۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِمَ اللَّهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى وَابْتَطَأَ أَهْلَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ وَرَجِمَ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ وَابْتَطَأَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّى فَإِنْ أَبِي نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ

(۹۶۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو بھی نماز پڑھنے کے لئے جگائے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے، اور اس عورت پر اللہ کی رحمتوں کا نزول ہو جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنے شوہر کو بھی نماز پڑھنے کے لئے جگائے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے۔

(۹۶۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَىٰ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَبَيْعِ الْغُرُورِ [راجع: ۷۴۰۰].

(۹۶۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نکریاں مار کر بیچ کرنے سے اور دھوکے کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔

(۹۶۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ حَدَّثَنَا اللَّوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ الرَّزَقِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الرِّيحَ فَإِنَّهَا تَجِيءُ بِالرَّحْمَةِ وَالْعَذَابِ وَلَكِنْ سَلُّوا اللَّهَ مِنْ خَيْرِهَا وَتَعَوَّدُوا مِنْ شَرِّهَا [راجع: ۷۴۰۷].

(۹۶۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہوا کو برا بھلا نہ کہا کرو، کیونکہ وہ تو رحمت اور زحمت دونوں کے ساتھ آتی ہے، البتہ اللہ سے اس کی خیر مانگا کرو اور اس کے شر سے پناہ مانگا کرو۔

(۹۶۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَسَافِرُ يَوْمًا إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ [راجع: ۷۲۲۱].

(۹۶۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی ایسی عورت کے لئے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۹۶۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنُهُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالنَّاسِحُ لِيَسْتَعْفِفَ وَالْمُكَاتِبُ يُرِيدَ الْأَدَاءَ [راجع: ۷۴۱۰].

(۹۶۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں کہ جن کی مدد کرنا اللہ کے ذمے واجب ہے ① راہ خدا میں جہاد کرنے والا ② اپنی عفت کی حفاظت کی خاطر نکاح کرنے والا ③ وہ عبد مکاتب جو اپنا بدل کتابت ادا کرنا چاہتا ہو۔

(۹۶۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ لِعَلَّاتٍ دِينُهُمْ وَاحِدٌ وَأُمَّهَاتُهُمْ شَعْيٌ وَأَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِبِعْسَى ابْنِ مَرْيَمَ لَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِنِسْبِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ نَازِلٌ لِيَأْذَرَ الْأَيْمُوهُ فَاعْرِضُوهُ فَإِنَّهُ رَجُلٌ مَرْبُوعٌ إِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيْاضِ



سَبَطُ كَانَ رَأْسُهُ يَقْطُرُ وَإِنْ لَمْ يُصَبْ بِكُلِّ بَيْنِ مَمْصَرَتَيْنِ فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخَزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَعْطِلُ الْمَلِكَ حَتَّى يَهْلِكَ اللَّهُ فِي زَمَانِهِ الْمَلِكُ كُلُّهَا غَيْرَ الْإِسْلَامِ وَيَهْلِكُ اللَّهُ فِي زَمَانِهِ الْمَسِيحُ الدَّجَالُ الْكُذَّابُ وَتَقَعُ الْأَمَنَةُ فِي الْأَرْضِ حَتَّى تَرْتَعَ الْإِبِلُ مَعَ الْأَسَدِ جَمِيعًا وَالنَّمُورُ مَعَ الْبَقَرِ وَالذَّنَابُ مَعَ الْعَنَمِ وَيَلْعَبُ الصَّبِيَانُ وَالْعُلَمَانُ بِالْحَيَاتِ لَا يَضُرُّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَيَمُوتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَمُوتَ ثُمَّ يَتَوَكَّى فَيُصَلِّي عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ وَيَدْفِنُونَهُ [راجع: ۹۲۵۹].

(۹۲۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمام انبیاء کرام علیہم السلام علاقی بھائیوں (جن کا باپ ایک ہو، مائیں مختلف ہوں) کی طرح ہیں، ان سب کی مائیں مختلف اور دین ایک ہے، اور میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں، کیونکہ میرے اور ان کے درمیان کوئی نبی نہیں، اور عنقریب وہ زمین پر نزول بھی فرمائیں گے، اس لئے تم جب انہیں دیکھنا تو مندرجہ ذیل علامات سے انہیں پہچان لینا۔

وہ درمیانے قد کے آدمی ہوں گے، سرخ و سفید رنگ ہوگا، گیرو سے رنگے ہوئے دو کپڑے ان کے جسم پر ہوں گے، ان کے سر سے پانی کے قطرے ٹپکتے ہوئے محسوس ہوں گے، گوکہ انہیں پانی کی تری بھی نہ پہنچی ہو، پھر وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ موقوف کر دیں گے اور لوگوں کو اسلام کی دعوت دیں گے، ان کے زمانے میں اللہ اسلام کے علاوہ تمام ادیان کو مٹا دے گا، اور ان ہی کے زمانے میں مسیح دجال کو ہلاک کروائے گا، اور روئے زمین پر امن و امان قائم ہو جائے گا حتیٰ کہ سانپ اونٹ کے ساتھ، چیتے گائے کے ساتھ اور بھیرے بکریوں کے ساتھ ایک گھاٹ سے سیراب ہوں گے، اور بچے سانپوں سے کھیلتے ہوں گے اور وہ سانپ انہیں نقصان نہ پہنچائیں گے، اس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام چالیس سال تک زمین پر رہ کر فوت ہو جائیں گے اور مسلمان ان کی نماز جنازہ ادا کریں گے۔

(۹۲۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْإِنْبِيَاءُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حَتَّى يَهْلِكَ فِي زَمَانِهِ مَسِيحُ الضَّلَالَةِ الْأَعْوَرُ الْكُذَّابُ [راجع: ۹۲۵۹].

(۹۲۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۲۳۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِهِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۹۲۵۹].

(۹۲۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۲۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ



لَمْ تَصَلِّ فَرَجَعُ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَدَّ أَحْسِنُ غَيْرَ هَذَا فَعَلَّمَنِي قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَسْرَعُ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَأْيَكَ ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ فَإِنَّمَا تَنْسُجُدُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا [صححه

البخاری (۷۵۷)، ومسلم (۳۹۷)، وابن حبان (۱۸۹۰)، وابن خزيمة: (۴۶۱ و ۵۹۰)۔

(۹۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسجد نبوی میں ایک آدمی آیا اور نماز پڑھنے لگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت مسجد نبوی میں تھے، نماز پڑھ کر وہ آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سلام کا جواب دے کر فرمایا جا کر دوبارہ پڑھو، تمہاری نماز نہیں ہوئی، اس نے واپس جا کر دوبارہ نماز پڑھی اور تین مرتبہ اسی طرح ہوا، اس کے بعد وہ کہنے لگا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا، اس لئے آپ مجھے سکھا دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو تو تکبیر کہو، پھر جتنا ممکن ہو، قرآن کی تلاوت کرو، پھر اطمینان سے رکوع کرو، پھر رکوع سے بر اٹھاؤ اور سیدھے کھڑے ہو جاؤ، پھر اطمینان سے سجدہ کرو، پھر سجدہ سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جاؤ، اور ساری نماز میں اسی طرح کرو۔

(۹۶۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا كِسْرَى بَعْدَ كِسْرَى وَلَا قَيْصَرٌ بَعْدَ قَيْصَرَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَنُتَفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۴۷۲]۔

(۹۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۹۶۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَيَزِيدُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ بِالْمَدِينَةِ نَحْوًا مِنْ صَلَاةِ قَيْسٍ وَكَانَ قَيْسٌ لَا يَطْوُلُ قَالَ قُلْتُ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ نَعَمْ أَوْ أَوْجَزُ وَقَالَ يَزِيدُ وَأَوْجَزُ [راجع: ۸۴۱۰]۔

(۹۶۳۵) اسماعیل اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ انہیں مدینہ میں قیس جیسی نماز پڑھاتے تھے اور قیس لمبی نماز نہیں پڑھاتے تھے، میں نے ان سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح نماز پڑھاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! بلکہ اس سے بھی مختصر۔

(۹۶۳۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ نَعَمْ وَأَوْجَزُ

(۹۶۳۵) م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔



الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَاسْبَغَ الوُضُوءَ عَلَى الْمَكَارِهِ [راجع: ۷۲۰۸].

(۹۶۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ درجات بلند فرماتا ہے اور گناہوں کا کفارہ بناتا ہے؟ طبعی ناپسندیدگی کے باوجود (خاص طور پر سردی کے موسم میں) خوب اچھی طرح وضو کرنا، کثرت سے مسجدوں کی طرف قدم اٹھانا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

(۹۶۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلْيُخْرُجَنَّ تَفَلَاتٍ [صححه ابن خزيمة: (۱۶۷۹)، وابن حبان (۲۲۱۴)].

قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۲۱۴). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۱۰۱۴۹، ۱۰۸۴۷].

(۹۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی بندویوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکا کرو، البتہ انہیں چاہئے کہ وہ بناؤ سنگھار کے بغیر عام حالت میں ہی آیا کریں۔

(۹۶۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَخَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَفَّ أَصْحَابَهُ خَلْفَهُ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا [راجع: ۷۱۴۷].

(۹۶۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس دن نجاشی فوت ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی موت کی اطلاع ہمیں دی اور عید گاہ کی طرف روانہ ہوئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صفیں باندھ لیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(۹۶۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ [راجع: ۷۵۴۶].

(۹۶۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مالدار کی ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالدار تو دل کی مالدار ہوتی ہے۔

(۹۶۴۶) وَيَأْسَانِدِهِ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَثَلُ الْقَائِمِ الصَّائِمِ فِي بَيْتِهِ الَّذِي لَا يَفْتَرُّ حَتَّى يَرْجِعَ بِمَا رَجَعَ مِنْ غَنِيمَةٍ أَوْ يَتَوَقَّاهُ اللَّهُ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ [انظر: ۱۰۰۰۱].

(۹۶۳۶) اور گذشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کرنے والے مجاہد کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اپنے گھر میں شب زندہ دار اور صائمِ النہار ہو، اسے صیام و قیام کا یہ ثواب اس وقت تک ملتا رہتا ہے جب تک وہ مالِ غنیمت لے کر اپنے گھر نہ لوٹ آئے، یا اللہ سے وفات دے کر جنت میں داخل کر دے۔

(۹۶۴۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَعْدَتْ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَيَّ قَلْبَ بَشَرٍ فَافْرُؤُوا إِنِ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۳۲۹۲)]. قال شعيب: صحیح وهذا اسناد حسن.

(۹۶۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا، اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو "کسی نفس کو معلوم نہیں کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے کیا چیزیں چھپائی گئی ہیں۔"

(۹۶۴۸) وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجْرَةً يَسِيرُ الرَّابِئُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ مَا يَقْطَعُهَا فَافْرُؤُوا إِنِ شِئْتُمْ وَظِلٌّ مَمْدُودٌ

(۹۶۳۸) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلتا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے، اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو "لبے اور طویل سائے میں ہوں گے۔"

(۹۶۴۹) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَوْضِعُ سَوِّطِ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَقَرَأَ فَمَنْ زُحِرَ عَنِ النَّارِ وَأَدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۳۰۱۳ و ۳۲۹۲)]. قال شعيب: صحیح و اسنادہ حسن.

(۹۶۳۹) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں تم میں سے کسی ایک کے کوڑے کی جگہ دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے اور یہ آیت تلاوت فرمائی "جس شخص کو جہنم سے بچا کر جنت میں داخل کر دیا گیا، وہ کامیاب ہو گیا اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کا سامان ہے۔"

(۹۶۵۰) وَيَأْسَنَادِهِ قَالَ إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [راجع: ۷۱۴۴].

(۹۶۵۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۹۶۵۱) وَيَأْسَنَادِهِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنٌ فَيُخَيَّرُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَفَهُوا [راجع: ۷۵۳۴].

(۹۶۵۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیدہ بن جائیں۔

(۹۶۵۲) وَيَأْسَنَادِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْدَمُوا الشَّهْرَ بِيَوْمٍ وَلَا يَوْمِينَ إِلَّا أَنْ يُوَافِقَ أَحَدَكُمْ صَوْمًا كَانَ يَصُومُهُ [راجع: ۷۱۹۹].

(۹۶۵۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۹۶۵۲م) صَوْمُوا الرُّيُوتِ وَأَفْطَرُوا الرُّيُوتِ فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَتِمُّوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا ثُمَّ أَفْطَرُوا [راجع: ۷۰۰۷]۔

(۹۶۵۲م) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید الفطر مناؤ، اگر ابر چھا جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۹۶۵۲) وَيَأْسَنَادِهِ قَالَ فِي النِّجِينِ عُرَّةُ عَبْدُ أَوْ أَمَةٌ فَقَالَ الْاِدَى قُضِيَ عَلَيْهِ اَيَعْقُلُ مَنْ لَا اَكَلٌ وَلَا شَرِبٌ وَلَا صَاحٌ وَلَا اسْتَهْلُ فِيمَنْ ذَلِكَ يُكَلُّ فَقَالَ اِنْ هَذَا الْقَوْلُ لَقَوْلُ شَاعِرٍ فِيهِ عُرَّةُ عَبْدُ أَوْ أَمَةٌ [راجع: ۷۲۱۶]۔

(۹۶۵۳) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنین کی دیت ایک غرہ یعنی غلام یا باندی ہے، جس کے خلاف یہ فیصلہ ہوا، اس نے کہا کہ کیا یہ بات عقل میں آتی ہے کہ جس بچے نے کھایا، پیا، اور نہ ہی چیخا چلایا (اس کی دیت دی جائے) ایسی چیزوں میں تو نرمی کی جاتی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ مقفی عباراتیں شاعروں کی طرح بنا کر کہہ رہا ہے، لیکن مسئلہ پھر بھی وہی ہے کہ اس میں ایک غرہ یعنی غلام یا باندی واجب ہے۔

(۹۶۵۴) وَيَأْسَنَادِهِ قَالَ الرُّوْبَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تَرَى لَهُ جُزْءًا مِنْ سِتْرَةٍ اَوْ رِبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ [راجع: ۸۸۰۵]۔

(۹۶۵۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤمن کا اچھا خواب ”جو وہ خود دیکھے یا کوئی دوسرا اس کے لئے دیکھے“ اجزاء نبوت میں سے چھالیسواں جزو ہے۔

(۹۶۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي عَن اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنِي وَلَا يَنَامُ قَلْبِي [راجع: ۷۴۱۱]۔

(۹۶۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۹۶۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي عَن اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ قَالَ اَلَّتِي تَسْرُهُ اِذَا نَظَرَ وَتُطِيعُهُ اِذَا اَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهُ فِيمَا يَنْكُرُهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهَا

(۹۶۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ کون سی عورت سب سے بہتر ہے؟ فرمایا وہ عورت کہ جب خاوند اسے دیکھے تو وہ اسے خوش کر دے، جب حکم دے تو اس کی بات مانے اور اپنی ذات اور اس کے مال میں جو چیز اس کے خاوند کو ناپسند ہو، اس میں اپنے خاوند کی مخالفت نہ کرے۔

(۹۶۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَن اَبِي هُرَيْرَةَ عَن النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَغْلِبَنَّكُمْ اَهْلُ الْبَادِيَةِ عَلٰى اَسْمِ صَلَاتِكُمْ [راجع: ۹۰۸۹]۔

(۹۶۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دیہاتی لوگ کہیں تمہاری نماز (عشاء) کے نام پر غالب نہ آ

جائیں (اور تم بھی اسے "عصمہ" کہنے لگو)

(۹۶۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَذْنِي أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا رَجُلٌ يُجْعَلُ لَهُ نَعْلَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ [راجع: ۹۵۷۳].

(۹۶۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جسے آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے جن سے اس کا دماغ ہنڈیا کی طرح جوش مارے گا۔

(۹۶۵۹) وَيَسْأَلُهُ قَالَ أَقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا

(۹۶۵۹) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا ایلہ الا اللہ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو۔

(۹۶۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُمَيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَطَسَ وَضَعَ نَوْبَهُ أَوْ يَدَهُ عَلَىٰ جَبْهَتِهِ وَخَفَضَ أَوْ غَضَّ مِنْ صَوْرَتِهِ

(۹۶۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب چھینک آتی تو اپنا ہاتھ یا کپڑا چہرہ پر رکھ لیتے اور آواز کو پست رکھتے۔

(۹۶۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَىٰ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّعَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَخَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَفَّ أَصْحَابَهُ خَلْفَهُ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا [راجع: ۷۱۴۷].

(۹۶۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس دن نجاشی فوت ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی موت کی اطلاع ہمیں دی اور عید گاہ کی طرف نکلے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صفیں باندھ لیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(۹۶۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَهَى أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَجْلِسِ فَلْيُسَلِّمْ فَإِنْ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَجْلِسَ فَلْيَجْلِسْ ثُمَّ إِنْ قَامَ وَالْقَوْمُ جُلُوسٌ فَلْيُسَلِّمْ فَلْيَسْتِ الْأُولَىٰ بِأَحَقٍّ مِنَ الْآخِرَةِ [راجع: ۷۱۴۲].

(۹۶۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی مجلس میں پہنچے تو اسے سلام کرنا چاہئے، پھر اگر بیٹھنا چاہے تو بیٹھ جائے اور جب کسی مجلس سے جانے کے لئے کھڑا ہوتا چاہے تب بھی سلام کرنا چاہئے اور پہلا موقع دوسرے موقع سے زیادہ حق نہیں رکھتا۔

(۹۶۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبَعَةُ يُظْلَهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِمْ مَوْجِلًا ظِلِّي إِلَّا ظِلُّهُ الْإِمَامُ الْعَدْلُ وَشَابَّ نَفْسًا بِعِبَادَةِ اللَّهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُتَعَلِّقٌ بِالْمَسْجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّتَا فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ أَخْفَاهَا لَا تَعْلَمُ شِمَالَهُ مَا تَنْفِقُ بِيَمِينِهِ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالَ إِلَى نَفْسِهَا قَالَ أَنَا أَخَافُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخارى (۶۶۰)، ومسلم (۱۰۳۱)].

(۹۲۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سات قسم کے آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اس دن اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کہیں سایہ نہ ہوگا۔

① عادل حکمران ② اللہ کی عبادت میں نشوونما پانے والا نوجوان ③ وہ آدمی جس کا دل مسجد میں لٹکا ہوا ہو۔

④ وہ دو آدمی جو صرف اللہ کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے محبت کریں، اسی پر جمع ہوں اور اسی پر جدا ہوں۔

⑤ وہ آدمی جو اس خفیہ طریقے سے صدقہ دے کہ بائیں ہاتھ کو خبر بھی نہ ہو کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔

⑥ وہ آدمی جو تنہائی میں اللہ کو یاد کرے اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑیں۔

⑦ وہ آدمی جسے کوئی منصب و جمال والی عورت اپنی ذات کی دعوت دے اور وہ کہہ دے کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔

(۹۲۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْرَجُ حَقَّ الضَّعِيفِينَ الْيَتِيمِ وَالْمَرْأَةِ [قال البوصيرى: هذا اسناد صحيح. قال الألبانى: حسن (ابن

ماجة: ۳۶۷۸). قال شعيب: اسنادہ قوی].

(۹۲۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا الہی! میں دو کمزوروں یعنی یتیم اور عورت کا مال ناحق کھانے کو حرام قرار دیتا ہوں۔

(۹۲۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشُّغَارِ قَالَ وَالشُّغَارُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ زَوْجِنِي ابْنَتِكَ وَأَزْوَجَكَ ابْنَتِي أَوْ زَوْجِنِي

أَخْتِكَ وَأَزْوَجَكَ أُخْتِي [راجع: ۷۸۳۰].

(۹۲۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وٹے ٹٹے کے نکاح سے ”جس میں مہر مقرر کیے بغیر ایک دوسرے کے رشتے کے تبادلے ہی کو مہر سمجھ لیا جائے“ منع فرمایا ہے۔

(۹۲۶۵م) قَالَ وَنَهَى عَنْ بَيْعِ الْقُرُورِ وَعَنْ الْحَصَاةِ [راجع: ۷۴۰۵].

(۹۲۶۵م) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاحیوں کو مار کر بیچ کرنے سے اور دھوکے کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔

(۹۲۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى



(۹۶۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نظر کا لگنا برحق ہے، اور شیطان اس وقت موجود ہوتا ہے اور انسان حسد کرتا ہے۔

(۹۶۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُفِرَ لِرَجُلٍ نَحَى غَضْنَ شَوْكٍ عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ [راجع: ۷۸۳۴].

(۹۶۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اس کی برکت سے اس کی بخشش ہوئی۔

(۹۶۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ مَوْلَى السَّعْدِيِّينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلًا يَسْتَنْفِرُونَ عَشَائِرَهُمْ يَقُولُونَ الْخَيْرَ الْخَيْرَ وَالْمَدِينَةَ الْخَيْرَ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأُؤْتِيَهَا وَشِدَّتِهَا أَحَدًا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَنْفِي أَهْلَهَا كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ حَبَّتِ الْحَدِيدِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَخْرُجُ مِنْهَا أَحَدٌ رَاغِبًا عَنْهَا إِلَّا أَهْلَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرًا مِنْهُ

(۹۶۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ لوگ اپنے قبیلے والوں کو بہتر، بہتر قرار دے کر برا بیختہ کر رہے ہیں (اور مدینے سے جا رہے ہیں) حالانکہ اگر انہیں معلوم ہوتا تو مدینہ ہی ان کے حق میں خیر ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، جو شخص مدینہ منورہ کی پریشانیوں اور تکالیف پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں سفارش کروں گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، مدینہ منورہ اپنے باشندوں کو اس طرح پاک صاف کر دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دودر کر دیتی ہے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، جو شخص یہاں سے بے رغبتی کے ساتھ نکل کر جائے گا، اللہ اس کے بدلے میں اس سے بہتر شخص کو یہاں آباد فرمادے گا۔

(۹۶۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَوَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ قَابَتْ عَلَيْهِ قَبَاتٌ وَهُوَ غَضْبَانٌ لَعْنَتُهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُصْبِحَ قَالَ وَكَيْعٌ عَلَيْهَا سَاخِطٌ [صححه البخاری (۳۲۳۷)، ومسلم (۱۴۳۶)].

(۹۶۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کو بستر پر بلائے اور وہ عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گزارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ صبح ہو جائے۔

(۹۶۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ حَدِّثْنِي بِأَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ فِي الْإِسْلَامِ عِنْدَكَ مَنَفَعَةٌ فَإِنِّي سَمِعْتُ اللَّيْلَةَ خَشَفَ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ بِلَالُ مَا عَمِلْتُ عَمَلًا فِي الْإِسْلَامِ أَرْجَى عِنْدِي مَنَفَعَةٌ إِلَّا أَنِّي لَمْ أَتَطَهَّرْ طَهُورًا تَامًا فِي سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ إِلَّا صَلَّيْتُ بِذَلِكَ الطَّهُورِ مَا كَتَبَ اللَّهُ لِي أَنْ أَصَلِّيَ [راجع: ۸۳۸۴].

(۹۶۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا بلال! مجھے اپنا کوئی ایسا عمل بتاؤ جو زمانہ اسلام میں کیا ہو اور تمہیں اس کا ثواب ملنے کی سب سے زیادہ امید ہو؟ کیونکہ میں نے آج رات جنت میں تمہارے قدموں کی چاپ اپنے آگے سنی ہے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے زمانہ اسلام میں اس کے علاوہ کوئی ایسا نیک عمل نہیں کیا ”جس کا ثواب ملنے کی مجھے سب سے زیادہ امید ہو“ کہ میں نے دن یا رات کے جس حصے میں بھی وضو کیا، اس وضو سے حسب توفیق نماز ضرور پڑھی ہے۔

(۹۶۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ يَمِينٍ ابْنُ دِينَارٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ هَذَا عَلَى عَاتِقِهِ وَهَذَا عَلَى عَاتِقِهِ وَهُوَ يَلْبِسُهُمْ هَذَا مَرَّةً وَيَلْبِسُهُمْ هَذَا مَرَّةً حَتَّى انْتَهَى إِلَيْنَا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَحِبُّهُمَا فَقَالَ مَنْ أَحَبَّهُمَا فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي

(۹۶۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے تو آپ کے ساتھ حضرات حسنین رضی اللہ عنہما بھی تھے، ایک کندھے پر ایک اور دوسرے کندھے پر دوسرے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کبھی ایک کو بوسہ دیتے اور کبھی دوسرے کو، اسی طرح چلتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے قریب آگئے، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ان دونوں سے بڑی محبت کرتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ان دونوں سے محبت کرتا ہے، گویا وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے بغض رکھتا ہے وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے۔

(۹۶۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّحَانٌ وَجَيْحَانٌ وَالنَّيْلُ وَالْفَرَاتُ وَكُلُّ مَنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ كُلُّ مَنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ [راجع: ۷۸۷۳].

(۹۶۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دریائے فرات، دریائے نیل، دریائے جیحون، دریائے سیحون سب جنت کی نہریں ہیں۔

(۹۶۷۳) قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى جَعْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَلَانَةَ يَدْكُرُ مِنْ كَثْرَةِ صَلَاتِهَا وَصَبَامَتِهَا وَصَدَقَتِهَا غَيْرَ أَنَّهَُا تُؤَذَى حِرَانَهَا بِلِسَانِهَا قَالَ هِيَ رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ فَلَانَةَ يَدْكُرُ مِنْ كَثْرَةِ صَلَاتِهَا وَصَبَامَتِهَا وَصَدَقَتِهَا غَيْرَ أَنَّهَُا تُؤَذَى حِرَانَهَا بِلِسَانِهَا قَالَ هِيَ

فِي النَّارِ قَالِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّ فَلَانَةَ يَذْكُرُ مِنْ فَلَانَةَ صِبَامِهَا وَصَدَقْتِهَا وَصَلَاتِهَا وَإِنَّهَا تَصَدَّقُ بِالنَّوَارِ مِنْ اللَّقِطِ وَلَا تُلْذِي حِمْرَانَهَا بِلِسَانِهَا قَالَ هِيَ فِي الْجَنَّةِ

(۹۶۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فلاں عورت کثرت سے نماز، روزہ اور صدقہ کرنے میں مشہور ہے لیکن وہ اپنی زبان سے اپنے پڑوسیوں کو ستاتی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ جہنمی ہے، پھر اس نے کہا یا رسول اللہ! فلاں عورت نماز، روزہ اور صدقہ کی کمی میں مشہور ہے، وہ صرف پیر کے چند ٹکڑے صدقہ کرتی ہے لیکن اپنی زبان سے اپنے پڑوسیوں کو نہیں ستاتی، فرمایا وہ جنتی ہے۔

(۹۶۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُيَيْدٍ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَادَ مَرِيضًا وَمَعَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ وَعَلِكٍ كَانَ بِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَشِّرْ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ نَارِي أَسْلَطْتُهَا عَلَى عَبْدِي الْمُؤْمِنِ فِي الدُّنْيَا لِيَكُونَ حَظَّهُ مِنَ النَّارِ فِي الْآخِرَةِ [صححه الحاكم (۱/۳۴۵). قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۳۴۷۰، الترمذی: ۲۰۰۸۸). قال شعيب: اسنادہ جيد].

(۹۶۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ ایک مریض کی عیادت کے لئے ”جسے بخار ہو گیا تھا“ تشریف لے گئے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی ساتھ تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا خوش ہو جاؤ کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنی آگ کو اپنے مؤمن بندے پر دنیا ہی میں مسلط کر دیتا ہوں تاکہ آخرت میں اس کا جو حصہ ہے، وہ دنیا ہی میں پورا ہو جائے۔

(۹۶۷۵) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ قَالَ حَدَّثَنَا مَطْرُفٌ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَوْقِي مِنْ نَارٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ سِوَارَانِ مِنْ دَهَبٍ قَالَ سِوَارَانِ مِنْ نَارٍ قَالَتْ فَرُطَانِ مِنْ دَهَبٍ قَالَ فَرُطَانِ مِنْ نَارٍ قَالَتْ وَكَانَ عَلَيْهَا سِوَارٌ مِنْ دَهَبٍ فَرَمَتْ بِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ إِحْدَانَا إِذَا لَمْ تَزَيْنْ لِرُؤُوسِهَا صَلَفَتْ عِنْدَهُ قَالَ فَقَالَ مَا يَمْنَعُ إِحْدَانًا أَنْ تَصْنَعَ فَرُطِينَ مِنْ فِضَّةٍ ثُمَّ تَصْفُرْهُمَا بِالزُّعْفَرَانِ [قال الألباني: ضعيف (النسائي: ۱۵۹/۸)].

(۹۶۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عورت آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ سونے کا ہار ہے، فرمایا یہ جہنم کی آگ کا طوق ہے، اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ سونے کے دو کنگن ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ آگ کے کنگن ہیں، اس نے کہا یہ سونے کی دو بالیاں ہیں، فرمایا آگ کی بالیاں ہیں، اس خاتون نے سونے کے کنگن پہن رکھے تھے، اس نے وہ اتار کر پھینک دیئے اور کہنے لگی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم میں سے جو عورت اپنے شوہر کے سامنے زیب و زینت اختیار نہ کرے، وہ اس کی نگاہوں میں بے وقعت ہو جاتی ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں اس بات سے کس نے روکا ہے کہ چاندی کی بالیاں بنا کر ان پر زعفران کا رنگ پھیر دو۔

(۹۶۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْزَلَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ عَلِيمٍ حَكِيمٍ غَفُورٌ رَحِيمٌ [راجع: ۷۹۷۶].

(۹۶۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے قرآن کریم سات حرفوں پر نازل کیا ہے، مثلاً عظیم حکیم، غفور رحیم۔

(۹۶۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ مَا كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ [صححه ابن حبان (۳۰۶۱)]. وحسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح بما قبله (ابن ماجه: ۲۴۱۳، الترمذی: ۱۰۷۹). قال شعيب:

صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۱۰۱۵۹، ۱۰۱۶۰، ۱۰۱۶۷، ۱۰۱۶۸].

(۹۶۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کی جان اس وقت تک لٹکی رہتی ہے جب تک اس پر قرض موجود نہ ہو۔

(۹۶۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ شَرِيكَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمْ بَعْدُ نِسَاءً كَاسِيَاتٍ عَارِيَاتٍ مَائِلَاتٍ مُمِيلَاتٍ عَلَى رُؤُوسِهِنَّ أَمْثَالُ أَسْنِمَةِ الْإِبِلِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَرِجَالٌ مَعَهُمْ أَسْيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ [راجع: ۸۶۵۰].

(۹۶۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنمیوں کے دو گروہ ایسے ہیں جنہیں میں نے اب تک نہیں دیکھا، ایک تو وہ عورتیں جو کپڑے پہنیں گی لیکن پھر بھی برہنہ ہوں گی، خود بھی مردوں کی طرف مائل ہوں گی اور انہیں اپنی طرف مائل کر دیں گی، ان کے سروں پر بختی اونٹوں کے کوبانوں کی طرح چیزیں ہوں گی، یہ عورتیں جنت میں داخل ہو سکیں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پا سکیں گی، اور دوسرے وہ آدمی جن کے ہاتھوں میں گائے کی دموں کی طرح لمبے ڈنڈے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو مارتے ہوں گے۔

(۹۶۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ [راجع: ۷۵۴۱].

(۹۶۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۹۶۸۰) وَيَأْسَنَادُهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُنَا أَنْ لَا نُبَادِرَ الْإِمَامَ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا قَالَ غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِذَا وَقَّ

كَلَامَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لِمَنْ فِي الْمَسْجِدِ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ [راجع: ۸۴۸۳]

(۹۶۸۰) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمیں اس بات کی تعلیم دیتے تھے کہ ہم رکوع و سجود میں امام سے آگے نہ بڑھیں، اور یہ کہ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو، جب وہ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہے تو تم آمین کہو، کیونکہ جس شخص کی آمین ملائکہ کے موافق ہو جائے تو اس کی برکت سے مسجد میں موجود تمام لوگوں کی بخشش ہو جاتی ہے اور جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔

(۹۶۸۱) حَدَّثَنَا يَعْلَى وَمُحَمَّدُ ابْنَا عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَكِيمِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ شَيْخٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَأَ جَفَاً وَمَنْ تَبِعَ الصَّيْدَ عَقَلَ وَمَنْ أَتَى أَبْوَابَ السُّلْطَانِ الْفَتِنَ وَمَا أَزْدَادَ عَبْدٌ مِنَ السُّلْطَانِ قُرْبًا إِلَّا أَزْدَادَ مِنَ اللَّهِ عَزًّا وَجَلًّا بَعْدًا [قال الألبانی:

ضعيف] (ابو داؤد: ۲۸۶۰)۔

(۹۶۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص دیہات میں رہتا ہے، وہ اپنے ساتھ زیادتی کرتا ہے، جو شخص شکار کے پیچھے پڑتا ہے، وہ غافل ہو جاتا ہے، جو بادشاہوں کے دروازے پر آتا ہے، وہ فتنے میں مبتلا ہوتا ہے اور جو شخص بادشاہ کا جتنا قرب حاصل کرتا جاتا ہے، اللہ سے اتنا ہی دور ہوتا جاتا ہے۔

(۹۶۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ هُوَ الْمَقَامُ الَّذِي أَشْفَعُ لِأُمَّتِي فِيهِ [حسنه الترمذی]. قال الألبانی: صحيح] (الترمذی: ۳۱۳۷) قال شعيب: حسن لغیره. وهذا اسناد ضعيف [انظر: ۹۷۳۳، ۱۰۲۰۳، ۱۰۸۵۱]۔

(۹۶۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ”مقام محمود“ کی تفسیر میں فرمایا یہ وہی مقام ہے جہاں پر کھڑے ہو کر میں اپنی امت کی سفارش کروں گا۔

(۹۶۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الْجُوعُ وَكُم مِنْ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ

(۹۶۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کتنے ہی روزہ دار ایسے ہوتے ہیں جن کے صوم میں صرف بھوک پیاس آتی ہے، اور کتنے ہی تراویح میں قیام کرنے والے ہیں جن کے صوم میں صرف بیداری آتی ہے۔

(۹۶۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَارِثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرِ فَقَالَ انْتَرِنِي بِحَجْرِيذَكَيْنِ فَجَعَلَ أَحَدَهُمَا عِنْدَ رَأْسِهِ وَالْآخَرَ عِنْدَ رِجْلَيْهِ فَبَقِيَ بَابُ النَّبِيِّ اللَّهُ أَيَفْعُهُ ذَلِكَ قَالَ لَنْ يَزَالَ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُ بَعْضُ عَذَابِ الْقَبْرِ مَا كَانَ فِيهِمَا نَدْوُ

(۹۶۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کا گذر ایک قبر پر ہوا، تو فرمایا کہ میرے پاس دو ٹھنپیاں لے

کر آؤ، ایک ٹہنی کو نبی ﷺ نے قبر کے سرہانے اور دوسری کو پانکٹی کی جانب گاڑ دیا، کسی نے پوچھا اے اللہ کے نبی! کیا یہ چیز اسے فائدہ پہنچا سکے گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تک اس ٹہنی میں تراوٹ باقی ہے، اس کے عذابِ قبر میں کچھ تخفیف رہے گی۔

(۹۶۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَهُ قُلٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لَوْلَا أَنْ تُعَيِّرَنِي قُرَيْشٌ لَأَقْرَرْتُ عَيْنَكَ بِهَا قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ [راجع: ۹۶۰۸].

(۹۶۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے چچا (خواجہ ابوطالب سے ان کی موت کے وقت) فرمایا کہ "لا الہ الا اللہ" کا اقرار کر لیجئے، میں قیامت کے دن اس کے ذریعے آپ کے حق میں گواہی دوں گا، انہوں نے کہا کہ اگر مجھے قریش کے لوگ یہ طعن نہ دیتے (کہ خوف کی وجہ سے انہوں نے یہ کلمہ پڑھا ہے) تو میں آپ کی آنکھیں ٹھنڈی کر دیتا، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ آپ جسے چاہیں، اسے ہدایت نہیں دے سکتے۔

(۹۶۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الطَّنَافِيسِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَبَكَى مِنْ حَوْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَعْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُهُ فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُدْعُو الْمَوْتَ

(۹۶۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنی والدہ کی قبر پر حاضری دی، اور رو پڑے، آپ کے ہمراہی بھی رونے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کی بخشش طلب کرنے کی اجازت مانگی لیکن مجھے اجازت نہیں ملی، میں نے ان کی قبر پر حاضری دینے کی اجازت مانگی تو وہ مل گئی، اس لئے قبرستان جایا کرو کیونکہ قبرستان موت کو یاد دلاتا ہے۔

(۹۶۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا لَمَمٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَشْفِيَنِي قَالَ إِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يَشْفِيَكَ وَإِنْ شِئْتِ فَاصْبِرِي وَلَا حِسَابَ عَلَيْكَ قَالَتْ بَلْ أَصْبِرُ وَلَا حِسَابَ عَلَيَّ

(۹۶۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی، اسے مرگی کا دورہ پڑتا تھا، وہ کہنے لگی یا رسول اللہ! میرے لیے اللہ سے دعاء کیجئے کہ وہ مجھے شفاء عطا فرمائے، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم چاہو کہ میں اللہ سے تمہارے لیے شفاء کی دعاء کروں تو میں دعاء کر دیتا ہوں اور اگر چاہو تو دنیا میں اس تکلیف پر صبر کر لو، آخرت میں تمہارا کوئی حساب نہ ہوگا، اس عورت نے کہا کہ پھر تو میں صبر ہی کر لوں گی تاکہ میرا حساب نہ ہو۔

(۹۶۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَانِ هُمَا بِالنَّاسِ كُفْرًا يَا حَاحَ عَلَى الْمَيِّتِ وَطَعْنٌ فِي النَّسَبِ [راجع: ۸۸۹۲].

(۹۶۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے دو چیزیں کفر ہیں، ایک تو نوحہ کرنا اور دوسرا کسی کے نسب پر طعن مارنا۔

(۹۶۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْأَعْمَشُ لَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ أَمْرِ قَدْ اقْتَرَبَ الْفَلَحُ مَنْ كَفَّتْ يَدُهُ وَوَأَفَقَهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (۹۶۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ عرب کی ہلاکت قریب آگئی ہے اس شر سے جو قریب آ گیا ہے، اس میں کامیاب وہی ہوگا جو اپنا ہاتھ روک لے۔

(۹۶۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا مَثَلُ هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ مَثَلُ نَهْرٍ جَارٍ عَلَى بَابٍ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ فَمَاذَا يُبْقِيَنَّ مِنْ دَرَنِهِ [راجع: ۸۹۱۱]

(۹۶۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازوں کی مثال ایسے ہے جیسے تم میں سے کسی کے گھر کے دروازے کے سامنے ایک نہر بہ رہی ہو اور وہ اس سے روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، کیا خیال ہے کہ اس کے جسم پر کوئی میل کچیل باقی رہے گا؟

(۹۶۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي جَوْفِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَلَا يَجْتَمِعُ غِبَارٌ فِي مَسِيلِ اللَّهِ وَدُخَانٌ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ [راجع: ۷۴۷۴].

(۹۶۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مسلمان کے دل میں ایمان اور گل اکٹھے نہیں ہو سکتے، اسی طرح ایک مسلمان کے تنہوں میں جہاد فی سبیل اللہ کا گرد و غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(۹۶۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا مَا يَسُرُّنَا نَتَكَلَّمُ بِهِ وَإِنَّ لَنَا مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ قَالَ أَوْجَدْتُمْ ذَلِكَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ذَلِكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ

(۹۶۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے دلوں میں بعض اوقات ایسے خیالات آتے ہیں جنہیں ہم زبان پر لانا پسند نہیں کرتے اگرچہ اس کے بدلے ہمیں ساری دنیا مل جائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا واقعی ایسا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو خالص ایمان ہے۔



(٩٦٩٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَالِكِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكِ الْقُرظِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْعَجْكِ بْنِ نُوبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا تَعْدُونَ الشَّهِيدَ قَالُوا الَّذِي يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يُقْتَلَ قَالَ إِنَّ الشَّهِيدَ فِي أُمَّتِي إِذَا لَقِيَ الْقِتْلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالطَّعِينُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالغُرَيْقُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْخَارُ عَنْ دَارِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْمَجْنُوبُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ قَالَ مُحَمَّدٌ الْمَجْنُوبُ صَاحِبُ الْجَنْبِ

(٩٦٩٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ تم لوگ اپنے درمیان ”شہید“ کسے سمجھتے ہو؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جو اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہو مارا جائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس طرح تو میری امت میں شہداء کی تعداد بہت کم ہوگی، جہاد فی سبیل اللہ میں مارا جانا بھی شہادت ہے، پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے، دریا میں غرق ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، سواری سے گر کر مرنا بھی شہادت ہے، اور ذات الجنب کی بیماری میں مبتلا ہو کر مرنا بھی شہادت ہے۔

(٩٦٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَكْثَرَ مَا يَدْخُلُ النَّاسَ النَّارَ الْأَجْوَفَانِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْأَجْوَفَانِ قَالَ الْفَرْجُ وَالْقَمُّ قَالَ اتَّذَرُونَ أَكْثَرَ مَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللَّهِ وَحَسَنُ الْخُلُقِ [راجع: ٧٨٩٤].

(٩٦٩٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو جو ف دار چیزیں انسان کو سب سے زیادہ جہنم میں لے کر جائیں گی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! دو جو ف دار چیزوں سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منہ اور شرمگاہ، کیا تم جانتے ہو کہ لوگوں کو سب سے زیادہ کثرت کے ساتھ جنت میں حسن اخلاق لے کر جائیں گے۔

(٩٦٩٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ وَبِهِ أَذَى يُعْنَى الْبَوْلُ وَالْعَائِطُ [قال البوصيري: هذا اسناد رجاله ثقات.

قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ٦١٨). قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده]. [انظر: ١٠٠٩٦].

(٩٦٩٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو پیشاب پانخانہ کی ضرورت ہو تو وہ نماز کے لئے کھڑا نہ ہو۔

(٩٦٩٦) حَدَّثَنَا تَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَجَّافِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَفَاطِمَةَ فَقَالَ أَنَا حَوْرٌ لِمَنْ حَارِبَكُمْ وَسَلَمٌ لِمَنْ سَأَلَكُمْ

(٩٦٩٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، حسن رضی اللہ عنہ، حسین رضی اللہ عنہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا پر ایک نظر ڈالی اور فرمایا میں اس کے لئے جنگ کا اعلان کرتا ہوں جو تم سے جنگ کرے، اور اس کے لئے سلامتی کا اعلان کرتا ہوں جو تمہارے

ساتھ سلامتی کا معاملہ کرے۔

(۹۶۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنْ عَجَلَ بِكَ شَيْءٌ فَصَلِّ رَكَعَتَيْنِ وَرَكَعَتَيْنِ إِذَا رَجَعْتَ قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ وَلَا أَدْرِي هَذَا مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ لَا [راجع: ۷۳۹۴]

(۹۶۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم جمعہ کے بعد نوافل پڑھنا چاہو تو پہلے چار رکعتیں پڑھو، اگر تمہیں کسی وجہ سے جلدی ہو تو دو رکعتیں مسجد میں پڑھ لو اور دو رکعتیں واپس آ کر پڑھ لیا۔

(۹۶۹۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْإِيمَانِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِيْمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَعَزْرٌ لَا غُلُولَ لَهُ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَجٌّ مَبْرُورٌ يَكْفُرُ خَطَايَا تِلْكَ السَّنَةِ قَالَ مَرْوَانُ لَا شَكَّ فِيهِ عَنْ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ أَوْ عَنْ هِشَامٍ [راجع: ۷۵۰۲]

(۹۶۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے افضل عمل اللہ پر ایسا ایمان ہے جس میں کوئی شک نہ ہو، اور ایسا جہاد ہے جس میں خیانت نہ ہو اور حج مبرور ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج مبرور اس سال کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۹۶۹۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا صَبِيحُ أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يَحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَسْأَلُهُ يَغْضَبُ عَلَيْهِ [إسناده ضعيف. وصححه الحاكم (۴۹۱/۱). قال الألبانی: حسن (ابن ماجه: ۳۸۲۷، الترمذی: ۳۳۷۳)]. [انظر: ۹۷۱۷، ۱۰۱۸۱]

(۹۶۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ سے نہیں مانگا، اللہ اس سے نازاں ہو جاتا ہے۔

(۹۷۰۰) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ أُخْتِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْزِعِ الرَّحْمَةَ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ [راجع: ۷۹۸۸]

(۹۷۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رحمت اسی شخص سے کھینچی جاتی ہے جو خود شقی ہو۔

(۹۷۰۱) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءِ يَعْْنِي ابْنَ السَّائِبِ عَنِ الْأَعْرَبِيِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعِظْمَةُ إِزَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي شَيْئًا مِنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي جَهَنَّمَ [راجع: ۷۳۷۶]

(۹۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ کبریائی میری اوپر کی چادر ہے

اور عزت میری نیچے کی چادر ہے، جو دونوں میں سے کسی ایک کے بارے مجھ سے جھگڑا کرے گا، میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

(۹۷.۲) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ قُوَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ خَلِيلِي أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا تَنْطَحَ ذَاتُ قُرْنٍ جَمَاءَ

(۹۷.۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے خلیل ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک سینگ والی بکری بے سینگ بکری سے لڑنے نہ لگے۔

(۹۷.۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيَتْ جَوَامِعَ الْكَلِيمِ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا [راجع: ۱۷۳۹۷]

(۹۷.۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے جوامع الکلم دیئے گئے ہیں اور میرے لیے روئے زمین کو مسجد اور پاکیزگی بخش قرار دے دیا گیا ہے۔

(۹۷.۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْمُطَوِّسِ عَنِ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَمْ يَجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ [راجع: ۱۹۰۰۲]

(۹۷.۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے یا توڑ دے، ساری عمر کے روزے بھی اس ایک روزے کے بدلے کفایت نہیں کر سکتے۔

(۹۷.۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَمِيْسِ عُبَيْدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ النُّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ قَامَسِكُوا عَنِ الصَّوْمِ حَتَّى يَكُونَ رَمَضَانُ

(۹۷.۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پندرہ شعبان کے بعد روزہ رکھنے سے رمضان تک رک جایا کرو۔

(۹۷.۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَرُ سَبْعٌ [راجع: ۸۳۲۴]

(۹۷.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہلی (ایسا) درندہ ہے (جو رحمت کے فرشتوں کو آنے سے نہیں روکتا)

(۹۷.۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تَلْمُؤُوا وَلَا تَزْمُنُوا حَتَّى تَحَابُّوا ثُمَّ قَالَ هَلْ أَدْلُكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَلَمْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ [راجع: ۹۰۷۳]

(۹۷.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مومن نہ ہو جاؤ، اور کامل مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں

محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتا دوں جس پر عمل کرنے کے بعد تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو؟ آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔

(۹۷۰۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ [راجع: ۹۰۷۳]۔

(۹۷۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جیسا بھی ایمان کا ایک اہم شعبہ ہے۔

(۹۷۰۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْمِنُ بِفَجْهِرٍ وَيُخَافُ فِجْهْرًا فِيمَا جَهَرَ وَخَافْنَا فِيمَا خَافَتْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةِ

[راجع: ۷۴۹۴]۔

(۹۷۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز میں ہماری امامت نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے، وہ کبھی جہری قراءت فرماتے تھے اور کبھی سری، لہذا ہم بھی ان نمازوں میں جہر کرتے ہیں جن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جہر کیا اور سری قراءت کرتے ہیں جن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سری قراءت فرمائی ہے، اور میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

(۹۷۱۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ فِي النُّجْمِ إِلَّا رَجُلَيْنِ مِنْ قَوْمَيْهِ إِذَا بَدَلَكَ الشُّهْرَةَ

(۹۷۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سورہ نجم کی آیت سجدہ پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام مسلمانوں (بلکہ تمام مشرکین) نے سجدہ کیا، سوائے (مشرکین میں سے) قریش کے دو آدمیوں کے، جو اپنی شہرت کروانا چاہتے تھے۔

(۹۷۱۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَيَعْلَى وَمُحَمَّدُ ابْنَا عُبَيْدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السُّجْدَةَ اعْتَرَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَهُ أَمَرَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَأَمِرْتُ بِالسُّجُودِ فَعَصَيْتُ فَلِيَ النَّارُ [صححه مسلم (۸۱)، وابن حبان (۲۷۵۹)]

[ابن حزيمة: (۵۴۹)]۔

(۹۷۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب انسان آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا بچھے ہٹ جاتا ہے اور کہتا ہے کہ ہائے افسوس! ابن آدم کو سجدہ کا حکم ملا، اس نے سجدہ کر لیا اور اس کے لئے جنت ہے اور مجھے سجدہ کا حکم ملا تو میں نہ مانا، لہذا میرے لیے جہنم ہے۔

(۹۷۱۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضِعْفٍ إِلَى مَا شَاءَ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدْعُ طَعَامَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ

عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْيَمْسِكِ الصَّوْمِ جَنَّةُ الصَّوْمِ جَنَّةٌ [راجع: ۷۵۹۶]

(۹۷۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کی ہر نیکی کو اس کے لئے دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزے کے (جس کے متعلق اللہ فرماتا ہے) روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے کو ترک کرتا ہے، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، روزہ ڈھال ہے، روزہ ڈھال ہے۔

(۹۷۱۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَالْأَعْمَشُ يَرْفَعُهُ إِذَا انْقَطَعَ شَيْعٌ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِي فِي التَّعَلُّيِ الْوَاحِدَةِ [راجع: ۷۴۴۰]

(۹۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ صرف ایک جوتی پہن کر نہ چلے۔

(۹۷۱۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا النَّهَّاسُ بْنُ فُهَيْمِ الصُّبْحِيُّ عَنْ شَدَّادِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافِظٌ عَلَى شُقْعَةِ الصُّحِيِّ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

(۹۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چاشت کی دو رکعتوں کی پابندی کر لیا کرے، اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۹۷۱۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَلِيلُ بْنُ مَرْثَةَ عَنْ معاوية بن قرة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يؤتير فليس منا

(۹۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وتر نہ پڑھے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۹۷۱۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يزيد بن الأصم عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس الغني عن كثرة العروض إنما الغني غنى النفس [انظر: ۱۰۹۷۱، ۱۰۹۷۸]

(۹۷۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مالدار کی ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالدار کی تول کی مالدار ہوتی ہے۔

(۹۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِحٍ الْمَدَنِيُّ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدْعُ اللَّهَ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۹۶۹۹]

(۹۷۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ سے نہیں مانگا، اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔

(۹۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌ عَلَى حُبِّ النَّتْنِ عَلَى جَمْعِ الْمَالِ وَطُولِ الْحَيَاةِ [راجع: ۸۶۸۴].

(۹۷۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جو ان ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۹۷۱۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الدُّبَابُ فِي طَعَامِ أَحَدِكُمْ أَوْ شَرَّابِهِ فَلْيَغْمِسْهُ إِذَا أَخْرَجَهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ وَفِي الْآخَرِ شِفَاءٌ وَإِنَّهُ يَقْدِمُ الدَّاءَ [راجع: ۷۱۴۱].

(۹۷۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں کبھی گر جائے تو وہ یاد رکھے کہ کبھی کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے اور وہ اپنے بیماری والے پر کے ذریعے اپنا بچاؤ کرتی ہے (پہلے اسے برتن میں ڈالتی ہے) اس لئے اسے چاہئے کہ اس کبھی کو اس میں مکمل ڈبو دے (پھر اسے استعمال کرنا اس کی مرضی پر موقوف ہے)

(۹۷۲۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا النَّهَّاسُ عَنْ شَيْخِ بَمَكَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَرَمِنَ الْمَجْدُومِ فِرَاكُكَ مِنَ الْأَسَدِ

(۹۷۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوڑھی سے ایسے بھاگا کرو جیسے شیر کو دیکھ کر بھاگتے ہو۔

(۹۷۲۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنَاتِنَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ أَفْضَلُ النَّاسِ فِيهِ بِمَنْزِلَةِ رَجُلٍ أَخَذَ بَعِثَانِ قَرْبِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كُلَّمَا سَمِعَ بِهَيْعَةٍ اسْتَوَى عَلَى مَتْنِهِ ثُمَّ طَلَبَ الْمَوْتَ مَطْلَانَهُ وَرَجُلٌ فِي شِعْبٍ مِنْ هَذِهِ الشُّعَابِ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَدْعُ النَّاسَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ [صححه مسلم (۱۸۸۹)].

(۹۷۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا ضرور آئے گا جس میں مقام و مرتبہ کے اعتبار سے سب سے زیادہ افضل وہ آدمی ہوگا جو اپنے گھوڑے کی لگام پکڑ کر اللہ کے راستے میں نکلا ہو، جہاں سے کوئی پکار سنے، اس کی پیٹھ پر سوار ہو اور موت کی تلاش میں نکل کھڑا ہو، یا وہ آدمی جو عوام ہی میں رہتا ہو، نماز قائم کرتا ہو، زکوٰۃ ادا کرتا ہو، اور خیر کے علاوہ لوگوں کو چھوڑے رکھے۔ (کوئی نقصان نہ پہنچائے)

(۹۷۲۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ سَفْرًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي قَالَ أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ

فَلَمَّا مَضَى قَالَ اللَّهُمَّ ارْزُلْهُ الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ [راجع: ۸۲۹۳].

(۹۷۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، وہ سفر پر جانا چاہ رہا تھا، کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرما دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی اور ہر بلندی پر تکبیر کہنے کی وصیت کرتا ہوں، جب اس شخص نے واپسی کے لیے پشت پھیری تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! اس کے لئے زمین کو لپیٹ دے اور اس پر سفر کو آسان فرما۔

(۹۷۲۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ الْجُهَنِيُّ عَنْ سَعْدِ أَبِي مُجَاهِدِ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِي مِدْلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ الْعَادِلُ لَا تَرُدُّ دَعْوَتَهُ [راجع: ۸۰۳۰].

(۹۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عادل حکمران کی دعاء کبھی رد نہیں ہوتی۔

(۹۷۲۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَأَبُو نَعِيمٍ وَهُوَ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقَيْتُمُ الْيَهُودَ فِي الطَّرِيقِ فَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهَا وَلَا تَبَدُّوهُمْ بِالسَّلَامِ قَالَ أَبُو نَعِيمٍ الْمُشْرِكِينَ بِالطَّرِيقِ [راجع: ۷۵۵۷].

(۹۷۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم یہودیوں سے راستے میں ملو تو سلام کرنے میں پہل نہ کرو، اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور کر دو۔

(۹۷۲۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَطَيَّبَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ لِيُوجَدَ رِيحُهَا لَمْ يُقْبَلْ مِنْهَا صَلَاةٌ حَتَّى تَغْتَسِلَ اغْتِسَالَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ [راجع: ۷۳۵۰].

(۹۷۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد کے ارادے سے نکلے، اللہ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس جا کر اسے اس طرح دھوئے جیسے ناپاکی کی حالت میں غسل کیا جاتا ہے۔

(۹۷۲۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ الْمَعْنَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخَذَ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَلَا تَكْفَاهُ فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَيْفَ لِمَا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ [راجع: ۷۷۴۴].

(۹۷۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے صدقہ کی ایک کھجور لے کر منہ میں ڈال لی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اتنے نکالو، کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ ہم آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ نہیں کھاتے۔

(۹۷۲۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ أَحَدُكُمْ لِعَبْدِهِ عِبْدِي وَلَكِنْ يَقْبَلُ قَتَايَ وَلَا يَقْبَلُ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ رَبِّي وَلَكِنْ يَقْبَلُ سَيِّدِي [صححه مسلم



[۱۰۴۴۰: انظر: ۲۷۷].

(۹۷۲۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے "عبدی" بلکہ یوں کہے میرا جوان، اور تم میں سے کوئی شخص اپنے آقا کو "میرا رب" نہ کہے، بلکہ "میرا سردار، میرا آقا" کہے۔

(۹۷۲۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ جَنَازَةً فِي الْمَسْجِدِ فَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ [اسنادہ ضعیف۔ وقد ضعفه احمد، وقال ابن حبان: خبر باطل۔ وقال ابن عبد البر: لا يثبت عن أبي هريرة. وقال ابن الحوزي لا يصح. قال الألباني:

حسن (ابو داود: ۳۱۹۱، ابن ماجه: ۱۰۱۷) قال شعيب: اسنادہ ضعیف]. [انظر: ۹۸۶۵، ۱۰۵۶۸].

(۹۷۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص نماز جنازہ مسجد میں پڑھے، اس کے لئے کوئی ثواب نہیں ہے۔

(۹۷۲۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ فَرَأَى عُمَرُ امْرَأَةً فَصَاحَ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَهَا يَا عُمَرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالنَّفْسَ مُصَابَةٌ وَالْعَهْدَ حَدِيثٌ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ۱۰۵۸۷) اسنادہ ضعیف لا نقطاعه].

(۹۷۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی جنازے میں تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو دیکھ کر ڈانٹنا اور منع کرنا شروع کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا اے عمر! رہنے دو، کیونکہ آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل غمگین ہوتا ہے اور زخم ابھی ہرا ہے۔

(۹۷۳۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ حَتَّى تَحْتَرِقَ لِيَابَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرِ [راجع: ۸۰۹۳]

(۹۷۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی چنگاری پر بیٹھ جائے اور اس کے کپڑے جل جائیں، یہ کسی قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔

(۹۷۳۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا [راجع: ۶۶۷۰].

(۹۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی عورت کی پچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرے، وہ ملعون ہے۔

(۹۷۳۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ يَوْمًا وَاحِدًا وَرَزُوجَهَا شَاهِدًا إِلَّا يَأْذِنُهَا قَالَ وَكَيْفَ إِلَّا رَمَضَانَ [انظر (موسى بن ابى عثمان او ابوه): ٩٩٨٧].

(٩٤٣٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت ”جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو“ ماہ رمضان کے علاوہ کوئی نفل روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(٩٧٢٢) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الزَّعَاغَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ الشَّفَاعَةُ [راجع: ٩٦٨٢].

(٩٤٣٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ”مقام محمود“ کی تفسیر میں فرمایا یہ وہی مقام ہے جہاں پر کھڑے ہو کر میں اپنی امت کی سفارش کروں گا۔

(٩٧٢٤) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَاصِمُونَهُ فِي الْقَدْرِ فَتَزَلَّتْ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلُّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ [صححه مسلم (٢٦٥٦)، وابن حبان (٦١٣٩)]. [انظر، ١٠١٦٧].

(٩٤٣٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مشرکین قریش نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مسئلہ تقدیر میں جھگڑتے ہوئے آئے، اس مناسبت سے یہ آیت نازل ہوئی ”جس دن آگ میں ان کے چروں کھلنا یا جائے گا تو ان سے کہا جائے گا کہ عذاب بہنم کا مزہ چکھو، ہم نے ہر چیز کو ایک مقررہ انداز سے پیدا کیا ہے۔“

(٩٧٢٥) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْبَيْتِ أَشْعَرُ كَلِمَةٍ قَالَتْهَا الْعَرَبُ قَوْلُ لَيْدِ بْنِ رَبِيعَةَ الْآ كَلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهُ بَاطِلٌ [راجع: ٧٢٧٧].

(٩٤٣٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو برسر منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ لید بن ربیعہ کا یہ شعر ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے۔

(٩٧٢٦) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنِي شَرِيكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ [راجع: ٧٥٥٦].

(٩٤٣٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتاب یا گھنٹیاں ہوں۔

(٩٧٢٧) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ وَاقِدٍ يَعْنِي الْعُمَرِيَّ عَنْ كِلْدَامِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي

كَبَاشٍ قَالَ جَلَبْتُ غَنَمًا جُدْعَانًا إِلَى الْمَدِينَةِ فَكَسَدَتْ عَلَيَّ فَلَقَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نِعْمَ أَوْ نِعْمَتِ الْأُضْحِيَّةُ الْجُدْعُ مِنَ الضَّأْنِ قَالَ فَانْتَهَبَهَا النَّاسُ (۹۷۳۷) ابو کباش رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ بھیڑ کے چند بچے مدینہ منورہ اپورٹ کر کے لے گیا لیکن وہاں مجھے نقصان ہو گیا، اتفاقاً حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی، میں نے ان سے کچھ سوال جواب کیے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قربانی کے لیے بھیڑ کا بچہ بہترین جانور ہے، راوی کے بقول پھر لوگ اسے لے اڑے۔

(۹۷۳۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ فَإِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهِ فَلْيُعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ [راجع: ۷۲۲۴].

(۹۷۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفر بھی عذاب کا ایک ٹکڑا ہے، جو تم میں سے کسی کو اس کے کھانے پینے اور نیند سے روک دیتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص اپنی ضرورت کو پورا کر چکے تو وہ جلد از جلد اپنے گھر کو لوٹ آئے۔

(۹۷۳۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرْ امْرَأَةٌ مَسِيرَةَ يَوْمٍ تَامَ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ [راجع: ۷۲۲۱].

(۹۷۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی عورت کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۹۷۴۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُثَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ خَفَقَ بَعَالِهِمْ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ

(۹۷۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے (مرفوعاً) مروی ہے کہ مردہ لوگوں کے جوتوں کی آہٹ تک سنتا ہے جب کہ وہ اسے دفن کر کے واپس جا رہے ہوتے ہیں۔

(۹۷۴۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِي مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَيْلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَرُدُّ دُعَاؤُهُمُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللَّهُ فَوْقَ الْعَمَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَفْتَحُ لَهَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ وَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ بَعْزَتِي لَأَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ [راجع: ۸۰۳۰]

(۹۷۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی دعاء کبھی رد نہیں ہوتی، عادل حکمران، روزہ دار تا آنکہ روزہ کھول لے، اور مظلوم کی بددعا وہ بادلوں پر سوار ہو کر جاتی ہے، اور اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں تم کو تمہاری بددعا سے مدد کروں گا خواہ کبھی بعد ہی کروں۔

(۹۷۴۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِي مُجَاهِدٍ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِي مُدَلَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنَا عَنِ الْجَنَّةِ مَا بِنَاؤُهَا قَالَ لَبَنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ وَلَبَنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ مَلَأُهَا الْمِسْكَ الْأَذْفَرُ حَصَبَاؤُهَا الْيَاقُوتُ وَاللُّؤْلُؤُ وَتُرْبَتُهَا الْوَرُسُ وَالزُّعْفَرَانُ مَنْ يَدْخُلَهَا يَخْلُدُ لَا يَمُوتُ وَيَنْعَمُ لَا يَبْأَسُ لَا يَبْلَى شَبَابُهُمْ وَلَا تَحْرَقُ ثِيَابُهُمْ [راجع: ۸۰۳۰].

(۹۷۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں جنت کے بارے کچھ بتائیے کہ اس کی تعمیر کیسی ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک اینٹ سونے کی، ایک اینٹ، چاندی کی، اس کا گارا خالص مشک ہے، اس کی ٹنگریاں موتی اور یاقوت ہیں اور اس کی مٹی ورس اور زعفران ہے، جو شخص اس میں داخل ہوگا، وہ ہمیشہ ناز و نعم میں رہے گا، کبھی تنگ نہ ہوگا، ہمیشہ رہے گا، اسے کبھی موت نہ آئے گی، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی ختم نہ ہوگی۔

(۹۷۴۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ [راجع: ۷۱۴۳].

(۹۷۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی اولاد اپنے والد کے جرم کا بدلہ بننے کی صلاحیت نہیں رکھتی (باپ کے جرم کا بدلہ اس کی اولاد سے نہیں لیا جائے گا) البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے باپ کو غلامی کی حالت میں پائے تو اسے خرید کر آزاد کر دے۔

(۹۷۴۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْنَى ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جَبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورُكُنَّ [راجع: ۸۰۳۲].

(۹۷۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت اتنے تسلسل کے ساتھ کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ عنقریب وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۹۷۴۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُسْكِينُ الطَّوَّافُ عَلَيْكُمْ الْاِدَى تَرُدُّهُ اللَّقْمَةُ وَاللَّقْمَتَانِ وَلَكِنَّ الْمُسْكِينَ الْمُتَعَفِّفُ [راجع: ۷۵۳۱].

(۹۷۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جو سوال کرنے سے بچے۔

(۹۷۴۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي

الطَّرِيقِ وَأَرْفَعَهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [راجع: ۸۹۱۳].

(۹۷۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کے ستر سے زائد شے ہیں، جن میں سب سے افضل اور اعلیٰ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا ہے اور سب سے ہلکا شعبہ راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ہے۔

(۹۷۴۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ بَابًا فَأَوَّلُهَا إِعَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ وَأَرْفَعُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [حديثٌ مُلْفَقٌ مِنْ سَابِقِهِ وَلَا حَقَّهُ].

(۹۷۴۷) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدیثاً“ لکھا ہوا ہے۔

(۹۷۴۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَنَا عِنْدَ طَنْ عَبْدِ يَبِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَا بِي [صححه مسلم (۲۶۷۵)]. [انظر: ۱۰۹۷۴].

(۹۷۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

(۹۷۴۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الْحَنْفِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالتَّبَسْرِ وَالتَّمْرِ وَقَالَ يُبْنَدُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ [صححه مسلم (۱۹۸۹)]، وابن حبان (۵۳۸۱)]. [انظر: ۱۰۸۱۹].

(۹۷۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کشمش اور کھجور، کچی اور پکی کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا کہ ان میں سے ہر ایک کی الگ الگ نبیذ بنائی جاسکتی ہے۔

(۹۷۵۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ عَنْ زَيْبَةَ ابْنَةِ الشُّعْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَوْعِيَةِ إِلَّا وَعَاءٌ يُوَسَّأُ رَأْسُهُ

(۹۷۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا ہے سوائے ان برتنوں کے جن کا منہ دھاگے وغیرہ سے باندھا گیا ہو۔

(۹۷۵۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ الصُّبَيْعِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ إِذَا خَرَجَ لَمْ يَنْفَعْ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلِ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا غَوْرًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَاللُّخَانُ وَذَابَةُ الْأَرْضِ [صححه مسلم (۱۰۵۸)].

(۹۷۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں کہ جب ان کا خروج ہو جائے تو پہلے

سے ایمان نہ لانے والے یا اپنے ایمان میں نیکی نہ کمانے والے کسی نفس کو اس کا اس وقت ایمان لانا کوئی فائدہ نہ دے گا،  
 ① مغرب کی جانب سے طلوع آفتاب ② دھواں ③ دابہ الارض۔

(۹۷۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا [راجع: ۷۱۷۳].

(۹۷۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ دعا کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا رزق اتنا مقرر فرما کہ گزارہ ہو جائے۔

(۹۷۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَبْرِ بْنِ أَبِي يُوْبَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَرِيضًا كَذَا قَالَ كَمَا أَنْزَلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى فِرَآءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدِ

(۹۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن کو مضبوطی کے ساتھ اسی طرح پڑھنا چاہتا ہے جیسے وہ نازل ہوا ہے تو اسے چاہیے کہ اس کی تلاوت ابن ام عبد (حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ) کے طرز پر کیا کرے۔

(۹۷۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ أَحَقُّ بِمَجْلِسِهِ إِذَا رَجَعَ إِلَيْهِ [راجع: ۷۵۵۸].

(۹۷۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی آدمی اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد وہی اس کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(۹۷۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّوَاءِ الْخَبِيثِ يَعْنِي السَّمَّ [راجع: ۸۰۳۴].

(۹۷۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام ادویات (زہر) کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

(۹۷۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ ثُوَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَشْتَكِي قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِهِ

يَعُودُنِي فَقَالَ أَلَا أَعَلَمَكَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَلَا أَرْقِيكَ بِرُقِيَّةِ رَقَانِي بِهَا جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قُلْتُ بَلَى يَا أُمَّي قَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنْ كُلِّ دَاءٍ لِيكَ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ۳۵۲۴) قال شعيب: المرفوع

منه صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۹۷۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہو گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے، اور فرمایا کیا میں تمہیں جھاڑ پھونک کے اے کلمات نہ سکھا دوں جن سے جبریل علیہ السلام نے مجھے جھاڑا تھا؟ میں نے عرض کیا میرے

ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کیوں نہیں، فرمایا وہ کلمات یہ ہیں اللہ کے نام سے میں تمہیں جھاڑتا ہوں، اللہ تمہیں ہر اس بیماری سے جو تمہیں تکلیف پہنچائے، گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے پر آجائے، شفاء عطاء فرمائے۔

(۹۷۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلَيْبِ الْجَرُمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصُّحَىٰ قَطًّا إِلَّا مَرَّةً [اخرجه النسائي في الكبرى (۴۷۷)]. قال شعيب: اسنادہ قوی]. [انظر: ۱۰۲۰۲].

(۹۷۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سوائے ایک مرتبہ کے کبھی چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۹۷۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْجَعْفَانِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا [انظر: ۷۳۹۲].

(۹۷۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا اے اللہ! میں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت فرما۔

(۹۷۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَوْسَبُ بْنُ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَهْدِيُّ الْعَبْدِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ [راجع: ۸۰۱۸].

(۹۷۵۹) عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے گھر ان کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے ان سے میدانِ عرفات میں عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میدانِ عرفات میں یومِ عرفہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۹۷۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هَارُونَ الْقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لِي كُلُّ صَلَاةٍ قَرَاءَةٌ فَمَا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا لَمْ يَسْمِعْنَاكُمْ لَمْ نَسْمِعْكُمْ [راجع: ۷۴۹۴].

(۹۷۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں عی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (بجہر کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائقراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائقراءت کریں گے۔

(۹۷۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشُعْبٍ فِيهِ عَيْنٌ عَذْبَةٌ قَالَ فَأَعَجَبْتُهُ بِعَيْنِي طِيبِ الشُّعْبِ



فَقَالَ لَوْ أَقَمْتُ هَاهُنَا وَخَلَوْتُ نَمَّ قَالَ لَا حَتَّى أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَقَامُ أَحَدِكُمْ  
يَعْنِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ أَحَدِكُمْ فِي أَهْلِهِ سِتِّينَ سَنَةً أَمَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَتَدْخُلُونَ  
الْجَنَّةَ جَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُؤَادًا نَاقِلًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [صححه الحاكم (۶۸/۲)].

وحسنه الترمذی. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۱۶۵۰). [انظر: ۱۰۷۹۶].

(۹۷۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کا کسی ایسی جگہ سے گذر ہوا جہاں پر بیٹھے پانی کا چشمہ تھا،  
اور انہیں وہاں کی آب و ہوا بھی اچھی لگی، انہوں نے سوچا کہ میں یہیں رہائش اختیار کر کے خلوت گزریں ہو جاتا ہوں، پھر انہوں  
نے سوچا کہ نہیں، پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھوں گا، چنانچہ انہوں نے آ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کا جہاد  
فی سبیل اللہ میں شریک ہونا اپنے اہل خانہ کے ساتھ رہتے ہوئے ساٹھ سال تک مسلسل عبادت کرنے سے کہیں زیادہ بہتر ہے،  
کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اور تم جنت میں داخل ہو جاؤ؟ اللہ کی راہ میں جہاد کرو، جو شخص اونٹنی کے تھن میں دودھ  
اترنے کی مقدار کے برابر بھی راہ خدا میں جہاد کرتا ہے، اس کے لیے جنت واجب ہوتی ہے۔

(۹۷۶۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا لَا تَعَادُوا وَلَا تَبَاغَضُوا سَدُّوا وَأَقْرَبُوا وَأَبْشَرُوا  
(۹۷۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بن بھائی بن کر رہا کرو، آپس میں  
دشمنی اور بغض نہ رکھا کرو، راہ راست پر رہو، صراطِ مستقیم کے قریب رہو اور خوشخبری قبول کرو۔

(۹۷۶۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحٍ يَعْنِي مَوْلَى التَّوَائِمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي مَجْلِسٍ فَتَفَرَّقُوا وَلَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيُصَلُّوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ مَجْلِسُهُمْ تِرَةً عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح  
(الترمذی: ۳۳۸۰). قال شعيب: صحيح واسناده حسن]. [انظر: ۲۴۹۰، ۹۸۴۲، ۱۰۲۸۲، ۱۰۲۸۳، ۱۰۲۸۴، ۱۰۲۸۵].

(۹۷۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور  
نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ کریں، اور جدا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعثِ حسرت ہوگی۔

(۹۷۶۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَائِمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَمَّا حَجَّ بِنَسَائِهِ قَالَ إِنَّمَا هِيَ هَذِهِ الْحَجَّةُ ثُمَّ الزَّمَنَ ظُهُورَ الْحَضِرِ [انظر: ۲۷۷۲۸۷].

(۹۷۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اپنی ازواجِ مطہرات کے ساتھ حج کیا تو فرمایا کہ یہ حج تو ہو  
گیا، اس کے بعد تمہیں گھروں میں بیٹھنا ہوگا۔

(۹۷۶۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَعْمَ الْإِبِلُ الثَّلَاثُونَ يُحْمَلُ عَلَى نَجِيهَا وَتُعِيرُ آذَانَهَا وَتَمْنَحُ غَرِيرَتَهَا وَيُجِيبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا فِي أَعْطَانِهَا [اخرجه ابن ابی شیبہ ۳۲/۷. قال شعيب: اسنادہ صحیح].

(۹۷۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین اونٹ (تعداد کے اعتبار سے) تیس ہوتے ہیں، جن میں سے عمدہ اونٹ پر آدمی سامان لادتا ہے، کم درجے والے کو عاریت پر دے دیتا ہے، دودھ سے لبریز کو ہدیہ کر دیتا ہے اور جب وہ باڑے میں آتے ہیں تو انہیں دودھ لیتا ہے۔

(۹۷۶۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ شَيْخٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُخَيِّرُ الرَّجُلَ فِيهِ بَيْنَ الْعَجْزِ وَالْفُجُورِ فَلْيُخْتَرْ الْعَجْزُ عَلَى الْفُجُورِ [راجع: ۷۷۳۰]

(۹۷۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں انسان کو لاچارگی اور فسق و فجور میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے کا موقع دیا جائے گا، جو شخص وہ زمانہ پائے اسے چاہیے کہ لاچارگی کو فسق و فجور پر ترجیح دے کر اسی کو اختیار کر لے۔

(۹۷۶۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرَةَ بِنِ الْفُعْفَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَصَلِّقَ وَأَنْتَ سَاحِحٌ أَوْ صَحِيحٌ تَأْمَلُ الْعَيْشَ وَتَخْشَى الْفَقْرَ وَلَا تُمَهِّلُ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بِالْحُلُقُومِ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ [راجع: ۷۱۵۹].

(۹۷۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ! اس موقع کے صدقہ کا ثواب سب سے زیادہ ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ تم تندرستی کی حالت میں صدقہ کرو جبکہ مال کی حرص تمہارے اندر موجود ہو، تمہیں فقر و فاقہ کا اندیشہ ہو، اس وقت سے زیادہ صدقہ خیرات میں تاخیر نہ کرو کہ جب روح حلق میں پہنچ جائے تو تم یہ کہنے لگو کہ فلاں کو اتنا دے دیا جائے اور فلاں کو اتنا دے دیا جائے، حالانکہ وہ تو فلاں (ورثاء) کا ہو چکا۔

(۹۷۶۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنصُورُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ الْمُخَرُّومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشْبَاتِهِ عَلَى جَدَارِهِ [انظر: ۷۱۵۴].

(۹۷۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر لکڑی (یا شہتیر) رکھنے سے منع نہ کرے۔

(۹۷۶۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَلْحَعِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَلْمَانَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ مَنْ صَبَرَ عَلَى شِدَّتِهَا وَلَأْوَانِهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [انظر: ۹۱۵۰].

(۹۷۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بھی مدینہ منورہ کی مشقتوں اور سختیوں پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی بھی دوں گا اور سفارش بھی کروں گا۔

(۹۷۷۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ جَاءَتْ امْرَأَةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ طَلَقَهَا رَوْجَهَا فَأَرَادَتْ أَنْ تَأْخُذَ وَلَدَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَهْمَا فِيهِ فَقَالَ الرَّجُلُ مَنْ يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللَّابِنِ اخْتَرِ أَيَّهُمَا شِئْتَ فَاخْتَارَ أُمَّهُ فَذَهَبَتْ بِهِ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح ابو داود: ۲۲۷۷، ابن ماجه: ۲۳۵۱، الترمذی: ۱۳۵۷، النسائی: ۱۸۵/۶]. [انظر: ۷۳۴۶].

(۹۷۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت ”جسے اس کے شوہر نے طلاق دے دی تھی“ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، وہ اپنا بچہ لینا چاہتی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرعہ اندازی کرلو، بچے کا باپ کہنے لگا کہ میرے اور میرے بچے کے درمیان کون حائل ہو سکتا ہے؟ لڑکے کو اختیار دیتے ہوئے فرمایا اے لڑکے! ان میں سے جس کے ساتھ جانے کا ارادہ ہو، اسے اختیار کر لے اس نے اپنی ماں کو ترجیح دی اور وہ اسے اپنے ساتھ لے گئی۔

(۹۷۷۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا لِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَيْهِمَا مَا قَعَدَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَتَغَشَّتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ [انظر: ۱۱۳۰۷].

(۹۷۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے شہادۃ مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں، ان پر سکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا تذکرہ ملا اعلیٰ میں کرتا ہے۔

(۹۷۷۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْبَةَ أَنَّهُ حَدَّثَ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً كَانَ لَهُ بِعِتْقِ كُلِّ عَضْوٍ مِنْهُ عَضْوٌ مِنَ النَّارِ حَتَّى ذَكَرَ الْفُرْجَ قَالَ فَذَعَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ غُلَامًا لَهُ فَأَعْتَقَهُ [راجع: ۹۴۵۵].

(۹۷۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے، اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے میں آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد فرما دیں گے، حتیٰ کہ ہاتھ کے بدلے میں ہاتھ کو اور پاؤں کے بدلے میں پاؤں کو اور شرمگاہ کے بدلے میں شرمگاہ کو۔

بہ حدیث سن کر علی بن حسین رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام کو بلا کر اسے آزاد کر دیا۔

(۹۷۷۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۰۰۸].

(۹۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۹۷۷۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنِ الطَّفَاوِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَايِسُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَلَا الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ إِلَّا الْوَلَدُ وَالْوَالِدَةُ [انظر: ۱۰۹۹۰].

(۹۷۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے، اسی طرح کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایسا نہ کرے سوائے باپ بیٹے کے۔

(۹۷۷۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ التَّنْتِنِ جَمْعُ الْمَالِ وَطُولِ الْحَيَاةِ [راجع: ۸۶۸۴].

(۹۷۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بوڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۹۷۷۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا فَلَمَّا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ [انظر: ۱۰۹۰۰، ۹۹۲۷].

(۹۷۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نماز پڑھائی، نماز کے دوران نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سہو ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سجدے کر کے سلام پھیر دیا۔

(۹۷۷۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ فَلَانًا يُصَلِّي بِاللَّيْلِ فَإِذَا أَصْبَحَ سَرَقَ قَالَ إِنَّهُ سَيَنْهَاهُ مَا يَقُولُ

(۹۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ فلاں آدمی رات کو نماز پڑھتا ہے اور دن کو چوری کرتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب اس کی نماز و تلاوت اسے اس کام سے روک دے گی۔

(۹۷۷۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلًا الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ وَلِعَابَهُ يَسِيلُ عَلَيْهِ

(۹۷۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو اپنے کندھے پر اٹھا رکھا ہے اور ان کا لعاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بہ رہا ہے۔

(٩٧٧٩) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَاتَّبِعُوهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَمْرٍ فَاجْتَنِبُوهُ [انظر: ١٠٦١٥].

(٩٤٤٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء صلی اللہ علیہم وسلم سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(٩٧٨٠) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُ سَكَنَةٌ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ٧١٦٤].

(٩٤٨٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر تحریرہ کہنے کے بعد تکبیر اور قراءۃ کے درمیان کچھ دیر کے لئے سکوت فرماتے تھے۔

(٩٧٨١) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنِي كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ سَكَنَةٌ فِي الصَّلَاةِ

(٩٤٨١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر تحریرہ کہنے کے بعد تکبیر اور قراءۃ کے درمیان کچھ دیر کے لئے سکوت فرماتے تھے۔

(٩٧٨٢) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّدُوا بِاللَّهِ مِنْ رَأْسِ السَّبْعِينَ وَإِمَارَةِ الصَّبِيَّانِ [راجع: ٨٣٠٢].

(٩٤٨٢) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ستر کی دہائی اور بچوں کی حکومت سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(٩٧٨٢م) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قَوْمٍ يَقَادُونَ إِلَى الْجَنَّةِ فِي السَّلَاسِلِ [راجع: ٨٠٠٠].

(٩٤٨٢م) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے رب کو اس قوم پر تعجب ہوتا ہے جسے زنجیروں میں جکڑ کر جنت کی طرف لے جایا جاتا ہے۔ (ان کے اعمال انہیں جہنم کی طرف لے جا رہے ہوتے ہیں لیکن اللہ کی نظر کرم انہیں جنت کی طرف لے جا رہی ہوتی ہے)

(٩٧٨٢) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُمَارَةَ عَنِ الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الطَّفِيلُ وَأَصْحَابُهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ دَوْسًا قَدْ اسْتَعْصَمَتْ قَالَ اللَّهُمَّ اهدِ دَوْسًا وَأنت بهم [راجع: ٧٣١٣].

(۹۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ، اپنے کچھ ساتھیوں کے ہمراہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ قبیلہ دوس کے لوگ نافرمانی اور انکار پر ڈٹے ہوئے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعاء فرمائی کہ اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور انہیں یہاں پہنچا۔

(۹۷۸۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْصِبُ وَجْهَهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي مَسْأَلَةٍ إِلَّا أَعْطَاهَا إِيَّاهُ إِمَّا أَنْ يُعْجَلَهَا لَهُ وَإِمَّا أَنْ يَدَّجِرَهَا لَهُ [صححه الحاكم (۱/۴۹۷)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح الإسناد (الترمذی: ۳۶۰۴). قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف.]

(۹۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان اپنا چہرہ اللہ کے سامنے گاڑ کر کسی چیز کا سوال کرتا ہے، اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرماتا ہے، خواہ جلدی عطا کرے یا اس کے لئے ذخیرہ کر کے رکھ لے۔

(۹۷۸۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ ثُوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا كَبَّرَ انْصَرَفَ وَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَيْ كَمَا أَنْتُمْ ثُمَّ خَرَجَ لَأَغْتَسِلَ ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَقَطُرُ فَمَضَى بِهِمْ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَتَسَيْتُ أَنْ أَغْتَسِلَ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۱۲۲۰)].

(۹۷۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، جب تکبیر ہونے لگی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کہ تم لوگ یہیں ٹھہرو، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو غسل فرما رکھا تھا اور سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا مجھ پر غسل واجب تھا لیکن میں غسل کرنا بھول گیا تھا۔

(۹۷۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَامِيَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَنْعَثُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ شَبَّحَ الدَّرَاعِينَ أَهْدَبَ أَشْفَارِ الْعَيْنَيْنِ بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمُنْكَبَيْنِ يُقْبَلُ إِذَا أَلْبَسَ جَمِيعًا وَيُدْبِرُ إِذَا أَدْبَرَ جَمِيعًا قَالَ رَوْحٌ فِي حَدِيثِهِ بَابِي وَأُمِّي لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا سَخَابًا بِالْأَسْوَابِ [راجع: ۸۳۳۴].

(۹۷۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرماتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ بھرے ہوئے، آنکھوں کی پلکیں لمبی اور گھنی اور دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پوری طرح متوجہ ہوتے اور پوری طرح رخ پھیرتے، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، وہ شخص گویا تکلف بے حیاء بننے سے، اور نہ ہی بازاروں میں شور مچاتے پھرتے تھے۔

(۹۷۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي أُمَّ الْقُرْآنِ هِيَ أُمَّ الْقُرْآنِ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَهِيَ الْقُرْآنُ الْعَظِيمُ [صححه البخارى (٤٧٠٤)]. [انظر: ٩٧٨٩].

(٩٤٨٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ فاتحہ کے بارے فرمایا یہی ام القرآن ہے، یہی سب مثنائی اور یہی قرآن عظیم ہے۔

(٩٧٨٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَهَاشِمٌ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ هَاشِمٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَوْلَا أَمْرَانِ لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ مَمْلُوكًا وَذَلِكَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا خَلَقَ اللَّهُ عَبْدًا يُؤَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ سَيِّدِهِ إِلَّا وَقَاهُ اللَّهُ أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ يَزِيدُ إِنَّ الْمَمْلُوكَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَصْنَعَ فِي مَالِهِ شَيْئًا [انظر: ٩٨٣٩].

(٩٤٨٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کے حقوق کو ادا کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دہرا اجر ملتا ہے۔

(٩٧٨٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ أُمَّ الْقُرْآنِ وَأُمَّ الْكِتَابِ وَالسَّبْعُ الْمَثَانِي [راجع: ٩٧٨٧].

(٩٤٨٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ فاتحہ کے بارے فرمایا یہی ام القرآن اور ام الكتاب ہے، یہی سب مثنائی ہے۔

(٩٧٩٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَسَتَصِيرُ لَدَامَةً وَحَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَبَسْتِ الْمُرْضِعَةَ وَنَعِمْتَ الْفَاطِمَةَ [صححه البخارى (٧١٤٨)، وابن حبان (٤٤٨٢)]. [انظر: ١٠١٦٥].

(٩٤٩٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب تم لوگ حکمرانی کی خواہش اور حرص کرو گے، لیکن یہ حکمرانی قیامت کے دن باعث حسرت و ندامت ہوگی، پس وہ بہترین دودھ پلانے اور بدترین دودھ چھڑانے والی ہے۔

(٩٧٩١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اخْتَصَمَ آدَمُ وَمُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَسَلَّمَ فَخَصَمَ آدَمُ مُوسَى فَقَالَ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَشْقَيْتَ النَّاسَ وَأَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَاتِهِ وَبِكَلَامِهِ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ التَّوْرَةَ الَّتِي تَجِدُ فِيهَا أَنْ قَدْ قَدَّرَهُ اللَّهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي قَالَ بَلَى قَالَ عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَحْمِيُّ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى قَالَ مُحَمَّدٌ

يَكْفِينِي أَوَّلَ الْحَدِيثِ فَخَصَمَ آدَمُ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ [انظر: ٧٦٢٤].





(۹۷۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَفِي مَوْخِرِ الصُّفُوفِ رَجُلٌ قَاسَأَ الصَّلَاةَ فَلَمَّا سَلَّمَ نَادَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فَلَانُ الْآ تَقِي اللَّهَ الْآ تَرَى كَيْفَ تُصَلِّي إِنَّكُمْ تَرَوْنَ أَنَّهُ يُخْفِي عَلَيَّ شَيْءٌ مِمَّا تَصْنَعُونَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَى مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَى مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ [صححه مسلم (۴۲۳)]، وابن جرير: (۴۷۴ و ۶۶۴).

(۹۷۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نمازِ ظہر پڑھائی، پچھلی صفوں میں ایک آدمی کھڑا تھا جو نماز صحیح طریقے سے نہیں پڑھ رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پھیر کر فارغ ہوئے تو اسے پکار کر فرمایا کہ تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ تم کیسے نماز پڑھ رہے تھے؟ تم لوگ یہ سمجھتے ہو کہ تمہاری حرکات مجھ پر مخفی رہتی ہیں، بخدا میں تمہیں اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے اپنے سامنے سے دیکھتا ہوں۔

(۹۷۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رِيكِبُ الْإِبِلِ صَالِحٌ نِسَاءٍ قُرَيْشٍ أَحْنَاءُ عَلَيَّ وَوَلَدِي صِغَرُهُ وَأَزْوَاجُهُ عَلَيَّ زَوْجٌ لِي ذَاتِ يَدَيْهِ [راجع: ۹۱۰۲].

(۹۷۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شیش اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

(۹۷۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَسْكِينِ لَيْسَ بِالَّذِي تَرُدُّهُ الصَّمْرَةُ وَلَكِنَّ الْمَسْكِينِ الَّذِي لَا يَسْأَلُ النَّاسَ وَلَا يُفْعَلُ لَهُ فِيمَنْ يَسْأَلُ [انظر: ۹۱۰۰].

(۹۷۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو بھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جو لوگوں سے سوال بھی نہ کرے اور دوسروں کو بھی اس کی ضروریات کا علم نہ ہو کہ لوگ اس پر خرچ ہی کر دیں۔

(۹۷۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَمُحَمَّدَ عَنِ سَمِيعِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ السَّمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوُجْهَ [راجع: ۷۳۱۹، ۸۳۲۱].

(۹۷۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے

(۹۷۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ أَهْلِ عَمَلٍ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يُدْعَوْنَ بِذَلِكَ الْعَمَلِ وَأَهْلُ الصِّيَامِ بَابٌ يُدْعَوْنَ مِنْهُ يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ أَحَدٌ يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَأَنَا أَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ يَا أَبَا بَكْرٍ [راجع: ۷۶۲۱].

(۹۷۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر عمل والوں کے لئے جنت کا ایک دروازہ مقرر ہے جہاں سے انہیں پکارا جائے گا، چنانچہ روزہ داروں کے لئے بھی ایک دروازہ ہوگا جس کا نام ”ریان“ ہے۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا کسی آدمی کو سارے دروازوں سے بھی بلایا جائے گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اور مجھے امید ہے کہ آپ بھی ان لوگوں میں سے ہیں۔

(۹۸۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ نَبِيُّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَعَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجَهَازِهِ فَأَخْرَجَ مِنْ تَحْتِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَأَخْرَجَتْ بِالنَّارِ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةٌ وَاحِدَةً [صححه البخاری (۳۳۱۹)، ومسلم (۲۲۴۱)].

(۹۸۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک نبی نے کسی درخت کے نیچے پڑاؤ کیا، انہیں کسی چیونٹی نے کاٹ لیا، انہوں نے اپنے سامان کو وہاں سے ہٹانے کا حکم دیا اور چیونٹیوں کے پورے بل کو آگ لگا دی، اللہ نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ ایک ہی چیونٹی کو کیوں نہ سزا دی؟ (صرف ایک چیونٹی نے کاٹا تھا، سب نے تو نہیں)

(۹۸۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مَعْقِبٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَمْ يُضْبَطْ إِسْنَادُهُ إِلَّا مَا هُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ الْعُتَوَارِيِّ وَهُوَ صَاحِبُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَبُو الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَخِذْ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ لِإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ آذَيْتَهُ أَوْ شَتَمْتَهُ أَوْ لَعَنْتَهُ أَوْ جَلَدْتَهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَصَلَاةً وَقُرْبَةً تَقْرُبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۷۳۰۹].

(۹۸۰۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! میں تجھ سے یہ وعدہ لیتا ہوں جس کی تو مجھ سے کبھی خلاف ورزی نہیں کرے گا کہ میں نے انسان ہونے کے ناطے جس مسلمان کو کوئی اذیت پہنچائی ہو، یا اسے برا بھلا کہا ہو، یا اسے کوڑے مارے ہوں یا اسے لعنت کی ہو تو اس شخص کے حق میں اسے باعث رحمت و تزکیہ اور قیامت کے دن اپنی قربت کا سبب بنا دے۔

(۹۸۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ فَلَقْتُ سَجَدْتُ فِي سُورَةِ مَا يُسْجَدُ فِيهَا قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ

فِيهَا [راجع: ۹۳۳۷].

(۹۸۰۲) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سورۃ اشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدہ تلاوت کیا، میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس میں سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی سجدہ نہ کرتا۔

(۹۸۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الْقَارِئُ غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقَالَ مَنْ خَلْفَهُ آمِينَ فَوَافَقَ ذَلِكَ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ آمِينَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۸۷].

(۹۸۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہہ لے تو مقتدی اس پر آمین کہے، کیونکہ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۸۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَدْنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِشَيْءٍ كَأَدْنِيهِ لِنَبِيِّ يَتَعَنَّى بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ [راجع: ۷۶۰۷].

(۹۸۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے کسی چیز کی ایسی اجازت نہیں دی جیسی اپنے نبی کو قرآن کریم ترم کے ساتھ پڑھنے کی اجازت دی ہے۔

(۹۸۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَسَمِعَ قِرَاءَةَ رَجُلٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا لَيْلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ [راجع: ۸۶۳۱].

(۹۸۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو ایک آدمی کی تلاوت کی آواز سنی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ عبد اللہ بن قیس (ابوموسیٰ اشعری) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں حضرت داؤد علیہ السلام جیسا سرعطاء کیا گیا ہے۔

(۹۸۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ [راجع: ۷۷۸۰].

(۹۸۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں دن میں روزانہ سو مرتبہ توبہ واستغفار کرتا ہوں۔

(۹۸۰۷) وَيَأْسَنُوهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ مِنْ أَحَدَتٍ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحَدِّثًا أَوْ تَوَلَّى عَنْ مَوْلَاهُ فَعَلَيْهِ نَعْتَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا [نظر: ۱۰۸۱۶].

(۹۸۰۷) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مدینہ منورہ حرم ہے، جو شخص اس میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے یا اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہے، اس پر اللہ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس سے کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہ کرے گا۔

(۹۸۰۸) وَيَا سِنَادِهِ قَالَ جَاءَ مَا عَزُ بْنُ مَالِكٍ الْأَسْلَمِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَ مِنْ شِقِّهِ الْأَيْمَنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَهُ مِنْ شِقِّهِ الْأَيْسَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَيْتُ فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ انْطَلِقُوا بِهِ فَأَرْجُمُوهُ وَقَالَ فَاَنْطَلِقُوا بِهِ فَلَمَّا مَسَّتْهُ الْحِجَارَةُ أَذْبَرَ وَاشْتَدَّ فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ فِي يَدِهِ لَحْيٌ جَمَلٍ فَضْرَبَهُ بِهِ فَلذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَارُهُ حِينَ مَسَّتْهُ الْحِجَارَةُ قَالَ لَهْلَأَ تَرَ كُفْمُوهُ [راجع: ۷۸۳۷].

(۹۸۰۸) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ حضرت معز بن مالک اسلمی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! مجھ سے بدکاری کا گناہ سرزد ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے یہ سن کر منہ پھیر لیا، انہوں نے دائیں جانب سے آکر یہی کہا، نبی ﷺ نے پھر منہ پھیر لیا، پھر بائیں جانب سے آکر یہی عرض کیا، نبی ﷺ نے پھر اعراض فرمایا لیکن جب چوتھی مرتبہ بھی انہوں نے اقرار کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ انہیں لے جا کر ان پر حد رجم جاری کرو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم انہیں لے گئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی ﷺ سے ذکر کیا کہ جب انہیں پتھر لگے تو وہ بھاگ رہے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا تو پھر تم نے انہیں چھوڑ کیوں نہ دیا؟

(۹۸۰۹) وَيَا سِنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الَّذِينَ ظَاهَرُوا مَا عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى يُوْخَرُونَ [صححه ابن خزيمة: (۲۰۶۰)، وصححه اسنادہ البوصیری. قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۲۳۵۳، ابن ماجہ: ۱۶۹۸). قال شعيب: صحيح دون (ان..... يوخرون)].

(۹۸۰۹) گذشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دین اس وقت تک غالب رہے گا جب تک لوگ روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے، کیونکہ یہود و نصاریٰ اسے وقت مقررہ سے بہت مؤخر کر دیتے ہیں۔

(۹۸۱۰) وَيَا سِنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ أَوْ الْمُؤْمِنَةِ فِي جَسَدِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ حَاطِيَةٍ [راجع: ۷۸۴۶].

(۹۸۱۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان مرد و عورت پر جسمانی یا مالی یا اولاد کی طرف سے مستقل پریشانیاں آتی رہتی ہیں، یہاں تک کہ جب وہ اللہ سے ملتا ہے تو اس کا ایک گناہ بھی باقی نہیں ہوتا۔

(۹۸۱۱) وَيَا سِنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْبَرِي هَذَا عَلَى تَرْغَةِ مِنَ الْجَنَّةِ [راجع: ۸۷۰۶].

(۹۸۱۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا۔

(۹۸۱۲) وَيَا سِنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَفَّارٌ وَسَلَّمَ وَمُزَيِّنَةٌ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ خَيْرٌ مِنْ

الْحَمِيْنِ الْحَمِيْقِيْنِ أَسِيْدٌ وَعَظْفَانٌ وَهَوَازِنٌ وَتَمِيْمٌ فَإِنَّهُمْ أَهْلُ النَّحِيْلِ وَالْوَبْرِ [صححه مسلم (٢٥٢١)، وابن حبان (٧٢٩٠)]. [انظر: ١٠٠٤٣].

(٩٨١٢) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن قبیلہ اسلم، غفار اور مزینہ و جہینہ کا کچھ حصہ اللہ کے نزدیک بنو اسد، بنو عطفان و ہوازن اور تمیم سے بہتر ہوگا کیونکہ یہ لوگ گھوڑوں اور اونٹوں والے ہیں۔

(٩٨١٢) وَيَأْتِي سُنْدِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَا لَا لِأَهْلِيهِ وَمَنْ تَرَكَ ضِيَاعًا فَإِلَيَّ [راجع: ٧٨٤٨]

(٩٨١٣) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے در ثاء کا ہے اور جو شخص بچے چھوڑ کر جائے، ان کی پرورش میرے ذمے ہے۔

(٩٨١٤) وَيَأْتِي سُنْدِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةٌ مَنْ يَتَمَنَّى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقَالَ لَكَ ذَلِكَ وَمِنْهُ مَعَهُ إِلَّا أَنَّهُ يَلْقُنُ فَيَقَالَ لَهُ كَذَّاءٌ وَكَذَّاءٌ فَيَقَالَ لَكَ ذَلِكَ وَمِنْهُ مَعَهُ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقَالَ لَكَ ذَلِكَ وَعَشْرَةٌ أَمْثَالِهِ

(٩٨١٣) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جنت میں سب سے کم درجے کا آدمی وہ ہوگا جو اللہ کے سامنے اپنی تمنائوں کا اظہار کرے گا تو اس سے کہا جائے گا کہ یہ اور اتنا ہی مزید تجھے دیا جاتا ہے، بلو اس کے دل میں ڈالا جائے گا کہ فلاں فلاں چیز بھی مانگ اور پھر یہ جملہ کہا جائے گا، جبکہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کے متعلق فرمایا کہ یہ اور اس سے دس گنا مزید تجھے دیا جاتا ہے۔

(٩٨١٥) وَيَأْتِي سُنْدِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْتَجُّ النَّارَ وَالْجَنَّةَ فَقَالَتْ النَّارُ يَدْخُلِيَنِ الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ وَقَالَتْ الْجَنَّةُ يَدْخُلِيَنِ الضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أَنْتِمْ بِيكُم مِمَّنْ سِئْتُمْ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكُمْ مِنْ سِئْتُمْ

(٩٨١٥) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحثہ ہوا، جنت کہنے لگی کہ مجھ میں صرف فہراء اور کم تر حیثیت کے لوگ داخل ہوں گے اور جہنم کہنے لگی کہ مجھ میں صرف جاہل اور متکبر لوگ داخل ہوں گے، اللہ نے جہنم سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے، میں جسے چاہوں گا تیرے ذریعے سے سزا دوں گا اور جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا۔

(٩٨١٦) وَيَأْتِي سُنْدِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبُّ أَنْ لِي أُجَدَّ ذَهَبًا يَمُرُّ عَلَيَّ لَأَلْبَنَّهُ وَعِنْدِي مِنْهُ لَأَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنِّي إِلَّا أَنْ أَرْضَهُ فِي دِينٍ يَكُونُ عَلَيَّ

(٩٨١٦) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آجائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گزرنے پائیں کہ ایک دینار اور دہم بھی میرے پاس باقی نہ

بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء مرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔  
 (۹۸۱۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ قَلَّاوَنٌ كَذَّابًا رِجَالًا كُلُّهُمْ يَكْذِبُ  
 عَلَى اللَّهِ عَزًّا وَجَلًّا وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الألباني: حسن الإسناد (ابو داود: ۴۳۳۴)]. قال شعيب:  
 صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۱۰۸۴۰].

(۹۸۱۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میں کذاب و درجال لوگ ظاہر نہ ہو جائیں، جن  
 میں سے ہر ایک اللہ اور اس کے رسول پر جھوٹ باندھے گا۔

(۹۸۱۸) وَيَأْتِيهِمْ إِذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَسْبِعُنَّ سُنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بَاعًا بِبَاعٍ وَذِرَاعًا  
 بِذِرَاعٍ وَشِبْرًا بِشِبْرٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا فِي جُحْرِ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمْ مَعَهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى  
 قَالَ لَمَنْ إِذَا [قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجه: ۳۹۹۴)] قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۱۰۸۳۹]

(۹۸۱۸) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم گزشتہ امتوں کی پورے پورے ہاتھ، گز اور بالشت کے تناسب  
 سے ضرور پیروی کرو گے، حتیٰ کہ اگر وہ لوگ کسی گوہ کے سوراخ اور بل میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی ایسا ہی کرو گے،  
 صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اس سے یہود و نصاریٰ مراد ہیں؟ فرمایا تو پھر اور کون؟

(۹۸۱۹) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا عَلَى بَنِي أَسْقِي فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَتَزَعَّ ذُنُوبًا أَوْ ذُنُوبَيْنِ  
 وَفِيهِمَا ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَتَزَعَّ حَتَّى اسْتَحَالَتْ فِي يَدِهِ عُرْبًا وَضَرَبَ النَّاسُ  
 بِعَطَنِ فَلَمْ أَرِ عَبْقَرِيًّا يَفْرِي قُرْبِيهِ [انظر: ۸۲۲۲]

(۹۸۱۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ میں سورہا تھا، خواب میں میں نے دیکھا کہ میں اپنے حوض پر ڈول کھینچ کر لوگوں کو پانی  
 پلا رہا ہوں، پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے اللہ ان کی مغفرت فرمائے، اور ایک دو ڈول کھینچے لیکن اس میں کچھ کمزوری کے آثار  
 تھے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے، اللہ ان پر رحم فرمائے، انہوں نے وہ ڈول لیا، ان کے ہاتھ میں آ کر وہ بڑا ڈول بن  
 گیا اور لوگ سیراب ہو گئے، میں نے کسی عبقری آدمی کو ان کی طرح ڈول بھرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۹۸۲۰) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ بِسُوقِ الْمَدِينَةِ وَالَّذِي اضْطَفَى مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ قَالَ فَلَطَمَهُ رَجُلٌ مِنْ  
 النَّاصِرِ فَقَالَ تَقُولُ هَذَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا قَالَ قَاتِي الْيَهُودِيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصِيقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي  
 الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَى لِإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ قَالَ فَكَوْنُ أَوَّلَ مَنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِذَا مُوسَى  
 أَخَذَ بِقَانِمَةٍ مِنَ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَرَفَعَ رَأْسَهُ لِقَبْلِي أَمْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَشَى اللَّهَ وَمَنْ قَالَ أَنِّي نَحِيرُ مِنْ  
 يُونُسَ بْنِ مَتَّى فَقَدْ كَذَّبَ [راجع: ۷۵۷۶].



(۹۸۲۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ (ایک مرتبہ دو آدمیوں میں ”جن میں سے ایک مسلمان اور دوسرا یہودی تھا“ تلخ کلامی ہو گئی، مسلمان نے اپنی بات پر قسم کھاتے ہوئے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے محمد ﷺ کو تمام جہان والوں پر برگزیدہ کیا، اور یہودی نے قسم کھاتے ہوئے کہہ دیا کہ اس ذات کی قسم جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام جہان والوں پر برگزیدہ کیا، اس پر مسلمان کو غصہ آیا اور اس نے یہودی کو ایک طمانچہ دے مارا، اور اس سے کہا کہ تو یہ بات کہہ رہا ہے جب کہ نبی ﷺ ہمارے درمیان موجود ہیں، اس یہودی نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ عرض کیا، نبی ﷺ نے فرمایا ”جس دن صور پھونکا جائے گا تو زمین و آسمان کی تمام مخلوقات بیہوش ہو جائیں گی سوائے اس کے جسے اللہ چاہے، پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو سب لوگ دیکھتے بھالتے کھڑے ہو جائیں گے“ سب سے پہلے مجھے افاقہ ہوگا، میں اس وقت دیکھوں گا کہ موسیٰ نے عرش کے پائے کو پکڑ رکھا ہے، مجھے معلوم نہیں کہ وہ بھی بیہوش ہونے والوں میں سے ہوں گے کہ انہیں مجھ سے قبل افاقہ ہو گیا یا ان لوگوں میں سے ہوں گے جنہیں اللہ نے مستثنیٰ قرار دیا ہے اور جو شخص یہ کہے کہ میں حضرت یونس علیہ السلام سے بہتر ہوں وہ جھوٹ بولتا ہے۔

(۹۸۲۱) وَيَسْتَأْذِنُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَحَبَّ الْعَبْدُ لِقَائِي أَحْبَبْتُ لِقَائَهُ وَإِذَا كَرِهَ الْعَبْدُ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَائَهُ قَالَ لَقِيلَ يَا أَيْ هُرَيْرَةَ مَا مِنَّا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَيَنْقَطِعُ بِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّهُ إِذَا كَانَ ذَلِكَ كَشَفَ بِهِ

(۹۸۲۱) اور ارشاد باری تعالیٰ ہے جب میرا بندہ مجھ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے تو میں بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہوں اور جب وہ مجھ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے تو میں بھی اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہوں، کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ہم میں سے تو ہر شخص موت کو ناپسند کرتا اور اس سے گھبراتا ہے؟ انہوں نے فرمایا اس سے مراد وہ وقت ہے جب پردے ہٹا دیئے جائیں۔

(۹۸۲۲) وَبِالْإِسْنَادِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ لِقَاءَ الْمُؤْمِنِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ يَنْصِفُ يَوْمَ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ [راجع: ۷۹۳۳].

(۹۸۲۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فقراء مؤمنین المادار مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

(۹۸۲۳) وَبِالْإِسْنَادِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ خَلَقَ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا بَعْوَصَةً أَوْ لِيَخْلُقُوا ذَرَّةً [راجع: ۷۰۱۳].

(۹۸۲۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو میری طرح تخلیق کرنے لگے، ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک ذرہ یا پچھرا پیدا کر کے دکھائیں۔

(۹۸۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَمْ تَجِدُوا إِلَّا مَرَابِضَ الْفَنَمِ وَمَعَاطِنَ الْأَبِلِ فَاصْلُوا فِي مَرَابِضِ الْفَنَمِ وَلَا تَصْلُوا فِي مَعَاطِنِ الْأَبِلِ [انظر: ۱۰۶۱۹، ۱۰۳۷].

(۹۸۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہیں نماز پڑھنے کے لئے بکریوں اور اونٹوں کے بازوں کے علاوہ کوئی جگہ نہ ملے تو بکریوں کے بازے میں نماز پڑھ لینا، اونٹوں کے بازے میں مت پڑھنا۔

(۹۸۲۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَا بَيْتَ الْمِدْرَاسِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَدَاهُمْ يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ اسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا لَقَدْ بَلَغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ ذَلِكَ أُرِيدُ ثُمَّ قَالَهَا الثَّالِثَةَ فَقَالَ اعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجْلِبِكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَرْضِ فَمَنْ وَجَّهَ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ وَإِلَّا فاعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ [صححه البخاری (۳۱۶۷)، ومسلم (۱۷۶۵)].

(۹۸۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک مرتبہ مسجد نبوی میں تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور اور فرمایا یہودیوں کے پاس چلو، چنانچہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوئے اور ”بیت المدراس“ (یہودیوں کے ایک گرجے) میں پہنچے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں پہنچ کر انہیں تین مرتبہ دعوت دی، اے گروہ یہود! اسلام قبول کر لو، سلامتی پا جاؤ گے اور تینوں مرتبہ انہوں نے یہی جواب دیا کہ اے ابوالقاسم! (صلی اللہ علیہ وسلم)، آپ نے اپنا پیغام پہنچا (کراپنا حق ادا کر) دیا، آخر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یاد رکھو! کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے، اور میں تمہیں اس علاقے سے جلا وطن کرنا چاہتا ہوں، اس لئے تم میں سے جس کے پاس کوئی مال ہو، وہ اسے بیچ لے، ورنہ یاد رکھو! کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

(۹۸۲۶) وَيَأْتِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا فَصَحْتُ خَيْرُ أَهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً فِيهَا سَمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْمَعُوا لِي مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنَ الْيَهُودِ فَجَمَعُوا لَهُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي سَأَلْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَهَلْ أَنْتُمْ صَادِقِي عَنْهُ قَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَبُوكُمْ قَالُوا أَبُوْنَا فَلَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتُمْ أَبُوكُمْ فَلَانَ قَالُوا صَدَقْتَ وَبَرَزْتَ قَالَ لَهُمْ هَلْ أَنْتُمْ صَادِقِي عَنْ شَيْءٍ سَأَلْتُكُمْ عَنْهُ قَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ وَإِنْ كَذَبْنَاكَ عَرَفْتَ كَذَبْنَا كَمَا عَرَفْتَهُ فِي آيِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْلُ النَّارِ قَالُوا نَكُونُ فِيهَا يَسِيرًا ثُمَّ تَخَلَّفُونَا فِيهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَخَلَّفُوا فِيهَا أَبَدًا ثُمَّ قَالَ لَهُمْ هَلْ أَنْتُمْ صَادِقِي عَنْ شَيْءٍ سَأَلْتُكُمْ عَنْهُ فَقَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ هَلْ جَعَلْتُمْ فِي هَذِهِ الشَّاةِ سُمًّا قَالُوا نَعَمْ قَالَ لَمَّا حَمَلْتُكُمْ عَلَى ذَلِكَ قَالُوا أَرَدْنَا إِنْ كُنْتَ كَادِبًا نَسْتَرِيحُ مِنْكَ وَإِنْ كُنْتَ نَبِيًّا لَمْ تَضُرُّكَ [صححه البخاری (۳۱۶۹)].

(۹۸۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب خیبر فتح ہو گیا تو (یہودیوں کی طرف سے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک

بکری حد یہ کے طور پر بھیجی گئی جو درحقیقت زہر آلود تھی، نبی ﷺ کو پتہ چل گیا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہاں جتنے یہودی ہیں، ان سب کو جمع کرو، چنانچہ وہ لوگ اکٹھے ہو گئے نبی ﷺ نے ان سے فرمایا میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں، کیا تم سچ بولو گے؟ انہوں نے کہا جی اے ابوالقاسم! ﷺ، نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا باوا کون ہے؟ انہوں نے کہا فلاں آدمی، نبی ﷺ نے فرمایا تم جھوٹ بولتے ہو، تمہارا باوا فلاں آدمی ہے، انہوں نے کہا کہ آپ سچ اور درست کہتے ہیں۔

پھر نبی ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں تم سے کچھ پوچھوں تو کیا تم اس کا جواب سچ دو گے؟ انہوں نے اقرار کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہم نے جھوٹ بولا تو آپ کو خود وہی پتہ چل جائے گا جیسے ہمارے باوا کے بارے آپ کو پتہ چل گیا، نبی ﷺ نے فرمایا جہنمی کون لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا کہ کچھ عرصے تک تو ہم اس میں رہیں گے، اس کے بعد آپ کی امت، نبی ﷺ نے فرمایا ہم کبھی بھی تمہارے پیچھے جہنم میں نہیں جائیں گے، پھر نبی ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں تم سے کچھ پوچھوں تو کیا تم اس کا سچ جواب دو گے؟ انہوں نے اقرار کیا، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم نے اس بکری میں زہر ملایا تھا؟ انہوں نے اقرار کیا، نبی ﷺ نے پوچھا تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے کہا کہ ہم یہ چاہتے تھے کہ اگر آپ (معاذ اللہ) جھوٹے ہیں تو ہمیں آپ سے چھٹکارا مل جائے گا اور اگر آپ سچے نبی ہیں تو یہ آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچائے گا۔

(۹۸۲۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيٍّ إِلَّا لَقِيَ مَا مِثْلُهُ أَمِنْ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الْإِدَى أُرْبِيئَهُ وَحَيًّا أَوْحَاهُ اللَّهُ إِلَيَّ فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۸۴۷۲].

(۹۸۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر نبی کو کچھ نہ کچھ معجزات ضرور دئیے گئے جن پر لوگ ایمان لاتے رہے اور مجھے جو معجزہ دیا گیا ہے، وہ اللہ کی وحی ہے جو وہ میری طرف بھیجتا ہے اور مجھے امید ہے کہ تمام انبیاء سے زیادہ قیامت کے دن میرے پیروکار ہوں گے۔

(۹۸۲۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمَنْ قَلْبٍ لَا يَتَعَشَعُ وَمَنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمَنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ [راجع: ۸۴۶۹].

(۹۸۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعاء مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں چار چیزوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، ایسے علم سے جو نفع نہ دے، ایسے دل سے جو خشیت اور ششوع سے خالی ہو، ایسے نفس سے جو کبھی سیراب نہ ہو، اور ایسی دعاء سے جو قبول نہ ہو۔

(۹۸۲۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَعِيمِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَمِّرِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا السَّاعَةُ انْشَقَّتْ فَسَعَا لِرَبِّهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا السَّاعَةُ انْشَقَّتْ فَسَعَا لِرَبِّهَا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا

(۹۸۲۹) نعیم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ اس مسجد کے اوپر نماز پڑھی، اس میں انہوں نے سورۃ اشعراق کی تلاوت کی اور آیت مجیدہ پڑھی کہ جبرہ تلاوت کیا فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یہاں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۹۸۳۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي بَكَيْرٌ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَنْجِي أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ فَقَالَ رَجُلٌ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَّعَمِدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ وَلَكِنْ سَدَّدُوا

(۹۸۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الایہ کہ پھر ارب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے فوجانہ سدا، البتہ تم سیدگی راہ اختیار کیے رہو۔

(۹۸۳۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرًا قَيْسِيرُ الرَّايِكُ فِي ظِلِّهَا مِائَةٌ سَنَةً

(۹۸۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ سوار اس کے سائے میں سو سال تک چل سکتا ہے۔

(۹۸۳۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قَبْلَ نَجْدٍ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ نُمَامَةَ بْنَ أَنَالٍ سَيِّدُ أَهْلِ النُّمَامَةِ فَرَبَطُوهُ بِسَلَابِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مَاذَا عِنْدَكَ يَا نُمَامَةُ قَالَ عِنْدِي يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ إِنْ تَقْتُلَ تَقْتُلُ ذَا دَمٍ وَإِنْ تَنْعِمُ تَنْعِمُ عَلَيَّ شَاكِرٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطِ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَفَرَّكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ الْعَدُ قَالَ لَهُ مَا عِنْدَكَ يَا نُمَامَةُ قَالَ مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تَنْعِمُ تَنْعِمُ عَلَيَّ شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلَ تَقْتُلُ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطِ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَفَرَّكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْعَدِ فَقَالَ مَا عِنْدَكَ يَا نُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تَنْعِمُ تَنْعِمُ عَلَيَّ شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلَ تَقْتُلُ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطِ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْطَلِقُوا بِنُمَامَةَ فَأَنْطَلَقُوا بِهِ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَأَخْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ عَلَى رُؤُوسِ الْأَرْضِ أَبْغِضُ إِلَيْكَ مِنْ رُؤُوسِ الْأَرْضِ فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهَكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ دِينِ أَبْغِضُ إِلَيْكَ مِنْ دِينِكَ فَأَصْبَحَ دِينُكَ أَحَبَّ الْأَدْيَانِ إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ أَبْغِضُ إِلَيْكَ مِنْ بَلَدِكَ فَأَصْبَحَ بَلَدُكَ أَحَبَّ

أَحَبَّ الْبِلَادِ إِلَيَّ وَإِنَّ خَيْلَكَ أَحَبَّ إِلَيَّ. وَإِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَتَعَمَّرَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهُ قَائِلٌ صَبَاتٌ لَقَالَ لَا وَلَكِنْ اسْلَمْتُ مَعَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَاللَّهِ لَا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْعِمَامَةِ حَبَّةٌ حِنْطَةٍ حَتَّى يَأْذَنَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٧٢٥٥].

(۹۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نجد کی طرف ایک دستہ بھیجا مسلمانوں نے ثمامہ بن اثال نامی ایک شخص کو جو یمامہ کا سردار تھا معزز اور مالدار آدمی تھا، گرفتار کر کے قید کر لیا، جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گذرا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ ثمامہ! کیا ارادہ ہے؟ اس نے کہا کہ اگر آپ مجھے قتل کر دیں گے تو ایک ایسے شخص کو قتل کریں گے جس کا خون تپتا ہے، اگر آپ مجھ پر احسان کریں گے تو ایک شکر گزار پر احسان کریں گے اور اگر آپ کو مال و دولت درکار ہو تو آپ کو وہ مل جائے گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے چھوڑ کر چلے گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جب بھی اس کے پاس سے گذر ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مذکورہ بالا سوال کرتے اور وہ حسب سابق وہی جواب دے دیتا۔

ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ثمامہ کو چھوڑ دو، پھر لوگ اس کی درخواست پر اسے انصار کے ایک کنوئیں کے پاس لے گئے اور اسے غسل دلوا دیا اور پھر اس نے کلمہ پڑھ لیا اور کہنے لگا کہ اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) کل شام تک میری نگاہوں میں آپ کے چہرے سے زیادہ کوئی چہرہ ناپسندیدہ، آپ کے دین سے زیادہ کوئی دین اور آپ کے شہر سے زیادہ کوئی شہر ناپسندیدہ نہ تھا اور اب آپ کا دین میری نگاہوں میں تمام ادیان سے زیادہ اور آپ کا مبارک چہرہ تمام چہروں سے زیادہ محبوب ہو گیا ہے، آپ کے سواروں نے مجھے پکڑ لیا تھا حالانکہ میں عمرے کے ارادے سے جا رہا تھا، اب آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں خوشخبری دی اور عمرہ کرنے کی اجازت دے دی، جب وہ مکہ مکرمہ پہنچے تو کسی نے ان سے کہا کہ کیا تم بھی بے دین ہو گئے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں، بلکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر مسلمان ہو گیا ہوں، اور بخدا! آج کے بعد یمامہ سے غلہ کا ایک دانہ بھی تمہارے پاس نہیں پہنچے گا، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اجازت دے دیں۔

(۹۸۳۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَنِ الرَّجُلِ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَبَيْنَ خَالَةِ أَبِيهَا وَالْمَرْأَةِ وَخَالَةِ أُمِّهَا أَوْ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّةِ أَبِيهَا أَوْ الْمَرْأَةِ وَعَمَّةِ أُمِّهَا فَقَالَ قَالَ قَبِيصَةُ بْنُ ذُوَيْبٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا فَبَشَّرَ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ وَإِنْ كَانَ مِنَ الرِّضَاعِ يَكُونُ مِنْ ذَلِكَ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ [راجع: ٩١٩٢].

(۹۸۳۳) امام زہری رحمۃ اللہ علیہ سے کسی شخص نے پوچھا کہ کیا کوئی آدمی اپنے نکاح میں ایک عورت اور اس کے باپ کی خالہ کو، یا

ارک دار کے ذریعہ کسی عورت کو نکاح کر لے؟ انہوں نے قبیسہ بن ذویب کے

حوالے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث سنائی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت اور اس کی خالہ یا پھوپھی کو نکاح میں جمع کرنے کی ممانعت فرمائی ہے اور ہماری رائے یہ ہے کہ اس کی ماں کی خالہ اور پھوپھی بھی اسی زمرے میں آتی ہے اور رضاعت کا رشتہ ہوتو وہ بھی اسی زمرے میں آتا ہے۔

(۹۸۳۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّوْحَمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَيْمَنَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتُوها تَسْعُونَ وَأَنْوَهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأْتُوا [انظر: ۱۰۹۰۶].

(۹۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ طہینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، چلتی نماز ل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۹۸۳۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ لِصَبِيٍّ تَعَالَ هَاكَ ثُمَّ لَمْ يُعْطِهِ فَبَيَّ كَذْبَةً

(۹۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بچے سے یوں کہے کہ ادھر آؤ، یہ لے لو اور پھر اسے کچھ نہ دے تو یہ جھوٹ ہے۔

(۹۸۳۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَنَا أَشْهَبُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ قَالَا وَكَانَ يَكْبُرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا قَامَ مِنَ السُّجُودِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودَيْنِ [راجع: ۸۲۳۶].

(۹۸۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز کے حوالے سے میں تم سب سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو اللہ تعالیٰ ربنا وَلَكَ الْحَمْدُ کہتے اور جب رکوع میں جاتے، یا ایک سجدہ سے سر اٹھا کر دوسرا سجدہ کرنا چاہتے، یا دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے تو ہر موقع پر کبیر کہتے۔

(۹۸۳۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالَى الْمَرْءُ بِمَا أَخَذَ مِنَ الْمَالِ بِحَلَالٍ أَوْ بِحَرَامٍ

[راجع: ۹۶۱۸]

(۹۸۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں حلال اور حرام کا جس میں سے مال حاصل کر رہا ہے یا حرام طریقے سے۔

(۹۸۳۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَيَزِيدُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَدْعُ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ وَالْجَهْلَ لِلنَّسِ لِلَّهِ حَاجَةٌ أَنْ يَدْعَ طَعَامَهُ وَشَرِبَهُ

[صححه البخارى (١٩٠٣)، وابن حزيمة: (١٩٩٥)، وابن خبان (٤٨٠٤)]. [انظر: ١٠٥٦٩].

(٩٨٣٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص روزہ رکھ کر بھی جھوٹی بات اور کام اور جہالت نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(٩٨٣٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَوْلَا أَمْرَانِ لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ عَبْدًا مَمْلُوكًا وَذَلِكَ أَنَّ الْمَمْلُوكَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَضَعَ فِي مَالِهِ شَيْئًا وَذَلِكَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا خَلَقَ اللَّهُ عَبْدًا يُؤَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ سَيِّدِهِ إِلَّا وَقَاهُ اللَّهُ أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ [راجع: ٩٧٨٨].

(٩٨٣٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر دو چیزیں نہ ہوتیں تو مجھے کسی کی ملکیت میں غلام بن کر رہنا زیادہ پسند تھا، کیونکہ غلام اپنے مال میں بھی کوئی تصرف نہیں کر سکتا، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا کے حقوق دونوں کو ادا کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دہرا اجر ملتا ہے۔

(٩٨٤٠) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُوطِنُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ الْمَسَاجِدَ لِلصَّلَاةِ وَالذِّكْرِ إِلَّا تَبَشَّشَ اللَّهُ بِهِ يَعْني حِينَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ كَمَا يَتَبَشَّشُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِعَائِبِهِمْ إِذَا قَدِمَ عَلَيْهِمْ [راجع: ٨٣٣٢].

(٩٨٣٠) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح اور مکمل احتیاط سے کرے، پھر مسجد میں آئے اور اس کا مقصد صرف نماز پڑھنا ہی ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کسی مسافر کے اپنے گھر پہنچنے پر اس کے اہل خانہ خوش ہوتے ہیں۔

(٩٨٤١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَرَّثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ٨٠٥١].

(٩٨٣١) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٩٨٤٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَحَدَّثَنَا يَزِيدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَامِيَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ وَلَمْ يَصَلُّوا عَلَيَّ نِيَّيْهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ قِيْرَةٌ [راجع: ٩٧٦٣].

(٩٨٣٢) حضرت ابو: یہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور



(۹۸۴۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ لَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنِي بَكِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْثٍ وَقَالَ إِنَّ وَجَدْتُمْ فَلَانًا وَفَلَانًا لِرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَأَحْرِقُوهُمَا بِالنَّارِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَدْنَا النُّخْرُوجَ إِنِّي كُنْتُ أَمَرْتُكُمْ أَنْ تَحْرِقُوا فَلَانًا وَفَلَانًا بِالنَّارِ وَإِنَّ النَّارَ لَا يَمُذَّبُ بِهَا إِلَّا اللَّهُ فَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمَا فَأَقْتُلُوهُمَا [راجع: ۸۰۵۴].

(۹۸۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ہمیں ایک لشکر کے ساتھ بھیجا اور قریش کے دو آدمیوں کا نام لے کر فرمایا اگر تم ان دونوں کو پاؤ تو انہیں آگ میں جلادینا، پھر جب ہم لوگ روانہ ہونے کے ارادے سے نکلنے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں فلاں فلاں آدمیوں کے متعلق یہ حکم دیا تھا کہ انہیں آگ میں جلادینا، لیکن آگ کا عذاب صرف اللہ ہی دے سکتا ہے اس لئے اگر تم انہیں پاؤ تو انہیں قتل کر دینا۔

(۹۸۴۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ اتَى رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَيْتٌ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى تَلْقَاءَ وَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَيْتٌ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى تَنَى ذَلِكَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ دَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْهَبُوا بِهِ فَأَرْجُمُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَاهِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ فِي الْمِصْلَى فَلَمَّا أَذْلَقْتُهُ الْحِجَارَةَ هَرَبَ فَأَذْرَكْنَاهُ بِالْحِوْرَةِ فَرَجَمْنَاهُ [صححه البخاری ۶۸۱۵] و مسمل (۱۶۹۱)۔

(۹۸۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مسلمان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھ سے بدکاری کا گناہ سرزد ہو گیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر منہ پھیر لیا، انہوں نے دائیں جانب سے آ کر یہی کہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر منہ پھیر لیا، پھر بائیں جانب سے آ کر یہی عرض کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اعراض فرمایا لیکن جب چوتھی مرتبہ بھی انہوں نے اقرار کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ تم دیوانے تو نہیں ہو؟ اس نے کہا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا تم شادی شدہ ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے لے جا کر ان پر حد رجم جاری کرو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم انہیں لے گئے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کسا سے رجم کرنے والوں میں میں بھی شامل تھا، ہم نے اسے عید گاہ میں رجم کیا تھا، جب انہیں پتھر لگے تو وہ بھاگنے لگا، ہم نے ”حرہ“ میں اسے پکڑ لیا اور سنگسار کر دیا۔

(۹۸۴۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَضَى فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصِنْ أَنْ يُنْفَى عَامًا مَعَ الْعَدَةِ عَلَيْهِ [صححه

[البخاری (٦٨٣٣)].

(٩٨٣٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کنوارے زانی کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ اسے حد جاری کرنے کے ساتھ ساتھ ایک سال کے لئے سیاست جلاوطن بھی کیا جائے۔

(٩٨٤٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَقِيلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَصَحِحْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

[صححه البخاری (٦٤٨٥)، وابن حبان (٦٦٢)].

(٩٨٣٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ و بکاہ کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(٩٨٤٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَقِيلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتِي بِالرَّجُلِ الْمُتَوَكَّلِيِّ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَلِكِ مِنْ قَضَاءٍ فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ إِنَّهُ تَرَكَ وَفَاءً صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِينَ صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَامَ فَقَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تَوَكَّلَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَتَرَكَ دَيْنًا فَعَلَى قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِرُؤَيْتِهِ [راجع: ٧٨٤٨].

(٩٨٣٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی جنازہ لایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے یہ سوال پوچھتے کہ اس شخص پر کوئی قرض ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پوچھتے کہ اسے ادا کرنے کے لئے اس نے کچھ مال چھوڑا ہے؟ اگر لوگ کہتے جی ہاں! تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی نماز جنازہ پڑھا دیتے اور اگر وہ ناں میں جواب دیتے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمادیتے کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو، پھر جب اللہ نے فتوحات کا دوازہ کھولا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان فرمادیا کہ میں مومنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص قرض چھوڑ کر جائے، اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے۔

(٩٨٤٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَقِيلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا طَيْرَةَ وَخَيْرَهَا الْقَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْقَالَ قَالَ كَلِمَةٌ صَالِحَةٌ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ [راجع: ٧٦٠٧].

(٩٨٣٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بد بھگونی کی کوئی حیثیت نہیں ہے، البتہ ”قال“ سب سے بہتر ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ”قال“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اچھا کلمہ جو تم میں سے کوئی سنے۔

(٩٨٤٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَقِيلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ

[مساجد] راجع: ۷۸۱۳

(۹۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

(۹۸۵۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يَكْبِّرُ حِينَ يَقُومُ ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَرُكِعُ ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهَ لَمَنْ حَمِدَهُ حِينَ يَرْفَعُ صَلَاتَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَقَعَلُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا وَيَكْبُرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ [راجع: ۷۲۱۹]

(۹۸۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے اور رکوع میں جاتے تو تکبیر کہتے اور جب رکوع سے اپنی کمر اٹھاتے تو سَمِعَ اللَّهَ لَمَنْ حَمِدَهُ کہتے اور کھڑے کھڑے رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہتے، پھر سجدے میں جاتے ہوئے، سجدے سے سر اٹھاتے ہوئے، دوبارہ سجدے میں جاتے ہوئے اور سر اٹھاتے ہوئے تکبیر کہتے تھے، پھر ساری نماز میں اسی طرح کرتے تھے یہاں تک کہ نماز مکمل کر لیتے، اسی طرح قعدہ کے بعد جب دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوتے تب بھی تکبیر کہتے تھے۔

(۹۸۵۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنِ ابْنِ دَارَةَ مَوْلَى عُمَانَ قَالَ إِنَّا لَبَالِغِيحٍ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ إِذْ سَمِعْنَاهُ يَقُولُ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَتَدَاكَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَقَالُوا إِيَّاهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِكُلِّ عَبْدٍ مُسْلِمٍ لِقَيْتِكَ مُؤْمِنٍ بِي لَا يُشْرِكُ بِكَ [انظر: ۱۰۴۷۸]

(۹۸۵۱) ابن واریہ "جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ ہم جنت البقیع میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، ہم نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں لوگوں میں اس چیز کو سب سے زیادہ جانتا ہوں کہ قیامت کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے کون بہرہ مند ہوگا، لوگ ان پر جھک پڑے اور اصرار کرنے لگے کہ اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمتیں نازل ہوں، بیان کیجئے، انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! ہر اس بندے مسلم کی مغفرت فرما جو تجھ سے اس حال میں ملے کہ وہ مجھ پر ایمان رکھتا ہو اور تیرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(۹۸۵۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ صَوْمُوا لِرُؤْيَيْهِ وَأَطِروا لِرُؤْيَيْهِ فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ  
فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ [راجع: ۹۳۶۵].

(۹۸۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو،  
اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو تیس کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۹۸۵۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَهُ [راجع: ۹۳۶۵].

(۹۸۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۸۵۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَمْرٍ إِزَارَهُ بَطْرًا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ  
إِلَيْهِ [راجع: ۸۹۹۲].

(۹۸۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے  
ازار کو زمین پر کھینچتے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کرم نہیں فرماتا۔

(۹۸۵۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ لَيْتَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ [راجع: ۷۹۵۱].

(۹۸۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے اور مسیح دجال کے قتل سے پناہ مانگتے تھے۔

(۹۸۵۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ  
قَالَ لَيْدَادُنَّ لَأَسْ مِنْ أَصْحَابِي عَنِ الْحَوْضِ كَمَا تَلَدَادُ الْغَرِيبَةَ مِنَ الْإِبِلِ [راجع: ۷۹۵۵].

(۹۸۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے کچھ ساتھیوں کو میرے حوض سے اس طرح دور کیا  
جائے گا جیسے کسی اجنبی اونٹ کو اونٹوں سے دور کیا جاتا ہے۔

(۹۸۵۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ جَعَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَهَى عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ [راجع: ۷۸۳۸].

(۹۸۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بانہویوں کی جسم فروشی کی کمانی سے منع فرمایا ہے۔

(۹۸۵۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجَمَاءُ جَرُّهُنَّ جَبَّارٌ وَالنِّبْرُ جَبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَّارٌ وَفِي  
الرِّكَازِ الْخُمْسُ قَالَ شُعْبَةُ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَقُولُ الرِّكَازَ غَيْرَهُ [راجع: ۸۹۹۳].

(۹۸۵۸) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون زائیکاں ہے، کونٹیں میں گر کر مرنے والے کا خون زائیکاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی زائیکاں ہے، اور وہ دھینے جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں نخس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۹۸۵۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَأَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَمِيَّاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَجَدَ فِي إِذَا السَّعَاءُ أَنْشَقَّتْ [راجع: ۹۳۳۷].

(۹۸۵۹) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اشفاق میں سجدہ تلاوت کیا ہے۔

(۹۸۶۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تَفْضُلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الْوَحْدَةِ سَبْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً أَوْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [راجع: ۸۳۳۱].

(۹۸۶۰) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت ستائیس یا پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۹۸۶۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ دَعَا بِمَاءٍ لَمْ يَسْتَنْجِ ثُمَّ مَسَحَ بِيَدِهِ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ تَوَضَّأَ [راجع: ۸۰۹۰].

(۹۸۶۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے، تو پانی مگوا کر استنجاء کرتے، پھر اپنا ہاتھ زمین پر رگڑ کر اسے دھوتے، پھر وضو فرماتے۔

(۹۸۶۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامِيَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَلَ مِثْنًا فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ حَمَلَهُ فَلْيَتَوَضَّأَ [راجع: ۹۵۹۹].

(۹۸۶۲) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص میت کو غسل دے، اسے چاہیے کہ خود بھی غسل کر لے اور جو شخص جنازہ اٹھائے وہ وضو کر لے۔

(۹۸۶۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَسَمَّى بِاسْمِي فَلَا يَتَكَبَّرُ بِكُنْيَتِي وَمَنْ تَكَبَّرَ بِكُنْيَتِي فَلَا يَتَسَمَّى

بِاسْمِي [راجع: ۸۰۹۴].

(۹۸۶۳) حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص میرے نام پر اپنا نام رکھے، وہ میری کنیت اختیار نہ کرے اور جو میری کنیت پر اپنی کنیت رکھے، وہ میرا نام اختیار نہ کرے۔

(۹۸۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو سُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ لَدَاكَ مِثْلَهُ

(۹۸۶۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۸۶۵) حَدَّثَنَا وَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَلْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ جَنَازَةً فِي الْمَسْجِدِ فَلَا شَيْءَ لَهُ [راجع: ۹۷۲۸]

(۹۸۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز جنازہ مسجد میں پڑھے، اس کے لئے کوئی ثواب

نہیں ہے۔

(۹۸۶۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ شَرِّ أُمَّةٍ نَاسٍ ذَا أَلْوَجْهَيْنِ الْاَلِدَى يَأْتِي هَوْلَاءِ بِوَجْهِ وَهَوْلَاءِ

بِوَجْهِ [راجع: ۸۰۵۵]

(۹۸۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں میں سب سے بدترین

فحش وہ آدمی ہوتا ہے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۹۸۶۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ أَبَا

هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بُعِثَ بِجَمَاعٍ الْكَلِيمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَمَا

أَنَا نَائِمٌ أَتَيْتُ بِمَقَاتِلِ بْنِ خَزَالِ بْنِ الْأَرْضِ فَوَضَعَتْ يَدِي يَدَيْ [انظر: ۱۰۵۲۴]

(۹۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے جماع الکلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے، رعب کے

ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں میرے پاس لا کر میرے ہاتھ میں رکھ

دی گئیں۔

(۹۸۶۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَحْتَرِمَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةً حَطَبٍ فَيَحْمِلَهَا

عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبْعَثَهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا يُعْطِيهِ أَوْ يَمْنَعُهُ [صححه البخاری (۲۰۷۴)، ومسلم (۱۰۴۲)].

(۹۸۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی آدمی لکڑیوں کا گٹھا پکڑ کر اپنی پیٹھ پر لا کر

اسے بیچے اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی خود کھائے یا صدقہ کر دے، یہ بہت بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ کسی آدمی کے پاس

چا کر سوال کرے، اس کی مرضی ہے کہ اسے کچھ دے یا نہ دے۔

(۹۸۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ قَالَ إِذَا اسْتَقْبَلْتُمْ أَحَدَكُمْ مِنْ بَنِي آدَمَ فَلَا تَمْنَعُوهُ مِنَ الْمَالِ حَتَّى يُغْسِلَهَا تَلَانًا فَإِنَّهُ

أَبُو يَلْبُوتٍ لَمَّا بَأْتَتْ يَدُهُ مِنْهُ [صحيحه مسلم (۲۷۸)، وابن جرير: (۱۰۰، ۱۰۱)، وابن حبان (۱۰۶۵)].

(۹۸۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۹۸۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الضَّحَّاكِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجْرَةً بِسِيرِ الرَّائِبِ فِي ظِلِّهَا سَبْعِينَ أَوْ مِائَةَ سَنَةٍ هِيَ شَجْرَةُ الْخُلْدِ قَالَ حَجَّاجٌ أَوْ مِائَةَ سَنَةٍ شَجْرَةُ الْخُلْدِ قُلْتُ لِشُعْبَةَ هِيَ شَجْرَةُ الْخُلْدِ قَالَ لَيْسَ فِيهَا هِيَ [قال شعيب: صحيح دون ((شجرة الخلد))]. [انظر: ۹۹۰۱].

(۹۸۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ سوار اس کے سائے میں ستر سال تک یا سو سال تک چل سکتا ہے وہی شجرہ خلد ہے۔

(۹۸۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَعَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْجَبَّارِ يُحَدِّثُهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الرَّحِمَ شُحْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ تَقُولُ يَا رَبِّ إِنِّي قُطِعْتُ يَا رَبِّ إِنِّي ظَلِمْتُ يَا رَبِّ إِنِّي أُسِيءُ إِلَيْكَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ فَيَجِيبُهَا رَبُّهَا عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَمَا تَرَعَيْنِ أَنْ أَجِيبَ مَنْ مِنْ وَصَلِكَ وَأَقْلَعِ مَنْ قَلَعَكَ [راجع: ۷۹۱۸].

(۹۸۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رحم رحن کا ایک جزو ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور عرض کرے گا کہ اے پروردگار! مجھے توڑا گیا، مجھ پر ظلم کیا گیا، پروردگار! میرے ساتھ برا سلوک کیا گیا، اللہ! اسے جواب دے گا کیا تو اس بات پر راضی ہے کہ میں اسے جوڑوں گا جو تجھے جوڑے گا اور میں اسے کانوں کا جو تجھے کانے گا۔

(۹۸۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [إِنَّ الرَّحِمَ فَذَكَرَ الْخَيْرِ وَقَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ].

(۹۸۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۸۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ فِي أُمَّيِّ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَنْ يَدْعُوَهُنَّ الطَّاعِنُ فِي الْأَنْسَابِ وَالنِّسَابِ وَمَطْرُنَا بَنُو كَذَا وَكَذَا وَالْعَدَوِيُّ لِلرَّجُلِ يَشْتَرِي الْبَعِيرَ الْأَجْرَبَ فَيَجْعَلُهُ فِي مِائَةِ بَعِيرٍ فَتَجْرَبُ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلِ [راجع: ۷۸۹۵].



(۹۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زلمتہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے، حسب نسب میں عار دلانا، میت پر نوحہ کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور بیماری کو متعدی سمجھنا، ایک اونٹ خارش زدہ ہو اور اس نے سوانٹوں کو خارش میں مبتلا کر دیا، تو پہلے اونٹ کو خارش زدہ کس نے کیا؟

(۹۸۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَرْقَاءَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَلْبِمْتَ الصَّلَاةَ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ [راجع: ۸۳۶۱].

(۹۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اقامت ہونے کے بعد وقتی فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۹۸۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالََا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ الْمَعْنِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ كَافِرٌ لَكَانَ يَأْكُلُ أَكْلًا كَثِيرًا ثُمَّ إِنَّهُ أَسْلَمَ لَكَانَ يَأْكُلُ أَكْلًا لَيْلًا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَإِنَّ الْمُسْلِمَ يَأْكُلُ فِي وَاحِدٍ [راجع: ۹۳۶۶].

(۹۸۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی ”جو کہ کافر تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور بہت سا کھانا کھا گیا، بعد میں اس نے اسلام قبول کر لیا تو بہت تھوڑا کھانا کھایا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافرسات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۹۸۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالََا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلَوْرَئِيهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا وَلِيَّتَهُ قَالَ بَهْزٌ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَلَا يَأْتِي [صححه البخاری (۲۳۹۸)، ومسلم (۱۰۶۱۹)].

(۹۸۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بچے چھوڑ کر جائے، ان کی پرورش میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے در ثاء کا ہے۔

(۹۸۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالََا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَحَدُنَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِالشَّيْءِ مَا يُحِبُّ أَنَّهُ يَتَكَلَّمُ بِهِ وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ قَالَ ذَلِكَ مَحْضُ الْإِيمَانِ [راجع: ۹۱۴۵].

(۹۸۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی باوگاہِ نبوت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے بدل میں ایسے وساوس اور خیالات آتے ہیں کہ انہیں تہان پر لانے سے نیا دہ مجھے آسمان سے نیچے گر جانا محبوب ہے، (میں کیا کروں؟) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو صریح ایمان ہے۔

(۹۸۷۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ بِإِسْنَادِهِ قَالَ مِنْ شَأْنِ الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ

(۹۸۷۸) گذشتہ حدیث اس دو صریح سند سے بھی مروی ہے تاہم یہاں آخر میں یہ الفاظ ہیں کہ یہ پروردگار عالم کا کام ہے۔

(۹۸۷۹) حَدَّثَنَا بَهْزُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عُلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الرَّبِيعِ وَكَانَ يَقْعِدُ أَبَا بُرْدَةَ

يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَ

حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ [راجع: ۷۸۹۵]۔

(۹۸۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک

نہیں کریں گے،..... پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۹۸۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَرْوَانَ الْكُصْفَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ

سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ قَالَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَجَدَ فِيهَا خَلِيلِي وَلَا آزَالَ أَسْجُدُ حَتَّى الْقَاهِرَ [راجع: ۷۱۴۰]

(۹۸۸۰) ابورافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سورۃ الشقاق میں سجدہ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا

میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے خلیل ﷺ نے اس آیت پر سجدہ کیا ہے اس لئے میں اس آیت پر بھی سجدہ

ہمیشہ سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ نبی ﷺ سے جا ملوں۔

(۹۸۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ

لِرَجُلٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ قَاعْلَطٌ لَهُ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ لِقَالًا وَقَالَ لَهُمْ اشْتَرُوا لَهُ سِنًا فَأَعْطَوْهُ

فَقَالُوا إِنَّا لَا نَجِدُ إِلَّا سِنًا أَفْضَلَ مِنْ سِنَةٍ فَقَالَ اشْتَرُوا لَهُ فَأَعْطَوْهُ فَقَالَ إِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَوْ خَيْرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ

قَضَاءً [راجع: ۸۸۸۴]۔

(۹۸۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے

آیا، اور اس میں سختی کی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے مارنے کا ارادہ کیا لیکن نبی ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو، کیونکہ خدا ربات کر سکتا ہے،

پھر نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اس کے اونٹ جتنی عمر کا ایک اونٹ خرید کر کے لے آؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ

عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ خرید کر دو، تم میں سب

سے بہترین وہ ہے جو ادایہ قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۹۸۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خُصِمَتْ

رَفْعَةُ مَرَّةً ثُمَّ لَمْ يَرْفَعْهُ بَعْدُ أَنَّهُ قَالَ لَا مِجْرَةَ بَعْدَ ثَلَاثٍ أَوْ فَوْقَ ثَلَاثٍ لَمَنْ هَاجَرَ بَعْدَ ثَلَاثٍ أَوْ فَوْقَ ثَلَاثٍ

فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ [راجع: ۹۰۸۱]۔

(۹۸۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے جو صحابی سے قطع تعلقی سے زیادہ اپنے بھائی سے بول چال بند رکھے اور مر جائے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(۹۸۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجَمَاءُ جَرَحُهَا جُبَارٌ وَالْبَنُرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرَّكَاكِزِ الْخُمْسُ [راجع: ۸۹۹۳].

(۹۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کونیس میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۹۸۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي الْمَسْهُونَ أَلْفًا بَغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ فَقَالَ عَكَاشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ لِي مِنْهُمْ قَالَ فَقَالَ سَبَّكَ بِهَا عَكَاشَةُ [راجع: ۸۰۰۳].

(۹۸۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بلا حساب جنت میں داخل ہوں گے، حضرت عکاشہ بن محسن رضی اللہ عنہ اپنی چادر اٹھاتے ہوئے کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرمادے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کر دی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما، پھر ایک اور آدمی نے کھڑے ہو کر بھی یہی عرض کیا لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(۹۸۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّاجٌ أَوْ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ أَمَا يَخْشَى أَلَا يَخْشَى أَحَدَكُمْ أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ أَوْ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ [راجع: ۷۰۲۰].

(۹۸۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر یا اس کی شکل گدھے جیسی بنا دے۔

(۹۸۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْا الْهَيْلَالَ وَلَا تَفْطُرُوا حَتَّى تَرَوْا الْهَيْلَالَ وَقَالَ صُومُوا لِرَبِّكُمْ وَالْأَطْوَى الْإِنْتَهَى وَأَنْتُمْ عَلَى اللَّهِ قَائِلُونَ لَا تَصُومُوا حَتَّى

تَرَوْا الْهَيْلَالَ وَلَا تَفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْا الْهَيْلَالَ [راجع: ۹۳۶۵].

(۹۸۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک چاند نہ دیکھ لو، روزہ نہ رکھو اور جب تک چاند نہ دیکھ لو، عید نہ مناؤ، بلکہ چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو تمہیں کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۹۸۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ حَجَّاجٌ لِي حَدِيثُهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ مَرَجَلًا جُمْتَهُ تُعَجِبُهُ نَفْسُهُ إِذْ خَسِفَ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ حَجَّاجٌ إِذْ خَسِفَ اللَّهُ بِهِ [راجع: ۷۶۱۸].

(۹۸۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی بہترین لباس زیب تن کر کے ناز و تکبر کی چال چلتا ہوا جا رہا تھا، اسے اپنے بالوں پر بڑا عجب محسوس ہو رہا تھا اور اس نے اپنی شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکا رکھی تھی کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنستا ہی رہے گا۔

(۹۸۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا أَهْلُ الْكِتَابِ قَبْلَكُمْ أَوْ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بَكْرَةً اخْتَلَاهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ وَكَثْرَةَ سُؤْلِهِمْ فَانظُرُوا مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَاتَّبِعُوهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَمَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَدَعُوهُ أَوْ ذَرُوهُ [انظر: ۱۰۶۱۵].

(۹۸۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء صلی اللہ علیہم وسلم سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۹۸۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُويهِ عَنْ رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ الْعَمَلِ كَفَّارَةٌ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أُجْزِي بِهِ وَتَلْخُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطِيبٌ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [صححه البخاری (۷۵۳۸)]. [انظر: ۱۰۰۲۶، ۱۰۵۶۱].

(۹۸۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ہر عمل کفارہ ہے لیکن روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک منگ کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۸۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ عَجِبَ اللَّهُ مِنْ أَقْوَامٍ يُجَاءُ بِهِمْ فِي السَّلَاسِلِ حَتَّى يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ [راجع: ۸۰۰۰].

(۹۸۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کو اس قوم پر تعجب ہوتا ہے جسے زنجیروں میں جکڑ کر جنت کی طرف لے جایا جاتا ہے۔ (ان کے اعمال انہیں جہنم کی طرف لے جا رہے ہوتے ہیں لیکن اللہ کی نظر کرم انہیں جنت کی طرف لے جا رہی ہوتی ہے)

(۹۸۹۱) وَبِالْإِسْنَادِ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ الْمُسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ الْأَكْلَةُ وَالْأَكْلَتَانِ وَاللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ أَوْ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ شُعْبَةً شَكَّ فِي اللَّقْمَةِ وَالتَّمْرَةِ وَلَكِنَّ الْمُسْكِينَ الَّذِي لَيْسَ لَهُ غِنَى يُغْنِيهِ وَلَا يَسْأَلُ النَّاسَ الْإِحْطَاءَ أَوْ يَسْتَجِي أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ الْإِحْطَاءَ [راجع: ۷۵۳۱]

(۹۸۹۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو چھوڑیں یا ایک دو لقمے لوٹادیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جس کے پاس خود بھی مالی کشادگی نہ ہو اور دوسروں سے بھی وہ لگ پٹ کر سوال نہ کرتا ہو۔

(۹۸۹۲) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ دَخَلَتْ النَّازِ أَمْرَاءُ فِي هِرَّةٍ رَبَطْتَهَا وَلَمْ تَدْعُهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ [انظر: ۱۰۰۳۵، ۱۰۲۱۱، ۱۰۵۹۲]

(۹۸۹۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک لمبی کی وجہ سے داخل ہو گئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔

(۹۸۹۳) وَبِالْإِسْنَادِ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُؤْفِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [راجع: ۷۷۵۶]

(۹۸۹۳) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ سے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۹۸۹۴) وَبِالْإِسْنَادِ أَنَّهُ قَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ لِي مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ لِي أُحُدًا ذَهَبًا أَدْعُ يَوْمَ أَمُوتُ دِينَارًا إِلَّا أَنْ أُرْصِدَهُ لِذَيْنِ [صححه مسلم (۹۹۱)] . [انظر: ۱۰۰۳۲]

(۹۸۹۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آ جائے تو میں ایک دینار بھی چھوڑ کر مرنا پسند نہیں کروں گا، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۹۸۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدَةَ النَّخَعِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسْمَعُوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۸۰۹۴]

(۹۸۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۹۸۹۶) قَالَ وَكَانَ يَسْأَلُ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرُكْوَةِ الْبُكَّالِ مِنَ الْخِيَالِ أَوْ الْإِدْحَالِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ

أَبِي شُعْبَةَ يُحِطِيءُ لِي هَذَا الْقَوْلُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ وَإِنَّمَا هُوَ سَلَّمَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّعَمِيُّ [راجع: ۷۴۰۲].  
(۹۸۹۶) اور نبی ﷺ ایسے گھوڑے کو ناپسند فرماتے تھے جس کی تین ناٹموں کا رنگ سفید ہو اور چوٹی کا رنگ باقی جسم کے رنگ کے مطابق ہو۔

(۹۸۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانُ وَالْكَفْرُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَإِنَّ السَّكِينَةَ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَإِنَّ الرِّبَاءَ وَالْفَخْرَ فِي أَهْلِ الْقَدَادِينِ أَهْلِ الْوَبْرِ وَأَهْلِ الْخَيْلٍ وَيَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَهَمَّتْ الْمَدِينَةُ حَتَّى إِذَا جَاءَ ذُبُرٌ أَحَدٌ تَلَقَّتُهُ الْمَلَائِكَةُ لَفْضَرَتِ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ هُنَالِكَ يَهْلِكُ هُنَالِكَ يَهْلِكُ [راجع: ۹۱۵۰، ۸۸۳۳].

(۹۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایمان (اور حکمت) یمن والوں کی بہت عمدہ ہے، کفر مشرقی جانب ہے، سکون و اطمینان بکریوں کے مالکوں میں ہوتا ہے جبکہ دلوں کی سختی اونٹنوں کے مالکوں میں ہوتی ہے۔

سیح دجال مشرق کی طرف سے آئے گا اور اس کی منزل مدینہ منورہ ہوگی، یہاں تک کہ وہ احد کے پیچھے آ کر پڑاؤ لے گا، پھر ملائکہ اس کا رخ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہیں وہ ہلاک ہو جائے گا۔

(۹۸۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ بِيَوْمٍ وَلَا تَغْرُبُ بِأَفْضَلِ أَوْ أَعْظَمَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمَا مِنْ ذَابِيَةٍ إِلَّا تَفْرَعُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا هَذَانِ الثَّقَلَانِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَعَلَى كُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ يَكْتَبَانِ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ كَرَجُلٍ قَدَّمَ بَدَنَهُ وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَقَرَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ شَاةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ طَيْرًا وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَيْضَةً فَإِذَا قَعَدَ الْإِمَامُ طَوَيْتِ الصُّحُفُ [صححه ابن خزيمة ۱۷۲۷ و ۲۷۷۰] وابن حبان (۲۷۷۰) قال شعيب: اسناده صحيح.]

(۹۸۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن سے زیادہ کسی افضل دن پر سورج طلوع یا غروب نہیں ہوتا اور جن وانس کے علاوہ ہر جاندار مخلوق جمعہ کے دن گھبراہٹ کا شکار ہو جاتی ہے (کہ کہیں آج ہی کا جمعہ وہ نہ ہو جس میں قیامت قائم ہوگی) جمعہ کے دن مسجد کے ہر دروازے پر دو فرشتے مقرر ہوتے ہیں جو ”درجہ بدرجہ پہلے“ آنے والے افراد کو لکھتے رہتے ہیں، اس آدمی کی طرح جس نے اونٹ پیش کیا، پھر جس نے گائے پیش کی، پھر جس نے بکری پیش کی، پھر جس نے پرندہ پیش کیا، پھر جس نے اٹھہ پیش کیا، اور جب امام آ کر بیٹھ جاتا ہے تو صحیفے لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔

(۹۸۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَظْهَرَ ثَلَاثُونَ دَجَالُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَيَمِضُ الْمَالُ فَيَكْفُرُ وَيَظْهَرُ الْفِتْنُ وَيَكْفُرُ الْمَرْجُ قَالَ قَيْلٌ وَإِنَّمَا الْمَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ ثَلَاثًا [صححه

مسلم (۲۹۵۴)، والبخاری مطولاً (۸۵)۔

(۹۸۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تمیں دجال ظاہر نہ ہو جائیں، ان میں سے ہر ایک کا گمان یہ ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے، مال کی خوب کثرت ہو جائے گی، فتنوں کا دور دورہ ہوگا، اور ہرج کی کثرت ہوگی، کسی نے پوچھا ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا قتل قتل۔ (تین مرتبہ)

(۹۹۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِأَمِّ الْكِتَابِ فِيهِ خِدَاجٌ فِيهِ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ [راجع: ۷۲۸۹]۔

(۹۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نماز میں سورہ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، نامکمل ہے، نامکمل ہے۔  
(۹۹۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتَامُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ [انظر: ۹۹۶۰]۔

(۹۹۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کے بھادر بھاد تاؤ نہ کرے اور کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے۔

(۹۹۰۲) وَيَأْسِنَاوَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُولَنَّ اللَّهُمَّ إِنِّي سِتُّتُ وَلَكِنْ لِيُعْظِمَ رَغْبَتَهُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَتَعَاطَمُ عَلَيْهِ شَيْءٌ أُعْطَاهُ [صححه مسلم (۲۶۷۹)، وابن حبان (۸۹۶)]۔

(۹۹۰۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرماوے، بلکہ پختگی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۹۹۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْغِيَابَةُ قَالَ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا لَيْسَ فِيهِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ لَهُ قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا نَقُولُ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا نَقُولُ فَقَدْ بَهْتَهُ [راجع: ۷۱۴۶]۔

(۹۹۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے دریافت فرمایا کہ تم لوگ جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کا ذکر ایک ایسے عیب کے ساتھ کرو جو اس میں نہ ہو، کسی نے پوچھا کہ یہ بتائیے اگر میرے بھائی میں وہ عیب موجود ہو جو میں اس کی غیر موجودگی میں بیان کروں تو کیا حکم ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہارا بیان کیا ہو عیب اس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر تمہارا بیان کیا ہو عیب اس میں موجود نہ ہو تو تم نے اس پر ستان باندھا۔



(۹۹.۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا آتَا أَنهَاكُمْ أَنْ تَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ تَصُومُوا قَبْلَهُ وَمَا أَنَا أَصْلَى لِي نَعْلَيْنِ وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لِي نَعْلَيْنِ [راجع: ۸۷۰۷].

(۹۹.۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کا روزہ رکھنے سے میں تم کو منع نہیں کرتا، بلکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جمعہ کے دن کا روزہ نہ رکھا کرو، الا یہ کہ اس سے پہلے کا بھی روزہ رکھو، اور میں جو توں میں نماز نہیں پڑھتا، بلکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جو توں میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۹۹.۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ زِيَادِ الْحَارِثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْأَلُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَلَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۸۷۰۷].

(۹۹.۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۹.۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا الْبُرَادَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةَ فَصَلَّى عَلَيْهَا أَوْ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهَا شُعْبَةُ شَكَ فَكَلِمَةُ لَيْرَاطُ فَإِنْ شَهِدَ دَفَنَهَا فَلَهُ لَيْرَاطُ الْقَبْرِ اَطُّ مِثْلُ أُحُدٍ [النظر: ۱۰۱۴۷].

(۹۹.۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قبراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا، اسے دو قبراط کے برابر ثواب ملے گا، اور ہر قبراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۹۹.۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ أَصْدَقَ بَيْتٌ قَالَتْهُ الشُّعْرَاءُ إِلَّا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ [راجع: ۷۳۷۷].

(۹۹.۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ یہ ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے۔

(۹۹.۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُسْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَدَّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً وَيُكْفَرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا [راجع: ۹۴۱۷].

(۹۹.۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے، ان کی برکت سے اس کی بخشش کر دی جاتی ہے کیونکہ ہر تر اور خشک چیز اس کے حق میں گواہی دیتی ہے، اور نماز میں باجماعت شریک ہونے والے کے

لیے بچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے درمیانی وقفے کے لئے اسے کفارہ بنا دیا جاتا ہے۔

(۹۹۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْرَابِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تَوَضَّأُوا مِمَّا أَنْصَجَتِ النَّارُ [الخرجه ابو داود: ۱۹۴]

(۹۹۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو کیا کرو۔

(۹۹۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ ثَابِتٌ قَالَ بَهْزُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ ابْنِ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَطْرَقَ يَوْمًا فِي رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُحْصَةٍ رَحَّصَهَا اللَّهُ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ صِيَامَ الدَّهْرِ [راجع: ۹۰۰۲]

(۹۹۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے یا توڑ دے، ساری عمر کے روزے بھی اس ایک روزے کا بدلہ نہیں بن سکتے۔

(۹۹۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَوْلَى لِقْرَيْشٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَعَانِمِ حَتَّى تَقْسَمَ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ يَزِيدَ بْنِ حُمَيْرٍ وَيَعْلَمُ مَا هِيَ قَالَهَا يَزِيدُ أَحْرَ مَرَّةٍ وَعَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى يُحْرَزَ مِنْ كُلِّ عَارِضٍ وَأَنْ لَا يُصَلَّى الرَّجُلُ إِلَّا وَهُوَ مُحْتَرِمٌ [راجع: ۹۰۰۵]

(۹۹۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تقسیم سے قبل مالِ غنیمت اور ہر آفت سے محفوظ ہونے سے قبل پھل کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے، نیز کرکنے سے قبل نماز پڑھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۹۹۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَوْصَانِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْجَارِ حَتَّى طَلَّتُ اللَّهُ يَوْمَئِذٍ [راجع: ۷۵۱۴]

(۹۹۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت اتنے تسلسل کے ساتھ کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ عنقریب وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۹۹۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا كَانَ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ إِلَّا الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ [راجع: ۷۹۴۹]

(۹۹۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں ہمارے پاس سوائے دو کالی چیزوں ”کھجور اور پانی“ کے کھانے کی کوئی چیز نہ ہوتی تھی۔

(۹۹۱۴) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَعْضُ اللَّهِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ

وَجَلَّ الصَّوْمُ هُوْلِي وَآنَا أَجْزَى يَدٍ وَلَخُلُوفٌ يَدِي الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

(۹۹۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھجک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۹۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْجَلَّاسِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ شَمَّاسٍ قَالَ كَانَ مَرْوَانَ يَمُرُّ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فِيمرُ بِأَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يُحَدِّثُ فَقَالَ بَعْضُ حَدِيثِكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ ثُمَّ مَضَى قَالَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْجِنَّازَةِ قَالَ قَالَ خَلَقْتَهَا أَوْ قَالَ أَنْتَ خَلَقْتَهَا شُعْبَةُ الْأَدْيِ شَكَ وَهَدَيْتَهَا إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبِضْتَ رُوحَهَا تَعَلَّمَ سِرَّهَا وَعَلَّيْتَهَا جِنًّا شَفَعَاءَ فَاغْفِرُ لَهَا [راجع: ۷۴۷۱]۔

(۹۹۱۵) عثمان بن شماس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان کا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذر ہوا تو وہ کہنے لگا کہ نبی ﷺ کے حوالے سے اپنی کچھ حدیثیں سنجال کر رکھو، تھوڑی دیر بعد وہ واپس آ گیا، اور کہنے لگا کہ آپ نے نماز جنازہ میں نبی ﷺ کو کون سی دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! آپ ہی نے اسے پیدا کیا، آپ ہی نے اسلام کی طرف اس کی رہنمائی فرمائی اور آپ ہی نے اس کی روح قبض فرمائی، آپ اس کے پوشیدہ اور ظاہر سب کو جانتے ہیں، ہم آپ کے پاس اس کے سفارشی بن کر آئے ہیں، آپ اسے معاف فرمادیجئے۔

(۹۹۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مُمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ زَيْنَبَ كَانَتْ اسْمَهَا بَرَّةً فَيَقِيلُ تَرُكِي نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ [راجع: ۹۵۵۶]۔

(۹۹۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا نام پہلے ”برہ“ تھا، نبی ﷺ نے بدل کر ان کا نام ”زینب“ رکھ دیا۔

(۹۹۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مُمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَقُلْتُ اتَّسَجَدُ فِيهَا فَقَالَ نَعَمْ رَأَيْتُ خَلِيلِي يَسْجُدُ فِيهَا وَلَا أَرَأَاكَ أَنَسْجُدُ فِيهَا حَتَّى أَلْقَاهُ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [راجع: ۷۱۴۰]۔

(۹۹۱۷) ابو رافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سورۃ انشقاق میں سجدہ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے خلیل ﷺ نے اس آیت پر سجدہ کیا ہے اس لئے میں اس آیت پر پہنچ کر ہمیشہ سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ نبی ﷺ سے جا ملوں۔

(۹۹۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا

عُثْمَانُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثِ الْوَتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَرَكَعَتِي الضُّحَى وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [صححه البخاری (۱۱۷۸)، ومسلم (۷۲۱)، وابن حبان (۲۵۳۶)، وابن خزيمة: (۲۱۲۳)].  
[انظر: ۹۹۱۹].

(۹۹۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② چاشت کی دو رکعتوں کی۔ ③ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔  
(۹۹۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي شِمْرٍ الصَّبْعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُمَانَ النَّهْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثِ الْوَتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَرَكَعَتِي الضُّحَى وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [راجع: ۹۹۱۸].

(۹۹۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② چاشت کی دو رکعتوں کی۔ ③ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔  
(۹۹۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو النَّضْرِ قَالََا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكَعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ وَمَنْ أَدْرَكَ رَكَعَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ [صححه ابن خزيمة: (۹۸۵)، وابن حبان (۱۴۸۴)]. قال شعيب: صحيح دون (رَكَعَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ).

(۹۹۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۹۹۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ لَا تَبَدُّوهُمْ بِالسَّلَامِ وَإِذَا لَقَيْتُمُوهُمْ فِي طَرِيقٍ فَاصْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْفِقِهَا [راجع: ۷۵۵۷].

(۹۹۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل کتاب کے متعلق فرمایا جب تم ان لوگوں سے راستے میں ملو تو سلام کرنے میں ہل نہ کرو، اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور کر دو۔

(۹۹۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَثَلُ الْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ وَمَثَلُ الصَّائِمِ لَا يَفْطُرُ حَتَّى

يُرْجِعُ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۵۲۱].

(۹۹۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہمیں کوئی ایسا عمل بتائیے جو جہاد کے برابر ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اس کی طاقت نہیں رکھتے، (دو تین مرتبہ فرمایا) لوگوں نے عرض کیا کہ آپ بتا دیجئے، شاید ہم کر سکیں، نبی ﷺ نے فرمایا راہ خدا میں جہاد کرنے والے کی مثال اس آدمی کی سی ہے جو دن کو روزہ، رات کو قیام اور اللہ کی آیات کے سامنے عاجز ہو اور اس نماز روزے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرے، یہاں تک کہ وہ مجاہد اپنے اہل خانہ کے پاس واپس آجائے۔

(۹۹۲۳) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمِنَ الْقَارِءُ قَامُوا لِإِنَّهُ مَنْ وَاَفَّقَ تَامِنُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۸۷].

(۹۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب امام "غیر المفضوب علیہم ولا الضالین" کہہ لے تو تم اس پر آمین کہو، کیونکہ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۹۲۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرَ الْمَفْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِنَّهُ مَنْ وَاَفَّقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [صححه البخاری ۷۸۲)، ومسلم (۴۱۰)، وابن خزيمة: (۵۷۰)].

(۹۹۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب امام غیر المفضوب علیہم ولا الضالین کہہ لے تو تم اس پر آمین کہو، کیونکہ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۹۲۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ مَنْ وَاَفَّقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۹۳۹۰].

(۹۹۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے اور مقتدی اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہے اور اس کا یہ جملہ آسمان والوں کے اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۹۲۶) قُرَأَتْ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ قَالَتْ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ آمِينَ فَوَافَقَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [صححه البخاری (۷۸۱)، ومسلم (۴۱۰)].

(۹۹۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص آمین کہتا ہے تو فرشتے بھی اس پر آمین کہتے ہیں، سو جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۹۹۲۷) قُرَأَتْ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُهَيْبَانَ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَسَلَّمَ مِنْ رَكَعَتَيْنِ فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَقْصَرْتَ الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ قَدْ كَانَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا نَعَمْ فَاتَمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه مسلم (۵۷۳)، وابن خزيمة: (۱۰۳۷)، وابن حبان (۲۲۵۱)]. [راجع: ۹۷۷۶].

(۹۹۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی، اور دو رکعتیں پڑھا کر ہی سلام پھیر دیا، ذوالیدین نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھول گئے یا نماز کی رکعتیں کم ہو گئی ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھولا ہوں اور نہ ہی نماز کی رکعتیں کم ہوئی ہیں، اس نے کہا کچھ تو ہوا ہے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا ایسا ہی ہے جیسے ذوالیدین کہہ رہے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی تائید کی، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنی رکعتیں چھوٹ گئی تھیں، انہیں ادا کیا اور سلام پھیر کر بیٹھے بیٹھے سو کے دو سجدے کر لیے۔

(۹۹۲۸) قُرَأَتْ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ غُسَلَ الْجَنَابَةَ ثُمَّ رَاحَ فَكَانَتْ قَرَبٌ بَدَنَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَانَتْ قَرَبٌ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّلَاثَةِ فَكَانَتْ قَرَبٌ كَبْشًا قَالَ إِسْحَاقُ أَقْرَبُ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَانَتْ قَرَبٌ دَجَاجَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَانَتْ قَرَبٌ بَيْضَةً لِإِذَا عَرَجَ الْإِمَامُ أَقْبَلَتْ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ [صححه البخاری (۸۸۱)، ومسلم (۸۵۰)، وابن حبان (۲۷۷۵)].

(۹۹۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن غسل کر کے نماز جمعہ کے لئے روانہ ہو تو وہ اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ٹوٹا پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر

آنے والا مینڈھا قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، چوتھے نمبر پر آنے والا مرغی اور پانچویں نمبر پر آنے والا انڈھ صدقہ کرنے کا ثواب پاتا ہے، پھر جب امام نکل آتا ہے تو فرشتے ذکر سننے کے لئے متوجہ ہو جاتے ہیں۔

(۹۹۲۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَايَعُوا بِالْحَصَاةِ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَايَعُوا بِالْمَلَامَسَةِ وَمَنْ اشْتَرَى مِنْكُمْ مُحَقَّلَةً فَكِرْهَا فَلْيُرِدْهَا وَلْيُرِدْ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ

(۹۹۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنکریاں مار کر بیچ مت کرو، خرید و فروخت میں ایک دوسرے کو دھوکہ مت دو، چھو کر بیچ مت کرو، اور جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۹۹۳۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْلَا أَنِ اشْتَقَّ عَلَيَّ أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ مَعَ كُلِّ وُضُوءٍ إِصْحَابُ

ابن خزيمة: (۱۴۰). قال شعيب: اسنادہ صحیح. [انظر: ۱۰۷۰۷].

(۹۹۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۹۹۳۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكِ قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنَائِهِ أَحَدِكُمْ فَلْيُغْسِلْهُ سَعَةً مَرَّاتٍ [راجع: ۷۳۴۱].

(۹۹۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

(۹۹۳۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكِ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَإِسْحَاقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُوبَّ بِالصَّلَاةِ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ فَمَا أَذْرَكُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاتَمُّوا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ فِي صَلَاةٍ إِذَا مَا كَانَ يُعْمِدُ الصَّلَاةَ [انظر: ۱۰۸۵۹].

(۹۹۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو، کیونکہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز



کا ارادہ کر لیتا ہے، وہ نماز ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۹۹۳۲) قَرَأْتُ عَلَيَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّائِبِينَ فَإِذَا قُضِيَ التَّوْبَاتُ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا تَوَبَّ بِالصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّائِبِينَ حَتَّى إِذَا قُضِيَ التَّوْبَاتُ أَقْبَلَ يَخْطُرُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ أَذْكَرٌ كَذَا أَذْكَرٌ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى يَبْظُلَ الرَّجُلُ إِنْ يَنْدِرِي كَمْ صَلَّى

(۹۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، پھر جب اقامت شروع ہوتی ہے تو دوبارہ بھاگ جاتا ہے اور اقامت مکمل ہونے پر پھر واپس آ جاتا ہے اور انسان کے دل میں دسواں سے ڈالتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کرو، فلاں بات یاد کرو اور وہ باتیں یاد کرتا ہے جو اسے پہلے یاد نہ تھیں، حتیٰ کہ انسان کو یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟

(۹۹۳۴) قَرَأْتُ عَلَيَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ مَالِكُ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَفْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ لَهَا مِنْ خِدَاجٍ هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَعَلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَحْيَانًا أَكُونُ وَرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ فَغَمَزَ ذِرَاعِي وَقَالَ اقْرَأْ بِهَا يَا فَارِسِيُّ لِي نَفْسِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ لِنِصْفِيهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأُوا يَقُولُ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَمْدِي عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْتِ عَلَيَّ عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِكُ يَوْمَ الدِّينِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَجْدِي عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ يَاكَ نَعْبُدُ وَيَاكَ نَسْتَعِينُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ آيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ يَقُولُ الْعَبْدُ أَهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَهَلْ لَاءَ لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ [راجع: ۷۴۰۰]

(۹۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نماز میں سورہ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، نامکمل ہے، نامکمل ہے ابو السائب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ! بعض اوقات میں امام کے پیچھے بھی تو ہوتا ہوں، انہوں نے میرے بازو میں چٹکی بھر کر کہا کہ اے فارسی! اپنے دل میں سورہ فاتحہ پڑھا کر دو کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ہر نماز کو اللہ تعالیٰ نے قبول کرنے میں ہر نماز کو لے لیا اور اسے نسیب کرنے کے وہاں دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے

(اور میرا بندہ جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا) چنانچہ جب بندہ ”الحمد لله رب العلمين“ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری تعریف بیان کی، جب بندہ کہتا ہے ”الرحمن الرحيم“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری ثناء بیان کی، جب بندہ کہتا ہے ”مالك يوم الدين“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان، جب بندہ ”اياك نعبد و اياك نستعين“ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس کا اجر میرے بندے کے لئے ہے اور میرا بندہ مجھ سے جو مانگے گا، اسے وہ ملے گا، پھر جب بندہ ”اهدنا الصراط المستقيم“ سے آخر تک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ میرے بندے کے لئے ہے اور جو اس نے مجھ سے مانگا وہ اسے مل کر رہے گا۔

(۹۹۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ مِنْ النَّخَعِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْفُرُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۸۰۹۴]۔

(۹۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۹۹۲۵) وَكَانَ يَكْرَهُ الشَّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ قَالَ حَجَّاجٌ يَعْنِي إِحْدَى رِجْلَيْهِ سَوَادٌ أَوْ بَيْضٌ [راجع: ۷۴۰۲]۔  
(۹۹۳۵) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایسے گھوڑے کو ناپسند فرماتے تھے جس کی تین ٹانگوں کا رنگ سفید ہو اور چوتھی کا رنگ باقی جسم کے رنگ کے مطابق ہو۔

(۹۹۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ بَعْدَمَا كَبِرَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْفَلُ مِنَ الْكُفَّيْنِ مِنَ الْإِزَارِ لِي النَّارِ [راجع: ۹۳۰۸]۔  
(۹۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تہ بند کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۹۹۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا يَعْنِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغْفَرُ لِلْمُؤَدِّنِ مَدَّ صَرِيهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَبَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يَكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ وَيَكْفَرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا [راجع: ۹۳۱۷]۔

(۹۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے، ان کی برکت سے اس کی بخشش کر دی جاتی ہے کیونکہ ہر تر اور خشک چیز اس کے حق میں گواہی دیتی ہے، اور نماز میں باجماعت شریک ہونے والے کے لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے درمیانی وقفے کے لئے اسے کفارہ بنا دیا جاتا ہے۔

(۹۹۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِغْرَارَ فِي صَلَاةٍ وَلَا تَسْلِيمٍ سَأَلَتْ أَبَا عُمَرَ الشَّيْبَانِيَّ عَنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِغْرَارَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ لَا إِغْرَارَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَبِي وَمَعْنَى إِغْرَارٍ يَقُولُ لَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَهُوَ يَظُنُّ أَنَّهُ لَقَدْ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ عَلَى الْبِقِينِ وَالْكَمَالِ إِصْحَابًا

الحاكم (٢٦٤/١). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٩٢٨ و ٩٢٩).

(٩٩٣٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز اور سلام میں ”اغرار“ بالکل نہیں ہے، امام احمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو عمرو الشیبانی رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ لفظ اغرار نہیں، بلکہ غرار ہے، اور غرار کا معنی امام احمد رضی اللہ عنہ کے نزدیک یہ ہے کہ انسان کو جب تک نماز کے مکمل ہو جانے کا یقین کامل نہ ہو جائے اور اس کا یہ گمان ہو کہ نماز کا کچھ حصہ باقی ہے، اس وقت تک نماز سے خارج نہ ہو۔

(٩٩٣٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ مَوْلَى أَبِي رَهْمٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَرَأَى امْرَأَةً تَنْصَحُ طَبِيبًا لِذَيْلِهَا إِعْصَارًا قَالَ يَا أُمَّةَ الْجَبَّارِ مِنَ الْمَسْجِدِ جَنَّتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ وَلَوْ تَطَيَّبْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَارْجِعِي فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ لِمَرْأَةٍ صَلَاةً تَطَيَّبَتْ لِلْمَسْجِدِ أَوْ لِهَذَا الْمَسْجِدِ حَتَّى تَغْتَسِلَ غُسْلَهَا مِنَ الْجَنَابَةِ [راجع: ٧٣٥٠].

(٩٩٣٩) ابودہم کے آزاد کردہ غلام سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا سامنا ایک ایسی خاتون سے ہو گیا جس نے خوشبو لگا رکھی تھی، انہوں نے اسے پوچھا کہ اے امۃ الجبار! مسجد سے آ رہی ہو؟ اس نے کہا جی ہاں، انہوں نے پوچھا کیا تم نے اسی وجہ سے خوشبو لگا رکھی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو عورت اپنے گھر سے خوشبو لگا کر مسجد کے ارادے سے نکلے، اللہ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس جا کر اسے اس طرح دھوئے جیسے ناپاکی کی حالت میں غسل کیا جاتا ہے۔

(٩٩٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ وَأَفْرَأَ بِاسْمِ رَبِّكَ [راجع: ٧٣٩٠].

(٩٩٣٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سورۃ الشقاق اور سورۃ علق میں آیت مجیدہ پر سجدہ کیا۔

(٩٩٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ مَنْصُورٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ صَاحِبِ هَذِهِ الْحُجْرَةِ يَقُولُ لَا تَنْزَعُ الرَّاحِمَةَ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ [راجع: ٧٩٨٨].

(٩٩٣١) اللہ کی عبادت کے لیے جو کچھ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

ہوئے سنا ہے کہ رحمت اسی شخص سے کھینچی جاتی ہے جو خود شقی ہو۔

(۹۹۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ وَالْعُمَرَاتَانِ تَكْفِيرَانِ مَا بَيْنَهُمَا مِنَ الذُّنُوبِ [راجع: ۷۳۴۸].

(۹۹۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج مبرور کی جزاء جنت کے علاوہ کچھ نہیں اور دو عمرے اپنے درمیان کے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔

(۹۹۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا الْإِيمَةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَدِّينَ [راجع: ۷۱۶۹].

(۹۹۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۹۹۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمٌ صَوْمٌ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ لِأَنَّ جَهْلَهُ عَلَيْهِ فَلْيَقُلْ إِنِّي أَمْرٌ ضَائِمٌ [راجع: ۷۵۹۶].

(۹۹۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ ”بے تکلف“ نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۹۹۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْبَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [راجع: ۷۴۹۵].

(۹۹۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگوں کا شکر یاد نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(۹۹۴۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَنَحْنُ فِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو الْقَاسِمِ صَاحِبُ هَذِهِ الْحُجْرَةِ لَا تَنْزِعُ الرَّحْمَةَ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ [راجع: ۷۹۸۸].

(۹۹۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے صادق و صدوق، ابو القاسم، صاحب الحجرتہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رحمت اسی شخص سے کھینچی جاتی ہے جو خود شقی ہو۔

(۹۹۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَبَّانَ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَخُلُوفٍ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ قَالَ بَهْزُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ۸۰۴۳].  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبھ اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۹۹۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَهْزُ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرُفْتُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ أَحَدٌ شَتَمَهُ أَوْ لَانَ أَمْرًا شَتَمَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ بَهْزُ فَإِنْ أَمْرًا شَتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ وَكَذَا قَالَ عَفَّانُ أَوْ قَاتَلَهُ [راجع: ۸۰۴۵].

(۹۹۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۹۹۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَةُ تَكْفُرُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعُمْرَةِ وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ [راجع: ۷۳۴۸].

(۹۹۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج مبرور کی جزاء جنت کے علاوہ کچھ نہیں اور دو عمرے اپنے درمیان کے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں۔

(۹۹۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنَّةٌ [راجع: ۸۰۴۵].

(۹۹۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے۔

(۹۹۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الصَّحَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجْرَةً يَسِيرُ الرَّائِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا شَجَرَةٌ الْعُلْدِ [راجع: ۹۸۷۰].

(۹۹۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلے رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے، وہی شجرہ غدہ ہے۔

(۹۹۵۲) قَرَأَتْ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ [راجع: ۹۸۵۲].

(۹۹۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص اپنے بھائی کے خطبہ نماز کے بعد اپنے بھائی کے خطبہ نماز سے نہیں

(٩٩٥٢) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتَيْهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَئِهَا [صححه البخارى (٥١٠٩)، ومسلم (١٤٠٨)، وابن حبان (٤١١٣)]. [انظر: ١٠٨٩٩، ١٠٨٥٦، ١٠٧٠١، ٩٩٩٦].

(٩٩٥٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(٩٩٥٤) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [صححه مسلم (٨٢٥)، وابن حبان (١٥٤٣)]. [انظر: ١٠٨٥٨].

(٩٩٥٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک نوافل پڑھنے سے منع فرمایا ہے، اسی طرح نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک بھی نماز کی ممانعت فرمائی ہے۔

(٩٩٥٥) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ [صححه البخارى (٥٧٩)، ومسلم (٦٠٨)، وابن حبان (١٥٥٧)، وابن خزيمة: (٩٨٥)].

(٩٩٥٥) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(٩٩٥٦) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُوتَبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْحَرُّ قَابِرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ وَذَكَرَ أَنَّ النَّارَ اشْتَكَّتْ إِلَى رَبِّهَا فَاذِنَ لَهَا فِي كُلِّ عَامٍ بِنَفْسَيْنِ نَفْسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفْسٍ فِي الصَّيْفِ

(٩٩٥٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو، کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے، اور فرمایا ایک مرتبہ جہنم کی آگ نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کی اللہ نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دے دی، ایک مرتبہ سردی میں اور ایک مرتبہ گرمی میں۔

(٩٩٥٧) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ قَابِرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ

## فِي جَهَنَّمَ

(۹۹۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو، کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۹۹۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ نَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ وَلَا يَيْئَسُ لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْسُقُ شَبَابُهُ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ [راجع: ۸۸۱۳]۔

(۹۹۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہو جائے گا وہ ناز و نعم میں رہے گا، پریشان نہ ہوگا، اس کے کپڑے پرانے نہ ہوں گے اور اس کی جوانی فنا نہ ہوگی اور جنت میں ایسی چیزیں ہوں گی جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۹۹۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ نَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا زَارَ أَخَاهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرَصَدَ اللَّهُ عَلَى مَدْرَجَتِهِ مَلَكًا فَقَالَ لَهُ أَيْنَ تَذْهَبُ قَالَ أَزُورُ أَخِي لِي فِي اللَّهِ فِي قَرْيَةٍ كَذَا وَكَذَا قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْكَ مِنْ نِعْمَةٍ تَرْتُبُهَا قَالَ لَا وَلَكِنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحْبَبَكَ كَمَا أَحْبَبْتُهُ لِيهِ [راجع: ۷۹۰۶]۔

(۹۹۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی اپنے دینی بھائی سے ملاقات کے لئے ”جو دوسری بستی میں رہتا تھا“ روانہ ہوا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بٹھا دیا، جب وہ فرشتے کے پاس سے گذرا تو فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ فلاں آدمی سے ملاقات کے لئے جا رہا ہوں، فرشتے نے پوچھا کیا تم دونوں کے درمیان کوئی رشتہ داری ہے؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا کہ کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے جسے تم پال رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا پھر تم اس کے پاس کیوں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ میں اس سے اللہ کی رضا کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں اللہ کے پاس لئے تیری طرف قاصد بن کر آیا ہوں کہ اس کے ساتھ محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(۹۹۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَسْتَأْمَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ أَوْ يَخْطُبَ عَلَى خَطْبِيهِ [صححه مسلم (۱۴۱۳)]۔ [راجع: ۹۳۲۳]۔

(۹۹۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح بھیج دے، یا اسے بھائی کی بیعت پر اپنی بیعت کرے۔



(۹۹۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصْرَاةً فَلْيَحْلِبْهَا فَإِنْ لَمْ يَرْضَهَا فَلْيَرُدَّهَا وَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ [صححه مسلم (۱۰۲۴)].

(۹۹۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع و دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۹۹۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَهُ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ [راجع: ۷۲۷۶].

(۹۹۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا پروسی اس کی دیوار میں اپنا شہتیر گاڑنے کی اجازت مانگے تو اسے منع نہ کرے۔

(۹۹۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ وَبَهْزٌ قَالََا حَدَّثَنَا هُمَامٌ عَنْ قَبَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الرَّجْعَةَ قَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ [راجع: ۸۰۰۶].

(۹۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے کیونکہ اللہ نے حضرت آدم ﷺ کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(۹۹۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْسِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا مِنَ الْقَدْرِ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبُخِيلِ [صححه مسلم (۲۲۴۹)]. [راجع: ۷۲۰۷].

(۹۹۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے منت ماننے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ جب کسی کوئی تقدیر مل نہیں سکتی، البتہ منت کے ذریعے بخیل آدمی سے مال نکلوا لیا جاتا ہے۔

(۹۹۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأُمِّي كُلُّكُمْ عَبْدُ اللَّهِ وَكُلُّ نِسَائِكُمْ إِمَاءُ اللَّهِ وَلَكِنْ لِيَقُلْ غُلَامِي وَجَارِيَّتِي وَقَتَاتِي [انظر: ۱۰۲۸۶].

(۹۹۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے "عبدی" "امتی" کیونکہ تم سب اللہ کے بندے ہو اور تمہاری عورتیں اس کی بندیاں ہیں، بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان، میرا غلام۔

(۹۹۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصْرَاةً فَلْيَحْلِبْهَا فَإِنْ لَمْ يَرْضَهَا فَلْيَرُدَّهَا وَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ [صححه مسلم (۱۰۲۴)].

وَسَلَّمَ قَالُ مَا لَقَدْتُمْ قَوْمًا مَقْعَدًا لَا يَدْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَتْ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ لِلثَّوَابِ

(۹۹۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ کریں، اور جدا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی، اگرچہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں۔

(۹۹۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ لَقْدًا رَأَى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِمِثْلِي [راجع: ۹۳۰۵]

(۹۹۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۹۹۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ صَيفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لَيْسَ كُنْتُ [صححه البعاری (۶۱۳۶)، ومسلم (۴۷)].

(۹۹۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، وہ اپنے پڑوسی کو نہ ستائے، جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے، ورنہ خاموش رہے۔

(۹۹۶۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ وَلَكِنْ لِيُعْزِمِ الْمَسْأَلَةَ فَإِنَّهُ لَا مَكْرَهَ لَهُ [راجع: ۷۳۱۲]

(۹۹۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے یا مجھ پر رحم فرما دے، بلکہ پختل اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۹۹۷۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَجَمَرَ فَلْيُؤْتِرْ [راجع: ۷۲۹۸]

(۹۹۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پتھروں سے استجمام کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۹۹۷۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَجَمَرَ فَلْيُؤْتِرْ [راجع: ۷۲۹۸]

وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ صَيفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُنْ [انظر: ۹۹۶۸].

(۹۹۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے، ورنہ خاموش رہے۔

(۹۹۷۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَنَعِ قَضِي الْمَاءِ لِيُمْتَعَ بِهِ الْكَلْبُ [راجع: ۷۳۲۰].

(۹۹۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے کہ اس سے گھاس روکی جاسکے۔

(۹۹۷۳) وَيَأْسَانِدِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا مَعْشَرَ الْأَنْبِيَاءِ لَا نُورِثُ مَا تَرَكْتُمْ بَعْدَ مَنُونَةِ عَائِلِي وَنَفَقَةَ نِسَائِي صَدَقَةٌ [راجع: ۷۳۰۱].

(۹۹۷۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم گمروہ انبیاء کے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، میں نے اپنی بیویوں کے نفقہ اور اپنی زمین کے عامل کی تنخواہوں کے علاوہ جو کچھ چھوڑا ہے، وہ سب صدقہ ہے۔

(۹۹۷۴) وَيَأْسَانِدِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَيْثِ ظُلْمٌ وَمَنْ أَحْبَلَ عَلَى غَيْثِي فَلْيَحْتَلْ [راجع: ۷۳۳۲].

(۹۹۷۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا مال منول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا بیچھا کرنا چاہیے۔

(۹۹۷۵) وَيَأْسَانِدِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعَيْسَى الْأَنْبِيَاءِ إِخْوَةَ أَوْلَادِ عَلَاتٍ وَلَيْسَ بَنِي وَبَيْنَ عَيْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ نَبِيٌّ [انظر: ۹۹۷۶، ۱۰۹۹۴].

(۹۹۷۵) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء علیہم السلام باپ شریک بھائی ہیں، میرے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہے۔

(۹۹۷۶) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الْحَقَرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْأَعْرَجَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعَيْسَى الْأَنْبِيَاءِ أَهْنَاءُ عَلَاتٍ وَلَيْسَ بَنِي وَبَيْنَ عَيْسَى نَبِيٌّ [صححه البخاری (۳۴۴۲)، ومسلم (۲۳۶۵)]، وابن حبان

(۶۱۹۵)۔ [راجع: ۹۹۷۵].

(۹۹۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے

زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء علیہم السلام باپ شریک بھائی ہیں، میرے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی (ﷺ) نہیں ہے۔

(۹۹۷۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَيَّ رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْأُخْرَى كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُسْتَشْهَدُ قَالَ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيَّ فَإِلَيْهِ فَيُسَلِّمُ فَيَقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يُسْتَشْهَدَ [راجع: ۷۲۲۲].

(۹۹۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو ان دو آدمیوں پر ہنسی آتی ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو شہید کر دیا ہو لیکن پھر دونوں ہی جنت میں داخل ہو جائیں، اس کی وضاحت یہ ہے کہ ایک آدمی کافر تھا، اس نے کسی مسلمان کو شہید کر دیا، پھر اپنی موت سے پہلے اس کافر نے بھی اسلام قبول کر لیا اور اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کو جنت میں داخلہ نصیب فرمادیا۔

(۹۹۷۸) وَيَأْتِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسْمُوا الْعِنَبَ الْكُرْمَ فَإِنَّمَا الْكُرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ [راجع: ۷۸۹۶].

(۹۹۷۸) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انگور کے باغ کو ”کرم“ نہ کہا کرو، کیونکہ اصل کرم تو مرد مؤمن ہے۔  
(۹۹۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَطْلُ ظَلَمُ الْغَنِيِّ وَمَنْ أَتْبَعَ عَلَيَّ فَلَيتَع [راجع: ۷۲۳۲].

(۹۹۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۹۹۸۰) وَيَأْتِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا مُسْتَكْبِرَ لَهُ وَلَكِنْ لِيَعْزَمَ فِي الْمَسْأَلَةِ [راجع: ۷۲۱۲].

(۹۹۸۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرمادے، بلکہ ”تجلی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۹۹۸۱) وَيَأْتِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَيَّ عَاتِقُهُ مِنْهُ شَيْءٌ [راجع: ۷۲۰۵].

(۹۹۸۱) اسی سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اس طرح ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کپڑے کا کوئی حصہ بھی نہ ہو۔

(۹۹۸۲) وَيَأْتِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكَتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَوْتُونَةٍ عَامِلِي فَإِنَّهُ صِدْقَةٌ [راجع: ۷۲۰۱].

(۹۹۸۲) گذشتہ سند ہی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے ورثاء دینار و درہم کی تقسیم نہیں کریں گے، میں نے اپنی بیویوں کے نفقہ اور اپنی زمین کے عامل کی تنخواہوں کے علاوہ جو کچھ چھوڑا ہے، وہ سب صدقہ ہے۔

(۹۹۸۳) وَيَأْسِنَادِهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ النَّبَاذِ وَاللَّمَّاسِ وَعَنْ لَيْسِ الصَّمَاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْأَرْضِ شَيْءٌ [صححه البخاری (۳۶۸)، ومسلم (۱۰۱۱)]. [راجع: ۸۹۲۲].

(۹۹۸۳) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو قسم کی بیع یعنی بیع متابذہ اور بیع طامسہ سے منع فرمایا ہے اور ایک چادر میں لپٹنے سے اور ایک چادر میں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھنے سے بھی منع فرمایا ہے کہ انسان اور زمین کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو۔

(۹۹۸۴) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَمَنْ تَرَكَ دِينًا أَوْ ضَمَاعًا فَإِلَيَّ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلْوَارِثِ [صححه مسلم (۱۶۱۹)].

(۹۹۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں مومنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص قرض یا بچے چھوڑ کر جائے، وہ میرے ذمے ہیں، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے۔

(۹۹۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ خَادِمٌ أَحَدِكُمْ بِطَعَامِهِ قَدْ كَفَاهُ حَرَهُ وَعَمَلَهُ فَلْيَقْعِدْهُ بِأَكْلٍ مَعَهُ أَوْ بِتَاوَلِهِ لِقَمَةٍ [راجع: ۹۲۵۸].

(۹۹۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی گرمی سردی سے کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ ہی اسے دے دے۔

(۹۹۸۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو وَمُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِيلَ لَهُ أَنْفِقْ أَنْفِقْ عَلَيْكَ قَالَ مُعَاوِيَةُ لِمَى حَدِيثِهِ قَالَ يَقُولُ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ أَنْفِقْ أَنْفِقْ عَلَيْكَ [راجع: ۷۲۹۶].

(۹۹۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے ابن آدم! خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا۔

(۹۹۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَرَوْجُهَا حَاضِرٌ إِلَّا يَأْذِنُ [راجع: ۱۹۷۳۲].

(۹۹۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی عورت ”جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو“ ماہِ رمضان کے علاوہ کوئی نقلی روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(۹۹۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ وَمُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُمَانَ  
عَنْ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا [اخرجه الحميدى (۱۰۰۳) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [راجع: ۷۳۴۴].

(۹۹۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک شخص کے پاس سے گزرتے ہوئے دیکھا کہ وہ  
ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے،  
نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۹۹۸۹) قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَالَ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ يُغْتَسَلُ مِنْهُ قَالَ  
مُؤَمَّلٌ الرَّائِدُ ثُمَّ يُغْتَسَلُ مِنْهُ [راجع: ۹۱۰۴].

(۹۹۸۹) اور نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرنے لگے۔  
(۹۹۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقِيَ  
آدَمَ مُوسَى فَقَالَ أَنْتَ آدَمُ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتُهُ وَأَسْكَنَكَ الْجَنَّةَ ثُمَّ فَعَلْتَ فَقَالَ  
أَنْتَ مُوسَى الَّذِي كَلَّمَكَ اللَّهُ وَأَصْطَفَاكَ بِرِسَالَتِهِ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ التَّوْرَةَ ثُمَّ أَنَا أَقْدَمُ أَمْ الذِّكْرُ قَالَ لَا بَلِ  
الذِّكْرُ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ [انظر: ۹۹۹۱].

(۹۹۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک مرتبہ عالم ارواح میں حضرت آدم اور موسیٰ رضی اللہ عنہما  
مباحثہ ہوا، حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہما کہنے لگے کہ اے آدم! اللہ نے آپ کو اپنے ہاتھ سے بنایا، اپنے فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا اور  
آپ کو جنت میں ٹھہرایا، پھر آپ نے یہ کام کیا؟ حضرت آدم رضی اللہ عنہما نے فرمایا اے موسیٰ! اللہ نے تمہیں اپنے سے ہم کلام ہونے  
اور اپنے پیغام کے لئے منتخب کیا اور تم پر تورات نازل فرمائی، یہ بتاؤ کہ میں پہلے تھا یا اللہ کا حکم؟ انہوں نے کہا اللہ کا حکم اس طرح  
حضرت آدم رضی اللہ عنہما، حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہما پر غالب آگئے۔

(۹۹۹۱) حَدَّثَنَا عُفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَحَمِيدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَظَنُّهُ جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَلْبَلِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَقِيَ آدَمَ مُوسَى فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [قال شعيب: له اسنادان: صحيح والثاني رجاله ثقات غير الحسن فقد عنعن  
وهو ندلس]. [راجع: ۹۹۹۰].

(۹۹۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۹۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
لَأَمْلَأَنَّكَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [راجع: ۷۳۲۵].

(۹۹۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۹۹۹۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَطَاعَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَأَطَاعَ سَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۷۵۶۴]

(۹۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دوہرا اجر ملتا ہے۔

(۹۹۹۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْنَادٍ وَعَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَخْرُجَنَّ مِنَ الْمَدِينَةِ رَجُلَانِ رَغْبَةً عَنْهَا وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ [راجع: ۸۰۰۲]

(۹۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ لوگ مدینہ منورہ سے بے رغبتی کے ساتھ نکل جائیں گے، حالانکہ اگر انہیں پتہ ہوتا تو مدینہ ہی ان کے لئے زیادہ بہتر تھا۔

(۹۹۹۵) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ زَيْنَادٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۸۰۰۲]

(۹۹۹۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۹۹۹۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنِ أَبِي الزُّنَادِ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا [راجع: ۹۹۵۳]

(۹۹۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۹۹۹۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَبَقَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلْيُفَسِلْ بَدَنَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهَا فِي إِيَّانِهِ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي أَيُّنَ بَاتَتْ بَدَنُهُ [صححه البخاری (۱۶۲)، ومسلم (۲۷۸) وابن حبان (۱۰۶۳)]

(۹۹۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے دھونے کے لئے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۹۹۹۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهِينِ الَّذِي يَأْتِي هَوْلَاءَ بِوَجْهِهِ وَهَوْلَاءَ بِوَجْهِهِ [راجع: ۱۷۳۲۷]



(۹۹۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بدترین شخص وہ آدمی ہے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۹۹۹۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصِّيَامَ جُنَّةٌ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَلَا يَرُفْتُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ أَمْرٌ شَاتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ [راجع: ۷۳۳۶].

(۹۹۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۱۰۰۰۰) وَيَا سَيِّدِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ يَقُولُ إِنَّمَا يَنْدِرُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ أَجْلِ الصَّوْمِ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ مِنْ كُلِّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ إِلَّا الصِّيَامَ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ [صححه البخاری (۱۸۹۶)]. [انظر: ۱۰۷۰۴].

(۱۰۰۰۰) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مٹک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، اللہ فرماتا ہے کہ بندہ اپنا کھانا پینا اور اپنی خواہشات پر عمل کرنا میری وجہ سے چھوڑتا ہے لہذا روزہ میرے لیے ہوا اور میں اس کا بدلہ بھی خود ہی دوں گا، اور روزے کے علاوہ ہر نیک کا بدلہ دس سے لے کر سات سو گنا تک ہوتا ہے۔

(۱۰۰۰۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الذَّائِمِ الَّذِي لَا يَقْتَرُ مِنْ صِيَامٍ وَصَلَاةٍ حَتَّى يَرُوجَ [صححه ابن حبان (۴۶۲۱)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح.

(۱۰۰۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا راہِ جہاد میں جہاد کرنے والے مجاہد کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اپنے گھر میں شب زندہ دار اور صائم، اتنا ہی روزہ اور نماز روزہ میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرتا ہو، اسے صیام و قیام کا یہ ثواب اس وقت تک ملتا رہتا ہے جب تک اپنے گھر نہ لوٹ آئے۔

(۱۰۰۰۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا كُمْ وَالظَّنُّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا

(۱۰۰۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۱۰۰۰۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظَلْمٌ وَإِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مِئَةٍ فَلْيَتَّبِعْ [راجع: ۷۳۳۲]

(۱۰۰۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے۔

(۱۰۰۰۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ وَإِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشَّمَالِ وَلْيُكْنُ الْيَمْنَى أَوْ لَهَا تَفْعَلُ وَأَخْرَهُمَا تَنْزَعُ [صححه البخاری (۵۸۵۶)، وابن حبان (۵۴۵۵)]. [راجع: ۷۳۴۳]

(۱۰۰۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتدا کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے، تاکہ دائیں پاؤں جوتی پہننے کے اعتبار سے پہلا ہو اور اتارنے کے اعتبار سے آخری ہو۔

(۱۰۰۰۵) وَيَسَانِدِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْقُوا الرُّكْبَانَ وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَصْرُوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ لِمَنْ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا إِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ [صححه البخاری (۲۱۵۰)، ومسلم (۱۰۱۵)]. [راجع: ۷۳۰۳، ۷۳۱۰، ۸۹۲۴]

(۱۰۰۰۵) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تاجروں سے باہر باہر ہی مل کر سود امت کیا کرو، کوئی شخص دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے، ایک دوسرے کو دھوکہ مت دو، کوئی شہری کسی دیہاتی کا مال تجارت فروخت نہ کرے، اور اچھے داموں فروخت کرنے کے لئے بکری یا اونٹنی کا تھن مت باندھا کرو، جو شخص (اس دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی اونٹنی یا بکری خرید لے تو اسے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہے جو اس کے حق میں بہتر ہو، یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع و دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع گھور بھی دے۔

(۱۰۰۰۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتَ الرَّجُلَ يَقُولُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلُكُمْ [راجع: ۷۶۷۱]

(۱۰۰۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ لوگ تباہ ہو گئے تو سمجھ

لو کہ وہ ان میں سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ہے۔

(۱۰۰۰۷) وَيَأْتِيهِمْ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا رَجُلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيَقُولُ أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا [راجع: ۷۶۲۷].

(۱۰۰۰۷) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر اس بندے کو بخش دیتے ہیں جو ان کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، سوائے ان دو آدمیوں کے جن کے درمیان آپس میں لڑائی جھگڑا ہو کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

(۱۰۰۰۸) وَيَأْتِيهِمْ أَنْ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا أَهْمَلُهُ حَتَّى آتِي بِأَرْبَعَةِ شَهْدَاءَ قَالَ نَعَمْ [صححه مسلم (۱۴۹۸)].

(۱۰۰۰۸) اور گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی اجنبی آدمی کو نامناسب حالت میں دیکھوں تو کیا اسے چھوڑ کر پہلے چار گواہ تلاش کر کے لاؤں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! (بعد میں یہ حکم "لعان" کے ساتھ تبدیل ہو گیا، جس کی تفصیل سورہ نور کے پہلے رکوع میں کی گئی ہے)

(۱۰۰۰۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ خُبَيْبِ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِبَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي [راجع: ۷۲۲۲].

(۱۰۰۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۱۰۰۱۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [صححه البخاری (۱۹۰)]. [راجع: ۷۴۷۵].

(۱۰۰۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے "سوائے مسجد حرام کے" ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۰۱۱) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنِ أَبِي حَصِينٍ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدُّوا وَقَارِبُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ لَيْسَ بِمُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا

(۱۰۰۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا راہ راست پر رہو اور صراطِ مستقیم کے قریب رہو اور یاد رکھو! تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۰۰۱۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ وَإِسْرَائِيلُ كِلَاهُمَا عَنِ أَبِي حَصِينٍ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْنِي بِأَمْرٍ قَالَ لَا تَغْضَبُ قَالَ فَمَرَّ أَوْ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ قَالَ مُرْنِي بِأَمْرٍ قَالَ لَا تَغْضَبُ قَالَ فَرَدَّدَ مَرَارًا كُلَّ ذَلِكَ يَرْجِعُ فَيَقُولُ لَا تَغْضَبُ [صححه البخاری (۶۱۱۶)، وقال الترمذی: حسن صحيح].

(۱۰۰۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ مجھے کسی ایک بات پر عمل کرنے کا حکم دے دیجئے، (زیادہ باتوں کا نہیں، تاکہ میں اسے اچھی طرح سمجھ جاؤں)، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو، اس نے کئی مرتبہ آ کر یہی سوال پوچھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہر مرتبہ یہی جواب دیا کہ غصہ نہ کیا کرو۔

(۱۰۰۱۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا الطَّرِيقَ سَبْعَ أَذْرُعٍ [راجع: ۹۰۳۳].

(۱۰۰۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا راستے کی پیمائش سات گز رکھا کرو۔

(۱۰۰۱۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَمِسْعَرٍ عَنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ بْنِ مَسْعُودٍ الْجَمْحِيِّ قَالَ سُفْيَانُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ وَقَالَ مِسْعَرٌ أَظْنَهُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ فَأَتَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجِبَتْ ثُمَّ مَرُّوا عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ فَأَتَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجِبَتْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجِبَتْ قَالَ بَعْضُكُمْ شَهْدَاءُ عَلَى بَعْضٍ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۲۳۳)، النسائی: ۵۰/۴]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۰۰۷۸].

(۱۰۰۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گذرا، لوگ اس کے عمدہ خصائل اور اس کی تعریف بیان کرنے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واجب ہوگئی، اسی اثناء میں ایک اور جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کے برے خصائل اور اس کی مذمت بیان کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واجب ہوگئی، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! واجب ہونے سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ زمین میں ایک دوسرے پر اللہ کے گواہ ہو۔

(۱۰۰۱۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَرَعَ اللَّهُ مِنَ الْخَلْقِ كَتَبَ عَلَى عَرْشِهِ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي [راجع: ۹۱۴۸].

(۱۰۰۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے جب مخلوق کو وجود عطا کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اس

کتاب میں ”جو اس کے پاس عرش پر ہے“ لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(۱۰۰۱۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [انظر: ۷۴۷۵]

(۱۰۰۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے

”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۰۱۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَيُّكُمْ أَحَبُّ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ يَجِدُ ثَلَاثَ خِلْفَاتٍ عِظَامِ سِمَانٍ فَثَلَاثُ آيَاتٍ يَقْرَأُ بِهِنَّ أَحَدُكُمْ

فِي صَلَاتِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثِ خِلْفَاتٍ عِظَامِ سِمَانٍ إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ

وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا [راجع: ۹۱۴۱]

(۱۰۰۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے

اہل خانہ کے پاس تین صحت مند حاملہ اونٹنیاں لے کر لوٹے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! (ہر شخص چاہتا ہے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا جو آدمی قرآن کریم کی تین آیتیں نماز میں پڑھتا ہے، اس کے لیے وہ تین آیتیں تین حاملہ اونٹنیوں سے بھی بہتر ہیں اور

منافقین پر دو نمازیں سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہیں، نماز عشاء اور نماز فجر، حالانکہ اگر انہیں ان نمازوں کا ثواب معلوم ہوتا تو

وہ ان میں ضرور شرکت کرتے خواہ انہیں گھٹنوں کے بل گھس کر آنا پڑتا۔

(۱۰۰۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَغْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ

وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلْهَ مَا أَطْلَعَكُمْ عَلَيْهِ [صححه البخاری (۴۷۸۰)، ومسلم (۲۸۲۴)] - [انظر:

۱۰۰۱۹، ۱۰۰۲۸]

(۱۰۰۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے

ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا، وہ

چیزیں ذخیرہ ہیں اور اللہ نے تمہیں ان پر مطلع نہیں کیا ہے۔

(۱۰۰۱۹) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَا قَدْ أَطْلَعَكُمْ عَلَيْهِ [راجع: ۱۰۰۱۸]

(۱۰۰۱۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۰۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا آيَاتَ أبا هُرَيْرَةَ سَجَلَةٌ

فِي إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ فَقُلْتُ أَلَمْ أَرَكَ سَجَدْتَ فِيهَا قَالَ لَوْ لَمْ أَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا لَمْ أَسْجُدْ [راجع: ۹۳۳۷].

(۱۰۰۲۰) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سورہ انشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدہ تلاوت کیا، میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس میں سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی سجدہ نہ کرتا۔

(۱۰۰۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ قَالَ قُلْتُ تَسْجُدُ فِيهَا قَالَ رَأَيْتُ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا فَلَا أزالُ أَسْجُدُ فِيهَا حَتَّى أَلْقَاهُ [راجع: ۷۱۴۰].

(۱۰۰۲۱) ابورافع کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سورہ انشقاق میں سجدہ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت پر سجدہ کیا ہے اس لئے میں اس آیت پر پہنچ کر ہمیشہ سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جا ملوں۔

(۱۰۰۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ أَلُوْلَدُ لَوَبَّ الْفِرَاحِ وَاللَّعَاهِرِ الْحَبَوُ [راجع: ۸۹۹۱].

(۱۰۰۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۱۰۰۲۳) وَيَأْتَانِيهِ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خِيَارُكُمْ أَحَابِسُكُمْ أَعْمَلًا إِذَا فَهِمُوا [صححه ابن حبان (۹۱). قال شعيب: إسناداه صحيح]. [انظر: ۱۰۰۶۸، ۱۰۰۲۲۵، ۱۰۰۲۳۷].

(۱۰۰۲۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ فقیہ ہوں۔

(۱۰۰۲۴) وَيَأْتَانِيهِ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى الْإِدْيِ يَجْرُ إِزَارَهُ بَطْرًا [راجع: ۸۹۹۲].

(۱۰۰۲۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچتے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کر نہیں فرماتا۔

(۱۰۰۲۵) وَيَأْتَانِيهِ هَذَا يَقُولُ أَحْسِنُوا الْوُضُوءَ قَبْلِي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ وَيَلِ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۷۱۲۲].

(۱۰۰۲۵) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۱۰۰۳۶) وَيَسْنَدُهُ هَذَا سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ الْعَمَلِ كَفَّارَةٌ إِلَّا الصَّوْمَ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ [راجع: ۹۸۸۹].

(۱۰۰۳۷) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے روزے کے علاوہ ہر عمل کفارہ ہے، روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا۔

(۱۰۰۳۷) وَيَسْنَادُهُ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۹۸۸۹].

(۱۰۰۳۷) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ روزہ دار کے منہ کی بھبھ اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۰۳۸) وَيَسْنَادُهُ هَذَا أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَأَمَرَ فِيهِ بِأَمْرِ نَمَّ حَمَلُ الْحَسَنِ أَوْ الْحُسَيْنِ عَلَى عَائِقِهِ وَإِذَا لُعَابُهُ يَسِيلُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ يَلُوكُ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ قَالَ فَقَالَ أَلْفَهَا أَمَا شَعَرْتَ أَنَّ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُونَ الصَّدَقَةَ [راجع: ۷۷۴۴].

(۱۰۰۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس صدقہ کی کھجوریں لائی گئیں، نبی ﷺ نے ان کے متعلق ایک حکم دے دیا اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ یا حسین رضی اللہ عنہ کو اپنے کندھے پر بٹھالیا، ان کا لعاب نبی ﷺ پر بہنے لگا، نبی ﷺ نے سر اٹھا کر دیکھا تو ان کے منہ میں ایک کھجور نظر آئی، نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ ڈال کر ان کے منہ میں سے وہ کھجور نکالی اور فرمایا کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ آل محمد (ﷺ) صدقہ نہیں کھاتی۔

(۱۰۰۳۹) وَيَسْنَادُهُ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَرُونِي مَا تَرَ كُنْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِسُؤْلِهِمْ وَاجْتِلَالِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُمْ بِأَمْرِ فَأَمْرُهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُمْ عَنْ أَمْرٍ فَاجْتَنِبُوهُ [النظر: ۱۰۶۱۵].

(۱۰۰۳۹) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء ﷺ سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے رد کروں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۱۰۰۴۰) وَقَالَ يَعْزِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَصَحَّحْتُمْ قَلِيلًا وَلَكَبَّيْتُمْ كَثِيرًا وَلَكِنْ سَدُّوا وَقَارَبُوا وَأَبْشَرُوا اصْحَابَهُ



۱۰۰۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ ہوسنا ہے کہ جو کچھ میں چاہتا ہوں، اگر وہ تمہیں پہنچل جائے تو تم آہ و بکاء کی کثرت کرنا شروع کر دو اور پہننے میں کمی کو دو، البتہ ماہ راست پر رہو، قریب رہو اور خوشخبری قبول کرو۔

(۱۰۰۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَابُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أبا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أبا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَاللَّي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَذُوذَنَّ عَنْ حَوْضِي رِجَالًا كَمَا تَذَادُ الْغَرِيبَةُ مِنَ الْإِبِلِ [راجع: ۷۹۵۵].

(۱۰۰۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرمایا کہ اس طاعت کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، میں تم میں سے کچھ لوگوں کو اپنے حوض سے اس طرح دور کروں گا جیسے کسی چغنی اونٹ کو دوسرے اونٹوں سے دور کیا جاتا ہے۔

(۱۰۰۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أبا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أبا الْقَاسِمِ يَقُولُ مَا يَسُرُّنِي أَنْ لِي أَحَدًا ذَهَبًا يَأْتِي عَلَيَّ ثَلَاثٌ وَعِشْرُونَ مِنْهُ دِينَارٌ لَيْسَ شَيْئًا أَرْضِدُهُ لِذَنبِي [راجع: ۹۸۹۴].

(۱۰۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر میرے پاس احد پھاڑ بھی سونے کا بن کر آجائے تو مجھے اس میں خوشی نہ ہوگی کہ تین دن مجھ پر گزر جائیں اور ایک دینار یا دوہم بھی میرے پاس باقی بچا رہے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الادا قرض کی لوائنگی کے لئے روک لوں۔

(۱۰۰۳۳) وَيَأْتِيَانِيهِ سَمِعْتُ أبا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأُرِيَنَّيَ آدَمُ أَلْحَى يُؤَلِّقُونَ جُزْءًا مِنْ سَخِينِ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ كَانَتْ لَكُمَا لِقَاءٌ لَقَدْ فَضَّلْتُ عَلَيْهِ بِمِصْبَعِي وَيَسِينِ جُزْءًا حَرًّا لِحَرًّا [انظر: ۱۰۲۰۴، ۸۱۱۱].

(۱۰۰۳۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہاری یہ آگ ”جسے بنی آدم جلاتے ہیں“ جہنم کی آگ کے ستر اجزاء میں سے ایک جزء ہے، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا یہ ایک جزء بھی کافی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنم کی آگ اس سے ۶۹ درجے زیادہ تیز ہے اور ان میں سے ہر درجہ اس کی حرارت کی مانند ہے۔

(۱۰۰۳۴) وَيَأْتِيَانِيهِ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أبا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي لَمَّا أَغْبَتَتْ جَنَّتُهُ وَبُرُودَاهُ إِذْ حَسِيفَ بِهِ الْأَرْضُ فَهُوَ يَتَعَلَّمُ لَهَا بِأَنَّ تَقْوَمُ السَّاعَةُ [راجع: ۷۶۱۸].

(۱۰۰۳۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک آدمی بہترین لباس زیب تن کر کے ناز و تکبر کی چال چلتا ہوا جا رہا تھا، اسے اپنے بالوں پر بوجب محسوس ہو رہا تھا اور اس نے اپنی شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکا

رکھی تھی کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنستا ہی رہے گا۔

(۱۰۰۳۵) وَيَسْتَأْذِنُهُ هَذَا سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دَخَلْتُ امْرَأَةَ النَّارِ فِي هِرٍّ أَوْ هِرَّةٍ وَبَطْنُهَا فَلَمْ تَطْعَمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تُرْسِلْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَائِشِ الْأَرْضِ [راجع: ۱۹۸۹۲].

(۱۰۰۳۵) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہوگئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے کھڑے کھا لیتی۔

(۱۰۰۳۶) وَيَسْتَأْذِنُهُ هَذَا سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الدَّابَّةُ الْعُجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْبَيْتُ جُبَارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۱۸۹۹۳].

(۱۰۰۳۶) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۰۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزُ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ بَهْزُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرَأُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ وَإِذَا جَانَتِ الْمُنَافِقُونَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِمَا [النظر: ۱۹۵۴۵].

(۱۰۰۳۷) محمد بن علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز جمعہ میں سورہ جمعہ اور سورہ منافقوں کی تلاوت فرماتے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی یہ دو سورتیں پڑھتے تھے۔

(۱۰۰۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلْقَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي إِنَّمَا الْإِمَامُ جَنَّةٌ فَإِنْ صَلَّى فَأَعْدَا فَصَلُّوا فَعُودًا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَإِذَا وَافَقَ قَوْلُ أَهْلِ الْأَرْضِ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُ مَا مَضَى مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۱۹۰۰۳].

(۱۰۰۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی، اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی اور امیر کی حیثیت ڈھال کی سی ہوتی ہے لہذا جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللہم ربنا ولک الحمد کہو اور جب وہ قَوْلُ أَهْلِ السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُ مَا مَضَى مِنْ ذَنْبِهِ کہے تو تم قَوْلُ أَهْلِ السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُ مَا مَضَى مِنْ ذَنْبِهِ کہو۔

کہو، کیونکہ جس کا یہ قول فرشتوں کے موافق ہو جائے تو اس کی بخشش کر دی جاتی ہے اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۱۰۰۳۹) قَالَ وَيَهْلِكُ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَيَهْلِكُ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ [راجع: ۱۹۳۷۵]

(۱۰۰۳۹) اور فرمایا قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا اور کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہیں رہے گا۔

(۱۰۰۴۰) قَالَ وَكَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَنَسْتِ الْمَحْيَا وَنَسْتِ الْمَمَاتِ وَنَسْتِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ [راجع: ۱۹۳۷۶]

(۱۰۰۴۰) اور نبی ﷺ پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے، عذابِ جہنم سے، عذابِ قبر سے، زندگی اور موت کی آزمائش سے اور مسیحِ دجال کے نفع سے۔

(۱۰۰۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ فِيمَا أَعْلَمَ شَكَّ شُعْبَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قُرَيْشُ وَالْأَنْصَارُ وَالْأَسْلَمُ وَغِفَارٌ وَجُهَيْنَةُ وَمَرْزَبَةُ وَأَشْجَعُ مَوَالِي لَيْسَ لَهُمْ مَوْلَى دُونَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ [راجع: ۱۷۸۹۱]

(۱۰۰۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قریش، انصار، حبیبہ، حزیقہ، اسلم، غفار اور اشجع نامی قبائل میرے موالی ہیں، اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ ان کا کوئی مولیٰ نہیں۔

(۱۰۰۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبِهْزِ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بَهْزُ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَرَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ نَقِصَ مِنَ الصَّلَاةِ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ آخِرَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ [راجع: ۱۸۹۹۸]

(۱۰۰۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے بھوکے سے ظہر کی دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کیا نماز میں کمی ہو گئی ہے؟ اس پر نبی ﷺ کھڑے ہوئے، دو رکعتیں مزید ملائیں اور سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کر لیے۔

(۱۰۰۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَمِعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَسْلَمُ وَغِفَارٌ وَمَرْزَبَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ قَالَ حَجَّاجٌ وَمَنْ كَانَ مِنْ مُزَيْنَةَ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَالْحَلِيفِيِّنِ أَسَدٌ وَغَطَفَانَ [راجع: ۱۹۸۱۲]

(۱۰۰۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن قبیلہ اسلم، غفار اور حزیقہ کا کچھ حصہ اللہ کے نزدیک بنو اسد، بنو غطفان و ہوازن اور تميم سے بہتر ہوگا۔

(۱۰۰۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى [راجع: ۹۲۴۴].

(۱۰۰۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی بندے کے لئے مناسب نہیں ہے کہ یوں کہتا پھرے "میں حضرت یونس علیہ السلام سے بہتر ہوں۔"

(۱۰۰۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ وَسَالَ الْمَازِرِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثْتُ الْكُفْرَ لَهٗ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ صَلَاةً فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلَ مِنْ الْفِي صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْكُفْبَةَ [راجع: ۷۴۷۵].

(۱۰۰۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے "سوائے مسجد حرام کے" ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۰۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَبَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَّارَةَ قَالَ حَبَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ بْنَ أَوْكِي عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فِرَاشِ زَوْجِهَا لَعْنَتُهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَرْجِعَ [راجع: ۷۴۶۵].

(۱۰۰۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گزارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ وہ واپس آجائے۔

(۱۰۰۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ الْغُرَيْبِيِّ أَوْ الْمَازِرِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ هَذِهِ الْحَبَّةُ السُّودَاءُ دَوَاءٌ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ قَتَادَةُ وَالسَّامُ الْمَوْتُ [انظر: ۱۰۰۴۸، ۱۰۰۵۰، ۱۰۰۶۰].

(۱۰۰۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کلوئی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۱۰۰۴۸) حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السُّودَاءَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ مَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ [راجع: ۱۰۰۴۷].

(۱۰۰۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کلوئی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۱۰۰۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَبَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ حَبَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ عَنْ نَهْكَ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَلْفَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۸۰۴۷].

(۱۰۰۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بیعنا ہنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۰۰۵۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَزِيدَ مِنْ بَنِي مَازِنِ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السُّودَاءَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ لَيْسَ السَّامَ وَقَالَ قَتَادَةُ السَّامُ الْمَوْتُ [راجع: ۱۰۰۴۷].

(۱۰۰۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کلوچی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۱۰۰۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ بَشِيرِ بْنِ نَهْلِكَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَانِئَةٌ [راجع: ۸۰۴۸].

(۱۰۰۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی چیز کو وقف کر دینا صحیح ہے۔

(۱۰۰۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ بَشِيرِ بْنِ نَهْلِكَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُحِقُّ أَحَدُهُمَا نَصِيْبَهُ قَالَ يَضْمَنُ [راجع: ۷۶۶۲].

(۱۰۰۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی کسی غلام میں شراکت ہو اور وہ اپنے حصے کے بقدر سے آزاد کر دے تو اگر وہ مالدار ہے تو اس کی مکمل جان خلاصی کرانا اس کی ذمہ داری ہے۔

(۱۰۰۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلِكَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَقِيَ عَنْ خَاتَمِ اللَّهَبِ [صححه البخاري (۵۸۶۴)، ومسلم (۲۰۸۹)، وابن حبان (۵۴۸۷)].

(۱۰۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۰۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعَمَ الْكُفَّيْنِ (وَالْقَدَمَيْنِ لَمْ أَرِ بَعْدَهُ مِثْلَهُ).

(۱۰۰۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کوئی نہیں دیکھا۔

(۱۰۰۵۵) حَدَّثَنَا

(۱۰۰۵۵) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۱۰۰۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ بَسَّارٍ يُحَدِّثُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَيَّ غُلَامٌ الْمُسْلِمِ وَلَا عَلَيَّ قَرِيبٌ صَدَقَهُ [راجع: ۷۲۹۳].

(۱۰۰۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۰۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى ابْنَ الشَّيْطَانِ لَا يَتَّصِرُ بِهِ أَوْ قَالَ شُعْبَةُ لَا يَتَّصِرُ بِهِ [راجع: ۹۳۰۵].

(۱۰۰۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۱۰۰۵۷) وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۴۹۳۰].

(۱۰۰۵۷) اور جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۱۰۰۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ مَوْلَى أَبِي رَهْمٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ آلا أَدْلُكَ قَالَ حَجَّاجٌ أَوْ لَا أَدْلُكَ عَلَيَّ كَفَرٍ مِنْ كُنُوزِ الْحَيَاةِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(۱۰۰۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ بتاؤں؟ فرمایا یوں کہا کرو "وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ"

(۱۰۰۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالْفَرِيْقَاتِ لَتَنَاوَلَهُ نَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ [راجع: ۷۹۳۷].

(۱۰۰۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر علم فریقات پر بھی ہوتا تو ابناء فارس کے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔

(۱۰۰۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَكْوَانَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَشَرِّهِ شَاءَ فَوَجَدَهُ مُصْرَلَةً فَهُوَ بِاللَّحْيَةِ فَلْيَبْلُغْهَا إِنْ شَاءَ وَيُرَدِّدْ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ [راجع: ۸۹۹۴].

(۱۰۰۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لاشکر ہو کر (یعنی کسی کبریٰ فریڈے جس کے

تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۱۰۰۶۱) وَيَسْنَدُهُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْبَابِلَ أَخْنَاهُ عَلَى وَلَدِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ يَعْنِي نِسَاءَ قُرَيْشٍ

(۱۰۰۶۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

(۱۰۰۶۲) وَيَسْنَدُهُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صُومُوا لِرُؤُوتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤُوتِهِ فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ [راجع: ۹۳۶۵]

(۱۰۰۶۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر چاند نظر نہ آئے اور آسمان پر ابر چھایا ہو تو تمیں کی گنتی پوری کیا کرو۔

(۱۰۰۶۳) وَيَسْنَدُهُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ قَالَ بِهِزٌ وَقُضِلَ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ [راجع: ۸۹۹۰]

(۱۰۰۶۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ کہہ کر آپ رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ لیا۔

(۱۰۰۶۴) وَيَسْنَدُهُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ۹۷۶۲]

(۱۰۰۶۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو، آپس میں دشمنی اور بغض نہ رکھا کرو۔

(۱۰۰۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ سَلَكْتُ الْأَنْصَارُ وَوَادِيًا لَوَجِعْتُ لَسَلَكْتُ مَوَادِي الْأَنْصَارِ أَوْ سِعْبَهُمْ وَلَوْ لَا الْهَجْرَةَ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَمَا ظَلَمَ بَابِي وَأُمِّي لَقَدْ آوَوُهُ وَنَصَرُوهُ أَوْ وَأَسْوَهُ وَنَصَرُوهُ [راجع: ۹۱۸۹]

(۱۰۰۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری



وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا، مگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا۔

(۱۰۰۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ الْمَعْنَى إِلَّا أَنَّهُ قَالَ سَمِعَ أَبَا الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَأَلَهَا اللَّهُ وَغَفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا [صححه مسلم (۲۰۱۵)].

(۱۰۰۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبیلہ غفار کی اللہ بخشش فرمائے اور قبیلہ اسلم کو اللہ سلامتی عطا فرمائے۔

(۱۰۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجْرَةً يَسِيرُ الرَّابِحُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَفْطَمُهَا [انظر: ۷۴۸۹]

(۱۰۰۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے۔

(۱۰۰۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُكُمْ إِسْلَامًا أَحْسَنُكُمْ اخْلَاقًا إِذَا فِئَهُو [راجع: ۱۰۰۲۳]

(۱۰۰۶۸) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ فقیر ہوں۔

(۱۰۰۶۹) وَيَأْتِيَانِي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الْمُسْكِينُ بِالطَّوَّافِ الَّذِي تَرُدُّهُ الْقَمَرَةُ وَالنَّمْرَتَانِ وَالْأَكْلَةُ وَالْأَكْلَتَانِ وَلَكِنَّ الْمُسْكِينِ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيهِ وَلَا يَسْأَلُ النَّاسَ إِلَّا خَالًا [راجع: ۷۵۳۱]

(۱۰۰۶۹) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹادیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جس کے پاس خود بھی مالی کشادگی نہ ہو اور دوسروں سے بھی وہ لگ پٹ کر سوال نہ کرتا ہو۔

(۱۰۰۷۰) وَيَأْتِيَانِي هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُؤَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أُعْطَاهُ إِيَّاهُ [راجع: ۷۷۵۶]

(۱۰۰۷۰) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ سے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۱۰۰۷۱) وَيَأْتِيَانِي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَمَا يَخْشَى أَحَدَكُمْ إِذَا وَقَعَ رَأْسُهُ وَالْإِمَامُ سَاجِدًا أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ تَعَالَى رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ [راجع: ۷۵۲۵]

(۱۰۰۷۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر

انہائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سرگدھے جیسا بنا دے۔

(۱۰۰۷۲) وَيَسْتَأْذِنُهُ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمُخْبِئِينَ وَالْمَمَاتِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ [انظر: ۱۰۰۲۰۴].

(۱۰۰۷۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں عذاب قبر سے، سح و جال کے فتنہ سے اور زندگی اور موت کی آزمائش سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۰۰۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ قَارِظٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [راجع: ۷۵۹۴].

(۱۰۰۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ قَارِظٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [راجع: ۷۵۹۴].

(۱۰۰۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو کیا کرو۔

(۱۰۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَسَّتْ وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ هِشَامَ اللَّهُمَّ أَنْجِ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتِكَ عَلَى مُضَرِّ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا بَيْنِي وَبَيْنَ يَوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ [راجع: ۷۲۵۹].

(۱۰۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَسَّتْ وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ هِشَامَ اللَّهُمَّ أَنْجِ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتِكَ عَلَى مُضَرِّ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا بَيْنِي وَبَيْنَ يَوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ [راجع: ۷۲۵۹].

(۱۰۰۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز عشاء کی آخری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، ہشام بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، اے اللہ! قبیلہ معمر کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے کھانے جیسی قحط سالی مسلط فرما۔

(۱۰۰۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى عَنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ لِلْقُرْبَيْنِ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ [راجع: ۷۴۵۷].

(۱۰۰۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى عَنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ لِلْقُرْبَيْنِ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ [راجع: ۷۴۵۷].

(۱۰۰۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا! نماز میں میں تم سب سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوں، ابو سلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز ظہر، عشاء اور نماز فجر کی آخری رکعت میں ”سمع الله لمن حمدہ“ کہنے کے بعد قنوت پڑھتا تھا۔

(۱۰۰۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا! نماز میں میں تم سب سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوں، ابو سلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز ظہر، عشاء اور نماز فجر کی آخری رکعت میں ”سمع الله لمن حمدہ“ کہنے کے بعد قنوت پڑھتا تھا۔

(۱۰۰۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى عَنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ لِلْقُرْبَيْنِ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ [راجع: ۷۴۵۷].

(۱۰۰۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى عَنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ لِلْقُرْبَيْنِ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ [راجع: ۷۴۵۷].

(۱۰۰۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا! نماز میں میں تم سب سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوں، ابو سلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز ظہر، عشاء اور نماز فجر کی آخری رکعت میں ”سمع الله لمن حمدہ“ کہنے کے بعد قنوت پڑھتا تھا۔

(۱۰۰۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى عَنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ لِلْقُرْبَيْنِ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ [راجع: ۷۴۵۷].

(۱۰۰۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى عَنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ لِلْقُرْبَيْنِ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ [راجع: ۷۴۵۷].

(۱۰۰۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا! نماز میں میں تم سب سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوں، ابو سلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز ظہر، عشاء اور نماز فجر کی آخری رکعت میں ”سمع الله لمن حمدہ“ کہنے کے بعد قنوت پڑھتا تھا۔

(۱۰۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى عَنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ لِلْقُرْبَيْنِ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ [راجع: ۷۴۵۷].

(۱۰۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى عَنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ لِلْقُرْبَيْنِ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ [راجع: ۷۴۵۷].

(۱۰۰۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بخدا! نماز میں میں تم سب سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوں، ابو سلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز ظہر، عشاء اور نماز فجر کی آخری رکعت میں ”سمع الله لمن حمدہ“ کہنے کے بعد قنوت پڑھتا تھا۔

(۱۰۰۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى عَنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ لِلْقُرْبَيْنِ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ [راجع: ۷۴۵۷].

(۱۰۰۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى عَنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ لِلْقُرْبَيْنِ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَمَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ [راجع: ۷۴۵۷].

(۱۰۰۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ لبید کا یہ شعر یہ ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کر لیتا۔

(۱۰۰۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مَالِكٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ فِي عِبَادِهِ وَلَا فِي قَرَابَتِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ۱۷۱۹۳] (۱۰۰۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي رَاهِمٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ عِنْدَهُ رَجُلٌ مَاتَ فَقَالُوا خَيْرًا وَأَنْتَوُا عَلَيْهِ خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ وَذَكَرَ عِنْدَهُ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالُوا شَرًّا وَأَنْتَوُا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ قَالَ أَنْتُمْ هَذَا بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ [راجع: ۱۰۰۸۴] (۱۰۰۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک فوت شدہ آدمی کا تذکرہ ہوا، لوگ اس کے عمدہ خصائل اور اس کی تعریف بیان کرنے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واجب ہوگئی، اسی اثناء میں ایک اور آدمی کا تذکرہ ہوا، اور لوگوں نے اس کے برے خصائل اور اس کی مذمت بیان کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر فرمایا کہ تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(۱۰۰۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَبَّانٍ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَسَّمُوا بِأَسْمِي وَلَا تَكُونُوا بِكُنْيَتِي (۱۰۰۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۰۰۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَبَّانٍ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ وَالظَّنُّ لِأَنَّ الظَّنَّ مِنَ الكَذِبِ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسُّسُوا وَلَا تَحَسُّسُوا وَلَا تَبَاغُضُوا وَلَا تَعَاشَرُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [انظر: ۱۰۳۷۹، ۱۰۵۶۰] (۱۰۰۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور توہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بندگان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۱۰۰۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ حَتَّى يَكْتُمَ لِي قِرَاطًا لَانَ تَعَمَّهَا حَتَّى يَفُضَّ ذَنْبًا فَلَهُ قِرَاطَانِ أَضْفَرُهُمَا (۱۰۰۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص مجھے دعا پڑھے اور اس کی دعا قبول ہو جائے تو اس کے گناہوں کو بخش دوں گا اور اس کے گناہوں کو بخش دوں گا اور اس کے گناہوں کو بخش دوں گا۔

(۱۰۰۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ حَتَّى يَكْتُمَ لِي قِرَاطًا لَانَ تَعَمَّهَا حَتَّى يَفُضَّ ذَنْبًا فَلَهُ قِرَاطَانِ أَضْفَرُهُمَا (۱۰۰۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص مجھے دعا پڑھے اور اس کی دعا قبول ہو جائے تو اس کے گناہوں کو بخش دوں گا اور اس کے گناہوں کو بخش دوں گا اور اس کے گناہوں کو بخش دوں گا۔

(۱۰۰۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ حَتَّى يَكْتُمَ لِي قِرَاطًا لَانَ تَعَمَّهَا حَتَّى يَفُضَّ ذَنْبًا فَلَهُ قِرَاطَانِ أَضْفَرُهُمَا (۱۰۰۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص مجھے دعا پڑھے اور اس کی دعا قبول ہو جائے تو اس کے گناہوں کو بخش دوں گا اور اس کے گناہوں کو بخش دوں گا اور اس کے گناہوں کو بخش دوں گا۔

(۱۰۰۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ حَتَّى يَكْتُمَ لِي قِرَاطًا لَانَ تَعَمَّهَا حَتَّى يَفُضَّ ذَنْبًا فَلَهُ قِرَاطَانِ أَضْفَرُهُمَا (۱۰۰۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص مجھے دعا پڑھے اور اس کی دعا قبول ہو جائے تو اس کے گناہوں کو بخش دوں گا اور اس کے گناہوں کو بخش دوں گا اور اس کے گناہوں کو بخش دوں گا۔

أَوْ أَحَدُهُمَا يَظُنُّ أَحَدًا قَبْلَهُ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ فَصَاعِقَهُ فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ صَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْنُ  
 عُمَرَ لَقَدْ قَرَأْتُهَا فِي قَرَارِيضَ كَثِيرَةٍ [اصححه مسلم (٩٤٥)، وابن حبان (٣٠٧٩)]. [انظر: ١٠٤٧٣، ١٠٥٤٣]

(۱۰۰۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر  
 ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے چھوٹا  
 قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ حدیث معلوم ہوئی تو انہوں نے اسے بہت اہم سمجھا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا  
 کے پاس یہ دریافت کرنے کے لئے ایک آدمی کو بھیجا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سچ کہتے ہیں، اس پر حضرت ابن  
 عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اس طرح تو ہم نے بہت سے قیراط ضائع کر دیئے۔

(۱۰۰۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُوَيْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِي حَبِيبٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ فَلَقِيتُ ابْنَ  
 الْمُطَوِّسِ فَحَدَّثَنِي عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطْعَمَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ  
 مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ رَخَّصَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ صِيَامَ الدَّهْرِ وَإِنْ صَامَهُ [راجع: ٩٠٠٢]

(۱۰۰۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے یا توڑ  
 دے، ساری عمر کے روزے بھی اس ایک روزے کا بدلہ نہیں بن سکتے۔

(۱۰۰۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُوَيْبَانُ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُطَوِّسِ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ  
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطْعَمَ يَوْمًا فِي رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ مَرَضٍ وَلَا رُخْصَةٍ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ صِيَامَ  
 الدَّهْرِ كُلِّهِ وَإِنْ صَامَهُ قَالَ سُوَيْبَانُ قَالَ حَبِيبٌ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ فَلَقِيتُ أَبَا الْمُطَوِّسِ  
 فَحَدَّثَنِي [راجع: ٩٠٠٢]

(۱۰۰۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بغیر کسی عذر کے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دے یا توڑ  
 دے، ساری عمر کے روزے بھی اس ایک روزے کا بدلہ نہیں بن سکتے۔

(۱۰۰۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ فَقَالَ أَبُو الْمُطَوِّسِ  
 (۱۰۰۸۴)م) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۰۸۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُوَيْبَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ عَنِ أَبِيهِ لَدَكْرَةَ [راجع: ٩٠٠٢]

(۱۰۰۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۰۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ أَحْمَدَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ مِنْ  
 شُعْبَيْهَا الْأَرْبَعِ وَاجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْفَسْلُ [انظر: ٧١٩٧]

(۱۰۰۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کر لے تو اس پر غسل واجب ہو گیا۔

(۱۰۰۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سئِلَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [انظر: ۷۳۲۱]

(۱۰۰۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۱۰۰۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ أَبِي رَافِعٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَأَنْخَسْتُ فَانْخَسْتُ فَانْخَسْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ آيَنَ كُنْتَ قَالَ لَقِيتُ أَبِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكِرِهْتُ لَنْ أَجَالِسَكَ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ فَقَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ كُنْتَهُ قَلِيلًا [راجع: ۷۲۱۰]

(۱۰۰۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں ناپاکی کی حالت میں میری ملاقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہو گئی، میں موقع پا کر پیچھے سے کھسک گیا، اور اپنے خیمے میں آ کر غسل کیا اور دوبارہ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے دیکھ کر پوچھنے لگے کہ تم کہاں چلے گئے تھے؟ میں نے عرض کیا کہ جس وقت آپ سے ملاقات ہوئی تھی، میں ناپاکی کی حالت میں تھا، مجھے ناپاکی کی حالت میں آپ کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اچھا نہ لگا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن تو ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۰۰۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدِي دِينَارٌ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَيْهِ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِي دِينَارٌ آخَرُ قَالَ أَنْتَ أَبْصَرُ [راجع: ۷۴۱۳]

(۱۰۰۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صدقہ کرنے کی ترغیب دی، ایک آدمی کہنے لگا کہ اگر میرے پاس صرف ایک دینار ہو تو؟ فرمایا اسے اپنی ذات پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اپنی بیوی پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اسے اپنے بچے پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا اسے اپنے خادم پر صدقہ کر دو، اس نے پوچھا کہ اگر ایک دینار اور بھی ہو تو؟ فرمایا تم زیادہ بہتر سمجھتے ہو۔

(۱۰۰۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنِ أَبِي سَعِيدٍ شَكَ الْأَعْمَشُ قَالَ يَقُولُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَقْرَهُ وَارْقَهُ فَإِنَّ مِنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةِ تَقْرَأُهَا

(۱۰۰۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قیامت کے دن حال قرآن سے کہا جائے گا پڑھا کیا اور پڑھا کیا، تیرا حکمانہ اس آخری آیت پر ہوگا جو تو پڑھے گا۔

(۱۰۰۹۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عِبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ (ح) وَإِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَعْنَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ الصَّدَقَاتِ وَيَأْخُذُهَا بِسِمِينِهِ فَرُبَّهَا لِأَحَدِكُمْ كَمَا يُرَبِّي أَحَدَكُمْ مَهْرَةً أَوْ فُلُوَّةً أَوْ فِصْلَةً حَتَّىٰ إِنَّ اللَّقْمَةَ لِتَتَصِيرُ مِثْلَ أُحُدٍ وَقَالَ وَكَيْعٌ فِي حَدِيثِهِ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ الطُّوبَىٰ لِمَنْ عَابَدَهُ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَيَمْنَعُ اللَّهُ الرَّبَا وَيُرَبِّي الصَّدَقَاتِ [راجع: ۷۶۲۲].

(۱۰۰۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرما لیتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک تلمہ پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے۔

(۱۰۰۹۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ اللَّهَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ عَصَى اللَّهَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۴۲۸].

(۱۰۰۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔

(۱۰۰۹۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيلُ مَعَ أَحَدَهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَحَدُهُمْ سَاقِطٌ [راجع: ۷۹۲۳].

(۱۰۰۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کو دوسری پر ترجیح دیتا ہو (انصافی کرتا ہو) وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کا جسم قالج زدہ ہوگا۔

(۱۰۰۹۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي رَزِينٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ كَذًّا قَالَ الْأَعْمَشُ قَالَ إِذَا اسْتَبَقْتُ أَحَدَكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَغْمِسُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّىٰ يُغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي آيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [راجع: ۷۴۲].

(۱۰۰۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۱۰۰۹۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ رَأَى قَوْمًا يَتَوَضَّأُونَ مِنَ الْمَطْهَرَةِ فَقَالَ أَسْبَهُوا الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْعَرَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۱۷۱۲۲] (۱۰۰۹۴) محمد بن زید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۱۰۰۹۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَضُوءَ إِلَّا مِنْ صَوْتٍ أَوْ رِيحٍ [راجع: ۹۳۰۶]

(۱۰۰۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضو اس وقت واجب ہوتا ہے جب آواز آئے یا خروجِ ریح ہو۔ (۱۰۰۹۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ مِنْ أَحَدِكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ وَبِهِ أَذَى مِنْ غَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ [راجع: ۹۶۹۵]

(۱۰۰۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی کو پیشاب یا خاند کی ضرورت ہو تو وہ نماز کے لئے کھڑا نہ ہو۔

(۱۰۰۹۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا أُذِّنَ لَهُ بِالْعَصْرِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَمَّا هَذَا فَقَدْ غَضِيَ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۹۳۰۴]

(۱۰۰۹۷) ابو الشعثاء رحمہ اللہ مجھاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز عصر کی ۱۵۱ من کے بعد ایک آدمی اٹھا اور مسجد سے نکل گیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کی نافرمانی کی۔

(۱۰۰۹۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَوْدُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حَنْزَلَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَرَقَ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِي أَوْ الْمَسْجِدِ فَلْيُخْفِرْ وَلْيَعْمُقْ أَوْ لِيَبْرُقْ لِي قَوْلُهُ حَتَّى يُخْرِجَهُ [راجع: ۷۵۲۲]

(۱۰۰۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص مسجد میں ٹھوکتا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ خوب زیادہ مٹی کھود لے، ورنہ اپنے کپڑے میں ٹھوک لے۔

(۱۰۰۹۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ صَلَّى صَلَاةً تَجَوَّزَ فِيهَا فَقُلْتُ لَهُ هَكَذَا كَانَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ أَبُو حَنْزَلَةَ



(۱۰۰۹۹) ابو خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مختصر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو ان سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح کو نماز پڑھتے تھے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں! بلکہ اس سے بھی مختصر۔

(۱۰۱۰۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِرٌ وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ أَرْشِدِ الْأَيُّمَةَ وَاعْفِرْ لِلْمُؤَدِّينَ [راجع: ۷۱۶۹]

(۱۰۱۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۱۰۱۰۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجَوَّزُوا إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ [النظر: ۱۰۳۱۱، ۱۰۳۰۳، ۱۰۸۰۳]

(۱۰۱۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو) ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور ضرورت مند سب ہی ہوتے ہیں۔

(۱۰۱۰۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُتَأَنِّفِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَاتَوَهُمَا وَلَوْ خَبَرُوا [راجع: ۹۴۸۲]

(۱۰۱۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فجر اور عشاء کی نمازیں متاخرین پر سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہیں، اور اگر انہیں ان دونوں کا ثواب پہنچا جائے تو وہ ان میں ضرور شرکت کریں اگرچہ انہیں گھنوں کے بل ہی آنا پڑے۔

(۱۰۱۰۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْأَسَمِّ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ بِصِيحَتِي لِيَجْمَعُوا حَزْمَ الْحَطَبِ ثُمَّ أَمَرَ بِالصَّلَاةِ لِنَقَامِ لَمْ أُحْرِقْ عَلَى قَوْمٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ [صححه مسلم (۶۵۱)] - [النظر: ۱۰۹۷۵]

(۱۰۱۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ اپنے نوجوانوں کو حکم دوں کہ کھڑیوں کے گٹھے جمع کریں، پھر ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر ان لوگوں کے پاس جاؤں جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں کرتے اور کھڑیوں کے گٹھوں سے ان کے گھروں میں آگ لگا دوں۔

(۱۰۱۰۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ سُفْيَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرَيْرَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْم تَنْزِيلٌ وَهَلْ آتَى عَلَى الْإِنْسَانِ [راجع: ۹۵۵۷]

(۱۰۱۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نماز فجر میں سورہ سجدہ اور سورہ دہر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۱۰۰۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ فَلَا حَدَّثَنَا سُبَيَّانُ الْمَعْنَى عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ عَنِ اَبِيهِ عَنِ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اتَّخِمْتُمُ الصَّلَاةَ فَاتَوْهَدُوا بِالْوَقَارِ وَالْمُسْكِنَةِ فَمَا اَذْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمُ فَلَاتِمُوا [راجع: ۷۲۴۹].

(۱۰۱۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لئے آیا کرو تو اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے کھل کر لیا کرو۔

(۱۰۱۰۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنِ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا بِخَافٍ لَدَيْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْاِيمَانِ اَنْ يُحَوَّلَ رَأْسُهُ رَأْسَ حِمَارٍ [راجع: ۷۵۲۵].

(۱۰۱۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی ایمان سے پہلے سر اٹھائے اور امام بچہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے جیسا بنا دے۔

(۱۰۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُمَيْرٍ عَنْ مَوْلَى لِقْرَيْشٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ مَعَاوِيَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ حَتَّى يَخْتَرِمَ [راجع: ۹۰۰۵].

(۱۰۱۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

(۱۰۱۰۸) قَالَ وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تَقْسَمَ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ مَرَّةً وَيُعَلِّمُ مَا بَقِيَ مَا هِيَ [راجع: ۹۰۰۵].

(۱۰۱۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تقسیم سے قبل مال غنیمت کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۱۰۹) قَالَ وَنَهَى عَنْ بَيْعِ النَّمَارِ حَتَّى تَحْرَزَ مِنْ كُلِّ عَارِضٍ [راجع: ۹۰۰۵].

(۱۰۱۰۹) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آفت سے محفوظ ہونے سے قبل پھل کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۱۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ عَنِ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُهُمْ خِيَارُهُمْ لَيْسَا لَكُمْ [راجع: ۷۲۹۶].

(۱۰۱۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام مسلمانوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں، اور تم میں سب سے بہترین وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے حق میں اچھے ہوں۔

(۱۰۱۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُو اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْمِكٍ عَنِ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِى مَمْلُوكِهِ فَعَلَيْهِ خَلَاصُهُ كُلُّهُ فِى مَالِهِ اِنْ اَبَى

يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتَسْعَى الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْفُوقٍ عَلَيْهِ [راجع: ۷۴۶۲].

(۱۰۱۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی کسی غلام میں شراکت ہو اور وہ اپنے حصے کے بقدر

اسے آزاد کر دے تو اگر وہ مالدار ہے تو اس کی مکمل جان خلاصی کرانا اس کی ذمہ داری ہے اور اگر وہ مالدار نہ ہو تو بقیہ قیمت کی ادائیگی کے لئے غلام سے اس طرح کوئی محنت مزدوری کروائی جائے کہ اس پر بوجھ نہ بنے (اور بقیہ قیمت کی ادائیگی کے بعد وہ مکمل آزاد ہو جائے گا)

(۱۰۱۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ مَوْلَى التَّوَائِمَةِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَسَلَ مِيثًا فَلْيَغْتَسِلْ [راجع: ۹۵۹۹]

(۱۰۱۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میت کو غسل دے، اسے چاہیے کہ خود بھی غسل کر لے۔  
(۱۰۱۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى لِي الْمَنَامَ فَقَدْ رَأَى إِيَّيَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَشَبَّهُ بِي [راجع: ۹۳۱۳]

(۱۰۱۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے خواب میں میری زیارت نصیب ہو جائے، اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اس نے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شکل و صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۱۰۱۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهُرُ يُرْكَبُ بِنَفَقَةٍ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَيُشْرَبُ لَبْنُ اللَّزْرِ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَعَلَى الَّذِي يَشْرَبُ وَيُرْكَبُ نَفَقَتُهُ [راجع: ۷۱۲۵]

(۱۰۱۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر جانور کو بطور رہن کے کسی کے پاس رکھوایا جائے تو اس کا چارہ مرتہن کے ذمے واجب ہوگا اور دودھ دینے والے جانور کا دودھ پیا جاسکتا ہے، البتہ جو شخص اس کا دودھ پیے گا اس کا خرچہ بھی اس کے ذمے ہوگا اور اس پر سواری بھی کی جاسکتی ہے۔

(۱۰۱۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ الْوَتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْفَسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ [راجع: ۷۱۳۸]

(۱۰۱۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔  
(۱۰۱۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ لِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ لِي مَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۷۴۰۹]

(۱۰۱۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۱۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمَانُ الْأَعْرُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ [راجع: ۷۴۷۵].

(۱۰۱۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ [راجع: ۷۸۸۲].

(۱۰۱۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امام کے بھول جانے پر سبحان اللہ کہنے کا حکم مرد مقتدیوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے۔

(۱۰۱۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ فِرَاطًا إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةً [راجع: ۷۶۱۰].

(۱۰۱۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شکاری کتے اور کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے علاوہ شوقیہ طور پر کتے پالے، اس کے ثواب میں سے روزانہ ایک قیراط کے برابر کمی ہوتی رہے گی۔

(۱۰۱۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي ضَمُّمٌ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدِيِّ فِي الصَّلَاةِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ [راجع: ۷۱۷۸].

(۱۰۱۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دے رکھا ہے کہ دوران نماز بھی ”دو کالی چیزوں یعنی سانپ اور بچھو کو مارا جا سکتا ہے۔“

(۱۰۱۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۷۰].

(۱۰۱۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اور جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کرے، اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۱۰۱۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ فَلَدَّ كَرًا مِنْهُ إِلَّا أَنَّهُمَا قَالَا مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا [راجع: ۷۷۰].

(۱۰۱۲۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُزَاهِمِ بْنِ زُفَرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِيمَا أَعْلَمُ شَكَ يَحْيَى قَالَ دِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَدِينَارٌ فِي الْمَسَاكِينِ وَدِينَارٌ فِي رَقَبَةٍ  
وَ دِينَارٌ فِي أَهْلِكَ أَعْظَمُهَا أَجْرًا الدِّينَارُ الَّذِي تُنْفِقُهُ عَلَى أَهْلِكَ [صححه مسلم (۹۹۵)]. [انظر: ۱۰۱۷۷-۱].

(۱۰۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ دینار جو تم راہِ خدا میں خرچ کرو، اور وہ دینار جو مساکین میں تقسیم کرو، اور وہ دینار جس سے کسی غلام کو آزاد کرو اور وہ دینار جو اپنے اہل خانہ پر خرچ کرو، ان میں سب سے زیادہ ثواب اس دینار پر ہوگا جو تم اپنے اہل خانہ پر خرچ کرو گے۔

(۱۰۱۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَالِدِ لَمْ يَلْفُوا الْحِنْتَ قَتَمَتْهُ النَّارُ إِلَّا تَحَلَّةَ الْقَسَمِ  
[راجع: ۷۲۶۴].

(۱۰۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے تین نابالغ بچے فوت ہو گئے ہوں، ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہ اس کے باوجود جہنم میں داخل ہو جائے الا یہ کہ قسم پوری کرنے کے لئے جہنم میں جانا پڑے۔ (ہمیشہ جہنم میں نہیں رہے گا)

(۱۰۱۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضَّلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحَدَهُ خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ جُزْءًا قَالَ يَحْيَى إِنْ شَاءَ اللَّهُ [راجع: ۷۱۸۵].

(۱۰۱۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۱۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِي مَوْلَى بَنِي مَعْرُومٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَائِلٌ زُمْرَةٌ مِنْ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ صُورَةً كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَأَشَدَّ ضَوْءِ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ  
ثُمَّ هُمْ مَنَازِلُ بَعْدَ ذَلِكَ [انظر: ۱۰۵۳۱، ۱۰۵۵۵].

(۱۰۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں تو ہم سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب سے پہلے جنت میں جائیں گے، جنت میں میری امت کا جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، ان کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، اس کے بعد درجہ بدرجہ لوگ ہوں گے۔

(۱۰۱۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ مَوْلَى أَبِي مَخْرُومٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ دَاخِلُ الْجَنَّةِ بِعَمَلِهِ قَبِيلَ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَعَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَقَضَى [راجع: ۷۴۷۳].

(۱۰۱۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کر سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۰۱۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ [راجع: ۷۲۰۲]. (۱۰۱۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ إِسْمَاعِيلَ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ خَادِمٌ أَحَدَكُمْ بِكَلَامِهِ فَلْيُجْلِسْهُ مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يُجْلِسْهُ فَلْيَتَاوَلْهُ مِنْهُ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۲۸۹، الترمذی: ۱۸۵۳). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۱۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکا کر لائے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ ہی اسے دے دے۔

(۱۰۱۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ذُكْوَانُ أَبُو صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشَقُّ عَلَى أُمَّتِي مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ وَلَكِنْ لَا يَجِدُونَ حَمُولَةً وَلَا أَجْدًا مَا أَحْمِلُهُمْ وَيَشُقُّ عَلَيْهِمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَوْ دِدْتُ أَنِّي فَاتَلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَفَاتَلْتُ نَمَّ أَحْيَيْتُ نَمَّ قَاتَلْتُ نَمَّ أَحْيَيْتُ نَمَّ قَاتَلْتُ نَمَّ أَحْيَيْتُ [راجع: ۹۴۷۶].

(۱۰۱۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی سریہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ ان سب کو سواری مہیا کر سکوں مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کر لوں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں۔

(۱۰۱۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَجْلَانُ مَوْلَى الْمُشَمَعِلِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رُكُوبِ الْبَدَنَةِ لَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَبَنَاتُكَ

(۱۰۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا

کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۱۰۱۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَعْنَا [راجع: ۷۶۷۲].

(۱۰۱۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کام کیا۔

(۱۰۱۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَقَدْ أَدْرَكَ وَمَنْ أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ [راجع: ۹۱۷۲].

(۱۰۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص طلع آفتاب سے قبل فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی اور جو غروب آفتاب سے قبل نماز عصر کی ایک رکعت پالے اس نے وہ نماز پالی۔

(۱۰۱۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۶۶۲)]. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۱۰۵۳۶].

(۱۰۱۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم بنی اسرائیل سے روایات بیان کر سکتے ہو، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۱۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ مَالَهُ بَعِيْبِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَلْفَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۱۲۴].

(۱۰۱۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بیسہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۰۱۳۶) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمٌ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ فَلَا يَرْتَفُتْ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ جُهِلَ عَلَيْهِ فَلْيَقْبَلْ إِنِّي أَمْرٌ صَائِمٌ [راجع: ۷۵۹۶].

(۱۰۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی بیہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑتا یا گالی گلوچ کرنا



چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۱۰۱۳۷) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا قَالَ تَشْهَدُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ إِذَا قَالَ التَّرْمِذِيُّ: حَسَنٌ صَحِيحٌ قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صَحِيحٌ (ابن ماجه: ۶۷۰، الترمذی: ۲۱۳۵)۔

(۱۰۱۳۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت قرآنی إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ اس وقت رات اور دن کے فرشتے جمع ہوتے ہیں۔

(۱۰۱۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرْقَى أُنْدَةَ الْإِيمَانِ يَمَانٍ وَالْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ [راجع: ۱۷۲۰]۔  
(۱۰۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۱۰۱۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمُشْتَمِيُّ قَالَ قَتَادَةُ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَشَاجَرْتُمْ أَوْ اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فِدْعُوا سَبْعَ أَذْرُعٍ [راجع: ۹۵۲۳]۔  
(۱۰۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب راستے کی پیمائش میں لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو اسے سات گز پر اتفاق کر کے دور کر لیا کرو۔

(۱۰۱۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ [راجع: ۱۷۴۶]۔  
(۱۰۱۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت کو یہ چھوٹ دی ہے کہ اس کے ذہن میں جو دوسو سے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس دوسو سے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(۱۰۱۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَحَجَّاجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا مِتُّ فَلَا تَضْرِبُوا عَلَيَّ فُسْطَاطًا وَلَا تَتَّبِعُونِي بِنَارٍ وَأَسْرِعُوا بِي إِلَى رَبِّي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وُضِعَ الْعَبْدُ أَوْ الرَّجُلُ الصَّالِحُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ قَدُمُونِي قَدُمُونِي وَإِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ السَّوُّءُ قَالَ وَيَلِكُمْ آيُنْ تَذْهَبُونَ بِي [راجع: ۱۷۹۰]۔

(۱۰۱۴۱) عبدالرحمن بن مہران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جس وقت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی وفات کا موقع قریب آیا تو وہ فرمانے لگے مجھ پر کوئی نیکو اور صالح شخص نہ لگائے۔

ہے جب کسی نیک آدمی کو چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے مجھے جلدی آگے بھیجو، مجھے جلدی آگے بھیجو، اور اگر کسی گناہگار آدمی کو چارپائی پر رکھا جائے تو وہ کہتا ہے ہائے افسوس! مجھے کہاں لیے جاتے ہو؟

(۱۰۱۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ نَضَلٍ أَوْ حَافِرٍ [صححه ابن حبان (۴۶۹۰)]. وقد حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۵۷۴، الترمذی: ۱۷۰۰، النسائی: ۲۲۶/۶). [انظر: ۱۰۱۴۳].

(۱۰۱۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صرف اونٹ یا گھوڑے میں ریس لگائی جاسکتی ہے۔

(۱۰۱۴۲) وَحَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَيَزِيدُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُهُ

(۱۰۱۴۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْحَجُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتَيْهَا وَلَا عَلَى خَالَئِهَا [راجع: ۹۵۸۴].

(۱۰۱۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۰۱۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُمُرُ فِي هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّحْلَةُ وَالْغَنَبَةُ [راجع: ۷۷۳۹].

(۱۰۱۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کجور اور ایک انگور۔

(۱۰۱۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمَعْنَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ يَحْيَىٰ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِذَا لَمْ يَشْتَهِهِ تَرَكَهُ [صححه البخاری (۵۴۰۹)، ومسلم (۲۰۶۴)، وابن حبان (۶۴۳۷)]. [انظر: ۱۰۲۴۷، ۱۰۲۱۶].

(۱۰۱۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا، اگر تمنا ہوتی تو کھا لیتے اور اگر تمنا نہ ہوتی تو سکوت فرما لیتے۔

(۱۰۱۴۷) حَدَّثَنِي يَحْيَىٰ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ جَنَازَةً فَلَهُ قَبْرًا طَيِّبًا لِيَأْتِيَ فِي الْقَبْرِ فَلَهُ قَبْرًا طَيِّبًا قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا الْقَبْرُ الطَّيِّبُ قَالَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ جَنَازَةً فَلَهُ قَبْرًا طَيِّبًا لِيَأْتِيَ فِي الْقَبْرِ فَلَهُ قَبْرًا طَيِّبًا [راجع: ۷۴۹۹].

(۱۰۱۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا قیراط سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا احد پہاڑ کے برابر۔

(۱۰۱۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِرَاءٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [راجع: ۷۴۹۹].

(۱۰۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۱۰۱۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلْيُخْرُجَنَّ تَفَلَاتٍ [راجع: ۹۶۴۳].

(۱۰۱۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی بندویوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکا کرو، البتہ انہیں چاہئے کہ وہ بناؤ سنگھار کے بغیر عام حالت میں ہی آیا کریں۔

(۱۰۱۵۰) وَيَأْسَنَادِهِ قَالَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يَفْطُرُ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ وَلِخُلُوفٍ لِمِ الصَّائِمِ أَطِيبٌ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [إخروجه الدارمی (۱۷۷۶)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. [راجع: ۸۵۳۱].

(۱۰۱۵۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، اور روزہ دار کے منہ کی بھک اللہ کے نزدیک بھک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۱۵۱) وَيَأْسَنَادِهِ هَذَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَامَرُ الرِّبِيْمَةُ فِي نَفْسِهَا لِأَنَّ سَكَتَهَا فَهِيَ إِذْنُهَا وَإِنْ أَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا [راجع: ۷۵۱۹].

(۱۰۱۵۱) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنواری بالغ لڑکی سے اس کے نکاح کے متعلق اجازت لی جائے گی، اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی جانب سے اجازت تصور ہوگی اور اگر وہ انکار کر دے تو اس پر زبردستی کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔

(۱۰۱۵۲) وَيَأْسَنَادِهِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرَحُ الْعَجَمَاءِ جُبَارٌ وَالْبَنُرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرَّكَازِ النُّمُسُ [راجع: ۷۲۵۳].

(۱۰۱۵۲) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم راینگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون راینگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی راینگاں ہے، اور وہ دینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں ٹمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۱۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى

عَنْ بَيْعَتَيْنِ لِي بَيْعَةٍ وَعَنْ لَيْسَتَيْنِ أَنْ يَشْتَمِلَ أَحَدُكُمْ الصَّمَاءَ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ وَيَخْتَبِي بِتَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ شَيْءٌ [راجع: ٩٥٨٢].

(۱۰۱۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سوادے میں دوسو دے کرنے اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، اور وہ یہ کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے۔

(۱۰۱۵۴) وَيَأْسَدَاهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [راجع: ٧١٤٤].

(۱۰۱۵۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۱۰۱۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ أَتَيْتُنَا أَبَا هُرَيْرَةَ نَسَلَمَ عَلَيْهِ قَالَ قُلْنَا حَدَّثَنَا فَقَالَ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمْتُ مَا كُنْتُ سَتَوَاتٍ فَكَلَّمْتُ أَعْقَلَ مِنِّي فِيهِمْ وَلَا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَيْمَأَ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ وَإِنِّي رَأَيْتُهُ يَقُولُ بِيَدِهِ قَرِيبٌ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ تَقَابِلُونَ قَوْمًا يَعْالَهُمُ الشَّعْرُ وَتَقَابِلُونَ قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ حُمْرَ الْوُجُوهِ كَانَتْهَا الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ [صححه البخاری (۳۵۹۱)، ومسلم (۲۹۱۲)، وابن خزيمة: (۱۰۴۰)]. [راجع: ۷۹۷۴].

(۱۰۱۵۵) قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سلام کے لئے حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث سنائیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت میں تین سال رہا ہوں، جماعت صحابہ میں ان تین سالوں کے درمیان حفظ حدیث کا مجھ سے زیادہ شیدائی کوئی نہیں رہا، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے قریب تم لوگ ایک ایسی قوم سے قبال کرو گے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے اور تم ایک ایسی قوم سے قبال کرو گے جن کی آنکھیں چھوٹی اور چہرے سرخ ہوں گے، یوں محسوس ہوتا ہوگا کہ ان کے چہرے چھٹی کمانیں ہیں۔

(۱۰۱۵۵/۱) وَاللَّهِ لَأَنْ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ فَيَحْتَضِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهُ وَيَسْتَفِي بِهِ وَيَتَصَدَّقَ مِنْهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا فَيَسْأَلَهُ يُؤْتِيهِ أَوْ يَمْنَعَهُ وَذَلِكَ أَنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ [صححه مسلم

(۱۰۴۲)]. [راجع: ۷۹۷۴].

(۱۰۱۵۵/۱) بخدا! تم میں سے کوئی آدمی رسی لے اور اس میں کٹڑیاں باندھ کر اپنی پیٹھ پر لادے اور اس کی کمائی خود بھی کھائے اور صدقہ بھی کرے، یہ اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ کسی آدمی کے پاس جا کر سوال کرے، اس کی مرضی ہے کہ اسے دے یا نہ دے اور جب اس کی یہ ہے کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقہ میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری

ذمہ داری میں ہوں۔۔

(۱۰۱۵۵م/۲) وَخُلُوفٌ لِمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [انظر: ۱۸۵۳۱].

(۱۰۱۵۵م/۲) اور روزہ دار کے منہ کی بھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۱۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ وَابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [راجع: ۸۹۹۱].

(۱۰۱۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر

ہوتے ہیں۔

(۱۰۱۵۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ وَإِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي

كَبِيرٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ الْهِفَانِيُّ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ

الْأَسْوَدِيِّنَ فِي الصَّلَاةِ الْعَقْرَبِ وَالْحَيَّةِ [راجع: ۷۱۷۸].

(۱۰۱۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دے رکھا ہے کہ دوران نماز بھی ”دو کالی چیزوں یعنی سانپ اور

بچھوکا“ مارا جا سکتا ہے۔

(۱۰۱۵۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَلْحَبُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنِ الْأَعْرَضِيِّ عَنِ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسًا

وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [صححه مسلم ۶۴۹].

(۱۰۱۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت

بچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۱۵۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَأَبُو نَعِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ مَا كَانَ عَلَيْهِ ذَنْبٌ [راجع: ۹۶۷۷].

(۱۰۱۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کی جان اس وقت تک لگی رہتی ہے جب تک اس پر

قرض موجود ہو۔

(۱۰۱۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ مِثْلُهُ

(۱۰۱۶۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۶۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۲۱)، وابن حبان (۱۷۴)]. [انظر: ۱۰۱۶۲].

(۱۰۱۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔

(۱۰۱۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ لَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۰۱۶۱].

(۱۰۱۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۶۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّخَعِيِّ عَنِ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ الشُّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ [راجع: ۷۴۰۲].

(۱۰۱۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایسے گھوڑے کو ناپسند فرماتے تھے جس کی تین ٹانگوں کا رنگ سفید ہو اور چوٹی کا رنگ باقی جسم کے رنگ کے مطابق ہو۔

(۱۰۱۶۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَصْعَبُ رُقْعَةً لَهَا جَرَسٌ وَلَا كَلْبٌ [راجع: ۷۵۰۶].

(۱۰۱۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتاب یا گھنٹیاں ہوں۔

(۱۰۱۶۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَتَسْتَصِيرُ حَسْرَةً وَنَدَامَةً قَالَ حَجَّاجٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَعَمَتِ الْمُرْضِعَةِ وَبَنَسِتِ الْفَاطِمَةَ [راجع: ۹۷۹۰].

(۱۰۱۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب تم لوگ حکمرانی کی خواہش اور حرص کرو گے، لیکن یہ حکمرانی قیامت کے دن باعث حسرت و ندامت ہوگی، پس وہ بہترین دودھ پلانے والا بدترین دودھ چھڑانے والا ہے۔

(۱۰۱۶۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزَّيَّادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْمُوا الْعِئْبَ الْكِرْمَ لِإِنَّمَا الْكِرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ [راجع: ۷۸۹۶].

(۱۰۱۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انکھور کے باغ کو ”کرم“ نہ کہا کرو، کیونکہ اصل کرم تو مرد

مومن ہے۔

(۱۰۱۶۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ يُخَاصِمُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدْرِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ آيَةٌ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ [راجع: ۱۹۷۳۴]

(۱۰۱۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مشرکین قریش نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مسئلہ تقدیر میں جھگڑتے ہوئے آئے، اس مناسبت سے یہ آیت نازل ہوئی ”جس دن آگ میں ان کے چہروں کو کھلایا جائے گا تو ان سے کہا جائے گا کہ عذاب جہنم کا مزہ چکھو، ہم نے ہر چیز کو ایک مقررہ اندازے سے پیدا کیا ہے۔“

(۱۰۱۶۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ يَعْنِي اللَّيْثِيَّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ سَمِعَهُ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ سَفَرًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي فَقَالَ أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْوِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ فَلَمَّا مَضَى قَالَ اللَّهُمَّ ازْوِلْهُ الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ [راجع: ۸۲۹۳]

(۱۰۱۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا، وہ سفر پر جانا چاہ رہا تھا، کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرما دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی اور ہر بلندی پر تکبیر کہنے کی وصیت کرتا ہوں، جب اس شخص نے وہاں سے لپے پست بھیری تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! اس کے لئے زمین کو لپیٹ دے اور اس پر سفر کو آسان فرما۔

(۱۰۱۶۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ مَوْكَلٍ بَنِي مَخْزُومٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كِسْرَى بَعْدَ كِسْرَى وَلَا قَيْصَرَ بَعْدَ قَيْصَرَ وَالْأُدَى نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ [راجع: ۱۷۴۷۲]

(۱۰۱۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسری کے بعد کوئی کسری نہ رہے گا اور قیصر کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہ خدا میں ضرور خرچ کرو گے۔

(۱۰۱۷۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَكِيمِ الْأَثَرَمِ عَنِ أَبِي تَيْمِمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَى حَائِضًا أَوْ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا أَوْ كَاهِنًا فَصَلَّاهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَّرَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۹۲۷۹]

(۱۰۱۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی حائضہ عورت سے یا کسی عورت کی پچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرے، یا کسی کا ہن کی تصدیق کرے تو گو یا اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی شریعت سے کفر کیا۔

(۱۰۱۷۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُمَانَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا الْمَرْأَةَ بَدَنًا وَاحِدًا وَلَا زَوْجَهَا شَاهِدًا إِلَّا بِإِذْنِهَا [راجع: ۷۳۳۸]



(۱۰۱۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت ”جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو“ ماہ رمضان کے علاوہ کوئی نفلی روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(۱۰۱۷۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُبَيَّانُ عَنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمَلَامَسَةِ [راجع: ۸۹۲۲]۔

(۱۰۱۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھو کر یا انگلی پھیک کر روپہ و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۱۷۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً [راجع: ۸۸۸۴]۔

(۱۰۱۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو ادایہ قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۱۰۱۷۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَضَائِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي تَلْبِيهِ تَلْبِيَتِكَ إِلَهَ الْحَقِّ [راجع: ۸۴۷۸]۔

(۱۰۱۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا ”لہیک الہ الحق“

(۱۰۱۷۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنَى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ [راجع: ۷۴۲۳]۔

(۱۰۱۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو کچھ نہ کچھ مالدار کی چھوڑ دے (سارا مال خرچ نہ کر دے) اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقہ کرنے میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہوں۔

(۱۰۱۸۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخَذَ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَلَاكَمَهَا فِي فِيهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَيْفَ قَلَّلًا إِنَّا لَا تَجِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ [راجع: ۷۷۴۴]۔

(۱۰۱۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے صدقہ کی ایک کھجور لے کر منہ میں ڈال لی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا اسے نکالو، کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ ہم آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ نہیں کھاتے۔

(۱۰۱۸۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُبَيَّانُ عَنْ مَزَاهِمِ بْنِ زُفَرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدِينَارًا أَنْفَقْتَهُ فِي رَقَبَةٍ وَدِينَارًا تَصَدَّقْتَ بِهِ وَدِينَارًا أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ أَفْضَلُهَا الدِّينَارُ الَّذِي أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ [راجع: ۱۰۱۲۳]۔

(۱۰۱۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ دینار جو تم راہ خدا میں خرچ کرو، اور وہ دینار جو مساکین میں تقسیم کرو، اور وہ دینار جس سے کسی غلام کو آزاد کرادو اور وہ دینار جو اپنے اہل خانہ پر خرچ کرو، ان میں سب سے زیادہ ثواب اس دینار پر ہوگا جو تم اپنے اہل خانہ پر خرچ کر دو گے۔

(۱۰۱۷۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَشْرَةَ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضِعْفٍ إِلَى مَا شَاءَ اللَّهُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ يَدْعُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ أَجَلِي وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَائِهِ رَبِّهِ وَلِخُلُوفٍ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ الصَّوْمُ جَنَّةُ الصَّوْمِ جَنَّةٌ [راجع: ۷۵۹۶].

(۱۰۱۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کی ہر نیکی کو اس کے لئے دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزے کے (جس کے متعلق اللہ فرماتا ہے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے کو ترک کرتا ہے، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی بھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے اور روزہ ڈھال ہے (دوسرے فرمایا)۔

(۱۰۱۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدَعْرَ مَعْنَاهُ

(۱۰۱۷۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۸۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تَزُومُوا وَلَا تَزُومُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوْ لَا أَدْرِكُكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ [راجع: ۹۰۷۳].

(۱۰۱۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مومن نہ ہو جاؤ، اور کامل مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتا دوں جس پر عمل کرنے کے بعد تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو؟ آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔

(۱۰۱۸۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِيحٍ الْمَدِينِيُّ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي صَالِحٍ وَقَالَ مَرَّةً قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدْعُ اللَّهَ

غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۹۶۹۹].

(۱۰۱۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا، اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔

(۱۰۱۸۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ أَبِي سَعْدِ الْخُمَيْصِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ دُعَاءَ حَفِظْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَدْعُهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَكْبَرُ شُكْرَكَ وَأَتْبَعُ نَصِيحَتَكَ وَأَكْثِرُ ذِكْرَكَ وَأَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ [راجع: ۸۰۸۷].

(۱۰۱۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ دعائیں سنی ہیں، میں جب تک زندہ ہوں انہیں ترک نہیں کروں گا، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا ہے اے اللہ! مجھے اپنا شکر ادا کرنے والا، کثرت سے اپنا ذکر کرنے والا، اپنی نصیحت کی پیروی کرنے والا اور اپنی وصیت کی حفاظت کرنے والا بنا۔

(۱۰۱۸۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعٍ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ لَفْتَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَمِنْ شَرِّ لَفْتَةِ الْمَعْهَأِ وَالْمَمَاتِ [راجع: ۱۷۲۳۶].

(۱۰۱۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قعدہ اخیرہ سے فارغ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگے، عذاب جہنم سے، عذاب قبر سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے شر سے۔

(۱۰۱۸۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۹۴۶۰].

(۱۰۱۸۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۱۸۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَصَحِحْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا [راجع: ۱۰۰۳۰].

(۱۰۱۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ و بیکاری کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کر دو۔

(۱۰۱۸۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ الْجُهَنِيُّ عَنْ سَعْدِ أَبِي مُجَاهِدٍ الطَّائِبِيِّ عَنِ أَبِي مُدَلَّةٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّائِمُ لَا تَرُدُّ دَعْوَتَهُ [راجع: ۸۰۳۰].

(۱۰۱۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کی دعاء روئیں ہوتی۔

(۱۰۱۸۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْدَمُوا شَهْرَ رَمَضَانَ بِصِيَامِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلًا كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ [راجع: ۷۱۹۹].

(۱۰۱۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۱۰۱۸۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً [راجع: ۸۸۸۵].

(۱۰۱۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کے کھانے میں برکت ہوتی ہے۔

(۱۰۱۸۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً [راجع: ۷۲۹۳].

(۱۰۱۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۱۹۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً [راجع: ۷۲۹۳].

(۱۰۱۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۰۱۹۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ إِذَا انْقَطَعَ شَيْءٌ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْسُ فِي النَّعْلِ الْوَّاحِدَةِ [راجع: ۷۴۴۰].

(۱۰۱۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک پاؤں

میں جوتی اور دوسرا پاؤں خالی لے کر نہ چلے، یا تو دونوں جوتیاں پہنے یا دونوں اتار دے۔

(۱۰۱۹۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيَْادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمْنِيِّ وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَسْرِيِّ لِيَنْعَلَهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيُخْفِيَهُمَا جَمِيعًا [راجع: ۷۱۷۹].

(۱۰۱۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء

کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے، نیز یہ بھی فرمایا کہ دونوں جوتیاں پہنا کر یا دونوں اتار دیا کرو۔

(۱۰۱۹۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَمْرِيُّ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ السَّمَاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ يُفْضِي بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ [صححه البعاري (٣٦٨)، ومسلم (١٥١١)]: [انظر: ١٠٤٤٥، ١٠٦٣١].

(۱۰۱۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سو دے میں دو سو دے کرنے اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، اور وہ یہ کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے۔

(۱۱۹۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۱۷۷۱۴].

(۱۰۱۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۱۹۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ فَرَأَيْتَهُ رَاكِبَهَا وَلَمْ يَعْطِفْهَا نَعْلٌ

[راجع: ۱۷۷۲۳].

(۱۰۱۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، پھر میں نے دیکھا کہ وہ اس پر سوار ہو گیا جبکہ اونٹ کے گلے میں جوتی تھی۔

(۱۱۹۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آتَيْتُكَ الْبَارِحَةَ فَمَا مَنَعَنِي مِنَ الدَّخُولِ عَلَيْكَ إِلَّا كَلْبٌ كَانَ فِي الْبَيْتِ وَتَمَثَّلَ صُورَةً فِي سِتْرِ كَانَ عَلَى الْبَابِ قَالَ فَنظَرُوا فَإِذَا جَرَوْا لِلْحُسَيْنِ أَوْ الْحُسَيْنِ كَانَ تَحْتِ نَضْدٍ لَهُمْ قَالَ فَأَمَرَ بِالْكَلْبِ فَأُخْرِجَ وَأَنْ يُقَطَعَ رَأْسُ الصُّورَةِ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الشَّجَرَةِ وَيُجْعَلَ السُّتْرُ مُتَبَدِّلِينَ [راجع: ۱۸۰۳۲].

(۱۰۱۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے، اور کہنے لگے کہ میں رات کو آپ کے پاس آیا تھا، اور تو کسی چیز نے مجھے آپ کے گھر میں داخل ہونے سے نہ روکا، البتہ گھر میں ایک کتا تھا اور ایک آدمی کی تصویر تھی، ”در اصل گھر میں ایک پردہ تھا جس پر انسانی تصویر بنی ہوئی تھی“ تلاش کرنے پر پتہ چلا کہ ایک کتے کا پلہ تھا جو حضرات رضی اللہ عنہم حسنین رضی اللہ عنہما کی چار پائی کے نیچے گھسا ہوا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر اسے نکال دیا گیا، اور تصویر کا سر کاٹ دیا گیا تاکہ وہ درخت کی طرح ہو جائے اور پردے کے تکیے بنا لے۔

(۱۱۹۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّوَاءِ النُّعَيْبِ يَعْنِي السُّمَّ [راجع: ۸۰۳۴].

(۱۰۱۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام ادویات یعنی زہر کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَحَسَّى سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَرَدَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا [راجع: ۷۴۴۱].

(۱۰۱۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص زہر پی کر خودکشی کر لے، اس کا وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر پھانکتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ ہمیش رہے گا، جو شخص اپنے آپ کو کسی تیز دھار آلے سے قتل کر لے (خودکشی کر لے) اس کا وہ تیز دھار آلہ اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر اپنے پیٹ میں گھونپتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ ہمیش رہے گا، اور جو شخص اپنے آپ کو کسی پہاڑ سے نیچے گرا کر خودکشی کر لے، وہ جہنم میں بھی پہاڑ سے نیچے گرتا رہے گا اور وہاں ہمیشہ ہمیش رہے گا۔

(۱۰۱۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ دَعَوَاتٌ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ وَدَعْوَةُ الْمَسَافِرِ [راجع: ۷۵۰۱].

(۱۰۱۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کوئی شک و شبہ نہیں، مظلوم کی دعاء، مسافر کی دعاء، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعاء۔

(۱۰۲۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِيءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ فَيْحَا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيءَ شِعْرًا [راجع: ۷۸۶۱].

(۱۰۲۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر پور ہو۔

(۱۰۲۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ [راجع: ۷۲۸۹].

(۱۰۲۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نماز میں سورہ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، نامکمل ہے، نامکمل ہے۔

(۱۰۲۰۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصُّحَىٰ إِلَّا مَرَّةً [راجع: ۹۷۵۷].

(۱۰۲۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سوائے ایک مرتبہ کے کبھی چاشت کی نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

(۱۰۲۰۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الزَّرْعَابِيُّ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الشَّفَاعَةُ [راجع: ۹۶۸۲].

(۱۰۲۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ”مقام محمود“ کی تفسیر میں فرمایا اس سے مراد شفاعت ہے۔

(۱۰۲۰۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حَمَادِ بْنِ عَمَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ نَارَكُمْ هَذِهِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْأً مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ قَالَ رَجُلٌ إِنَّهَا لَكَاغِيَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا فَضَّلَتْ عَلَيْهَا بِسَعَةِ وَسَيِّئِ جُزْءًا أَحْرًا فَحَرًّا [راجع: ۱۰۰۳۳].

(۱۰۲۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری یہ آگ ”جسے بنی آدم جلاتے ہیں“ جہنم کی آگ کے ستر اجزاء میں سے ایک جزء ہے، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا یہ ایک جزء بھی کافی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنم کی آگ اس سے ۶۹ درجے زیادہ تیز ہے اور ان میں سے ہر درجہ اس کی حرارت کی مانند ہے۔

(۱۰۲۰۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِدَالٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [راجع: ۷۴۹۹].

(۱۰۲۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۱۰۲۰۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حِينَ يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ مِنْ بَيْتِهِ إِلَىٰ مَسْجِدِي فَرَجُلٌ تَكْتُبُ حَسَنَةً وَرَجُلٌ تَمْحُو سَيِّئَةً [راجع: ۸۲۴۰].

(۱۰۲۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو شخص اپنے گھر سے میری مسجد کے لئے نکلے تو اس کے ایک قدم پر نیکی لکھی جاتی ہے اور دوسرا قدم اس کے گناہ مٹاتا ہے۔

(۱۰۲۰۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ فَوْقَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ مِمَّ تَوَضَّأُ قَالَ مِنْ أَنْوَارِ آقِطٍ أَكَلْتَهَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [راجع: ۷۵۹۴].

(۱۰۲۰۷) ابراہیم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مسجد کے اوپر دیکھا تو وہ وضو کر رہے تھے، میں نے پوچھا کہ کس چیز سے وضو کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے پنیر کے کچھ ٹکڑے کھائے تھے اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے



کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۱۰۲۰۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَامِرِ الْعَقْلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَوَّلَ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ الشَّهِيدُ وَعَبْدٌ آدَى حَقَّ اللَّهُ وَحَقَّ مَوْلَاهُ وَفَقِيرٌ عَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ وَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَوَّلَ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ النَّارَ سُلْطَانٌ مُتَسَلِّطٌ وَذُو ثَرْوَةٍ مِنْ مَالٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهُ وَفَقِيرٌ فُخُورٌ [راجع: ۹۴۸۸].

(۱۰۲۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ان تین لوگوں کو جانتا ہوں جو جنت میں سب سے پہلے داخل ہوں گے ”شہید، وہ عبد مملوک جو اپنے رب کی عبادت بھی خوب کرے اور اپنے آقا کا بھی حق ادا کرے، اور وہ عقیف آدمی جو زیادہ عیال دار ہونے کے باوجود اپنی عزت نفس کی حفاظت کرے“ اور انہیں بھی جانتا ہوں جو تین گروہ سب سے پہلے جہنم میں داخل ہوں گے ان میں وہ حکمران جو برستی قوم پر مسلط ہو جائے، شامل ہے، نیز وہ مالدار آدمی جو مال کا حق ادا نہ کرے اور وہ فقیر جو فخر کرتا پھرے۔

(۱۰۲۰۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ آتَى امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا [راجع: ۶۶۷۰].

(۱۰۲۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی عورت کی پچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرے، وہ ملعون ہے۔

(۱۰۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطْرًا لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۸۹۹۲].

(۱۰۲۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کر نہیں فرماتا۔

(۱۰۲۱۱) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَطْتُ امْرَأَةً هِرًّا أَوْ هِرَّةً فَلَمْ تَطْعَمْهَا وَلَمْ تَتْرُكْهَا تَأْكُلْ مِنْ حَشَاشِ الْأَرْضِ فَأَدْخَلْتُ النَّارَ [راجع: ۱۹۸۹۲].

(۱۰۲۱۱) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک بلی کی وجہ سے داخل ہو گئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی۔

(۱۰۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ زَمْعَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحِ الْمَكِّيَّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا [راجع: ۷۱۴۷].

(۱۰۲۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(۱۰۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةَ مِنْ صَلِيهِ لَمْ يَدْخُلِ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ [راجع: ۱۷۲۶۴]۔

(۱۰۲۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو گئے ہوں، ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہ اس کے باوجود جہنم میں داخل ہو جائے الا یہ کہ قسم پوری کرنے کے لئے جہنم میں جانا پڑے۔ (میش جہنم میں نہیں رہے گا) (۱۰۲۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَيْرُكُمْ قُرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَا أَذْرِي أَذْكَرَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ يَخْلَفُ مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمٌ يُحِبُّونَ السَّمَانَةَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ [راجع: ۱۷۱۲۳]۔

(۱۰۲۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کا سب سے بہترین زمانہ وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ، (اب یہ بات مجھے یاد نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ بعد والوں کا ذکر فرمایا یا تین مرتبہ) اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی جو مونٹاپے کو پسند کرے گی اور گواہی کے مطالبے سے قبل ہی گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی۔

(۱۰۲۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنِ أَبِي حَزِيمٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ دُعِيْتُ إِلَى كُرَاعٍ أَوْ إِلَى ذِرَاعٍ لَأَجَبْتُ وَلَوْ أُهْدِيَتْ إِلَيَّ ذِرَاعٌ لَقَبِلْتُ [راجع: ۱۹۴۸۱]۔

(۱۰۲۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے صرف ایک دستی کی دعوت دی جائے تو میں قبول کر لوں گا اور اگر ایک پائے کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کر لوں گا۔

(۱۰۲۱۶) قَالَ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَابَ طَعَامًا قَطُّ إِنْ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ [راجع: ۱۱۰۱۴۶]۔

(۱۰۲۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کسی کھانے میں عیب نکالتے ہوئے نہیں دیکھا، اگر تمنا ہوتی تو کھا لیتے اور اگر تمنا نہ ہوتی تو سکوت فرما لیتے۔

(۱۰۲۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ [راجع: ۱۷۵۴۱]۔

(۱۰۲۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۱۰۲۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحُ الْمَعْنِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي النَّسِيبِ رَجُلٌ أَعْطَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ أَنَاءَ اللَّيْلِ وَأَنَاءَ النَّهَارِ فَسَمِعَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا لَيْتَنِي أُرْتِيتُ مِثْلَ مَا أُرْتِي هَذَا فَعَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ فِيهِ هَذَا وَرَجُلٌ

آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يَهْلِكُهُ فِي الْحَقِّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا لَيْتَنِي أُوتَيْتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ هَذَا فَعَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ فِيهِ هَذَا

(۱۰۲۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صرف دو آدمیوں پر ہی حسد کیا جاسکتا تھا، ایک تو وہ آدمی جسے اللہ نے قرآن کی دولت عطا فرما رکھی ہو اور وہ دن رات اس کی تلاوت میں مصروف رہتا ہو، دوسرے آدمی کو پتہ چلے تو وہ کہے کہ کاش! مجھے بھی اس شخص کی طرح یہ دولت نصیب ہو جائے اور میں بھی اسی کی طرح عمل کرنے لگوں اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے مال و دولت عطا فرما رکھا ہو اور وہ اسے راہ حق میں خرچ کرتا رہتا ہو، دوسرے آدمی کو پتہ چلے تو وہ کہے کہ کاش! مجھے بھی اس شخص کی طرح مال و دولت عطا ہو تو میں بھی اسی کی طرح عمل کرنے لگوں۔

(۱۰۲۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا لِفِي الثَّنَيْنِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ سِوَاءَ (۱۰۲۱۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۲۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَالتَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ [راجع: ۸۸۸۲].

(۱۰۲۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کوئی شخص بدکاری کرتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص چوری کرتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا، جس وقت کوئی شخص شراب پیتا ہے، وہ مؤمن نہیں رہتا اور توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔

(۱۰۲۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ جُعِلَ لِأَحَدِهِمْ أَوْ لِأَحَدِكُمْ مَرْمَاتَانِ حَسَنَتَانِ أَوْ عَرَقٌ مِنْ شَاةٍ سَمِينَةٍ لَأَتَوْهَا أَجْمَعُونَ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا يَعْنِي الْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَّ رَجُلًا يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ آتِيَ أَقْوَامًا يَتَخَلَّفُونَ عَنْهَا أَوْ عَنِ الصَّلَاةِ فَأَحْرَقَ عَلَيْهِمْ [راجع: ۹۴۸۲].

(۱۰۲۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو یقین ہو کہ اسے خوب موٹی تازی ہڈی یا دو عمدہ کھر ملیں گے تو وہ ضرور نماز میں (دوسری روایت کے مطابق نماز عشاء میں بھی) شرکت کرے، میرا دل چاہتا ہے کہ ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر ان لوگوں کے پاس جاؤں، جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں کرتے اور ان کے گھروں میں آگ لگا دوں۔

(۱۰۲۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا ابْنُ آدَمَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةِ حَسَنَةٍ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الصَّوْمَ

هُوَلِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ يَدْعُ الطَّعَامَ مِنْ أَجْلِي وَالشَّرَابَ مِنْ أَجْلِي وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي فَهُوَلِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَتَانِ فَرِحَتْ حِينَ يُفِطِرُ وَفَرِحَتْ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ وَلِخُلُوفٍ فِيمَ الصَّائِمِ حِينَ يَخْلُفُ مِنَ الطَّعَامِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۷۵۹۶].

(۱۰۲۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کی ہر نیکی کو اس کے لئے دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزے کے (جس کے متعلق اللہ فرماتا ہے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے کو ترک کرتا ہے، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک منگ کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۲۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ ذُكْوَانَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَقَاطِعُوا وَلَا تَبَاغِضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ [راجع: ۹۰۳۹].

(۱۰۲۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض نہ کیا کرو، دھوکہ اور حسد نہ کیا کرو اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو جیسا کہ اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔

(۱۰۲۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذُكْوَانَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَأَنْ يَمْتَلِيءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَبِيحًا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيءَ شِعْرًا [راجع: ۷۸۶۱].

(۱۰۲۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے اتنا بھر جائے کہ وہ سیراب ہو جائے، اس سے بہت بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر پور ہو۔

(۱۰۲۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا انْقَطَعَ سَبْعُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ

(۱۰۲۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک پاؤں میں جوتی اور دوسرا پاؤں خالی لے کر نہ چلے، (جوتیاں پہنے یا دونوں اتار دے)۔

(۱۰۲۲۵) وَإِذَا وَلَغَ الْكُلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَسِلْهُ سَبْعَ مَرَاتٍ [راجع: ۷۴۴۰].

(۱۰۲۲۵) اور جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

(۱۰۲۲۶) قَالَ شُعْبَةُ قَالَ سُلَيْمَانَ وَحَدَّثَنِي أَبُو رَزِينٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ عَلَيْهِ

بُرْدَانَ فَقُلْتُ لِشُعْبَةَ مِثْلَ حَدِيثِهِ فَقَالَ شُعْبَةُ لَمْ أَسْمَعْهُ يَقُولُ مِثْلَهُ فِي الْكَلْبِ يَلْغُ فِي الْبِنَاءِ [راجع: ۱۷۴۴۰].  
(۱۰۲۲۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۲۲۷) وَيَسْنَدُهُ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ أَهْلَ الْيَمَنِ هُمْ أَرْقَى أَفْنَدَةَ وَالْيَمَنُ قُلُوبًا وَالْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْيَمَانُ يَمَانُ الْيَمَانِ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ وَالْحَيَلَاءُ وَالْكِبْرُ فِي أَصْحَابِ الْبَيْلِ وَالسَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي أَصْحَابِ الشَّاءِ [راجع: ۱۷۴۲۶].

(۱۰۲۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے، غرور و تکبر اونٹوں کے مالکوں میں ہوتا ہے اور سکون و وقار بکریوں کے مالکوں میں ہوتا ہے۔

(۱۰۲۲۸) وَيَسْنَدُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا تَرَكَ غِنَى أَنْ تَتَصَدَّقَ عَنْ ظَهْرِ غِنَى وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا أَفْضَلُ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى [راجع: ۱۷۴۲۳].

(۱۰۲۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو کچھ نہ کچھ مالدار چھوڑ دے (سارا مال خرچ نہ کر دے) اور والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقہ کرنے میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہوں۔

(۱۰۲۲۹) وَيَسْنَدُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدِي عِنْدَ ظَنِّي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَأَطِيبَ وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمِينِي أَتَيْتُهُ هَرُوكَةً [راجع: ۱۷۴۱۶].

(۱۰۲۲۹) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اپنے متعلق گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر محفل میں اسے یاد کرتا ہوں، اگر وہ ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۰۲۳۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ أَبِي حَزِيمٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَلَبَّتْ فَبَاتَ وَهُوَ عَلَيْهَا سَاحِطٌ لَعْنَتُهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَصْبِحَ [راجع: ۱۹۶۶۹].

(۱۰۲۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر

(دوسرے بستر پر) رات گذارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ صبح ہو جائے۔

(۱۰۲۳۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكْلَمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ مَعَ ابْنِ السَّبِيلِ فَضَلَ مَاءٌ عِنْدَهُ وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلَى سَلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ يَعْنِي كَاذِبِيَةً وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا فَإِنْ أَعْطَاهُ وَقِيَ لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ لَمْ يُوفِ لَهُ [راجع: ۷۴۳۵]۔

(۱۰۲۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین قسم کے آدمیوں سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہم کلام ہو گا، نہ ان پر نظر کرم فرمائے گا اور نہ ان کا تزکیہ فرمائے گا بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا، ایک تو وہ آدمی جس کے پاس صحرائی علاقے میں زائد پانی موجود ہو اور وہ کسی مسافر کو دینے سے انکار کر دے، دوسرا وہ آدمی جو کسی حکمران سے بیعت کرے اور اس کا مقصد صرف دنیا ہو، اگر مل جائے تو وہ اس حکمران کا وفادار رہے اور نہ ملے تو اپنی بیعت کا وعدہ پورا نہ کرے اور تیسرا وہ آدمی جو نماز عصر کے بعد جھوٹی قسم کھا کر کوئی سامان تجارت فروخت کرے۔

(۱۰۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكْلَمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ شَيْخٌ زَانٍ وَمَلِكٌ كَذَّابٌ وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ [صححه مسلم (۱۰۷)]۔

(۱۰۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نظر کرم نہ فرمائے گا، ان سے کلام کرے گا اور نہ ہی ان کا تزکیہ کرے گا بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا، جھوٹا حکمران، بڑھازانی، شیخی خور ا فقیر۔

(۱۰۲۳۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ بَيْعِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمَلَأَمَسَةِ [راجع: ۸۹۲۲]۔

(۱۰۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوکر یا کنگری پھینک کر خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۲۳۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُعَادَةَ الْأَزْدِيِّ عَنِ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ كَسْبِ الْإِمَاءِ [راجع: ۷۸۳۸]۔

(۱۰۲۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے باندیوں کی جسم فروشی کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۲۳۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ أَبِي بَسْمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرُ كَلِمَةٍ قَالَتْهَا الْعَرَبُ كَلِمَةٌ لَيْبِدُ إِلَّا كُلُّ شَيْءٍ مَا حَلَا اللَّهُ بِاطِلٍ [راجع: ۱۷۳۷۷]۔

(۱۰۲۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شاعر نے جو سب سے زیادہ سچا شعر کہا ہے وہ لیبید کا یہ

شعر ہے کہ یاد رکھو! اللہ کے علاوہ ہر چیز باطل (فانی) ہے۔

(۱۰۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَهَّرُ الْفِتْنُ وَيَكْفُرُ الْهَرَجُ وَيُرْفَعُ الْعِلْمُ فَلَمَّا سَمِعَ عُمَرُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ يُرْفَعُ الْعِلْمُ قَالَ عُمَرُ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ يَرْفَعُ مِنْ صُدُورِ الْعُلَمَاءِ وَلَكِنْ يَذْهَبُ الْعُلَمَاءُ [انظر: ۱۰۸۰۲].

(۱۰۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے قریب فتنوں کا دور دورہ ہوگا، ہرج (قتل) کی کثرت ہوگی اور علم اٹھایا جائے گا، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ علماء کے سینوں سے علم کو کھینچ نہیں لیا جائے گا بلکہ علماء کو اٹھایا جائے گا۔

(۱۰۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ أَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا إِذَا فَفَهُوا [راجع: ۱۰۰۲۳].

(۱۰۲۳۷) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ فقیہ ہوں۔

(۱۰۲۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيُحَكِّ [راجع: ۷۴۴۷].

(۱۰۲۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۱۰۲۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ يَدْعُو لَهَا خَيْرًا إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ [راجع: ۷۷۵۶].

(۱۰۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اس کی دعاء ضرور قبول فرماتا ہے۔

(۱۰۲۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامِيَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ [انظر: ۱۰۵۲۳، ۱۰۲۸۱، ۱۰۸۰۹].

(۱۰۲۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے تجارت نہ کرے۔

(۱۰۲۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الْغُبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاعَ أَحَدُكُمْ الشَّاةَ أَوْ اللَّفْحَةَ فَلَا يَحْفَلُهَا [راجع: ۷۶۸۵].



(۱۰۲۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری یا اونٹنی کو بیچنا چاہے تو اس کے تھن نہ باندھے۔

(۱۰۲۴۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا [راجع: ۷۱۷۲].

(۱۰۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا رزق اتنا مقرر فرما کہ گزارہ ہو جائے۔

(۱۰۲۴۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَمِسْعَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ هِشَامٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَقَفَهُ مِسْعَرٌ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لَأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثْتُ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ [راجع: ۷۴۶۴].

(۱۰۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت کو یہ چھوٹ دی ہے کہ اس کے ذہن میں جو دوسو سے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس دوسو سے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(۱۰۲۴۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مَصْرَاةً فَهِيَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ [راجع: ۸۹۹۴].

(۱۰۲۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۱۰۲۴۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ إِسْلَامًا أَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا إِذَا فَفَهُوا [راجع: ۱۰۰۲۳].

(۱۰۲۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ فقیہ ہوں۔

(۱۰۲۴۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ إِلَّا عَلَى الْمِلَّةِ وَقَالَ مَرَّةً كُلُّ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ عَلَى الْفِطْرَةِ لَأَبَوَاهُ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا أَوْ مُجْرِبِيًّا وَيُشْرِكًا نَبِيًّا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَنْ مَاتَ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمَ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [راجع: ۷۴۳۶].

(۱۰۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بچہ فطرت سلیمہ پر پیدا ہوتا ہے، بعد میں اس کے والدین

اسے یہودی، عیسائی یا مشرک بنا دیتے ہیں، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ جو بچے پہلے ہی مر جائیں ان کا کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا کرتے؟

(۱۰۲۴۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ أَرَى أَبَا حَازِمٍ ذَكَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ إِنِ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ [راجع: ۱۱۰۱۶۶]

(۱۰۲۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا، اگر تمنا ہوتی تو کھا لیتے اور اگر تمنا نہ ہوتی تو سکوت فرما لیتے۔

(۱۰۲۴۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ ذِرَاعٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ [راجع: ۱۹۴۸۱]

(۱۰۲۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے صرف ایک دستی کی دعوت دی جائے تو میں قبول کر لوں گا اور اگر ایک پائے کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کر لوں گا۔

(۱۰۲۴۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَامِيَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ تَبْرَةً عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۹۷۶۳]

(۱۰۲۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی ﷺ پر درود نہ کریں، اور جدا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۱۰۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ (ح) وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْمَعْنَى (ح) وَأَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَأَشْجَعٌ وَغَفَارٌ وَأَسْلَمٌ وَمَزِينَةٌ وَجُهَيْنَةُ مَوَالِي اللَّهِ وَرَسُولِهِ لَا مَوْلَى لَهُمْ غَيْرَهُ قَالَ أَبُو نَعِيمٍ مَوَالِي لَيْسَ لَهُمْ مَوْلَى دُونَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۷۸۹۱]

(۱۰۲۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قریش، انصار، جہینہ، مزینہ، اسلم، غفار اور اشجع نامی قبائل میرے موالی ہیں، اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ ان کا کوئی مولیٰ نہیں۔

(۱۰۲۵۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انظُرُوا إِلَى مَنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ لِإِنَّهُ أَجْدَرُ لَنْ لَا تَزِدُّوْا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ [راجع: ۱۷۴۴۲]

(۱۰۲۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا (دنیا کے معاملے میں) اپنے سے نیچے والے کو دیکھا کرو،

اپنے سے اوپر والے کو مت دیکھا کرو، اس طرح تم اللہ کی نعمتوں کو حقیر سمجھنے سے بچ جاؤ گے۔

(۱۰۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ نَابِثٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ قَرْيَتِهِ يَزُورُ أَخَاهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرَادَ اللَّهُ لَهُ مَلَكًا فَجَلَسَ عَلَى طَرِيقِهِ فَقَالَ لَهُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أُرِيدُ أَخَايَ أَزُورُهُ فِي اللَّهِ فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ لَهُ هَلْ لَكَ عَلَيْكَ مِنْ نِعْمَةٍ تَرْتَبُّهَا قَالَ لَا وَلَكِنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ رَبِّكَ إِلَيْكَ أَنَّهُ قَدْ أَحْبَبَكَ بِمَا أَحْبَبْتَهُ فِيهِ [راجع: ۷۹۰۶].

(۱۰۲۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی اپنے دینی بھائی سے ملاقات کے لئے ”جو دوسری بہتی میں رہتا تھا“ روانہ ہوا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بٹھا دیا، جب وہ فرشتے کے پاس سے گذرنا تو فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ فلاں آدمی سے ملاقات کے لئے جا رہا ہوں، فرشتے نے پوچھا کہ کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے جسے تم پال رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، میں اس سے اللہ کی رضا کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں اللہ کے پاس سے تیری طرف قاصد بن کر آیا ہوں، کہ اس کے ساتھ محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(۱۰۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۷۱۲۲].

(۱۰۲۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۱۰۲۵۴) وَيَأْسِنَادُهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَعْجَا وَالْمَمَاتِ [راجع: ۱۰۰۷۲].

(۱۰۲۵۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسیح دجال کے فتنے سے اور زندگی اور موت کی آزمائش سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

(۱۰۲۵۵) وَيَأْسِنَادُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُجْمَاءُ جَبَّارٌ وَالْبُنَرُ جَبَّارٌ وَالْمَعْدِنُ جَبَّارٌ وَفِي الرُّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۸۹۹۳].

(۱۰۲۵۵) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جانور سے مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں نمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۲۵۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا كُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

(۱۰۲۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ

جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۱۰۲۵۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ وَإِذَا وَلَعَ الْكَلْبُ فِي إِيَّائِهِ أَحَدُكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَلَا يَمْنَعُ فَضْلَ مَاءٍ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلْبُ وَمِنْ حَقِّ الْإِبِلِ أَنْ تُحَلَبَ عَلَى الْمَاءِ يَوْمَ وُرْدِهَا [راجع: ۸۷۱۰].

(۱۰۲۵۷) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پتھر سے استنجاء کرے تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرے، جب کوئی کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ مار دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے، اور زائد پانی استعمال کرنے سے کسی کو روکا نہ جائے کہ اس کے ذریعے زائد گھاس روکی جاسکے، اور اونٹ کا حق ہے کہ جب اسے پانی کے گھاٹ پر لایا جائے تو اسے دو ہاجائے۔

(۱۰۲۵۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي إِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ خَيْرٍ مِنْ مَلَأِيهِ الَّذِينَ يَذْكُرُونِي فِيهِمْ وَإِنْ تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِذَا جَاءَنِي يَمْسِي جِئْتُهُ أَهْرُولٌ لَهُ الْمَنُّ وَالْفَضْلُ

(۱۰۲۵۸) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اپنے متعلق گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی مجلس میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر محفل میں اسے یاد کرتا ہوں، اگر وہ ایک باشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۰۲۵۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آزَالُ أَقْبِلُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي أَمْوَالَهُمْ وَأَنْفُسَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ۱۰۵۲۵].

(۱۰۲۵۹) گذشتہ سند سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ "لا الہ الا اللہ" نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُرُونِي مَا تَرَكَتُكُمْ لِإِنَّمَا أَهْلَكَ الْدِينِ مِنْ قَلْبِكُمْ كَثْرَةَ سُؤَالِهِمْ  
وَاخْتِلَافُهُمْ عَلَيَّ أَنْبِيَائِهِمْ وَلَكِنْ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاتُّهَوْا وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَاتُّوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ [انظر: (۷۳۶۱)]

(۱۰۲۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء صلی اللہ علیہم وسلم سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۱۰۲۶۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا

رَسُولُ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَعَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِفَضْلٍ وَرَحْمَةٍ وَلَكِنْ قَارِبُوا وَسَدُّوا وَأَبْشِرُوا [انظر: (۹۸۳۰)]  
(۱۰۲۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، لیکن صراطِ مستقیم کے قریب رہو، راہِ راست پر رہو اور خوشخبری قبول کرو۔

(۱۰۲۶۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا أُعْطِيَكُمْ وَلَا أَمْنَعُكُمْ وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ  
أَضَعُهُ حَيْثُ أَمَرْتُ [صححه البخاری (۳۱۱۷)].

(۱۰۲۶۲) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخدا! میں تمہیں کچھ دیتا یا تم سے روکتا نہیں ہوں، میں تو تقسیم کنندہ ہوں، جہاں حکم ہوتا ہے، رکھ دیتا ہوں۔

(۱۰۲۶۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ مِنْ عُلَاتٍ أُمَّهَاتِهِمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ [صححه البخاری (۳۴۴۳)] وَالْحَاكِمُ (۵۹۲/۲)  
(۱۰۲۶۳) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء صلی اللہ علیہم وسلم باپ شریک بھائی ہیں ان کی مائیں مختلف ہیں اور دین ایک ہی ہے۔

(۱۰۲۶۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجْرَةً يَسِيرُ الرَّابِئُ فِي ظِلِّهَا

مِائَةَ سَنَةٍ أَقْرَبُوا إِنْ شِئْتُمْ وَظِلٌّ مَمْدُودٌ [صححه البخاری (۳۲۵۲)].

(۱۰۲۶۴) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر کوئی سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلتا رہے تب بھی اسے قطع نہ کر سکے، اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو "لجے اور طویل سائے میں ہوں گے، اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے کیا چیزیں چھپائی گئی ہیں۔"

(۱۰۲۶۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَابُ قَوْسٍ أَوْ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا

تَطْلُعُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَتَغْرُبُ | صححه البخارى (۲۷۹۳) |

(۱۰۲۶۵) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی کے کمان یا کوزار کھنے کی جنت میں جو جگہ ہوگی، وہ ان تمام چیزوں سے بہتر ہوگی جن پر سورج طلوع و غروب ہوتا ہے۔

(۱۰۲۶۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فَضِيلِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ إِمَامًا عَادِلًا وَحَكَمًا مُقْسِطًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيُرْجِعُ السَّلْمَ وَيَتَّخِذُ السُّيُوفَ مَنَاجِلَ وَتَذْهَبُ حُمَةُ كُلِّ ذَاتِ حِمَّةٍ وَتَنْزِلُ السَّمَاءُ رِزْقَهَا وَتُخْرِجُ الْأَرْضُ بَرَكَتَهَا حَتَّى يَلْعَبَ الصَّبِيُّ بِالثَّعْبَانِ فَلَا يَضُرُّهُ وَيُرَاعَى الْغَنَمَ الذَّنْبُ فَلَا يَضُرُّهَا وَيُرَاعَى الْأَسَدَ الْبَقْرَ فَلَا يَضُرُّهَا | النظر: (۷۲۶۷) |

(۱۰۲۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت عیسیٰ علیہ السلام عادل امام اور منصف حکمران بن کر نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ موقوف کر دیں گے اور تلواریں درانیتاں بنالی جائیں گی، ہر ذنک والی چیز کا ذنک ختم ہو جائے گا، آسمان اپنا رزق اتارے گا، زمین اپنی برکت اگلے گی، حتیٰ کہ بچے سانپوں سے کھیلتے ہوں گے اور وہ سانپ انہیں نقصان نہ پہنچائیں گے، بھیڑ یا بکری کی حفاظت کرے گا اور اسے کوئی نقصان نہ پہنچائے گا، اور شیر گائے کی دیکھ بھال کرے گا اور اسے کوئی نقصان نہ پہنچائے گا۔

(۱۰۲۶۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُصَيْنِ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَبِيحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ الْمَنِيحَةُ تَغْدُو بِأَجْرٍ وَتَرُوحُ بِأَجْرٍ مَنِيحَةُ النَّاقَةِ كَمِنَاقَةِ الْأَحْمَرِ وَمَنِيحَةُ الشَّاةِ كَمِنَاقَةِ الْأَسْوَدِ | [راجع: (۸۶۸۶) |

(۱۰۲۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے بہترین صدقہ وہ دودھ دینے والی بکری ہے جو صبح و شام اجر کا سبب بنتی ہے، دودھ دینے والی اونٹنی کا صدقہ کسی سرخ رنگت والے کو آ زاد کرنے کی طرح ہے، اور دودھ دینے والی بکری کا صدقہ کسی سیاہ فام کو آ زاد کرنے کی طرح ہے۔

(۱۰۲۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ سَلَمَةَ الزُّرَيْقِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ النَّدَاءَ وَلَّى وَلَهُ حُصَاصٌ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَدِّنُ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطِرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ لِنَسِيهِ صَلَاتِهِ فَإِذَا شَكَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْأَلْهُ ثُمَّ لْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ | [راجع: (۷۲۸۴) |

(۱۰۲۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر وہ جس آ جاتا ہے، اور انسان

کے دل میں دوسرے ڈالتا ہے تاکہ وہ بھول جائے، اس لئے جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں ٹمک ہو جائے تو سلام پھیر کر بیٹھے بیٹھے سہو کے دو جہدے کر لے۔

(۱۰۳۶۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۵۵۸].

(۱۰۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حقدار وہی ہے۔

(۱۰۳۷۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ وَمَكَّةُ مَحْفُوفَتَانِ بِالْمَلَائِكَةِ عَلَى كُلِّ نَفْبٍ مِنْهَا مَلَكٌ لَا يَدْخُلُهَا الدَّجَالُ وَلَا الطَّاعُونَ

(۱۰۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ فرشتوں کی حفاظت میں ہیں اور ان کے تمام سوراخوں پر فرشتوں کا پھرہ ہے، اس لئے یہاں دجال یا طاعون داخل نہیں ہو سکتا۔

(۱۰۳۷۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ يَنْقُوبِ بْنِ أَبِي يَنْقُوبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ مِنَ مَجْلِسِهِ وَلَكِنْ أَلْسِحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ [راجع: ۸۴۴۳].

(۱۰۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے، بلکہ کشادگی پیدا کر لیا کرو، اللہ تمہارے لیے کشادگی فرمائے گا۔

(۱۰۳۷۱) وَإِذَا صَنَعَ خَادِمٌ أَحَدِكُمْ طَعَامًا فَوَلِيَّ حَرَّةٍ وَمَشَقَّةٍ فَلْيَدْعُهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يَدْعُهُ فَلْيَأْكُلْ مِنْهُ (۱/۱۰۳۷۱) اور جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی گرمی اور مشقت سے اس کی کفایت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ ہی اسے دے دے۔

(۱۰۳۷۱) وَمَنْ بَاعَ مَصْرَاةً فَالْمُشْتَرِي بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ (۲/۱۰۳۷۱) اور جو شخص بندھے ہوئے تھن والا جانور بیچے تو مشتری کو تین دن تک اختیار رہتا ہے، اگر چاہے تو واپس کر سکتا ہے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۱۰۳۷۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبَّرَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَحَمِدَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ خَلَفَ الصَّلَاةَ



غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ وَلَوْ كَانَ أَكْثَرَ مِنْ زَيْدِ الْبَحْرِ [صححه مسلم (۵۹۷)، وابن خزيمة: (۷۵۰)]. [راجع: ۸۸۲۰].

(۱۰۲۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرے اور آخر میں یہ کہہ لیا کرے ”لا الہ الا اللہ وحده لا شریک له ، له الملك، وله الحمد، وهو علی کل شیء قدير“ تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔

(۱۰۲۷۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نُمَامَةَ بْنَ أَنَالِ الْحَنْفِيِّ أَسْلَمَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْطَلَقَ بِهِ إِلَى حَائِطِ أَبِي طَلْحَةَ فَيَغْتَسِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ حَسُنَ إِسْلَامُ صَاحِبِكُمْ [راجع: ۷۳۰۵].

(۱۰۲۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ثمامہ بن اثال حنفی نے اسلام قبول کر لیا، تو نبی ﷺ کے حکم پر انہیں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے باغ میں غسل کے لئے لے جایا گیا، اور نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے ساتھی کا اسلام خوب عمدہ ہو گیا۔

(۱۰۲۷۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَعْرِفَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ أَنَاهُ عَنِّي حَدِيثٌ وَهُوَ مَتَكٌ فِي أَرْبَعِيهِ فَيَقُولُ اتْلُوا بِهِ عَلَيَّ قُرْآنًا مَا جَاءَكُمْ عَنِّي مِنْ خَيْرٍ فَلْتُهُ أَوْ لَمْ أَقُلْهُ فَآتَا أَقُولُ وَمَا آتَاكُمْ مِنْ شَرٍّ فَإِنِّي لَا أَقُولُ الشَّرَّ [راجع: ۸۷۸۷].

(۱۰۲۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں تم میں سے کسی ایسے آدمی کے متعلق نہ سنوں کہ اس کے سامنے میری کوئی حدیث بیان کی جائے، اور وہ اپنی مسہری پر ٹھیک لگا کر بیٹھا ہو اور کہے کہ میرے سامنے تو قرآن پڑھو (حدیث نہ پڑھو) تمہارے پاس میرے حوالے سے خیر کی جو بات بھی پہنچے ”خواہ میں نے کہی ہو یا نہ کہی ہو“ وہ میری ہی کہی ہوئی ہے اور میرے حوالے سے جو غلط بات تم تک پہنچے تو یاد رکھو! کہ میں غلط بات نہیں کہتا۔

(۱۰۲۷۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْخَزْرَجُ بْنُ عُمَانَ السَّعْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ مَوْلَى لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيدُ سَوِطٍ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا وَلَقَابُ قَوْسٍ أَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا وَتَصِيفُ امْرَأَةً مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا التَّصِيفُ قَالَ الْبِخْمَارُ

(۱۰۲۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی کے کمان یا کوڑا رکھنے کی جنت میں جو جگہ ہو گی، وہ دنیا اور اس جیسی تمام چیزوں سے بہتر ہوگی اسی طرح جنتی عورت کا دوپٹہ دنیا اور اس جیسی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔

(۱۰۲۷۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا الْخَزْرَجُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَهُ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَرَأَى غُلَامًا فَقَالَ لَهُ يَا غُلَامُ أَذْهَبَ الْعَبُّ قَالَ إِنَّمَا جِئْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ يَا غُلَامُ أَذْهَبَ الْعَبُّ قَالَ إِنَّمَا جِئْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ فَتَعَلُّهُ مَتَكٌ خَوْفُ الْإِمَامِ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَجِيءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَتَقْعُدُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَيَكْتُبُونَ السَّابِقَ وَالثَّانِيَّ وَالثَّلَاثَ وَالنَّاسَ عَلَى مَنْزِلِهِمْ حَتَّى يَخْرُجَ الْإِمَامُ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طُوِبَتْ الصُّحُفُ [انظر: ۸۵۰۴]

(۱۰۲۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن مسجد کے دروازے پر فرشتے نوگوں کے مراتب لکھتے ہیں کہ فلاں آدمی پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر آیا، ابو ایوب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں داخل ہوا، انہوں نے ایک لڑکے کو دیکھا تو فرمایا اے لڑکے! باہر جا کر کھیلو، وہ کہنے لگا کہ میں تو مسجد میں آیا ہوں، دوسرے یہی سوال جواب ہوئے، پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ امام کے آنے تک بیٹھے رہو، اس نے کہا بہت اچھا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہاں تک کہ امام نکل آئے اس کے بعد صحیفے پیٹ دیئے جاتے ہیں۔

(۱۰۲۷۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْخَزْرَجِيُّ يَعْنِي ابْنَ عُمَانَ السَّعْدِيُّ عَنْ أَبِي أُيُوبَ يَعْنِي مَوْلَى عُمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَعْمَالَ بَنِي آدَمَ تَعْرَضُ كُلَّ خَمِيسٍ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَلَا يَقْبَلُ عَمَلٌ قَاطِعٍ رَجِمَ [اعرجه البخارى فى الأدب المفرد (٦١). قال شعيب: المرفوع منه صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۲۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بنی آدم کے اعمال ہر جمعرات کو پیش کیے جاتے ہیں اور کسی قطع رحمی کرنے والے کے اعمال قبول نہیں کیے جاتے۔

(۱۰۲۷۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْخَزْرَجِيُّ عَنْ أَبِي أُيُوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلِيلِي بِثَلَاثٍ لَا أَدْعُهُنَّ الْفُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَصَوْمٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْوُتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ [راجع: ۷۱۳۸]

(۱۰۲۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا۔

① جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔

(۱۰۲۷۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ الْبَيْتِ فَلَمْ يَرُفْهُ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ أَوْ كَمَا خَرَجَ مِنْ بَطْنِ أُمِّهِ [راجع: ۷۱۳۶].

(۱۰۲۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

دیا تھا۔

(۱۰۲۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَامِيَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ أَوْ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ [راجع: ۱۰۰۱۶].

(۱۰۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۲۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ (ح) وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْتَرِيَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ [راجع: ۱۰۲۴۰].

(۱۰۲۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے تجارت نہ کرے۔

(۱۰۲۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ رَبَّهُمْ وَيُصَلُّوا فِيهِ عَلَيَّ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنْ شَاءَ أَخَذَهُمْ بِهِ وَإِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُمْ [راجع: ۹۷۶۳].

(۱۰۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ کریں، اور جدا ہو جائیں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۱۰۲۸۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ نُبَيْحَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فَذَكَرُوهُ

(۱۰۲۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۲۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ الْبُرِّ بِالْبُرِّ [أخرجه النسائي: ۳۹/۷]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.

(۱۰۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے محافلہ اور مزابنہ کی بیچ سے منع فرمایا ہے۔ (وضاحت گذر چکی ہے)

(۱۰۲۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُرْمُنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَبِعَ بِالْحِجَةِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا فَنَطَّ مِنَ الْحِجَةِ أَحَدٌ وَاللَّهُ مَالِكٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْحَقُّ عَلَى اللَّهِ بِالْبُرِّ بِالْبُرِّ [أخرجه النسائي: ۳۹/۷]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.

تَسْعَةً وَتَسْعُونَ رَحْمَةً [راجع: ۸۳۹۶].

(۱۰۲۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر بندہ مومن کو وہ سزا نہیں معلوم ہو جائیں جو اللہ نے تیار کر رکھی ہیں تو کوئی بھی جنت کی طمع نہ کرے (صرف جہنم سے بچنے کی دعا کرتے رہیں) اور اگر کافر کو اللہ کی رحمت کا اندازہ ہو جائے، تو کوئی بھی جنت سے ناامید نہ ہو، اللہ نے سورتیں پیدا فرمائی ہیں، ایک رحمت اپنے بندوں کے دل میں ڈال دی ہے جس سے وہ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور باقی ننانوے رحمتیں اللہ کے پاس ہیں۔

(۱۰۲۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمْتِي كَلَّكُمْ عِبِيدُ اللَّهِ وَكُلُّ نِسَائِكُمْ إِمَاءُ اللَّهِ وَلَكِنْ لِيَقُلْ غُلَامِي وَجَارِيَّتِي وَفَتَايَ وَفَتَاتِي [راجع: ۹۹۶۵].

(۱۰۲۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے ”عبدی، امتی“ کیونکہ تم سب اللہ کے بندے ہو اور تمہاری عورتیں اس کی بندیاں ہیں، بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان، میرا غلام۔ (۱۰۲۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ دَاءٍ إِلَّا فِي الْحَبَّةِ السُّودَاءِ مِنْهُ شِفَاءٌ إِلَّا السَّامَ [راجع: ۹۰۴۴].

(۱۰۲۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کلوچی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔ (۱۰۲۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانُ وَالْكَفْرُ قِبَلُ الْمَشْرِقِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْعَتَمِ وَالْفَجْرُ وَالرِّبَاءُ فِي الْفُقَدَاءِ فِي أَهْلِ الْخَيْلِ وَأَهْلِ الْوُبْرِ [راجع: ۸۸۳۳].

(۱۰۲۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان یمن والوں کا بہت عمدہ ہے، کفر مشرق کی جانب ہے، سکون و اطمینان بکری والوں میں ہوتا ہے، فخر و دریا کاری گھوڑوں اور اونٹوں کے مالکوں میں ہوتی ہے۔

(۱۰۲۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصْلَهُمْ وَيَقْطَعُونِي وَأَحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسِينُونَ إِلَيَّ وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنٌ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَانَمَا تَسْفَهُمُ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ظَهِيرٌ مَا دُمْتَ عَلَى ذَلِكَ [راجع: ۷۹۷۹].

(۱۰۲۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتے دار ہیں، میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں لیکن وہ مجھ سے قطع رحمی کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں، میں ان سے درگزر کرتا ہوں لیکن وہ میرے ساتھ جہالت سے پیش آتے ہیں،

نبی ﷺ نے فرمایا اگر واقعہ حقیقت اسی طرح ہے جیسے تم نے بیان کی تو گویا تم انہیں جلتی ہوئی راکھ کھلا رہے ہو، اور جب تک تم اپنی اس روش پر قائم رہو گے، اللہ کی طرف سے تمہارے ساتھ ایک مددگار رہے گا۔

(۱۰۲۹۰) وَيَأْسُنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصَّلَوَاتِ النُّخُمَسَ وَالْجُمُعَةَ إِلَى الْجُمُعَةِ كَقَارَاتٍ لِمَا بَيْنَهُمَا مَا لَمْ تَغْشُ الْكَبَائِرُ

(۱۰۲۹۰) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرے۔

(۱۰۲۹۱) وَيَأْسُنَادِهِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ الطَّوِيلَ بِأَعْمَالِ أَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ يَخْتِمُ اللَّهُ لَهُ بِأَعْمَالِ أَهْلِ النَّارِ فَيَجْعَلُهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ الطَّوِيلَ بِأَعْمَالِ أَهْلِ النَّارِ ثُمَّ يَخْتِمُ اللَّهُ لَهُ عَمَلَهُ بِأَعْمَالِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَجْعَلُهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ

(۱۰۲۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا انسان طویل عرصے تک نیکو کاروں والے اعمال سرانجام دیتا ہے لیکن اس کا خاتمہ جہنمیوں والے عمل پر ہوتا ہے اور وہ جہنم میں داخل ہو جاتا ہے، جبکہ دوسرا آدمی طویل عرصے تک گناہگاروں والے اعمال سرانجام دیتا رہتا ہے لیکن اس کا خاتمہ جنتیوں والے عمل پر ہوتا ہے اور وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

(۱۰۲۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ وَأَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ عَشْرًا [راجع: ۷۵۵۱]

(۱۰۲۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس پر دس رحمتیں بھیجتے ہیں۔

(۱۰۲۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ [راجع: ۸۲۷۲]

(۱۰۲۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دنیا مؤمن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

(۱۰۲۹۴) وَيَأْسُنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي عَلَى طَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ فَقَالَ لَأَرْفَعَنَّ هَذَا لَعَلَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغْفِرُ لِي بِهِ فَرَفَعَهُ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ بِهِ وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ

(۱۰۲۹۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے میں ایک کانٹے دار درخت کو پکڑا تو اس نے سوچا کہ اسے ہٹا دوں، شاید اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے میری بخشش فرمادے، چنانچہ اس نے اسے ہٹا دیا، اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی اور وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

(۱۰۲۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ بِعَنْ ابْنِ مُحَمَّدٍ الْخُرَّاسَانِيِّ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْسِنُوا إِقَامَةَ الصُّفُوفِ فِي الصَّلَاةِ خَيْرٌ صُفُوفِ الرَّجَالِ فِي الصَّلَاةِ أَوْلَاهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرٌ صُفُوفِ النِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوْلَاهَا  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز میں صفیں اچھی طرح سیدھی کیا کرو، دوران نماز مردوں کی صفوں میں پہلی صف سب سے بہترین اور آخری صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں میں آخری صف سب سے بہترین اور پہلی صف سب سے زیادہ شر کے قریب ہوتی ہے۔

(۱۰۲۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۷۴۸۵].  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۲۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَمَاءَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ظَلِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَبِيَّ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فَسَادَ أُمَّتِي عَلَى يَدَيِ أَعْلَمَةَ سَهَاءٍ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۷۸۵۸].

(۱۰۲۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ مردان بن حکم کو حدیث سناتے ہوئے فرمایا کہ میں نے ابو القاسم ”جو کہ میرے محبوب تھے (رضی اللہ عنہم)“ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کی تباہی قریش کے چند بے وقوف لوٹوں کے ہاتھوں ہوگی۔

(۱۰۲۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا [راجع: ۸۹۲۳].

(۱۰۲۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دینار ایک دینار کے بدلے میں اور ایک درہم ایک درہم کے بدلے میں ہوگا اور ان کے درمیان کی بیشی نہیں ہوگی۔

(۱۰۲۹۸) قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَقَرَأْتُهُ عَلَى مَالِكٍ يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثَ  
 یہ حدیث امام احمد رضی اللہ عنہ کے اساتذ عبد الرحمن نے امام مالک رضی اللہ عنہ سے بھی پڑھی ہے۔

(۱۰۲۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَادٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَمَانَ زَكْرِيَّا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ نَجَارًا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رَبَّمَا رَفَعَهُ وَرَبَّمَا لَمْ يَرْفَعَهُ [راجع: ۷۹۲۴].

(۱۰۲۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت زکریا رضی اللہ عنہ پیشے کے اعتبار سے بڑھتی تھے۔  
 (۱۰۳۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ خِيَارَكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارَكُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقَهُوا

(۱۰۳۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۱۰۳۰۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِينُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ خِيَارُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقَهُوا

(۱۰۳۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ خیر اور شر میں چھپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۱۰۳۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ مَعَادِينُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقَهُوا

(۱۰۳۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ خیر اور شر میں چھپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۱۰۳۰۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبْدُ إِذَا أَطَاعَ رَبَّهُ وَسَيِّدَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۷۶۶۴]

(۱۰۳۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی غلام اللہ اور اپنے آقا دونوں کی اطاعت کرتا ہو تو اسے ہر عمل پر دو اجر ملتا ہے۔

(۱۰۳۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حَمِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَلْمَانَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلَاةُ الْجَمِيعِ تَعْدِلُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مِنْ صَلَاةِ الْقَلْدِ [راجع: ۷۶۷۵]

(۱۰۳۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے اور باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب تنہا نماز پڑھنے پر پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۳۰۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتُمْ لِصَاحِبِكُمْ وَالْإِمَامِ بِخَطْبٍ أَنْصِتْ لِقَوْلِهِ فَقَدْ لَقِيتُمْ

[راجع: ۷۳۲۸]

(۱۰۳۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو

صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لغو کا مہیا۔



(۱۰۳۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۷۶۷۲].

(۱۰۳۰۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۰۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ فِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّيُ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ قَالَ إِسْحَاقُ يَقْلُبُهَا [صححه البخاری (۹۳۵)، ومسلم (۸۵۲)].

(۱۰۳۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندے مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔

(۱۰۳۰۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى الطُّورِ فَلَقِيتُ كَعْبَ الْأَحْبَارِ فَجَلَسْتُ مَعَهُ فَحَدَّثَنِي عَنِ التَّوْرَةِ وَحَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لِيَمَا حَدَّثَنِي أَنْ قُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خَلْقَ آدَمَ وَفِيهِ أُهْبِطَ وَفِيهِ تَبَّ عَلَيْهِ وَفِيهِ مَاتَ وَفِيهِ تَقَوْمُ السَّاعَةِ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ مُسَيِّحَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ حِينَ تُضِيحُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ إِلَّا الْجِنَّ وَالْإِنْسَ وَفِيهَا سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّيُ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قَالَ كَعْبُ ذَلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَقُلْتُ بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَرَأَ كَعْبُ التَّوْرَةَ فَقَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ فَحَدَّثَنِي بِمَجْلِسِي مَعَ كَعْبٍ وَمَا حَدَّثَنِي فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ كَعْبُ ذَلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبَ كَعْبٌ ثُمَّ قَرَأَ كَعْبُ التَّوْرَةَ فَقَالَ بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ صَدَقَ كَعْبٌ [صححه ابن عزيمة (۱۷۳۸) وابن حبان (۲۷۷۲) والحاكم (۲۷۸/۱) وقال الترمذی: حسن صحيح

قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۱۰۴۶، الترمذی: ۴۹۱، النسائی: ۱۱۳/۳)]. [انظر: ۱۰۵۵۲، ۱۰۴۴۱، ۱۰۴۴۲].

(۱۰۳۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں کوہ طور کی طرف روانہ ہوا، راستے میں میری ملاقات کعب احبار رضی اللہ عنہ سے ہوئی، میں ان کے ساتھ بیٹھ گیا، انہوں نے مجھے تورات کی باتیں اور میں نے انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سنانا شروع کر دیں، اسی دوران میں نے ان سے یہ حدیث بھی بیان کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے سب سے بہترین دن جس میں سورج طلوع

ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، جس میں حضرت آدم عليه السلام کو پیدا کیا گیا، اسی دن انہیں جنت سے اتارا گیا، اسی دن ان کی توبہ قبول ہوئی، اسی دن وہ فوت ہوئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی، اور زمین پر چلنے والا ہر جانور جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت خوفزدہ ہو جاتا ہے کہ کہیں آج ہی قیامت قائم نہ ہو جائے، سوائے جن دانس کے، اور اس دن میں ایک گھڑی ایسی بھی آتی ہے جو اگر کسی نماز پڑھتے ہوئے بندہ مسلم کو مل جائے اور وہ اس میں اللہ سے کچھ بھی مانگ لے، اللہ اسے وہ ضرور عطا فرماتا ہے۔

کعب بن عیینہ کہنے لگے کہ یہ ہر سال میں ایک مرتبہ ہوتا ہے، میں نے کہا کہ نہیں، ہر جمعہ میں ہوتا ہے، اس پر کعب نے تورات کو کھول کر پڑھا پھر کہنے لگے کہ نبی عليه السلام نے سچ فرمایا، حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه کہتے ہیں کہ اس کے بعد میری ملاقات حضرت عبد اللہ بن سلام رضي الله عنه سے ہوئی تو میں نے انہیں کعب کے ساتھ اپنی اس نشست کے متعلق بتایا اور جمعہ کے دن کے حوالے سے اپنی بیان کردہ حدیث بھی بتائی اور کہا کہ کعب کہنے لگے ایسا سال بھر میں صرف ایک مرتبہ ہوتا ہے، حضرت عبد اللہ بن سلام رضي الله عنه نے فرمایا کعب سے غلطی ہوئی، میں نے کہا کہ پھر کعب نے تورات پڑھ کر کہا کہ نہیں، ایسا ہر جمعہ میں ہوتا ہے، حضرت ابن سلام رضي الله عنه نے اس مرتبہ کعب کی تصدیق فرمائی۔

(۱۰۳۰۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [صححه البخاری (۳۷)، ومسلم (۷۵۹)، وابن حزيمة: (۲۲۰۳)].

(۱۰۳۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی عليه السلام نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۱۰۳۱۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحَدَّثَهُ بِخَمْسَةِ وَعِشْرِينَ جُزْءًا [راجع: (۷۱۸۵)] (۱۰۳۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی عليه السلام نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۳۱۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالسَّقِيمَ وَالْكَبِيرَ وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ [صححه البخاری (۷۰۳)، ومسلم (۶۷۷)]، وابن حبان (۱۷۶۰)].

(۱۰۳۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی عليه السلام نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص امام بن کر نماز پڑھایا کرتے تو ہلکی نماز پڑھایا کرے کیونکہ نمازوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور بیمار سب ہی ہوتے ہیں، البتہ جب تمہارا نماز پڑھنے والے کو جتنی مرضی لمبی پڑھے۔

(۱۰۳۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ تَصَلِّيَ عَلَيَّ أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي صَلَاةٍ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ [صححه البخارى (۴۴۵)، وابن حبان (۱۷۵۳)].

(۱۰۳۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے، فرشتے کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

(۱۰۳۱۳) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَتْ الصَّلَاةُ تَحِبُّهُ لَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْقَلِبَ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا الصَّلَاةُ [صححه البخارى (۶۵۹)، ومسلم (۶۴۹)].

(۱۰۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے جبکہ اسے اپنے گھر جانے سے نماز کے علاوہ کسی اور چیز نے نہ روکا ہو۔

(۱۰۳۱۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي لَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يَصَلُّونَ وَآتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يَصَلُّونَ [صححه البخارى (۵۵۵)، ومسلم (۶۳۲)، وابن حبان (۱۷۳۷)].

(۱۰۳۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات اور دن کے فرشتے تمہارے درمیان باری باری رہتے ہیں، اور نماز فجر اور نماز عصر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں، پھر جو فرشتے تمہارے درمیان رہ چکے ہوتے ہیں وہ آسمانوں پر چڑھ جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ "باوجودیکہ ہر چیز جانتا ہے" ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں کہ جس وقت ہم ان سے رخصت ہوئے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے اور جب ان کے پاس گئے تھے وہ تب بھی نماز پڑھ رہے تھے۔

(۱۰۳۱۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) قَالَ وَقَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِيُعْزِمَ الْمَسْأَلَةَ قَالًا جَمِيعًا لَا مُكْرَهَ لَهُ [راجع: (۷۳۱۲)].

(۱۰۳۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے یا مجھ پر رحم فرما دے، بلکہ چنگلی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی

زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۱۰۳۱۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكَ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُو بِهَا وَأُرِيدُ أَنْ أَخْتَبِيَءَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِمَتِّي لِي الْأَخِيْرَةَ قَالَ إِسْحَاقُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَخْتَبِيَءَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِمَتِّي [صححه البخاری (۴/۶۳۰)، وابن حبان (۶۴۶۱)].

(۱۰۳۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ضرور قبول ہوتی ہے اور میں نے اپنی وہ دعاء قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے رکھ چھوڑی ہے۔

(۱۰۳۱۷) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكَ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى بَنِي أَزْهَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَجْعَلْ لِقَوْلِهِ قَدْ دَعَوْتُ فَمَا يُسْتَجَابُ لِي [راجع: ۹۱۳۷].

(۱۰۳۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری دعاء ضرور قبول ہوگی بشرطیکہ جلد بازی نہ کی جائے، جلد بازی سے مراد یہ ہے کہ آدمی یوں کہنا شروع کر دے کہ میں نے تو اپنے رب سے اتنی دعائیں کیں، وہ قبول ہی نہیں کرتا۔

(۱۰۳۱۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكَ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ لِيَقُولَ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَعْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ [راجع: ۷۵۸۲].

(۱۰۳۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزانہ جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطاء کروں؟

(۱۰۳۱۹) قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأَ لَهُمْ إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ لَسَجْدَ فِيهَا فَلَمَّا انصَرَفَ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا [راجع: ۹۳۳۷].

(۱۰۳۱۹) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے سورۃ الشقاق کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدہ تلاوت کیا، نماز کے بعد فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس سورت میں سجدہ کیا ہے۔

(۱۰۳۲۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكَ (ح) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَبَلَكَ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّلَاثَةِ قَالَ إِسْحَاقُ ارْكَبْهَا وَبَلَكَ قَالَ ارْكَبْهَا وَبَلَكَ [راجع: ۷۴۴۷].

(۱۰۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک اونٹ کو ہانک کر لیے جا رہا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے دوبارہ عرض کیا کہ یہ قربانی کا جانور ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پھر سوار ہونے کا حکم دیا۔

(۱.۳۳۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْعَى حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَسَاوِمُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخُطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخِيهَا لِتَكْتَفِيءَ مَا فِي إِيَّانِهَا وَلِتُنْجَحَ لِإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا [راجع: ۷۲۴۷].

(۱۰۳۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، یا بیچ میں دھوکہ نہ دے، یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیچ پر اپنی بیچ نہ کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سیٹھ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۱.۳۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا قَالَ يُرِيدُ الْمَدِينَةَ قَالَ فَلَوْ وَجَدْتُ الطَّبَاءَ سَاكِنَةً مَا دَعَرْتُهَا [راجع: ۷۲۱۷].

(۱۰۳۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر میں مدینہ منورہ میں ہر نون کو دیکھ بھی لوں تب بھی انہیں نہ ڈراؤں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کے دونوں کونوں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا ہے۔

(۱.۳۳۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أُمِّ كَيْمَةَ الْجَنْدُعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَجَهَرَ فِيهَا بِالْقُرْآنِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ هَلْ قَرَأَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مَعِيَ إِنْفًا قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أَنَا زَعُ الْقُرْآنِ [راجع: ۷۲۶۸].

(۱۰۳۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی، اور اس میں جبراً قراءت فرمائی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا کہ میں نے قراءت کی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تب ہی تو میں کہوں کہ میرے ساتھ قرآن میں جھگڑا کیوں کیا جا رہا تھا؟

(۱.۳۳۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ أَخْبَرَهُ

أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ لَفَعَمْرُؤُا ذِرَاعِي وَقَالَ يَا قَارِيسِيُّ اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ [راجع: ٧٤٠٠].

(۱۰۳۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نماز میں سورہ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہے، نامکمل ہے، نامکمل ہے، میں نے ان سے عرض کیا کہ اے ابو ہریرہ! اگر کبھی میں امام کے پیچھے ہوں؟ انہوں نے میرے بازو میں چٹکی بھر کر فرمایا اے فارسی! اسے اپنے دل میں پڑھ لیا کرو۔

(۱۰۳۲۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السَّقَاءِ قَالَ أَيُّوبُ أَتَيْتُ أَنْ رَجُلًا شَرِبَ مِنْ فِي السَّقَاءِ فَخَرَجَتْ حَيْثُ [راجع: ٧١٥٣].

(۱۰۳۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے، راوی حدیث ایوب کہتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ ایک آدمی نے مشکیزے کے منہ سے اپنا منہ لگا کر پانی پیا تو اس میں سے سانپ نکل آیا۔

(۱۰۳۲۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ مُضَارِبِ بْنِ حَزْنٍ قَالَ قُلْتُ يَعْنِي لِأَبِي هُرَيْرَةَ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ خَلِيلِكَ شَيْئًا تُحَدِّثُنِيهِ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا هَامَةَ وَخَيْرُ الطَّيْرِ الْقَالَ وَالْعَيْنُ حَقٌّ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ٣٥٠٧). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۳۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی اور الو (کوٹھوس سمجھنے کی) کوئی حقیقت نہیں، بہترین شگون فال ہے اور نظر لگنا برحق ہے۔

(۱۰۳۲۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ بَعِيْنَهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنَ الْغُرَمَاءِ [راجع: ٨٥٤٧].

(۱۰۳۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بیعت پنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۰۳۲۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَأَبْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ يُقْرَأُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ يُقْرَأُ فَمَا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا

أَخْفَى مِنَّا أَحْفَيْنَا مِنْكُمْ [راجع: ٧٤٩٤].

(۱۰۳۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں ہی قراءت کی جاتی ہے البتہ جس نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (جرم کے ذریعے) قراءت سنائی ہے اس میں ہم بھی تمہیں سنائیں گے اور جس میں سرائق قراءت فرمائی ہے اس میں ہم بھی سرائق قراءت

(۱۰۳۲۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَبَزِيدٌ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْقُوا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَى مِنْهُ شَيْئًا فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ إِذَا أَتَى السُّوقَ [راجع: ۷۸۱۲].  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آنے والے تاجروں سے باہر باہر ہی مل کر خریداری کرنے سے منع فرمایا ہے، جو شخص اس طرح کوئی چیز خریدے تو بیچنے والے کو بازار اور منڈی میں بیچنے کے بعد اختیار ہوگا (کہ وہ اس بیع کو قائم رکھے یا فسخ کر دے)

(۱۰۳۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلَاقِ الْعُيَيْشِيِّ قَالَ نَزَلَتْ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَمَاتَ ابْنُ لِي فَوَجَدْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ خَلِيلِكَ شَيْئًا نَطِبُ بِأَنْفُسِنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُهُ قَالَ صِفَارُهُمْ دَعَامِصُ الْجَنَّةِ

(۱۰۳۳۰) خالد بن غلاق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں رکا، میرا ایک بیٹا فوت ہو گیا تھا جس کا مجھے بہت غم تھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ نے اپنے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی ایسی حدیث سنی ہے جو ہمیں اپنے مردوں کے حوالے سے خوش کر دے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں! میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں کے چھوٹے بچے (جو بچپن ہی میں فوت ہو جائیں) جنت کے ستون ہوتے ہیں۔

(۱۰۳۳۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ عَمِيرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فَقَالَ اكْشِفْ لِي عَنْ نَطْبِكَ حَيْثُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ مِنْهُ قَالَ فَكَشَفَ لَهُ عَنْ بَطْنِهِ لَقَبْتُهُ [راجع: ۷۴۵۵].

(۱۰۳۳۱) عمیر بن اسحاق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ راستے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی، وہ کہنے لگے کہ مجھے دکھاؤ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے جسم کے جس حصے پر بوسہ دیا تھا میں بھی اس کی تقبیل کا شرف حاصل کروں، اس پر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اپنی ٹیپس اٹھائی اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی ناف کو بوسہ دیا۔

(۱۰۳۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرْقَى أَفئِدَةً الْإِيمَانِ يَمَانٍ وَالْفَقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ [راجع: ۷۲۰۱].  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۱۰۳۳۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ قَدْ كَرَّ مِثْلُهُ [راجع: ۷۲۰۱].  
گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔



(۱۰۳۳۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَبَانَ مَا قَالَا لَعَلَى الْبَادِيءِ مَا لَمْ يَتَعَدِ الْمَظْلُومُ [راجع: ۷۲۰: ۴] (۱۰۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپس میں گالی گلوچ کرنے والے دو آدمی جو کچھ بھی کہیں، اس کا گناہ گالی گلوچ کی ابتداء کرنے والے پر ہوگا جب تک کہ مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔

(۱۰۳۳۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْحُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي مُضْعَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلَهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَعَمَّدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ

(۱۰۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، اللہ یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۰۳۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ تَوَقَّيْ ابْنَانَ لِي فَقُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا تُحَدِّثُنَاهُ يُطَيَّبُ بِأَنْفُسِنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ نَعَمْ صِغَارُهُمْ دَعَامِيصُ الْجَنَّةِ يَلْقَى أَحَدَهُمْ أَبَاهُ أَوْ قَالَ أَبُوهُ فَيَأْخُذُ بِنَاحِيَةِ ثَوْبِهِ أَوْ يَدِهِ كَمَا آخُذُ بِصَيْفَةِ ثَوْبِكَ هَذَا فَلَا يَفَارِقُهُ حَتَّى يَدْخِلَهُ اللَّهُ وَأَبَاهُ الْجَنَّةِ [انظر: ۱۰۶۲۸].

(۱۰۳۳۶) ابو حسان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں رکا، میرے دو بیٹے فوت ہو گئے تھے، جس کا مجھے بہت غم تھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ نے اپنے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی ایسی حدیث سنی ہے جو ہمیں اپنے مردوں کے حوالے سے خوش کر دے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں! میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں کے چھوٹے بچے (جو بچپن ہی میں فوت ہو جائیں) جنت کے ستون ہوتے ہیں، جب ان میں سے کوئی بچہ اپنے والدین سے ملے گا تو ان کے کپڑے کا کنارہ پکڑ لے گا جیسے میں نے تمہارے کپڑے کا کنارہ پکڑا ہوا ہے، اور اس وقت تک ان سے جدا نہ ہوگا جب تک اللہ اسے اور اس کے باپ کو جنت میں داخل نہ کر دے۔

(۱۰۳۳۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرِعُوا بِجَنَائِزِكُمْ فَإِنْ كَانَ خَيْرًا عَجَلْتُمُوهُ إِلَيْهِ وَإِنْ كَانَ شَرًّا أَلْقَيْتُمُوهُ عَنْ عَوَاتِقِكُمْ أَوْ قَالَ عَنْ ظُهُورِكُمْ (۱۰۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنازے لے جانے میں جلدی سے کام لیا کرو، کیونکہ اگر میت نیک ہو تو تم اسے خیر کی طرف لے جا رہے ہو اور اگر مریت گناہ گار ہو تو وہ ایک شر ہے جسے تم اپنے کندھوں سے اتار رہے ہو۔

(۱۰۳۳۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَلَانَ بْنِ خُوَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مَنْ خَرَجَ مِنْ

الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ فِيمِيتَهُ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ مِنْ أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَقِي لِيذِي عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنْ أُمَّتِي وَمَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عَمِّيَّةٍ يَدْعُو لِلْعَصْبَةِ أَوْ يَغْضِبُ لِلْعَصْبِيَّةِ أَوْ يُقَابِلُ لِلْعَصْبِيَّةِ فُقِتْلَهُ جَاهِلِيَّةٌ [صححه مسلم (۱۸۴۸)]. [انظر: ۷۹۳۱].

(۱۰۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص امیر کی اطاعت سے نکل گیا اور جماعت کو چھوڑ گیا اور اسی حال میں مر گیا تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوئی، اور جو شخص میری امت پر خروج کرے، نیک و بد سب کو مارے، مؤمن سے حیاء نہ کرے اور عہد والے سے عہد پورا نہ کرے، وہ میرا امتی نہیں اور جو شخص کسی جھنڈے کے نیچے بے مقصد لڑتا ہے، (قومی یا لسانی) تعصب کی بناء پر غصہ کا اظہار کرتا ہے، اسی کی خاطر لڑتا ہے اور اسی کے پیش نظر مدد کرتا ہے اور مارا جاتا ہے تو اس کا مرنا بھی جاہلیت کے مرنے کی طرح ہوا۔

(۱۰۳۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَرِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ رِبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَخَالَفَ الطَّاعَةَ فَلَدَّ كَرْمَعَانَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَلَا يَقِي لِيذِي عَهْدِهَا (۱۰۳۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْكُفْمَاءُ مِنَ الْمَنِّْ وَمَا وَهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ [راجع: ۷۹۸۹].

(۱۰۳۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھنسی بھی ”من“ (جو بنی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور اس کا پانی زہر کی شفاء ہے۔

(۱۰۳۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَفَّانُ قَالََا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا مُسْلِمٍ جَلَدْتَهُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَوْ سَبْتَهُ أَوْ لَعَنْتَهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَأَجْرًا وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۹۰۵۸].

(۱۰۳۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں، (جیسے دوسرے لوگوں کو غصہ آتا ہے، مجھے بھی آتا ہے) اے اللہ! میں نے جس شخص کو بھی (نادانستگی میں) کوڑا مارا ہو، اسے اس شخص کے لئے باعث تزکیہ و اجر اور قیامت کے دن اپنے قرب کا سبب بنا دے۔

(۱۰۳۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ بِيَدِهِ يَجَأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ يَتَرَدَّى فِيهَا خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا [راجع: ۷۴۴۱].

(۱۰۳۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے آپ کو کسی تیز دھارا آلے سے قتل کر لے (خودکشی کر لے) اس کا وہ تیز دھارا آلہ اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کے اندر اپنے پیٹ میں گھونپتا ہوگا اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا، اور جو شخص اپنے آپ کو کسی پہاڑ سے نیچے گرا کر خودکشی کر لے، وہ جہنم میں بھی پہاڑ سے نیچے گرتا رہے گا اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔

(۱۰۳۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِثَانُ وَالْإِسْتِحْدَادُ وَتَنْفُ الْإِبْطِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ [راجع: ۱۷۱۳۹].

(۱۰۳۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ① ختنہ کرنا ② زیر ناف بال صاف کرنا ③ بغل کے بال نوچنا ④ ناخن کاٹنا ⑤ اونچھیں تراشنا۔

(۱۰۳۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرُوِّحَ قَالَ لَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ نَمَّ طَلَعَتْ فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا أُخْرَى [راجع: ۱۷۲۱۵].

(۱۰۳۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص طلوع آفتاب سے قبل نماز فجر کی ایک رکعت پڑھ لے اور سورج نکل آئے تو اس کے ساتھ دوسری رکعت بھی شامل کر لے۔

(۱۰۳۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ (ح) وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدِ الْمُعْتَمِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُمِّمَتِ الصَّلَاةُ فَاْمُشُوا إِلَيْهَا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاْفُضُوا [الخرجه ابن خزيمة (۱۶۴۶)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح۔

(۱۰۳۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کے لئے اقامت ہو جائے تو اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۱۰۳۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ وَسُئِلَ عَنِ الْإِنَاءِ يَلْغُ فِيهِ الْكَلْبُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَغْسَلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَوْلَاهُنَّ بِالْبُرَابِ [راجع: ۱۷۵۹۳].

(۱۰۳۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتانہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوے اور پہلی مرتبہ مٹی سے مانجھے۔

(۱۰۳۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ بِثَلَاثَ لَسْتُ بِتَارِكِهِنَّ فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرَ صَوْمَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَنَوْمَ عَلَيَّ وَتَرْوِ كَعْتِي

السُّحْحَى قَالَ ثُمَّ إِنَّ الْحَسَنَ أَوْ هِمَّ فَعَجَلَ رَكَعَتِي السُّحْحَى لِلْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ [راجع: ۷۱۳۸].

(۱۰۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے میں سرفروغ میں نہیں کبھی نہ چھوڑوں گا۔

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکتوں کی، بعد میں حسن کو وہم ہوا تو وہ اس کی جگہ ”غسل جمعہ“ کا ذکر کرنے لگے۔

(۱۰۳۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرُوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَوْ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُؤَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [انظر: ۷۴۶۶].

(۱۰۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندے مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۱۰۳۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ كَنْزًا فَإِنَّهُ يَمْتَلُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَفْرَعُ يَتَّبِعُهُ لَهُ زَبِيَّتَانِ فَمَا زَالَ يَطْلُبُهُ يَقُولُ وَيَلُوكَ مَا أَنْتَ قَالَ يَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ الَّذِي تَرَكَتَ بَعْدَكَ قَالَ فَيُلْقِمُهُ يَدَهُ فَيَقْضِمُهَا ثُمَّ يَتَّبِعُهُ بِسَائِرِ جَسَدِهِ (۱۰۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن خزانے والے کا خزانہ ایک گنجا دو دھاری سانپ بن جائے گا، مالک اس سے بھاگے گا اور وہ اس کے پیچھے پیچھے ہوگا اور کہتا جائے گا کہ میں تیرا خزانہ ہوں، وہ اس کے پیچھے لگا رہے گا یہاں تک کہ ہاتھ بڑھا کر اسے اپنے منہ میں لقمہ بنا لے گا۔

(۱۰۳۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا أَوْ مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا [راجع: ۸۵۴۸]. (۱۰۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمر بھر کے لئے کسی چیز کو وقف کر دینا صحیح ہے اور اس شخص کی میراث بن جاتی ہے۔

(۱۰۳۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الْقُرْدُوسِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَحْتَبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا يَسْتَامُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا تَنْكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَئِهَا وَلَا تَسْأَلُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِيءَ صَحْفَتَهَا وَلِتَسْجَحَ فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا

(۱۰۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، یا بیع میں دھوکہ نہ دے، یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۱۰۳۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَارَا فِي ذَاتِهِ لَيْسَ لَوْاحِدٍ مِنْهُمَا بَيْنَهُمَا فَامْرَهُمَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَهْمَا عَلَى الْيَمِينِ أَحَبًّا أَوْ كَرِهًا [انظر: ۱۰۷۹۷].

(۱۰۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو آدمیوں کے درمیان ایک جانور کے بارے جھگڑا ہو گیا لیکن ان میں سے کسی کے پاس بھی اپنی ملکیت ثابت کرنے کے لئے گواہ نہیں تھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں خوشی سے یا مجبوراً تم پر قرعہ اندازی کرنے کا حکم دیا (جس کے نام پر قرعہ نکل آئے، وہ قسم کھالے)

(۱۰۳۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا رَافِعٍ حَدَّثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ أَوْ شَرِبَ فِي صَوْمِهِ نَاسِيًا فَلَيْتُمْ صَوْمَهُ لِإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَطْعَمَهُ وَسَقَاهُ (۱۰۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزے کی حالت میں بھولے سے کچھ کھا پی لے تو وہ اپنے روزے کو مکمل کر لے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(۱۰۳۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجِبْ فَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ يَعْنِي الدُّعَاءَ [راجع: ۷۷۳۰].

(۱۰۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو دعوت پر پلایا جائے، اسے دعوت ضرور قبول کرنی چاہیے، اگر روزہ سے ہو تو ان کے لئے دعاء کرو۔

(۱۰۳۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عَمْرِو الْعَدَائِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ جَالِسًا قَالَ فَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ فَقِيلَ لَهُ هَذَا أَكْثَرُ عَامِرِي نَادَى مَا لَاقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رُدُّوهُ إِلَيَّ فَرُدُّوهُ عَلَيْهِ فَقَالَ بُنْتُ أَنْتَ ذُو مَالٍ كَثِيرٍ فَقَالَ الْعَامِرِيُّ إِي وَاللَّهِ إِنْ لِي مِائَةٌ حُمْرًا وَمِائَةٌ أَدْمًا حَتَّى عَدَّ مِنْ الْوَأْنِ الْإِبِلَ وَالْأَنْثَانَ الرَّقِيقِي وَرِبَاطِ الْخَيْلِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَا بَنِي عَامِرِ بْنِ عَمْرِو النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي بِكُمُ الْيَوْمَ الْقِيَامَةَ كَأَعْدَاءِ مَا كَانَتْ وَأَكْبَرِهِ وَأَسْمِيهِ وَأَسْرَهُ ثُمَّ رَسَلَهَا وَنَجَدَتْهَا قَالَ فِي عُسْرَهَا وَيُسْرَهَا لِأَنَّهَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَعْدَاءِ مَا كَانَتْ وَأَكْبَرِهِ وَأَسْمِيهِ وَأَسْرَهُ ثُمَّ

يُنطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرَقَرٍ فَتَطْوُهُ فِيهِ بِأَخْفَافِهَا إِذَا جَاوَزَتْهُ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرَى سَبِيلَهُ وَإِذَا كَانَتْ لَهُ بَقْرٌ لَا يُعْطَى حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرَسُولُهَا فَإِنَّهَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَعْدَمَ مَا كَانَتْ وَأكْبَرَهُ وَأَسْمِيَهُ وَأَسْرَهُ ثُمَّ يُنطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرَقَرٍ فَتَطْوُهُ فِيهِ كُلُّ ذَاتِ ظَلْفٍ بِظَلْفِهَا وَتَنْطَحُهُ كُلُّ ذَاتِ قُرْنٍ بِقُرْنِهَا إِذَا جَاوَزَتْهُ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ عَلَيْهِ أَوْلَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ حَتَّى يَرَى سَبِيلَهُ وَإِذَا كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ لَا يُعْطَى حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرَسُولُهَا فَإِنَّهَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَعْدَمَ مَا كَانَتْ وَأكْبَرَهُ وَأَسْمِيَهُ وَأَسْرَهُ ثُمَّ يُنطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرَقَرٍ فَتَطْوُهُ كُلُّ ذَاتِ ظَلْفٍ بِظَلْفِهَا وَتَنْطَحُهُ كُلُّ ذَاتِ قُرْنٍ بِقُرْنِهَا يَعْنِي لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءٌ وَلَا عَضْبَاءٌ إِذَا جَاوَزَتْهُ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ أَوْلَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرَى سَبِيلَهُ فَقَالَ الْعَامِرِيُّ وَمَا حَقُّ الْإِبِلِ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَنْ تُعْطَى الْكُرَيْمَةَ وَتَمْنَحَ الْعَزْبِرَةَ وَتُفْقِرَ الظَّهْرَ وَتُسْقَى اللَّبَنَ وَتَطْرُقَ الْفُحْلَ [صححه ابن خزيمة: (۲۳۲۲)]. قال الألباني: حسن بما بعده (ابو داود: ۱۶۶۰، النسائي: ۱۲/۵). قال شعيب: صحيح وهذه اسناد ضعيف]. [راجع: ۸۹۶۷].

(۱۰۳۵۵) ابو عمر غدانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ بنو عامر کا ایک آدمی وہاں سے گذرا، لوگوں نے انہیں بتایا کہ یہ شخص تمام بنو عامر میں سب سے زیادہ مالدار ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے میرے پاس بلا کر لاؤ، لوگ اسے بلالائے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم بڑے مالدار ہو؟ اس نے کہا بالکل، میرے پاس سو سرخ اونٹ اور سو گندمی اونٹ ہیں، اس طرح اس نے اونٹوں کے مختلف رنگ، غلاموں کی تعداد اور گھوڑوں کے اصطلب گنونا شروع کر دیئے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اونٹوں اور بکریوں کے کھروں سے اپنے آپ کو بچانا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات اتنی مرتبہ دہرائی کہ اس کا رنگ بدل گیا، اور وہ کہنے لگا کہ اے ابو ہریرہ! اس سے کیا مراد ہے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ آدمی جو اونٹوں کا مالک ہو لیکن وہ تنگی اور آسانی میں ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گے اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا چنانچہ وہ اسے اپنے کھروں سے روند ڈالیں گے، جوں ہی آخری اونٹ گذرے گا، پہلے والا دوبارہ آ جائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرماوے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، پھر اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔

اور جس شخص کے پاس گائیں ہوں اور وہ تنگی اور آسانی میں ان کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرے، وہ قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند ہو کر آئیں گی، ان کے لیے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا، اور ہر کھر والی گائے اسے اپنے کھر سے اور ہر سینگ والی گائے اسے اپنے سینگ سے روندے اور چھیل دے گی، جوں ہی آخری گائے گذرے گی، پہلی گائے دوبارہ واپس آ جائے

گی، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی، حتیٰ کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے اور اسے اس کا راستہ دکھا دیا جائے۔

اسی طرح وہ آدمی جو بکریوں کا مالک ہو لیکن ان کا حق زکوٰۃ ادا کرے، وہ سب قیامت کے دن پہلے سے زیادہ صحت مند حالت میں آئیں گی اور ان کے لئے سطح زمین کو نرم کر دیا جائے گا، پھر وہ اسے اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے کھروں سے روندیں گی، ان میں سے کوئی بکری مڑے ہوئے سینگوں والی یا بے سینگ نہ ہوگی، جوں ہی آخری بکری اسے روندتے ہوئے گزرے گی، پہلے والی دوبارہ آجائے گی تا آنکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرماوے، یہ وہ دن ہوگا جس کی مقدار تمہاری شمار کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، اس کے بعد اسے جنت یا جہنم کی طرف اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا، اس عامری نے پوچھا اے ابو ہریرہ! اونٹوں کا حق کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا عمدہ اونٹ کسی کو دینا، دودھ والا جانور ہدیہ کرنا، پشت پر سوار کرنا، دودھ پلانا اور نذکر کو مونٹ کے پاس جانے کی اجازت دینا۔

(۱۰۳۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ الْغَدَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ لَدَكَرَ مَعْنَاهُ (۱۰۳۵۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ ذَكَرَهُ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ أَبِي عُمَرَ [صححه ابن خزيمة: (۲۳۲۱)]. قال شعيب: وهذا اسناد منقطع.

(۱۰۳۵۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۵۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرْسِلَ عَلَيَّ أَيُّوبَ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَلْتَقِطُهُ فَقَالَ أَلَمْ أُغْنِكَ يَا أَيُّوبُ فَقَالَ يَا رَبِّ وَمَنْ يَشْبَعُ مِنْ رَحْمَتِكَ أَوْ قَالَ مِنْ فَضْلِكَ [راجع: ۱۸۰۲۵]

(۱۰۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب رضی اللہ عنہ پر سونے کی ٹڈیاں برسائیں، حضرت ایوب رضی اللہ عنہ انہیں اپنے کپڑے میں سینٹنے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں جتنا دے رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے فضل سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۱۰۳۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السَّمِّ وَالْكُمَامَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَا وَهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ [راجع: ۷۹۸۹]

(۱۰۳۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھی ”من“ (جمنی اسرائیل بنا نزل ہوا تھا) کا حصہ



ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور اس کا پانی زہر کی شفاء ہے۔

(۱۰۳۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَارِئَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَقَالَ إِنْ كَانَ جَامِدًا فَخَذُواهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُّوْهَا مَا بَقِيَ وَإِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَأْكُلُوْهُ [راجع: ۷۱۷۷].

(۱۰۳۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر چوہا بھی میں گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھی اگر جما ہوا ہو تو اس حصے کو (جہاں چوہا گرا ہو) اور اس کے آس پاس کے گھی کو نکال لو اور پھر باقی گھی کو استعمال کر لو، اور اگر گھی مائع کی شکل میں ہو تو اسے مت استعمال کرو۔

(۱۰۳۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرَعٌ وَلَا عَتِيرَةٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَالْفَرَعُ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَذْبُحُونَ أَوَّلَ نِتَاجٍ يَكُونُ لَهُمْ وَالْعَتِيرَةُ ذَبِيحَةُ رَجَبٍ [راجع: ۷۱۳۵].

(۱۰۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام میں ماہِ رجب میں قربانی کرنے کی کوئی حیثیت نہیں، اسی طرح جانور کا سب سے پہلا بچہ بتوں کے نام قربان کرنے کی بھی کوئی حیثیت نہیں۔

(۱۰۳۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ضَمْضَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْلِ الْأَسْوَدِيِّنَ فِي الصَّلَاةِ قُلْتُ لِيَحْيَى مَا يَعْنِي بِالْأَسْوَدِيِّنَ قَالَ الْحَيَّةُ وَالْعُقْرَبُ [راجع: ۷۱۷۸].

(۱۰۳۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دے رکھا ہے کہ دورانِ نماز بھی ”دوکالی چیزوں کو“ مارا جاسکتا ہے، راوی نے اپنے استاذ یحییٰ سے دوکالی چیزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کی وضاحت سانپ اور چھو سے کی۔

(۱۰۳۶۳) حَدَّثَنَا بِهِزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَرَّضَ لَهُ شَيْءٌ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَسْأَلَهُ فَلْيَقْبَلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَأَلَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ [راجع: ۷۹۰۸].

(۱۰۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ بن مانگے کچھ مال و دولت عطاء فرما دے تو اسے قبول کر لینا چاہئے، کیونکہ یہ رزق ہے جو اللہ نے اس کے پاس بھیجا ہے۔

(۱۰۳۶۴) حَدَّثَنَا بِهِزٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ رَجُلٍ صَلَّى رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَالَ عَفَّانٌ ثُمَّ طَلَعَتْ قَرْنُ الشَّمْسِ فَقَالَ حَدَّثَنِي خِلَاسٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتِمُّ صَلَاتُهُ [راجع: ۷۲۱۵].

(۱۰۳۶۴) قتادہ رضی اللہ عنہ سے کسی نے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر ایک آدمی نے فجر کی ایک رکعت ہی پڑھی تھی کہ سورج نکل آیا تو کیا حکم

ہے؟ انہوں نے اپنی سند سے یہ حدیث نقل کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایسا آدمی اپنی نماز مکمل کر لے۔

(۱۰۳۶۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَأْتُونَ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَا نَزَلَهُمْ جَاءَ فَلَانٌ مِنْ سَاعَةٍ كَذَا قَالَ حَمَّادٌ أَظُنُّهُ قَالَ خَمْسَ مَرَارٍ جَاءَ فَلَانٌ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ وَجَاءَ فَلَانٌ فَأَذْرَكَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يُذْرِكِ الْجُمُعَةَ أَوْ لَمْ يُذْرِكِ الْخُطْبَةَ [راجع: ۸۵۰۴]۔

(۱۰۳۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن مسجد کے دروازے پر فرشتے لوگوں کے مراتب لکھتے ہیں کہ فلاں آدمی فلاں وقت آیا، فلاں آدمی فلاں وقت آیا، فلاں آدمی اس وقت آیا جب امام خطبہ دے رہا تھا، فلاں آدمی آیا تو اسے صرف نماز ملی اور جمعہ نہیں ملا، یہ اس وقت لکھتے ہیں جبکہ کسی کو خطبہ نہ ملا ہو۔

(۱۰۳۶۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ مَعَهَا عَصَا مُوسَى وَخَاتَمُ سُلَيْمَانَ فَتَجْلُو وَجْهَ الْمُؤْمِنِ بِالْعَصَا وَتَخْتِمُ أَنْفَ الْكَافِرِ بِالْخَاتَمِ حَتَّىٰ إِنَّ أَهْلَ الْخِيَوَانِ لَيَجْتَمِعُونَ فَيَقُولُ هَذَا يَا مُؤْمِنُ وَيَقُولُ هَذَا يَا كَافِرُ [راجع: ۸۹۲۴]۔

(۱۰۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب دابہ الارض کا خروج ہوگا جس کے پاس حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگٹھی ہوگی، وہ کافر کی ناک پر مہر سے نشان لگا دے گا اور مسلمان کے چہرے کو عصا کے ذریعے روشن کر دے گا، یہاں تک کہ لوگ ایک دسترخوان پر اکٹھے ہوں گے اور ایک دوسرے کو ”اے مؤمن“ اور ”اے کافر“ کہہ کر پکاریں گے۔

(۱۰۳۶۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَىٰ أُمِّ بَرُّنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْجُمُعَةَ عَلَىٰ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَأَخْتَلَفُوا فِيهَا وَهَدَانَا اللَّهُ لَهَا فَالنَّاسُ لَنَا تَبِعَ فَالْيَهُودُ غَدًّا وَالنَّصَارَىٰ بَعْدَ غَدٍ [راجع: ۷۲۱۳]۔

(۱۰۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بھی جمعہ فرض کیا تھا لیکن وہ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطا فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، کل کا دن (ہفتہ) یہودیوں کا ہے اور پرسوں کا دن (اتوار) عیسائیوں کا ہے۔

(۱۰۳۶۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَىٰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِأُمِّيِّ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَدَّثْتُ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلِّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلُ بِهِ

[راجع: ۷۴۶۴]۔

(۱۰۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت کو یہ صیحت دی ہے کہ اس کے

ذہن میں جو دوسو سے پیدا ہوتے ہیں ان پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اس دوسو سے پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے اس کا اظہار نہ کرے۔

(۱۰۳۶۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ شُتَيْبِ بْنِ نَهَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ [راجع: ۷۹۴۳].

(۱۰۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسن ظن بھی حسن عبادت کا ایک حصہ ہے۔

(۱۰۳۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا لَمْ تَجِدُوا إِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَمَعَاطِنَ الْإِبِلِ فَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تَصَلُّوا فِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ [راجع: ۹۸۲۴].

(۱۰۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہیں نماز پڑھنے کے لئے بکریوں اور اونٹوں کے بازوں کے علاوہ کوئی جگہ نہ ملے تو بکریوں کے بازے لیں، اونٹوں کے بازے میں مت پڑھنا۔

(۱۰۳۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ

(۱۰۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان تجارت فروخت نہ کرے۔

(۱۰۳۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْبُوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ [راجع: ۷۶۶۸].

(۱۰۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمانے کو برا بھلا مت کہا کرو کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے۔

(۱۰۳۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمَتِي لِيَقْبَلَ فِتْنَى فِتْنَتِي [راجع: ۹۴۶۵].

(۱۰۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے "عبدی، امتی" بلکہ یوں کہے میرا جوان، میری جوان۔

(۱۰۳۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ أَوْ شَرِبَ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ [راجع: ۹۱۲۵].

(۱۰۳۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ رکھے اور بھولے سے کچھ کھانی لے تو اسے اپنا روزہ پھر بھی پورا کرنا چاہیے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(۱۰۳۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسَتَيْنِ وَيَبْعَتَيْنِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى قَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَأَنْ يَرْتَدِيَ فِي ثَوْبٍ يَرْفَعُ طَرَفِيهِ عَلَى عَاتِقِهِ وَأَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَاللَّمْسُ وَالْبِاقَاءُ [صححه البحارى (۲۱۴۵)]. [انظر: ۱۰۷۶۰].

(۱۰۳۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کی خرید و فروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، لباس تو یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، الایہ کہ وہ اس کے دو کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لے اور بیچ ملامسہ اور پتھر پھینک کر بیچ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

فائدہ: بیچ ملامسہ کا مطلب یہ ہے کہ خریداریہ کہہ دے کہ میں جس چیز پر ہاتھ رکھ دوں وہ اتنے روپے کی میری ہوگی۔

(۱۰۳۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَجَلُّ الْوَجَلِّ يُحِبُّ الْوِتْرَ [راجع: ۷۷۱۷].

(۱۰۳۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے شک اللہ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

(۱۰۳۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسْمَوُا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۷۳۷۱].

(۱۰۳۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۰۳۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ (ح) وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ وَفَدَ عَبْدَ الْقَيْسِ حَيْثُ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاهُمْ عَنِ الْحَتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمَرْقَاتِ وَالْمَرَادَةِ الْمَجْبُوبَةِ وَقِيلَ انْتَبِذْ فِي سِقَانِكَ وَأُوشِرْهُ حُلُومًا طَيِّبًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْذَنْ لِي فِي مِثْلِ هَذِهِ قَالَ إِذَنْ تَجْعَلُهَا مِثْلَ هَذِهِ قَالَ يَزِيدُ وَفَتَحَ هِشَامٌ يَدَهُ قَلِيلًا فَقَالَ إِذَنْ تَجْعَلُهَا مِثْلَ هَذِهِ وَفَتَحَ يَدَهُ شَيْئًا أَرْفَعَ مِنْ ذَلِكَ

(۱۰۳۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب بنو عبد القیس کا وفد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حلتم، نقیر، مرقفہ اور توشہ دان سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنے مشکیزے میں نمیدیناؤ، اس کا منہ بند کر دو اور شیریں و پاکیزہ پی لو، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اتنی سی کی اجازت دے دیجئے۔ (راوی نے ہاتھ سے اشارہ کر کے دکھایا)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعد میں تم اسے اتنا بنا لو گے (راوی نے پہلے کی نسبت ہاتھ کو زیادہ کھول کر اشارہ کر کے دکھایا)

(۱۰۳۷۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَعَسَّسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ۱۰۰۸۰]۔

(۱۰۳۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بندگانِ خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۱۰۳۸۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ لَا أَعْلَمُ هَذَا إِلَّا مَا حَدَّثَنَا أَبِي وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ الْهَرَجُ قَالَ قِيلَ وَمَا الْهَرَجُ قَالَ الْقَتْلُ [انظر: ۱۰۰۸۰۲]۔

(۱۰۳۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت سے پہلے ”ہرج“ کی کثرت ہوگی، کسی نے پوچھا کہ ہرج کا کیا معنی ہے؟ فرمایا قتل۔

(۱۰۳۸۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُمِّي بِطَعَامٍ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ صَدَقَةً لَمْ يَأْكُلْ وَإِنْ كَانَ هَدِيَّةً أَكَلَ [راجع: ۱۸۰۰۱]۔

(۱۰۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب آپ کے گھر کے علاوہ کہیں اور سے کھانا آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق دریافت فرماتے، اگر بتایا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے تناول فرمالتے اور اگر بتایا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو لوگوں سے فرمادیتے کہ تم کھا لو اور خود نہ کھاتے۔

(۱۰۳۸۲) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ [راجع: ۷۴۹۵]۔

(۱۰۳۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگوں کا شکر یہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(۱۰۳۸۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالََا حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَفَّانُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا ابْنَ آدَمَ حَمَلْتَنِي عَلَى الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ وَزَوَّجْتَنِي النِّسَاءَ وَجَعَلْتَنِي تَرْبَعٌ وَتَرَأْسُ قَائِنَ شُكْرُ ذَلِكَ [صححه مسلمہ]

(۲۹۶۸)، (وابن حبان (۴۶۴۲))۔

(۱۰۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اے ابنِ آدم! میں نے تجھے گھوڑوں اور اونٹوں پر سوار کر دیا، عورتوں سے تیرا نکاح کروایا، اور میں نے تجھے سیادت عطاء کی، ان تمام چیزوں کا شکر

کہاں ہے؟

(۱۰۳۸۴) حَدَّثَنَا يَهُزُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ أَذْنَبَ عَبْدِي ذُنْبًا لَقَالَ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَذْنَبَ عَبْدِي ذُنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَيَقُولُ أَعْمَلُ مَا شِئْتَ قَدْ غَفَرْتُ لَكَ [راجع: ۷۹۳۵].

(۱۰۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی گناہ کرتا ہے، پھر کہتا ہے کہ پروردگار! مجھ سے گناہ کا ارتکاب ہوا، مجھے معاف فرمادے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ کا کام کیا اور اسے یقین ہے کہ اس کا کوئی رب بھی ہے جو گناہوں کو معاف فرماتا یا ان پر مواخذہ فرماتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو تین مرتبہ مزید دہرایا آخر میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو جو چاہے کر، میں نے تجھے معاف کر دیا۔

(۱۰۳۸۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَاصٌّ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذُنْبًا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ (۱۰۳۸۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَعُودُ فِي هَيْبَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَهُ ثُمَّ عَادَ فِي فَيْئِهِ فَأَكَلَهُ [راجع: ۷۵۱۶]

(۱۰۳۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کو ہدیدے کر واپس مانگ لے، اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو خوب سیراب ہو کر کھائے اور جب پیٹ بھر جائے تو اسے قے کر دے اور اس قے کو چاٹ کر دوبارہ کھانے لگے۔

(۱۰۳۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْهَيْبَةِ (۱۰۳۸۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ سَابَّ يَمْشِي فِي حُلَّةٍ يَتَبَخَّرُ فِيهَا مُسْبِلًا إِزَارَهُ إِذْ بَلَغَتْهُ الْأَرْضُ فَهُوَ يَتَحَلَّجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۱۰۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان منقول ہے کہ ایک آدمی اپنے قیمتی حلے میں ملبوس اپنے اوپر فخر کرتے

(۱۰۳۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَجُلٍ قَتَلَهُ نَبِيَّهُ وَقَالَ رَوْحٌ قَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ وَاشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى رَجُلٍ تَسَمَّى بِمَلِكِ الْأَمَلِكِ لَا مَلِكَ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۰۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس آدمی پر اللہ کا شدید غضب نازل ہوتا ہے جسے کسی نبی نے جہاد فی سبیل اللہ میں اپنے ہاتھ سے قتل کیا ہو اور اس آدمی پر اللہ کا شدید غضب نازل ہوتا ہے جو اپنے آپ کو شہنشاہ کہلواتا ہے، اللہ کے علاوہ کسی کی بادشاہی نہیں ہے۔

(۱۰۳۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ رَوَّحٌ وَخِلَاسٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ [راجع: ۷۰۱۷]

(۱۰۳۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو کرنے لگے۔

(۱۰۳۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنْ الْوَلَدَ لِصَاحِبِ الْفِرَاشِ وَاللِّعَاقِرَ الْحَجَرَ

(۱۰۳۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا ہے کہ بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہوتے ہیں۔

(۱۰۳۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

(۱۰۳۹۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ

(۱۰۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی سبحان عورتوں کے لئے ہے۔

(۱۰۳۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۷۸۸۲]

(۱۰۳۹۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۷۸۸۲].

(۱۰۳۹۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ وَإِسْحَاقُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ يُوْسُفَ الْأَزْرَقِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَوْفُ الْمَعْنَى عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ احْتِسَابًا وَكَانَ مَعَهَا حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا وَيُفْرَغَ مِنْ دَفْنِهَا لِإِنَّهُ يَرْجِعُ مِنَ الْأَجْرِ بِقِيرَاطَيْنِ كُلِّ قِيرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَرَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُدْفَنَ لِإِنَّهُ يَرْجِعُ بِقِيرَاطٍ قَالَ إِسْحَاقُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا وَقَالَ فَإِنْ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ تَوْضَعَ فِي الْقَبْرِ [راجع: ۹۰۴۶].

(۱۰۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کی نماز جنازہ ایمان اور ثواب کی نیت سے پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا، اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۱۰۳۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَتَسَى فَأَكَلَ وَشَرِبَ فَلَيْتُمْ صَوْمَهُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَطْعَمَهُ وَسَقَاهُ (۱۰۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ رکھے اور بھولے سے کچھ کھاپی لے تو اسے اپنا روزہ پھر بھی پورا کرنا چاہیے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(۱۰۳۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۹۱۲۵]. (۱۰۳۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۳۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَعْدِنُ جَبَّارٌ وَالْعَجْمَاءُ جَبَّارٌ وَالْبَشَرُ جَبَّارٌ وَفِي الرَّكَاذِ الْخُمُسُ (۱۰۳۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے، کونیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں نمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۴۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۷۱۲۰]. (۱۰۴۰۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱.۴.۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا قَوْمًا يَنْتَعِلُونَ الشُّعْرَ وَحَتَّى تَقَاتِلُوا قَوْمًا عِرَاضَ الْوُجُوهِ خُسْنِ الْأَنْوَابِ صِفَارَ الْأَعْيُنِ كَأَنَّ وُجُوهُهُمْ الْمَجَانُّ الْمَطْرَقَةُ

(۱۰۳۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم بالوں کی جوتیاں پہننے والی قوم سے جنگ نہ کرو، اور ایک ایسی قوم سے جن کے چہرے چوڑے، ناکیں چپٹی ہوئی، آنکھیں چھوٹی چھوٹی ہوں گی اور ان کے چہرے چپٹی ہوئی کمان کی مانند ہوں گے۔

(۱.۴.۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

(۱۰۳۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱.۴.۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عَمِيرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ كُنْتُ مَعَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَلَقِينَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَرِنِي أَجْبَلُ مِنْكَ حَيْثُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبَّلُ قَالَ لَقَالَ بِقَبِيصِهِ قَالَ لَقَبَّلَ سُرَّتَهُ [راجع: ۷۴۵۵]

(۱۰۳۰۳) عمیر بن اسحاق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ راستے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی، وہ کہنے لگے کہ مجھے دکھاؤ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے جسم کے جس حصے پر بوسہ دیا تھا میں بھی اس کی تقبیل کا شرف حاصل کروں، اس پر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اپنی قمیص اٹھائی اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی ناف کو بوسہ دیا۔

(۱.۴.۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا رَأَيْتَكَ طَابَتْ نَفْسِي وَقَرَّتْ عَيْنِي فَأَنْبِئْنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ لَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ خُلِقَ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَأَنْبِئْنِي بِعَمَلٍ إِنْ عَمِلْتُ بِهِ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ أَفْسِ السَّلَامَ وَأَطِبْ الْكَلَامَ وَصِلْ الْأَرْحَامَ وَقُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ [راجع: ۷۹۱۹]

(۱۰۳۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جب میں آپ کو دیکھتا ہوں تو میرا دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور آنکھوں کو قرار آ جاتا ہے، آپ مجھے ہر چیز کی اصل بتائیے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر چیز پانی سے پیدا کی گئی ہے، میں نے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی چیز بتادیں جسے کہ اگر میں اس پر عمل کر لوں تو جنت میں داخل ہو جاؤں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلام پھیلاؤ، اچھی بات کرو، صلہ رحمی کرو اور زاتوں کو جس وقت لوگ سو رہے ہوں تم قیام کرو اور سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۱.۴.۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ وَهُوَ الْأَزْرَقِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ الْأَشْجَعِيَّ

يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَبِي نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقِيلَ لَهُ تُوْقَى فُلَانٌ وَتَرَكَ دِينَارَيْنِ أَوْ دِرْهَمَيْنِ فَقَالَ كَيْتَانِ [راجع: ۹۵۳۴].

(۱۰۴۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص نے آ کر بتایا کہ فلاں آدمی فوت ہو گیا ہے اور اس نے دو دینار یا دو درہم چھوڑے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ آگ کے دو انگارے ہیں۔

(۱.۴.۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ مُسْلِمَةٍ تَسَافِرُ مُسِيرَةَ لَيْلَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا [راجع: ۷۲۲۱].

(۱۰۴۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان عورت کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۱.۴.۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ الْمُقْبَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْفَرْنَ جَارَةَ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فَوْسِنَ شَاةٍ [راجع: ۷۵۸۱].

(۱۰۴۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے خواتین اسلام! کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کی بھیجی ہوئی چیز کو حقیر نہ سمجھے خواہ بکری کا ایک کھربنی ہو۔

(۱.۴.۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَالِمِ مَوْلَى النَّصْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّمَا مُحَمَّدٌ بَشَرٌ يَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ وَإِنِّي لَقَدْ اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تَخْلِفَنِيهِ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ آذَيْتَهُ أَوْ شَتَمْتَهُ أَوْ جَلَدْتَهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ كَفَّارَةً وَقُرْبَةً تَقْرُبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۰۴۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں، جیسے دوسرے لوگوں کو غصہ آتا ہے، مجھے بھی آتا ہے، اے اللہ! میں نے جس شخص کو بھی (نادانستگی میں) کوئی ایذا پہنچائی ہو یا کوڑا مارا ہو، اے قیامت کے دن اس شخص کے لئے باعث کفارہ و قربت بنا دے۔

(۱.۴.۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْزِلَنَّ ابْنُ مَرْثَمٍ حَكْمًا وَعَدْلًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَكْتَسِرُ الْحَنْزِيرَ وَيَكْضَعَنَّ الْجُرْيَةَ وَيَكْتَرِكَنَّ الْقِلَاصَ فَلَا يُسْمَعُ عَلَيْهَا وَلَتَذْهَبَنَّ الشَّحْنَاءُ وَالْبُغْضَاءُ وَالنَّحَاسِدُ وَلَيَدْعُونَ إِلَى الْمَالِ فَلَا يَقْبَلُهُ أَحَدٌ

(۱۰۴۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عتقیر حضرت عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ایک منصف حکمران کے طور پر

نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور نشیاں پھرتی پھریں گی لیکن کوئی ان کی طرف نہ بڑھے گا، کینہ، بغض اور حسد دور ہو جائے گا اور لوگوں کو مال کی طرف بلایا جائے گا لیکن اسے قبول کرنے والا کوئی نہ رہے گا۔

(۱۰۴۱۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا زَنَتْ أَمَةٌ أَحَدِكُمْ فَسَيِّئَ زَانَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يَتْرُبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يَتْرُبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَسَيِّئَ زَانَاهَا فَلْيُعْطِهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعْرِ الرَّاحِ: [۱۹۴۵۱] (۱۰۴۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دے، لیکن اسے عار نہ دلائے، پھر تیسری یا چوتھی مرتبہ یہی گناہ سرزد ہونے پر فرمایا کہ اسے بیچ دے خواہ اس کی قیمت صرف بالوں سے گندھی ہوئی ایک رسی ہی ملے۔

(۱۰۴۱۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَحَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ عَزَّ وَجَلَّ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَعَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحَدَّهٗ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ قَالَ هَاشِمٌ أَعَزَّ [راجع: ۸۰۵۳] (۱۰۴۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسی نے اپنے لشکر کو غالب کیا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمام لشکروں پر تمنا غالب آ گیا، اس کے بعد کوئی چیز نہیں۔

(۱۰۴۱۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اتَّذَبِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ يَخْرُجُ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْإِيمَانُ بِي وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِي إِنَّهُ عَلَى ضَامِنٍ حَتَّىٰ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ بِإِيمَانِهِ مَا كَانَ إِمَامًا بِقَتْلِ وَإِمَامًا بِوَفَاةٍ أَوْ أُرْدَاهُ إِلَىٰ مَسْكِنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَالَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غِيْمَةٍ | اخرجه النسائي: ۱۶/۶ | (۱۰۴۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے متعلق اپنے ذمے یہ بات لے رکھی ہے جو اس کے راستے میں نکلے کہ اگر وہ صرف میرے راستے میں جہاد کی نیت سے نکلا ہے اور مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہوئے روانہ ہوا ہے تو مجھ پر یہ ذمہ داری ہے کہ اسے جنت میں داخل کروں یا اس حال اس کے ٹھکانے کی طرف واپس پہنچا دوں کہ وہ ثواب یا مال غنیمت کو حاصل کر چکا ہو۔

(۱۰۴۱۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ سَكَتَ هَيْئَةً فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَبَى أَنْتَ وَأُمِّي مَا تَقُولُ فِي سُكُوتِكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ (۱۰۴۱۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ سَكَتَ هَيْئَةً فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَبَى أَنْتَ وَأُمِّي مَا تَقُولُ فِي سُكُوتِكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ

أَفْنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يَنْقَى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنَ خَطَايَايَ بِالطَّلْحِ وَالْمَاءِ وَالْبَرْدِ  
[راجع: ۱۷۱۶۴]

(۱۰۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر تحریمہ کہنے کے بعد تکبیر اور قراءۃ کے درمیان کچھ دیر کے لئے سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ تکبیر اور قراءت کے درمیان جو سکوت فرماتے ہیں، یہ بتائیے کہ آپ اس میں کیا پڑھتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس میں یہ دعاء کرتا ہوں کہ اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ پیدا فرما دے جتنا تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان رکھا ہے، اے اللہ! مجھے گناہوں سے ایسے پاک صاف فرما دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف ہو جاتا ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور اولوں سے دھو کر صاف فرما دے۔

(۱۰۴۱۴) حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ [راجع: ۷۱۳۶].

(۱۰۳۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس طرح حج کرے کہ اس میں اپنی عورتوں سے بے حجاب بھی نہ ہو اور کوئی گناہ کا کام بھی نہ کرے، وہ اس دن کی کیفیت لے کر اپنے گھر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

(۱۰۴۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ مِنْدُ نَحْوٍ مِنْ أَرْبَعِينَ أَوْ خَمْسِينَ سَنَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ فِيهِ الرَّبَا قَالَ قِيلَ لَهُ النَّاسُ كُلُّهُمْ قَالَ مَنْ لَمْ يَأْكُلْهُ مِنْهُمْ نَالَهُ مِنْ غَيْرِهِ

(۱۰۳۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا جس میں وہ سود کھانے لگیں گے، کسی نے پوچھا کہ کیا سارے لوگ ہی سود کھانے لگیں گے؟ فرمایا جو سود نہ بھی کھائے گا، اسے اس کا اثر ضرور پہنچے گا۔

(۱۰۴۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيمُ الْبَيْتِ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا مِنْ حَوَالِيهَا كُلُّهَا لِأَعْطَانِ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ وَابْنِ السَّبِيلِ أَوْلُ شَارِبٍ وَلَا يُمْنَعُ فَضْلُ مَاءٍ يُمْنَعُ بِهِ الْكَلْبُ

(۱۰۳۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنوئین کا حریم آس پاس کے چالیس گز پر مشتمل ہوتا ہے، اور سب کا سب اونٹوں، بکریوں اور مسافروں اور پہلے آ کر پینے والوں کے لئے ہے اور کسی کو زائد از ضرورت گھاس روٹی جانے کے لئے اس کے ذریعے زائد از ضرورت گھاس روٹی جانے کے لئے۔

(۱۰۴۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّقَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْعُرْسِ يُطْعَمُهُ الْأَغْنِيَاءُ وَيُمْنَعُهُ الْمَسَاكِينُ وَمَنْ لَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راجع: ۷۲۷۷].

(۱۰۴۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بدترین کھانا اس ویسے کا کھانا ہوتا ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے، اور جو شخص دعوت ملنے کے باوجود نہ آئے، تو اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

(۱۰۴۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ إِلَّا كَأَنَّمَا تَفَرَّقُوا عَنْ حِقَّةِ حِمَارٍ (۱۰۴۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ اکٹھے ہوں اور اللہ کا ذکر کیے بغیر ہی جدا ہو جائیں، وہ ایسے ہوتے ہیں گویا کہ کسی مردار گدھے سے جدا ہوئے ہیں۔

(۱۰۴۱۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِدَالٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ [راجع: ۷۴۹۹].

(۱۰۴۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن میں جھڑنا کفر ہے۔

(۱۰۴۲۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَلَسَ فِي مَجْلِسٍ كَثُرَ فِيهِ لَقَطُهُ فَقَالَ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ أَتُوبُ إِلَيْكَ إِلَّا عَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا كَانَ فِي مَجْلِسِهِ ذَلِكَ [راجع: ۸۸۰۴].

(۱۰۴۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مجلس میں شریک ہو اور وہاں بیہودگی زیادہ ہو جائے تو اس مجلس سے اٹھے وقت یوں کہہ لے سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ أَتُوبُ إِلَيْكَ تو اس مجلس میں ہونے والے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۱۰۴۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْبَنُرُ جُبَارٌ وَهِيَ الرَّكَاةُ الْخُمْسُ [راجع: ۷۲۵۳].

(۱۰۴۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم راییگاں ہے، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون راییگاں ہے، اور وہ وہی نہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خمس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۴۲۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَارِثٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخُرَيْبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفَتِ النَّاسُ فِي طُرُقِهِمْ أَنَّهُا سَبْعٌ أُدْرِعُ [اصحح]

(۱۰۳۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ جب راستے کی پیمائش میں لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو اسے سات گزر رکھا جائے۔

(۱۰۴۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ ابْنِ سَبْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّلَاةِ فِي الْقَوْبِ الْوَاحِدِ لَقَالَ أَوْ كَلُّكُمْ يَجِدُ قَوْبَيْنِ [راجع: ۷۱۴۹]۔

(۱۰۳۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی شخص سے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۱۰۴۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سَبْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ [راجع: ۷۶۹۷]۔

(۱۰۳۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مغرب سے سورج نکلنے کا واقعہ پیش آنے سے قبل جو شخص بھی توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔

(۱۰۴۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَادَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَبَلَ عَنْ عِلْمٍ يَعْلَمُهُ لَكُنْتُمْهُ الْجَمُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَلْجَمُ مِنْ نَارٍ [راجع: ۷۵۶۱]۔

(۱۰۳۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۱۰۴۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبَّ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِذَا لَمْ يَشْتَهِهِ سَكَتَ [راجع: ۱۹۵۰۲]۔

(۱۰۳۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کسی کھانے میں عیب نکالتے ہوئے نہیں دیکھا، اگر تمنا ہوتی تو کھا لیتے اور اگر تمنا نہ ہوتی تو سکوت فرما لیتے۔

(۱۰۴۳۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ صَالِحًا مَوْلَى التَّوَامَةِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ الْقَوْمُ فِي الْمَجْلِسِ ثُمَّ قَامُوا وَلَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِمْ فِيهِ حَسْرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۱۹۷۶۳]۔

(۱۰۳۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ پر مجلس کریں، لیکن اس میں اللہ کا ذکر نہ کریں، اور یوں ہی اٹھ کھڑے ہوں وہ ان کے لئے قیامت کے دن باعش حسرت ہوگی۔



(۱۰۴۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى أَعَدَّدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلَّغَ مَا أَطَّلَعَكُمْ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ [راجع: ۱۰۰۱۸].

(۱۰۴۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا، وہ چیزیں ذخیرہ ہیں، مگر اللہ نے تمہیں ان پر مطلع نہیں کیا ہے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی "کوئی نفس نہیں جانتا کہ اس کے لئے آنکھوں کی شدت کی کیا چیزیں مخفی رکھی گئی ہیں"۔

(۱۰۴۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا وَقَبْلَهُ يَوْمٌ أَوْ بَعْدَهُ يَوْمٌ [صححه البخاری (۱۹۸۵)، ومسلم (۱۱۴۴)]، وابن خزيمة: (۲۱۵۸).

(۱۰۴۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صرف جمعہ کے دن کا روزہ نہ رکھا کرو، الا یہ کہ اس کے ساتھ پہلے یا بعد کا ایک روزہ بھی ملا۔

(۱۰۴۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ وَيَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَلِّدُوا فَإِنَّهُ لَنْ يَنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ فَلَنَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْتَ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَّقَدِنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ [راجع: ۸۵۱۰].

(۱۰۴۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صراطِ مستقیم کے قریب رہو اور راہِ راست پر رہو کیونکہ تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۰۴۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُوَيْبَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [انظر: ۱۱۶۸۲].

(۱۰۴۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۴۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ وَيَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُ شَرَّ النَّاسِ وَقَالَ يَعْلى تَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذَا الْوُجْهِينِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ الْبَيْدِيُّ هُوَ لَأَيُّ هُوَ لَأَيُّ بِحَدِيثِ هُوَ لَأَيُّ وَهُوَ لَأَيُّ بِحَدِيثِ هُوَ لَأَيُّ [راجع: ۸۴۱۹].

(۱۰۴۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں میں سب سے بدترین شخص اس آدمی کو پاؤ گے جو

دو غلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۱۰۴۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمٌ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَزُفْتُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي أَمْرٌ صَائِمٌ [راجع: ۱۷۵۹۶]۔

(۱۰۴۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ ”بے تکلف“ نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۱۰۴۳۴) وَيَأْسَنَادِهِ ذُرْوَيْبِيُّ مَا تَرَكْتُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاجْتِلَاءِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُمْ بِشَيْءٍ فَخَلُّوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُمْ عَنْ شَيْءٍ فَانْتَهُوا [راجع: ۱۸۶۴۹]۔

(۱۰۴۳۴) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء صلی اللہ علیہم وسلم سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، میں تمہیں جس چیز سے روکوں، اس سے رک جاؤ اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق پورا کرو۔

(۱۰۴۳۵) وَيَأْسَنَادِهِ رُوَيْبِيُّ الْمُسْلِمِ أَوْ تَرَى لَهُ جُزْءًا مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ السُّبُورَةِ [صححه مسلم (۲۲۶۳)]۔  
(۱۰۴۳۵) گذشتہ ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا خواب ”جو وہ خود دیکھے یا کوئی دوسرا اس کے لئے دیکھے“ اجزاء نبوت میں سے چھ یا لیسواں جزء ہے۔

(۱۰۴۳۵) وَيَأْسَنَادِهِ هَذَا قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُوْمِنُوا وَلَا تُوْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا إِنْ شِئْتُمْ دَلَلْتُمْ عَلَى أَمْرٍ إِنْ فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ قَالُوا أَجَلٌ قَالَ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ [راجع: ۸۴۷۹]۔

(۱۰۴۳۵) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مومن نہ ہو جاؤ، اور کامل مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتا دوں جس پر عمل کرنے کے بعد تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو؟ آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔

(۱۰۴۳۶) وَيَأْسَنَادِهِ هَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى الطَّرِيقِ عُصْنُ شَجَرَةٍ يُؤَذِي النَّاسَ فَأَمَّا طَهْرًا رَجُلٌ فَأَدْخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۱۷۸۲۸]۔

(۱۰۴۳۶) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اس کی برکت سے وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

(۱۰۴۳۷) وَيَأْسَنَادِهِ هَذَا نَهَى عَنْ الْوَصَالِ قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَيْسَ مِنْكُمْ إِنِّي أَظَلُّ عِنْدَ رَبِّي يُطْعِمُنِي

وَيَسْفِينِي أَكْفَلُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تَطِيقُونَ [راجع: ۷۴۳۱].

(۱۰۳۳۷) گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا پ خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے، اس لئے تم اپنے اوپر عمل کا اتنا بوجھ ڈالو جسے برداشت کرنے کی تم میں طاقت موجود ہو۔

(۱۰۴۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَانِ فِي النَّاسِ هُمَا بِهِمْ كُفْرُ الطَّعْنِ فِي النَّسَبِ وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ [راجع: ۱۸۹۹۲].

(۱۰۴۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے دو چیزیں کفر ہیں، ایک تو نوحہ کرنا اور دوسرا کسی کے نسب پر طعنہ مارتا۔

(۱۰۴۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا مُسْلِمٍ سَبَّيْتُهُ أَوْ لَعْنْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاَجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً [راجع: ۹۱۵۸].

(۱۰۴۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں بھی ایک انسان ہوں، (اے اللہ!) میں نے جس شخص کو بھی (نادانستگی میں) برا بھلا کہا ہو یا لعنت کی ہو، یا کوڑا مارا ہو، اسے اس شخص کے لئے باعث تزکیہ و رحمت بنا دے۔

(۱۰۴۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَيَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي فَكُلُّكُمْ عَبْدٌ وَلَكِنْ لِيَقُلْ قَتَايَ وَلَا يَقُلْ رَبِّي فَإِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ وَلَكِنْ لِيَقُلْ سَيِّدِي [راجع: ۱۹۷۲۷].

(۱۰۴۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے ”عبدی، کیونکہ تم سب بندے ہو“ بلکہ یوں کہے میرا جوان، اور تم میں سے کوئی شخص آقا کے متعلق یہ نہ کہے کہ میرا رب، کیونکہ تم سب کا رب اللہ ہے بلکہ ”میرا سردار، میرا آقا“ کہے۔

(۱۰۴۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلًا فَيَأْتِيَ الْجَبَلَ فَيَحْتَضِبُ مِنْهُ فَيَسْبِغَهُ فَيَأْكُلُ وَيَتَصَدَّقُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا [اخرجه البحاری: ۱۰۴/۲].

(۱۰۴۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ بات بہت بہتر ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی رسی پکڑے، پہاڑ پر جائے، لکڑیاں باندھے اور اپنی پیٹھ پر لاد کر اسے بیچے اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی خود کھائے یا صدقہ کر دے، یہ نسبت اس کے کہ لوگوں سے سوال کرے۔

(۱۰۴۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبُوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَنَا الدَّهْرُ أَيَّامٌ وَاللَّيَالِي لِي أُجَدِّدُهَا وَأَبْلِيهَا وَأَبِي بِمَلُوكٍ بَعْدَ مَلُوكٍ [انظر: ۷۲۴۴]

(۱۰۴۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانے کو برا بھلا مت کہو، کیونکہ اللہ فرماتا ہے حالانکہ زمانہ پیدا کرنے والا تو میں ہوں، دن رات میرے ہاتھ میں ہیں اور میں ہی دن رات کو الٹ پلٹ کرتا ہوں اور میں ہی کیے کے بعد دیگرے بادشاہوں کو لاتا ہوں۔

(۱۰۴۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّغَارِ وَالشُّغَارِ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوْجِي ابْنَتِكَ وَأَزْوَجُكَ ابْنَتِي أَوْ زَوْجِي أُخْتِكَ وَأَزْوَجُكَ أُخْتِي قَالَ وَنَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ الْحَصَاةِ [راجع: ۷۸۳۰، ۷۸۳۰، ۷۸۳۰]

(۱۰۴۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے وٹے ٹٹے کے نکاح سے جس میں مہر مقرر کیے بغیر ایک دوسرے کے رشتے کے تبادلے ہی کو مہر سمجھ لیا جائے منع فرمایا ہے نیز دھوکے کی تجارت اور کنکریاں مار کر بیچنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(۱۰۴۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِيمَانَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا [راجع: ۷۸۳۳، ۱۰۴۴۴] حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب ایمان مدینہ منورہ کی طرف ایسے سمت آئے گا جیسے سانپ اپنے گل میں سمت آتا ہے۔

(۱۰۴۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ وَلِبْسَتَيْنِ وَبَيْعَتَيْنِ نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنْ اسْتِمَالِ الصَّمَاءِ وَعَنْ الْإِحْتِبَاءِ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ وَتَفْضِي بِفَرْجِكَ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَعَنْ الْمُنَابَهَةِ وَالْمَلَامَةِ [راجع: ۱۰۰۹۳]

(۱۰۴۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو قسم کی نماز، دو قسم کی خرید و فروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، نبی ﷺ نے نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اللہ نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک نماز سے منع فرمایا ہے، اور لباس یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، اور بیچ ملامہ اور منابہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۴۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا نَحْيَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي أَوْ عَلَى النَّاسِ لَأَحْبَبْتُ أَنْ لَا أَتَخَلَّفَ خَلْفَ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
وَلَكِنْ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَلَا يَجِدُونَ مَا يَتَحَمَّلُونَ عَلَيْهِ فَيَخْرُجُونَ لَوَدِدْتُ أَنْ أَقَابِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
فَأَقْتَلَ نَمَّ أَحْيَانًا نَمَّ أَقْتَلَ نَمَّ أَحْيَانًا نَمَّ أَقْتَلَ [راجع: ۱۹۳۷۶]

(۱۰۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں سمجھتا کہ مسلمان مشقت میں نہیں پڑیں تو میں  
راہِ خدا میں نکلنے والے کسی سریہ سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ میں انہیں سواری مہیا کروں اور وہ خود بھی  
سواری نہیں رکھتے کہ نکل پڑیں، مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کر لوں، پھر زندگی عطا ہو  
اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں۔

(۱۰۴۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُصَلِّي بِالْمَدِينَةِ نَحْوًا مِنْ  
صَلَاةِ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ  
وَمَا أَنْكَرْتُ مِنْ صَلَاتِهِ قُلْتُ لَا وَاللَّهِ إِلَّا خَيْرًا إِنِّي أَحْبَبْتُ أَنْ أَسْأَلَكَ قَالَ نَعَمْ وَأَجُوزُ [راجع: ۱۸۴۱۰]

(۱۰۳۳۷) ابو خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے منورہ میں قیس بن ابی حازم کی طرح نماز پڑھاتے تھے، ایک  
مرتبہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح نماز پڑھایا کرتے تھے؟ (جیسے آپ ہمیں پڑھاتے  
ہیں) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں میری نماز میں کیا چیز ادھوری اور اجنبی محسوس ہوتی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں اسی  
کے حلق آپ سے پوچھنا چاہ رہا تھا، فرمایا ہاں بلکہ اس سے بھی مختصر۔

(۱۰۴۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَخْمَرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْأَعْبَةِ [راجع: ۱۷۷۳۹]

(۱۰۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے شراب ان دو  
درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۱۰۴۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُكَيْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ لِأَنَّ الرَّجُلَ يَسْتَبَدِّلُ فِيهِ عَنْ صِيَامِهِ وَصَلَاتِهِ  
وَعِبَادَتِهِ فَإِذَا لَفِضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهِ فَلْيَتَجَلَّلِ الرَّجُوعَ إِلَى أَهْلِهِ [راجع: ۱۷۲۲۴]

(۱۰۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفر بھی عذاب کا ایک ٹکڑا ہے، جو تم میں سے کسی کو اس کے  
کھانے پینے اور نیند سے روک دیتا ہے، اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص اپنی ضرورت کو پورا کر چکے تو وہ جلد از جلد اپنے گھر کو  
لوٹ آئے۔

(۱۰۴۵۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَلَذَكَرَ حَدِيثًا ثُمَّ قَالَ أَيْحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا رُجِعَ إِلَى أَهْلِهِ أَنْ يَجِدَ فِيهِ ثَلَاثَ خَلْفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ لَقَلَامُ آيَاتٍ يَقْرَأُونَهَا أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثِ خَلْفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ [راجع: ۱۹۱۴].

(۱۰۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کے پاس تین صحت مند حاملہ اونٹنیاں لے کر لوٹے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں! (بمخصوص چاہتا ہے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی قرآن کریم کی تین آیتیں نماز میں پڑھتا ہے، اس کے لیے وہ تین آیتیں تین حاملہ اونٹنیوں سے بھی بہتر ہیں۔

(۱۰۳۵۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنِی النَّهَّاسُ بْنُ فَهْمٍ عَنْ شَدَادِ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافِظٌ عَلَى شَفْعَةِ الضُّحَى غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [راجع: ۱۹۷۱۴].

(۱۰۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چاشت کی دو رکعتیں کی پابندی کر لیا کرے، اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۱۰۳۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّمَرِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النِّسَاءَ خُلِقْنَ مِنْ ضِلَعٍ لَا يَسْتَقِيمَنَّ عَلَى خَلْقَةٍ إِنْ تَقَمَّهَا تَكْسِيرُهَا وَإِنْ تَتَرَكَّهَا تَسْتَمْتَعُ بِهَا وَلِهَا عِوَجٌ [راجع: ۱۹۷۹۴].

(۱۰۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت پہلی سے پیدا کی گئی ہے، وہ ایک عادت پر کبھی نہیں رہ سکتی، اگر تم اسے سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو اسے توڑ ڈالو گے اور اگر اسے اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو اس کے اس تیز بھے پن کے ساتھ ہی اس سے فائدہ اٹھا لو گے۔

(۱۰۳۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا رَشِيدُ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ أَنَّ نَعِيمًا الْمُجَمِّرَ حَدَّثَهُ أَنَّ اللَّهَ صَلَّى وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَرَأَ أُمَّ الْقُرْآنِ فَلَمَّا قَالَ غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ ثُمَّ كَبَّرَ لَوْضِعِ الرَّأْسِ ثُمَّ قَالَ حِينَ قَرَعَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة: ۴۹۹ و ۶۸۸]، وابن حبان (۱۷۹۷)، والحاكم (۲۳۲/۱).

قال الألباني: ضعيف الإسناد (النسائي: ۱۳۴/۲). قال شعيب صحيح اسناده ضعيف |

(۱۰۳۵۳) نعیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، انہوں نے سورہ فاتحہ کی تلاوت کرتے ہوئے آخر میں جب ”غیر المغضوب علیہم ولا الضالین“ کہا تو آمین کہا، پھر سر جھکانے کے لئے تکبیر کہی، پھر فارغ ہو کر فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں نماز میں تم سب سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہوں۔

(۱۰۳۵۴) حَدَّثَنَا مُقْتَدِرُ بْنُ عَزَّازٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَثَّابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلُ بَنَاتٍ أَنْ لَا آتَمَّ إِلَّا عَلَى

وَنَزَّ وَأَنَّ أَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنَّ لَا أَدْعَ رَكَعَتِي الضُّحَى [راجع: ۱۷۵۸۵].

(۱۰۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے (میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا)

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتیں بھی ترک نہ کرنے کی۔

(۱.۴۵۵) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَحَدَّثَ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ فِي كِتَابِ أَبِي بَحْطُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْدُمُوا الشَّهْرَ يَعْنِي رَمَضَانَ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يُوَافِقَ ذَلِكَ صَوْمًا كَانَ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ [راجع: ۱۷۱۹۹].

(۱۰۳۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۱.۴۵۵) صُومُوا لِرُؤُوتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤُوتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ ثُمَّ افْطِرُوا [راجع: ۱۷۵۰۷].

(۱۰۳۵۵) تم چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند کچھ کر عید الفطر منالو، اگر ابر چھا جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

(۱.۴۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي الْأَشْعَثُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَّةِ فَهَدَتْ لَأَنَّ اللَّهَ أَعْلَمَ الْفَارُ هِيَ أَمْ لَا الْآ تَرَى أَنَهَا إِذَا وُضِعَ لَهَا الْبَانُ الْإِبِلُ لَمْ تَطْعَمْهُ [راجع: ۱۷۱۹۶].

(۱۰۳۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک جماعت گم ہو گئی، کسی کو پتہ نہیں چل سکا کہ وہ کہاں گئی؟ میرا تو خیال یہی ہے کہ وہ چوہا ہے، کیا تم اس بات پر غور نہیں کرتے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا۔

(۱.۴۵۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ آدَمَ ثَلَاثُ عُقَدٍ بَحْرٍ إِذَا بَاتَ مِنَ اللَّيْلِ فَإِنْ هُوَ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَذَكَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ قَامَ لِعَزْمٍ فَصَلَّى انْحَلَّتْ جَمِيعًا وَإِنْ هُوَ بَاتَ وَلَمْ يَذْكُرْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يَتَوَضَّأَ وَلَمْ يَصَلِّ حَتَّى يُصْبِحَ أَصْبَحَ وَعَلَيْهِ الْعُقَدُ جَمِيعًا [انظر: ۱۰۴۵۸، ۱۰۴۶۱].

(۱۰۳۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کے وقت ابن آدم کے سر کے جوڑے کے پاس تین گرہیں لگ جاتی ہیں۔ اگر بندہ بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کر لے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، وضو کر لے تو دو گرہیں کھل جاتی ہیں اور نماز پڑھ لے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں اور اگر وہ اس حال میں رات گزارے کہ اللہ کا ذکر کرنے اور نہ ہی وضو اور نماز، یہاں تک صبح ہو جائے تو وہ ان تمام گرہوں کے ساتھ صبح کرتا ہے۔



(۱۰۴۵۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ وَلَمْ يَرْفَعَهُ [راجع: ۱۰۴۵۷].

(۱۰۴۵۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے موقوفاً بھی مروی ہے۔

(۱۰۴۵۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ فِي الْمَجْلِسِ فَأَقْبَلَ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ لَهُ فَجَعَلَ يَمِيسُ فِيهَا حَتَّى قَامَ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ عِنْدَكَ فِي حُلَّتِي هَذِهِ مِنْ لُتْيَا فَرَفَعُ رَأْسَهُ إِلَيْهِ وَقَالَ حَدَّثَنِي الصَّادِقُ الْمُصَدِّقُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ مَعَنَا كَانَتْ قَلْبُكُمْ يَتَبَخَّرُ بَيْنَ بَرْدَيْنِ فَقَضَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَأَمَرَ الْأَرْضَ فَلَعَنَهُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَيَتَجَلَّجَلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِذْ هَبَّ الرَّجُلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۱۰۴۵۹) حسن بیہوش کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے شاگردوں کے سامنے احادیث بیان فرما رہے تھے کہ ایک آدمی ایک ریشمی جوڑا پہنے ہوئے آیا، اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس کھڑے ہو کر کہنے لگا کہ اے ابو ہریرہ! کیا میرے اس جوڑے کے متعلق آپ کے پاس کوئی فتویٰ ہے؟ انہوں نے اس کی طرف سر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا مجھے صادق و مصدوق، میرے خلیل ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ ایک آدمی اپنے قیمتی حلے میں ملبوس اپنے اوپر فخر کرتے ہوئے تکبر سے چلا جا رہا تھا کہ اسی اثناء میں اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنستا ہی رہے گا۔

(۱۰۴۶۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاشِرُ الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ وَلَا يَبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ

(۱۰۴۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ اپنا برہنہ جسم نہ لگائے، اسی طرح کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایسا نہ کرے۔

(۱۰۴۶۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا نَامَ أَحَدُكُمْ عَقَدَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ عُقَدٍ بِحَرِيرٍ فَإِنْ قَامَ فَذَكَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أُطْلِقَتْ وَاحِدَةً وَإِنْ مَضَى فثَوَّضًا أُطْلِقَتْ الثَّانِيَةَ فَإِنْ مَضَى فَصَلَّى أُطْلِقَتْ الثَّلَاثَةَ فَإِنْ أَصْبَحَ وَلَمْ يَقُمْ شَيْئًا مِنَ اللَّيْلِ وَلَمْ يَصَلِّ أَصْبَحَ وَهُوَ عَلَيْهِ يَعْنِي الْحَرِيرَ [راجع: ۱۰۴۵۷]

(۱۰۴۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کے وقت ابن آدم کے سر کے جوڑے کے پاس تین گرہیں لگ جاتی ہیں۔ اگر بندہ بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کر لے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، وضو کر لے تو دو گرہیں کھل جاتی ہیں اور نماز پڑھ لے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں اور اگر وہ اس حال میں رات گزارے کہ اللہ کا ذکر کرے اور نہ ہی وضو اور نماز، یہاں تک کہ صبح ہو جائے تو وہ ان تمام گرہوں کے ساتھ صبح کرتا ہے۔

(۱۰۴۶۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْبَبْتُ حَمِيمًا أَنْ أَنْتَهِنَا جَمْعًا فَأَذَا أَسْتَبْتُ فَأَبْدَأُ بِالْحَمِيمِ وَإِذَا خَلَفْتُ فَأَبْدَأُ بِالْحَمِيمِ [راجع: ۱۷۱۷۹]

(۱۰۳۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دونوں جوتیاں پہنا کر وپا دونوں اتار دیا کرو، جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں کی اتارے۔

(۱۰۶۶۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَكَانَ يَمُرُّ بِنَا وَالنَّاسُ يَتَوَضَّئُونَ مِنَ الْمَطْهَرَةِ أَسْبَغُوا الْوُضُوءَ فَإِنَّ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَقَبِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۷۱۲۲].

(۱۰۳۶۳) محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گزرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ وضو خوب اچھی طرح کرو، کیونکہ میں نے ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہنم کی آگ سے ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔

(۱۰۶۶۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَصَلِّي فِيهَا يَسْأَلُ اللَّهُ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْتُلُهَا بِئْسَ يَوْمٌ [راجع: ۷۱۰۱].

(۱۰۳۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرماتا ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر ہوتا بیان فرمایا۔

(۱۰۶۶۵) قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي ابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذَلِكَ [راجع: ۷۵۰۱].

(۱۰۳۶۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۶۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنَ الْكُفْمِيِّنَ مِنَ الْإِزَارِ فَهُوَ فِي النَّارِ قَالَ شُعْبَةُ وَكَانَ سَعِيدٌ قَدْ كَبَّرَ [راجع: ۹۳۰۸].

(۱۰۳۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شلوار کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۱۰۶۶۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ بِهِ إِلَى فَقَرَأَهُ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي عُمَانَ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَتَمَّ بِرُفْعِهِ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَصَلِّي فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا إِلَّا ابْنِي لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

(۱۰۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے (موقوفاً) مروی ہے کہ جو بندہ مسلم ایک دن میں بارہ رکعت نفل کے طور پر پڑھ لے، اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دیا جائے گا۔

(۱۰۶۶۸) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنَ الْحَكَمِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَضَاءٌ وَمَنْ اسْتَقَاءَ فَلْيَقْضِ | صححه ابن خزيمة: (۱۹۶۰) و (۱۹۶۱)، وابن حبان (۳۵۱۸). وقال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۳۸۰، ابن ماجه: ۱۶۷۶، الترمذی: ۷۲۰)۔

(۱۰۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو از خود ہی ہو جائے، اس پر روزے کی قضاء واجب نہیں اور جو شخص جان بوجھ کر قہری لے کر آئے، اسے اپنے روزے کی قضاء کرنی چاہئے (کیونکہ اس کا روزہ ٹوٹ گیا)۔  
(۱۰۶۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّصَلِّي فِي نَوْبٍ وَاحِدٍ فَقَالَ أَوْ كَلَّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ | راجع: [۷۱۴۹]۔

(۱۰۳۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شخص نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۱۰۶۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ فَقَبَضَ أَصَابِعَهُ الِئْمَنِي ثَلَاثَ أَصَابِعَ قُلْنَا يَزْهَدُهَا يَزْهَدُهَا | راجع: [۷۱۵۱]۔

(۱۰۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندے مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کا مختصر ہونا بیان فرمایا۔

(۱۰۶۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَلَيْهِ سَيِّئَةٌ وَاحِدَةٌ | راجع: [۷۱۹۵]۔

(۱۰۳۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی نیکی کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کر سکے تب بھی اس کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے، اور اگر وہ اس نیکی کو کر گزرے تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اگر کوئی شخص گناہ کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کرے تو وہ گناہ اس کے نامہ اعمال میں درج نہیں کیا جاتا اور اگر وہ اس پر عمل کر لے تو صرف ایک گناہ ہی لکھا جاتا ہے۔

(۱۰۶۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَاسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُكَلَّلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا لَيَقُولُ بِقَوْلِ شَاعِرٍ نَعَمَ فِيهِ عُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ [راجع: ۱۷۲۱۶].

(۱۰۴۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسری کو ”جو امید سے تھی“ پتھر دے مارا، اور اس عورت کو قتل کر دیا، اس کے پیٹ کا بچہ بھی مرا ہوا پیدا ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسئلے میں قاتلہ کے خاندان والوں پر مقررہ کی دیت اور اس کے بچے کے حوالے سے ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا، اس فیصلے پر ایک شخص نے اعتراض کرتے ہوئے (صحیح کلام میں) کہا کہ اس بچے کی دیت کا فیصلہ کیسے عقل میں آ سکتا ہے جس نے کچھ کھایا پیا اور نہ بولا چلایا، اس قسم کی چیزوں کو تو چھوڑ دیا جاتا ہے، بقول حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شخص شاعروں کی طرح (مٹھی عبارتیں) بول رہا ہے، ہاں اس میں غرہ یعنی غلام یا باندی ہی واجب ہے۔

(۱۰۷۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ جِنَازَةً فَلَهُ لِيَرَاطٌ وَمَنْ بَعَثَهَا حَتَّى يُفْضَى دَفْنُهَا فَلَهُ لِيَرَاطَانِ أَحَدُهُمَا أَوْ أَصْفَرُهُمَا مِثْلُ أَحَدٍ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَذَكَرْتُ لِابْنِ عَمْرٍو فَتَعَاظَمَهُ فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ صَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْنُ عَمْرٍو لَقَدْ فَرَطْنَا فِي قَرَارِيطِ كَثِيرَةٍ [راجع: ۱۰۰۸۱].

(۱۰۴۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے چھوٹا قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ حدیث معلوم ہوئی تو انہوں نے اسے بہت اہم سمجھا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ دریافت کرنے کے لئے ایک آدمی کو بھیجا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ صحیح کہتے ہیں، اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اس طرح تو ہم نے بہت سے قیراط ضائع کر دیے۔

(۱۰۷۷۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا الرَّحْمَنُ وَهِيَ الرَّحِيمُ شَقَقْتُ لَهَا مِنْ أَسْمِي مَنْ يَصِلُهَا أَصِلُّهُ وَمَنْ يَقْطَعُهَا أَقْطَعُهُ قَابَتَهُ

(۱۰۴۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں رحمان ہوں اور یہ رحم ہے، جسے میں نے اپنے نام سے مشتق کیا ہے، جو اسے جوڑے گا، میں اسے جوڑوں گا اور جو اسے توڑے گا، میں اسے توڑ کر پاش پاش کر دوں گا۔

(۱۰۷۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادِنٌ فَنِيحَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَفَهُوا [راجع: ۱۷۵۲۴].

(۱۰۴۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں۔

(۱۰۴۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ فَأَتَوْهَا عَلَيْهَا خَيْرًا فِي مَنَابِقِ الْخَيْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ نَمَّ مَرُّوا عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ أُخْرَى فَأَتَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فِي مَنَابِقِ الشَّرِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ إِنَّكُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ [راجع: ۷۵۴۳].

(۱۰۴۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گذرا، لوگ اس کے عمدہ خصائل اور اس کی تعریف بیان کرنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہوگئی، اسی اثناء میں ایک اور جنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کے برے خصائل اور اس کی مذمت بیان کی، نبی ﷺ نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر فرمایا کہ تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(۱۰۴۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرُوا هَذَا الشَّيْبَ وَلَا تَشْبَهُوا بِالْيَهُودِ وَلَا بِالنَّصَارَى [راجع: ۷۱۳۲].

(۱۰۴۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بالوں کا سفید رنگ بدل لیا کرو اور یہود و نصاریٰ کی مشابہت اختیار نہ کیا کرو۔

(۱۰۴۷۸) حَدَّثَنَا حجاج أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ ابْنِ دَارَةَ مَوْلَى عُمَانَ قَالَ إِنَّا لَبَالِغِجٍ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ إِذْ سَمِعْنَاهُ يَقُولُ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسَ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَتَدَاكَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَقَالُوا إِيَّاهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِكُلِّ عَبْدٍ مُسْلِمٍ لَقَبِكَ يُؤْمِنُ بِهِ وَلَا يُشْرِكُ بِكَ [راجع: ۹۸۵۱].

(۱۰۴۷۸) ابن وارہ "جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ ہم جنت البقیع میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، ہم نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں لوگوں میں اس چیز کو سب سے زیادہ جانتا ہوں کہ قیامت کے دن نبی ﷺ کی شفاعت سے کون بہرہ مند ہوگا، لوگ ان پر جھک پڑے اور اصرار کرنے لگے کہ اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمتیں نازل ہوں، بیان کیجئے، انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ یہ دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! ہر اس بندہ مسلم کی مغفرت فرما جو تجھ سے اس حال میں ملے کہ وہ مجھ پر ایمان رکھتا ہو اور تیرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(۱۰۴۷۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالِ الْمَدَنِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُهَجَّرُ يُرِيدُ الْجُمُعَةَ كَمَقْرَبِ الْقُرْبَانِ فَمُقْرَبٌ جَزُورًا وَمُقْرَبٌ بَقْرَةٌ

(۱۰۳۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کی نماز میں سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر آنے والا بکری قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، پھر مرغی اور اٹھ صدقہ کرنے والے کی طرح۔

(۱۰۳۸۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ فِي صَلَاةٍ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ لِيَمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

(۱۰۳۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب دوسری تمام مسجدوں سے ”سوائے مسجد حرام کے“ ایک ہزار گنا زیادہ ہے۔

(۱۰۳۸۱) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ أُحْتَبِ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَثَلَ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ كَمَثَلِ كَنْزٍ لَا يَنْفَعُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِنْ قَالَ شُعَيْبٌ:

محتمل للتحسين وهذا اسناد ضعيف.]

(۱۰۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس علم کی مثال جس سے فائدہ نہ پہنچے، اس خزانے کی سی ہے جسے راہِ خدا میں خرچ نہ کیا جائے۔

(۱۰۳۸۲) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَجْمَعٍ أَبُو الْمُنْبِيرِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَلَى كُلُّ عَظْمٍ مِنْ ابْنِ آدَمَ إِلَّا عَظْبَ الذَّنْبِ وَفِيهِ يُرْكَبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۰۳۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کی ہر ہڈی بوسیدہ ہو جاتی ہے سوائے ریڑھ کی ہڈی کے، کہ اسی سے انسان کو قیامت کے دن جوڑ کر کھڑا کر دیا جائے گا۔

(۱۰۳۸۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَلَى كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الْإِنْسَانِ إِلَّا عَظْبَ الذَّنْبِ وَفِيهِ يُرْكَبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۰۳۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کی ہر ہڈی بوسیدہ ہو جاتی ہے سوائے ریڑھ کی ہڈی کے، کہ اسی سے انسان کو قیامت کے دن جوڑ کر کھڑا کر دیا جائے گا۔

(۱۰۳۸۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ وَهَشَامٌ عَنِ ابْنِ سَبْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ [راجع: ۷۶۶۸]

(۱۰۳۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمانے کو برا بھلا مت کہا کرو کیونکہ زمانے کا خالق بھی تو اللہ ہی ہے۔

(۱۰۴۸۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ شَدَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَاطَ عَلَى شَفْعَةِ الضُّحَى غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [راجع: ۷۱۴].  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چاشت کی دو رکعتیں کی پابندی کر لیا کرے، اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۱۰۴۸۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ وَهَشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِنْ أَحْصَاهَا كُلَّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ [راجع: ۷۱۲].  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم ہو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۰۴۸۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ وَهَشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي [راجع: ۷۳۷].  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۰۴۸۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ أَنْ لَا آتَامَ إِلَّا عَلَيَّ وَتَرَوْهُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكَعَتَيِ الضُّحَى [راجع: ۷۵۸۵].  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے میں سفر و حضر میں کبھی نہ چھوڑوں گا۔

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتوں کی، بعد میں حسن کو وہم ہوا تو وہ اس کی جگہ ”غسل جمعہ“ کا ذکر کرنے لگے۔

(۱۰۴۸۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ عَنِ الْحَدَّاءِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجَمَاءُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَهِيَ الرَّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۷۱۲].

(۱۰۴۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چوپائے کا زخم رائیگاں ہے کان میں مرنے والے کا خون بھی رائیگاں ہے، اور وہ دینیہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۴۹۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدَنَا فِي الْقُرْبِ قَالَ أَوْ كَلِّكُمْ بَعْدَ تَوْبَتَيْنِ [راجع: ۷۱۴۹].

(۱۰۴۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شخص نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے



میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۱۰۴۹۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيُضَلِّ بَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ [راجع: ۷۲۹۴].

(۱۰۴۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کی نماز پڑھ لے تو اس کے بعد چار رکعتیں پڑھ لے۔

(۱۰۴۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَمَّ عِلْمًا يَعْلَمُهُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ [راجع: ۷۵۶۶].

(۱۰۴۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۱۰۴۹۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عَزْوَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْعَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ التَّوْبَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ وَهُوَ بَرِيءٌ مِمَّا قَالَ أَقَامَ عَلَيْهِ الْحَدَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ

(۱۰۴۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی التوبہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص نے اپنے کسی غلام پر ایسے کام کی تہمت لگائی جس سے وہ بری ہو قیامت کے دن اس پر اس کی حد جاری کی جائے گی، ہاں! اگر وہ غلام ویسا ہی ہو جیسے اس کے مالک نے کہا تو اور بات ہے۔

(۱۰۴۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ تَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَيْعِيِّ وَعَسْبِ الْفَحْلِيِّ

(۱۰۴۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جسم فروشی کی کمائی اور کتے کی قیمت اور سانڈ کی جفتی پر دینے کی قیمت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۴۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ نَبِيُّ عَنْ تَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْحَجَّامِ وَمَهْرِ الْبَيْعِيِّ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لَمَنْ إِذَا

(۱۰۴۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سینگ لگانے والے کی اور جسم فروشی کی کمائی اور کتے کی قیمت سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۴۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَلْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُوتَبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَّانَ إِذَا قَامَ لِي الصَّلَاةِ رَفَعَ

يَدِيهِ مَلَأَ [راجع: ۸۸۶۲].

(۱۰۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر رفیع یدین فرماتے تھے۔

(۱۰۴۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَرَكَ النَّاسُ ثَلَاثَةً مِمَّا كَانَ يَفْعَلُ بِهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ مَلَأَ ثُمَّ سَكَتَ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ هُنَيْئَةً يَسْأَلُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ [راجع: ۹۶۰۶].

(۱۰۳۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تین چیزیں ایسی ہیں جن پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم عمل فرماتے تھے لیکن اب لوگوں نے انہیں چھوڑ دیا ہے، یہی صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرتے وقت دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر رفیع یدین کرتے تھے، ہر جھکنے اور اٹھنے کے موقع پر کبیر کہتے تھے اور قراءت سے کچھ پہلے سکوت فرماتے اور اس میں اللہ سے اس کا فضل مانگتے تھے۔

(۱۰۴۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَبَّرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ لَمَّا حَضَرَ أَبَا هُرَيْرَةَ الْمَوْتُ قَالَ لَا تَبْعُونِي بِمَجْمَرٍ وَأَسْرِعُوا بِي فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُرْمَانَ إِذَا وُضِعَ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ أَسْرِعُوا بِي وَإِذَا وُضِعَ الْكَاغِرُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ وَيَلَاهُ آيُنُ تَذْهَبُونَ بِي [راجع: ۷۹۰۱].

(۱۰۳۹۸) عبدالرحمن بن مہران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جس وقت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی وفات کا موقع قریب آیا تو وہ فرمانے لگے میرے ساتھ آگ نہ لے کر جانا، اور مجھے جلدی لے جانا کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب کسی نیک آدمی کو چار پائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے تو وہ کہتا ہے مجھے جلدی آگے بھیجو، مجھے جلدی آگے بھیجو، اور اگر کسی گناہگار آدمی کو چار پائی پر رکھا جائے تو وہ کہتا ہے ہائے افسوس! مجھے کہاں لیے جاتے ہو؟

(۱۰۴۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِيُعْزِمَ الْمَسْأَلَةَ قَالَ لَا مَكْرَهَ لَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَذَا كَانَ فِي كِتَابِ أَبِي مَيْسُورٍ [راجع: ۷۳۱۲].

(۱۰۳۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے یا مجھ پر رحم فرما دے، بلکہ چنگلی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۱۰۵۰۰) وَلَا يَمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ فَضْلُ الْكَلْبِ [راجع: ۷۳۲۰].

(۱۰۵۰۰) اور زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے کہ اس سے گھاس روکی جاسکے۔

(۱۰۵۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ هُوَسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ إِذَا كَانَ زَوْجُهَا شَاهِدًا إِلَّا بِإِذْنِهِ [۷۳۳۸].

(۱۰۵۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت ”جبکہ اس کا خاوند گھر میں موجود ہو“ (ماہ رمضان کے علاوہ) کوئی نفل روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(۱۰۵۰۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَزْمٌ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ وَاسِعٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَسَ عَنْ أَحِيهِ الْمُسْلِمِ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَلَى أَحِيهِ سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَحِيهِ [راجع: ۷۴۲۱].

(۱۰۵۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی پریشانیوں میں سے کسی ایک پریشانی کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ایک پریشانی کو دور فرمائے گا، جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ دنیا و آخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

(۱۰۵۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ وَغَيْرِهِ قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَقْبَلْتُمْ أَحَدَكُمْ فَلَا يَضَعَنَّ يَدَهُ فِي الْغَسَلِ حَتَّى يَغْسِلَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي آيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ [راجع: ۶۸۶۹].

(۱۰۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے دھونے کے لیے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۱۰۵۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ بِضَائِبِهِ فِي فَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ [راجع: ۸۱۷۷].

(۱۰۵۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کو اپنے بندے کی توبہ سے ”جب وہ توبہ کرتا ہے“ اس سے بھی زیادہ خوشی ہوتی ہے، جو کسی کو اپنی اس سواری سٹلے پر ہوتی ہے، جو جنگل میں گم ہو گئی ہو اور اس پر اس کے کھانے پینے کی چیزیں بھی موجود ہوں۔

(۱۰۵۰۵) قَالَ وَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا جَاءَنِي عَبْدِي شَبْرًا جِئْتُهُ بِدَوَّاحٍ وَإِلَّا جَاءَنِي بِلِرَاعٍ جِئْتُهُ بِبَاعٍ وَإِذَا جَاءَنِي يَمْسِي جِئْتُهُ أَهْرُولٌ [راجع: ۷۴۱۶].

(۱۰۵۰۵) گزشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے بندہ جب ایک بالشت کے برابر میرے

قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۰۵۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ابْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ وَجَلَسَ لِي مَضَلَّاهُ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يَقُمْ أَوْ يُحْدِثْ [راجع: ۷۰۴۲]

(۱۰۵۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھتا ہے پھر اپنے مصلیٰ پر ہی بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے مسلسل کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، بشرطے کہ وہ بے وضو نہ ہو جائے یا وہاں سے اٹھ نہ جائے۔

(۱۰۵۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُ اللَّهِ مَلَأَى لَا يَعْصِيهَا نَفَقَةُ سَحَاءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَقَالَ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مِنْذُ خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَفْضُ مَا فِي يَمِينِهِ قَالَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ بِيَدِهِ الْأُخْرَى الْمِيزَانَ يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ [راجع: ۹۹۸۶]

(۱۰۵۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا داہنا ہاتھ بھرا ہوا اور خوب سخاوت کرنے والا ہے، اسے کسی چیز سے کمی نہیں آتی، اور وہ رات دن خرچ کرتا رہتا ہے، تم یہی دیکھ لو کہ اللہ نے جب سے آسمان و زمین پیدا کیا ہے اس نے کتنا خرچ کیا، لیکن کیا اس کے دائیں ہاتھ میں کچھ کمی آئی، اور اس کا عرش پانی پر ہے، اس کے دوسرے ہاتھ میں میزان ہے جس سے وہ جھکا تا اور اٹھاتا ہے۔

(۱۰۵۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ النَّارَ لِي هِرْ أَوْ هِرَّةٌ رَبَطْتُهَا فَلَا هِيَ أَطْعَمْتُهَا وَلَا هِيَ أَرْضَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ غَشَائِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ لِي رَبَّاطُهَا هَزْلًا [راجع: ۹۸۹۲]

(۱۰۵۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک لمبی کی وجہ سے داخل ہو گئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے کوڑے کھا لیتی، یہاں تک کہ وہ رسی میں بندھے بندھے مر گئی۔

(۱۰۵۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ [ضعفه البخاری (۳۱۲۰)].

(۱۰۵۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہ رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا۔

(۱۰۵۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ أَوْ كَلَّمْتُكُمْ لَهُ تَوْبَانِ [راجع: ۷۵۹۰].

(۱۰۵۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شخص نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے پیسر ہیں؟

(۱۰۵۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الْفَلْدِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [راجع: ۷۶۰۱].

(۱۰۵۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۵۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّائِمِ فَرَحًا نِ فَرَحَتَانِ فَرَحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرَحَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْخُلُوفُ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۸۵۳۱].

(۱۰۵۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، اور روزہ دار کے منہ کی بھبھ اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۵۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ بَهَنَمَ [اخرجه النسائي في الكبرى (۱۴۰۳)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسين.

(۱۰۵۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی پیش کا اثر ہوتی ہے۔

(۱۰۵۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرَّحَالُ إِلَّا إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى [اخرجه الدارمي (۱۴۲۸)] قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.

(۱۰۵۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوائے تین مسجدوں کے کسی اور مسجد کی طرف چھوڑنا کسی کجاوے کس کس سفر نہ کیا جائے، ایک تو مسجد حرام، دوسرے میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور تیسرے مسجد اقصیٰ۔

(۱۰۵۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

أَحَبُّ الْأَنْصَارِ أَحَبَّةَ اللَّهِ وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللَّهُ [انظر: ۱۰۸۳۲۲].

(۱۰۵۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص انصار سے محبت کرتا ہے، اللہ اس سے محبت کرتا ہے اور جو انصار سے بغض رکھتا ہے، اللہ اس سے نفرت کرتا ہے۔

(۱۰۵۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ سَلَكَوا وَادِيًا أَوْ شِعْبَةً وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارَ وَادِيًا أَوْ شِعْبَةً لَسَلَكَتُ وَادِي الْأَنْصَارِ وَشِعْبَتَهُمْ [اخرجه الدارمی (۲۰۱۷)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.

(۱۰۵۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصاری دوسری وادی میں تو میں انصار کے ساتھ ان کی وادی میں چلوں گا۔

(۱۰۵۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتْبَدَّ فِي الْمَرْكَبِ وَالْمَقْبَرِ وَالنَّقِيرِ وَالذُّبَابِ وَالْحَنْتَمِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [راجع: ۹۰۳۵].

(۱۰۵۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مرفت، مقیر، نقیر، دباء اور حنتم کی ممانعت کی ہے، نیز فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۰۵۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الصَّدَقَةُ عَنْ ظَهْرِ غِنَى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْتَدَأَ بِمَنْ تَعُولُ

(۱۰۵۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اصل صدقہ تو دل کے غناء کے ساتھ ہوتا ہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے اور تم صدقات و خیرات میں ان لوگوں سے ابتداء کرو جو تمہاری ذمہ داری میں آتے ہیں۔

(۱۰۵۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَدَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال

الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۰۰۹)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.

(۱۰۵۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حیا ایمان کا حصہ ہے اور ایمان کا تعلق جنت سے ہے اور خش کلامی جفاء کا حصہ ہے اور جفاء کا تعلق جہنم سے ہے۔

(۱۰۵۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَقُولُ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

(۱۰۵۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری طرف ایسی بات منسوب کرے جو میں نے نہ کی ہو، اسے اپنا مکان جہنم میں بنا لیا جائے۔

(۱۰۵۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ الثَّمِينِ حُبِّ الْحَيَاةِ وَحُبِّ الْمَالِ

(۱۰۵۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑھے آدمی میں دو چیزوں کی محبت جوان ہو جاتی ہے، لمبی زندگی اور مال و دولت کی فراوانی۔

(۱۰۵۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجَمَاءُ جَرَحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۷۲۵۳]

(۱۰۵۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو پائے کا زخم رانیگاں ہے کان میں مرنے والے کا خون بھی رانیگاں ہے، اور وہ دینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں خس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۵۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَلَفُوا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

(۱۰۵۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ تاجروں سے باہر باہری مل کر سود امت کیا کرو، کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے تجارت نہ کرے، ایک دوسرے سے بغض، حسد اور دھوکہ سے اجتناب کرو اور بندگان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(۱۰۵۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرَتٌ بِالرُّعْبِ وَأُرَيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهْرًا وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُورِيتُ بِمَقَابِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فُجِلْتُ لِي يَدِي [راجع: ۷۳۹۷]

(۱۰۵۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے، رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، روئے زمین کو میرے لیے مسجد اور پاکیزگی کا ذریعہ بنا دیا گیا ہے، اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں میرے پاس لا کر میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔

(۱۰۵۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِرْتُ أَنْ أَقَابِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُواهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَانَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابَهُمْ عَلَى اللَّهِ

(۱۰۵۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الّا یہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔



(۱۰۵۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فَيَكْبُرُ كَلِمًا رَفَعَ إِذَا انْصَرَفَ قَالَ أَنَا أَشْبَهُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۲۱۹].

(۱۰۵۲۶) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ انہیں نماز پڑھاتے ہوئے ہر رفع و خفض میں تکبیر کہتے تھے اور جب فارغ ہوتے تو فرماتے کہ میں نماز کے اعتبار سے تم سب سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہوں۔

(۱۰۵۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَصَلَاةِ الْوَالِدِ صَلَّى فِيهِ مَا لَمْ يَقُمْ أَوْ يُحَدِّثْ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ [راجع: ۹۱۰۸].

(۱۰۵۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھتا ہے پھر اپنے مصلیٰ پر ہی بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے مسلسل کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے یا وہاں سے اٹھ نہ جائے۔

(۱۰۵۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ عِيَّاشَ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِينِي يَوْسُفَ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ عَزَّ سَاجِدًا [راجع: ۷۲۵۹].

(۱۰۵۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ کرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، اے اللہ! قبیلہ مضر کی سخت پکڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدے میں چلے جاتے۔

(۱۰۵۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ إِمَامًا فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّهُ يَقُومُ وَرَأَاهُ الضَّعِيفُ وَالْكَبِيرُ وَذُو الْحَاجَةِ وَإِذَا صَلَّى لِنَفْسِهِ فَلْيَطْوِلْ مَا شَاءَ [راجع: ۷۶۵۴].

(۱۰۵۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو وہ ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ اس کے پچھلے نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور ضرورت مند سب ہی ہوتے ہیں، البتہ جب تمہا نماز پڑھے تو جتنی مرضی پس پڑھے۔

(۱۰۵۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوِ دِدْتُ أَنْ أَقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَقْتَلَ نِمَّ أَحِبًّا نِمَّ أَقْبَلَ نِمَّ أَحِبًّا نِمَّ أَحِبًّا نِمَّ

أَقْتَلْ وَلَوْ لَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَا تَخَلَّفْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ أَوْ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكِنْ لَا أَحْدُ سَعَةً فَأَحْمِلُهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَبْعُونِي وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا بَعْدِي أَوْ يَقْعُلُوا بَعْدِي [صححه البخاری (۷۲۲۶)].

(۱۰۵۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں عمر (رضی اللہ عنہ) کی جان ہے، مجھے اس بات کی تمنا ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کروں اور جامِ شہادت نوش کر لوں، پھر زندگی عطا ہو اور جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر جہاد میں شرکت کروں اور شہید ہو جاؤں اور اگر مسلمانوں پر مشقت نہ ہوتی تو میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی لشکر سے کبھی پیچھے نہ رہتا، لیکن میں اتنی وسعت نہیں پاتا کہ سب کو سواری مہیا کر دوں، اور ان کے پاس اتنی گنجائش نہیں ہے کہ وہ میری بیروی کر سکیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی دلی رضامندی نہ ہو اور وہ میرے بعد جہاد میں شرکت کرنے سے رک جائیں۔

(۱۰۵۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَحْسَنِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ إِضَاءَةٌ فِي السَّمَاءِ فَقَامَ عَكَاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ آخَرَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ لَقَدْ سَبَقَتْ بِهَا عَكَاشَةُ [اصححه الدارمی (۲۸۲۶)].

(۱۰۵۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں سے ہزار آدمی جنت میں داخل ہوں گے، جن کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے، حضرت عکاشہ بن محسن رضی اللہ عنہ اپنی چادر اٹھاتے ہوئے کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرمادے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کر دی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فرما، پھر ایک انصاری آدمی کھڑے ہو کر بھی یہی عرض کیا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(۱۰۵۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى يَتِيمٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ [صححه البخاری (۳۴۳۴)، ومسلم (۲۰۲۷)، وابن حبان (۶۲۶۷)].

(۱۰۵۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونٹ پر سوار کی کر سنے والی عورتوں میں سے سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفقت اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں۔

(۱۰۵۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَدِمَ الطَّقِيبُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ

وَأَصْحَابُهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ دُونَ سَاعِدَيْ عَصْتِ وَأَبْتِ فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقُلْتُ هَلَكْتُ دُونَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دُونًَا وَأَبْتِ بِهَا [راجع: ۷۳۱۳]

(۱۰۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ قبیلہ دوس کے لوگ نافرمانی اور انکار پر ڈٹے ہوئے ہیں اس لئے آپ ان کے خلاف بددعا کیجئے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی جانب رخ کر کے دونوں ہاتھ اٹھالیے، لوگ کہنے لگے کہ قبیلہ دوس کے لوگ تو ہلاک ہو گئے، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بددعا فرمائی کہ اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور انہیں یہاں پہنچا۔

(۱۰۵۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أضعفُ قلوبًا وَأَرْقُ أَفئدةُ الْإِيمَانِ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۹۳۵). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فتنہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۱۰۵۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي فَضَسَ مُحَمَّدٌ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَصَحِحْتُمْ قَلِيلًا وَلَكَيْتُمْ كَثِيرًا [قال الترمذی: صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۳۱۳). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۰۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر وہ تمہیں پتہ چل جائے تو تم آہ و بکاہ کی کثرت کرنا شروع کر دو اور ہنسنے میں کمی کرو۔

(۱۰۵۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِّثُوا عَنِّي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ [راجع: ۱۰۱۳۴].

(۱۰۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم بنی اسرائیل سے روایات بیان کر سکتے ہو، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۵۳۶) قَالَ وَبَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقْرَةً فَأَعْيَا فَرَكِبَهَا فَانْفَتَتْ إِلَيْهِ فَلَا تَكْرَ الْحَدِيثِ [راجع: ۷۳۴۵].

(۱۰۵۳۶) اور فرمایا کہ ایک آدمی ایک بھلی گھوڑا لے کر جا رہا تھا اور اسے چلنے دینے پر سوار ہو گیا اور اسے مارنے لگا۔ پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۱۰۵۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَحْنُ وَالْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِيَدِ أَنْهَمُ أَوْ قُوا الْكِتَابَ مِنْ قَلْبِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَذَا يَوْمُهُمْ  
 الَّذِي فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَأَخْتَلَفُوا عَلَيْهِ فَهَذَا مَا اللَّهُ لَهُ فَالْنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعُ الْيَوْمِ لَنَا وَلِلْيَهُودِ عَدَاً وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ عَبْدِ  
 (۱۰۵۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم یوں تو سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن  
 سب پر سبقت لے جائیں گے، فرق صرف اتنا ہے کہ ہر امت کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی جب کہ ہمیں بعد میں کتاب ملی، پھر یہ  
 جمعہ کا دن اللہ نے ان پر مقرر فرمایا تھا لیکن وہ اس میں اختلافات کا شکار ہو گئے، چنانچہ اللہ نے ہماری اس کی طرف رہنمائی فرما  
 دی، اب اس میں لوگ ہمارے تابع ہیں، اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفت) ہے اور عیسائیوں کا پرسوں کا دن (اتوار) ہے۔

(۱۰۵۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ تَحَالَفَ قَلْبَكُمْ بِكُفْرَةِ سُوَالِهِمْ وَاجْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا  
 أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُدَافَةَ مِنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ حُدَافَةُ بْنُ قَيْسٍ فَرَجَعَ إِلَى أُمِّهِ فَقَالَتْ  
 وَيَعْنِيكَ مَا حَمَلَكَ عَلَى الْإِدْيِ صَنَعْتَ لَقَدْ كُنَّا أَهْلَ جَاهِلِيَّةٍ وَأَهْلَ أَعْمَالٍ فَيَعْنِيكَ لَقَالَ لَهَا إِنْ كُنْتُ لَأُحِبُّ  
 أَنْ أَعْلَمَ مِنْ أَبِي مَنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ

(۱۰۵۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم سے پہلے لوگ کثرت سوال اور انبیاء صلی اللہ علیہم وسلم کے  
 سامنے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوتے تھے، اس لئے تم لوگ مجھ سے زیادہ سوال مت کیا کرو، الایہ کہ میں خود ہی  
 تمہیں کچھ بتا دوں، حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے اسی اثناء میں پوچھا یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 تمہارا باپ حذافہ بن قیس ہے، یہ سن کر وہ اپنی ماں کے پاس آئے تو وہ کہنے لگی کہ تمہیں یہ سوال پوچھنے کی کیا ضرورت تھی؟ ہم  
 لوگ پہلے زمانہ جاہلیت میں رہے اور اعمال قبیحہ کے مرتکب ہوتے تھے، انہوں نے کہا کہ میری خواہش تھی کہ مجھے یہ معلوم ہو کہ  
 میرا باپ کون ہے اور عام آدمی کون ہے۔

(۱۰۵۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ  
 لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ أَحْصَاهَا كُفَّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ  
 (۱۰۵۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص  
 ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۰۵۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ دَخَلَ أَعْرَابِي الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِمُحَمَّدٍ وَلَا تَغْفِرْ لِأَحَدٍ مَعَنَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ وَقَالَ لَقَدْ احْتَضَرْتُ وَأَيْسَأُ نَمَّ وَلِي حَتَّى إِذَا كَانَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَشَجَّ يَبُولُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا بَنِي هَذَا الْبَيْتِ لِيَذْكُرَ اللَّهَ وَالصَّلَاةَ وَإِنَّهُ لَا يَبَالُ فِيهِ نَمٌّ دَعَا بِسَجُلٍ مِنْ

مَاءٍ قَافِرَعَهُ عَلَيْهِ قَالَ يَقُولُ الْأَعْرَابِيُّ بَعْدَ أَنْ لَقِيَ لِقَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَابِي هُوَ وَأُمِّي فَلَمْ يَسْبَبْ وَلَمْ يُلْتَبْ وَلَمْ يَضْرِبْ [راجع: ۷۷۸۹].

(۱۰۵۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی مسجد نبوی میں آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہیں تشریف فرما تھے، وہ یہ دعاء کرنے لگا کہ اے اللہ! مجھ پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مغفرت نازل فرما اور اس میں کسی کو ہمارے ساتھ شامل نہ فرما، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرا کر اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تو نے وسعت والے اللہ کو پابند کر دیا، تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ وہ پیٹھ پھیر کر جانے لگا، جب وہ مسجد کے ایک کونے میں پہنچا تو وہاں اس نے پیشاب کرنا شروع کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر اس کے پاس گئے اور فرمایا یہ مساجد اللہ کے ذکر اور نماز کے لئے بنائی جاتی ہیں، ان میں پیشاب نہیں کیا جاتا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا ایک ڈول منگوا لیا اور اسے پانی پر بہا دیا، اس کے بعد جب اس دیہاتی کو سمجھ آئی تو وہ کہا کرتا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر میرے ماں باپ تو بان ہوں، وہ کھڑے ہو کر میرے پاس آئے، انہوں نے مجھے کوئی گالی نہیں دی، ڈانٹ ڈپٹ نہیں کی اور مادا پینا بھی نہیں۔

(۱۰۵۴۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالَ قُلْنَا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا آتَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَلَكِنْ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا [انظر: ۱۰۶۲۲].

(۱۰۵۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، البتہ تم سیدھی راہ اختیار کیے رہو۔

(۱۰۵۴۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَعَنْ لُبْسَتَيْنِ وَأَنْ يَنْجِيَ أَحَدُكُمْ فِي قَوْبٍ وَلَيْسَ بَيْنَ قَوْبِهِ وَبَيْنَ السَّمَاءِ شَيْءٌ وَعَنْ الصَّمَاءِ أَصِمَّالِ الْيَهُودِ وَوَصَفَ لَنَا مُحَمَّدٌ جَعَلَهَا مِنْ أَحَدِ جَانِبَيْهِ ثُمَّ رَفَعَهَا [راجع: ۹۵۸۲].

(۱۰۵۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سودے میں دو سودے کرنے اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، اور وہ یہ کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے۔

(۱۰۵۴۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ جِنَازَةً فَلَهُ قِرَاطٌ وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى يَفْضَى فَلَهَا قِرَاطَانِ لِحَدِّهِمَا أَوْ أَصْفَرُهُمَا مِثْلُ أَحَدٍ

[راجع: ۱۰۶۸۱].

(۱۰۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر

ثواب ملے گا اور جو شخص دن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے چھوٹا قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۱۰۵۴۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۱۷۰].

(۱۰۵۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اور جو شخص ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کرے، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۱۰۵۴۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْتَكُمُ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ لَقَالَتْ أَكَلْتُ بَعْضِي بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفْسَيْنِ فَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ حَرِّهَا وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْبُرْدِ زَمْهَرِيرُهَا [راجع: ۷۷۰۸].

(۱۰۵۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ جہنم کی آگ نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کرتے ہوئے کہا کہ میرے ایک حصے نے دوسرے حصے کو کھا لیا ہے، اللہ نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دے دی، (ایک مرتبہ سردی میں اور ایک مرتبہ گرمی میں)، چنانچہ شدید ترین گرمی جہنم کی تپش کا ہی اثر ہوتی ہے اور شدید سردی بھی جہنم کی ٹھنڈک کا اثر ہوتی ہے۔

(۱۰۵۴۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِرَاءٌ لِي الْقُرْآنُ كُفْرًا [راجع: ۷۴۹۹].

(۱۰۵۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن میں جھگڑنا کفر ہے۔

(۱۰۵۴۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِي ابْنِ آدَمَ لَهُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَلِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ ضِعْفٍ إِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْرِي بِهِ [بِتَرَكُ الْعَطْمَ لِشَهْوَتِهِ مِنْ أَجْلِي وَبِتَرَكُ الشَّرَابَ لِشَهْوَتِهِ مِنْ أَجْلِي هُوَ لِي وَأَنَا أَجْرِي بِهِ].

(۱۰۵۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کی ہر نیکی کو اس کے لئے دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزے کے (جس کے متعلق اللہ فرماتا ہے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار میری وجہ سے اپنی خواہشات اور کھانے کو ترک کرتا ہے، روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، روزہ دار کے منہ کی

بھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۵۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۰۵۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تکبر کی وجہ سے اپنے ازار کو زمین پر کھینچے ہوئے چلتا ہے، اللہ اس پر نظر کرم نہیں فرماتا۔

(۱۰۵۴۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ وَلَوْ مِنْ نُورِ أَقْطِ

(۱۰۵۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آگ سے بھی ہوئی چیز کھانے سے وضو کیا کرو اگرچہ وہ غیر کے ٹکڑے ہوں۔

(۱۰۵۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَّابَ بِالصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانَ لَهُ ضَرَاطٌ وَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَدِّنُ خَطَرَ بَيْنَ أَحَدِكُمْ وَبَيْنَ نَفْسِهِ حَتَّى يُنْسِيَهُ صَلَاتَهُ فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ [راجع: ۷۲۸۴]

(۱۰۵۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، اور انسان کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے تاکہ وہ بھول جائے، اس لئے جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو سلام پھیر کر بیٹھے بیٹھے سو کے دو سجدے کر لے۔

(۱۰۵۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا لِيَنْصِفَ اللَّيْلَ الْأَخِيرَ أَوْ يُنَلِّثَ اللَّيْلَ الْأَخِيرَ فَيَقُولُ مَنْ ذَا

الَّذِي يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيهِ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَعْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ أَوْ يَنْصَرِفَ الْقَارِيءُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۷۰۸۲]

(۱۰۵۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزانہ جب رات کا ایک تہائی یا نصف حصہ باقی بچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطاء کروں؟ یہ اعلان

طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے یا یہ کہ قاری نماز فجر سے واپس ہو جائے۔

(۱۰۵۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ



يَوْمَ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُهْبِطَ مِنْهَا وَفِيهِ تَقَوْمُ السَّاعَةِ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَفَّقُهَا مُؤْمِنٌ يُصَلِّي وَقَبْضَ أَصَابِعِهِ يَقْلُبُهَا يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ [راجع: ۱۰۲۰۸]

(۱۰۵۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے سب سے بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، جس میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی دن انہیں جنت میں داخل اور وہاں سے اتارا گیا، اور اسی دن قیامت قائم ہوگی، اور اس دن میں ایک گھڑی (بہت مختصر) ایسی بھی آتی ہے جو اگر کسی نماز پڑھتے ہوئے بندہ مسلم کو مل جائے اور وہ اس میں اللہ سے کچھ بھی مانگ لے، اللہ اسے وہ ضرور عطا فرماتا ہے۔

(۱۰۵۵۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَا يَعْشَى أَحَدَكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ أَوْ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ [راجع: ۱۷۵۲۵]

(۱۰۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ آدمی جو امام سے پہلے سر اٹھائے اور امام سجدہ ہی میں ہو، اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر یا اس کی شکل گدھے جیسی بنا دے۔

(۱۰۵۵۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ [راجع: ۷۸۹۸]

(۱۰۵۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے، اسے کوڑے مارو، دوبارہ پئے تو پھر کوڑے مارو، سہ بارہ پئے تو پھر کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پئے تو اس کی گردن اڑا دو۔

(۱۰۵۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ زِيَادِ الْمَعْرُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْأَخْرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوَّلُ زُمْرَةٍ مِنْ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ سَبْعُونَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ ضَوْءٍ كَوَكَبٍ فِي السَّمَاءِ ثُمَّ هِيَ بَعْدَ ذَلِكَ مَنَازِلُ [راجع: ۱۰۱۲۶]

(۱۰۵۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں تو ہم سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب سے پہلے جنت میں جائیں گے، جنت میں میری امت کا جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے، ان کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، اس کے بعد درجہ بدرجہ لوگ ہوں گے۔

(۱۰۵۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةَ عَذَابٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيهَا وَمَنْ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثِ قَوْمٍ وَلَا يُعِيبُهُمْ أَنْ يَسْمَعَ حَدِيثَهُمْ أُذِيبَ فِي أُذُنِهِ الْأَنْكُ وَمَنْ تَحَلَّمَ كَاذِبًا دَفِعَ إِلَيْهِ شَعِيرَةً وَعَذَّبَ حَتَّى يَفْقَدَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا وَلَيْسَ بِعَاقِدٍ

(۱۰۵۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تصویر بناتا ہے، اسے قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا (اور اس سے کہا جائے گا کہ) اس میں روح پھونکے لیکن وہ اس میں روح پھونک نہ سکے گا، جو شخص لوگوں کی بات چوری چھپے سے اور انہیں اس کا سنا اچھا نہ لگتا ہو تو اس کے کانوں میں سیسہ پکھلا کر ڈالا جائے گا اور جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے، اسے اس طرح عذاب میں مبتلا کیا جائے گا کہ اسے جو کادانہ دیا جائے گا اور اس میں گرہ لگائے گا حکم دیا جائے گا لیکن وہ اس میں گرہ لگا نہیں سکے گا۔

(۱۰۵۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ [راجع: ۷۲۸۵].

(۱۰۵۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کلونجی میں سام کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! سام سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا موت۔

(۱۰۵۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَيَّ أَحَدِكُمْ يَوْمَ لَا يَرَانِي ثُمَّ لَأَنْ يَرَانِي أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَهُ مِثْلُ أَهْلِهِ وَمَالِهِ [راجع: ۹۷۹۳].

(۱۰۵۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، تم میں سے کسی پر ایک دن ایسا بھی آئے گا جب اس کے نزدیک مجھے دیکھنا اپنے اہل خانہ اور اپنے مال و دولت سے زیادہ محبوب ہوگا۔

(۱۰۵۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمُ جَنَّةٌ فَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرُفْتُ وَلَا يَجْهَلُ وَإِنْ أَمْرٌ شَتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقْبَلْ إِيَّايَ صَائِمًا [راجع: ۸۰۴۵].

(۱۰۵۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے، جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہونے کی حالت میں صبح کرے تو اسے کوئی یہودگی یا جہالت کی بات نہیں کرنی چاہئے بلکہ اگر کوئی آدمی اس سے لڑنا یا گالی گلوچ کرنا چاہے تو اسے یوں کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

(۱۰۵۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ [راجع: ۱۰۰۸۰].

(۱۰۵۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے۔

(۱۰۵۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُويهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِكُلِّ عَمَلٍ كَفَّارَةٌ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَلِخُلُوفٍ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۹۸۸۹].

(۱۰۵۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے ہر عمل کفارہ ہے لیکن روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۵۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَقَةَ قَالَ أَبِي وَهُوَ أَبُو الْعَلَاءِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ مِنْ أَنْصَافِ السَّاقِينَ فَاسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ إِلَى مَا فَوْقَ الْكَعْبَيْنِ فَمَا كَانَ مِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ لَفِي النَّارِ

(۱۰۵۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤمن کا تہبند پنڈلی کی مچھلی تک ہوتا ہے، یا نصف پنڈلی تک، یا ٹخنوں تک، پھر جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۱۰۵۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سَنَةً ضَلَّالٍ فَاتَّبَعَ عَلَيْهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ أَوْزَارِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ سَنَةً هُدًى فَاتَّبَعَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْوَرِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْوَرِهِمْ شَيْءٌ

(۱۰۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کے لئے گمراہی کا طریقہ رائج کرے، لوگ اس کی پیروی کریں تو اسے اتنا ہی گناہ ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے گناہ میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی اور جو شخص لوگوں کے لئے ہدایت کا طریقہ رائج کرے، لوگ اس کی پیروی کریں تو اسے اتنا ہی اجر ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے اجر و ثواب میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی۔

(۱۰۵۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْخَلَ قَرَسًا بَيْنَ قَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يَأْمَنُ أَنْ يَسْبِقَ فَلَا بَأْسَ بِهِ وَمَنْ أَدْخَلَ قَرَسًا بَيْنَ قَرَسَيْنِ قَدْ أَمِنَ أَنْ يَسْبِقَ فَهُوَ قِمَارٌ [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۲۵۷۹ و ۲۵۸۰، ابن ماجه: ۲۸۷۶)].

(۱۰۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دو گھوڑوں کے درمیان ریس میں ایسا گھوڑا شامل کر دے جس کے بارے میں یہ یقین نہ ہو کہ وہ آگے بڑھ جائے گا تو اس میں کوئی حرج نہیں اور جو شخص ایسا

گھوڑا شامل کر دے جس کے آگے بڑھ جانے (اور جیت جانے) کا یقین ہو تو یہ جوا ہے۔

(۱۰۵۶۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُ أَحَدَكُمْ إِذَا أَسَارَ بِحَدِيدَةٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ [راجع: ۷۴۷۰].

(۱۰۵۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف ”خواہ وہ حقیقی بھائی ہی کیوں نہ ہو“ کسی تیز دھار چیز سے اشارہ کرے تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔

(۱۰۵۶۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ وَلَسْتُ بِتَارِكِهِنَّ فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرٍ أَنْ لَا آتَامَ إِلَّا عَلَيَّ وَتَمَّ وَأَنْ أَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنْ لَا أَدَعُ رَكْعَتِي الضُّحَىٰ فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْوَالِدَيْنِ [صححه ابن خزيمة: (۱۲۲۳)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف.

(۱۰۵۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں سزا یا حضر میں کبھی نہ چھوڑوں گا۔

① سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ چاشت کی دو رکعتیں ترک نہ کرنے کی کیونکہ یہ رجوع کرنے والوں کی نماز ہے۔

(۱۰۵۶۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلِجُ النَّارَ أَحَدٌ بَغْيٍ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَعُودَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ عُقَابٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي مَنْخَرِي أَمْرِي أَبَدًا وَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِيءُ فِي مَنْخَرِي مُسْلِمًا أَبَدًا [صححه الحاكم (۴/۲۶۰)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۲۷۷۴، الترمذی: ۶۳۳ و ۲۳۱۱، النسائی: ۱۲/۶).

(۱۰۵۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کے خوف سے رویا ہو، وہ جہنم میں کبھی داخل نہ ہو گا یہاں تک کہ دودھ تھنوں میں واپس چلا جائے اور کسی مسلمان کے تھنوں میں کبھی بھی میدانِ جہاد کا غبار اور جہنم کا دھواں جمع نہیں ہو سکتے۔

(۱۰۵۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ جِنَازَةً فِي الْمَسْجِدِ فَلَا شَيْءَ لَهُ [راجع: ۹۷۲۸].

(۱۰۵۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز جنازہ مسجد میں پڑھے، اس کے لئے کوئی ثواب

(۱۰۵۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ وَالْجَهْلَ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ أَنْ يَدْعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ [راجع: ۱۹۸۳۸].  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزہ رکھ کر بھی جھوٹی بات اور کام اور جہالت نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(۱۰۵۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُمَالِي الْمَرْءَ أَبْهَلًا أَحَدًا الْمَالِ أَمْ بِحَرَامٍ [راجع: ۱۹۶۱۸].  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں آدمی کو اس چیز کی کوئی پرواہ نہ ہوگی کہ وہ حلال طریقے سے مال حاصل کر رہا ہے یا حرام طریقے سے۔

(۱۰۵۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ (ح) وَأَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ عَجَلَانَ مَوْلَى الْمُشْمَعِلِ وَقَالَ أَبُو عَامِرٍ مَوْلَى حَكِيمٍ وَقَالَ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ مَوْلَى حَمَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسَابَ وَأَنْتَ صَائِمٌ فَإِنْ شَتَمَكَ أَحَدٌ فَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ وَإِنْ كُنْتَ قَائِمًا فَاقْعُدْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمَسْكِ  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے کی حالت میں کسی سے گالی گلوچ نہ کرو، اگر کوئی تم سے کرے تو اسے کہہ دو کہ میں روزے سے ہوں، اور اگر کھڑے ہو تو بیٹھ جاؤ، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبھک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۵۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ عَجَلَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى مَا وَرَائِي كَمَا أَنْظُرُ إِلَى مَا بَيْنَ يَدَيَّ فَسَوُّوا صُفُوفَكُمْ وَأَحْسِنُوا رُكُوعَكُمْ وَسُجُودَكُمْ [راجع: ۷۱۹۸].

(۱۰۵۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، میں اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے اپنے آگے اور سامنے کی چیزیں دیکھ رہا ہوتا ہوں، اس لئے تم اپنی صفیں سیدھی رکھا کرو اور اپنے رکوع و سجود کو خوب اچھی طرح ادا کیا کرو۔

(۱۰۵۷۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِئِلَ عَنْ رُكُوبِ الْبِدْنَةِ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدْنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَتِلْكَ [راجع: ۱۰۱۳۱].

(۱۰۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے قربانی کے جانور پر سوار ہونے کا حکم پوچھا (جبکہ انسان حج کے لئے جا رہا ہو اور اس کے پاس کوئی دوسری سواری نہ ہو) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے عرض کیا

کہ یہ قربانی کا جانور ہے، نبی ﷺ نے پھر فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۱۰۵۷۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَجَلَانَ (ح) وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ

الْمُعْنَى عَنْ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ يَصْنَعُ طَعَامَكَ وَيَعَانِيهِ

فَادْعُهُ فَإِنَّ أَبِي فَأَطِعْمَهُ فِي يَدِهِ وَإِذَا ضَرَبْتُمُوهُمْ فَلَا تَضْرِبُوهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ [راجع: ۹۲۹۶]

(۱۰۵۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے میں اس کی کفایت

کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے بھی اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے، اگر ایسا نہیں کر سکتا تو ایک لقمہ ہی اسے دے دے اور اگر تم

اپنے غلاموں کو مارو تو چہروں پر مارنے سے اجتناب کیا کرو۔

(۱۰۵۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَقَفْتَ الْمَلَكِيَّةَ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَيَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ

فَمَثَلُ الْمُهَجَّرِ إِلَى الْجُمُعَةِ كَمَثَلِ الْإِدَى يَهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ كَالِدَى يَهْدِي بَقْرَةً ثُمَّ كَالِدَى يَهْدِي كَبْشًا ثُمَّ

كَالِدَى يَهْدِي دَجَاجَةً ثُمَّ كَالِدَى يَهْدِي بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ وَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ طَوَّأَ صُحُفَهُمْ وَجَلَسُوا

يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ [راجع: ۷۵۱۰]

(۱۰۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مساجد کے ہر دروازے پر فرشتے

آ جاتے ہیں اور پہلے دوسرے نمبر پر آنے والے نمازی کا ثواب لکھتے رہتے ہیں چنانچہ جمعہ کی نماز میں سب سے پہلے آنے والا

اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر

آنے والا مینڈھا قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، پھر مرغی، پھر اڑھ صدقہ کرنے والے کا ثواب پاتا ہے، اور جب

امام نکل آتا ہے اور نمبر پر بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے صحیفے لپیٹ کر ذکر سننے کے لئے بیٹھ جاتے ہیں۔

(۱۰۵۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِالطَّوَّافِ عَلَيْكُمْ أَنْ تَطْعُمُوهُ لُقْمَةً لُقْمَةً إِنَّمَا الْمِسْكِينُ الْمُتَعَفِّفُ الَّذِي لَا يَسْأَلُ النَّاسَ

إِلْحَافًا [راجع: ۹۱۰۰]

(۱۰۵۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسکین وہ نہیں ہوتا جسے ایک دو کھجوریں یا ایک دو لقمے لوٹا

دیں، اصل مسکین وہ ہوتا ہے جو لوگوں سے بھی کچھ نہ مانگے اور دوسروں کو بھی اس کی ضروریات کا علم نہ ہو کہ لوگ اس پر خرچ ہی

کر دیں۔

(۱۰۵۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا

أَحَبُّ أَنْ لِي أَحَدًا ذَهَبًا يَمُرُّ بِي ثَالِثَةً عِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا شَيْءٌ أَعْدُهُ لِغَرِيمٍ [راجع: ۸۷۸۳]

(۱۰۵۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آجائے تو مجھے اس میں خوشی ہوگی کہ اسے راہِ خدا میں خرچ کر دوں اور تین دن بھی مجھ پر نہ گذرنے پائیں کہ ایک دینار یاد رہم ہم بھی میرے پاس باقی نہ بچے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۱۰۵۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عَمِيْرٍ قَالَ شَكُوْتُ إِلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَوْمًا مَنَعُونِي مَاءً فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ الْمَسْعُودِيُّ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ مَاءٍ بَعْدَ أَنْ يُسْتَفْنَى عَنْهُ وَلَا فَضْلُ مَرْعَى

(۱۰۵۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ زائد پانی روک کر نہ رکھا جائے اور نہ ہی زائد گھاس سے روکا جائے۔

(۱۰۵۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَأَى رَجُلًا قَدْ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَقَدْ أَذِنَ فِيهِ فَقَالَ أَمَا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۹۳۰۴]۔

(۱۰۵۷۹) ابوالشعراء محاربی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ مؤذن نے اذان دی، ایک آدمی اٹھا اور مسجد سے نکل گیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کی نافرمانی کی۔

(۱۰۵۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ مِنْ أَحِبِّهِ مِنْ عَرَضِهِ أَوْ مَالِهِ فَلْيَتَحَلَّلْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ أَنْ يُؤْخَذَ حِينَ لَا يَكُونُ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَإِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَيُجْعَلَتْ عَلَيْهِ [راجع: ۹۶۱۳]۔

(۱۰۵۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی کے مال یا آبرو کے حوالے سے ظلم کیا ہو تو ابھی جا کر اس سے معافی مانگ لے، اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جہاں کوئی درہم اور دینار نہ ہوگا، اگر اس کی نیکیاں ہوئیں تو اس کی نیکیاں دے کر ان کا بدلہ دلویا جائے گا، اگر اس کے گناہوں کا فیصلہ مکمل ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو ہتھاروں کے گناہ لے کر اس پر لا دیئے جائیں گے۔

(۱۰۵۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمَ لَيْسَ هُنَاكَ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ (۱۰۵۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ امام احمد رضی اللہ عنہ کے استاذ نے بغداد میں یہ روایت سنا تے وقت یہ فرمایا تھا کہ اس دن کے آنے سے پہلے جبکہ وہاں کوئی دینار اور درہم نہ ہوگا۔

(۱۰۵۸۲) وَحَدَّثَنَا رُوْحٌ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُؤْخَذَ مِنْهُ حِينَ لَا يَكُونُ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا (۱۰۵۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۵۸۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا تَحْفَرْنَ جَارَةً لِحَارَتِهَا وَلَوْ فُرِسَنَ شَاةٍ [راجع: ۱۷۵۸۱]

(۱۰۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے خواتین اسلام اکوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کی بھیجی ہوئی چیز کو حقیر نہ سمجھے خواہ بکری کا ایک کھر ہی ہو۔

(۱۰۵۸۲) وَلَا يَجِلُّ لَامْرَأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُسَالِفَ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَاحِدٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ [راجع: ۷۲۲۱]

(۱۰۵۸۳) اور کسی ایسی عورت کے لئے "جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو" حلال نہیں ہے کہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی محرم کے بغیر ایک دن کا بھی سفر کرے۔

(۱۰۵۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ إِلَى الصَّلَاةِ الَّتِي قَبْلَهَا كَفَّارَةٌ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ الَّتِي قَبْلَهَا كَفَّارَةٌ وَالشَّهْرُ إِلَى الشَّهْرِ الَّذِي قَبْلَهُ كَفَّارَةٌ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ قَالَ فَعَرَفْنَا أَنَّهُ أَمْرٌ حَدَّثَ إِلَّا مِنَ الشُّرْكِ بِاللَّهِ وَنَكَثِ الصَّفَقَةِ وَتَرَكَ السُّنَّةَ قَالَ فَلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الشُّرْكَ بِاللَّهِ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا نَكُتُ الصَّفَقَةَ وَتَرَكَ السُّنَّةَ قَالَ أَمَا نَكُتُ الصَّفَقَةَ فَإِنْ تُعْطَى رَجُلًا بِبِعْتِكَ نَمَّ تَقَاتِلَهُ بِسَيْفِكَ وَأَمَا تَرَكَ السُّنَّةَ فَالْحُرُوجُ مِنَ الْجَمَاعَةِ [راجع: ۷۱۲۹]

(۱۰۵۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک فرض نماز اگلی فرض نماز تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے، اسی طرح ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک، ایک مہینہ (رمضان) دوسرے مہینے (رمضان) تک بھی درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے، اس کے بعد فرمایا سوائے تین گناہوں کے، میں سمجھ گیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جملہ کسی خاص وجہ کی بناء پر فرمایا ہے، (بہر حال! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) سوائے اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے، معاملہ توڑنے کے اور سنت چھوڑنے کے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کے ساتھ شرک کرنے کا مطلب تو ہم سمجھ گئے، معاملہ توڑنے اور سنت چھوڑنے سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاملہ توڑنے سے مراد یہ ہے کہ تم کسی شخص کے ہاتھ پر بیعت کرو، پھر اس کی مخالفت پر کمر بستہ ہو جاؤ اور تگوار پکڑ کر اس سے قتال شروع کر دو، اور سنت چھوڑنے سے مراد جماعت مسلمین سے خروج ہے۔

(۱۰۵۸۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ [راجع: ۸۱۲۸]

(۱۰۵۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جنت میں ایسی نعمتیں ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال بھی گذرا۔

(۱۰۵۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اسْتَفْرَضْتُ عَبْدِي فَلَمْ يَقْرِضْنِي وَسَيِّئَ عَبْدِي وَلَا يَذْرِي يَقُولُ وَادْهَرَاهُ وَادْهَرَاهُ وَأَنَا الدَّهْرُ [راجع: ۷۹۷۵].

(۱۰۵۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ فرماتا ہے میں نے اپنے بندے سے قرض مانگا لیکن اس نے نہیں دیا، اور میرا بندہ مجھے انجامے میں برا بھلا کہتا ہے اور یوں کہتا ہے ہائے زمانہ، ہائے زمانہ، حالانکہ زمانے کا خالق بھی تو میں ہی ہوں۔

(۱۰۵۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسُ الْكُفْرِ نَحْوُ الْمَشْرِيقِ وَالْفَخْرُ وَالْخِيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبْرِ وَالسَّيِّئَةَ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ [راجع: ۹۴۰۱].

(۱۰۵۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کفر کا مرکز مشرق کی طرف ہے، فخر و تکبر اونٹوں اور گھوڑوں کے مالکوں میں ہوتا ہے، اور سکون وطمینان بکریوں کے مالکوں میں ہوتا ہے۔

(۱۰۵۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطُوفُ اللَّيْلَةَ عَلَى مِائَةِ امْرَأَةٍ فَيَلِدُ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يَضْرِبُ بِالسَّيْفِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَمْ يَسْتَنْ قَالَ فَطَافَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ عَلَى مِائَةِ امْرَأَةٍ فَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ غَيْرَ امْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ وَلَدَتْ نِصْفَ إِنْسَانٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّهُ كَانَ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَوْلَدَتْ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يَضْرِبُ بِالسَّيْفِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۱۳۷].

(۱۰۵۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا آج رات میں سو عورتوں کے پاس ”چکر“ لگاؤں گا، ان میں سے ہر ایک عورت کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو راہ خدا میں جہاد کرے گا، اس موقع پر وہ ان شاء اللہ کہنا بھول گئے، چنانچہ ان کی بیویوں میں سے صرف ایک بیوی کے یہاں ایک ناکمل بچہ پیدا ہوا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ ان شاء اللہ کہہ لیتے تو ان کے یہاں حقیقتاً سو بیٹے پیدا ہوتے اور وہ سب کے سب راہ خدا میں جہاد کرتے۔

(۱۰۵۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ

(۱۰۵۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مغرب سے سورج نکلنے کا واقعہ پیش آنے سے قبل جو شخص بھی توبہ کر لے، اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔

(۱۰۵۹۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

عَدَوِي وَلَا طَيْرَةَ وَأَحِبُّ الْقَالَ الصَّالِحَ [صححه مسلم (۲۲۲۳)، وابن حبان (۵۸۲۶)].  
 (۱۰۵۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی، بدشگونی کی کوئی اہمیت نہیں ہے، اور بہترین فال اچھی چیز ہے۔

(۱۰۵۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً بَغِيًّا رَأَتْ كَلْبًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ يَطِيفُ بَيْنَهُ قَدْ أَذْلَعَ لِسَانَهُ مِنَ الْعَطَشِ فَنَزَعَتْ مَوْفَهَا فَعَفِرَ لَهَا [صححه البخاری (۳۴۶۷)، ومسلم (۲۲۴۵)، وابن حبان (۳۸۶)].

(۱۰۵۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک فاحشہ عورت نے سخت گرمی کے ایک دن میں ایک کتے کو ایک کنوئیں کے چکر کاٹتے ہوئے دیکھا، جس کی زبان پیاس کی وجہ سے لنگ چلی تھی، اس نے اپنے موزے کو اتار کر اس میں پانی بھر کر اسے پلا دیا اور اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔

(۱۰۵۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ النَّارَ فِي هِرْوَةَ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تَدْعُهَا تُصِيبُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ وَلَمْ تُطْعِمَهَا وَلَمْ تَسْقِهَا حَتَّى مَاتَتْ [راجع: ۹۸۹۲].  
 (۱۰۵۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عورت جہنم میں صرف ایک ٹہنی کی وجہ سے داخل ہو گئی، جسے اس نے باندھ دیا تھا، خود اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ وہ خود ہی زمین کے کیڑے کوڑے کھا لیتی یہاں تک کہ وہ مر گئی۔

(۱۰۵۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجِبْ فَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيَصِلْ وَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيُطْعَمْ [راجع: ۷۷۳۵].

(۱۰۵۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزے سے نہ ہو تو اسے یہ کھالینا چاہئے اور اگر روزے سے ہو تو ان کے حق میں دعاء کرنی چاہئے۔

(۱۰۵۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى مَصْرَاةً فَهِيَ بِالْخِيَارِ فَلَا تَلَاةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ [راجع: ۷۳۷۴].

(۱۰۵۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص (دھوکے کا شکار ہو کر) ایسی بکری خرید لے جس کے تھن باندھ دیئے گئے ہوں تو یا تو اس جانور کو اپنے پاس ہی رکھے (اور معاملہ رفع دفع کر دے) یا پھر اس جانور کو مالک کے حوالے کر دے اور ساتھ میں ایک صاع کھجور بھی دے۔

(۱۰۵۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُهَيْمَةُ عَقْلُهَا

جُبَارٌ وَالْمَعْدِينُ عَقَلُهَا جُبَارٌ وَهِيَ الرَّكَازِ الْخُمْسُ [راجع: ۷۱۲۰].

(۱۰۵۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو پائے کا زخم رانیکاں ہے، کان میں مرنے والے کا خون بھی رانیکاں ہے، اور وہ دینہ جو کسی کے ہاتھ لگ جائے، اس میں تحس (پانچواں حصہ) واجب ہے۔

(۱۰۵۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اخْتَصَمَتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ الْجَنَّةُ أَيُّ رَبِّ مَا لَهَا يَدْخُلُهَا ضَعْفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَقَالَتِ النَّارُ يَا رَبِّ مَا لَهَا يَدْخُلُهَا الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ قَالَ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحِمَتِي أُصِيبُ بِكَ مِنْ أَشَاءِ وَقَالَ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أُصِيبُ مِنْكَ مِنْ أَشَاءِ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُم مَلُوحًا قَالَ فَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَطْلِمُ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا وَإِنَّمَا يَنْشَأُ لَهَا مِنْ خَلْقِهِ مَا شَاءَ وَأَمَّا النَّارُ فَيُلْقُونَ فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ وَيُلْقُونَ فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ رَبُّنَا عِزًّا وَجَلَّ فِيهَا قَدَمُهُ لِهَذَا تَمْتَلِيءُ وَيَنْزَوِي بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ لَطْفٌ لَطْفٌ [راجع: ۷۷۰۴].

(۱۰۵۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحثہ ہوا، جنت کہنے لگی کہ پروردگار! میرا کیا تصور ہے کہ مجھ میں صرف فقراء اور کم تر حیثیت کے لوگ داخل ہوں گے؟ اور جہنم کہنے لگی کہ میرا کیا تصور ہے کہ مجھ میں صرف جاہل اور متکبر لوگ داخل ہوں گے؟ اللہ نے جہنم سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے، میں جسے چاہوں گا تیرے ذریعے اسے سزا دوں گا اور جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا، اور تم دونوں میں سے ہر ایک کو بھروں گا، چنانچہ جنت کے لئے تو اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق نئی مخلوق پیدا فرمائے گا اور جہنم کے اندر جتنے لوگوں کا ڈالا جاتا رہے گا، جہنم یہی کہتی رہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے پاؤں کو اس میں رکھ دیں گے، اس وقت جہنم بھر جائے گی اور اس کے اجزاء سمٹ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے اور وہ کہے گی بس، بس، بس۔

(۱۰۵۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَقْبَطَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَغْمِسُ يَدَهُ فِي طَهْوَرِهِ حَتَّى يُفْرَغَ عَلَيْهَا فَيَغْسِلَهَا فَإِنَّهُ لَا يَذْرَى إِلَيْنَ بَأْسٌ يَدْفَعُ رَاجِعًا: [۹۱۲۸].

(۱۰۵۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ کسی برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے دھونے کے لئے کیونکہ اسے خبر نہیں کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(۱۰۵۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكْذُرُوا الْمُسْلِمَ تَكْدِيبٌ وَأَصْدَقَهُمْ رُؤْيَا أَصْدَقَهُمْ حَدِيثًا وَرُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبْوَةِ قَالَ وَقَالَ الرَّؤْيَا ثَلَاثَةٌ فَالرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ بُشْرَى مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالرُّؤْيَا تَحْزِينًا مِنَ الشَّيْطَانِ وَالرُّؤْيَا مِنَ الشَّيْءِ يُحَدِّثُ بِهِ الْإِنْسَانُ نَفْسَهُ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يَكْفُرُهُ فَلَا يُحَدِّثُهُ أَحَدًا وَلِيَقُمْ فَلْيُصَلِّ قَالَ وَأَجِبْ الْقَيْدَ فِي النَّوْمِ وَأَكْرَهُ الْعُلَّ الْقَيْدُ بَأْسٌ فِي الدِّينِ [راجع: ۷۶۳۰].

(۱۰۵۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخر زمانے میں مومن کا خواب جھوٹا نہیں ہوا کرے گا، اور تم میں سے سب سے زیادہ سچا خواب اسی کا ہوگا جو بات کا سچا ہوگا، اور مسلمان کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھیا لیسواں جز ہے، اور خواب کی تین قسمیں ہیں، اچھے خواب تو اللہ کی طرف سے خوشخبری ہوتے ہیں، بعض خواب انسان کا تخیل ہوتے ہیں، اور بعض خواب شیطان کی طرف سے انسان کو ٹھگین کرنے کے لئے ہوتے ہیں، جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے بلکہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنا شروع کر دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خواب میں ”قید“ کا دکھائی دینا پسند ہے لیکن ”بیڑی“ ناپسند ہے کیونکہ قید کی تعبیر دین میں ثابت قدمی ہے۔

(۱۰۵۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۷۸۸۲].

(۱۰۵۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امام کے بھول جانے پر سبحان اللہ کہنے کا حکم مرد مقتدیوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے۔

(۱۰۶۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آبِرُدُّوا عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْعَرِّ فَإِنَّ شِدَّةَ الْعَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ أَوْ مِنْ فَيْحِ أَبْوَابِ جَهَنَّمَ [راجع: ۷۱۳۰].

(۱۰۶۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی پیش کا اثر ہوتی ہے۔

(۱۰۶۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَهُ فِيمَا تَفَاخَرُوا وَإِمَا تَذَاكُرُوا فَقَالَ الرَّجَالُ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ مِنَ النِّسَاءِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْلَمْ يَقُلْ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ مِنْ أُمَّتِي تَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالزُّمْرَةُ الْفَانِيَةُ عَلَى أَضْوَاءِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَانِ مِنَ النُّعُورِ الْعَيْنِ يُرَى مِخْ سَوْقَيْهِمَا مِنْ وَرَاءِ الْحُلِيِّ وَالَّذِي لَفَسَ مُحَمَّدٌ بِيَدِهِ مَا لِي بِهَا مِنْ أَعْرَبٍ [راجع: ۷۱۵۲].

(۱۰۶۰۱) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگوں نے اس بات پر آپس میں فخر یا مذاکرہ کیا کہ جنت میں مردوں کی تعداد زیادہ ہوگی یا عورتوں کی؟ تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ کیا ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے یہ نہیں فرمایا کہ جنت میں میری امت کا جو گروہ سب سے پہلے داخل ہوگا وہ جو دھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوئے چہروں والا ہوگا، اس کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا، ان میں سے ہر ایک کی دو دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلیوں کا گودا لباس کے باہر سے نظر آ جائے گا اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے کہ جنت میں کوئی شخص کنوارا نہیں ہوگا۔

(۱۰۶۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ الْفَارُ مِمَّا مَسِخَ وَسَأَبْتَكُمْ بِأَيَّةِ ذَلِكَ إِذَا وُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهَا كَبْنُ اللَّفَّاحِ لَمْ تَصِبْ مِنْهُ وَإِذَا وُضِعَ كَبْنُ النُّعْمِ أَصَابَتْ مِنْهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ كَعْبٌ قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِذَا نَزَلَتْ عَلَيَّ التَّورَةُ [راجع: ۷۱۹۶].

(۱۰۶۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ چوہا ایک مسخ شدہ قوم ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ اگر اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے نہیں پیتا اور اگر بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اسے پی لیتا ہے؟

کعب احبار رضی اللہ عنہ (جو نو مسلم یہودی عالم تھے) کہنے لگے کہ کیا یہ حدیث آپ نے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ میں نے کہا کہ کیا مجھ پر تو رات نازل ہوئی ہے؟

(۱۰۶۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُلِعَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ غُسِلَ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَوْلَهَا بِالتَّرَابِ [راجع: ۷۰۹۳].

(۱۰۶۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مار دے تو اسے چاہئے کہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے پہلی مرتبہ مٹی سے مانجھے۔

(۱۰۶۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَلْسَسَ بِمَالِ قَوْمٍ فَرَأَى رَجُلًا مَتَاعَهُ بَعْضُهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ [راجع: ۸۰۴۷].

(۱۰۶۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس بچہ نہ اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۰۶۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَتَمَ عِلْمًا يَعْلَمُهُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَلْحَمًا بِلِحَامٍ مِنْ نَارٍ [راجع: ۷۰۶۱].

(۱۰۶۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے خواہ مخواہ ہی چھپائے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی۔

(۱۰۶۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْبُرَاءُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآلَا أُنْتُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الضُّعَفَاءُ الْمَظْلُومُونَ قَالَ آلا أُنْتُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كُلُّ شَيْدِيدٍ جَعْفَرِيٌّ هُمُ الَّذِينَ لَا يَأْمُونَ رُؤُوسَهُمْ [راجع: ۸۸۰۷].

(۱۰۶۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی کمزور اور مظلوم لوگ ہوں گے، کیا میں تمہیں اہل جہنم کے بارے نہ بتاؤں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنمی ہر جو توف اور متکبر آدمی ہوگا۔

(۱۰۶۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ نَفْسُ ابْنِ آدَمَ مُعَلَّقَةً بِدَنْبِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ [راجع: ۹۶۷۷].

(۱۰۶۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی جان اس وقت تک لٹکی رہتی ہے جب تک اس پر قرض موجود ہو یہاں تک کہ اسے ادا کر دیا جائے۔

(۱۰۶۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَائِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ رَجُلٌ يَزُورُ أَخَاهُ لَمْ يَلِدْ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَدْرَجَتِهِ مَلَكًا فَلَمَّا مَرَّ بِهِ قَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أُرِيدُ فُلَانًا قَالَ لِلْقَرَابَةِ قَالَ لَا قَالَ فَلْيَنْعَمِ لَكَ عِنْدَكَ تَرَبُّهَا قَالَ لَا قَالَ فَلَيْمَ تَأْتِيهِ قَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّكَ بِحُبِّكَ إِنِّيَأَهُ لِيهِ [راجع: ۷۹۰۶].

(۱۰۶۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی اپنے دینی بھائی سے ملاقات کے لئے ”جو دوسری بہتی میں رہتا تھا“ روانہ ہوا، اللہ نے اس کے راستے میں ایک فرشتے کو بٹھا دیا، جب وہ فرشتے کے پاس سے گذرا تو فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ فلاں آدمی سے ملاقات کے لئے جا رہا ہوں، فرشتے نے پوچھا کیا تم دونوں کے درمیان کوئی رشتہ داری ہے؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا کہ کیا اس کا تم پر کوئی احسان ہے جسے تم پال رہے ہو؟ اس نے کہا نہیں، فرشتے نے پوچھا پھر تم اس کے پاس کیوں جا رہے ہو؟ اس نے کہا کہ میں اس سے اللہ کی رضاء کے لئے محبت کرتا ہوں، فرشتے نے کہا کہ میں اللہ کے پاس سے تیری طرف قاصد بن کر آیا ہوں، کہ اس کے ساتھ محبت کرنے کی وجہ سے اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

(۱۰۶۰۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَائِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۰۶۰۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۱۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي حَسَّانِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ

(۱۰۶۱۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمِيْنِي وَلِيَقُلَّ قَتَايَ وَقَتَايِي [راجع: ۹۴۶۵].

(۱۰۶۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے غلام کے متعلق یہ نہ کہے ”عبدی،



(۱۰۶۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَدْ كَرِهْتُ مَثَلَهُ  
(۱۰۶۱۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا تَنْكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى  
خَالَتِهَا وَلَا تَسْأَلُ طَلَاقَ أُخِيهَا لِتُكْتَفِيَءَ مَا فِي صَحْفَتَيْهَا وَلِتَنْكُحَ فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا [راجع: ۹۰۸۴]۔  
(۱۰۶۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، یا بیع  
میں دھوکہ نہ دے، یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے،  
اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے  
لیے سمیٹ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۱۰۶۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْإِدْيِ يَسْمَعُ الْحِكْمَةَ ثُمَّ لَا يُخْبِرُ عَنْ صَاحِبِهِ إِلَّا بِشَرِّ مَا سَمِعَ كَمَثَلِ رَجُلٍ آتَى  
رَاعِيًا غَنَمٍ فَقَالَ أَجْزُرُنِي شَاةً مِنْ غَنَمِكَ فَقَالَ اخْتَرِ فَأَخَذَ بِأُذُنِ كَلْبِ الْغَنَمِ [راجع: ۸۶۲۴]۔  
(۱۰۶۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی مثال ”جو کسی مجلس میں شریک ہو اور وہاں حکمت  
کی باتیں سنے لیکن اپنے ساتھی کو اس میں سے چن چن کر غلط باتیں ہی سنائے“ اس شخص کی سی ہے جو کسی چرواہے کے پاس آئے  
اور اس سے کہا کہ اے چرواہے! اپنے ریوڑ میں سے ایک بکری میرے لیے ذبح کر دے، وہ اسے جواب دے کہ جا کر ان میں  
سے جو سب سے بہتر ہو، اس کا کان پکڑ کر لے آؤ اور وہ جا کر ریوڑ کے کتے کا کان پکڑ کر لے آئے۔

(۱۰۶۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا وَقَالَ مَرَّةً  
خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ قَرَضَ عَلَيْكُمْ الْحَجَّ فَحُجُّوا  
فَقَالَ رَجُلٌ أَكُلُّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتُ  
نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَمَا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ ذُرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكُ مَنْ كَانَ قَلْبُكُمْ بِكثيرة سؤَالِهِمْ  
وَإِخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُمْ بِأَمْرٍ فَأَتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُمْ عَنْ شَيْءٍ فَلَدَعُوهُ [صححه  
مسلم] (۱۳۳۷)۔

(۱۰۶۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا لوگو! اللہ نے تم پر بیت اللہ  
کا حج فرض قرار دیا ہے، لہذا اس کا حج کیا کرو، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہر سال؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سکوت  
فرمایا، سائل نے اپنا سوال تین مرتبہ دہرایا، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں ”ہاں“ کہہ دیتا تو تم پر ہر سال حج کرنا فرض ہو جاتا

اور تم میں اس کی ہمت نہ ہوتی، پھر فرمایا جب تک میں تمہیں چھوڑے رکھوں، تم مجھے چھوڑے رکھو، کیونکہ تم سے پہلی امتیں کثرت سوال اور انبیاء کرام علیہم السلام کے سامنے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں، اس لئے جب میں تمہیں کسی کام کا حکم دوں تو اپنی اپنی طاقت کے مطابق اس پر عمل کرو اور جب کسی چیز سے روکوں تو اسے چھوڑ دیا کرو۔

(۱۰۶۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَاحَ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُ الْجَنَّةَ نَزْلًا كُلَّمَا عَدَا وَرَاحَ [صححه

البحاری (۶۲۲)، ومسلم (۶۶۹)، وابن حبان (۲۰۳۷)، وابن خزيمة: (۲۴۹۶)].

(۱۰۶۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح یا شام جس وقت بھی مسجد جاتا ہے، اللہ اس کے لئے جنت میں مہمان نوازی کی تیاری کرتا ہے۔

(۱۰۶۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْرَضَ مِنْ رَجُلٍ بَعِيرًا فَجَاءَ بِتَفَاضِهِ بَعِيرَهُ فَقَالَ اطْلُبُوا لَهُ بَعِيرًا فَاذْفَعُوهُ إِلَيْهِ فَلَمْ يَجِدُوا إِلَّا سِنًا فَوْقَ سِنِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ نَجِدْ إِلَّا سِنًا فَوْقَ سِنِّ بَعِيرِهِ فَقَالَ أَعْطُوهُ فَإِنَّ خِيَارَكُمْ أَحَابِسُكُمْ قَضَاءً [راجع: ۸۸۸۴].

(۱۰۶۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی شخص سے نبی ﷺ نے ایک اونٹ قرض پر لیا، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا، نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا اس کے اونٹ جتنی عمر کا ایک اونٹ تلاش کر کے لے آؤ، صحابہ رضی اللہ عنہم نے تلاش کیا لیکن مطلوبہ عمر کا اونٹ نہ مل سکا، ہر اونٹ اس سے بڑی عمر کا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر اسے بڑی عمر کا ہی اونٹ دے دو، تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو اداء قرض میں سب سے بہترین ہو۔

(۱۰۶۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ فِي الْجَنَّةِ لِقَوْلِ يَا رَبِّ أَمِي لِي هَذِهِ لِقَوْلِ بَاسْتِغْفَارٍ وَلِذَلِكَ لَكَ [راجع: ۸۷۴۳].

(۱۰۶۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جنت میں ایک نیک آدمی کے درجات کو بلند کرتا ہے تو وہ پوچھتا ہے کہ پروردگار! میرے یہ درجات کہاں سے؟ اللہ فرمائے گا کہ تیرے حق میں تیری اولاد کے استغفار کی برکت سے۔

(۱۰۶۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا لِي مَرَّاتٍ مَرَّاتٍ وَلَا تَصَلُّوا لِي مَعَاطِنَ الْأَبْلِ [راجع: ۱۹۸۲۴].

(۱۰۶۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم میری نمازوں کے بارے میں نماز پڑھ لینا، اونٹوں کے بازے

میں مت پڑھنا۔

(۱۰۶۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا لِلْعَيْبِ الْكُرْمَ فَإِنَّ الْكُرْمَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ الصَّالِحُ [راجع: ۷۸۹۶]

(۱۰۶۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انکو کہ باغ کو 'کرم' نہ کہا کرو، کیونکہ اصل گرم تو مرد مؤمن ہے۔

(۱۰۶۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ [راجع: ۷۶۶۶۸]

(۱۰۶۲۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهَيْشَامَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَبْلَ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا آتَا إِلَّا أَنْ يَتَمَمَّذَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَقَضَىٰ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَىٰ رَأْسِهِ [راجع: ۱۰۴۱] [راجع: ۷۲۰۲]

(۱۰۶۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ کر اپنے سر پر اپنا ہاتھ رکھا۔

(۱۰۶۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ سَمِعَ أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا قَالَ يَا جَبْرِيْلُ إِنِّي أَحِبُّ فَلَانًا فَاجْهْوْهُ فَيُنَادِي فِي السَّمَاوَاتِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ فَلَانًا فَاجْهْوْهُ فَيُلْقِي حُبَّهُ عَلَىٰ أَهْلِ الْأَرْضِ فَيَحِبُّ وَإِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا قَالَ يَا جَبْرِيْلُ إِنِّي أَبْغِضُ فَلَانًا فَابْغِضُوهُ فَيُنَادِي فِي السَّمَاوَاتِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْغِضُ فَلَانًا فَابْغِضُوهُ فَيُوضَعُ لَهُ الْبُغْضُ لِأَهْلِ الْأَرْضِ فَيَبْغِضُ [راجع: ۷۶۱۴]

(۱۰۶۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل سے کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ جبریل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، پھر آسمان والوں سے کہتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں شخص سے محبت کرتا ہے اس لیے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اس کے بعد زمین والوں میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے، اور جب کسی بندے سے نفرت کرتا ہے تب بھی جبریل کو بلا کر فرماتا ہے کہ اے جبریل! میں فلاں بندے سے نفرت کرتا ہوں، تم بھی اس سے نفرت کرو، چنانچہ جبریل اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں، پھر آسمان والوں میں بھی اس کی منادی کر دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص سے نفرت کرتا ہے لہذا تم بھی اس سے نفرت کرو، چنانچہ آسمان والے اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں، پھر یہ نفرت زمین والوں کے

دلوں میں ڈال دی جاتی ہے۔

(۱۰۶۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أُمِّ بُرَيْقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْجُمُعَةَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَاحْتَطَفُوا فِيهَا وَهَدَّانَا اللَّهُ لَهَا فَالْتَأَسْنَا لَهَا فِيهَا تَبِعَ فَالْيَوْمَ لَنَا وَلِلْيَهُودِ غَدًا وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ [راجع: ۷۲۱۳].

(۱۰۶۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بھی جمعہ فرض کیا تھا لیکن وہ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطا فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، کل کا دن (ہفتہ) یہودیوں کا ہے اور پرسوں کا دن (اتوار) عیسائیوں کا ہے۔

(۱۰۶۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جُهَيْرُ بْنُ يَزِيدَ الْعُبَيْدِيُّ عَنْ خِدَاشِ بْنِ عِيَّاشٍ قَالَ كُنْتُ فِي حَلَقَةٍ بِالْكُوفَةِ لِإِذَا رَجُلٌ يُحَدِّثُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَهِدَ عَلَيَّ مُسْلِمٍ شَهَادَةً لَيْسَ لَهَا بِأَهْلٍ فَلْيَبْوَأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

(۱۰۶۲۵) خدش بن عیاش رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ کوفہ کے ایک حلقہ درس میں بیٹھے ہوئے تھے جہاں ایک آدمی احادیث بیان کر رہا تھا، اس نے کہا کہ ہم لوگ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان کے متعلق ایسی کوئی بات دے جس کا وہ اللہ نہ ہو تو اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنا لینا چاہیے۔

(۱۰۶۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْقُمْرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَى أُمِّ صَفِيَّةَ وَقَالَ يَعْقُوبُ حَبِيبَةً وَهُوَ الصَّوَابُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَابِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَتَأَخَّرْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْأَخِيرَةَ إِلَى ثَلَاثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ فَإِنَّهُ إِذَا مَضَى ثَلَاثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ هَبَطَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ يَقُولُ قَائِلًا آلا دَاعٍ يُجَابُ إِلَّا سَائِلٌ يُعْطَى إِلَّا مُذِيبٌ يَسْتَغْفِرُ فَيُغْفَرُ لَهُ [راجع: ۹۶۷].

(۱۰۶۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے اور نماز عشاء کو تہائی یا نصف رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا کیونکہ تمہاری یا نصف رات گزرنے کے بعد اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اسے عطا کروں؟ ہے کوئی گناہوں کی معافی مانگنے والا کہ میں اسے معاف کروں؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اس کی توبہ قبول کروں؟ ہے کوئی پکارنے والا کہ اس کی پکار کو قبول کروں؟

(۱۰۶۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَحْيَى النَّيْسَابِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْنِي الرَّبَّ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّي شَيْئًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا

تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بُوْعًا أَوْ بَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي بُوْعًا أَوْ بَاعًا اتَّبَعَهُ هَرُوْلَةٌ [راجع: ۹۶۱۵].

(۱۰۶۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے: بندہ جب بھی ایک بالشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۰۶۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي السَّلْبِيِّ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ تَوَقَّيْ اِبْنَانَ فَقُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا تُحَدِّثُنَاهُ تُطَلِّبُ بِنَفْسِنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ نَعَمْ صِغَارُهُمْ دَعَا مَيْصُ الْجَنَّةِ يَلْقَى أَحَدَهُمْ أَبَاهُ أَوْ أَبَوَهُ فَيَأْخُذُ بِنَاحِيَةِ تَوْبِهِ أَوْ يَدِهِ كَمَا أَخَذُ بِصَفِيْفَةِ تَوْبِكَ هَذَا فَلَا يُفَارِقُهُ حَتَّى يَدْخِلَهُ وَأَبَاهُ الْجَنَّةِ [راجع: ۱۰۳۳۶].

(۱۰۶۲۸) ابو حسان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں رکا، میرے دو بیٹے فوت ہو گئے تھے، جس کا مجھے بہت غم تھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ نے اپنے غلیل رضی اللہ عنہ سے کوئی ایسی حدیث سنی ہے جو ہمیں اپنے مردوں کے حوالے سے خوش کر دے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں! میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں کے چھوٹے بیٹے (جو بچپن ہی میں فوت ہو جائیں) جنت کے ستون ہوتے ہیں، جب ان میں سے کوئی بچہ اپنے والدین سے ملے گا تو ان کے کپڑے کا کفارہ پڑے گا جیسے میں نے تمہارے کپڑے کا کفارہ پڑا ہوا ہے، اور اس وقت تک ان سے جدا نہ ہوگا جب تک اللہ اسے اور اس کے باپ کو جنت میں داخل نہ کر دے۔

(۱۰۶۲۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ عَوْفٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُفِرَ لِمَرْأَةٍ مَوْتًا يَكْلِبُ عَلَى رَأْسِ رَجُلٍ يَلْهَتْ لَدَا كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ فَنَزَعَتْ خُفَّيْهَا فَأَوْتَقَتْهُ بِخِمَارِهَا فَنَزَعَتْ لَهُ مِنَ الْمَاءِ فُغْفِرَ لَهَا بِذَلِكَ [صححه البخاری (۳۳۷۱)].

(۱۰۶۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک فاحشہ عورت نے سخت گرمی کے ایک دن میں ایک کتے کو ایک کنوئیں کے چکر کھانٹے ہوئے دیکھا، جس کی زبان پیاس کی وجہ سے لٹک چکی تھی، اس نے اپنے موزے کو اتار کر اس میں پانی بھر کر اسے پلا دیا اور اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔

(۱۰۶۳۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَلْغُوا الْجَنَّةَ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ وَإِيَّاهُمْ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ الْجَنَّةَ وَقَالَ يُقَالُ لَهُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ قَالَ فَيَقُولُونَ حَتَّى يَجِيءَ آبَاؤُنَا قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَيَقُولُونَ مِثْلَ ذَلِكَ فَيُقَالُ لَهُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۴/۲۵)].

(۱۰۶۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ دو مسلمان میاں بیوی جن کے تین نابالغ بیٹے فوت ہو گئے

ہوں، اللہ ان بچوں اور ان کے ماں باپ کو اپنے فضل و کرم سے جنت میں داخلہ عطاء فرمائے گا، ابتداء ان بچوں سے کہا جائے گا کہ جاؤ جنت میں داخل ہو جاؤ، وہ کہیں گے کہ جب تک ہمارے والدین نہیں آتے، ہم جنت میں نہیں جائیں گے، یہ سوال جواب تین مرتبہ ہوں گے، بالآخر ان سے کہا جائے گا کہ جاؤ، تم اور تمہارے والدین جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۱۰۶۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ نَهَى عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَاءِ وَعَنْ الْاِحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ تُفْضِي بِفَرْجِكَ إِلَى السَّمَاءِ [راجع: ۱۰۱۹۳].

(۱۰۶۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کی نماز، دو قسم کی خرید و فروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اللہ نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک نماز سے منع فرمایا ہے، اور لباس یہ ہے کہ انسان ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھے اور اس کی شرمگاہ پر ذرہ سا بھی کپڑا نہ ہو اور یہ کہ نماز پڑھتے وقت انسان اپنے ازار میں لپٹ کر نماز پڑھے، اور بیچ ملامتہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۳۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلَّمُ الرَّاَكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَاعِدُ عَلَى الْكَثِيرِ وَالصَّغِيرُ عَلَى الْكَثِيرِ [راجع: ۸۲۹۵].

(۱۰۶۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاہئے کہ سوار پیدل کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ کو سلام کریں۔

(۱۰۶۳۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلَّمُ الرَّاَكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَقَالَ بَيْعُادٌ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ وَالصَّغِيرُ عَلَى الْكَثِيرِ وَقَالَ رَوْحٌ بَيْعُادٌ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ [قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۷۰۳)].

(۱۰۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاہئے کہ سوار پیدل کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ کو سلام کریں۔

(۱۰۶۳۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْحَجَةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّهَا شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا مِنَ السَّامِ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ الْمَوْتُ [صححه البخاری (۵۶۸۸)، ومسلم (۲۲۱۵)].

(۱۰۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کلونجی کا استعمال اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اس میں موت

کے علاوہ ہر بیماری کی شفا ہے۔

(۱۰۶۲۵) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكُرَيْمِ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

عَمْرَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُكْنَى بِكُنْيَتِهِ

(۱۰۶۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کنیت اختیار کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۲۶) حَدَّثَنَا رَوْحُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقَّ الصِّيَافَةُ

ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَمَا أَصَابَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [انظر: ۱۰۹۲۰]

(۱۰۶۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صیافت (مہان نوازی) تین دن تک ہوتی ہے، اس کے

بعد جو کچھ بھی ہے وہ صدقہ ہے۔

(۱۰۶۲۷) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَ أَحَدُكُمْ النَّدَاءَ وَالْإِنَاءَ عَلَى يَدَيْهِ فَلَا يَضَعُهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ مِنْهُ [راجع: ۹۴۶۸]

(۱۰۶۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اذان سے اور برتن اس کے ہاتھ

میں ہو، تو جب تک کھانا کھل نہ کر لے، اسے نہ چھوڑے۔

(۱۰۶۲۸) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

وَزَادَ فِيهِ وَكَانَ الْمُؤَدَّنُ يُؤَدَّنُ إِذَا بَزَعَ الْفَجْرُ [انظر: ۹۴۶۸]

(۱۰۶۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۲۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ إِفْطَارِهِ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۸۵۳۱]

(۱۰۶۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کو دو موقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے،

چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور ایک خوشی آخرت میں ہوگی جب وہ اپنے رب سے ملاقات کرے گا۔

(۱۰۶۳۰) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ لَيَحْفِرُونَ السَّدَّ كُلَّ يَوْمٍ حَتَّى إِذَا كَادُوا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ

قَالَ الَّذِي عَلَيْهِمْ أَرْجِعُوا فَسْتَحْفِرُونَهُ غَدًا فَيَعُودُونَ إِلَيْهِ كَأَشَدَّ مَا كَانَ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ مُدَّتْهُمْ وَأَرَادَ اللَّهُ

عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُعْثَبَهُمْ إِلَى النَّاسِ حَفَرُوا حَتَّى إِذَا كَادُوا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِي عَلَيْهِمْ أَرْجِعُوا

فَسْتَحْفِرُونَهُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَيَسْتَنْبِي فَيَعُودُونَ إِلَيْهِ وَهُوَ كَهَيْئَتِهِ حِينَ تَرَكُوهُ فَيَحْفِرُونَهُ وَيَخْرُجُونَ عَلَى

النَّاسِ فَيَسْفُونَ الْمِيَاءَ وَيَتَحَصَّنَ النَّاسُ مِنْهُمْ فِي حُصُونِهِمْ فَيَرْمُونَ بِسِهَامِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ وَعَلَيْهَا



كَهَيْبَةِ الدَّمِّ لَيَقُولُونَ قَهْرُنَا أَهْلَ الْأَرْضِ وَعَلَوْنَا أَهْلَ السَّمَاءِ لَيَبْعَثُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ نَعْفًا فِي أَقْفَانِهِمْ لَيَقْتُلُهُمْ بِهَا لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ دَوَابَّ الْأَرْضِ لَتَسْمَعُنَّ شُكْرًا مِنْ لَحْوِمِهِمْ وَدِمَائِهِمْ [صححه الحاكم (۴/ ۴۸۸)]. وقال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحیح (ابن ماجه): ۴۰۸۰، (الترمذی: ۳۱۵۳). [انظر: ۱۰۶۴۱].

(۱۰۶۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا جوج ماجوج روزانہ سد سکندری میں سوراخ کرتے ہیں اور جب اتنا سوراخ کر لیتے ہیں کہ جس سے سورج کی شعاعیں دیکھ سکیں تو ان کا سردار کہتا ہے کہ اب واپس لوٹ چلو، کل تم اسے گرا دو گے، لیکن جب وہ اگلے دن واپس آتے ہیں تو وہ پہلے سے زیادہ مضبوط ہوتی ہے، یہ سلسلہ اس وقت تک چلتا رہے گا جب تک وہ اپنی مدت کو نہیں پہنچ جاتے اور جب اللہ کا ارادہ ہوگا کہ اب انہیں لوگوں پر مسلط کر دیں تو وہ اس میں سوراخ کریں گے اور جب اتنا سوراخ کر چکیں گے کہ جس سے سورج کی شعاعیں دیکھ سکیں تو ان کا سردار کہے گا کہ اب واپس چلو، کل تم انشاء اللہ اسے گرا دو گے، چنانچہ جب وہ اگلے دن واپس آئیں گے تو وہ دیوار اسی حالت پر ہوگی جس پر وہ اسے چھوڑ کر گئے ہوں گے، اور وہ اسے گرا کر لوگوں پر چڑھ دوڑیں گے۔

وہ پانی کے چشموں سے پانی چوس کر ختم کر دیں گے، لوگ ان کے خوف سے اپنے اپنے قلعوں میں بند ہو جائیں گے، پھر وہ اپنے تیر آسمان کی طرف پھینکیں گے، جو ان پر خون آلود کر کے لوٹا دیئے جائیں گے اور وہ کہیں گے کہ ہم زمین والوں پر بھی غالب آ گئے اور آسمان والوں پر بھی چھا گئے، اس کے بعد اللہ ان کی گردنوں میں گدی کے پاس ایک کیڑا مسلط کر دیں گے جو ان سب کی موت کا سبب بن جائے گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، ان کے گوشت اور خون سے زمین کے کیڑے کوزے اور جانور خوب سیراب ہو کر انتہائی صحت مند ہو جائیں گے۔

(۱۰۶۴۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ لَفَدْكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِذَا بَلَغَتْ مُدَّتُهُمْ وَارَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَبْعَثَهُمْ عَلَى النَّاسِ [راجع: ۱۰۶۴۰].

(۱۰۶۳۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۴۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ [صححه مسلم (۱۱۳۸)]، وابن حبان (۳۵۹۸). [انظر: ۱۰۸۵۸].

(۱۰۶۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دنوں دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۴۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمٌ صَوْمٌ أَحَدِكُمْ فَلَا يَزُفْتُ وَلَا يَجْهَلُ وَلَا يُؤْذِي أَحَدًا فَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ أَوْ آذَاهُ فَلْيَتَكَلَّمْ إِلَيَّ صَائِمٌ [راجع: ۷۵۹۶].

(۱۰۶۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کا کسی دن روزہ ہو تو اسے چاہئے کہ ”بے تکلف“ نہ ہو اور جہالت کا مظاہرہ بھی نہ کرے، اگر کوئی شخص اس کے سامنے جہالت دکھائے تو اسے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۱۰۶۴۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَضْحَكُ مِنْ رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَيَقْتُلُهُمَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ لَيْلَ كَيْفَ يَكُونُ ذَلِكَ قَالَ يَكُونُ أَحَدُهُمَا كَافِرًا فَيَقْتُلُ الْآخَرَ ثُمَّ يُسَلِّمُ فَيُغْزَوُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُ [راجع: ۸۲۰۸].

(۱۰۶۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو ان دو آدمیوں پر ہنسی آتی ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو شہید کر دیا ہو لیکن پھر دونوں ہی جنت میں داخل ہو جائیں، اس کی وضاحت یہ ہے کہ ایک آدمی کافر تھا، اس نے کسی مسلمان کو شہید کر دیا، پھر اپنی موت سے پہلے اس کافر نے بھی اسلام قبول کر لیا اور وہ جہاد میں شریک ہو کر شہید ہو جائے۔

(۱۰۶۵۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا زَيْدٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي [راجع: ۷۶۴۳].

(۱۰۶۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ حقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی، جس نے میرے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

(۱۰۶۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ الْمَعْنَى عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمُطِرَ عَلَى أَيُّوبَ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ وَقَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فَرَأَى فَجَعَلَ يَلْتَقِطُهُ فَقَالَ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ أَوْسِعْ عَلَيْكَ قَالَ يَا رَبِّ وَمَنْ يَشْبَعُ مِنْ رَحْمَتِكَ أَوْ قَالَ مِنْ فَضْلِكَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لَا غِنَى بِي عَنْ فَضْلِكَ [راجع: ۸۰۲۵].

(۱۰۶۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب رضی اللہ عنہ پر سونے کی ٹڈیاں برسائیں، حضرت ایوب رضی اللہ عنہ انہیں اپنے کپڑے میں سینٹے لگے، اتنی دیر میں آواز آئی کہ اے ایوب! کیا ہم نے تمہیں جتنا دے

رکھا ہے، وہ تمہارے لیے کافی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے فضل سے کون مستغنی رہ سکتا ہے؟

(۱۰۶۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَذْكُرُونَ الْكُمَاةَ قَالُوا تَرَاهَا جُدْرِي الْأَرْضِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَا وَهَا شِفَاءٌ لِلْبُعَيْنِ وَالْعُجْوَةُ مِنَ الْجَنَةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ [راجع: ۷۹۸۹].

(۱۰۶۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے تو وہ اس درخت کے بارے اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے تھے جو سطح زمین سے ابھرتا ہے اور اسے قرار نہیں ہوتا، چنانچہ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ ہمارے خیال میں وہ کھنسی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھنسی تو ”من“ (جو نبی اسرائیل پر نازل ہوا تھا) کا حصہ ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ کھجور جنت کی کھجور ہے اور وہ زہر کی شفاء ہے۔

(۱۰۶۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سَبَّأَ طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالذُّجَالَ وَالذُّخَانَ وَذَابَةَ الْأَرْضِ وَخُوَيْصَةَ أَحَدِكُمْ وَأَمْرَ الْعَامَةِ [راجع: ۸۴۲۷]

(۱۰۶۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھ واقعات رونما ہونے سے قبل اعمال صالحہ میں سبقت کر لو، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال کا خروج، دھواں چھا جانا، دابہ الارض کا خروج، تم میں سے کسی خاص آدمی کی موت، یا سب کی عمومی موت۔

(۱۰۶۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي أَسِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَتَّبِعَنَّ سَنَنْ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جَعْرَ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمُوهُ [راجع: ۹۲۱۸]

(۱۰۶۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم لوگ گزشتہ امتوں والے اعمال میں بالشت بالشت بھراؤ اور گز بھر بھرتا ہو جاؤ گے، حتیٰ کہ اگر وہ کسی گوہ کے سوراخ میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی داخل ہو جاؤ گے۔

(۱۰۶۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمًا وَهُوَ يُحَدِّثُ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الزَّرْعِ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَلَسْتَ فِيمَا شِئْتَ قَالَ بَلَىٰ وَلَكِنْ أَحْبَبْتُ أَنْ أُرْزَعَ قَالَ فَبَدَرَ فَبَادَرَ الطَّرْفَ نَبَاتُهُ وَاسْتَبَوَاؤُهُ وَاسْتِحْصَادُهُ فَكَانَ أَمْثَالَ الْجِبَالِ قَالَ لَيَقُولُ لَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ دُونَكَ يَا ابْنَ آدَمَ فَإِنَّهُ لَا يُشْبِعُكَ شَيْءٌ قَالَ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَاللَّهِ لَا تَجِدُهُ إِلَّا قُرْشِيًّا أَوْ أَنْصَارِيًّا فَإِنَّهُمْ أَصْحَابُ زَرْعٍ

وَأَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِأَصْحَابِهِ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۲۳۴۸)].

(۱۰۶۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گفتگو کے دوران فرمایا ”اس وقت ایک دیہاتی بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا“ کہ ایک جنتی نے اللہ سے درخواست کی کہ اسے کھیتی باڑی کی اجازت دی جائے، پروردگار عالم نے اس سے فرمایا کیا تو اپنی خواہشات پوری نہیں کر پارہا؟ اس نے عرض کیا کہ کیوں نہیں! لیکن یہ بھی میری خواہش ہے، چنانچہ اس نے بیج بویا، اور پلک جھپکتے ہی وہ آگ آیا، برابر ہو گیا اور کٹ کر پہاڑوں کے برابر اس کے ڈھیر لگ گئے اللہ نے اس سے فرمایا اے ابن آدم! یہ لے، تیرا پیٹ کوئی چیز نہیں بھر سکتی، یہ سن کر وہ دیہاتی کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اسے دیکھیں گے تو وہ کوئی قریشی یا انصاری ہی ہوگا، کیونکہ یہی لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں، ہم تو یہ کام نہیں کرتے، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے۔

(۱۰۶۵۱) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْجُمُعَةَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَاخْتَلَفَ النَّاسُ فِيهَا وَهَدَانَا اللَّهُ لَهَا فَالنَّاسُ لَنَا فِيهَا تَبِعَ فَالْيَوْمَ لَنَا وَلِلْيَهُودِ غَدًا وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ لِلْيَهُودِ يَوْمَ السَّبْتِ وَلِلنَّصَارَى يَوْمَ الْأَحَدِ [راجع: ۷۲۱۳].

(۱۰۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بھی جمعہ فرض کیا تھا لیکن وہ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطا فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، کل کا دن (ہفتہ) یہودیوں کا ہے اور پرسوں کا دن (اتوار) عیسائیوں کا ہے۔

(۱۰۶۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أُمِّ بَرْزَنْجٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْيَوْمَ لَنَا

(۱۰۶۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۵۳) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خَلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا [راجع: ۹۱۹۶].

(۱۰۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، اسی میں حضرت آدم صلی اللہ علیہ وسلم کی تخلیق ہوئی، اسی دن وہ جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن جنت سے باہر نکالے گئے۔

(۱۰۶۵۴) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مَسْجِدٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ مَجِيءَ الرَّجُلِ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طُوِبَتْ الصُّحُفُ فَالْمُهَجَّرُ كَالْمُهْدَى جَزُورًا وَالَّذِي يَلِيهِ

كُمُهَيْدِي الْبَقْرَةَ وَالَّذِي يَلِيهِ كُمُهَيْدِي الشَّاةَ وَالَّذِي يَلِيهِ كُمُهَيْدِي الدَّجَاجَةَ وَالَّذِي يَلِيهِ كُمُهَيْدِي الْبَيْضَةَ

[صححه البخارى (۸۸۱)، ومسلم (۸۵۰)]. [راجع: ۷۵۱۰].

(۱۰۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مساجد کے ہر دروازے پر فرشتے آجاتے ہیں اور پہلے دوسرے نمبر پر آنے والے نمازی کا ثواب لکھتے رہتے ہیں چنانچہ جمعہ کی نماز میں سب سے پہلے آنے والا اونٹ قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والا گائے ذبح کرنے والے کی طرح، تیسرے نمبر پر آنے والا مینڈھا قربان کرنے والے کی طرح ثواب پاتا ہے، پھر مرغی، پھر اٹھ صدقہ کرنے والے کا ثواب پاتا ہے، اور جب امام نکل آتا ہے اور نمبر پر بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے صحیفے لپیٹ کر ذکر سننے کے لئے بیٹھ جاتے ہیں۔

(۱۰۶۵۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرَى بِي أُتَيْتُ بِقَدَحَيْنِ قَدَحٍ لَبَنٍ وَقَدَحٍ خَمْرٍ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِمَا فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَقَالَ جَبْرِيلُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِلْفِطْرَةِ الَّتِي لَوَأَخَذْتُ الْخَمْرَ غَوَوْتُ أُمَّتَكَ [راجع: ۷۷۷۶]

(۱۰۶۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شب معراج کے موقع پر میرے پاس دو برتن لائے گئے جن میں سے ایک میں دودھ اور دوسرے میں شراب تھی، مجھ سے کہا گیا کہ ان میں جسے چاہیں، منتخب کر لیں، میں نے دودھ اٹھالیا، حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھ سے کہا کہ اللہ کا شکر کہ فطرت صحیحہ کی طرف آپ کی رہنمائی ہوئی، اگر آپ شراب اٹھالیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

(۱۰۶۵۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ لَمْ يَرْفَعَهُ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حَرَمَ اللَّهِ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَبَاعُوهُ وَأَكَلُوا ثَمَنَهُ [صححه البخارى (۲۲۲۴)]

و مسلم (۱۵۸۳)].

(۱۰۶۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہودیوں پر اللہ کی لعنت ہو، ان پر چربی کو حرام قرار دیا گیا لیکن وہ اسے بیچ کر اس کی قیمت کھانے لگے۔

(۱۰۶۵۷) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا يَسْتَأْمِ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعَا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَلَا تَشْتَرِطُ امْرَأَةٌ طَلَاقَ أُخْتِهَا

(۱۰۶۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خرید و فروخت میں ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، دنیا میں ایک دوسرے سے ریس نہ کرو، ایک دوسرے سے حسد اور بغض نہ رکھو، کوئی آدمی اپنے بھائی کے بھاء پر اپنا بھاء نہ کرے، کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان نہ بیچے، لوگوں کو چھوڑ دو تا کہ اللہ انہیں ایک دوسرے کے ذریعے

رزق عطا فرمائے، اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کی شرط نہ لگائے۔

(۱۰۶۵۸) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تَتُومِنُوا وَلَا تَتُومِنُوا حَتَّى تَتَحَابُّوا قَالَ إِنْ شِئْتُمْ كَلَّكُمُ عَلَى مَا إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ [راجع: ۹۰۷۳]۔

(۱۰۶۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک کامل مومن نہ ہو جاؤ، اور کامل مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو، اگر تم چاہو تو میں تمہیں بتا دوں جسے کرنے کے بعد تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو، آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔

(۱۰۶۵۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَارِثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ وَلَوْ أَهْدَى إِلَيَّ كُرَاعًا لَقَبَلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَيَّ كُرَاعًا لَأَجَبْتُ [راجع: ۱۹۴۸۱]۔

(۱۰۶۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تم سے اللہ کے نام پر مانگے اسے دے دیا کرو، اور جو تمہاری دعوت کرے اسے قبول کر لیا کرو، اگر مجھے صرف ایک دستی کی دعوت دی جائے تو میں قبول کر لوں گا اور اگر ایک پائے کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کر لوں گا۔

(۱۰۶۶۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ أَهْلِ النَّارِ يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَيَكُونُ عَلَيْهِ حَسْرَةٌ قَالَ وَكُلُّ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ فَيَقُولُ لَوْ لَا أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي قَالَ فَيَكُونُ لَهُ شُكْرًا

(۱۰۶۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر جہنمی کو جنت میں اس کا متوقع ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اور وہ تمنا کرتا ہے کہ کاش! مجھے بھی اللہ نے ہدایت سے سرفراز کیا ہوتا اور وہ اس کے لئے باعث حسرت بن جاتا ہے، اسی طرح ہر جہنمی کو جہنم میں اس کا متوقع ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اور وہ سوچتا ہے کہ اگر اللہ نے مجھے ہدایت نہ دی ہوتی تو میں یہاں ہوتا اور پھر وہ اس پر شکر کرتا ہے۔

(۱۰۶۶۱) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهِ لَوْ أَنَّ لَوْنُ اللَّحْمِ وَرِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ [راجع: ۹۰۷۶]۔

(۱۰۶۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مشک کی طرح

(۱۰۶۶۲) وَحَدَّثَنَا عَنْ شَرِيكِ أَيْضًا يَعْنِي أَسْوَدَ

(۱۰۶۶۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۶۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْفُقَرَاءُ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ يَنْصَفُ يَوْمٌ وَهُوَ خَمْسُ مِائَةِ عَامٍ [راجع: ۷۹۳۳]

(۱۰۶۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فقراء مؤمنین مالدار مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے

جنت میں داخل ہوں گے۔

(۱۰۶۶۴) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَقْبَلَ سَعْدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَاهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي وَجْهِ سَعْدٍ لَعْبْرًا قَالَ قَتَلُ كِسْرَى قَالَ يَقُولُ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنُ اللَّهِ كِسْرَى إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ هَلَكَكَ الْعَرَبُ ثُمَّ أَهْلُ فَارِسَ

(۱۰۶۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے سامنے آئے، نبی ﷺ نے انہیں دیکھ کر

فرمایا کہ سعد کے چہرے میں خیر و برکت کے آثار ہیں، پھر فرمایا کسری قتل ہو گیا، اللہ کسری پر اپنی لعنت نازل فرمائے، جو عرب کو

پھر اہل فارس کو ہلاک کرنے والوں میں سب سے پہلا شخص ہے۔

(۱۰۶۶۵) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتَى بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَبْشًا فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ تَعْرِفُونَ هَذَا

فَيَطَّلِعُونَ خَائِفِينَ قَالَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ قَالَ ثُمَّ يَنَادُ أَهْلَ النَّارِ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَذْبَحُ ثُمَّ يَقَالُ خُلُودُ

فِي الْجَنَّةِ وَخُلُودُ فِي النَّارِ [راجع: ۷۰۳۷]

(۱۰۶۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن ”موت“ کو ایک مینڈھے کی شکل میں لا کر

پل صراط پر کھڑا کر دیا جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا، وہ خوفزدہ ہو کر جھانکیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو

نہیں دیا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ جی ہاں! پھر اہل جہنم کو پکار کر آواز دی

جائے گی، کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے جی ہاں! چنانچہ اللہ کے حکم پر اسے پل صراط پر ذبح کر دیا جائے گا اور دونوں

گروہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہے ہو، اس میں تم ہمیشہ ہمیش رہو گے۔

(۱۰۶۶۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ زَادَ فِيهِ

يُوْتَى عَلَى الصِّرَاطِ فَيَذْبَحُ [راجع: ۸۸۹۴]

(۱۰۶۶۶) گذشتہ حدیث کے ساتھ ساتھ اس حدیث میں بھی اضافہ ہے۔



(۱۰۶۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى أَهْلِهِ فَلَمَّا رَأَى مَا بِهِمْ مِنَ الْحَاجَةِ خَرَجَ إِلَى الْبَرِيَّةِ فَلَمَّا رَأَتْ امْرَأَتُهُ قَامَتْ إِلَى الرَّحَى فَوَضَعَتْهَا وَإِلَى النَّوْرِ فَسَجَرَتْهُ ثُمَّ قَالَتْ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا فَنظَرْتُ فَإِذَا الْجَفْنَةُ قَدْ امْتَلَأَتْ قَالَ وَذَهَبَتْ إِلَى النَّوْرِ فَوَجَدَتْهُ مُمْتَلِنًا قَالَ فَرَجَعَ الزَّوْجُ قَالَ أَصَبْتُمْ بَعْدِي شَيْئًا قَالَتْ امْرَأَتُهُ نَعَمْ مِنْ رَبَّنَا قَامَ إِلَى الرَّحَى فذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ لَمْ يَرَفْعْهَا لَمْ تَزَلْ تَدُورُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۱۰۶۶۷) ایک آدمی اپنی بیوی کے پاس آیا، اس نے جب اس پر پریشانی کے حالات دیکھے تو وہ جنگل کی طرف نکل گیا، یہ دیکھ کر اس کی بیوی چکی کی طرف بڑھی اور اسے لاکر رکھا اور تنور کو دکھایا اور کہنے لگی کہ اے اللہ! ہمیں رزق عطاء فرما، اس نے دیکھا تو ہنڈیا بھر چکی تھی، تنور کے پاس گئی تو وہ بھی بھرا ہوا تھا، تھوڑی دیر میں اس کا شوہر واپس آ گیا اور کہنے لگا کیا میرے بعد تمہیں کچھ حاصل ہوا ہے؟ اس کی بیوی نے کہا ہاں! ہمارے رب کی طرف سے، چنانچہ وہ اٹھ کر چکی کے پاس گیا اور اسے اٹھالیا، نبی ﷺ نے فرمایا اگر وہ چکی اس کی جگہ سے نہ اٹھاتا تو وہ قیامت تک گھومتی ہی رہتی۔

(۱۰۶۶۸) شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَأَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمْ صَبِيرًا ثُمَّ يَحْمِلُهُ بِيَعَهُ فَيَسْتَعِفَّ مِنْهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا يَسْأَلُهُ

(۱۰۶۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے میری موجودگی میں فرمایا بخدا یہ بات بہت بہتر ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی پہاڑ پر جائے، لکڑیاں باندھے اور اپنی پیٹھ پر لاد کر اسے بیچے اور اس سے عفت حاصل کرے، یہ نسبت اس کے کہ کسی آدمی کے پاس جا کر سوال کرے۔

(۱۰۶۶۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا كَامِلٌ وَأَبُو الْمُؤَدِّبِ حَدَّثَنَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ قَالَ اسْوَدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْمَعْنَى عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ فَإِذَا سَجَدَ وَتَبَّ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَى ظَهْرِهِ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ أَخَذَهُمَا بِيَدِهِ مِنْ خَلْفِهِ أَخَذًا رَافِقًا وَيَضَعُهُمَا عَلَى الْأَرْضِ فَإِذَا عَادَ عَادًا حَتَّى إِذَا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْعَدَهُمَا عَلَى فِخْذَيْهِ قَالَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرُدَّهُمَا فَبَرَقَتْ بَرَقَةٌ فَقَالَ لَهُمَا الْحَقَّا بِأَمْكُمَا قَالَ لَمَكَّتْ صَوءَهَا حَتَّى دَخَلَا

(۱۰۶۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ نماز عشاء پڑھ رہے تھے، نبی ﷺ جب سجدے میں گئے تو حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو دو کر نبی ﷺ کی پشت مبارک پر چڑھ گئے، جب نبی ﷺ نے سجدے سے سر اٹھایا تو انہیں اپنا ہاتھ پیچھے کر کے اُستہ سے پکڑ لیا، اور انہیں زمین پر اتار دیا، اور ساری نماز میں نبی ﷺ جب بھی سجدے میں جاتے تو یہ دونوں ایسا ہی کرتے، یہاں تک کہ نبی ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے اور انہیں اپنی ران پر بٹھالیا، میں کھڑا ہوا اور نبی ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں ان دونوں کو چھوڑ آؤں؟ اسی لمحے ایک روشنی کوندی، اور نبی ﷺ نے ان دونوں سے فرمایا اپنی امی

کے پاس چلے جاؤ، اور وہ روشنی اس وقت تک رہی جب تک وہ اپنے گھر میں داخل نہ ہو گئے۔

(۱۰۶۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ يَسَانِدُهُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ حَتَّى دَخَلَا عَلَى أُمَّهِمَا

(۱۰۶۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۷۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَهْلَنْ عَيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَفْجَحُ الرُّوحَاءُ بِالْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةَ أَوْ

لِيَهْتِمَا جَمِيعًا [راجع: ۷۲۷۱]۔

(۱۰۶۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا ضرور ہوگا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مقام ”بج الروحاء“ سے حج

یا عمرہ یا دونوں کا احرام باندھیں گے۔

(۱۰۶۷۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَحُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْدَمُوا قَبْلَ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا

رَجُلًا كَانَ يَصُومُ صِيَامًا قَبِيلُهُ بِهِ [راجع: ۷۱۹۹]۔

(۱۰۶۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس

فحص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۱۰۶۷۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا نَزَلُوا أُرْسِلُوا إِلَيْهِ

وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَلَمَّا وَضَعُوا الطَّعَامَ وَكَادَ أَنْ يَفْرُغُوا جَاءَ فَقَالُوا هَلُمَّ فَكُلْ فَكُلَ فَتَنَظَرَ الْقَوْمُ

إِلَى الرَّسُولِ فَقَالَ مَا تَنْظُرُونَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ صَدَقَ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ النَّهْرِ كُلِّهِ فَقَدْ صُمْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ

أَوَّلِ الشَّهْرِ فَإِنَّا مُنْظَرُونَ فِي تَخْوِيفِ اللَّهِ صَائِمٌ فِي تَضَعِيفِ اللَّهِ [راجع: ۷۰۶۷]۔

(۱۰۶۷۳) ابو عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سفر میں تھے، لوگوں نے ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا تو حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کھانا کھانے کے لیے بلا بھیجا، وہ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے قاصد سے کہلا بھیجا کہ میں روزے

سے ہوں، چنانچہ لوگوں نے کھانا کھانا شروع کر دیا، جب وہ کھانے سے فارغ ہونے کے قریب ہوئے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

بھی آگئے اور کھانا شروع کر دیا، لوگ قاصد کی طرف دیکھنے لگے، اس نے کہا مجھے کیوں گھورتے ہو، انہوں نے خود ہی مجھ سے کہا

تھا کہ میں روزے سے ہوں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ سچ کہہ رہا ہے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ماہ

رمضان کے مکمل روزے اور ہر مہینے میں تین روزے رکھ لینا پورے سال روزہ رکھنے کے برابر ہے چنانچہ میں ہر مہینے تین روزہ

رکھتا رہا ہوں، میں جب روزہ کو کھاتا ہوں (نہیں رکھتا) تو اللہ کی تخفیف کے سائے تلے اور رکھتا ہوں تو اللہ کی تضعیف (ہر عمل کا

بدلہ دگنا کرنے) کے سائے تلے۔

(۱۰۶۷۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُدَّافَةَ يَطُوفُ فِي مَنَى أَنْ لَا تَصُومُوا هَذِهِ الْأَيَّامَ فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ عَزًّا وَجَلًّا [إخراجه النسائي في الكبرى (۲۸۸۳). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۱۰۹۳۰].

(۱۰۶۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کو منیٰ میں گھوم پھر کر یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا کہ ان ایام میں روزہ نہ رکھو، ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(۱۰۶۷۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ وَهَيْشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلْتُمْ أَوْ شَرَبْتُمْ أَوْ صَائِمًا فَهَلَيْتُمْ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ [راجع: ۹۱۲۵].

(۱۰۶۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ رکھے اور بھولے سے کچھ کھائی لے تو اسے اپنا روزہ پھر بھی پورا کرنا چاہیے، کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(۱۰۶۷۶) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَدَّنُ مُؤْتَمَنٌ وَالْإِمَامُ ضَامِنٌ اللَّهُمَّ أَرْشِدْ الْأَيُّمَةَ وَأَغْفِرْ لِلْمُؤَدَّنِينَ [راجع: ۷۱۶۹].

(۱۰۶۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار، اے اللہ! اماموں کی رہنمائی فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

(۱۰۶۷۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَدَّلَ فِي الدُّبَابِ وَالْمُرْقَاتِ

(۱۰۶۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دباؤ اور حرفت میں نبید بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۶۷۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ دُعَائِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَإِسْرَائِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدَّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخَّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [راجع: ۷۹۰۰].

(۱۰۶۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر سب گناہوں اور حد سے تجاوز کرنے کو معاف فرما، اور ان گناہوں کو بھی معاف فرما جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے پیچھے کرنے والا ہے، اور میرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۱۰۶۷۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ إِمَّا مُسِيءٌ فَيَسْتَفْغِرُ أَوْ مُحْسِنٌ فَيَزِدُّهُ [راجع: ۸۰۷۲].

(۱۰۶۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے، کیونکہ اگر وہ نیکو کار ہے تو ہو سکتا ہے کہ اس کی نیکیوں میں اور اضافہ ہو جائے اور اگر وہ گناہگار ہے تو ہو سکتا ہے کہ توبہ کر لے۔

(۱۶۸۰) حَدَّثَنَا رُوْحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِائَةٌ رَحْمَةٍ وَإِنَّهُ قَسَمَ رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ أَهْلِ الْأَرْضِ فَوَسَعَتْهُمْ إِلَى آجَالِهِمْ وَذَخَرَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ رَحْمَةً لِأَوْلِيَائِهِ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَابِضٌ تِلْكَ الرَّحْمَةَ الَّتِي قَسَمَهَا بَيْنَ أَهْلِ الْأَرْضِ إِلَى التَّسْعَةِ وَالتَّسْعِينَ فَيُكْمَلُهَا مِائَةً رَحْمَةً لِأَوْلِيَائِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۰۶۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں، جن میں سے اللہ نے تمام زمین والوں پر صرف ایک رحمت نازل فرمائی ہے، اور باقی ننانوے رحمتیں اللہ نے اپنے اولیاء کے لئے رکھ چھوڑی ہیں پھر اللہ اس ایک رحمت کو بھی لے کر ان ننانوے رحمتوں کے ساتھ ملا دے گا اور قیامت کے دن اپنے اولیاء پر پوری سو رحمتیں فرمائے گا۔

(۱۰۶۸۱) قَالَ مُحَمَّدٌ فِي حَدِيثِهِ وَحَدَّثَنِي بِهِذَا الْحَدِيثِ مُحَمَّدُ بْنُ سَبْرِينَ وَخِلَاسٌ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ [گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔]

(۱۰۶۸۲) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔]

(۱۰۶۸۳) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔]

(۱۰۶۸۴) حَدَّثَنَا رُوْحٌ عَنْ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ إِنَّ لِي عَشْرَةَ مِنْ الْوَلَدِ مَا قَبِلْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ

[راجع: ۷۱۲۱]

(۱۰۶۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ اقرع بن حابس نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو چوم رہے ہیں، وہ کہنے لگے کہ میرے یہاں تو دس بیٹے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی کو کبھی نہیں چوما؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی پر رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

(۱۰۶۸۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ الْعَبْدَ نَادَى جِبْرِيلُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فَلَنَا فَأَحْبُوهُ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ ينادي جِبْرِيلُ فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فَلَنَا فَأَحْبُوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوَضِّعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ [صححه البخاری (۳۲۰۹)].

(۱۰۶۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل سے کہتا ہے کہ میں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں، تم بھی اس سے محبت کرو، اور جبریل آسمان والوں سے کہتے ہیں کہ تمہارا پروردگار فلاں شخص سے محبت کرتا ہے اس لیے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ سارے آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، اس کے بعد زمین والوں میں اس کی مقبولیت ڈال دی جاتی ہے۔

(۱۰۶۸۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ قُرَهِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى طُنْتُ أَنَّهُ سَيُورَّثُهُ [راجع: ۷۵۱۴].

(۱۰۶۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے بڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت اتنے تسلسل کے ساتھ کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ عنقریب وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۱۰۶۸۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَفَسَ عَنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ سَتْرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ [راجع: ۷۴۲۱].

(۱۰۶۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی پریشانیوں میں سے کسی ایک پریشانی کو دور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ایک پریشانی کو دور فرمائے گا، جو شخص کسی مسلمان کے عیوب پر پردہ ڈالتا ہے۔ اللہ دنیا و آخرت میں اس کے عیوب پر پردہ ڈالے گا، اور بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

(۱۰۶۸۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْجِي أَحَدَكُمْ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا آتَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ فَسَدُّوا وَقَارِبُوا وَاعْتَدُوا وَرَوْحًا وَشَيْءٌ مِنَ الدَّلْجَةِ وَالْقَصْدِ الْقَصْدُ تَبَلَّغُوا [صححه البخاری (۶۴۶۳)]. [انظر: ۱۰۹۵۲].

(۱۰۶۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے

ڈھانپ لے، لہذا تم راہ راست پر رہو، صراطِ مستقیم کے قریب رہو، صبح و شام نفلوں، رات کا کچھ وقت عبادت کے لئے رکھو اور میانہ روی اختیار کرو، منزل مقصد تک پہنچ جاؤ گے۔

(۱۰۶۸۹) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخِلَاسٌ وَمُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى قَبْرَاهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُوسَى كَانَ رَجُلًا حَيًّا سَيِّئًا لَا يَكَادُ يُرَى مِنْ جِلْدِهِ شَيْئًا اسْتَحْيَاءَ مِنْهُ قَالَ قَادَاهُ مِنْ آذَاهُ مِنْ نَبِيِّ إِسْرَائِيلَ قَالُوا مَا يَسْتَرُ هَذَا التَّسْتَرُ إِلَّا مِنْ عَيْبٍ بِجِلْدِهِ إِمَّا بَرَصًا وَإِمَّا أُذْرَةً وَقَالَ رُوْحٌ مَرَّةً أُذْرَةٌ وَإِمَّا آفَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرَادَ أَنْ يَبْرَثَهُ مِمَّا قَالُوا وَإِنَّ مُوسَى خَلَا يَوْمًا فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ ثُمَّ اغْتَسَلَ فَلَمَّا فَرَعَ أَقْبَلَ إِلَى ثَوْبِهِ لِيَأْخُذَهُ وَإِنَّ الْحَجَرَ عَدَا بِثَوْبِهِ فَأَخَذَ مُوسَى عَصَاهُ وَطَلَبَ الْحَجَرَ وَجَعَلَ يَقُولُ ثَوْبِي حَجَرٌ ثَوْبِي حَجَرٌ حَتَّى انْتَهَى إِلَى مَلَأٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَرَأَوْهُ عُرْيَانًا كَأَحْسَنِ الرِّجَالِ خَلْقًا وَأَبْرَاهُ مِمَّا كَانُوا يَقُولُونَ لَهُ وَقَامَ الْحَجَرُ فَأَخَذَ ثَوْبَهُ وَطَلِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا بِعَصَاهُ قَالَ قَوْلَ اللَّهِ إِنَّ فِي الْحَجَرِ لَنَدْبًا مِنْ آثَرِ ضَرْبِهِ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا أَوْ خَمْسًا [راجع: ۹۰۸۰]۔

(۱۰۶۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا: ”اے اہل ایمان! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اذیت پہنچائی، پھر اللہ نے انہیں ان کی کبھی ہوئی بات سے بری کر دیا“ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بڑے شرم و حیا اور پردے والے تھے، اسی وجہ سے ان کے جسم پر کسی آدمی کی نظر نہیں پڑتی تھی، بنی اسرائیل کے کچھ لوگوں نے انہیں اذیت دی اور وہ کہنے لگے کہ یہ جو اتا پردہ کرتے ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے جسم میں کوئی عیب ہے، برص کا یا غدوہ پھولے ہونے کا، (یا کوئی اور بیماری) اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہوا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی کبھی ہوئی باتوں سے بری کر دیں، چنانچہ ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام غسل کرنے کے لئے گئے، تو اپنے کپڑے حسب معمول اتار کر پتھر پر رکھ دیئے، وہ پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے پیچھے ”اے پتھر! میرے کپڑے، اے پتھر! میرے کپڑے“ کہتے ہوئے دوڑے۔ یہاں تک کہ وہ بنی اسرائیل کی ایک جماعت کے پاس پہنچ کر رک گیا، انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو برہنہ دیکھا تو جسمانی طور پر وہ انتہائی حسین اور ان کے لگائے ہوئے عیب سے بری تھے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس سے اپنے کپڑے لے کر اسے مارنا شروع کر دیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ واللہ! اس پتھر پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مار کی وجہ سے چار پانچ نشان پڑ گئے تھے۔

(۱۰۶۹۰) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ ذَرٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَعْتَمِدُ بِكَيْدِي عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْجُوعِ وَإِنْ كُنْتُ لَأَشُدُّ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِي مِنَ الْجُوعِ وَلَقَدْ لَعَدْتُ يَوْمًا عَلَى طَرِيقِهِمُ الَّذِي يَخْرُجُونَ مِنْهُ لَمَرَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا

لِيَسْتَبِيحَنِي فَلَمْ يَقْعَلْ فَمَرَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِيَسْتَبِيحَنِي فَلَمْ يَقْعَلْ فَمَرَّ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ مَا فِي وَجْهِهِ وَمَا فِي نَفْسِي فَقَالَ أبا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ لَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ الْحَقُّ وَاسْتَأْذَنْتُ فَأَذِنَ لِي فَوَجَدْتُ لَبَنًا فِي قَدَحٍ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ لَكُمْ هَذَا اللَّبَنُ فَقَالُوا أَهْدَاهُ لَنَا فُلَانٌ أَوْ آلُ فُلَانٍ قَالَ أبا هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ انْطَلِقْ إِلَى أَهْلِ الصُّفَةِ فَادْعُهُمْ لِي قَالَ وَأَهْلُ الصُّفَةِ أَصْيَافُ الْإِسْلَامِ لَمْ يَأْوُوا إِلَى أَهْلِ وَلَا مَالٍ إِذَا جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةٌ أَصَابَ مِنْهَا وَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مِنْهَا قَالَ وَأَحْزَنْتَنِي ذَلِكَ وَكُنْتُ أَرْجُو أَنْ أُصِيبَ مِنَ اللَّبَنِ شُرْبَةً اتَّقَوَى بِهَا بَعِيَّةٌ يَوْمِي وَلَيْلَتِي فَقُلْتُ أَنَا الرَّسُولُ لِإِذَا جَاءَ الْقَوْمُ كُنْتُ أَنَا الَّذِي أُعْطِيهِمْ فَقُلْتُ مَا يَبْقَى لِي مِنْ هَذَا اللَّبَنِ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ وَطَاعَةِ رَسُولِهِ بَدًّا فَانْطَلَقْتُ فَدَعَوْتُهُمْ فَأَقْبَلُوا فَاسْتَأْذَنُوا فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَخَذُوا مِنْ جِوَارِيهِمْ مِنَ اللَّبَنِ ثُمَّ قَالَ أبا هُرَيْرَةَ خُذْ فَأَعْطِهِمْ فَأَخَذْتُ الْقَدَحَ فَجَعَلْتُ أُعْطِيهِمْ فَأَخَذَ الرَّجُلُ الْقَدَحَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرَوِي ثُمَّ يَرُدُّ الْقَدَحَ فَأُعْطِيهِ الْآخَرَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرَوِي ثُمَّ يَرُدُّ الْقَدَحَ حَتَّى آتَيْتُ عَلَى آخِرِهِمْ وَدَفَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ الْقَدَحَ فَوَضَعَهُ فِي يَدِهِ وَبَقِيَ فِيهِ فَضْلَةٌ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَيَّ وَتَبَسَّمَ فَقَالَ أبا هُرَيْرَةَ لَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَقِيْتُ أَنَا وَأَنْتَ فَقُلْتُ صَدَقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَاقْعُدْ فَاشْرَبْ قَالَ فَاقْعَدْتُ فَشَرِبْتُ ثُمَّ قَالَ لِي اشْرَبْ فَشَرِبْتُ فَمَا زَالَ يَقُولُ لِي اشْرَبْ فَاشْرَبْ حَتَّى قُلْتُ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَجِدُ لَهَا فِي مَسْلِكَهَا قَالَ نَاوِلْنِي الْقَدَحَ فَوَرَدَتْ إِلَيَّ الْقَدَحَ فَشَرِبْتُ مِنَ الْفَضْلَةِ [صححه البخاري (٦٢٤٦)، وابن حبان (٦٥٣٥)، والحاكم (١٥٠٣)].

(۱۰۶۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے اللہ کی قسم ہے میں بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ کو زمین سے سہارا دے لیتا تھا اور بھوک کے غلبے کی وجہ سے پیٹ پر پتھر باندھ لیتا تھا۔ ایک روز میں مسلمانوں کے راستہ میں جا کر بیٹھ گیا اسی راستہ سے لوگ جایا کرتے تھے۔ تھوڑی دیر میں ادھر سے ابو بکر رضی اللہ عنہ گزرے۔ میں نے ان سے قرآن کی ایک آیت دریافت کی اور صرف اس لئے دریافت کی تھی کہ مجھے باتیں کرتے ہوئے اپنے ساتھ لے جائیں گے لیکن حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ چلے گئے کھانا نہ کھلایا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ گزرے، میں نے ان سے بھی قرآن کی ایک آیت دریافت کی اور صرف اس لیے دریافت کی کہ مجھے باتیں کرتے ہوئے اپنے ساتھ لے جائیں گے لیکن وہ بھی گزر گئے اور کھانا نہ کھلایا۔ اخیر میں حضور گرامی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور مجھے دیکھ کر مسکرائے میرے دل کی بات اور چہرہ کی علامات پہچان گئے پھر فرمایا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! میں نے عرض کیا جی حضور فرمایا (گھر آ کر) ملنا۔ یہ فرما کر تشریف لے گئے اور میں پیچھے پیچھے چل دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اندر داخل ہوئے مجھے اجازت دی اور میں بھی اندر پہنچ گیا۔ وہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک پیالہ دودھ رکھا ہوا ملا فرمایا یہ کہاں سے آیا؟ عرض کیا گیا فلاں شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تحفہ میں بھیجا تھا۔ فرمایا ابو ہریرہ! میں نے عرض کیا جی حضور۔ فرمایا اہل صفہ کو جا کر بلا لاؤ۔ اہل صفہ درحقیقت اسلام کے مہمان تھے ان کا گھریا اور مال



نہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب صدقہ کا مال آتا تھا تو حضور ﷺ اس میں سے خود کچھ نہ کھاتے تھے بلکہ ان کو بیچ دیتے تھے اور تحفہ آتا تو خود بھی اس میں سے کچھ لیتے تھے اور ان کے پاس بھی بیچ دیتے تھے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے حضور ﷺ کے اس ارشاد پر ذرا سی گھبراہٹ ہوئی اور میں نے کہا کہ اہل صفہ کے مقابلہ میں اس دودھ کی مقدار ہی کیا ہے؟ بہتر تو یہ تھا کہ میں اس میں سے پی لیتا تا کہ قوت حاصل ہو جاتی اب اہل صفہ آئیں گے تو حضور ﷺ مجھ کو حکم دیں گے اور میں حسب الحکم ان کو دوں گا اور ممکن نہیں ہے کہ میرے حصہ میں اس دودھ کی کچھ مقدار پہنچے لیکن چونکہ خدا اور رسول کی تعمیل حکم سے کوئی چارہ نہ تھا اس لئے میں جا کر اہل صفہ کو بلا لایا سب لوگ آگئے باریاب ہونے کی اجازت چاہی اجازت دے دی گئی۔ سب لوگ گھر میں اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ گئے۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! پیالہ لے کر ان کو دے دو میں پیالہ لے کر ایک آدمی کو دینے لگا وہ جب سیر ہو کر پی لیتا تو مجھے واپس دے دیتا اور میں دوسرے کو دے دیتا وہ بھی سیر ہو کر مجھے واپس دے دیتا تھا اسی طرح سب سیر ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ تک پیالہ پہنچنے کی نوبت پہنچی حضور ﷺ نے پیالہ لے کر میرے ہاتھ پر رکھ دیا اور میری طرف دیکھ کر مسکرائے پھر فرمایا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میں نے عرض کیا جی حضور ﷺ فرمایا میں اور تم بس دو آدمی رہ گئے ہیں۔ میں نے جواب دیا یا رسول اللہ ﷺ (ﷺ) حضور نے سچ فرمایا۔ فرمایا بیٹھ کر پی لو۔ میں نے بیٹھ کر پیا فرمایا اور پیو۔ میں نے اور پیا اس طرح برابر حضور ﷺ مجھ سے فرماتے جاتے تھے کہ پیو اور میں برابر پیتا رہا یہاں تک کہ میں نے عرض کیا قسم ہے اس خدا کی جس نے حضور ﷺ کو نبی برحق بنا کر بھیجا ہے اب مجھائش نہیں ہے۔ فرمایا تو اب مجھے دکھاؤ۔ میں نے حضور ﷺ کو پیالہ دے دیا آپ ﷺ نے خدا کا شکر ادا کیا اور بسم اللہ کہہ کر بقیہ دودھ پی لیا۔

(۱۰۶۹۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا فَتَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرٍ إِلَّا تَفَرَّقُوا عَنْ مِثْلِ جِيفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ ذَلِكَ الْمَجْلِسُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۹۰۴۰].

(۱۰۶۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کچھ لوگ کسی جگہ اکٹھے ہوں اور اللہ کا ذکر کیے بغیر ہی جدا ہو جائیں تو یہ ایسے ہی ہے جیسے مردار گدھے کی لاش سے جدا ہوئے اور وہ مجلس ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۱۰۶۹۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ بِنُ عِبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ أَوْلَقَ الدُّعَاءِ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي يَا رَبِّ فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا أَنْتَ

(۱۰۶۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ کھل دعاء یہ ہے کہ آدمی یوں کہے اے اللہ! آپ میرے رب اور میں آپ کا عبد ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف ہے، پروردگار! تو میرے گناہوں کو معاف فرما، تو ہی میرا رب ہے اور تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

(۱۰۶۹۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [أخرجه البخارى فى الأدب المفرد (۶۶۷). قال شعيب: اسناده صحيح].  
(۱۰۶۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۹۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ [راجع: ۷۹۹۶].

(۱۰۶۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دن میں سو مرتبہ ”سبحان اللہ وبحمده“ کہے لے، اس کے سارے گناہ مٹا دیے جائیں گے، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(۱۰۶۹۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَدُ كُرْنِي [راجع: ۷۴۱۶].

(۱۰۶۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اپنے متعلق گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں۔

(۱۰۶۹۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةَ غَيْرٍ وَاحِدٍ مِنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

(۱۰۶۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے اسماء گرامی ہیں، جو شخص ان کا احصاء کر لے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۰۶۹۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راجع: ۷۶۱۲].  
(۱۰۶۹۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۶۹۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ قَامَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْفُرَ بِعَتِي رَقَبَةٍ أَوْ صِيَامٍ شَهْرَيْنِ أَوْ إِطْعَامٍ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ قَائِمِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقِي مِنْ تَمَرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ هَذَا فَصَلِّقْ بِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَجِدُ أَحْوَجَ مِنِّي فَصَلِّحْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أُنْيَابُهُ قَالَ خُذْهَا [راجع: ۷۲۸۸].

(۱۰۶۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے رمضان کے مہینے میں دن کے وقت اپنی بیوی سے جماع کر لیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دو یا دو مہینوں کے مسلسل روزے رکھ لو، ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو، اس نے کہا کہ میرے

پاس اتنا کہاں؟ اتنی دیر میں نبی ﷺ کے پاس کہیں سے ایک ٹوکرا آیا جس میں کھجوریں تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ لے جاؤ اور اپنی طرف سے صدقہ کر دو، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مدینہ منورہ کے اس کونے سے لے کر اس کونے تک ہم سے زیادہ ضرورت مند گھرانہ کوئی نہیں ہے، نبی ﷺ اتنے ہنسے کہ دندان مبارک ظاہر ہو گئے اور فرمایا جاؤ تم اور تمہارے اہل خانہ ہی اسے کھالیں۔

(۱۰۶۹۹) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ يَطْلُمُ وَجْهَهُ وَيَنْتِفِ شَعْرَهُ وَيَقُولُ مَا أُرَابِي إِلَّا لَقَدْ هَلَكْتُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَهْلَكَ قَالَ أَصَبْتُ أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تَمُتِقَ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ سِتِينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا وَذَكَرَ الْحَاجَّةَ قَالَ قَالَتِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَبِيبٍ وَهُوَ الْمِكْتَلُ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا أَحْسَبُهُ تَمْرًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِنَ الرَّجُلُ قَالَ أَطْعِمُ هَذَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَحَدٌ أَحْوَجُ مِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ قَالَ فَصَحِّحْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَّتْ أَنْبَابُهُ قَالَ أَطْعِمُ أَهْلَكَ [راجع: ۷۲۸۸].

(۱۰۶۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں ہلاک ہو گیا، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تجھے کس چیز نے ہلاک کر دیا؟ اس نے کہا کہ میں نے رمضان کے مہینے میں دن کے وقت اپنی بیوی سے جماع کر لیا، نبی ﷺ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دو، اس نے کہا کہ میرے پاس غلام نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا دو مہینوں کے مسلسل روزے رکھ لو، اس نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو، اس نے کہا کہ میرے پاس اتنا کہاں؟ نبی ﷺ نے اس سے فرمایا بیٹھ جاؤ، اتنی دیر میں نبی ﷺ کے پاس کہیں سے ایک بڑا ٹوکرا آیا جس میں کھجوریں تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ لے جاؤ اور اپنی طرف سے ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مدینہ منورہ کے اس کونے سے لے کر اس کونے تک ہم سے زیادہ ضرورت مند گھرانہ کوئی نہیں ہے، نبی ﷺ نے مسکرا کر فرمایا جاؤ تم اور تمہارے اہل خانہ ہی اسے کھالیں۔

(۱۰۷۰۰) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسِمُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَيْحِهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَيْحِهِ وَلَا تَنْكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِيءَ صَحْفَتَهَا فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا [راجع: ۹۰۸۴].

(۱۰۷۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، یا بیع میں دھوکہ نہ دے، یا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیج دے، یا اپنے بھائی کی بیع پر اپنی بیع نہ کرے، اور کوئی عورت اپنی بہن (خواہ حقیقی ہو یا دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو کچھ اس کے پیالے یا برتن میں ہے وہ بھی اپنے لیے سمیٹ لے، بلکہ نکاح کر لے کیونکہ اس کا رزق بھی اللہ کے ذمے ہے۔

(۱۰۷۱) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا [راجع: ۹۹۵۳].

(۱۰۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔  
 (۱۰۷۰۲) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَسَنَةُ بَعْشَرِ امْتَالِهَا وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَأَلْحُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطِيبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۷۱۹۴]  
 (۱۰۷۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا، روزہ دار وہ میری وجہ سے اپنا کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے لہذا روزہ میرے لیے ہوا اور اس کا بدلہ بھی میں خود ہی دوں گا، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۰۷۰۳) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحِ الزِّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطِيبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ لِلصَّائِمِ فَوْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرِحَ بِصَوْمِهِ [راجع: ۷۵۹۹].

(۱۰۷۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے سوائے روزے کے کہ وہ میرے لیے ہے اور میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے قیامت کے دن اللہ کے نزدیک روزہ دار کے منہ کی بھبک مشک کی مہک سے بھی زیادہ عمدہ ہوگی، روزہ ڈھال ہے اور روزہ دار کو دو موقعوں پر خوشی ہوتی ہے، ایک تو جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور دوسرے جب وہ اپنے پروردگار سے ملاقات کرے گا۔

(۱۰۷۰۴) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطِيبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ يَلْدُرُ طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ وَشَهْوَتُهُ مِنْ أَجْلِي فَالصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ كُلُّ حَسَنَةٍ بَعْشَرِ امْتَالِهَا إِلَيَّ سَبْعِ مِائَةٍ ضِعْفٍ إِلَّا الصِّيَامَ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزَى بِهِ [راجع: ۱۰۰۰۰].

(۱۰۷۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، اللہ فرماتا ہے کہ بندہ اپنا کھانا پینا اور اپنی خواہشات پر عمل کرنا میری وجہ سے چھوڑتا ہے لہذا روزہ میرے لیے ہوا اور میں اس کا بدلہ بھی خود ہی دوں گا، اور روزے کے علاوہ ہر نیکی کا بدلہ دس سے لے کر سات سو گنا تک ہوتا ہے۔

(۱۰۷۰۵) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ لِقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ لَسْتُمْ مِثْلِي إِنِّي آيْتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَلَمَّا أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوْا عَنْ الْوِصَالِ وَاصِلٌ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ زَيْبُ الْهَيْلَالِ لَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ لَوْ ذَنْبَكُمْ كَالْمَنْكَلِ [راجع: ۷۵۳۹].

(۱۰۷۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بنی سحری سے مسلسل کئی روزے رکھنے سے منع فرمایا تو ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس معاملے میں تم میری طرح نہیں ہو، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب خود ہی مجھے کھلا پلا دیتا ہے لیکن جب لوگ پھر بھی باز نہ آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دن تک مسلسل روزہ رکھا پھر چاند نظر آ گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر چاند نظر نہ آتا تو میں مزید کئی دن تک اسی طرح کرتا، گویا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر تکبیر فرمائی۔

(۱۰۷۰۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّنَاوُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَأَيْكُمْ تَنَابَ فَلْيُكْتَمَ مَا اسْتَطَاعَ [راجع: ۷۲۹۲].

(۱۰۷۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمائی شیطان کا اثر ہوتی ہے لہذا جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو جہاں تک ممکن ہو اسے روکے۔

(۱۰۷۰۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ مَعَ الْوُضُوءِ [راجع: ۹۹۳۰].

(۱۰۷۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر وضو کے وقت سواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۱۰۷۰۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سَهْلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتَ الرَّجُلَ يَقُولُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلُكُمْ [راجع: ۷۶۷۱].

(۱۰۷۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ لوگ تباہ ہو گئے تو سمجھ لو کہ وہ ان میں سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ہے۔

(۱۰۷۰۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَسَّارٍ يَقُولُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أُيِّمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ [راجع: ۸۳۶۱].

(۱۰۷۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اقامت ہونے کے بعد وقتی فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۱۰۷۱۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سَمِيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرَفِي أَشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بَيْتًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْتَهُ

يَأْكُلُ الثَّرَى مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكُتْلَبُ مِنَ الْعَطَشِ مِثْلُ الْيَدَى بَلَغَنِى لَنْزَلَ الْبُرَّ لَمَلَا حُفَّهُ نَمَّ أَمْسَكُهُ بِفِيهِ حَتَّى رَفَعَنِي فَسَقَى الْكُتْلَبُ فَشَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ لَفَقَرْتُ لَهُ لَفَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ لَأَجْرًا فَقَالَ لِي كُلُّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبِيَةٌ أَجْرٌ [راجع: ۸۸۶۱].

(۱۰۷۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی راستے میں چلا جا رہا تھا کہ اسے پیاس نے شدت سے ستایا، اسے قریب ہی ایک کنواں مل گیا، اس نے کنوئیں میں اتر کر اپنی پیاس بجھائی اور باہر نکل آیا، اچانک اس کی نظر ایک کتے پر پڑی جو پیاس کے مارے کچھڑ چاٹ رہا تھا، اس نے اپنے دل میں سوچا کہ اس کتے کو بھی اسی طرح پیاس لگ رہی ہوگی جیسے مجھے لگ رہی تھی، چنانچہ وہ دوبارہ کنوئیں میں اتر آیا، اپنے موزے کو پانی سے بھرا، اور اسے اپنے منہ سے پکڑ لیا اور باہر نکل کر کتے کو وہ پانی پلا دیا، اللہ نے اس کے اس عمل کی قدر دانی فرمائی اور اسے بخش دیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے یہ سن کر پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا جانوروں میں بھی ہمارے لیے اجر رکھا گیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر تر جگر رکھنے والی چیز میں اجر رکھا گیا ہے۔

(۱۰۷۱۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الْيَدَى هَوْلَاءِ بِوَجْهِ وَهَوْلَاءِ بِوَجْهِ [راجع: ۷۲۳۷].

(۱۰۷۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سب سے بدترین شخص وہ ہے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۱۰۷۱۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَنَاقَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ۷۲۳۳].

(۱۰۷۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور توہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بدگمان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۱۰۷۱۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ وَلَكِنَّ الشَّدِيدَ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ [راجع: ۷۲۱۸].

(۱۰۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلوان وہ نہیں ہے جو کسی کو پچھاڑ دے، اصل پہلوان وہ ہے جو غم کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(۱۰۷۱۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمُسْتَعْبَانِ مَا قَالَا عَلَى الْبَادِيءِ حَتَّى يَعْبُدِيَ الْمَظْلُومُ [راجع: ۷۲۰۴].

(۱۰۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپس میں گالی گلوچ کرنے والے دو آدمی جو کچھ بھی کہیں، اس کا گناہ گالی گلوچ کی ابتداء کرنے والے پر ہوگا جب تک کہ مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔

(۱۰۷۱۵) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي [راجع: ۷۴۱۶].

(۱۰۷۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اپنے متعلق گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں۔

(۱۰۷۱۶) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُرُونِي مَا تَرَكْتُمْكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَأَحْلَاهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ [راجع: ۷۲۶۱].

(۱۰۷۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک کسی مسئلے کو بیان کرنے میں تمہیں چھوڑے رکھوں اس وقت تک تم بھی مجھے چھوڑے رکھو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتیں بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء صلی اللہ علیہم وسلم سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئی تھیں۔

(۱۰۷۱۷) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ شَاةً طُبِعَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِنِي الدَّرَاعَ فَنَاوَلَهَا يَاہُ فَقَالَ لَقَالَ أَعْطِنِي الدَّرَاعَ فَنَاوَلَهَا يَاہُ ثُمَّ قَالَ أَعْطِنِي الدَّرَاعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا لِلشَّاةِ دِرَاعَانِ قَالَ أَمَا إِنَّكَ لَوِ التَّمَسَّهَا لَوَجَدْتَهَا

(۱۰۷۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بکری کا گوشت پکایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے ایک دستی دینا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دستی دے دی گئی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تناول فرمائی، اس کے بعد فرمایا مجھے ایک اور دستی دو، وہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دی گئی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بھی تناول فرمایا، اور فرمایا کہ مجھے ایک اور دستی دو، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایک بکری میں دو ہی تو دستیاں ہوتی ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو تلاش کرتا تو ضرور نکل آتی۔

(۱۰۷۱۸) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَطَاسَ وَيَكْرَهُ الشَّوَابَ فَإِذَا تَنَاسَبَ أَحَدُكُمْ لِقَالَ هَاهُ فَإِنَّ ذَلِكَ شَيْطَانٌ يَضْحَكُ مِنْ جَوْفِهِ [راجع: ۷۰۸۹].

(۱۰۷۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی سے نفرت کرتا ہے، جب کوئی آدمی جمائی لینے کے لیے منہ کھول کر ہا، ہا کرتا ہے تو وہ شیطان ہوتا ہے جو اس کے پیٹ میں سے نفس رہا ہوتا ہے۔

(۱۰۷۱۹) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ دَعَوَاتٌ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ لِيَهِنَّ دَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ



وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ [كَذَابِي كِتَابِ أَبِي يَنْعَى مَيْبُطاً سَقَطَ]. [راجع: ۷۵۰۱].

(۱۰۷۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کوئی شک و شبہ نہیں، مظلوم کی دعاء، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعاء، تیسرے کی وضاحت والد صاحب کے نسخے میں یہاں موجود نہیں ہے اور جگہ خالی چھوڑ دی گئی ہے۔

(۱۰۷۲۰) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ فِي هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْإِنْبِئَةِ [راجع: ۷۷۳۹].

(۱۰۷۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۱۰۷۲۱) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ فِي هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْإِنْبِئَةِ [راجع: ۷۷۳۹]

(۱۰۷۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۱۰۷۲۲) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ فَرُوحِ الضَّمِرِيِّ الْمَدَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْلِفُ عِنْدَ هَذَا الْمُنْبِرِ عَبْدٌ وَلَا أَمَةٌ عَلَى يَمِينِ أَلَمَةٍ وَلَوْ عَلَى سِوَاكَ رَطْبٍ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ [راجع: ۸۳۴۴].

(۱۰۷۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مرد و عورت اس منبر کے قریب جھوٹی قسم کھائے، اگرچہ ایک ترسواک ہی کے بارے کیوں نہ ہو، اس کے لئے جہنم واجب ہوگی۔

(۱۰۷۲۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي قَبِيصَةُ بِنْتُ ذُوَيْبٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِيهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَئِيهَا [راجع: ۹۱۹۲].

(۱۰۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۷۲۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ مُغِيثٍ أَوْ مُعْتَبِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا رَدَّ إِلَيْكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ لِي الشَّفَاعَةَ قَالَ لَقَدْ طُنْتُ لَتَكُونَنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَنِي مِمَّا رَأَيْتُ مِنْ جِرْصِكَ عَلَى الْعِلْمِ شَفَاعَتِي لِمَنْ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا يَصْدَقُ قَلْبُهُ لِسَانُهُ وَلِسَانُهُ قَلْبُهُ

(۱۰۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ شفاعت کے بارے آپ کے رب نے آپ کو کیا جواب دیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا میرا یہی گمان تھا کہ اس چیز کے متعلق میری امت میں سب سے پہلے تم ہی سوال کرو گے کیونکہ میں علم کے بارے تمہاری حرص دیکھ رہا ہوں، میری شفاعت ہر اس شخص کے لئے ہوگی جو خلوص دل کے ساتھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی گواہی دیتا ہو، اس کا دل اس کی زبان کی تصدیق کرتا ہو اور اس کی زبان اس کے دل کی تصدیق کرتی ہو۔

(۱۰۷۲۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الزُّرَيْقِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَخَذَتِ النَّاسَ الرِّيحُ بِطَرْبِقِي مَكَّةَ فَاسْتَدَّتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ عُمَرُ لِمَنْ حَوْلَهُ مَا الرِّيحُ قَالَتْ يَرْجِعُوا إِلَيْهِ شَيْئًا فَلَبَّغْنِي الْإِدَى سَأَلَ عَنْهُ فَاسْتَحَفَّتْ رِاحِلَتِي حَتَّى أَذْرَكْتُهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبِرْتُ أَنَّكَ سَأَلْتَ عَنْ الرِّيحِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرِّيحُ مِنْ رُوحِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ وَتَأْتِي بِالْعَذَابِ فَلَا تَسْبُوَهَا وَاسْلُوا اللَّهَ مِنْ خَيْرِهَا وَعُودُوا بِهِ مِنْ شَرِّهَا [راجع: ۷۴۰۷].

(۱۰۷۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر جا رہے تھے کہ مکہ مکرمہ کے راستے میں تیز آندھی نے لوگوں کو آگیا، لوگ اس کی وجہ سے پریشانی میں مبتلا ہو گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا آندھی کے متعلق کون شخص ہمیں حدیث سناے گا؟ کسی نے انہیں کوئی جواب نہ دیا، مجھے پتہ چلا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے اس نوعیت کی کوئی حدیث دریافت فرمائی ہے تو میں نے اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی حتیٰ کہ میں نے انہیں جالیا، اور عرض کیا کہ امیر المؤمنین! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے آندھی کے متعلق کسی حدیث کا سوال کیا ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آندھی یعنی تیز ہوا اللہ کی مہربانی ہے، کبھی رحمت لاتی ہے اور کبھی زحمت، جب تم اسے دیکھا کرو تو اسے برا بھلا نہ کہا کرو، بلکہ اللہ سے اس کی خیر طلب کیا کرو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۱۰۷۲۶) حَدَّثَنَا سَكْنُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا صَالِحٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتِلِ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۹۱۳].

(۱۰۷۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

(۱۰۷۲۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

(۱۰۷۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو یہودیوں پر کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

(۱۰۷۲۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ نَهَى أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتَيْهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَئِهَا [راجع: ۹۱۹۲].

(۱۰۷۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۷۲۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْبِئْ وَمَنْ اسْتَنْبِئْ فَلْيُؤْتِرْ [راجع: ۷۲۲۰].

(۱۰۷۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے، اسے ناک بھی صاف کرنا چاہیے اور جو شخص پتھروں سے استنجاء کرے، اسے طاق عدد اختیار کرنا چاہیے۔

(۱۰۷۳۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَلِيَمْتُ الصَّلَاةَ وَعَدَلْتُ الصُّفُوفَ قِيَامًا فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ ذَكَرَ أَنَّهُ جُنُبٌ لَقَالَ لَنَا مَكَانَكُمْ ثُمَّ رَجَعَ فَأَغْتَسَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَكَبَّرَ فَصَلَّيْنَا مَعَهُ [راجع: ۷۲۲۷].

(۱۰۷۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہونے لگی اور لوگ صفیں درست کرنے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف لے آئے اور اپنے مقام پر کھڑے ہو گئے، اسی دوران نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد آیا کہ ان پر تو غسل واجب ہے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ تم لوگ یہیں ٹھہرو، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو غسل فرما رکھا تھا اور سر سے پانی کے قطرات لکھ رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہہ کر ہمیں نماز پڑھائی۔

(۱۰۷۳۱) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْصِتْ فَقَدْ لَعْنَتْ [راجع: ۷۶۷۲].

(۱۰۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے لعنوکام کیا۔

(۱۰۷۳۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [راجع: ۷۵۱۲].

(۱۰۷۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے نابالغ فوت ہو جانے والے بچوں کا حکم دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اس بات کو زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ بڑے ہو کر کیا اعمال سرانجام دیتے۔

(۱۰۷۳۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ النَّاسُ أَكْثَرُ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَقِيتُ رَجُلًا فَقُلْتُ يَا أَيُّ سُوْرَةٍ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَارِحَةَ فِي الْعَتَمَةِ فَقَالَ لَا أَدْرِي فَقُلْتُ أَلَمْ تَشْهَدَهَا قَالَ بَلَى قُلْتُ وَلَكِنِّي أَدْرِي قَرَأَ سُوْرَةَ كَذًّا وَكَذًّا

(۱۰۷۳۳) سعید مقبری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگ کہتے ہیں کہ ابو ہریرہ بہت کثرت سے حدیثیں بیان کرتے ہیں، میں دور نبوت میں ایک آدمی سے ملا، اس سے میں نے پوچھا کہ آج رات عشاء کی نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کون سی سورت پڑھی تھی؟ اس نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں، میں نے کہا کہ کیا آپ نماز میں شریک نہیں تھے؟ اس نے کہا کیوں نہیں، میں نے کہا کہ میں جانتا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں سورت پڑھی تھی۔

(۱۰۷۳۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ عَلَيَّ يَوْمَ خَيْرٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ هَذَا اللَّهُ لَهُ وَأَصْلُ النَّاسِ عَنْهُ فَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ هُوَ لَنَا وَلِلْيَهُودِ يَوْمَ السَّبْتِ وَلِلنَّصَارَى يَوْمَ الْأَحَدِ إِنَّ فِيهِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُؤْمِنٌ يُصَلِّيُ يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ

(۱۰۷۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ سے بہترین کسی دن پر سورج طلوع یا غروب نہیں ہوتا، لوگ اس میں اختلاف کرنے لگے جب کہ اللہ نے ہمیں اس معاملے میں رہنمائی عطا فرمائی، چنانچہ اب لوگ اس دن کے متعلق ہمارے تابع ہیں، ہفتہ یہودیوں کا ہے اور اتوار عیسائیوں کا ہے۔

اور جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کو اس حال میں میسر آ جائے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہو تو اللہ اسے وہ چیز ضرور عطا فرمادیتا ہے۔

(۱۰۷۳۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْهَرَ الْفِئْتَنُ وَيَكْفُرَ الْكُذِبُ وَيَتَقَارَبَ الْأَسْوَاقُ وَيَتَقَارَبَ الزَّمَانُ وَيَكْفُرَ الْهَرَجُ قَبْلَ وَمَا الْهَرَجُ قَالَ الْقَتْلُ

(۱۰۷۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک فتنوں کا ظہور، جھوٹ کی کثرت، مارکیٹوں کا قریب ہونا، زمانہ قریب آ جانا اور ”ہرج“ کی کثرت نہ ہو جائے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا قتل۔

(۱۰۷۳۶) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ يَا بَنِي هَاشِمٍ أَنْقِدُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ أَنْقِدُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ أَنْقِدِي نَفْسَكَ مِنَ النَّارِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا غَيْرَ أَنْ لَكُمْ رَحِمًا سَأَلْتُهَا بِهَا لَهَا [راجع: ۸۳۸۳]۔

(۱۰۷۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب یہ حکم نازل ہوا کہ ”اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے“ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک کر کر قریش کے برطن کو بلایا اور فرمایا اے گروہ قریش! سنئے آج کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو کعب بن لؤی!

اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو عبد مناف! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو ہاشم! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، اے گروہ بنو عبد المطلب! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، فاطمہ! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، البتہ قرابت داری کا جو تعلق ہے اس کی تری میں تم تک پہنچنا تارہوں گا۔

(۱۰۷۳۷) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسْمَعُوا بِاسْمِي وَلَا تَكُونُوا بِكُنْهِي [راجع: ۱۷۳۷۱]

(۱۰۷۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت نہ رکھا کرو۔

(۱۰۷۳۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ يَعْنِي الْعَلِيَّ بْنَ الْيَسَيْدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَائِشَةَ لَمَّا دَخَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَتْ أَنْتَ الَّذِي تَحَدَّثُ أَنَّ امْرَأَةً عُدَّتْ فِي هِرَّةٍ لَهَا رَبَطَتُهَا فَلَمْ تُطْعَمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَمَا قَالَ أَبِي فَقَالَتْ هَلْ تَدْرِي مَا كَانَتْ الْمَرْأَةُ إِنْ الْمَرْأَةُ مَعَ مَا فَعَلْتَ كَانَتْ كَافِرَةً وَإِنَّ الْمُرْمِنَ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ أَنْ يُعَدِّيهِ فِي هِرَّةٍ فَإِذَا حَدَّثْتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانظُرْ كَيْفَ تَحَدَّثُ

(۱۰۷۳۸) علقمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن ہم لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے پوچھا کہ یہ حدیث آپ ہی نے بیان کی ہے کہ ایک عورت کو صرف ایک لمبی کی وجہ سے عذاب ہوا جسے اس نے باندھ رکھا تھا، نہ خود کھلاتی تھی اور نہ اسے چھوڑتی تھی؟ انہوں نے کہا کہ میں نے یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ عورت کون تھی؟ وہ عورت اس کام کے ساتھ ساتھ کافرہ تھی، ایک مسلمان اللہ کی نگاہوں میں اس سے بہت معزز ہے کہ اللہ اسے صرف ایک لمبی کی وجہ سے عذاب میں مبتلا کرے، اس لئے جب آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کیا کریں تو خوب غور و فکر کر لیا کریں۔

(۱۰۷۳۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ سَمِعَ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَّبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۶۹۳۰۵]

(۱۰۷۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہئے۔

(۱۰۷۴۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَقَالَ فِي الرَّابِعَةِ لَأَقْتُلُوهُ [راجع: ۷۸۹۸]

(۱۰۷۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شراب نوشی کرے، اسے کوڑے مارو، دوبارہ پئے تو

پھر کوڑے مارو، سہ بارہ پیڑے تو پھر کوڑے مارو، اور چوتھی مرتبہ پیڑے تو اسے قتل کر دو۔

(۱۰۷۴۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ شَتِيرِ بْنِ نَهَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ لُقُرَاءُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْيَابِهِمْ بِنِصْفِ يَوْمٍ قَالَ وَتَلَا وَإِنْ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ

(۱۰۷۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فقراء مؤمنین مالدار مسلمانوں کی نسبت پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”اور تمہارے رب کا ایک دن تمہاری شمار کے ایک ہزار سال کے برابر ہوگا“

(۱۰۷۴۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَتْ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً لِفِرَاشِ زَوْجِهَا لَعْنَتَهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ أَوْ حَتَّى تَرْجِعَ [راجع: ۷۴۶۵].

(۱۰۷۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گزارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تا آنکہ وہ واپس آ جائے یا صبح ہو جائے۔

(۱۰۷۴۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا الْمُثَنَّى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ [راجع: ۸۵۰۶].

(۱۰۷۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے کیونکہ اللہ نے حضرت آدم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(۱۰۷۴۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي زَيْدِ الطَّحَّانِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا آتَا إِلَّا أَنْ يَتَعَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ

(۱۰۷۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی مجھے بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

(۱۰۷۴۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَهُوَ أَبُو دَاوُدَ وَالطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ يَعْنِي الْقَطَّانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي لَيْلَةُ الْقَدْرِ إِنَّهَا لَيْلَةٌ سَابِعَةٌ أَوْ تَاسِعَةٌ وَعِشْرِينَ

إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَلِكُ اللَّيْلَةَ فِي الْأَرْضِ أَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ الْحَصَى [الخروج ابن خزيمة (۲۱۹۴)]

(۱۰۷۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شب قدر کے متعلق فرمایا کہ یہ ستائیسویں یا اسیسویں شب ہوتی ہے اور اس رات میں زمین پر آنے والے فرشتوں کی تعداد کنکریوں کی تعداد سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔

(۱۰۷۴۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَأَبَانٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرُهُ اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ [راجع: ۸۵۰۰].

(۱۰۷۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن غیرت مند ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے اور غیرت خداوندی کا یہ حصہ ہے کہ انسان ایسی چیزوں سے اجتناب کرے جنہیں اللہ نے اس پر حرام قرار دیا ہے۔

(۱۰۷۴۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ قَالَ سَمِعْتُ كُمَيْلَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَّا أَدْلَكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَسْلَمَ عَبْدِي وَاسْتَسْلَمَ [راجع: ۸۰۷۸].

(۱۰۷۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیوں نہیں، فرمایا یوں کہا کرو ”لا حول ولا قوۃ الا باللہ“ اس پر اللہ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے سر تسلیم خم کر دیا۔

(۱۰۷۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ شَرِيكٍ أَنَّ الصَّخَّاکَ بْنَ قَيْسٍ أَرْسَلَ مَعَهُ إِلَى مَرْوَانَ يَكْسُوهُ فَقَالَ مَرْوَانٌ انظُرُوا مَنْ تَرَوْنَ بِالْبَابِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَأَذِنَ لَهُ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا بِشَىءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لِيَتَمَنَّيَنَّ أَقْوَامٌ وَكُلُوا هَذَا الْأَمْرَ أَنَّهُمْ خَرُّوا مِنَ الثُّرَيَّا وَأَنَّهُمْ لَمْ يَلُؤُوا شَيْئًا قَالَ زِدْنَا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَجْرِي هَلَاكُ هَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى يَدَيِ أُعْرَيْمَةَ مِنْ قُرَيْشٍ

(۱۰۷۴۸) زید بن شریک کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سخاک بن قیس نے ان کے ہاتھ کچھ کپڑے مروان کو بھجوائے، مروان نے کہا دیکھو دروازے پر کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہیں، اس نے کہا کہ انہیں اندر بلاؤ، جب وہ اندر آ گئے تو مروان نے کہا کہ اے ابو ہریرہ! ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ انسان یہ تمنا کرے گا کاش! وہ ثریا ستارے کی بلندی سے نیچے گر جاتا لیکن کاروبار حکومت میں سے کوئی ذمہ داری اس کے حوالے نہ کی جاتی اس نے مزید فرمائش کی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ عرب کی ہلاکت قریش کے چند نوجوانوں کے ہاتھوں ہوگی۔



(۱۰۷۶۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَلْعَجٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ مُمُونٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجِدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ فَلْيُحِبِّ الْعَبْدَ لَا يَجِدْهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزًّا وَجَلًّا [راجع: ۷۹۵۴].

(۱۰۷۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات محبوب ہو کہ وہ ایمان کا ذائقہ چکھے، اسے چاہئے کہ کسی شخص سے صرف اللہ کی رضا کے لئے محبت کیا کرے۔

(۱۰۷۷۰) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْقَمْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَدْعُو هَكَذَا بِأَصْبَعِهِ يُشِيرُ لِقَالَ أَحْمَدُ أَحْمَدُ [راجع: ۹۴۲۹].

(۱۰۷۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ دعاء کرتے ہوئے دو انگلیوں سے اشارہ کر رہا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا ایک انگلی سے اشارہ کرو، ایک انگلی سے۔

(۱۰۷۷۱) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنِ الْقَمْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَجْرُوحٍ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْجُرْحُ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ جُرْحِ الْوَلَدِ لَوْ نَدِمَ وَالرَّيْحُ رِيحُ مَسْكِ [راجع: ۹۰۷۶].

(۱۰۷۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، ”اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے“ وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بو مسک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۱۰۷۷۲) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَبَابَاتِ مَا سَأَلْتُمَنْهُنَّ مِنْهُ حَارِبَاتِهِنَّ لَمَنْ تَرَلَهُ شَيْئًا يَحْفَعُهُنَّ لَكَيْسَ مِنَّا [راجع: ۷۳۶۰].

(۱۰۷۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سائپوں کے متعلق فرمایا ہم نے جب سے ان کے ساتھ جنگ شروع کی ہے، کبھی صلح نہیں کی، جو شخص خوف کی وجہ سے انہیں چھوڑ دے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۱۰۷۷۳) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ ابْنُ عَجَلَانَ أَخْبَرَنَا عَنِ الْقَمْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمْعِ تَفْضُلُ ذَاتِ الْقَدِّ حَمْسًا وَعَشْرِينَ قَرَجَةً [راجع: ۷۴۲۴].

(۱۰۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی جو نماز جماعت کے ساتھ پڑھتا ہے، وہ انفرادی نماز سے کہیں درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

(۱۰۷۷۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مِسْأَمٌ وَشُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي زَالِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَعَدَ بَيْنَ حُصْبَيْهَا الْأَرْبَعِ قَالَ حُصْبَةٌ تَمَّ جَهَنَّمَا وَكُلَّ مِسْأَمٌ تَمَّ

اجْتَهَدَ لَقَدْ وَجَبَ الْفُسْلُ [راجع: ۷۱۹۷].

(۱۰۷۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کر لے تو اس پر غسل واجب ہو گیا۔

(۱۰۷۵۵) حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ وَذَكَرَ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ لَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَقَدْ فَارَقَنِي عَلَى أَنَّهُ لَا يَشْرَبُ النَّبِيَّةَ

(۱۰۷۵۵) شعیب بن حرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے امام مالک رضی اللہ عنہ کو حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے فرمایا وہ مجھ سے اس شرط پر جدا ہوئے ہیں کہ نبیذ نہیں پئیں گے۔

(۱۰۷۵۶) سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى سُفْيَانَ أَنِّي سَأَلْتُهُ أَوْ سِئِلَ عَنِ النَّبِيَّةِ لَقَالَ كُلُّ تَعْوَرٍ وَاشْرَبَ مَاءً يَصِيرُ لِي بِطَبْعِكَ نَبِيَّةً

(۱۰۷۵۶) ابراہیم بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ کے متعلق شہادت دیتا ہوں کہ میں نے یا کسی اور نے ان سے نبیذ کے متعلق سوال کیا، تو انہوں نے فرمایا کھجوریں کھا کر اوپر سے پانی پی لے، پیٹ میں جا کر وہ خود ہی نبیذ بن جائے گی۔

(۱۰۷۵۶) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ [قال كان ابن شهاب يضرب في الریح].

(۱۰۷۵۶) ابراہیم بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ امام زہری رضی اللہ عنہ کسی کے منہ سے نبیذ کی بوائے پر اسے مارا کرتے تھے۔

(۱۰۷۵۷) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هُثَيْبٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ يَعْنِي عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعْبَيْهَا الْأَرْبَعِ نَمَّ اجْتَهَدَ لَقَدْ وَجَبَ الْفُسْلُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ نَمَّ جَهْدَهَا [راجع: ۷۱۹۷].

(۱۰۷۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد اپنی بیوی کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور کوشش کر لے تو اس پر غسل واجب ہو گیا۔

(۱۰۷۵۸) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَبِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي قَوْمٍ وَاحِدٍ فَلْيُحَالِفِ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَائِقِهِ [راجع: ۷۴۵۹].

(۱۰۷۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اسے کپڑے کے دونوں کنارے مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈال لینے چاہئیں۔

(۱۰۷۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَتَّ عَلَيْهِ لَقَالَ رَجُلٌ عِنْدِي كَذَا وَكَذَا قَالَ لَمَّا بَقِيَ فِي الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا لَقَدْ تَصَدَّقَ بِمَا لَمْ أَوْ كُنْتُ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ خَيْرًا لَأَسُنَّ بِهِ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ كَمَا مَلَكَ

وَمِنْ أُجُورٍ مَنْ اسْتَنَّ بِهِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ اسْتَنَّ شَرًّا فَاسْتَنَّ بِهِ فَعَلِيهِ وَزُرَّةٌ كَامِلًا وَمِنْ أَوْزَارِ  
الَّذِي اسْتَنَّ بِهِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا [اخرجه ابن ماجه: ۲۰۴]

(۱۰۷۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کے لئے گمراہی کا طریقہ رائج کرے، لوگ اس کی پیروی کریں تو اسے اتنا ہی گناہ ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے گناہ میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی اور جو شخص لوگوں کے لئے ہدایت کا طریقہ رائج کرے، لوگ اس کی پیروی کریں تو اسے اتنا ہی اجر ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا اور ان کے اجر و ثواب میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے گی۔

(۱۰۷۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ اللَّمْسِ وَالتَّبَاذِ [راجع: ۱۰۳۷۰]

(۱۰۷۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کی خرید و فروخت بیع ملامسہ اور مبادہ سے منع فرمایا ہے۔  
(۱۰۷۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قِدَادَةُ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلْيَصِلْ إِلَيْهَا أُخْرَى [راجع: ۸۵۰۱]  
(۱۰۷۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو طلوع آفتاب سے قبل نماز فجر کی ایک رکعت مل جائے تو اس کے ساتھ دوسری رکعت بھی شامل کر لے۔

(۱۰۷۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُذَكِّرُ عَنْ أَبِي  
صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا رَأَى كَلْبًا يَأْكُلُ الثَّرَى مِنَ الْعَطَشِ فَأَخَذَ  
الرَّجُلُ خُفَّهُ فَجَعَلَ يَغْرِفُ لَهُ بِهِ الْمَاءَ حَتَّى أَرَوَاهُ فَشَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ [راجع: ۸۸۶۱]

(۱۰۷۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی کی نظر ایک کتے پر پڑی جو پیاس کے مارے کچھز چاٹ رہا تھا، اس نے اپنے موزے کو پانی سے بھرا، اور اسے اپنے منہ سے پکڑ لیا اور باہر نکل کر کتے کو وہ پانی پلا دیا، اللہ نے اس کے اس عمل کی قدر دانی فرمائی اور اسے جنت میں داخل فرمادیا۔

(۱۰۷۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ بِبُغْضٍ شَوْكٍ فَتَعَاهَا عَنِ الطَّرِيقِ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ [راجع: ۷۸۲۸]

(۱۰۷۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اللہ نے اس کی قدر دانی کی اور اسے جنت میں داخل فرمادیا۔

(۱۰۷۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ فَلَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فِي الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَسَتْ

وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِينِينَ كَسِينِينَ يُوسُفَ قَالَ أَبِي وَقَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ كَسِينِي يُوسُفَ وَقَالَ فِيهَا كُلُّهَا نَجَّ وَقَالَ أَبُو عَامِرٍ كُلُّهَا اللَّهُمَّ أَنْجِ [راجع: ۱۷۲۵۹] (۱۰۷۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعاء فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما، اے اللہ! قبیلہ معز کی سخت پڑ فرما، اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما۔

(۱۰۷۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْدَمُوا رَمَضَانَ بِيَوْمٍ وَلَا بِيَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصُومَهُ [راجع: ۷۱۹۹]۔

(۱۰۷۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھا کرو، البتہ اس شخص کو اجازت ہے جس کا معمول پہلے سے روزہ رکھنے کا ہو کہ اسے روزہ رکھ لینا چاہیے۔

(۱۰۷۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا بَقِيَ ثَلَاثُ اللَّيْلِ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُوَنِي أَسْتَجِبُ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي أَغْفِرُ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَرْزُقُنِي أَرْزُقُهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَكْشِفُ الضَّرَّ أَكْشِفُهُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ قَالَ أَبُو عَامِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ [راجع: ۷۵۰۰]۔

(۱۰۷۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے رزق طلب کرے کہ میں اسے رزق عطا کروں؟ کون ہے جو مصائب دور کرنے کی درخواست کرے کہ میں اس کے مصائب دور کروں؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(۱۰۷۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْإِيمَانِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِيْمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَعَزْوَةٌ لَيْسَ فِيهَا غُلُولٌ وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ [راجع: ۷۵۰۲]۔

(۱۰۷۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے افضل عمل اللہ پر ایسا ایمان ہے جس میں کوئی شک نہ ہو، اور ایسا جہاد ہے جس میں خیانت نہ ہو اور حج مبرور ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج مبرور اس سال کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۱۷۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَبِي مُزَاهِمٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً وَصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ انْتَقَرَ حَتَّى يَقْضِيَ لِقَاضِيهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالَ أَلُوَابَا رَسُولِ اللَّهِ وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ أَحَدُهُمَا مِثْلُ أَحَدٍ (۱۰۷۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھے، اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہا اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے دو قیراط کی وضاحت دریافت کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان میں سے ایک اُحد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۱۷۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلَّذِينَ لَا يَتَمَنَّى أَوْفَاءَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَنْ ذَوَابَّهُمْ كَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالْثُرَيَّا بِتَدْبِئِهِمْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَأَنَّهُمْ لَمْ يَلُوكَا عَمَلًا [راجع: ۸۶۱۲] (۱۰۷۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امراء، چوہدریوں اور حکومتی اہلکاروں کے لئے ہلاکت ہے، یہ لوگ قیامت کے دن تمنا کریں گے کہ ان کی چونیاں ثریا ستارے سے لٹکی ہوتیں اور یہ آسمان و زمین کے درمیان تذبذب کا شکار ہوتے، لیکن کسی ذمہ داری پر کام نہ کیا ہوتا۔

(۱۷۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغْبِرَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ بِالْحَسَنَةِ الْوَاحِدَةِ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ قَالَ لَقَضِي أَنِّي انْطَلَقْتُ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا فَلَقِيَهُ فَقُلْتُ بَلَغَنِي عَنْكَ حَدِيثٌ أَنَّكَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْحَسَنَةَ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا بَلْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي الْفَقِيَّ أَلْفَ حَسَنَةٍ ثُمَّ تَلَا بِضَاعِفِهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا فَقَالَ إِذَا قَالَ أَجْرًا عَظِيمًا فَمَنْ يَقْدُرُ قُدْرَةً [راجع: ۷۹۳۲] (۱۰۷۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ان کی یہ بات معلوم ہوئی کہ اللہ تعالیٰ بندہ مؤمن کو ایک نیکی پر دس لاکھ نیکیوں کا ثواب دیتا ہے، اتفاق سے میں حج یا عمرے کے لئے چلا گیا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھی حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ فرماتے ہیں ایک نیکی پر بڑھا چڑھا کر دس لاکھ نیکیوں کا ثواب بھی مل سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، بلکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ ایک نیکی کو دگنا کرتے کرتے بیس لاکھ نیکیوں کے برابر بنا دیتا ہے، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی کہ ”اللہ اسے دگنا کر دیتا ہے اور اس پر اجر عظیم عطا فرماتا ہے“ جب اللہ نے اجر کو عظیم کہا ہے تو اس کی مقدار کون جان سکتا ہے۔

(۱۷۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سَهْبِيلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَتَرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۷۴۲۱].

(۱۰۷۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کے محبوب پر پردہ ڈالتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کے محبوب پر پردہ ڈالے گا۔

(۱۰۷۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَيْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدٌ وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالْمَنْطُونُ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ [راجع: ۸۰۷۸].

(۱۰۷۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد فی سبیل اللہ میں مارا جانا بھی شہادت ہے، پھینکنا بھی شہادت ہے، طاعون میں مبتلا ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، اور راہِ خدا میں مرنا بھی شہادت ہے۔

(۱۰۷۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي سُهَيْلٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ [راجع: ۸۶۳۴].

(۱۰۷۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دعاء کرتے تھے کہ اے اللہ! ہم نے آپ کے نام کے ساتھ صبح کی، آپ کے نام کے ساتھ ہی شام کریں گے، آپ کے نام ہی سے ہم زندگی اور موت پاتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر آتے ہیں۔

(۱۰۷۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبْرُ عَفَّانَ عَلَى مَنِيرَى جَبَّارٍ مِنْ جَبَابِرَةِ بَنِي أُمَيَّةَ يَسْبُلُ رُحَافَةَ قَالَ لَمَجَلَّتَنِي مَنْ رَأَى عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ بْنِ الْعَاصِ رَعَفَ عَلَى مَنِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَالَ رُحَافَةَ [راجع: ۸۹۸۸].

(۱۰۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب میرے اس منبر پر بنو امیہ کے ظالموں میں سے ایک ظالم قابض ہو جائے گا اور اس کی کسیر چھوٹ جائے گی، راوی کہتے ہیں کہ عمرو بن سعید کو دیکھنے والوں نے مجھے بتایا ہے کہ جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر بیٹھا تو اس کی کسیر چھوٹ پڑی۔

(۱۰۷۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ الْهَنْدِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بَيْنَ ضَحَّانٍ وَعُسْفَانَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّ لِهَوْلَاءِ صَلَاةَ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ وَهِيَ الْعَصْرُ فَاجْمِعُوا أَمْرَكُمْ لِمِثْلِهَا عَلَيْهِمْ مِثْلَةٌ وَاحِدَةٌ وَإِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ أَصْحَابَهُ ضَطْرَيْنَ لِيُصَلِّيَ بَعْضُهُمْ وَتَقْرَأَ الطَّائِفَةُ الْآخَرَى

وَرَأَيْتُهُمْ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ثُمَّ تَأْتِي الْأُخْرَى فَيُصَلُّونَ مَعَهُ وَيَأْخُذُ هَوْلَاءُ حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ لِيَكُونَ لَهُمْ رَكْعَةٌ رَكْعَةٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ سَوَّلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ (۱۰۷۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فضبان اور عسفان کے درمیان پڑاؤ ڈالا، مشرکین نے آپس میں مشورہ کیا کہ ان لوگوں کو اپنی نماز عصر اپنے آباؤ اجداد اور اپنی بیویوں سے بھی زیادہ محبوب ہے، اس لئے تم اس وقت اکٹھے ہو کر حملہ کر دینا تاکہ وہ ایک دفعہ ہی میں شکست خوردہ ہو جائیں، ادھر حضرت جبریل علیہ السلام حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو دو گروہوں میں کھڑا کرنے کے لئے کہا، تاکہ ایک گروہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا دیں اور دوسرا ان کے پیچھے دشمن کے سامنے ڈٹا رہے اور وہ اپنا حفاظتی سامان اور اسلحہ اپنے ساتھ رکھے، پھر دوسرا گروہ آ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھے اور پہلا گروہ اپنا حفاظتی سامان اور اسلحہ اپنے ساتھ رکھے، اس طرح ان کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک ایک رکعت ہو جائے گی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں رکعتیں مکمل ہو جائیں گی۔

(۱۰۷۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَّانٍ يَعْنِي الْعَنْبَرِيَّ عَنِ الْقُلُوصِ أَنَّ شِهَابَ بْنَ مَدْلُجٍ نَزَلَ الْبَادِيَةَ فَسَابَ ابْنَهُ رَجُلًا فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَيْدِي تَعَرَّبَ بِهَيْدِهِ الْهَجْرَةَ فَاتَى شِهَابَ الْمَدِينَةَ فَلَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ النَّاسِ رَجُلَانِ رَجُلٌ غَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَهْبِطَ مَوْضِعًا يَسُوءُ الْعَدُوَّ وَرَجُلٌ بِنَاحِيَةِ الْبَادِيَةِ يَقِيمُ الصَّلَاةَ الْخُمْسَ وَيُؤَدِّي حَقَّ مَالِهِ وَيَعْبُدُ رَبَّهُ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ فَجِئْتُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَهُ قَالَ نَعَمْ فَاتَى بَادِيَتَهُ فَأَقَامَ بِهَا

(۱۰۷۷۶) قُلُوصُ كَقَوْلِهِمْ كَيْتُ بِنِجْمٍ، وَهَذَا پڑاؤ کیا، اس دوران ان کے بیٹے نے کسی کو گالی دے دی، وہ کہنے لگا کہ اے اس شخص کے بیٹے! جو ہجرت کے بعد عرب بنا، پھر شہاب مدینہ منورہ پہنچے، وہاں ان کی ملاقات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں دو آدمی سب سے افضل ہیں، ایک تو وہ آدمی جو راہِ خدا میں جہاد کرے، یہاں تک کہ ایسی جگہ جا ترے جس سے دشمن کو خطرہ ہو، اور دوسرا وہ آدمی جو کسی دیہات کے کنارے میں رہتا ہو، پانچ نمازیں پڑھتا ہو، اپنے مال کا حق ادا کرتا ہو اور موت تک اپنے رب کی عبادت کرتا رہے۔

یہ سن کر شہاب اپنے دونوں گھٹنوں کے بل جھکے اور کہنے لگے کہ اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! کیا آپ نے یہ حدیث خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! اس پر شہاب اپنے گاؤں واپس آ کر وہیں مقیم ہو گئے۔

(۱۰۷۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّرَّاعِ عَنْ أَبِي أُمَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَسَمْرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ فَاتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَنَا انْطَلَقُوا إِلَى مَسْجِدِ



التَّقْوَى فَاَنْطَلَقْنَا نَحْوَهُ فَاسْتَقْبَلَنَا بِدَاةٍ عَلَى كَاهِلِ أَبِي بَكْرٍ وَعَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَتَرْنَا لِي وَجْهَهُ فَقَالَ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا أَبَا بَكْرٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَسَمُرَةَ

(۱۰۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور سرہ بن جنذب رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے روانہ ہوئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے ہمیں بتایا کہ وہ مسجد تقویٰ (مسجد قباء) کی طرف گئے ہیں، ہم وہاں روانہ ہو گئے، راستے میں ہمارا سامنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہو گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے کندھوں پر تھے، ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو بکر! یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ عبد اللہ بن عمر، ابو ہریرہ اور سرہ ہیں۔ رضی اللہ عنہم۔

(۱۰۷۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ وَشَرُّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اِرْجِعْ: ۱۹۶: ۱۰۷۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں عذابِ جہنم، عذابِ قبر، زندگی اور موت کی آزمائش اور مسیحِ دجال کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۱۰۷۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لُوْدِي لِلصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانَ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الْأَذَانَ فَإِذَا قُضِيَ الْأَذَانُ أَقْبَلَ فَإِذَا تَوَبَّ بِهَا أَذْبَرَ فَإِذَا قُضِيَ التَّوْبُ أَقْبَلَ يَحْطُرُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ أَوْ قَالَ نَفْسِهِ يَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى يَظُلَّ الرَّجُلُ لَا يَذْكُرُ كَمَا صَلَّى إِذَا لَمْ يَذْكُرْ أَحَدُكُمْ صَلَّى تَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [ارجع: ۷۲۸۴]

(۱۰۷۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، پھر جب اقامت شروع ہوتی ہے تو دوبارہ بھاگ جاتا ہے اور اقامت مکمل ہونے پر پھر واپس آ جاتا ہے اور انسان کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کرو، فلاں بات یاد کرو اور وہ باتیں یاد کرتا ہے جو اسے پہلے یاد نہ تھیں، حتیٰ کہ انسان کو یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ جب کسی کے ساتھ ایسا ہو تو اسے چاہیے کہ بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجود کر لے۔

(۱۰۷۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبُحَيْلِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ قَدْ اضْطُرَّتْ أَيْدِيهِمَا إِلَى لَدَيْهِمَا وَتَرَافِيهِمَا فَجَعَلَ الْمُتَصَدِّقُ كُلَّمَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَنْهُ حَتَّى تَفْسَى أَمَامَهُ وَتَعْفُو آثَرَهُ وَجَعَلَ الْبُحَيْلُ كُلَّمَا هَمَّ بِصَدَقَةٍ فَلَصَّتْ كُلُّ حَلْقَةٍ وَأَخَذَتْ بِمَكَانِهَا قَالَ

أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْصُبُهُ فِي جَنْبِهِ فَلَوْ رَأَيْتَهُ يَوْسَعُهَا وَلَا تَوْسَعُ [راجع: ۷۳۳۱].

(۱۰۷۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبجوں اور خرچ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی سی ہے جن کے جسم پر چھاتی سے لے کر نعل کی ہڈی تک لوہے کے دو جے ہوں، خرچ کرنے والا جب بھی کچھ خرچ کرتا ہے اسی کے بقدر اس جے میں کشادگی ہوتی جاتی ہے اور وہ اس کے لیے کھلتا جاتا ہے اور کبجوں آدمی کی جکڑ بندی ہی بڑھتی چلی جاتی ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی دو انگلیوں سے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دیکھا ہے، کاش! تم بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جہد دیکھ سکتے جسے وہ کشادہ کر رہے تھے لیکن وہ ہونٹیں رہا تھا۔

(۱۰۷۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ دَعَوَاتٌ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمَسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ [راجع: ۷۵۰۱].

(۱۰۷۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین قسم کے لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کوئی شک و شبہ نہیں، مظلوم کی دعاء، مسافر کی دعاء، اور باپ کی اپنے بیٹے کے متعلق دعاء۔

(۱۰۷۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فَإِنَّا نُفْطِحُ اللَّيْلَ الْمُظْلِمَ يُضِيحُ الرَّجُلَ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُضِيحُ كَافِرًا يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا قَلِيلٍ [راجع: ۸۰۱۷].

(۱۰۷۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان فتنوں کے آنے سے پہلے ”جو تار یک رات کے حصوں کی طرح ہوں گے“ اعمال صالحہ کی طرف سبقت کر لو، اس زمانے میں ایک آدمی صبح کو مؤمن اور شام کو کافر ہوگا یا شام کو مؤمن اور صبح کو کافر ہوگا، اور اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کے عوض فروخت کر دیا کرے گا۔

(۱۰۷۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْمُعْبِرَةُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ بَنِي آدَمَ يَطْعَنُ الشَّيْطَانَ يَأْصِبُهُ فِي جَنْبِهِ حِينَ يُولَدُ إِلَّا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ ذَهَبَ يَطْعَنُ فَطَعَنَ فِي الرَّجْحَبِ [صححه البخاری (۳۲۸۶)].

(۱۰۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر پیدا ہونے والے بچے کو شیطان کچھ کے لگاتا ہے جس کی وجہ سے ہر پیدا ہونے والا پچھرتا ہے، لیکن حضرت عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایسا نہیں ہوا، شیطان انہیں کچھ لگانے کے لئے گیا تو تھا لیکن وہ کسی اور درمیان میں حائل چیز ہی کو لگا آیا۔

(۱۰۷۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْمُعْبِرَةُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْتَنُوا لِقَاءَ الْعَدُوِّ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُ فَاصْبِرُوا [صححه مسلم (۱۷۴۱) وعلقه البعاری (۳۰۲۶)]  
 (۱۰۷۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دشمن سے سامنا ہونے کی تمنا نہ کرو، اور جب سامنا ہو جائے تو ثابت قدمی کا مظاہرہ کرو۔

(۱۰۷۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَسُرَيْجُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ خَامَةِ الزَّرْعِ مِنْ حَيْثُ انْتَهَى الرِّيحُ كَفَعَهَا فَإِذَا سَكَنَتْ اغْتَدَلَتْ وَكَذَلِكَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ يَتَكَفَّمُ بِالْبَلَاءِ وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأُرْزَةِ صَمَاءٌ مَعْتَدِلَةٌ يَقْصِمُهَا اللَّهُ إِذَا شَاءَ [اعرجه البعاری: ۱۴۹/۷]

(۱۰۷۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کی مثال کھیتی کی طرح ہے کہ کھیت پر بھی ہمیشہ ہوائیں چل کر اسے ہلاتی رہتی ہیں اور مسلمان پر بھی ہمیشہ مصیبتیں آتی رہتی ہیں، اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو خود حرکت نہیں کرتا بلکہ اسے جڑ سے اکھیڑ دیا جاتا ہے۔

(۱۰۷۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَفْصَعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَهْمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ نَمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَلَكِنْ ائْتَسَحُوا بِسَخِّ اللَّهِ لَكُمْ [راجع: ۸۴۴۳]

(۱۰۷۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے، بلکہ کشادگی پیدا کر لیا کرو، اللہ تمہارے لیے کشادگی فرمائے گا۔

(۱۰۷۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْمُعْبِرَةُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وِرَائِهِ وَيُحْتَمَى بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى وَعَدَلَ فَإِنَّ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرًا وَإِنْ أَمَرَ بِغَيْرِ ذَلِكَ فَإِنَّ عَلَيْهِ فِيهِ وَزْرًا [صححه البعاری (۲۹۵۷)، ومسلم (۱۸۴۱)].

(۱۰۷۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حکمران ڈھال ہوتا ہے، اس کے پیچھے لڑا جاتا ہے اور اس کے ذریعے تقویٰ اختیار کیا جاتا ہے، اگر وہ تقویٰ اور انصاف پر مبنی حکم دیتا ہے تو اس پر اسے ثواب ملے گا، اور اگر اس کے علاوہ کوئی غلط حکم دیتا ہے تو اس پر اس کا وبال ہوگا۔

(۱۰۷۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ رَفِيَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ فَوَجَدَهُ يَتَوَضَّأُ فَرَفَعَهُ فِي عَضُدِهِ ثُمَّ الْبَلَّ عَلَى فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ هِيَ الْعُرَّةُ الْمُحَجَّلُونَ مِنْ آثَرِ الْوُضُوءِ مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يُعْبِلَ عُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ لَا آذِي مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مِنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ [راجع: ۴۳۹۴]

(۱۰۷۸۸) نعیم بن عبد اللہ ایک مرتبہ مسجد کی چھت پر چڑھ کر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے جو کہ وضو کر رہے تھے، انہوں نے اپنے بازوؤں کو کہنیوں سے بھی اوپر تک دھویا تھا، پھر وہ میری طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن میری امت کے لوگ وضو کے نشانات سے روشن اور چمکدار پیشانی والے ہوں گے اس لئے تم میں سے جو شخص اپنی چمک بڑھا سکتا ہو، اسے ایسا کر لینا چاہئے۔

(۱۰۷۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَعْمَرٍ وَهُوَ أَبُو طَوَالَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ رَجُلٌ أَخَذَ بَعِيَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ مَنْزِلَةً بَعْدَهُ رَجُلٌ مَعْتَزِلٌ فِي غَنَمٍ أَوْ غَنِيمَةٍ يَقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْبُدُ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

(۱۰۷۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں مخلوق میں سب سے بہتر آدمی کے بارے نہ بتاؤں؟ وہ آدمی جو اپنے گھوڑے کی لگام پکڑے راہِ خدا میں نکل پڑا ہو، کیا میں تمہیں اس کے بعد والے درجے پر فائز آدمی کے بارے نہ بتاؤں؟ وہ آدمی جو اپنی بکریوں کے ریوڑ میں ہو، نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرتا ہو، اللہ کی عبادت کرتا ہو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

(۱۰۷۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَعْمَرٍ أَبُو طَوَالَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ آمِينَ الْمُتَحَابُّونَ بِحَلَالِي الْيَوْمَ أَظْلَمُ لَهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي [راجع: ۷۲۲۰]

(۱۰۷۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میرے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں "جبکہ میرے سائے کے علاوہ کہیں کوئی سایہ نہیں" جگہ عطا کروں گا۔

(۱۰۷۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَدْعَنَّ رِجَالٌ فَنَحْرُهُمْ بِالْقَوَامِ إِنَّمَا هُمْ فَعْمٌ مِنْ فَعْمٍ جَهَنَّمَ أَوْ لِيَكُونُنَّ أَهْوَنَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الْجَعْلَانِ الَّتِي تَدْفَعُ بَأْنِفِهَا النَّتْنَ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عِبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَعْرَهَا بِالْأَبَاءِ مُلْمِنٌ تَقِيٌّ وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ النَّاسُ بَنُو آدَمَ وَآدَمٌ مِنْ تَوَابٍ [راجع: ۸۷۲۱]

(۱۰۷۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنے سے باز آ جائیں جو جہنم کا کونکہ ہیں، ورنہ اللہ کی ننگا ہوں میں وہ اس بکری سے بھی زیادہ حقیر ہوں گے جس کے جسم سے بد بو آنا شروع ہوگئی ہو، اللہ تبارک و تعالیٰ نے تم سے حالت کا تعصب اور اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنا دور کر دیا ہے، اب با تو کوئی شخص متقی مسلمان ہوگا یا بد بخت

گناہگار ہوگا، سب لوگ آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم علیہ السلام کی پیدائش مٹی سے ہوئی تھی۔

(۱.۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَذْكُرُنِي وَاللَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ يَجِدُ ضَالَّتَهُ بِالْفَلَاةِ وَمَنْ يَتَّقِرْبُ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِذَا أَقْبَلَ يَمْشِي أَقْبَلْتُ أَهْرُولُ [راجع: ۷۴۱۶].

(۱۰۷۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اللہ کو اپنے بندے کی توبہ سے اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جو تم میں سے کسی کو جہنم میں اپنا گندہ سامان (یا سوازی) ملنے سے ہوتی ہے اور جو شخص ایک باشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱.۷۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ تَمِيمٍ أَنَحْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظَلَّكُمْ شَهْرُكُمْ هَذَا بِمَحْلُوفٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَرَّ بِالْمُسْلِمِينَ شَهْرٌ فَطُ خَيْرٌ لَهُمْ مِنْهُ وَمَا مَرَّ بِالْمُنَافِقِينَ شَهْرٌ فَطُ أَشْرٌ لَهُمْ مِنْهُ بِمَحْلُوفٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لِيَكْتُبُ أَجْرَهُ وَنَوَافِلَهُ وَيَكْتُبُ إِصْرَهُ وَشَقَاتَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَدْخُلَهُ وَذَلِكَ لِأَنَّ الْمُؤْمِنَ يُعَدُّ فِيهِ الْقُوَّةُ مِنَ النَّفَقَةِ لِلْعِبَادَةِ وَيُعَدُّ فِيهِ الْمُنَافِقُ ائْتِغَاءَ عَقَلَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَوْرَاتِهِمْ فَهُوَ غَنَمٌ لِلْمُؤْمِنِ يَغْتَنِمُهُ الْفَاجِرُ [راجع: ۸۳۰].

(۱۰۷۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ مہینہ تم پر سایہ فگن ہوا، پیغمبر خدا قسم کھاتے ہیں کہ مسلمانوں پر ماہ رمضان سے بہتر کوئی مہینہ سایہ فگن نہیں ہوتا، اور منافقین پر رمضان سے زیادہ سخت کوئی مہینہ نہیں آتا، اللہ تعالیٰ اس کے آنے سے پہلے اس کا اجر اور نوافل لکھنا شروع کر دیتا ہے اور منافقین کا گناہوں پر اصرار اور بدبختی بھی پہلے سے لکھنا شروع کر دیتا ہے، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمان اس مہینے میں عبادت کے لئے طاقت مہیا کرتے ہیں اور منافقین لوگوں کی غفلتوں اور عیوب کو تلاش کرتے ہیں، گویا یہ مہینہ مسلمان کے لئے نعمت ہے جس پر گناہگار لوگ رشک کرتے ہیں۔

(۱.۷۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ أَبُو أَحْمَدَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظَلَّكُمْ شَهْرُكُمْ فَذَكَرَهُ

(۱۰۷۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۷۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَمْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنَى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ قَالَ سَيْلُ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا مِنْ تَعُولٍ قَالَ أَمْرَأَتِكَ تَقُولُ أَطْعِمْنِي أَوْ أَنْفِقِ عَلَيَّ شَكَ أَبُو عَامِرٍ أَوْ طَلَّقْنِي وَخَادِمَكَ يَقُولُ أَطْعِمْنِي وَاسْتَعْمِلْنِي وَابْتِئَكَ تَقُولُ إِلَى مَنْ تَلَرْنِي [راجع: ۷۴۲۳].

(۱۰۷۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو کچھ نہ کچھ مالدار کی چھوڑ دے (سارا مال خرچ نہ کر دے) اور پورا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، اور تم صدقہ کرنے میں ان لوگوں سے ابتداء کیا کرو جو تمہاری ذمہ داری میں ہوں، کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ”ذمہ داری والے افراد“ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا تمہاری بیوی کہتی ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ مجھے طلاق دے دو، خادم کہتا ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ کسی اور کے ہاتھ فروخت کر دو، اولاد کہتی ہے کہ آپ مجھے کس کے سہارے چھوڑے جاتے ہیں؟

(۱۰۷۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَيْخٍ فِيهِ عَيْبَةٌ مَاءٌ عَذِبٌ فَأَعَجَبَهُ طَبِيبُهُ لِقَالِ لَوْ أَلَمْتُ فِي هَذَا الشَّعْبِ فَأَعْرَزْتُ النَّاسَ وَلَا أَفْعَلُ حَتَّى اسْتَأْمَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ مَقَامَ أَحَدِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ صَلَاةٍ سَعَيْنَ عَامًا خَالِيًا إِلَّا يُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَيُدْخِلَكُمُ الْجَنَّةَ اغْرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُوتَاقَ نَافِلَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ [راجع: ۹۷۶۱].

(۱۰۷۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کا کسی ایسی جگہ سے گذر ہوا جہاں پر بیٹھے پانی کا چشمہ تھا، اور انہیں وہاں کی آب و ہوا بھی اچھی لگی، انہوں نے سوچا کہ میں یہیں رہائش اختیار کر کے غلوت گزین ہو جاتا ہوں، پھر انہوں نے سوچا کہ نہیں، پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھوں گا، چنانچہ انہوں نے آ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کرنا، تم میں سے کسی کا جہاد فی سبیل اللہ میں شریک ہونا ساٹھ سال تک مسلسل تمہا عہادت کرنے سے کہیں زیادہ بہتر ہے، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اور تم جنت میں داخل ہو جاؤ؟ اللہ کی راہ میں جہاد کرو، جو شخص اونٹنی کے تھنوں میں دودھ اترنے کی مقدار کے برابر بھی راہ خدا میں جہاد کرتا ہے، اس کے لیے جنت واجب ہوتی ہے۔

(۱۰۷۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَجُلَيْنِ ادَّعَا دَابَّةً وَلَمْ يَكُنْ لَهَا مَاءٌ فَامْرَأَتُهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَهْمَا عَلَى الْيَمِينِ [راجع: ۱۰۳۰۲].

(۱۰۷۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو آدمیوں کے درمیان ایک جانور کے بارے میں جھگڑا ہو گیا لیکن ان میں سے کسی کے پاس بھی اپنی ملکیت ثابت کرنے کے لئے گواہ نہیں تھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قسم پر رقعہ اندازی کرنے کا حکم دیا (جس سے

کے نام پر قرآن نکل آئے، وہ قسم کھالے)

(۱۷۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقْبُضُ الْعِلْمُ وَتَنْظَهُرُ الْفِعْنُ وَيَكْثُرُ الْهَرَجُ قَبْلَ يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرَجُ قَالِ بِيَدِهِ هَكَذَا يَعْنِي الْقَطْلَ [راجع: ۷۵۴۰].

(۱۷۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ علم اٹھایا جائے گا جنہوں کا ظہور ہوگا اور ”ہرج“ کی کثرت ہوگی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اقل، اقل۔

(۱۷۹۹) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ يَعْزِي أَحَدٌ بِذَخَلِهِ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا يَنْجِيهِ مِنَ النَّارِ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَعَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَقَضَى مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [راجع: ۷۲۰۲].

(۱۷۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل اور جہنم سے نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، لہذا یہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ادا نہ لے، یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا تم مرتبہ دہرایا۔

(۱۸۰۰) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَبْرَةَ وَخَيْرُهَا الْقَالُ قَبْلَ وَمَا الْقَالُ قَالِ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ [راجع: ۷۶۰۷].

(۱۸۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بدگھوٹی کی کوئی حیثیت نہیں ہے، البتہ ”قال“ سب سے بہتر ہے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ”قال“ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اچھا لکھ جو تم میں سے کوئی ہے۔

(۱۸۰۱) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يَزِيدَ الْأَيْلِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِدُونَ النَّاسَ مَقَادِنَ فَيَخْتَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَخْتَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فُيْهُوا وَتَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فِي هَذَا الْأَمْرِ أَكْرَهُهُمْ لَمْ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ وَتَجِدُونَ مِنْ هَرَبِ النَّاسِ ذَا الْوُجْهِينِ الَّذِي يَأْتِي هَوْلَاءَ بِوَجْهِهِ وَهَوْلَاءَ بِوَجْهِهِ [صححه البعاري (۳۴۹۳)، ومسلم (۲۵۲۶)، وابن حبان (۵۷۵۷)].

(۱۸۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ چھپے ہوئے دفتنوں (کان) کی طرح ہیں، تم غمخس کرو گے کہ ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں، اور تم اس معاملے میں اس آدمی کو سب سے بہترین پاؤ گے جو اس دین میں داخل ہونے سے پہلے بھی معزز تھا اور تم لوگوں میں سب



سے بدترین شخص اس آدمی کو پاؤ گے جو دوغلا ہو، ان لوگوں کے پاس ایک رخ لے کر آتا ہو اور ان لوگوں کے پاس دوسرا رخ لے کر آتا ہو۔

(۱۸۰۲) حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَفِيضُ الْمَالُ وَتَظْهَرُ الْفِتْنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ [صححه البخاری (۶۰۳۷)، ومسلم (۱۵۷)]، وابن حبان (۶۷۱۱)۔

(۱۰۸۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمانہ قریب آ جائے گا، مال پانی کی طرح بہنے لگے گا، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ”ہرج“ کی کثرت ہو جائے گی، کسی نے پوچھا کہ ہرج کا کیا معنی ہے؟ فرمایا قتل۔

(۱۸۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجَاوَزُوا فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ خَلْفَكُمْ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ رَاجِعًا: ۱۰۱۰۱۔

(۱۰۸۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ تمہارے پیچھے نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور ضرورت مند سب ہی ہوتے ہیں۔

(۱۸۰۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ التَّمِيمِيُّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ (۱۰۸۰۴) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۰۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ (۱۰۸۰۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۰۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

(۱۰۸۰۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے۔

(۱۸۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَفْلَسَ فَوَجَدَ رَجُلًا عِنْدَهُ مَالَهُ وَلَمْ يَكُنْ يَأْتِيهِ مِنْ مَالِهِ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ

(۱۰۸۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس آدمی کو مفلس قرار دے دیا گیا ہو اور کسی شخص کو اس کے پاس عینہا اپنا مال مل جائے تو دوسروں کی نسبت وہ اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

(۱۸۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ كُمَيْلِ بْنِ زَيْيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْلِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَوْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْكَ الْمُكْثِرُونَ إِنَّ

الْمُكْتَبِينَ الْأَقْلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَانَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَقَلِيلٌ مَا هُمْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يُعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَإِنَّ حَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُمْ [راجع: ۸۰۷۱].

(۱۰۸۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اہل مدینہ میں سے کسی کے باغ میں چلے جا رہے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ! مال و دولت کی ریل پیل والے لوگ ہلاک ہو گئے، قیامت کے دن مال و دولت کی کثرت والے ہی قلب کا شکار ہوں گے، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آگے تقسیم کریں لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں، پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا ابو ہریرہ! کیا میں تمہیں جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ یوں کہا کہ لا حول ولا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ پھر کچھ دیر چلنے کے بعد فرمایا ابو ہریرہ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر لوگوں کا کیا حق ہے؟ اور لوگوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ وہ اسی کی عبادت کریں، کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائیں، اور اللہ پر ان کا حق یہ ہے کہ انہیں عذاب نہ دے۔

(۱۰۸۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ نَبْهَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاصِرٌ لِبَايَةٍ وَلَا تَدَابِرُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راجع: ۱۰۲۴۰].

(۱۰۸۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شہری کسی دیہاتی کے لئے تجارت نہ کرے، آپس میں قطع رحمی نہ کرو، ایک دوسرے کو تجارت میں دھوکہ نہ دو، اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

(۱۰۸۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَقِيتُمُ الْمُشْرِكِينَ فِي الطَّرِيقِ فَلَا تَبْدُوهُمْ بِالسَّلَامِ وَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهَا [راجع: ۷۵۵۷].

(۱۰۸۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مشرکین سے راستے میں ملو تو سلام کرنے میں پہل نہ کرو اور انہیں تک راستے کی طرف مجبور کر دو۔

(۱۰۸۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ اسْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلُ الصَّلَاةِ فِي جَمَاعَةٍ عَلَى صَلَاةِ الْفَدِّ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً [راجع: ۸۳۳۱].

(۱۰۸۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت پچیس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۸۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ يُسَافٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرِ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ

الْبِي يَتَخَلَّفُ أَهْلُهَا عَنْ هَذِهِ الصَّلَاةِ فَأَضْرِمَهَا عَلَيْهِمْ بِالنَّيْرَانِ [راجع: ۸۸۹۰].

(۱۰۸۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشاء کو اتنا مؤخر کر دیا کہ قریب تھا کہ ایک تہائی رات ختم ہو جاتی، پھر وہ مسجد میں تشریف لائے تو لوگوں کو متفرق گردہوں میں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شدید غصہ آیا اور فرمایا اگر کوئی آدمی لوگوں کے سامنے ایک ہڈی یا دو گھروں کی پیکش کرے تو وہ ضرور اسے قبول کر لیں، لیکن نماز چھوڑ کر گھروں میں بیٹھے رہیں گے، میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ ایک آدمی کو حکم دوں کہ جو لوگ نماز سے ہٹ کر اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں، ان کی تلاش میں نکلے اور ان کے گھروں کو آگ لگا دے۔

(۱۰۸۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا قُطَيْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذْلًا وَلَا صَوْفًا [راجع: ۹۱۶۲].

(۱۰۸۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ منورہ بھی حرم ہے، جو شخص یہاں کوئی بدعت ایجاد کرے گا یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے گا، اس پر اللہ کی، تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی، اور قیامت کے دن اللہ اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا۔

(۱۰۸۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ زِيَادِ الْحَارِثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ أَنْتَ الْبَدِي تَنْهَى النَّاسَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ فَقَالَ هَا وَرَبِّ هَذِهِ الْكُعْبَةِ هَا وَرَبِّ هَذِهِ الْكُعْبَةِ ثَلَاثًا لَقَدْ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصُومُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحْدَهُ إِلَّا فِي أَيَّامٍ مَعَهُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ نَعْلَاهُ وَيَنْصَرِفُ وَهُمَا عَلَيْهِ [راجع: ۸۷۵۷].

(۱۰۸۱۷) زیاد حارثی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا اے ابو ہریرہ! کیا آپ ہی لوگوں کو جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، بخدا، اس حرم کے رب کی قسم میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص صرف جمعہ کا روزہ نہ رکھے، الا یہ کہ وہ اس کے معمول میں آ جائے، پھر دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا اے ابو ہریرہ! کیا آپ وہی ہیں جو لوگوں کو جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھنے سے روکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، اس حرم کے رب کی قسم! میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خود اسی جگہ پر کھڑے ہو کر جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے اور واپس جاتے دیکھا ہے۔

(۱۰۸۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النُّخْمُ مِنَ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْغَنَمِيَّةِ [راجع: ۷۷۲۹].

(۱۰۸۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، ایک کھجور اور ایک انگور۔

(۱۰۸۱۹) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْبِدُوا التَّمْرَ وَالزَّرْبَابَ جَمِيعًا وَلَا تَنْبِدُوا البُسْرَ وَالتَّمْرَ جَمِيعًا وَانْبِدُوا كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ عَلَى حِدَةٍ [راجع: ۹۷۴۹].

(۱۰۸۱۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا کیشش اور کھجور، کچی اور پکی کھجور کو ملا کر نبیذ مت بناؤ، البتہ ان میں سے ہر ایک کی الگ الگ نبیذ بنا سکتے ہو۔

(۱۰۸۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ لَهِيْعَةَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَاهُ حَدَّثَنِي سَلْمَةُ بْنُ قَيْصَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا ابْتِغَاءً وَجِهَ اللَّهُ تَعَالَى بَعْدَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ جَهَنَّمَ كَبَعْدِ غُرَابٍ طَارَ وَهُوَ فَرُخٌ حَتَّى مَاتَ هَرِمًا (۱۰۸۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لئے ایک دن روزہ رکھتا ہے، اللہ سے جہنم سے اتنا دور کر دیتا ہے جتنی مسافت ایک کوئے کی ہوتی ہے جو بچپن سے اڑنا شروع کرے اور بڑھاپے کی حالت میں بیچ کر مرے۔

فائدہ: کو اطویل عمر کے لئے مشہور ہے، حدیث کا مطلب یہ ہے کہ کو اپنی ساری عمر میں اڑ کر جتنی مسافت طے کرتا ہے، ایک روزے کی برکت سے روزہ دار اور جہنم کے درمیان اتنی مسافت حاصل کر دی جاتی ہے۔

(۱۰۸۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَنْ يَدْخَعَهُنَّ النَّاسُ النَّبَاحَةَ وَالطَّعْنَ فِي الْأَنْسَابِ وَالْأَنْوَاءِ يَقُولُ الرَّجُلُ سُقِينَا بِنَوْءٍ كَذَا وَكَذَا وَالْإِعْدَاءُ أَجْرِبَ بَعِيرٍ فَأَجْرِبَ مِائَةَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلِ [راجع: ۷۸۹۵].

(۱۰۸۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے، حسب نسب میں عار دلانا، میت پر نوحہ کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور بیماری کو متعدی سمجھنا، ایک اونٹ خارش زدہ ہو اور اس نے سوانٹوں کو خارش میں مبتلا کر دیا، تو پہلے اونٹ کو خارش زدہ کس نے کیا؟

(۱۰۸۲۲) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَبَجَلٍ مِنْهَا رَحْمَةٌ فِي الدُّنْيَا تَتْرَاحِمُونَ بِهَا وَعِنْدَهُ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ رَحْمَةً فَإِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَمَّ هِدِيهِ الرَّحْمَةَ إِلَى التَّسْعَةِ وَالتَّسْعِينَ رَحْمَةً ثُمَّ عَادَ بِهِنَّ عَلَى خَلْقِهِ [انظر: ۱۱۵۵۲].

(۱۰۸۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں، جن میں سے اللہ نے تمام زمین والوں پر صرف ایک رحمت نازل فرمائی ہے، اور باقی نانوے رحمتیں اللہ نے اپنے اولیاء کے لئے رکھ چھوڑی ہیں پھر اللہ اس ایک رحمت کو بھی لے کر ان نانوے رحمتوں کے ساتھ ملا دے گا اور قیامت کے دن اپنی مخلوق پر پوری سو رحمتیں فرمائے گا۔

(۱۰۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو اللَّهَ غَيْرَ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَإِسْرَافِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدَّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخَّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [راجع: ٧٩٠٠].

(۱۰۸۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعاء فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میرے اگلے بچھے، پوشیدہ اور ظاہر سب گناہوں اور حد سے تجاوز کرنے کو معاف فرما، اور ان گناہوں کو بھی معاف فرما جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے بچھے کرنے والا ہے، اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۱۰۸۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُزَيْدٍ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ عَنْ أَبِيهِ مَعْبُدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ لَا أَدْعُهُنَّ حَتَّى أَمُوتَ أَوْصَانِي بِرِكَعَتِي الضَّحَى وَبِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَأَنْ لَا آتَمَّ إِلَّا عَلَيَّ وَتَوَبُّ

(۱۰۸۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا۔

① چاشت کی دو رکعتوں کی۔ ② ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی۔ ③ سونے سے پہلے نماز وتر پڑھنے کی۔

(۱۰۸۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُزَيْدٍ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ الْقُرَشِيُّ أَنَّ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَرَعْبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَمَنْ رَعِبَ عَنْ أَبِيهِ فَإِنَّهُ كُفْرٌ [صححه البخاری (۶۷۶۸)، ومسلم (۶۲)].

(۱۰۸۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اپنے آباؤ اجداد سے اعراض نہ کرو، کیونکہ اپنے باپ (کی طرف نسبت) سے اعراض کرنا کفر ہے۔

(۱۰۸۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُزَيْدٍ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ دَخَلَ مَسْجِدَنَا هَذَا يَتَعَلَّمُ خَيْرًا أَوْ يُعَلِّمُهُ كَانَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ دَخَلَهُ لِيُغَيِّرَ ذَلِكَ كَانَ كَالنَّاطِرِ إِلَى مَا لَيْسَ لَهُ [راجع: ۸۰۸۷].

(۱۰۸۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہماری اس مسجد میں خیر سیکھے سکھانے کے لیے داخل ہو، وہ مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے، اور جو کسی دوسرے مقصد کے لئے آئے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو کسی ایسی چیز کو دیکھنے لگے جسے دیکھنے کا اسے کوئی حق نہیں۔

(۱۰۸۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُزَيْدٍ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرٍ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللَّهُ عَرَاهُ وَجَلَّ عَلَيَّ رُوحِي حَتَّى أُرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

(۱۰۸۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی مجھے سلام کرتا ہے، اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس لوٹا دیتا ہے اور میں خود اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

(۱۰۸۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ نَفْسِهِ مَنْ تَرَكَ دِينًا أَوْ ضَيَاعًا فَلَيْتَى وَلَا ضَيَاعَ عَلَيْهِ فَلْيُدِّعْ لَهُ وَأَنَا وَوَلِيَّهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلْيَلْعَصِيْبَةَ مَنْ كَانَ

(۱۰۸۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں مومنین پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں، اس لئے جو شخص قرض یا بچے چھوڑ کر جائے، اس کی نگہداشت میرے ذمے ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے، وہ اس کے ورثاء کا ہے خواہ وہ کوئی بھی ہو۔

(۱۰۸۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلَ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنَهُمْ خُلُقًا

(۱۰۸۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام مسلمانوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان والے وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں۔

(۱۰۸۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي نُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ مِنْهَا عَنْ ظَهْرِ غِنَى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ يَدِ السُّفْلَى وَأَبْدَأُ بِمَنْ تَعُولُ فَيَقِيلُ مَنْ أَعُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَمْرَانِكَ مِمَّنْ تَعُولُ تَقُولُ أَطْعِمْنِي وَإِلَّا فَبِي وَجَارِيَتِكَ تَقُولُ أَطْعِمْنِي وَاسْتَعْمِلْنِي وَوَلَدُكَ يَقُولُ إِلَيَّ مَنْ تَتْرُكُنِي [راجع: ۷۴۲۳]

(حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو کچھ نہ کچھ مالدار چھوڑے (مال خرچ نہ کر دے) اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، اور تم صدقہ کرنے میں ان لوگوں سے ابتداء کیا ذمہ داری میں ہوں، کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ”ذمہ داری والے افراد“ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ جتنی بھی ہے مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ مجھے طلاق دے دو، خادم کہتا ہے کہ مجھے کھانا کھلاؤ، ورنہ کسی اور کے ہاتھ اور کبھی ہے کہ آپ مجھے کس کے سہارے چھوڑے جاتے ہیں؟

حَمْدُ بْنُ عَبِيدٍ وَأَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ خَلَقَ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا بَعْوَضَةً وَلْيَخْلُقُوا يَدَةً يَخْلُقُ [راجع: ۷۵۱۳]

برہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو

ہو جاتا ہے۔

(۱۰۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا فَتَقَرَّوْا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ إِلَّا تَفَرَّقُوا عَنْ مِثْلِ حِقِيقَةِ حِمَارٍ وَكَانَ ذَلِكَ الْمَجْلِسُ حَسْرَةً عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۹۰۴۰].

(۱۰۸۳۷) اور گذشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کچھ لوگ کسی جگہ اکٹھے ہوں اور اللہ کا ذکر کیے بغیر ہی جدا ہو جائیں تو یہ ایسے ہی ہے جیسے مردار گدھے کی لاش سے جدا ہوئے اور وہ مجلس ان کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔

(۱۰۸۳۸) عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي حَمَادٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطْلَعَ فِي دَارٍ قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَفُقِئَتْ عَيْنُهُ هُدَيْرَتٍ [راجع: ۶۷۰۰].

(۱۰۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر کوئی آدمی کسی کی اجازت کے بغیر اس کے گھر میں جھانک کر دیکھے اور وہ اسے نکتری دے مارے جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

(۱۰۸۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي حَمَادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَتَّبِعَنَّ سَنَنَ مَنْ قَبْلَكُمْ الشُّبْرَ بِالشُّبْرِ وَالدَّرَاعَ بِالدَّرَاعِ وَالبَاعَ بِالبَاعِ حَتَّىٰ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ دَخَلَ جُجْرًا ضَبًّا لَدَخَلْتُمُوهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِنَ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ مَنْ إِذَا [راجع: ۹۸۱۸].

(۱۰۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم گذشتہ امتوں کی پورے پورے ہاتھ، گز اور بالشت کے تاسب سے ضرور پیروی کرو گے، حتیٰ کہ اگر وہ لوگ کسی گوہ کے سوراخ اور بل میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی ایسا ہی کرو گے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا اس سے یہود و نصاریٰ مراد ہیں؟ فرمایا تو پھر اور کون؟

(۱۰۸۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ ثَلَاثُونَ كَذَابًا [راجع: ۹۸۱۷].

(۱۰۸۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت سے پہلے تیس کذاب و دجال لوگ ظاہر ہوں گے۔

(۱۰۸۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ وَالرِّجْلَانِ تَزْنِيَانِ وَيُصَدَّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكذِّبُهُ الْفَرْجُ [راجع: ۱۰۵۲۰].

(۱۰۸۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۱۰۸۴۲) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَيْسَى أَبُو بَشِيرٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةٌ أَمْسَى بِي وَصَعِدَتْ قَدَمَتِي وَفِي نُسْخَةٍ وَضَعْتُ



قَدِمَتْ حَيْثُ تُوَضَّعُ اَقْدَامُ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَعَرَضَ عَلَيَّ عِمْسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَالَ فَاِذَا اقْرَبُ النَّاسِ بِهٖ شَبَهَا عُرْوَةَ بَنُ مَسْعُوْدٍ وَعَرَضَ عَلَيَّ مُوسَى فَاِذَا رَجُلٌ ضَرْبٌ مِنَ الرَّجَالِ كَاَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنْوَاةٍ وَعَرَضَ عَلَيَّ اِبْرَاهِيْمُ قَالَ فَاِذَا اقْرَبُ النَّاسِ شَبَهَا بِصَاحِبِكُمْ [صححه مسلم (۱۷۲)].

(۱۰۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شب معراج کو بیت المقدس میں میں نے اپنے قدم اسی جگہ پر رکھے تھے جہاں پہلے انبیاء کرام صلی اللہ علیہم وسلم نے رکھے تھے، اس موقع پر میرے سامنے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو لایا گیا تو لوگوں میں ان کے سب سے زیادہ مشابہہ عروہ بن مسعود معلوم ہوئے، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو لایا گیا تو وہ قبیلہ شنوءہ کے مردوں میں سے ایک وجیہہ مرد لگے، اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لایا گیا تو لوگوں میں ان کے سب سے زیادہ مشابہہ تمہارے پیغمبر لگے۔ (خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی مراد ہے)

(۱۰۸۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي يَابُ بْنُ عُمَيْرٍ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ اَنْ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَّبِعُ الْجِنَازَةَ صَوْتٌ وَلَا نَارٌ وَلَا يُمَشَى بَيْنَ يَدَيْهَا [قال الألبانى: ضعيف (ابو داود: ۳۱۷۱)]. [راجع: ۹۵۱۱].

(۱۰۸۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنازے کے ساتھ آگ اور آوازیں (باجے) نہ لے کر جایا جائے اور نہ ہی اس کے آگے چلا جائے۔

(۱۰۸۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَآنْ يَجْلِسَ اَحَدُكُمْ عَلٰى جَمْرَةٍ حَتّٰى تَحْتَرِقَ نِيَابُهُ وَتَخْلُصَ اِلَيْهِ خَيْرٌ لّٰهُ مِنْ اَنْ يَطَّأَ عَلٰى قَبْرِ [راجع: ۸۰۹۳].

(۱۰۸۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی چنگاری پر بیٹھ جائے اور اس کے کپڑے جل جائیں اور آگ کا اثر اس کی کھال تک پہنچ جائے، یہ کسی قبر پر بیٹھنے سے بہت بہتر ہے۔

(۱۰۸۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ نَابِتٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ يَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اِنَّ رَحْمَةً اَرْحَمُهُ مَا لَمْ يَنْصَرِفْ اَوْ يُحَدِّثْ فَقِيْلَ لَهٗ مَا يُحَدِّثُ قَالَ يَفْسُوْ اَوْ يَضْرِبُ [راجع: ۹۳۶۳].

(۱۰۸۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لیے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، یہاں تک کہ وہ واپس چلا جائے یا بے وضو ہو جائے، راوی نے ”بے وضو“ ہونے کا مطلب پوچھا تو فرمایا آہستہ سے یا زور سے ہوا خارج ہو جائے۔

میں جوئی اور دوسرا پاؤں خالی لے کر نہ چلے، یا تو دونوں جوتیاں پہنے یا دونوں اتار دے۔

(۱۰۸۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ هُوَ الْمَقَامُ الَّذِي أَسْفَعُ لِأُمَّتِي فِيهِ [راجع: ۹۶۸۲].

(۱۰۸۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ”مقام محمود“ کی تفسیر میں فرمایا یہ وہی مقام ہے جہاں پر کھڑے ہو کر میں اپنی امت کی سفارش کروں گا۔

(۱۰۸۵۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُواهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ قَالَ فَلَمَّا قَامَ أَبُو بَكْرٍ وَارْتَدَّ مِنْ ارْتِدِّ آزَادِ أَبِي بَكْرٍ فَقَاتَلَهُمْ قَالَ عُمَرُ كَيْفَ تَقَاتِلُ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ وَهُمْ يَصَلُّونَ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَأَقَاتِلَنَّ قَوْمًا ارْتَدُّوا عَنِ الزَّكَاةِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا مِمَّا فَرَضَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَقَاتَلْتُهُمْ قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا رَأَيْتَ اللَّهَ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِقِتَالِهِمْ عَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ [راجع: ۹۴۶۹].

(۱۰۸۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ ”لا الہ الا اللہ“ نہ کہہ لیں، جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا الہیہ کہ اس کلمہ کا کوئی حق ہو، اور ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے، جب فتنہ ارتداد پھیلا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان سے کیونکر قتال کر سکتے ہیں جبکہ یہ لوگ نماز پڑھتے ہیں؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! میں زکوٰۃ سے مرتد ہو جانے والوں سے ضرور قتال کروں گا، بخدا! اگر یہ لوگ ایک بکری کا بچہ بھی ”جو اللہ اور اس کے رسول نے ان پر فرض کیا ہو“ ادا کرنے سے انکار کریں گے تو میں ان سے قتال کروں گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے دیکھا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو قتال پر شرح صدر ہو گیا ہے تو میں سمجھ گیا کہ یہی رائے برحق ہے۔

(۱۰۸۵۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَبْرِينَ وَخَلَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ [انظر: ۷۰۱۷].

(۱۰۸۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے وضو کرنے لگے۔

(۱۰۸۵۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ إِذْ مَرَّ بِهِمْ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى زَيْدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ زِيَادِ الْجُهَنِيِّ فَدَعَاهُ نَافِعٌ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ صَلَاةٍ مَعَ الْإِمَامِ أَفْضَلُ مِنْ خَمْسِ وَعَشْرِينَ صَلَاةً يَصَلِّيَهَا وَحْدَهُ [راجع: ۷۶۸۱].

(۱۰۸۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکیلے نماز پڑھنے پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت چھپس درجے زیادہ ہے۔

(۱۰۸۵۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِقِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَ فِيهِ بِعَزِيمَةٍ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ [راجع: ۷۲۷۹].

(۱۰۸۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قیام رمضان کی ترغیب دیتے تھے لیکن سختی کے ساتھ حکم نہیں دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۱۰۸۵۶) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِيهَا وَلَا الْمَرْأَةَ وَخَالَئِهَا [راجع: ۹۹۰۳].

(۱۰۸۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۰۸۵۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ [راجع: ۹۳۳۷].

(۱۰۸۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سورہ انشقاق میں سجدہ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۱۰۸۵۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَعَنْ لَبْسَتَيْنِ وَعَنْ صَلَاتَيْنِ وَعَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ وَعَنْ الْمَلَامَسَةِ وَالْمُنَابَدَةِ وَاشْتِمَالِ الصَّمَاءِ وَعَنْ الْإِحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ كَأَشْفَا عَنْ قَرْحِهِ وَعَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ [راجع: ۸۹۲۲].

(۱۰۸۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کی تجارت، دو قسم کے لباس، دو وقت کی نماز اور دو دن کے روزوں سے منع فرمایا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھو کر یا کنکری پھینک کر خرید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

نیز ایک چادر میں لپٹ کر، یا ایک چادر میں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے کہ اس کی شرمگاہ نظر آئے، نیز نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۸۵۹) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَّابَ بِالصَّلَاةِ فَلَا تَأْتَوْهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأَتَوْهَا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَذْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاتِمُّوا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ يَعْمِدُ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ۹۹۳۲، ۷۲۲۹].

(۱۰۸۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ اطمینان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، یعنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو، کیونکہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز کا ارادہ کر لیتا ہے، وہ نماز ہی میں شمار ہوتا ہے۔

(۱۰۸۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ يَعْنِي الْمُعَلَّمُ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ الْمُطَّلِبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبِ الْمَعْزُومِيَّ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اتَّوَضَأُ مِنْ طَعَامِ أَجِدُهُ خَلَالًا فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِأَنَّ النَّارَ مَسَتْهُ قَالَ فَجَمَعَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَصَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَشْهَدُ عَدَدَ هَذَا الْحَصَى لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأُوا مِنَّمَا مَسَّتْ النَّارُ [اسنادہ ضعیف لا نقطاعہ. قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۱/۱۰۵)].

(۱۰۸۶۰) مطلب بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ مجھے قرآن کریم میں جو چیزیں حلال ملتی ہیں، کیا انہیں کھانے کے بعد میں نیا وضو کروں؟ اس پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے سامنے پڑی ہوئی نکلریاں جمع کیں اور فرمایا میں ان نکلریوں کی گنتی کے برابر اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۱۰۸۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَامُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ [راجع: ۹۹۶۰].

(۱۰۸۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے اور اپنے بھائی کی بیچ پر اپنی بیچ نہ کرے۔

(۱۰۸۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ وَسُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا يَسْتَمُ عَلَى سِيمَةِ أَخِيهِ [راجع: ۹۳۲۳].

(۱۰۸۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے اور اپنے بھائی کی بیچ پر اپنی بیچ نہ کرے۔

(۱۰۸۶۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ [صححه

مسلم (۴۲۲)۔

(۱۰۸۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام کو یاد دلانے کے لئے سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(۱۰۸۶۴) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى النَّجَاشِيَّ لِأَصْحَابِهِ ثُمَّ قَالَ اسْتَغْفِرُوا لَهُ ثُمَّ خَرَجَ بِأَصْحَابِهِ إِلَى الْمُصَلَّى فَقَامَ فَصَلَّى بِهِمْ كَمَا يُصَلِّي عَلَى الْجَنَائِزِ [راجع: ۷۱۴۷]۔

(۱۰۸۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو نجاشی کی موت کی اطلاع دے کر فرمایا اس کے لئے استغفار کرو، پھر اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ عید گاہ کی طرف گئے اور انہیں اس طرح نماز جنازہ پڑھائی جیسے عام طور پر پڑھاتے تھے۔

(۱۰۸۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي وَهَيْبُ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْعٌ مِنْ رَذْمٍ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ مِثْلُ ذَلِكَ وَحَلَقَ تِسْعِينَ وَصَمَّهَا [راجع: ۸۴۸۲]۔

(۱۰۸۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فرمایا آج سہ یا جوج ماجوج میں اتنا بڑا سوراخ ہو گیا ہے، راوی نے انگوٹھے سے نوے کا عدد بنا کر دکھایا۔

(۱۰۸۶۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ أَحَدًا ذَاكُمْ ذَهَبًا عِنْدِي يَأْتِي عَلَيَّ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا شَيْئًا أَرْضُدَّهُ فِي دِينِ عَلِيٍّ

(۱۰۸۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس احد پہاڑ بھی سونے کا بن کر آجائے تو مجھے اس میں خوشی نہ ہوگی کہ تین دن مجھ پر گزر جائیں اور ایک دینار یا درہم بھی میرے پاس باقی بچا رہے، سوائے اس چیز کے جو میں اپنے اوپر واجب الاداء قرض کی ادائیگی کے لئے روک لوں۔

(۱۰۸۶۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ كَنْزُ أَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَقْرَأُ مِنْهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُطَلَّبُ حَتَّى يُلْقِمَهُ أَصَابِعَهُ [صححه البخاری (۴۶۵۹)]۔

(۱۰۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن خزانے والے کا خزانہ ایک گنجا سانپ بن جائے گا، مالک اس سے بھاگے گا اور وہ اس کے پیچھے پیچھے ہوگا یہاں تک کہ اس کی انگلیاں اپنے منہ میں لقمہ بنا لے گا۔

(۱۰۸۶۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا قَوْمًا نَعَالَهُمُ الشَّعْرُ [راجع: ۹۱۶۱].

(۱۰۸۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم ایسی قوم سے جنگ نہ کرو، جن کی جوتیاں بالوں کی ہوں گی۔

(۱۰۸۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَحْبَرَنَا وَرَفَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا الشُّرَكَ صِغَارَ الْعُيُونِ حُمْرَ الْوُجُوهِ ذُلْفَ الْأَنْوَابِ كَأَنَّ وَجُوهُهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ [صححه البخاری (۲۹۲۹)، وملم (۲۹۱۲)].

(۱۰۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم ترکوں سے جنگ نہ کرو، ان کے چہرے سرخ، ناکیں چمٹی ہوئی، آنکھیں چھوٹی چھوٹی ہوں گی اور ان کے چہرے چمٹی ہوئی کمان کی مانند ہوں گے۔

(۱۰۸۷۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَحْبَرَنَا وَرَفَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَفِضَ فِيكُمْ الْمَالُ وَحَتَّى يَهْمَ الرَّجُلُ بِمَالِهِ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنْهُ حِينَ يَتَصَدَّقَ بِهِ فَيَقُولُ الَّذِي يُعْرَضُ عَلَيْهِ لَا أَرَبَ لِي بِهِ

(۱۰۸۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم میں مال و دولت کی ریل بیل نہ ہو جائے، اور انسان کسی ایسے شخص کی تلاش میں فکر مند نہ ہو جو اس کا مال قبول کر سکے، جس پر وہ صدقہ کر سکے، کہ وہ آدمی آگے سے جواب دے گا کہ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(۱۰۸۷۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَحْبَرَنَا وَرَفَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَفِضَ الْعِلْمُ وَيَتَقَارَبَ الزَّمَانُ وَتَكْثُرَ الزَّلَازِلُ وَتَظْهَرَ الْفِتْنُ وَيَكْثُرَ الْهَرَجُ قَالَ الْهَرَجُ أَيَّمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ [صححه البخاری (۱۰۳۶)].

(۱۰۸۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک علم اٹھ نہ جائے، اس وقت زمانہ قریب آ جائے گا، زلزلے کثرت سے آئیں گے، فتنوں کا ظہور ہوگا اور ہرج کی کثرت ہوگی، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ فرمایا قل۔

(۱۰۸۷۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَحْبَرَنَا وَرَفَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ فِتْنَانِ عَظِيمَتَانِ تَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ وَدَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ [صححه البخاری (۶۹۳۵)].

(۱۰۸۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دو بڑے عظیم

لشکروں میں جنگ نہ ہو جائے، ان دونوں کے درمیان خوب خوزری ہوگا اور دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا۔

(۱۰۸۷۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَحْبَرَنَا وَرَفَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْبِيعَ دَجَالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كُلَّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ [راجع: ۷۲۲۷].

(۱۰۸۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت ات وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ تیس کے قریب دجال و کذاب لوگ نہ آجائیں جن میں سے ہر ایک کا گمان یہی ہوگا کہ وہ خدا کا پیغمبر ہے۔

(۱۰۸۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَحْبَرَنَا وَرَفَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولَ يَا لَيْتَنِي مَكَانَهُ مَا بِهِ حُبُّ لِقَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۷۲۲۶].

(۱۰۸۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک (ایسا نہ ہو جائے کہ) ایک آدمی دوسرے کی قبر پر سے گزرے گا اور کہے گا کہ اے کاش! میں تیری جگہ ہوتا۔

(۱۰۸۷۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَحْبَرَنَا وَرَفَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِيَعْزِمَ الْمَسْأَلَةَ فَإِنَّهُ لَا مُكْرَهَ لَهُ [راجع: ۷۳۱۲].

(۱۰۸۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب دعاء کرے تو یوں نہ کہا کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے، مجھ پر رحم فرما دے، بلکہ پختگی اور یقین کے ساتھ دعاء کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

(۱۰۸۸۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَحْبَرَنَا وَرَفَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ أُمَّتِي لَأَمَرْتَهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۷۳۳۰].

(۱۰۸۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں سواک کرنے کا حکم دے دیتا۔

(۱۰۸۸۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَحْبَرَنَا وَرَفَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَخَطَّرُ لِي بُرْدِيهِ قَدْ أَعَجَبْتَهُ نَفْسُهُ إِذْ خَسَفَ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ لِي بَطْنِهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه مسلم (۲۰۸۸)].

(۱۰۸۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی بہترین لباس زیب تن کر کے ناز و تکبر کی چال چلتا



ہوا جا رہا تھا، اسے اپنے بالوں پر بڑا عجیب محسوس ہو رہا تھا اور اس نے اپنی شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکا رکھی تھی کہ اچانک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، اب وہ قیامت تک زمین میں دھنستا ہی رہے گا۔

(۱۰۸۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْفُلُ عَبْدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يَكْفُلُ فِي سَبِيلِهِ يَجِيءُ جُرْحُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْ نُهُ لَوْ نَدِمَ وَرَبِيعُهُ رِبْعُ مَسْكِ [راجع: ۹۰۷۶]۔

(۱۰۸۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے، وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بوسٹک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۱۰۸۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُلْفَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ لَا يَدْعُهَا النَّاسُ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ النَّيْحَةَ وَالْتَعَايُرُ فِي الْأَحْسَابِ وَقَوْلُهُمْ سَفِينَا بَنُو كَذَا وَالْعَدْوَى جَرَبٌ بَعِيرٌ فَأَجْرَبَ مِائَةَ بَعِيرٍ فَمَنْ أَجْرَبَ الْأَوَّلَ [راجع: ۷۸۹۰]۔

(۱۰۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں لوگ کبھی ترک نہیں کریں گے، حسب نسب میں عار دلانا، میت پر نوحہ کرنا، بارش کو ستاروں سے منسوب کرنا، اور بیماری کو متعدی سمجھنا، ایک اونٹ خارش زدہ ہو اور اس نے سوا اونٹوں کو خارش میں مبتلا کر دیا، تو پہلے اونٹ کو خارش زدہ کس نے کیا؟

(۱۰۸۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يَقُولُ إِنِّي لَشَاهِدٌ يَوْمَ مَاتَ الْحَسَنُ فَذَكَرَ الْفِصَّةَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَحْبَبَهُمَا فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي [راجع: ۷۸۶۳]۔

(۱۰۸۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرات حسین رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا جو ان دونوں سے محبت کرتا ہے درحقیقت وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو ان دونوں سے بغض رکھتا ہے، درحقیقت وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے۔

(۱۰۸۸۵) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيْبًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ عَتَقَ مِنْ مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ [راجع: ۷۴۶۲]۔

(۱۰۸۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی کسی غلام میں شراکت ہو اور وہ اپنے حصے کے بقدر اسے آزاد کر دے تو اگر وہ مالدار ہے تو اس کی مکمل جان خلاصی کرنا اس کی ذمہ داری ہے۔

(۱۰۸۸۶) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَسَّتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ [راجع: ۸۳۶۱]۔

(۱۰۸۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اقامت ہونے کے بعد وقتی فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۱۰۸۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمِ الْجَيْشَانِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْرَةَ مَوْلَى مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَحَمَلَ مِنْ عُلُوقِهَا وَحَنَّا فِي قَبْرِهَا وَقَعَدَ حَتَّى يُؤَدَّنَ لَهُ أَبَ بَقِيرَاطِينَ مِنَ الْأَجْرِ كُلِّ قَبْرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ [راجع: ۸۲۳۸].

(۱۰۸۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی جنازہ کے ساتھ شریک ہو، اسے کندھادے، قبر میں مٹی ڈالے اور دفن سے فراغت ہونے تک انتظار کرتا رہے اسے دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا، جن میں سے ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

(۱۰۸۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَ الشَّيْطَانُ الْمُنَادِيَ يَنَادِي بِالصَّلَاةِ خَرَجَ وَبِهِ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الصَّوْتِ لِذَا فَرَعَ رَجَعَ فَوْسُوسٌ لِذَا أَخَذَ فِي الْإِقَامَةِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۹۱۰۹].

(۱۰۸۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان زور زور سے ہوا خارج کرتے ہوئے بھاگ جاتا ہے تاکہ اذان نہ سن سکے، جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے، پھر جب اقامت شروع ہوتی ہے تو دوبارہ بھاگ جاتا ہے اور اقامت مکمل ہونے پر پھر واپس آ جاتا ہے اور انسان کے دل میں دوسو سے ڈالتا ہے۔

(۱۰۸۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُتَأَنِّفِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَتَوَهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا وَلَوْ عَلِمَ أَحَدُكُمْ أَنَّهُ إِذَا وَجَدَ عَرْقًا مِنْ شَاةٍ سَمِينَةٍ أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَاتَيْمُمُوهُمَا أَجْمَعِينَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أُمَرَ بِالصَّلَاةِ فَنُتَقِمَ ثُمَّ أُمِرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ أَخَذَ حَزْمًا مِنْ حَطَبٍ فَأَتَى الْبَدِينَ تَخَلَّفُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَأَحْرَقَ عَلَيْهِمْ بِيوتِهِمْ [راجع: ۹۴۸۲].

(۱۰۸۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافقین پر نماز عشاء اور نماز فجر سب سے زیادہ بھاری ہوتی ہے، لیکن اگر انہیں ان دونوں نمازوں کا ثواب پتہ چل جائے تو وہ ضرور ان نمازوں میں شرکت کریں اگرچہ گھنٹوں کے بل چل کر آنا پڑے، میرا دل چاہتا ہے کہ مؤذن کو اذان کا حکم دوں اور ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر اپنے ساتھ کچھ لوگوں کو لے جاؤں جن کے ہمراہ لکڑی کے گٹھے ہوں اور وہ ان لوگوں کے پاس جائیں جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں

کرتے ان کے گھروں میں آگ لگادیں۔

(۱۰۸۹۰) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَهَذَا أُمَّ

(۱۰۸۹۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۸۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ يَعْنِي ابْنَ غَالِبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا اتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ

وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ ذَلِكَ قَالَ أَحْبَسْ نَفْسَكَ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى

نَفْسِكَ [راجع: ۹۰۲۶]۔

(۱۰۸۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر سوال کیا کہ اے اللہ کے نبی! کون

سائل سب سے افضل ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ پر ایمان لانا اور راہِ خدا میں جہاد کرنا، اس نے پوچھا کہ اگر میں اس کی طاقت

نہ رکھتا ہوں تو؟ فرمایا پھر اپنے آپ کو شر اور گناہ کے کاموں سے بچا کر رکھو، کیونکہ یہ بھی ایک عمدہ صدقہ ہے جو تم اپنی طرف سے

دو گے۔

(۱۰۸۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمَّادٍ السُّدُوسِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُهَزَّمِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُقْرَأَ بِالسَّمَوَاتِ فِي الْعِشَاءِ [راجع: ۸۳۱۴]۔

(۱۰۸۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عشاء کی نماز میں ان سورتوں کی تلاوت کا حکم دیا گیا تھا جو لفظ

”والسما“ سے شروع ہوتی ہیں۔

(۱۰۸۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا بَابُ بْنُ عُمَيْرٍ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ

الْمَدِينَةِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّبِعُ الْجِنَّازَةَ بِصَوْتٍ وَلَا

يُمْسِي بَيْنَ يَدَيْهَا بِنَارٍ [راجع: ۹۰۱۱]۔

(۱۰۸۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنازے کے ساتھ آگ اور آوازیں (باجے) نہ لے کر

جایا جائے اور نہ ہی اس کے آگے چلا جائے۔

(۱۰۸۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الصَّحَّاحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ قَاعِدًا وَلَا يَحْبِسُهُ إِلَّا

اِنْتِظَارُ الصَّلَاةِ وَالْمَلَائِكَةُ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحَدِّثْ [انظر: ۱۰۹۱۴]۔

(۱۰۸۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز میں

شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لیے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے

اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، یہاں تک کہ وہ واپس چلا جائے یا بے وضو ہو جائے، راوی نے ”بے وضو“ ہونے کا مطلب پوچھا تو فرمایا آہستہ سے یا زور سے ہوا خارج ہو جائے۔

(۱۸۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَحَدٍ أَشْبَهَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ إِنْسَانًا قَدْ سَمَّاهُ قَالَ الضَّحَّاكُ فَحَدَّثَنِي بَكْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ ذَلِكَ الرَّجُلِ فَرَأَيْتُهُ يَطْوِلُ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْآخِرَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفْصَلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِالشَّمْسِ وَضَحَاهَا وَمَا يُشَبِّهَهَا لَمْ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِالطُّوَالِ مِنَ الْمُفْصَلِ [راجع: ۷۹۷۸]

(۱۰۸۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی شخص کے پیچھے ایسی نماز نہیں پڑھی جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے مشابہہ ہو، سوائے فلاں شخص کے، راوی کہتے ہیں کہ وہ نماز ظہر میں پہلی دو رکعتوں کو نسبتاً لمبا اور آخری دو رکعتوں کو مختصر پڑھتا تھا، عصر کی نماز ہلکی پڑھتا تھا، مغرب میں قصار مفصل میں سے کسی سورت کی تلاوت کرتا، عشاء میں ادساٹ مفصل میں سے اور نماز فجر میں طویل مفصل میں سے قراءت کرتا۔

(۱۸۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [انظر: ۱۰۹۱۵]

(۱۰۸۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک صبح یا شام اللہ کی راہ میں جہاد کرنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

(۱۸۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُلُوفٌ قِمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [راجع: ۷۴۸۵]

(۱۰۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بھبھ اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۸۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ يَعْنِي الْفَرِّيَّابِيَّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ قُرَّةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَذَفُ السَّلَامِ سُنَّةٌ [صححه ابن خزيمة: ۷۳۴ و ۷۳۵]، والحاكم (۲۳۱/۱)۔ وقال الترمذی: صحيح. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۱۰۰۴)۔

(۱۰۸۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سلام کو مختصر کرنا سنت ہے۔

(۱۸۹۹) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْمَعُ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتَيْهَا وَلَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ خَالَتِهَا [راجع: ۹۹۵۳]

(۱۰۸۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ

کیا جائے۔

(۱۰۹۰۰) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ الْحَصِينِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَتِي السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ [راجع: ۹۷۷۶].

(۱۰۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سہو کے دو سجدے سلام کے بعد کیے تھے۔

(۱۰۹۰۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ وَالْإِمَامُ يُخْطَبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْصِتْ لِقَوْلِ لَعُوبْتَ [راجع: ۷۶۷۲].

(۱۰۹۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام جس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تم اپنے ساتھی کو صرف یہ کہو کہ خاموش رہو، تو تم نے ٹھوکا کیا۔

(۱۰۹۰۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي مَوْدُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حَذَرْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَزَقَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيُخْفِرْ فَلْيُبْعِدْ وَإِلَّا بَزَقَ فِي تَوْبِهِ [راجع: ۷۵۲۲].

(۱۰۹۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسجد میں تھوکے تو اسے چاہئے کہ وہ دور چلا جائے، اگر ایسا نہ کر سکے تو اپنے کپڑے میں ٹھوک لے۔

(۱۰۹۰۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ مُؤَدِّنِ دِمَشْقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ لُذَيْنِ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ صَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَوْمٌ عِيدٌ فَلَا تَجْعَلُوا يَوْمَ عِيدِكُمْ يَوْمَ صِيَامٍ إِلَّا أَنْ تَصُومُوا قَبْلَهُ أَوْ بَعْدَهُ [راجع: ۸۰۱۲].

(۱۰۹۰۳) عامر اشعری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے جمعہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی نے فرمایا ہے جمعہ کا دن عید کا دن ہوتا ہے اس لئے عید کے دن روزہ نہ رکھا کرو، الا یہ کہ اس کے ساتھ جمعرات یا ہفتہ کا روزہ بھی رکھو۔

(۱۰۹۰۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ الْخِطَّاطُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَمِّرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سُوْقِ بَنِي قَيْنِقَاعَ مَتَكِنًا عَلَى يَدَيْ فَطَافَ فِيهَا ثُمَّ رَجَعَ فَاحْتَبَى فِي الْمَسْجِدِ وَقَالَ آيْنَ لِكَاعِ ادْعُوا لِي لِكَاعًا فَبَجَاءَ الْحَسَنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاسْتَدَّ حَتَّى وَكَبَ فِي حَبْرَتِهِ فَأَدْخَلَ فَمَهَ فِي فَمِهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَرْجُو فَاحِجَةً وَأَرْجُو مَنْ يَرْجُو فَلَانًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا رَأَيْتُ الْحَسَنَ إِلَّا فَاصْتِ عَيْنِي أَوْ دَمَعَتْ عَيْنِي أَوْ بَغَتْ شَكَّ الْخِطَّاطُ [أخرجه البخاری فی الأدب المفرد (۱۸۳) قال شعيب: استناده حسن].

(۱۰۹۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بنوقینقاع کے بازار میں میرے ہاتھ سے سہارا لگائے ہوئے نکلے، وہاں کا چکر لگا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب واپس آئے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے صحن میں پہنچ کر حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو

آوازیں دینے لگے اور بچے، اونچے۔

حضرت حسن رضی اللہ عنہ آگئے، وہ آتے ہی دوڑتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چٹ گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی انہیں اپنے ساتھ چمٹا لیا اور تین مرتبہ فرمایا اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں، تو بھی اس سے محبت فرما اور اس سے محبت کرنے والوں سے محبت فرما، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں جب بھی حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو دیکھتا ہوں، میری آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔

(۱۰۹۰۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَالَ لِي الْمَاءِ الرَّائِدِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ [راجع: ۷۸۵۵]

(۱۰۹۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے کہ پھر اس سے وضو کرنے لگے۔

(۱۰۹۰۶) حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمُ الْإِقَامَةَ فَأَمْسُوا وَلَا تُسْرِعُوا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوا وَقَالَ أَبُو النَّضْرِ فَأَتَمُّوا فَأَتَمُّوا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ [صححه

البيعاری (۶۳۶)، ومسلم (۶۰۲)، وابن حبان (۲۱۴۶)]. [راجع: ۷۲۴۹]

(۱۰۹۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کے لئے دوڑتے ہوئے مت آیا کرو، بلکہ طمیان اور سکون کے ساتھ آیا کرو، جتنی نماز مل جائے وہ پڑھ لیا کرو اور جو رہ جائے اسے مکمل کر لیا کرو۔

(۱۰۹۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْأَخْفَافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَجَاءَ مَعَ الرَّسُولِ فَمَا فَاتَكَ لَهُ إِذْنٌ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۱۹۰)]. قال شعيب: اسنادہ قوی.]

(۱۰۹۰۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو بلایا جائے اور وہ قاصد کے ساتھ ہی آجائے تو یہ اس کے لئے اجازت ہی ہے۔

(۱۰۹۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَارِثٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ وَمَا يَرَى أَنَّهَا تَبْلُغُ حَيْثُ تَبْلُغُ يَهُوِي بِهَا فِي النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا [راجع: ۷۲۱۴].

(۱۰۹۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض اوقات انسان کوئی بات کرتا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا لیکن قیامت کے دن اسی ایک کلمہ کے نتیجے میں ستر سال تک جہنم میں لڑھکتا رہے گا۔

(۱۰۹۰۹) قَرَأَتْ عَلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ سُمَيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيقِ فَأَخَذَهُ فَشَكَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ لَفَقَرَ لَهُ [راجع: ۷۸۲۸].

(۱۰۹۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی نے مسلمانوں کے راستے سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو ہٹایا، اللہ نے اس کی قدر دانی کی اور اس کی برکت سے اس کی بخشش ہو گئی۔

(۱۰۹۱۰) وَقَالَ الشَّهَدَاءُ خَمْسَةَ الْمَطْعُونِ وَالْمَبْطُونِ وَالْفَرَقِ وَصَاحِبِ الْهَلْمِ وَالشَّهِيدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [راجع: ۸۲۸۸].  
(۱۰۹۱۰) اور فرمایا شہداء کی پانچ قسمیں ہیں طاعون میں مبتلا ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، پیٹ کی بیماری میں مرنا بھی شہادت ہے، دریا میں غرق ہو کر مرنا بھی شہادت ہے، اور عمارت کے نیچے دب کر مرنا بھی شہادت ہے، جہاد فی سبیل اللہ میں مارا جانا بھی شہادت ہے۔

(۱۰۹۱۱) وَقَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا لَهُمْ فِي النَّدَاءِ وَالصَّفِّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ لَأَسْتَهْمُوا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهَجِيرِ لَأَسْتَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ عَلِمُوا مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا [راجع: ۷۲۲۵].

(۱۰۹۱۱) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور صف اول میں نماز کا کیا ثواب ہے اور پھر انہیں یہ چیزیں قرعہ اندازی کے بغیر حاصل نہ ہو سکیں تو وہ ان دونوں کا ثواب حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں اور اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ جلدی نماز میں آنے کا کتنا ثواب ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کرنے لگیں اور اگر انہیں یہ معلوم ہو جائے کہ نماز عشاء اور نماز فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں میں ضرور شرکت کریں خواہ انہیں گھسٹ گھسٹ کر ہی آنا پڑے۔

(۱۰۹۱۲) قَرَأَتْ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي [راجع: ۷۲۲۲].

(۱۰۹۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین کا جو حصہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کا ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر نصب کیا جائے گا۔

(۱۰۹۱۳) حَدَّثَنَا

(۱۰۹۱۳) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدَّثَنَا“ لکھا ہوا ہے۔

(۱۰۹۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ مَا دَامَ فِي مَصَلَاةٍ لَا يَحْبِسُهُ إِلَّا انْتِظَارُ الصَّلَاةِ وَالْمَلَائِكَةُ مَعَهُ تَقُولُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ مَا لَمْ يُحَدِّثْ [راجع: ۱۰۸۹۴].

(۱۰۹۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان جب تک نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے، اسے نماز ہی میں



شمار کیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لیے اس وقت تک دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے اور کہتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما، یہاں تک کہ وہ بے وضو ہو جائے، راوی نے ”بے وضو“ ہونے کا مطلب پوچھا تو فرمایا آہستہ سے یا زور سے ہوا خارج ہو جائے۔

(۱۰۹۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا أَوْ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا [راجع: ۱۰۸۹۶]۔

(۱۰۹۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک صبح یا شام اللہ کی راہ میں جہاد کرنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

(۱۰۹۱۶) حَدَّثَنَا أُمِّيَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ وَأَبُو عَمْرٍو الضَّرِيرُ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ طُؤُ لَوْ أَنْ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ آوَى إِلَى رُكْنِي شَدِيدٍ قَالَ لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَيَّ رُكْنِي شَدِيدٍ وَلَكِنَّهُ عَنَى عَشِيرَتَهُ فَمَا بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَعْدَهُ نَبِيًّا إِلَّا بَعَثَهُ لِي ذُرْوَةَ قَوْمِهِ قَالَ أَبُو عَمْرٍو فَمَا بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيًّا بَعْدَهُ إِلَّا فِي مَنَعَةٍ مِنْ قَوْمِهِ [راجع: ۸۳۷۳]۔

(۱۰۹۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ”لو ان لی بکم قوۃ.....“ کی تفسیر میں فرمایا حضرت لوط علیہ السلام کسی ”مضبوط ستون“ کا سہارا ڈھونڈ رہے تھے، ان کے بعد اللہ نے جو نبی بھی مبعوث فرمایا، انہیں اپنی قوم کے صاحب ثروت لوگوں میں سے بنایا۔

(۱۰۹۱۷) حَدَّثَنَا أُمِّيَةُ بْنُ خَالِدٍ وَيُونُسُ قَالََا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يُونُسُ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ كَانَ مَلَكُ الْمَوْتِ يَأْتِي النَّاسَ عِيَانًا قَالَ فَآتَى مُوسَى فَلَطَمَهُ فَفَقَأَ عَيْنَهُ فَآتَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ يَا رَبِّ عَبْدُكَ مُوسَى فَقَأَ عَيْنِي وَلَوْلَا كَرَامَتُهُ عَلَيْكَ لَعَفُفْتُ بِهِ وَقَالَ يُونُسُ لَشَقَقْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ أَذْهَبَ إِلَيَّ عَبْدِي فَقُلْ لَهُ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى جِلْدِ أَوْ مَسْكِ نَوْزٍ فَلَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ وَارَتْ يَدَهُ سَنَةٌ فَآتَاهُ فَقَالَ لَهُ مَا بَعْدَ هَذَا قَالَ الْمَوْتُ قَالَ فَآتَانِ قَالَ فَشَمَّتْهُ شَمَّةٌ فَبَضَّ رَوْحَهُ قَالَ يُونُسُ فَرَدَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَيْنَهُ وَكَانَ يَأْتِي النَّاسَ خُفْيَةً [انظر: ۱۰۹۱۸]۔

(۱۰۹۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ملک الموت پہلے سب کے سامنے آ کر روح قبض کیا کرتے تھے، چنانچہ اس مناسبت سے وہ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جب ان کی روح قبض کرنے کے لئے اور وہ ان کے پاس پہنچے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک طمانچہ مار کر ان کی آنکھ پھوڑ دی، وہ پروردگار کے پاس واپس جا کر کہنے لگے کہ آپ کے بندے نے میری آنکھ پھوڑ دی، اگر آپ کی ان پر مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی انہیں سخت جواب دیتا، اللہ نے ان کی آنکھ واپس لوٹا دی اور فرمایا ان کے پاس واپس جا کر ان سے کہو کہ ایک تیل کی پشت پر ہاتھ رکھ دیں، ان کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آگئے، ہر بال کے بدلے ان کی عمر میں ایک سال کا اضافہ ہو جائے گا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ اے پروردگار! پھر کیا ہوگا؟ فرمایا پھر موت آئے گی، انہوں

نے کہا تو پھر ابھی سہی، چنانچہ ملک الموت نے انہیں کوئی چیز سونگھائی اور ان کی روح قبض کر لی۔

(۱۰۹۱۸) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَذَكَرَهُ [راجع: ۱۰۹۱۷]۔

(۱۰۹۱۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۹۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِتَابِهَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ

يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَارُونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ فَقَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَلْ تُضَارُونَ فِي

الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبُرِّ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ فَقَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

كَذَلِكَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ فَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ وَالْقَمَرُ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ

الشَّمْسَ الشَّمْسَ وَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِثَ الطَّوَاغِثَ وَتَبَقِيَ هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا مَنْ أَفْقَرُهَا لِأَبَائِهِمْ اللَّهُ

عَزَّ وَجَلَّ فِي غَيْرِ صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللَّهِ هَذَا مَكَانُنَا حَتَّى بَأْتِينَا رَبَّنَا عَزَّ

وَجَلَّ إِذَا جَاءَنَا رَبَّنَا عَرَفْنَاهُ قَالَ لِأَبَائِهِمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الصُّورَةِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ

أَنْتَ رَبَّنَا فَيَتَّبِعُونَهُ قَالَ وَيُضْرَبُ بِحِجْسٍ عَلَى جَهَنَّمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَوْنُ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ

وَدَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ وَسَلِّمْ وَبِهَا كَلَالِيْبٌ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِإِنِّي

مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ قَدْرَ عَظِيمِهَا إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَتُخَطَفُ النَّاسُ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ الْمُؤَبَّقُ

بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمْ الْمُخْرَدَلُ ثُمَّ يَنْجُو حَتَّى إِذَا فَرَّعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ مِنْ

النَّارِ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُرْحَمَ مِمَّنْ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِعَلَامَةٍ

آثَارِ السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ مِنْ ابْنِ آدَمَ آثَرَ السُّجُودِ فَيُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النَّارِ قَدْ

امْتَحَشُوا فَيَصَّبُ عَلَيْهِمْ مِنْ مَاءٍ يُقَالُ لَهُ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْحَيَاةِ فِي حِمِيلِ السَّيْلِ وَيَبْقَى رَجُلٌ

يُهْبِلُ بِوَجْهِهِ إِلَى النَّارِ فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ قَدْ لَشِيْنِي رِيحَهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَارَهَا فَاصْرِفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ قَالَ

فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَقُولَ فَلَعَلَّ إِنِّي أُعْطِيْتِكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ وَعِزَّتِكَ لَا

أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ فَيَصْرِفْ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ ثُمَّ يَقُولُ بَعْدَ ذَلِكَ يَا رَبِّ قَرَّبْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَوْلَيْتَ قَدْ

رَعِمْتَ أَنْتَ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ وَيَلْتَكُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرْتُكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَقُولَ فَلَعَلَّ إِنِّي أُعْطِيْتِكَ

ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ وَيُعْطِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَائِقٍ أَنْ لَا

يَسْأَلُهُ غَيْرَهُ فَيُقَرَّبُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا دَنَا مِنْهَا انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَإِذَا رَأَى مَا فِيهَا مِنَ الْحَبْرَةِ وَالسَّرُورِ

يَسْكُتُ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ اذْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَوْلَيْتَ قَدْ زَعَمْتَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ أَوْ قَالَ فَيَقُولُ أَوْلَيْتَ قَدْ أَعْطَيْتَ عَهْدَكَ وَمَوَائِقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلَنِي أَشْقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللهَ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَضْحَكَ فَإِذَا ضَحِكَ مِنْهُ آذِنَ لَهُ بِالذُّخُولِ فِيهَا فَإِذَا دَخَلَ قِيلَ لَهُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَمَنَّى ثُمَّ يَقَالُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَمَنَّى حَتَّى تَنْقَطِعَ بِهِ الْأَمَانِيُّ قِيَالُ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ وَأَبُو سَعِيدٍ جَالِسٌ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يُغَيِّرُ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ قَوْلِهِ حَتَّى التَّهَيَّأَ إِلَى قَوْلِهِ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا لَكَ وَعَشْرَةَ أَمْثَالِهِ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَفِظْتُ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا [راجع: ۱۷۷۰۳].

(۱۰۹۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا سورج کو دیکھنے میں ”جبکہ درمیان میں کوئی بادل نہ ہو“ دشواری ہوتی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں چودھویں رات کے چاند کے دیکھنے میں ”جبکہ درمیان میں کوئی بادل بھی نہ ہو“ کوئی دشواری پیش آتی ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر تم اسی طرح اپنے رب کا دیدار کرو گے۔ اللہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کر کے فرمائیں گے جو جس کی عبادت کرتا تھا وہ اسی کے ساتھ ہو جائے، جو سورج کی عبادت کرتا تھا وہ اسی کے ساتھ ہو جائے اور جو چاند کو پوجتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے اور جو بتوں اور شیطانوں کی عبادت کرتا تھا وہ انہی کے ساتھ ہو جائے اور اس میں اس امت کے منافق باقی رہ جائیں گے، اللہ تعالیٰ ایسی صورت میں ان کے سامنے آئے گا کہ جس صورت میں وہ اسے نہیں پہچانتے ہوں گے، اور کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جب تک ہمارا رب نہ آئے ہم اس جگہ ٹھہرتے ہیں، پھر جب ہمارا رب آئے گا تو ہم اسے پہچان لیں گے، پھر اللہ تعالیٰ ان کے پاس ایسی صورت میں آئیں گے جسے وہ پہچانتے ہوں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ جواب دیں گے بے شک تو ہمارا رب ہے پھر سب اس کے ساتھ ہو جائیں گے اور جہنم کی پشت پر پہلے صراط قائم کیا جائے گا اور سب سے پہلے اس پہلے صراط سے گزریں گے۔ رسولوں کے علاوہ اس دن کسی کو بات کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور رسولوں کی بات بھی اس دن اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ ”اے اللہ سلامتی رکھ“ ہوگی اور جہنم میں سعدان نامی خاردار جھاڑی کی طرح کانٹے ہوں گے، کیا تم نے سعدان کے کانٹے دیکھے ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ سعدان کے کانٹوں کی طرح ہوں گے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کانٹوں کو کوئی نہیں جانتا کہ کتنے بڑے ہوں گے؟ لوگ اپنے اپنے اعمال میں جھکے ہوئے ہوں گے اور بعض مؤمن اپنے (نیک) اعمال کی وجہ سے نجات پائیں گے اور بعضوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور بعض پہلے صراط سے گزر کر نجات پائیں گے۔

یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے کہ فارع ہو جائیں گے اور اپنی رحمت سے دوزخ والوں

میں سے جسے چاہیں گے فرشتوں کو حکم دیں گے کہ ان کو دوزخ سے نکال دیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا اور ان میں سے جس پر اللہ اپنا رحم فرمائیں اور جو لا الہ الا اللہ کہتا ہوگا فرشتے ایسے لوگوں کو اس علامت سے پہچان لیں گے کہ ان کے (چہروں) پر سجدوں کے نشان ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے دوزخ کی آگ پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انسان سجدہ کے نشان کو کھائے پھر ان لوگوں کو جملے ہوئے جسم کے ساتھ نکالا جائے گا پھر ان پر آب حیات بہایا جائے گا جس کی وجہ سے یہ لوگ اس طرح تروتازہ ہو کر اٹھیں گے کہ جیسے کچھڑ میں پڑا ہوا دانہ آگ پڑتا ہے۔ پھر ایک شخص رہ جائے گا کہ جس کا چہرہ دوزخ کی طرف ہوگا اور وہ اللہ سے عرض کرے گا اے میرے پروردگار میرا چہرہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے اس کی بدبو سے مجھے تکلیف ہوتی ہے اور اس کی تپش مجھے جلا رہی ہے، وہ دعا کرتا رہے گا پھر اللہ اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمائیں گے کہ اگر میں نے تیرا یہ سوال پورا کر دیا تو پھر تو اور کوئی سوال تو نہیں کرے گا؟ وہ کہے گا کہ آپ کی عزت کی قسم! میں اس کے علاوہ کوئی سوال آپ سے نہیں کروں گا، چنانچہ اللہ اس کے چہرے کو دوزخ سے پھیر دیں گے (اور جنت کی طرف کر دیں گے) پھر کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے جنت کے دروازے تک پہنچا دے تو اللہ اس سے کہیں گے کہ کیا تو نے مجھے عہد و پیمانہ نہیں دیا تھا کہ میں اس کے علاوہ اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا۔ افسوس ابن آدم! تو بڑا وعدہ شکن ہے۔ وہ اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ پروردگار فرمائیں گے کیا اگر میں تیرا یہ سوال پورا کر دوں تو پھر اور تو کچھ نہیں مانگے گا؟ وہ کہے گا نہیں تیری عزت کی قسم! میں کچھ اور نہیں مانگوں گا اللہ تعالیٰ اس سے جو چاہیں گے نئے وعدہ کی پختگی کے مطابق عہد و پیمانہ لیں گے اور اس کو جنت کے دروازے پر کھڑا کر دیں گے۔ جب وہ وہاں کھڑا ہوگا تو ساری جنت آگے نظر آئے گی جو بھی اس میں راجتیں اور خوشیاں ہیں سب اسے نظر آئیں گی پھر جب تک اللہ چاہیں گے وہ خاموش رہے گا پھر کہے گا اے پروردگار! مجھے جنت میں داخل کر دے تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ کیا تو نے مجھ سے یہ عہد و پیمانہ نہیں کیا تھا کہ اس کے بعد اور کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا، وہ کہے گا اے میرے پروردگار! مجھے اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ بد بخت نہ بنا، وہ اسی طرح اللہ سے مانگتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہنس پڑیں گے۔ جب اللہ تعالیٰ کو ہنس آجائے گی تو فرمائیں گے۔ جنت میں داخل ہو جا اور جب اللہ سے جنت میں داخل فرمادیں گے تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ اپنی تمنائیں اور آرزوئیں ظاہر کر۔ پھر اللہ تعالیٰ اسے جنت کی نعمتوں کی طرف متوجہ فرمائیں گے اور یاد دلائیں گے فلاں چیز مانگ، فلاں چیز مانگ، جب اس کی ساری آرزوئیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ اس سے فرمائیں گے کہ یہ نعمتیں بھی لے اور اتنی اور نعمتیں بھی لے لو۔ اس مجلس میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی کسی بات میں تبدیلی نہیں کی، لیکن جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کیا کہ ہم نے یہ چیزیں دیں اور اس جیسی اور بھی دیں تو حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ”یہ نعمتیں بھی تیری اور اس سے دس گنا زیادہ بھی“ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے تو یہی یاد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح فرمایا ہے کہ ہم نے یہ سب چیزیں دس اور اتنی ہی اور دس پھر فرمایا کہ یہ وہ آدمی ہے جو سب سے آخر میں جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۰۹۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الضَّيَافَةِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا أَصَابَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [راجع: ۱۰۶۳۶].

(۱۰۹۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ضیافت (مہمان نوازی) تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو کچھ بھی ہے وہ صدقہ ہے۔

(۱۰۹۲۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِبْرِي هَذَا عَلَى تَرْعَةٍ مِنْ تَرْعِ الْجَنَّةِ وَمَا بَيْنَ حُجْرَتِي وَمَنِبْرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ [راجع: ۹۳۲۷].

(۱۰۹۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا اور میرے حجرے اور میرے منبر کے درمیان کا حصہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

(۱۰۹۲۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي وَاللَّهُ الْفَرِحُ بِتُوبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ يَجِدُ ضَأْتَهُ بِالْفَلَاةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَرَاهُ ضَأْتَهُ وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا فَإِذَا أَقْبَلَ إِلَيَّ يَمْشِي أَقْبَلْتُ إِلَيْهِ أَهْرُولُ [راجع: ۷۴۱۶].

(۱۰۹۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اپنے بندے کے اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں، بندہ جب بھی مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے پاس موجود ہوتا ہوں، اللہ کو اپنے بندے کی توبہ سے اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جو تم میں سے کسی کو جنگل میں اپنا گمشدہ سامان (یا سواری) ملنے سے ہوتی ہے اور جو شخص ایک ہاشت کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب آتا ہے تو میں پورے ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(۱۰۹۲۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي الْحَبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أَظْلَهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي [راجع: ۷۲۳۰].

(۱۰۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ارشاد فرمائیں گے میری خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟ میرے جلال کی قسم! آج میں انہیں اپنے سائے میں ”جبکہ میرے سائے کے علاوہ کہیں کوئی سایہ نہیں“ جگہ عطا کروں گا۔

(۱۰۹۲۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُنَانُ تَزْنِيَانِ وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ وَالرُّجُلَانِ تَزْنِيَانِ وَالْفَرْجُ يُصَلِّقُ ذَلِكَ أَوْ يَكْذِبُهُ [راجع: ۸۵۲۰]

(۱۰۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۱۰۹۲۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَغْنَمًا قَطُّ إِلَّا قَسَمَ لِي إِلَّا خَيْرٌ فَإِنَّهَا كَانَتْ لِأَهْلِ الْهَدْيِيَّةِ خَاصَّةً وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَبُو مُوسَى جَاءَ ابْنِ الْهَدْيِيَّةِ وَخَيْرٌ

(۱۰۹۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جس غزوے میں بھی شریک ہوا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس میں سے مال غنیمت کا حصہ ضرور عطا فرمایا، سوائے خیر کے کہ وہ خاص طور پر اہل حدیبیہ کے لئے تھا، یاد رہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہما غزوہ حدیبیہ اور خیر کے درمیان آئے تھے۔

(۱۰۹۲۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ طُولُ آدَمَ سِتِّينَ ذِرَاعًا لِي سَبْعَةَ أَذْرُعٍ عَرَضًا

(۱۰۹۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت آدم علیہ السلام کا قد لمبائی میں ساٹھ اور چوڑائی میں سات گز تھا۔

(۱۰۹۲۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا يَغْتَسِلُونَ عُرَاءَ وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ الْحَيَاءُ وَالْخَفَرُ فَكَانَ يَسْتَبِرُ إِذَا اغْتَسَلَ فَطَعَنُوا فِيهِ يَغِيرُوهُ قَالَ فَبَيْنَمَا نَبِيُّ اللَّهِ يَغْتَسِلُ يَوْمًا إِذْ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَخْرَةٍ فَانْطَلَقَتِ الصَّخْرَةُ فَاتَّبَعَهَا نَبِيُّ اللَّهِ ضَرْبًا بِالْعَصَا نُوبِيٍّ يَا حَجَرُ نُوبِيٍّ يَا حَجَرُ حَتَّى انْتَهَتْ بِهِ إِلَى مَلَأٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَتَوَسَّطَتْهُمْ فَقَامَتْ فَأَخَذَ نَبِيُّ اللَّهِ ثِيَابَهُ فَظَنَرُوا إِلَى أَحْسَنِ النَّاسِ خَلْقًا وَأَعَدَلِهِمْ صُورَةً فَقَالَ الْمَلَأُ قَاتِلِ اللَّهُ أَقَابِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَكَانَتْ بَرَأَتُهُ الَّتِي بَرَأَهُ اللَّهُ [راجع: ۹۰۸۰]

(۱۰۹۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل کے لوگ برہنہ ہو کر غسل کیا کرتے تھے اور ایک دوسرے کی شرمگاہوں کو دیکھا کرتے تھے، جبکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام شرم و حیاء کی وجہ سے تمباغ غسل فرمایا کرتے تھے، بنی اسرائیل کے لوگ ان پر جسٹانی کمزوری کا الزام لگانے لگے، ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام غسل کرنے کے لئے گئے، تو اپنے کپڑے حسب معمول اتار کر پتھر پر رکھ دیئے، وہ پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ گیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے پیچھے ”اے پتھر! میرے کپڑے، اے پتھر! میرے کپڑے“ کہتے ہوئے دوڑے، یہاں تک کہ وہ پتھر بنی اسرائیل کی ایک مجلس کے عین بیچ میں پہنچ کر رک گیا، پتھر نے کہا کہ میں نے تم کو لگا دیا، لوگو! میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا تو وہ سب سے زیادہ حسین



اور معتدل جسامت والے تھے، وہ لوگ یہ دیکھ کر کہنے لگے کہ بنی اسرائیل کے تہمت لگانے والوں پر خدا کی مار ہو، یہ وہی براءت تھی جو اللہ نے فرمائی تھی۔

(۱۰۹۲۸) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الطَّلِبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَرَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْضَلُ صَلَاةٍ بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَأَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحْرَمَ [راجع: ۷۵۱۵].

(۱۰۹۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ فرض نمازوں کے بعد سب سے زیادہ افضل نمازرات کے درمیان حصے میں پڑھی جانے والی ہے اور ماہ رمضان کے روزوں کے بعد سب سے زیادہ افضل روزہ اللہ کے اس مہینے کا ہے جسے تم محرم کہتے ہو۔

(۱۰۹۲۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اقْتَلتْ امْرَأَتَانِ مِنْ هُدَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَفَقَتْنَهَا وَمَا لِي بَطْنِهَا فَاحْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ وِلْدَةٌ وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلَى قَاتِلِهَا فَقَالَ حَمَلْتُ مِنْ نَابِعَةَ الْهُذَلِيِّ كَيْفَ أَغْرَمْتُ مَنْ لَا شَرْبَ وَلَا أَكْلَ وَلَا نَطْقَ وَلَا اسْتَهْلَ فِيمِثْلُ ذَلِكَ يُطْلَقُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هُوَ مِنْ إِخْوَانِ الْكُفَّانِ مِنْ أَجْلِ سَجِيهِ الَّذِي سَجِعَ [راجع: ۷۲۱۶].

(۱۰۹۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسری کو ”جو امید سے تھی“ پتھر دے مارا، اور اس عورت کو قتل کر دیا، اس کے پیٹ کا بچہ بھی مرا ہوا پیدا ہو گیا، نبی ﷺ نے اس مسئلے میں قاتلہ کے خاندان والوں پر متولہ کی دیت اور اس کے بچے کے حوالے سے ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا، اس فیصلے پر ایک شخص نے اعتراض کرتے ہوئے (سب سے کلام میں) کہا کہ اس بچے کی دیت کا فیصلہ کیسے عقل میں آ سکتا ہے جس نے کچھ کھایا پیا اور نہ بولا چلایا، اس قسم کی چیزوں کو تو چھوڑ دیا جاتا ہے، بقول حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے نبی ﷺ نے فرمایا یہ شخص کا ہنوں کا بھائی ہے۔

(۱۰۹۳۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُدَّافَةَ يَطُوفُ لِي مَنَى أَنْ لَا تَصُومُوا هَذِهِ الْيَوْمَ فَإِنَّهَا يَوْمُ أَكْلِي وَشَرْبِي وَذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۱۰۶۷۴].

(۱۰۹۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کو منیٰ میں گھوم پھر کر یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا کہ ان ایام میں روزہ نہ رکھو، ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(۱۰۹۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ الْحَرِّ النَّخَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ كُمَيْلِ بْنِ زَيْدَادٍ عَنْ أَبِي





اَدْخَلَ اَصْبَعُهُ السَّبَابَةَ فِيْهَا يَشْهَدُ عَلٰى ذٰلِكَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ لِحَمَمِهِ وَذَمُّهُ [راجع: ۸۵۰۷].

(۱۰۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر انسان کا بدکاری میں حصہ ہے چنانچہ آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں اور ان کا زنا دیکھنا ہے، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا پکڑنا ہے، پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا چل کر جانا ہے، منہ بھی زنا کرتا ہے اور اس کا زنا بوسہ دینا ہے، دل خواہش اور تمنا کرتا، اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

(۱۰۹۳۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ لِي صِغْرِهِ وَأَزَافَهُ بِرَوْحٍ عَلَى قِلَّةِ ذَاتِ يَدِهِ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَقَدْ عَلِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَةَ عِمْرَانَ لَمْ تَرَكَبِ الْإِبِلَ

(۱۰۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونٹ پر سواری کرنے والی عورتوں میں سب سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں جو بچپن میں اپنی اولاد پر شفیق اور اپنے شوہر کی اپنی ذات میں سب سے بڑی محافظ ہوتی ہیں پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جانتے تھے کہ حضرت مریم علیہا السلام نے کبھی اونٹ پر سواری نہیں کی۔

(۱۰۹۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي أُيُوبَ مِنْ وَلَدِ جَوْرِجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يُذَكِّرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَفَرَّقُ الْمُتَبَاعِغَانِ عَنْ بَيْعٍ إِلَّا عَنْ تَرَاضٍ [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: حسن صحیح (ابو داود: ۳۴۵۸، الترمذی: ۱۲۴۸). قال شعب: اسنادہ قوی]

(۱۰۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری کسی بھی معاملے میں اس وقت تک جدا نہ ہوں جب تک باہمی رضامندی نہ ہو۔

(۱۰۹۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي أُيُوبَ مِنْ وَلَدِ جَوْرِجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يُذَكِّرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَوْلَدٍ لَهَا مَرِيضٌ يَدْعُو لَهُ بِالشِّفَاءِ وَالْعَافِيَةِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ مَاتَ لِي ثَلَاثَةٌ قَالَ فِي الْإِسْلَامِ قَالَتْ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْتَ يَحْتَسِبُهُمْ إِلَّا أَحْتَظَرَ بِعَظِيمٍ مِنَ النَّارِ [راجع: ۹۴۲۷].

(۱۰۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بچہ لے کر حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! اس (کی زندگی) کے لئے دعاء فرما دیجئے کہ میں اس سے پہلے اپنے تین بچے دنا چکی ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا زمانہ اسلام میں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے تین نابالغ بچے زمانہ اسلام میں فوت ہو گئے ہوں، اس نے جہنم کی آگ سے اپنے آپ کو خوب بچا لیا۔

(۱۰۹۳۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْأَرْضِينَ وَرَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى مُنْزِلِ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ أَفْضِلْ عَنِّي الدِّينَ وَأَعِينِي مِنَ الْفَقْرِ [راجع: ۸۹۴۷].

(۱۰۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر لیٹنے کے لئے آتے تو یوں فرماتے کہ اے ساتوں آسمانوں، زمین اور ہر چیز کے رب! ادا نے اور گھٹلی کو پھاڑنے والے اللہ! تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے! میں ہر شریر کے شر سے "جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے" آپ کی پناہ میں آتا ہوں، آپ اول ہیں، آپ سے پہلے کچھ نہیں، آپ آخری ہیں، آپ کے بعد کچھ نہیں، آپ ظاہر ہیں، آپ سے اوپر کچھ نہیں، آپ باطن ہیں، آپ سے نیچے کچھ نہیں، میرے قرضوں کو ادا فرمائیے اور مجھے قرض دہانہ سے بے نیاز فرما دیجئے۔

(۱۰۹۳۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنِ الْحَسَنِ صَحَّحَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ مَنْ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا أُوْتِمِنَ خَانَ [راجع: ۹۱۴۷].

(۱۰۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں، خواہ وہ نماز روزہ کرتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہو، جب بات کرنے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، اور جب امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے۔

(۱۰۹۳۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَهَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدْ افْتَرَبَ يَنْقُصُ الْعِلْمَ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ

(۱۰۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل عرب کے لئے ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب آگیا ہے، علم کم ہو جائے گا، اور ہرج کی کثرت ہو جائے گی، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل۔

(۱۰۹۴۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَهَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكِ الْعَامِرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مَرْوَانَ يَقُولُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنِي حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِيُوشِكُنَّ رَجُلٌ يَتَمَنَّى أَنَّهُ خَرٌّ مِنْ عِنْدِ الْقُرْبَىٰ وَأَنَّهُ لَمْ يَتَلَّ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ هَلَكَ الْعَرَبَ عَلَىٰ بَدْنِيْ غَلْمَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ فَقَالَ مَرْوَانُ بَسَّ الْغَلْمَةَ أَوْلَيْتَكَ [راجع: ۱۰۷۴۸].

(۱۰۹۳۰) ایک مرتبہ مروان نے کہا کہ اے ابو ہریرہ! ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائے جو آپ نے خود نبی ﷺ سے سنی ہو، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ انسان یہ تمنا کرے گا کاش! وہ شریاستارے کی بلندی سے نیچے گر جاتا لیکن کاروبار حکومت میں سے کوئی ذمہ داری اس کے حوالے نہ کی جاتی اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ عرب کی ہلاکت قریش کے چند نوجوانوں کے ہاتھوں ہوگی، مروان کہنے لگا بخدا! وہ تو بدترین نوجوان ہوں گے۔

(۱۰۹۴۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرَهُ اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ [راجع: ۸۵۰۰].

(۱۰۹۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مؤمن غیرت مند ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے اور غیرت خداوندی کا یہ حصہ ہے کہ انسان ایسی چیزوں سے اجتناب کرے جنہیں اللہ نے اس پر حرام قرار دیا ہے۔

(۱۰۹۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ عَنْ أَبَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ لَدَاكَرٍ مِثْلَهُ (۱۰۹۴۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۹۴۳) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْلُونَ بِكُمْ فَإِنْ أَصَابُوا فَلَكُمْ وَلَهُمْ وَإِنْ أَخْطَنُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ [راجع: ۸۶۴۸].

(۱۰۹۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو لوگ تمہیں نماز پڑھاتے ہیں، اگر صحیح پڑھاتے ہیں تو تمہیں بھی ثواب ملے گا اور انہیں بھی، اور اگر کوئی غلطی کرتے ہیں تو تمہیں ثواب ہوگا اور اس کا گناہ ان کے ذمے ہوگا۔

(۱۰۹۴۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضِرْسُ الْكَافِرِ مِثْلُ أَحَدٍ وَقَفْذُهُ مِثْلُ الْبَيْضَاءِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ كَمَا بَيْنَ قُدَيْدٍ إِلَى مَكَّةَ وَكَتَافُهُ جِلْدُهُ اثْنَانِ وَأَرْبَعُونَ ذِرَاعًا مِثْلَ رِجْلِ الْعَجَبَارِ [راجع: ۸۳۹۱].

(۱۰۹۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کافرتی قیامت کے دن کافر کی ایک ڈاڑھ احد پہاڑ کے برابر ہوگی، اور اس کی کھال کی چوڑائی سترگز ہوگی، اور اس کی ران ”ورقان“ پہاڑ کے برابر ہوگی اور جہنم میں اس کے بیٹھے کی جگہ قدید اور مکہ کے درمیانی فاصلے جتنی ہوگی اور اس کے جسم کی موٹائی اللہ کے حساب سے بیالیس گز ہوگی۔

(۱۰۹۴۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا سُهَيْبٌ عَنْ عَبْدِ الْقَرِيِّ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ الضَّرِيرُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةٌ إِنْ لَهُ لَسَبْعٌ دَرَجَاتٍ وَهُوَ عَلَى السَّادِسَةِ وَقَوْلُهُ السَّابِعَةُ وَإِنْ لَهُ ثَلَاثٌ مِائَةِ خَادِمٍ وَيُعْدَى عَلَيْهِ وَيُرَاحُ كُلُّ يَوْمٍ ثَلَاثٌ مِائَةَ صَحْفَةٍ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ مِنْ ذَهَبٍ فِي كُلِّ صَحْفَةٍ لَوْ نَاسٍ فِي الْأُخْرَى وَإِنَّهُ لَيَكْتُدُ أَوْلَاهُ كَمَا يَكْتُدُ آخِرَهُ وَإِنَّهُ لَيَقُولُ يَا رَبِّ لَوْ أَدْنَتْ لِي لَأَطَعْتُ أَهْلَ الْجَنَّةِ وَسَقَيْتُهُمْ لَمْ يَنْقُصْ مِمَّا عِنْدِي شَيْءٌ وَإِنَّ لَهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ لَأَنْثَيْنِ وَسَبْعِينَ زَوْجَةً سِوَى أَزْوَاجِهِ مِنَ الدُّنْيَا وَإِنَّ الْوَأَحِدَةَ مِنْهُنَّ لَيَأْخُذُ مَقْعَدَهَا قَدْرَ مِيلٍ مِنَ الْأَرْضِ

(۱۰۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل جنت میں سب سے کم درجے کے جنتی کے لئے سات درجے ہوں گے جن میں سے چھپے پر وہ خود ہوگا اور اس کے اوپر ساتواں درجہ ہوگا، اس کے پاس تین سو خادم ہوں گے، ہر روز صبح و شام اس کے سامنے تین سو ڈشیں پیش کی جائیں گی، ہر ڈش کارنگ دوسری سے مختلف ہوگا، اور وہ پہلی اور آخری ڈش سے یکساں لذت اندوز ہوگا، (اسی طرح مشروبات کے تین سو برتن ہوں گے، ہر برتن کارنگ دوسرے سے جدا ہوگا اور وہ پہلے اور آخری برتن سے یکساں لطف اندوز ہوگا)، اور وہ عرض کرے گا کہ پروردگار! اگر تو مجھے اجازت دے تو میں تمام اہل جنت کی دعوت کروں اور اس میں میرے پاس جتنی چیزیں موجود ہیں، کسی کی کمی محسوس نہ ہو، اور اسے دنیوی بیویوں کے علاوہ بہتر حور عین دی جائیں گی، جن میں سے ہر ایک کی رہائش زمین کے ایک میل کے برابر ہوگی۔

(۱۰۹۴۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ وَشَرِيكٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعَثًا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ أَمَا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَفِي حَدِيثِ شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ أَمَرْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَرُودَى بِالصَّلَاةِ فَلَا يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُصَلِّيَ [راجع: ۹۳۰۴]

(۱۰۹۳۶) ابو الشعثاء محاربی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مؤذن نے اذان دی، ایک آدمی اٹھا اور مسجد سے نکل گیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کی نافرمانی کی پھر فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جب تم مسجد میں ہو اور اذان ہو جائے تو مسجد سے نماز پڑھے بغیر نہ نکلا کرو۔

(۱۰۹۴۷) حَدَّثَنَا

(۱۰۹۳۷) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۱۰۹۴۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَخْرَجَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ حَتَّى تَهَوَّرَ اللَّيْلُ فَذَهَبَ لَلَّهِ أَوْ قَرَابَتِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَبَادَا النَّاسُ عِزُونَ وَإِذَا هُمْ قَلِيلٌ قَالَ لَفُضِبَ غَضَبًا مَا أَعْلَمُ أَنِّي رَأَيْتُهُ غَضِبَ لَطَأً أَشَدَّ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا دَعَا النَّاسَ إِلَى عِرْقٍ أَوْ مِرْمَاتَيْنِ اتَّوَهُ لِدَلِكِ وَلَمْ يَتَخَلَّفُوا وَهُمْ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ هَذِهِ الصَّلَاةِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَّ رَجُلًا يُصَلِّيَ

بِالنَّاسِ وَاتَّبَعَ هَذِهِ الدُّورَ الَّتِي تَخَلَّفَ أَهْلُهَا عَنْ هَذِهِ فَأَضْرَمَهَا عَلَيْهِمُ بِالْبَيْرَانِ [راجع: ۸۸۹۰].

(۱۰۹۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشاء کو اتنا مؤخر کر دیا کہ قریب تھا کہ ایک تہائی رات ختم ہو جاتی، پھر وہ مسجد میں تشریف لائے تو لوگوں کو متفرق گروہوں میں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شدید غصہ آیا اور فرمایا اگر کوئی آدمی لوگوں کے سامنے ایک بڑی یاد گہروں کی پیشکش کرے تو وہ ضرور اسے قبول کر لیں، لیکن نماز چھوڑ کر گہروں میں بیٹھے رہیں گے، میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ ایک آدمی کو حکم دوں کہ جو لوگ نماز سے ہٹ کر اپنے گہروں میں بیٹھے رہتے ہیں، ان کی تلاش میں نکلے اور ان کے گہروں کو آگ لگا دے۔

(۱۰۹۴۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَكْلُمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يَكْلُمُ فِي سَبِيلِهِ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْنٌ جُرْحِهِ لَوْنُ الدَّمِ وَرِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ [راجع: ۹۰۷۶].

(۱۰۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جس کسی شخص کو کوئی زخم لگتا ہے، ”اور اللہ جانتا ہے کہ اس کے راستے میں کسے زخم لگا ہے“ وہ قیامت کے دن اسی طرح تروتازہ ہوگا جیسے زخم لگنے کے دن تھا، اس کا رنگ تو خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی بومسک کی طرح عمدہ ہوگی۔

(۱۰۹۵۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ زَيْدِ الْحَارِثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْتَ الَّذِي تَنْهَى النَّاسَ أَنْ يُصَلُّوا لِي نَعَالِهِمْ قَالَ هَا وَرَبِّ هَذِهِ الْحُرْمَةُ هَا وَرَبِّ هَذِهِ الْحُرْمَةُ لَقَدْ رَأَيْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى هَذَا الْمَقَامِ لِي نَعَالِهِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَهَمَا عَلَيْهِ [راجع: ۸۷۵۷].

(۱۰۹۵۰) زیاد حارثی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کیا آپ وہی ہیں جو لوگوں کو جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھنے سے روکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، اس حرم کے رب کی قسم! میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خود اسی جگہ پر کھڑے ہو کر جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے اور واپس جاتے دیکھا ہے۔

(۱۰۹۵۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آمَنَتُمُ النَّاسَ فَخَفَّفُوا لِإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَالصَّغِيرَ [راجع: ۷۴۶۸].

(۱۰۹۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم امام بن کر نماز پڑھایا کرو تو ہلکی نماز پڑھایا کرو کیونکہ نمازیوں میں عمر رسیدہ، کمزور اور بچے سب ہی ہوتے ہیں۔

(۱۰۹۵۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يُنَجِّيَ أَحَدَكُمْ عَمَلَهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ فَسَدُّوا وَقَارِبُوا وَاغْدُوا وَرَوْحُوا وَشِيَءٌ مِنَ الدُّلْجَةِ وَالْقَصْدِ الْقَصْدِ تَلْفُوا [راجع: ۱۰۶۸۸].

(۱۰۹۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دلا سکتا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ فرمایا مجھے بھی نہیں، الایہ کہ میرا رب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ لے، لہذا تم راہ راست پر رہو، صراطِ مستقیم کے قریب رہو، صبح و شام نکلو، رات کا کچھ وقت عبادت کے لئے رکھو اور میا نہ روی اختیار کرو، منزل مقصد تک پہنچ جاؤ گے۔

(۱۰۹۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَهَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ وَفِي يَدِهِ عَمْرٌ وَلَمْ يَغْسِلْهُ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ [راجع: ۷۰۰۹].

(۱۰۹۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے ہاتھ پر چکنائی کے اثرات ہوں اور وہ انہیں دھوئے بغیر ہی سو جائے جس کی وجہ سے اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو وہ صرف اپنے آپ ہی کو ملامت کرے (کہ کیوں ہاتھ دھو کر نہ سویا)

(۱۰۹۵۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُقْفَةً لِيَهَا كَلْبٌ أَوْ جَرَسٌ [راجع: ۷۰۰۶].

(۱۰۹۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس قافلے کے ساتھ فرشتے نہیں رہتے جس میں کتابیا گھنٹیاں ہوں۔

(۱۰۹۵۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ بِنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [راجع: ۷۰۰۸].

(۱۰۹۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے تو واپس آنے کے بعد اس جگہ کا سب سے زیادہ حق دار وہی ہے۔

(۱۰۹۵۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةَ حَتَّى يَتَقَارَبَ الزَّمَانُ فَتَكُونَ السَّنَةَ كَالشَّهْرِ وَيَكُونَ الشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ وَتَكُونَ الْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ وَيَكُونَ الْيَوْمُ كَالسَّاعَةِ وَتَكُونَ السَّاعَةُ كَالْحَبْرَةِ فِي السَّعَةِ الْعُصَاةِ زَعَمَ سُهَيْلٌ

(۱۰۹۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک زمانہ قریب نہ آ جائے، چنانچہ سال مہینے کی طرح، مہینہ ہفت کی طرح، ہفت دن کی طرح، دن گھنٹے کی طرح اور گھنٹہ چنگاری سلگنے کے بعد درہ جائے گا۔

(۱۰۹۵۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكُنَّ أَنْ يَنْزَلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكْمًا مُقْسِطًا



يُكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْحِزْبَةَ وَيَقْبِضُ الْمَالَ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ [راجع: ۷۲۶۷].

(۱۰۹۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، عنقریب تم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک منصف حکمران کے طور پر نزول فرمائیں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کر دیں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور مالِ پانی کی طرح بہائیں گے یہاں تک کہ اسے قبول کرنے والا کوئی نہ رہے گا۔

(۱۰۹۵۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَخِي أَبِي مَرْثَدَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ أَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيْبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ إِلَّا أَخَذَهَا الرَّحْمَنُ عَزًّا وَجَلًّا بِمِثْلِهِ وَإِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرَبُّو لَهَا فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ حَتَّى تَكُونَ أَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ كَمَا يُرَى أَحَدُكُمْ فَلَوْهَ أَوْ فَصِيلَهُ [راجع: ۸۳۶۳].

(۱۰۹۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے ایک بھجور صدقہ کرتا ہے تو اللہ اسے قبول فرمایا کرتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور اللہ کی طرف حلال چیز ہی چڑھ کر جاتی ہے، اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے۔

(۱۰۹۵۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى الْعَامِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً لِيَفْرَاشِ زَوْجِهَا لَعْنَتُهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَرْجِعَ [راجع: ۷۴۶۵].

(۱۰۹۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت (کسی ناراضگی کی بنا پر) اپنے شوہر کا بستر چھوڑ کر (دوسرے بستر پر) رات گزارتی ہے اس پر ساری رات فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں تاکہ وہ واپس آ جائے۔

(۱۰۹۶۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ قَالَ لَيْثٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَخِي أَبِي مَرْثَدَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ يُعْنَى الشُّوْبِيزَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِسْتِيسَ السَّامَ قَالَ قَتَادَةُ وَالسَّامُ الْمَوْتُ [راجع: ۱۰۰۴۷].

(۱۰۹۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کھونٹی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۱۰۹۶۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رِبَاعٍ قَالَ وَقَدْتُ وَوُودُ إِلَى مُعَاوِيَةَ أَنَا فِيهِمْ وَأَبُو هُرَيْرَةَ فِي رَمَضَانَ فَجَعَلَ بَعْضُنَا يَضَعُ لِبَعْضِ الطَّعَامِ قَالَ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ مَا يَدْعُونَا قَالَ هَاشِمٌ يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُونَا إِلَى رَحْلِهِ قَالَ فَقُلْتُ أَلَا أَضَعُ طَعَامًا فَادْعُوهُمْ إِلَى رَحْلِي قَالَ فَأَمَرْتُ بِطَعَامٍ يُضَعُّ وَلَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ مِنَ الْعِشَاءِ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ الدَّعْوَةُ عِنْدِي اللَّيْلَةَ قَالَ أَسْقَيْتَنِي قَالَ هَاشِمٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَدَعَوْتُهُمْ فَهُمْ عِنْدِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَلَا

أَعْلِمَكُمْ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِكُمْ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالَ فَذَكَرَ فَخَ مَكَّةَ قَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ مَكَّةَ قَالَ فَبَعَثَ الرَّبِيعَ عَلَى إِحْدَى الْمُحَبَّبِينَ وَبَعَثَ خَالِدًا عَلَى الْمُحَبَّبَةِ الْأُخْرَى وَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْحُسْرِ فَأَخَذُوا بَطْنَ الْوَادِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَيْبِيهِ قَالَ وَقَدْ وَبَسَتْ قُرَيْشٌ أَوْبَاشَهَا قَالَ فَقَالُوا نَقَدْمُ هَوْلَاءِ فَإِنْ كَانَ لَهُمْ شَيْءٌ كُنَّا مَعَهُمْ وَإِنْ أُصِيبُوا أَغَطَيْنَا الَّذِي سُلْنَا قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَنَظَرَ قُرَآئِي فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ لَقُلْتُ لَبَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ اهْتَفَى لِي بِالْأَنْصَارِ وَلَا يَأْتِينِي إِلَّا أَنْصَارِي فَهَتَفْتُ بِهِمْ فَبَجَانُوا فَأَطَافُوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَرَوْنَ إِلَى أَوْبَاشِ قُرَيْشٍ وَأَتْبَاعِهِمْ ثُمَّ قَالَ بِيَدِيهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى حَصْدًا حَتَّى تَوَافَوْنِي بِالصَّفَا قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَانْطَلَقْنَا فَمَا يَشَاءُ أَحَدٌ مِنَّا أَنْ يَقْتَلَ مِنْهُمْ مَا شَاءَ وَمَا أَحَدٌ يُوجِّهُ إِلَيْنَا مِنْهُمْ شَيْئًا قَالَ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْبَحْتُ خَضْرَاءَ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ قَالَ فَعَلَّقَ النَّاسُ أَوْبَابَهُمْ قَالَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ قَالَ وَهِيَ يَدِي قَوْسٌ أَخَذَ بِسِيَةِ الْقَوْسِ قَالَ فَاتَى فِي طَوَائِهِ عَلَى صَنْمٍ إِلَى حَنْبٍ يَبْعُدُونَهُ قَالَ فَجَعَلَ يَطْعَنُ بِهَا فِي عَيْنِهِ وَيَقُولُ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ قَالَ ثُمَّ أَتَى الصَّفَا فَعَلَاهُ حَيْثُ يُنْظَرُ إِلَى الْبَيْتِ فَرَفَعَ يَدِيهِ فَجَعَلَ يَذْكُرُ اللَّهَ بِمَا شَاءَ أَنْ يَذْكُرَهُ وَيَذْعُرُهُ قَالَ وَالْأَنْصَارُ تَحْتَهُ قَالَ يَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَمَا الرَّجُلُ فَأَذْرَكَهُ رَغْبَةً فِي قُرَيْبِهِ وَرَأْفَةً بِعَشِيرَتِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَجَاءَ الْوَحْيُ وَكَانَ إِذَا جَاءَ لَمْ يَخْفَ عَلَيْنَا فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ يَرْفَعُ طَرْفَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُفْضَى قَالَ هَاشِمٌ فَلَمَّا فُضِيَ الْوَحْيُ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَقْلُتُمْ أَمَا الرَّجُلُ فَأَذْرَكَهُ رَغْبَةً فِي قُرَيْبِهِ وَرَأْفَةً بِعَشِيرَتِهِ قَالُوا قُلْنَا ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَمَّا اسْمِي إِذَا كَلَّا إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ هَاجَرْتُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّيْكُمُ فَالْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ قَالَ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَبْكُونَ وَيَقُولُونَ وَاللَّهِ مَا قُلْنَا الَّذِي قُلْنَا إِلَّا الضَّنَّ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُصَدِّقَانِكُمْ وَيَعْدُرَانِكُمْ [صححه مسلم (۱۷۸۰)، وابن حبان (۴۷۶۰)، وابن خزيمة:

(۲۷۵۸) . [راجع: ۷۹۰۹]

(۱۰۹۶۱) عبد اللہ بن رباح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رمضان المبارک میں کئی وفد ”جن میں میں اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بھی شامل تھے“ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور ہم ایک دوسرے کے لیے کھانا تیار کرتے تھے اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمیں اکثر اپنے یہاں کھانے پر بلاتے تھے۔ میں نے کہا کیا میں کھانا نہ پکاؤں اور پھر انہیں اپنے مکان پر آنے کی دعوت دوں، تو میں نے کھانا تیار کرنے کا حکم دیا، پھر شام کے وقت میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا تو میں نے کہا اے ابو ہریرہ! آج رات میرے ہاں

دعوت ہے۔ انہوں نے کہا تم نے مجھ پر سبقت حاصل کر لی ہے، میں نے کہا جی ہاں! میں نے سب کو دعوت دی ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا اے انصاری جماعت! کیا میں تمہیں تمہارے بارے میں ایک حدیث کی خبر نہ دوں؟ پھر فتح مکہ کا ذکر کیا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (مدینہ سے) چل کر مکہ پہنچے اور دو اطراف میں سے ایک جانب آپ نے زیر رضی اللہ عنہ کو اور دوسری جانب خالد رضی اللہ عنہ کو بھیجا اور ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو بے زرہ لوگوں پر امیر بنا کر بھیجا۔ وہ وادی کے اندر سے گزرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الگ ایک فوجی دستہ میں رہ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر اٹھا کر مجھے دیکھا تو فرمایا ابو ہریرہ! میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں حاضر ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس انصار کے علاوہ کوئی نہ آئے، انصار کو میرے پاس (آنے کی) آواز دو، پس وہ سب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد جمع ہو گئے اور قریش نے بھی اپنے حمایتی اور قبیحین کو اکٹھا کر لیا اور کہا ہم ان کو آگے بھیج دیتے ہیں۔ اگر انہیں کوئی فائدہ حاصل ہوا تو ہم بھی ان کے ساتھ شریک ہو جائیں گے اور اگر انہیں کچھ ہو گیا تو ہم سے جو کچھ مانگا جائے گا دے دیں گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (صحابہ رضی اللہ عنہم سے) فرمایا تم قریش کے حمایتیوں اور قبیحین کو دیکھ رہے ہو، پھر اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مار کر فرمایا (تم چلو) اور تم مجھ سے کوہ صفا پر ملاقات کرنا، ہم چل دیئے اور ہم میں سے جو کسی کو قتل کرنا چاہتا تو کر دیتا اور ان میں سے کوئی بھی ہمارا مقابلہ نہ کر سکتا، حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے آ کر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قریش کی ہمدردی ختم ہو گئی، آج کے بعد کوئی قریشی نہ رہے گا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے گھر کا دروازہ بند کر لے وہ محفوظ ہے اور جو شخص ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے وہ امن میں رہے گا، چنانچہ لوگوں نے اپنے دروازے بند کر لیے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کا استلام کیا، بیت اللہ کا طواف کیا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں کمائی تھی، اس کی نوک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بت کی آنکھ میں چھو دی جس کی شریکین عبادت کرتے تھے اور وہ خانہ کعبہ کے ایک کونے میں رکھا ہوا تھا اور یہ آیت پڑھنے حق آ گیا اور باطل چلا گیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم صفا پہاڑی پر چڑھے جہاں سے بیت اللہ نظر آ سکے، اور اپنے ہاتھ اٹھا کر جب تک خدا کو منظور ہوا، ذکر اور دعاء کرتے رہے، انصار اس کے پیچھے تھے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے شہر کی محبت اور اپنے قرابت داروں کے ساتھ نرمی غالب آ گئی ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی آئی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تھی تو کوئی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نظر اٹھا کر دیکھ نہ سکتا تھا۔ یہاں تک کہ وحی ختم ہو جاتی، پس جب وحی پوری ہو گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انصاری جماعت کیا تم نے کہا ہے کہ اس شخص کو اپنے شہر کی محبت غالب آ گئی ہے، انہوں نے عرض کیا واقعہ تو یہی ہوا تھا، آپ نے فرمایا ہرگز نہیں، میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔ میں نے اللہ اور تمہاری طرف ہجرت کی ہے، اب میری زندگی تمہاری زندگی کے ساتھ اور موت تمہاری موت کے ساتھ ہے، پس (انصار) روتے ہوئے آپ کی طرف بڑھے اور عرض کرنے لگے اللہ کی قسم! ہم نے جو کچھ کہا وہ صرف اور صرف اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی حرص میں کہا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہاری تصدیق کرتے ہیں اور تمہارا عند قبول کرتے ہیں۔

(۱۰۹۶۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّهُ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ [راجع: ۸۴۸۵].

(۱۰۹۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدگمانی کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوتی ہے، کسی کی جاسوسی اور ٹوہ نہ لگاؤ، باہم مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو، قطع رحمی نہ کرو، بغض نہ رکھو اور بدگمان خدا! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو جیسا کہ اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔

(۱۰۹۶۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَهُوَ شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنِينَ يَغَارُونَ وَغَيْرُهُ اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ [راجع: ۸۵۰۰].

(۱۰۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤمن غیرت مند ہوتا ہے اور اللہ اس سے بھی زیادہ غیور ہے اور غیرت خداوندی کا یہ حصہ ہے کہ انسان ایسی چیزوں سے اجتناب کرے جنہیں اللہ نے اس پر حرام قرار دیا ہے۔

(۱۰۹۶۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ مَوْلَى آلِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبُ هَذِهِ الْحُجْرَةِ لَا تَنْزِعِ الرَّحْمَةَ إِلَّا مِنْ شَيْفِي [راجع: ۷۹۸۸].

(۱۰۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ابو القاسم، صاحب الحجرة جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رحمت اسی شخص سے کھینچی جاتی ہے جو خود شفی ہو۔

(۱۰۹۶۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَبْغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى [راجع: ۹۲۴۴].

(۱۰۹۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی بندے کے لئے مناسب نہیں ہے کہ یوں کہتا پھرے "میں حضرت یونس رضی اللہ عنہ سے بہتر ہوں۔"

(۱۰۹۶۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ هُدَيْلِ سَقَطَ مَيْتًا بِغَرَةِ عَبْدِ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا بِالْغَرَةِ تَوَقَّيْتُ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِنِسِهَا وَزَوْجَهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصِيَّتِهَا [راجع: ۷۲۱۶].

(۱۰۹۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنو ہذیل کی دو عورتوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسری کو "جو امید سے تھی" پھر دے مارا، اس کے پیٹ کا بچہ مارا ہوا پیدا ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسئلے میں ایک غرہ یعنی غلام یا باندی کا

فیصلہ فرمایا پھر وہ عورت جس کے خلاف غرہ کا فیصلہ ہوا تھا، وہ فوت ہو گئی تو نبی ﷺ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ اس کی وراثت اس کے بیٹوں اور شوہر کو ملے گی، اور دیت اس کے عصبہ پر ہوگی۔

(۱۰۹۶۷) حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ فَلَدَّكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَمْ يَنْ الْمَرْأَةَ الَّتِي لَفَضَى عَلَيْهَا بِالْفَرَّةِ تَوَقَّيْتُ [راجع: ۷۲۱۶].

(۱۰۹۶۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۰۹۶۸) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَهَّرُ الْفِتْنُ وَيَكْثُرُ الْهَرَجُ قُلْنَا وَمَا الْهَرَجُ قَالَ الْقَتْلُ وَقَالَ وَيَقْضُ الْعِلْمُ [راجع: ۱۰۲۳۶].

(۱۰۹۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے قریب فتنوں کا دور دورہ ہوگا، ہرج کی کثرت ہوگی اور علم اٹھایا جائے گا، ہم نے ”ہرج“ کا معنی پوچھا تو فرمایا قتل، قتل۔

(۱۰۹۶۹) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ كَثِيرٌ مَرَّةً حَدِيثٌ رَفَعَهُ قَالَ النَّاسُ مَعَادِنُ كَمَعَادِنِ الْفِضَّةِ وَاللَّهَبِ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا لَفَهُوا وَالْأُرَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ مَا تَعَارَفَ مِنْهَا التَّكَلَّفُ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ [صححه مسلم ۲۶۳۸].

(۱۰۹۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا لوگ سونے اور چاندی کے چمپے ہوئے دینوں (کان) کی طرح ہیں، ان میں سے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہترین تھے، وہ زمانہ اسلام میں بھی بہترین ہیں بشرطیکہ وہ فقیہ بن جائیں اور انسانوں کی روئیں لشکروں کی شکل میں رہتی ہیں، سو جس روح کا دوسری کے ساتھ تعارف ہو جاتا ہے ان میں الفت پیدا ہو جاتی ہے اور جن میں تعارف نہیں ہوتا، ان میں اختلاف پیدا ہو جاتا ہے۔

(۱۰۹۷۰) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَالْتَكُمُ النَّاسُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى يَقُولُوا اللَّهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَمَنْ خَلَقَهُ قَالَ يَزِيدُ لَمَعَدَّتِي نَجَّةٌ بِنُ صَبِيحِ السَّلْمِيِّ أَنَّهُ رَأَى رَكْبًا أَتَوْا أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ مَا حَدَّثَنِي خَلِيلِي بِشَيْءٍ إِلَّا وَقَدْ رَأَيْتُهُ وَأَنَا أَنْتَظِرُهُ قَالَ جَعْفَرُ بَلْفَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَأَلْتُمُ النَّاسَ عَنْ هَذَا فَقُولُوا اللَّهُ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ [صححه مسلم ۱۱۳۵].

(۱۰۹۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے لوگ تم سے یقیناً ہر چیز کے متعلق سوال کریں گے، حتیٰ کہ وہ یہ بھی کہیں گے کہ ہر چیز کو تو اللہ نے پیدا کیا ہے، لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

روایتی حدیث یزید کہتے ہیں کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ ان کی آنکھوں کے سامنے کچھ سوار حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور انہوں نے ان سے یہی سوال پوچھا، جس پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا اور فرمایا کہ

(۱۰۹۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے لوگ تم سے یقیناً ہر چیز کے متعلق سوال کریں گے، حتیٰ کہ وہ یہ بھی کہیں گے کہ ہر چیز کو تو اللہ نے پیدا کیا ہے، لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

روایتی حدیث یزید کہتے ہیں کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ ان کی آنکھوں کے سامنے کچھ سوار حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور انہوں نے ان سے یہی سوال پوچھا، جس پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا اور فرمایا کہ

(۱۰۹۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے لوگ تم سے یقیناً ہر چیز کے متعلق سوال کریں گے، حتیٰ کہ وہ یہ بھی کہیں گے کہ ہر چیز کو تو اللہ نے پیدا کیا ہے، لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

میرے ظلیل علیہ السلام نے مجھ سے جو بھی چیز بیان فرمائی تھی، یا تو میں اسے دیکھ چکا ہوں، یا اس کا انتظار کر رہا ہوں۔

راوی حدیث جعفر کہتے ہیں کہ مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب لوگ تم سے یہ سوال پوچھیں تو تم یہ جواب

دو کہ اللہ ہر چیز سے پہلے تھا، اللہ نے ہر چیز کو پیدا کیا اور اللہ ہی ہر چیز کے بعد ہوگا۔

(۱۰۹۷۱) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ الْأَصَمِّ يَقُولُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ لَا أَحْسِبُهُ إِلَّا رَكْعَةً

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ وَاللَّهُ مَا أَحْسَى

عَلَيْكُمْ الْفَقْرَ وَلَكِنْ أَحْسَى عَلَيْكُمْ التَّكَاثُرَ وَلَكِنْ أَحْسَى عَلَيْكُمْ الْعَمَدَ [راجع: ۹۷۱۶، ۸۰۶۰]۔

(۱۰۹۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا والداری ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل

والداری تو دل کی والداری ہوتی ہے۔

بخدا! مجھے تم پر فقر و فاقہ کا اندیشہ نہیں، بلکہ مجھے تم پر مال کی کثرت کا اندیشہ ہے اور مجھے تم پر غلٹی کا اندیشہ نہیں، بلکہ مجھے تم

پر جان بوجھ کر (گناہوں میں ملوث ہونے کا) اندیشہ ہے۔

(۱۰۹۷۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ قِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ أَكْثَرَتْ أَكْثَرَتْ قَالَ فَلَوْ

حَدَّثْتُمْ بِكُلِّ مَا سَمِعْتُمْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوِ مِتُّمُونِي بِالْقَشْعِ وَلَمَا نَاطَرْتُ مَوْنِي [انظر: ۱۰۹۷۷]

(۱۰۹۷۲) یزید بن اصم کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ بڑی کثرت سے حدیثیں بیان کرتے

ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نبی ﷺ سے سنی ہوئی ہر حدیث بیان کرنا شروع کر دوں تو تم مجھ پر چھلکے پھینکنے لگو اور مجھے دیکھنے

تک کے روادار نہ رہو۔

(۱۰۹۷۳) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ إِنَّمَا يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ [راجع: ۷۸۱۴]۔

(۱۰۹۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مال و دولت کو نہیں دیکھتا، بلکہ

وہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔

(۱۰۹۷۴) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدِي عِنْدَ ظَنِّي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي [راجع: ۹۷۴۸]۔

(۱۰۹۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے

گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں اور میں اس کے ساتھ ہی ہوتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔

(۱۰۹۷۵) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أُمِّرَ بِالصَّلَاةِ لِقِيَامِ نَوْمِ أَخْرَجَ بَيْتَانِي مَعَهُمْ حَزْمُ الْحَطَبِ فَأَحْرَقَ عَلَيَّ قَوْمٌ لِي



بُرُوتِهِمْ يَسْمَعُونَ النَّدَاءَ ثُمَّ لَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ فَسَأَلَ يَزِيدُ أَبِي الْجُمُعَةَ هَذَا أَمْ فِي غَيْرِهَا قَالَ مَا سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ جُمُعَةً وَلَا غَيْرَهَا إِلَّا هَكَذَا [راجع: ۱۰۱۰۳].

(۱۰۹۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ ایک آدمی کو حکم دوں اور وہ نماز کھڑی کر دے، پھر اپنے نوجوانوں کو لے کر نکلوں جن کے پاس لکڑیاں ہوں گھٹوں اور وہ ان لوگوں کے پاس جائیں جو نماز باجماعت میں شرکت نہیں کرتے اور لکڑیوں کے گھٹوں سے ان کے گھروں میں آگ لگا دیں، یزید نے پوچھا کہ اس حدیث کا تعلق جمعہ کے ساتھ ہے یا کسی اور نماز سے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث صرف اسی طرح بیان کرتے ہوئے سنا تھا، انہوں نے اس میں جمعہ وغیرہ کا کوئی تذکرہ نہیں کیا تھا۔

(۱۰۹۷۶) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنَلِي وَمَنَلِكُمْ أَيُّهَا الْأُمَّةُ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا بَلْبَلٍ فَأَقْبَلَتْ إِلَيْهَا هَذِهِ الْفَرَأْسُ وَالذَّوَابُّ الَّتِي تَعْمَى النَّارَ فَجَعَلَ يَذُبُّهَا وَتَغْلِبُهُ إِلَّا تَقَحُّمًا فِي النَّارِ وَأَنَا آخِذٌ بِحَجَرٍ كُمْ أَدْعُو كُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَتَغْلِبُونِي إِلَّا تَقَحُّمًا فِي النَّارِ [راجع: ۷۳۱۸].

(۱۰۹۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی، جب آگ نے اس پاس کی جگہ کو روشن کر دیا تو پروانے اور درندے اس میں گھسنے لگے، وہ شخص انہیں پشت سے پکڑ کر کھینچنے لگے لیکن وہ اس پر غالب آجائیں اور آگ میں گرتے رہیں، یہی میری اور تمہاری مثال ہے کہ میں تمہیں پشت سے پکڑ کر کھینچ رہا ہوں کہ آگ سے بچ جاؤ اور تم اس میں گرے چلے جا رہے ہو۔

(۱۰۹۷۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَابِتٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ عَنْ يَزِيدِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُونَ أَكْثَرَتْ أَكْثَرَتْ فَلَوْ حَدَّثْتَكُمْ بِكُلِّ مَا سَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَيْتُمُونِي بِالْقَشْعِ وَمَا نَظَرْتُ تَمُونِي [راجع: ۱۰۹۷۲].

(۱۰۹۷۷) یزید بن اصم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ بڑی کثرت سے حدیثیں بیان کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی ہر حدیث بیان کرنا شروع کر دوں تو تم مجھ پر چلکے پھینکنے لگو اور مجھے دیکھنے تک کے روادار نہ رہو۔

(۱۰۹۷۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمُؤَصِّلِيُّ عَنْ جَعْفَرِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْإِنْفَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْإِنْفَى غِنَى النَّفْسِ [راجع: ۹۷۱۶].

(۱۰۹۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مالدار کی ساز و سامان کی کثرت سے نہیں ہوتی، اصل مالدار تو دل کی مالدار ہی ہوتی ہے۔

(۱۰۹۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ



سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُسَلِّمُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُوذُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَشْهَدُ جِنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ قَالَ أَبِي غَرِيبٌ يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثَ [صحيحه البخارى (۱۲۴۰)، ومسلم (۲۱۶۲)، وابن حبان (۲۴۱)].

(۱۰۹۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ سنا ہے مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں، ملاقات ہو تو سلام کرے، چھینک کر الحمد للہ کہے تو جواب دے، بیمار ہو تو عیادت کرے، فوت ہو جائے تو جنازے میں شرکت کرے اور دعوت دے تو قبول کرے۔

(۱۰۹۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ فَرَجَرَهُمْ عَمْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَهُمْ يَا عَمْرُ فَإِنَّهُمْ بَنُو أَرْهَدَةَ [راجع: ۸۰۶۶].

(۱۰۹۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو کچھ حبشی اپنے نیزوں سے کرتب دکھانے لگے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمر! انہیں چھوڑ دو یہ بنو ارفدہ ہیں۔

(۱۰۹۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ وَأَبُو الْمُغِيرَةَ قَالََا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا هُوَ ذَكَرَنِي وَتَعَوَّكْتُ شَفَعَاهُ [انظر: ۱۰۹۸۸، ۱۰۹۸۹].

(۱۰۹۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ارشاد نبوی منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میرے نام پر حرکت کرتے ہیں تو میں اس وقت اس کے قریب ہی ہوتا ہوں۔

(۱۰۹۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَادَ أَنْ يَنْفِرَ مِنْ مِثَى قَالَ نَحْنُ نَأْتِيكَ نَزَلُونَ عَدَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى بِالْمُحْضَبِ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ وَذَلِكَ أَنْ قَرَيْشًا تَقَاسَمُوا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَعَلَى بَنِي الْمُطَّلِبِ أَنْ لَا يَتَاكَمَهُمْ وَلَا يُخَالِطُوهُمْ حَتَّى يُسَلِّمُوا إِلَيْهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۷۲۳۹].

(۱۰۹۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم النحر سے اگلے دن (گیارہ ذی الحجہ کو) ”جبکہ ابھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ ہی میں تھے، فرمایا کہ کل ہم (انشاء اللہ) خیف بنی کنانہ ”جہاں قریش نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں“ میں پڑاؤ کریں گے، مراد وادیٰ محصب تھی، دراصل واقعہ یہ ہے کہ قریش اور بنو کنانہ نے بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے خلاف باہم یہ معاہدہ کر لیا تھا کہ قریش اور بنو کنانہ ان سے باہمی مناکحت اور خرید و فروخت نہیں کریں گے تا آنکہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے حوالے کر دیں۔

(۱۰۹۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرُوخٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ [صححه ابن حزيمة (۱۲۲۹)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.

(۱۰۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، اسی میں حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی دن وہ جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن جنت سے باہر نکالے گئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔

(۱۰۹۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَىٰ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيدِ الْجَرِّ وَالذَّبَابِ وَالْمُرَقَاتِ وَعَنْ الظُّرُوفِ كُلِّهَا [صححه ابن حبان (۵۴۰۴)]. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۴۰۸، النسائي: ۳۰۶/۸). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن.

(۱۰۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکے، کدو کی تونبی کو کھلی لکڑی کے برتن اور عام برتنوں میں بھی نیز کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۹۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَىٰ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا سَيِّدُ وَكَيْدِ آدَمَ وَأَوَّلُ مَنْ تَنَشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشْفَعٍ

(۱۰۹۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن میں ہی تمام اولاد آدم کا سردار ہوں گا، سب سے پہلے زمین مجھ سے ہی شق ہوگی (سب سے پہلے میری قبر کھلے گی) میں پہلا سفارش کرنے والا ہوں گا اور سب سے پہلے میری ہی سفارش قبول کی جائے گی۔

(۱۰۹۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذَّلَّةِ وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظَلَّمَ [صححه ابن حبان (۱۰۰۳)، والحاكم (۵۳۷۱)، والبوصيري]. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۸۴۲، النسائي: ۲۶۱/۸ و ۲۶۲).

(۱۰۹۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فقر و فاقہ، قلت اور ذلت سے، ظالم اور مظلوم بننے سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

(۱۰۹۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُهْلَنَنَّ ابْنُ مَرْيَمَ بِفَجْرِ الرُّوحَاءِ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا [راجع: ۷۲۷۱].

(۱۰۹۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، ایسا ضرور ہوگا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مقام ”فَجْرِ الرُّوحَاءِ“ سے حج یا عمرہ کا احرام باندھیں گے۔

(۱۰۹۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ كَرِيمَةَ ابْنَةِ الْحَسْحَاسِ الْمُرَزِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ فِي بَيْتِ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا هُوَ ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَاتُهُ [صححه ابن حبان (۸۱۵)].

وعلقه البخاری . قال شعيب: اسنادہ صحیح . [راجع: (۱۰۹۸۸)].

(۱۰۹۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ارشاد نبوی منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میرے نام پر حرکت کرتے ہیں تو میں اس وقت اس کے قریب ہی ہوتا ہوں۔

(۱۰۹۸۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ كَرِيمَةَ ابْنَةِ الْحَسْحَاسِ الْمُرَزِيَّةِ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ قَالَتْ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ وَنَحْنُ فِي بَيْتِ هَذِهِ يَعْنِي أُمَّ الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتُرُ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ أَنَا مَعَ عَبْدِي مَا ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَاتُهُ [راجع: (۱۰۹۸۸)].

(۱۰۹۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ارشاد نبوی منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب میرا بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میرے نام پر حرکت کرتے ہیں تو میں اس وقت اس کے قریب ہی ہوتا ہوں۔

(۱۰۹۹۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الطَّافِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ عَلَيَّ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَلَمْ أُدْرِكْ مِنْ صَحَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا أَشَدَّ تَشْمِيرًا وَلَا أَقْوَمَ عَلَيَّ ضَيْفٍ مِنْهُ فَبَيْنَمَا أَنَا عِنْدَهُ وَهُوَ عَلَى سَرِيرٍ لَهُ وَأَسْفَلَ مِنْهُ جَارِيَةٌ لَهُ سُودَاءُ وَمَعَهُ كَيْسٌ فِيهِ حَصَى وَنَوَى يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ حَتَّى إِذَا أَنْفَذَ مَا فِي الْكَيْسِ الْفَأَهِيَ فَجَمَعْتُهُ فَجَعَلْتُهُ فِي الْكَيْسِ ثُمَّ دَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَقَالَ لِي إِلَّا أَحَدُكَ عَنِّي وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنِّي بَيْنَمَا أَنَا أُوْعَكُ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ إِذْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ مَنْ أَحْسَنُ النَّفْسِ الدَّوْسِيِّ مَنْ أَحْسَنُ النَّفْسِ الدَّوْسِيِّ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ هُوَ ذَاكَ يُوْعَكُ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ حَيْثُ تَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَجَاءَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيَّ وَقَالَ لِي مَعْرُوفًا فَمَضَتْ فَأَنْطَلَقَ حَتَّى قَامَ فِي مَقَامِهِ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ وَمَعَهُ يَوْمَانِ صَفَّانِ مِنْ رِجَالٍ وَصَفَّ مِنْ نِسَاءٍ وَصَفَّ مِنْ رِجَالٍ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّ نَسَائِي الشَّيْطَانُ شَيْنًا مِنْ صَلَابِي فَلْيَسِّحِ الْقَوْمَ وَلْيَصْفُقِ النِّسَاءَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْسَ مِنْ صَلَابِي شَيْئًا فَلَمَّا سَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ مَجَالِسَكُمْ هَلْ مِنْكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ أَغْلَقَ بَابَهُ وَأَرَخَى سِتْرَهُ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُحَدِّثُ فَيَقُولُ فَعَلْتُ بِأَهْلِي كَذَا وَفَعَلْتُ بِأَهْلِي كَذَا فَسَكُّوْا فَأَقْبَلَ عَلَيَّ النِّسَاءُ فَقَالَ هَلْ مِنْكُمْ مَنْ تَحَدَّثَ فَنَحَنَّتْ فَنَاءَ كَمَا عَلَى إِحْدَى رُكُوتَيْهَا وَتَطَاوَلَتْ لِي رَأَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَيَسْمَعُ كَلَامَهَا فَقَالَتْ إِي وَاللَّهِ إِنَّهُمْ لَيَحَدِّثُونَ وَإِنَّهُنَّ لَيَحَدِّثْنَ لَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا مَثَلُ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ إِنَّ مَثَلُ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مَثَلُ شَيْطَانٍ وَشَيْطَانِي لَقِي أَحَدَهُمَا صَاحِبَهُ بِالسُّكَّةِ فَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ آلا لَا يُفْضِيَنَّ رَجُلٌ إِلَى رَجُلٍ وَلَا امْرَأَةٌ إِلَى امْرَأَةٍ إِلَّا إِلَى وَلَدٍ أَوْ وَالِدٍ قَالَ وَذَكَرَ ثَالِفَةَ فَتَسَبَّهَا آلا إِنَّ طِيبَ الرَّجُلِ مَا وَجِدَ رِيحَهُ وَتَمَّ يَظْهَرُ لَوْنُهُ آلا إِنَّ طِيبَ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَتَمَّ يُوجَدُ رِيحُهُ [اسنادہ ضعیف. قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۲۱۷۴ و ۴۰۱۹، الترمذی: ۲۷۸۷، النسائی: ۸/۱۵۱). [راجع: ۹۷۷۴].

(۱۰۹۹۰) ابی انصرہ سے روایت ہے کہ مجھ سے طفاوہ کے ایک شخص نے بیان کیا کہ میں مدینہ منورہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے یہاں مہمان ہوا تو میں نے حضور اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے عبادت اور مہمان نوازی میں اس قدر مستعد کسی کو نہیں دیکھا کہ جس قدر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا، میں ایک روز ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ایک تخت پر تشریف فرما تھے ایک تھیلی (ہاتھ میں) لئے ہوئے کہ جس میں کنکریاں گھٹلیاں بھری ہوئی تھیں اور نیچے ایک سیاہ رنگ کی باندی بیٹھی ہوئی تھی، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ان کنکریوں یا گھٹیوں پر سبحان اللہ پڑھتے تھے جب تمام کنکریاں ختم ہو جاتیں تو وہ باندی ان کو جمع کر کے پھر ان کو تھیلی میں ڈال دیتی اور ان کو اٹھا کر دے دیتی (پھر وہ ان کنکریوں پر تسبیح پڑھنا شروع فرمادیتے) انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں اپنی حالت اور رسول اکرم ﷺ کی حدیث مبارک نہ بیان کروں؟ میں نے کہا ضرور، انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ میں مسجد نبوی میں بخار میں تپ رہا تھا کہ اتنے میں حضور اکرم ﷺ مسجد میں تشریف لائے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا (قبیلہ) دوس کے نوجوان شخص کو کسی شخص نے دیکھا ہے؟ آپ ﷺ نے دو مرتبہ یہی فرمایا، ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ (قبیلہ) دوس کا نوجوان یعنی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) یہاں مسجد کونے میں بخار میں تپ رہا ہے آپ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور (محبت و شفقت سے) اپنا دست مبارک مجھ پر پھیرا اور پیار سے گفتگو فرمائی میں اٹھا آپ ﷺ چل پڑے، یہاں تک کہ آپ ﷺ اس جگہ پر پہنچے کہ جہاں پر آپ ﷺ نماز پڑھا کرتے تھے اور آپ ﷺ نے لوگوں کی جانب چہرہ انور فرمایا اور آپ ﷺ کے ہمراہ مردوں کی دو صفیں تھیں اور ایک صف خواتین کی تھی یا خواتین کی دو صفیں تھیں اور ایک صف مردوں کی تھی آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر مجھے شیطان نماز میں بھلا دے تو مرد سبحان اللہ کہیں اور خواتین ہاتھ پر ہاتھ ماریں، راوی نے بیان کیا کہ پھر رسول اکرم ﷺ نے نماز ادا فرمائی اور آپ ﷺ کو کسی جگہ بھول نہیں ہوئی۔

اس کے بعد آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمام حضرات اپنی اپنی جگہ بیٹھے رہو کیا تم لوگوں میں کوئی ایسا شخص ہے کہ جو اپنی بیوی کے پاس پہنچ کر دروازہ بند کر لیتا ہے اور وہاں پردہ ڈال لیتا ہے پھر باہر نکل کر لوگوں کے سامنے خلوت کی باتیں بیان کرتا ہے؟ لوگ یہ بات سن کر خاموش ہو گئے، پھر آپ ﷺ خواتین کی جانب مخاطب ہوئے اور ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی ایسی خاتون ہے جو دوسری خاتون سے ایسی ایسی باتیں نقل کرتی ہو (یعنی شوہر کے جماع کرنے کی کیفیت بیان کرتی ہو) یہ سن کر خواتین خاموش رہیں، اتنے میں ایک خاتون نے گھٹنے زمین پر رکھ کر خود کو اونچا کیا تاکہ آپ ﷺ اس کو دیکھ لیں اور اس کی

بات سن لیں، اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مرد بھی اس بات کا تذکرہ کرتے ہیں اور خواتین بھی اس بات کا تذکرہ کرتی ہیں (یعنی مرد بھی ایسے ہیں کہ جو بیوی سے جماع کی کیفیت کو دوسروں سے بیان کرتے ہیں) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تم لوگ واقف ہو کہ اس بات کی کیا مثال ہے؟ اس کی مثال یہ ہے کہ ایک شیطان، کسی شیطانہ سے راستہ میں ملاقات کرے اور اس سے اپنی خواہش نفسانی پوری کرے اور لوگ اس کو دیکھ رہے ہیں، باخبر ہو جاؤ کہ مردوں کی خوشبو یہ ہے کہ اس کی خوشبو معلوم ہو اور اس کا رنگ معلوم نہ ہو اور خواتین کی خوشبو وہ ہے کہ جس کا رنگ معلوم ہو لیکن اس کی خوشبو معلوم نہ ہو۔

(۱۰۹۹۱) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَرِيْزٌ عَنْ شَيْبٍ أَبِي رُوْحٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثْنَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّ الْإِيمَانَ يَمَانٌ وَالْحِكْمَةَ يَمَانِيَّةٌ وَأَجِدُ نَفْسَ رَبِّكُمْ مِنْ قِبَلِ الْيَمَنِ وَقَالَ أَبُو الْمُغِيرَةَ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ أَلَا إِنَّ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالسُّوْءَ الْقَلْبِ فِي الْفَلْدَادِيْنَ أَصْحَابِ الشُّعْرِ وَالْوَبْرِ الَّذِينَ تَعَالَاهُمْ الشَّيَاطِينُ عَلَى أَعْنََازِ الْإِبِلِ (۱۰۹۹۱) شیبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر کہنے لگا کہ اے ابو ہریرہ! ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث سنائیے، چنانچہ انہوں نے ایک حدیث ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا درکھو! ایمان بھی اہل یمن میں ہے اور حکمت بھی اور میں یمن کی طرف سے تمہارے رب کی آہٹ محسوس کرتا ہوں، اور یاد رکھو! کفر و فسق اور دل کی سختی ان بالوں اور شیم والے لوگوں میں ہوتی ہے جنہیں شیطان اونٹوں کی دموں پر اچک لیتے ہیں۔

(۱۰۹۹۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْوَضَّاحِ أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدَّبُ فِي ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ سَبْعِينَ فَذَكَرَ حَدِيثًا وَذَكَرَ هَذَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا تَصَدَّقَ بِتَمْرَةٍ مِنَ الطَّيِّبِ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ وَقَعَتْ فِي يَدِ اللَّهِ فَيُرِيْبُهَا لَهُ كَمَا يَرِيْبِي أَحَدُكُمْ قَلْوَةً أَوْ لَصِيْلَةً حَتَّى تَعُوْدَ فِي يَدِهِ مِثْلَ الْجَبَلِ

(۱۰۹۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ جب حلال مال میں سے کوئی چیز صدقہ کرتا ہے اور اللہ اسے ہی قبول فرماتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے اور جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش اور نشوونما کرتا ہے، اسی طرح اللہ اس کی نشوونما کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتے بڑھتے وہ ایک پہاڑ کے برابر بن جاتا ہے۔

(۱۰۹۹۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ أَحَدٌ النَّارَ إِلَّا أَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ لَوْ أَحْسَنَ لِيَكُونَ عَلَيْهِ حَسْرَةً وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ إِلَّا أَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ لَوْ أَسَاءَ لِيَزْدَادَ سُكْرًا [صححه البعاری (۶۵۶۹)،

(۱۰۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر جنہمی کو جنت میں اس کا متوقع ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے تاکہ وہ اس کے لئے باعث حسرت بن جائے، اسی طرح ہر جنتی کو جہنم میں اس کا متوقع ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے تاکہ وہ اس پر مزید شکر کرے۔

(۱۰۹۹۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالنَّبِيِّاءُ إِخْوَةُ أَبْنَاءِ عَلَاتِ أُمَّهَاتِهِمْ شَتَّى وَلَيْسَ بَيْنَنَا نَبِيٌّ [راجع: ۹۹۷۵].

(۱۰۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں دنیا و آخرت میں تمام لوگوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب ہوں تمام انبیاء علیہم السلام باپ شریک بھائی ہیں، ان کی مائیں مختلف ہیں اور ان کا دین ایک ہی ہے۔

(۱۰۹۹۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا كُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَضْعَفُ قُلُوبًا وَأَرْقَى الْبِدَّةُ الْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ [صححه البعاری (۴۳۸۹)، ومسلم (۵۲)].

(۱۰۹۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں، یہ لوگ نرم دل ہیں اور ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۱۰۹۹۶) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمِيْنٍ ابْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا وَجَيْبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ [راجع: ۷۲۰۱].

(۱۰۹۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایمان، حکمت اور فقہ اہل یمن میں بہت عمدہ ہے۔

(۱۰۹۹۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ وَهَّاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدْ اقْتَرَبَ يَنْقُصُ الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ هَذَا آخِرُ مُسْنَدِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [راجع: ۱۰۹۳۹].

(۱۰۹۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اہل عرب کے لئے ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب آ گیا ہے، علم کم ہو جائے گا، اور ہرج کی کثرت ہو جائے گی، میں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا قتل۔



